① तुलसी तुलसी रामायण

تلسی کرت رامائن سٹیک ساتون کانڈ

مینپری نواسی شری منی سکھدیو لال نے سمت ۱۹۲۷ بکرم مین جگت کلیان کے ارتھ بھاکھا ٹیکا رچ کر رامائن اشلوکو ن سے پوہت کیا اس ٹیکا مین سربوتم [illegible] کہ شری گوسوامی تلسی داس جی مہاراج کی شری رامائن کے ارتھ کو ات اسپشٹ ریت سے دیوناگری بھاکھا مین لکھا ہے نیونادھک نہین کیا پدارتھ کی شدھتا او دھرجتائت ریتک بھکت بھاؤ کو دکھایا ہے۔

چنانچہ اسی رامائن کو حسب منشا منشی نولکشور صاحب [illegible] نولکشور کے۔ فارسی دان اہل ہنر بھگتون کے ارتھ منشی سوامی دیال صاحب نے بہ تسہیل الفاظ و املا فارسی خط مین ترتیب دیا تھا اور اول مرتبہ ۱۸۹۰ع مین طبع ہوئی تھی اب بنظر مزید خواہش شائقین اور طالبین کے

تیسری مرتبہ
محلہ حضرت گنج شہر لکھنؤ

منشی نول کشور کے چھاپہ خانے مین چھاپی گئی

دسمبر سنہ ۱۹۰۱ع

حق تصنیف شرح و ترجمہ اس کتاب کا بحق مطبع محفوظ ہے

جزو

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مفصل ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی اور اُسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادے ہین انمین بعض کتب بھاشا اُردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بھاکھا بخط اُردو		کاغذ سفید۔	صہ ر ب
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمی بہ بھگوتی اتھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم۔	عہ ر ب	منظوم دلاویز بخط فارسی یعنے ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بہار گو سرگباشی کاغذ سفید۔	۱۰ ر
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	۶ پائی	پریم ساگر مشتہر باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۸ ر
شیو پوران منظوم خرد از منشی شنکر دیال صاحب فرحت۔	ا ر ۶ ا	پریم ساگر منظوم منشی شنکر دیال فرحت	۲ ر
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس۔	عہ ر ب	گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب یک قافیہ پر نادر الوجود ہی از سیتل سنگھ لکھنوی۔	۲ عہ ر
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر - مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ مولفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی کاغذ خاکی۔	سے ر ب ۸ ر ب	بھاگوت منظوم مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر	سہ ر ۶ ا
کاغذ سفید چکنا۔	للعہ ر ب	گیتا چتر گومت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی
[illegible]		راماین بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ بشیشر دیال مختار سکا کاغذ سفید۔	سے ر پ
ط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال		بھگت بھوشن معروف بہ نیم بھوشن - از بختاور سنگھ - کاغذ سفید۔	سہ پائی

شری گنیشائے نمہ

بھومکا (تمہید)

اشلوک

जयतिरघुवंशतिलकःकौशल्याहृदयनन्दनोरामः॥
दशवदननिधनकारीदाशरथिःपुण्डरीकाक्षः। ॥
दूर्व्वादलद्युतितनुंतरुणाब्जनेत्रंहेमाम्बरंवरविभूषितभूषितां-
गम्॥कन्दर्पकोटिकमनीयकिशोरमूर्त्तिम्पूर्त्तिम्मनोरथभवाम्भ-
जजानकीशम्॥१॥कर्पूरगौरवपुषंशरदिन्दुवक्त्रम्पीताम्बरंस-
रसिजाक्षमनन्तमाद्यम्॥वामोर्म्मिलाललितभूषणभावितांगं
रामानुजंभजमनोभयदन्निजानाम्॥२॥विश्वम्भरम्भरतमम्बुज
पत्रनेत्रंनीलाम्बुदाभवपुषंकनकाभवस्त्रम्॥भक्ताभयप्रदमने-
कविभूषणाढ्यञ्जाड्यंहरंसुभजताम्भजमाण्डवीशम्॥ ३ ॥
कैशोरमूर्त्तिमनरूपमनूपभूपम्मुख्येन्दुसुन्दरतरंस्तुतिकीर्त्तिका-
न्तम्॥गौरंसुवर्णमणिभूषणभावितांगम्पीताम्बरंभजमनो
खिलसिद्ध्युपेतम्॥४॥उद्यद्दिनेशकररंजितकञ्जवक्त्रस्निग्धारक्त-
रागाब्जनयनन्नयनाभिरामम्॥सौवर्णवर्णवसनंरसनादिभूष-
म्भक्तेषुकामदतरुम्भजवायुसूनुम्॥ ५ ॥तुभ्यंनमोभगवतेरघु-
नन्दनायश्रीजानकीप्रियतमायमखरान्तकाय॥योगीन्द्रपूजि-
तपदाम्बुरुहद्वयायसंसारदुःखशमनायनमोनमस्ते॥ ६ ॥रा-
मोमातामत्पितारामचन्द्रःस्वामीरामोमत्सखारामचन्द्रः॥
सर्व्वस्वम्मेरामचन्द्रोदयालुर्नान्यंजानेनैवजानेनजाने॥ ७ ॥
रामंरामानुजंसीतांभरतंभरतानुजम्॥सुग्रीवंवायुसूनुंचप्रणा-
मामिपुनःपुनः॥ ८ ॥

श्रीरामायनमोनमः

अथश्रीगुसाईंतुलसीदासकृतश्रीमद्रामचरित्रमानसेऽत्रसुकृकाण्डसम्बन्धिनीमानसहंसभूषणान्वितकथाप्रस्तूयते श्रोतारःसावधानतयाश्रृण्वन्तु ॥

अथ श्रीगुसाईंतुलसीदासकृत

श्रीमद्रामचरितमानस के बालकाण्ड को मानसहंस भूषण समेत लिखते हैं॥

श्लो॰ आदौगुरुंहरिन्त्वान्तेमध्येमध्यमदेशिकान् ॥ नमस्कृत्यप्रवक्ष्यामिमानसेहंसभूषणम्॥१॥यथासप्तसुकाण्डेषुग्रन्थकारस्यसम्मतम्॥तथामयैवसम्प्रोक्तंभूषणोऽर्थयथामति॥२॥नकामान्नचलोभाच्चनैवराज्ञानुशासनात्॥प्रोक्तंपरोपकाराय सज्जनानन्दहेतवे॥३॥यत्रयत्रपरंभ्रष्टमर्थसाक्यञ्चदृश्यते॥तत्रतत्रकृपाकृत्वाशुद्ध्यताम्ममसाधवः॥४॥

۱ یہ بہو کٹھن نردو کٹھن رسال
۲ برنہہ برنم سمجھو مت بجل جیہہ
۳ شرو تا پاتا جگ چرن شوے
۴ بیراگ گیان لوچن بشال
۵ جگ برہم جیو سم رام نام
۶ ہرگن گتا من چنت چار
۷ تلسی کرت پی شوت شدھ
۸ راجت سنت ہنس منجھار

شری رام چرت مانس مرال
ہر جس ریچ سوئی سندر سہیہہ
لو لک بید مت بیچ دوے
شری رام رام کو نجت رسال
برہرن للت لو کا بھرام
نج انیہ لشی شمیک سوار
نج انیہ کھمت سوکار نیر
گن دو کھک بک بالیس برار

۱- دوہا
جہیتر بیر برن کٹھن کاکو نج ہردے
دھیرتو ان نام یہ یک کر مانس ہنس پچار

۲ کابی کرکٹ کل سم کاڑھ ۰ آئیہ کرت کیچ
مانس منجل کل مین کیو مین ہری کے بیچ
۳ سنت ہرک شت سپت دُش کل سمت سرجھو
سانکھو شیشی کا یستھ کل بلک سار سکھدیو
۴ بی ج جل بج بھول لبس گرہن کیتھ جہان ہوے
کشنت نشس بر بمل مت سمجھ سنو ارین شوے

श्लो· ज्ञानानन्दमयन्देवं निर्म्मलंस्फटिकाकृतिम् ।। आधारंसर्व विद्यानांहयग्रीवमुपास्महे ।। २ ।। योदेवः सवितास्माकं धियो- धर्म्मादिगोचरः ।। प्रेरयेत्तस्ययद्भर्गास्तंवरेण्यमुपास्महे ।। २ ।।

جدّپ شری گسائین تلسی داس کرت شری رام چرترمانس کی ٹیکا بڑے بڑے بدھمانون نے اپنی اپنی اُدار بُدّھ کے انسار کی ہین کچھ میرے کو اُسکے ٹیکا کرنے کی آوشکتا (یعنی ضرورت) نہین ہے کیونکہ مین الپ بُدّھ والا اُسسے بڑھ کر کیا ارتھ کرونگا جیسا بابا رام چرن داس جی شری اجودھیا باسی اور سنت سنگھ لاہور نواسی اور مہاراج گوپال سنگھ دلو بکسرہ کے راجا اور چار ٹیکا شری کاشی جی مین ہوئے ہین ایک رام لیلا دوسرا سنجیتر ملک تیسرا رام چرچا چوتھا مانس دیپکا آدِ پرسدّھ ہین اسمین گسائین جی کا مت پتا ایک سے ایک مین بڑھکر دکھایا ہے پرنتُ جس کرم اور جس پرمان کی سنکھیا سے گسائین جی نے اس پرسدّھ کو رچا ہادرتھ پرمان اتیہ کرت چھیپک (تصنیفات غیر) ملنے سے مٹا رہا ہے اس کرم پر کسی نے درشٹی نہین کی جس پستک مین جیسا جہان لکھا پایا تہان تیسا ہی کرم (سلسلہ) رہنے دیا اور یہ بھی کسی نے نہین گنا کہ گسائین جی نے چوپائیون کا پرمان (شمار) دوہے سے دوہے تک کی کی چوپائیون کا رکھا ہے اور کون کون کانڈین کی کی چوپائی کے پیچھے چھند کہے ہین اور سب گرنتھ کا کیا پرمان ہے جدپ یہ دوہا پرسدّھ ہے دوہا نو سہسر نوسے نو ۹۹۹ نے تلسی کرت بستار + اشٹادش ٹیبٹ چار کو سب گرنتھن کو سار + سو یہ پرمان تو کہین نہی پایا نہین جاتا ہے بلکہ نے انیک پرت (نقل) اسکی دیکھین تو اونہی اور پرمان پائے نہ تو کہین دوہے سے دوہے تک چوپائیون کا کوی ایک پرمان ملتا ہے نہ چھندون کا پرمان ملتا ہے کہ کون کانڈ مین کی چوپائیون کے پیچھے کہے ہین یہ سب کرم بھنگ کا دوش کیول اتیہ کرت چھیپک کے

ملنے ہی سے ہوا ہے نہیں تو گسائین جی نے چوپائیون کا پرمان دوہے سے دوہے تک آٹھ آٹھ ہی چوپائیون کا رکھا ہے کہیں گھٹی بڑھی نہیں ہے اور چھندون کا پرمان بھی سمجھ کے چھندون کو چھوڑ کر ٹھکانے ہی پر ہے اسلیے مین نے بڑے پرشرم سے اس گرنتھ کے سب چھندون کو گن کر دیکھا تو بال کانڈ مین پہلا چھند دس چوپائی پیچھے بلا پرنت بنایا ہوا ہی جان پڑا دوسرا چھند اس سے اکتالیس چوپائی پیچھے پایا تیسرا اس سے باون چوپائی پیچھے دکھایہ اٹھتّر چوپائی پیچھے پایا اسکے پیچھے رام جنم کتھا ہو کر اَہلیّا چھند بتّیس چوپائی پیچھے ہے اسکے پیچھے۔ چلے رام لچھمن منی سنگا۔ گئے جہان جگ پاون گنگا۔ یہان سے سیتا سویمبر کا آرنبھ ہے اسمین بال کانڈ کے انت تک بتّیس بتّیس پچاس پچیس بتّیس چوپائیون پیچھے چھند کہے ہین اور اسمین چوپائیون کا پرمان بھی آٹھ آٹھ چوپائیون کا ٹھیک ہے اجودھیا کانڈ مین جو تیرہ چھند ہین سب پچّیس پچّیس چوپائیون پیچھے ہین اور چوپائیون کا پرمان بھی دوہے سے دوہے تک آٹھ آٹھ چوپائیون کا ہی ہے اس ڈیڑھ کانڈ مین تین چھند ٹھیک نہین ہے اسی سے اسکا کرم جتھا کرت ٹھیک بنا ہے اور اسی کے دیکھنے سے میرے کو نشچے ہوا کہ جہان جہان کرم بھنگ (یعنی سلسلہ شکست) ہے تہان تہان چھیپک ہے اور جہان چھیپک نہین ہے تہان پرمان ٹھیک ہے سیتا سویمبر اور اجودھیا کانڈ کے دیکھنے سے یہی جان پڑتا ہے کہ پہلے گسائین جی کا ارادہ سب رامائین کے بنانے کا نہین تھا بلکہ جیسے شری کرشن جی کی اپاسنا والے لوگون نے دامودر لیلا دان لیلا چیر ہرن لیلا ناگ ناتھن لیلا راس لیلا کہی ہین اسی پر کسی کارن کسی سبب کا کہا ہوا رُکمنی منگل لکھ کر گسائین جی کی اچھا کتھا سیتا سویمبر رچنے کی ہوئی تب اسکو اپنی پرم ادار بدھی سے بستار سہت للت منوہر پد اور سمّت کا بیہ دھرم بہت بڑی ساودھانی سے اس کرم سے رچا کہ آٹھ چوپدی کی ایک چوپائی رچی ہے۔ چوپدی کے چار چرن ہوتے ہین چھ چھ ماترا کے پہلے اور تیسرے چرن ہوتے ہین اور دس دس ماترا کے دوسرے اور چوتھے چرن ہوتے ہین جیسے یہ چوپدی ہے۔

چوپدی

۱ بھو بھنجن ۲ بھنجن سنند نہا

۳ جن رنجن سجّن ... انہا

اور بتّیس چوپائی پیچھے ایک ہرگیت چھند اسمین اپنا نام اور چھند کے پیچھے ایک سورٹھا

کہا ہے اور چوپائی چوپائی پیچھے ایک ایک دوہا کہا ہے اسی کرم سے چوپائیون کی چھ پچیسی (١٥٠) چوپائیون مین اسکو پورا کیا ہے سو جیسا کا تیسا ہی بنا ہے۔

اور جو دوادش چھند کیشو آدی بھگوت نامون کی سنکھیا پر اس سوئمبر مین کہے ہین سو رام بواہ کے منگل مہا اُتسو مین سمی چھند ہین اور جو کہ یہ سیتا سوئمبر رکمنی منگل کی چھایا پر بنایا گیا ہے اسی کارن جیسے رکمنی اور شری کرشن جی کا بلاپ دیپ پوجن کے سمے مین ہوا ہے تیسے ہی یہان بھی سیتا جی اور رام چندر جی کا پرتھم بلاپ دیپ پوجن ہی مین کہا ہے اور جیسے شری کرشن چندر جی نے ششپال اور جراسندھ آدک دُشٹ راجاؤن کا رکمنی سمیت مان بھنگ کہا ہے تیسے ہی اس سیتا سوئمبر مین بھی راون آدک دُشٹ راجاؤن کا پرسرام سمیت مان بھنگ کہا ہے سیتا سوئمبر پورا ہو جانے کے پیچھے جب اُدھک اوکاش پایا تب پرم بھکت شری بھرت کے دوارا بھگوت پریم لچھنا بھگت کہنے کے پرئیوجن سے رام راج تلک کا بھنگ اور بن جاترا کا آرمبھ کیا اور اسکو بھی بڑے بستار سے اَتِ منوہر اور اسی کرم سے کہ آٹھ چوپدی کی ایک چوپائی اور ہر چوپائی پیچھے ایک دوہا اور پچیس چوپائیون پیچھے ایک ہرگیت چھند اسمین اپنا نام اور چھند پیچھے ایک سورٹھا کہا ہے اس پرکار اسکو تیرہ پچیسی (٣٢٥) چوپائیون مین پورا کیا ہے سیتا سوئمبر سے لیکر بھرت پریم تک کی کتھا مین کہین بھی جاگیہ ولکیہ بھردواج اتھوا شو پاربتی اتھوا کاگ بھسنڈ گرڑ کا سمباد نہین پایا جاتا ہے جیسا کہ پورباردھ بال کانڈ اور آرنیہ کانڈ سے لیکر اُتر کانڈ تک سب جگہ کہا ہے جو یہ سیتا سوئمبر اور بھرت پریم پربندھ کے ساتھ کہا ہوتا تو اسمین ایے تینون سمباد ضرور ہوتے اس سے پرم پرتیت ہوتی ہے کہ یہ اپنا کتھن (بیان) پربندھ کے پرارمبھ سے پہلے کہا گیا ہے کیونکہ اسمین جیسا بستار اور روپک النکار آدِ اور للت پد لشکھ پائے جاتے ہین تیسے اور کانڈون مین تھوڑے پائے جاتے ہین اور چرتّرون کے برنن مین بھی سنکوچ ہے اور چوپائی پیچھے دوہون کا کرم بھی نہین ہے کہین ایک ہے کہین دو تین چار ہین اور کہین دو تین چار چوپائی پیچھے دوہے ہین چھند بھی کانڈ کانڈ مین اور ہی سنکھیا (تعداد) پر ہین سب کانڈون مین ایک سے نہین ہین جب سیتا سوئمبر اور بھرت چرتر پورا کر چکے تب گسائین جی اس اُدّم پر اُدّت ہوئے کہ اب تو سب راماین کو پران آدِ کی ریت پر کسی مہارکھ کے کہے ہوئے رام چرتر کا اُلتھا یعنی ترجمہ کرنا چاہیے اور اسکو اس مہارکھ سے لیکر اپنے آچارج تک پراپت ہونے کا کرم

پرم پرا کے دوارا گنا چاہیے اور شروتا بکتا کے سمباد بھی گنت کرنا چاہیے ایسا بچار کر پرم اتم رام چرتر مانس گرنتھ شری شو چرت کا الٹھا کیا اور لکھ دیا کہ - چوپائی - رام چرت مانس منی بھاون + برچیو شمبھو سہاون پاون + رچ مہیش نج مانس راکھا + پائے سسمے شوا سن بھاکھا + تا تے رام چرت مانس بر + دھریو نام ہیے ہیر ہر کھ ہر + پھر اسکی پرم پرا دوارا اپرانت شوجی سے لیکر اپنے آچارج (گرو) تک کے لکھے ہیں یہ لکھا ہے چوپائی شمبھو کینہہ یہ چرت سہاوا + بہر کرپا کر اُمہہ سناوا + سوئی شو کاگ بھشنڈ ہ دینہا + رام بھگت ادھکاری چینہا + تیہہ سن جاگیہ ولکیہ من پاوا + تن پن بھردواج پرت گاوا + اور وے ہر بھگت سجانا + کہین سنین سمجھین بدھ نانا + دوہا

میں پن نج گرسن سنی کتھا سو کر کھیت		سمجھی نہیں بال پن تب ات رہیوں اچیت ..

چوپائی بھاکھابدھ کرب میں سوئی + مورے من پر بودھ جیہ ہوئی + جو شوجی نے پاربتی جی سے برنن کیا سو اُما مہیش سمباد کہلاتا ہے اور جو کاگ بھشنڈ نے گرڑ سے کہا سو کاگ بھشنڈ گرڑ سمباد ہے پھر جو جاگیہ ولکیہ من نے بھردواج من کو سنایا سو جاگیہ ولکیہ بھردواج سمباد ہے چوتھا سمباد گسائیں تلسی داس جی نے سجنوں سے کہا ہے اب پرکار سندر جکت سے اس پربندھ کے ساتھ اس رام چرتر مانس کا الٹھا کیا اور منگلاچرن کے پیچھے - بندون گرپد پدم پراگا - سے آرمبھ کر کے اسکی چوپائیوں کی آٹھ پچیسی (۲۰۰) چوپائیوں میں اہلیا شاپ موچن تک ناکر ستا سویمبر میں ملا دیا کی ۴ پچیسی کی ہوئی پرنتو تو سب بال کانڈ کی شنکھیا ۳۵۰ چوپائی اٹھوا چوپائیوں میں بن چکی تھی اس لیے - بارہ سے جو کہ سیتا سویمبر اور بھرت چرتر ۷۴ چوپائیوں میں ملا کر اسکو بال کانڈ کا اُترارد ھ کھل یہ چوبہ جوارا - سے ایک پچیسی رام جنم کی اسمیں ملا کر رکھا - اور لکھا کہ - شت سمجھا کر انکو پورا ۵۰۰ کر دیا اور انکا نام شت پنچ چوپائی منورم رکھا شت پنچ چوپائی منورم جان جو نر اُر دھرین - دارن اودیا پنچ جنت بکار شری رگھوپت ہرین - ایسا جان پڑتا ہے کہ یہ چھند رام جنم سیتا سویمبر بھرت پریم کی پانسو چوپائیوں کے پیچھے کہا تھا پرنت جب رام جنم اور سیتا سویمبر کو بال کانڈ کے پربندھ میں رکھا اور بھرت پریم اجودھیا کانڈ میں رکھا تب اس چھند کو آخر کانڈ کے انت میں جا رکھا اور یہ ۵۰۰ چوپائیوں کا رام چرتر لینا رسے کہا ہوا ہی سے اب سو پاس کہا ہوا باقی کانڈ میں

رام چرتر سنجھیپ سے ہین اُسکو سماس لکھا ہی چوپائی کہیون ناتھ ہر چرت اُنوپا بیاس
سماس سومت انروپا۔ اسکا یہی ارتھ ہی۔

اب ساتون کانڈ کی سنکھیا (گنتی) لکھتے ہین

بال کانڈ کے آرمبھ مین سات اشلوک اور پانچ سورٹھا منگلاچرن (دیباچہ) کے ہین پھر تین چھتر دشی چوپائیون کی کہی ہین پہلی چھتر دشی مین سب سنسار کو سیتا رام آتمک جانکر بستو روپ رام کو بندن کیا ہی دوسری چھتر دشی مین کیول رام داس اور رام اور رام نام کو بندن اور اُنکی مہما کہی ہی تیسری چھتر دشی مین کتھا کی بھومکا اور اُسکو مانس روپ برنن کیا ہی پھر تین چوپائیون مین جاگیہ ولکیہ اور بھردواج کا ملنا اور کتھا کا پوچھنا کہا ہی تسکے پیچھے پچاس چوپائی پر پہلا چھند ہی اور اس پچاسے کی چھیالیسوین چوپائی سے لیکر دوسرے پچاسے کے انت تک چوپائیون کی پانچ ردری مین پنچ مکھ رُدر شری شیوجی کا بیاہ کہا ہی اور دوسرے پچاسے مین جو کام روپی چار چھتشٹون کا بیچ کیا ہی تہان چار ہی چھند کہے ہین اور ان پانچ ردریون کی پچھلی ردری مین گیارہ چھند شیو جی کے بیاہ کے مہا اُتسو مین کہے ہین یہان تک ایکسو چوپائی ہین تسکے پیچھے پاربتی جی کے پوچھنے سے ۵ے چوپائیون مین ہری رام جنم کے کارن کہے ہین یہ بال کانڈ اُور بار ۵۰۵ ۲۷ا چوپائیون کا ہی اتنا ہی رام جنم کتھا اور سیتا سوئمبر ہی سب ۳۰۰ چوپائی ہین اجودھیا کانڈ جیسا کہہ آئے ہین تیسا ہی ہی کم زیادہ نہین ہی۔ ارنیہ کانڈ جینت کی کتھا سے لیکر شبری کی مکتی تک ۵۰ چوپائیون مین کہا ہی پچیس پچیس چوپائیون پیچھے ہرگیت چھند ہی سمچھند اتھرمن کی استت کرودشن کے جدھ مارنے کے پریم کے ہین وہ سے سورٹھون کا کچھ کرم نہین ہی کہین چوپائی پیچھے ہی کہین دو تین چوپائی پیچھے ہی چوپدی۔ چلے رام تیاگا بن سوؤ + اتولت بل نر کیہر دوؤ یہان سے لیکر سمپاتی گدھ ملاپ تک کشکندھا کانڈ ہی یہ کانڈ سب کانڈون سے چھوٹا ہی اسکے اسمین دس دس چوپائی پیچھے چھند کہے ہین اس کانڈ کو سب سے چھوٹا اس کارن کہا ہی کہ یہ رام چرتر مانس برنن کیا ہی اور ساتون کانڈ اسکی سیڑھی کہی ہین سرووَر کی سیڑھیان اوپر سے لیکر نیچے تک ایک سے ایک چھوٹی ہوتی جاتی ہین پھر نیچے سے لیکر اوپر تک ایک سے ایک بڑی ہوتی ہین اسی کارن بال کانڈ سب سے بڑا ہی اور اجودھیا کانڈ اس سے چھوٹا ہی ارنیہ کانڈ اس سے بھی چھوٹا ہی سب سے نیچے کشکندھا

جو جل کا استھان ہے سب سے چھوٹا ہے پھر سندر کانڈ کشکندھا کانڈ سے بڑا ہے لنکا کانڈ اس سے بھی بڑا ہے اور اتر کانڈ سب سے بڑا ہے اس رچنا سے سب پربندھ و سروور کے آکار ہو گیا جیسا نقشہ سے جو آگے بنا ہے جان پڑیگا۔ تالاب

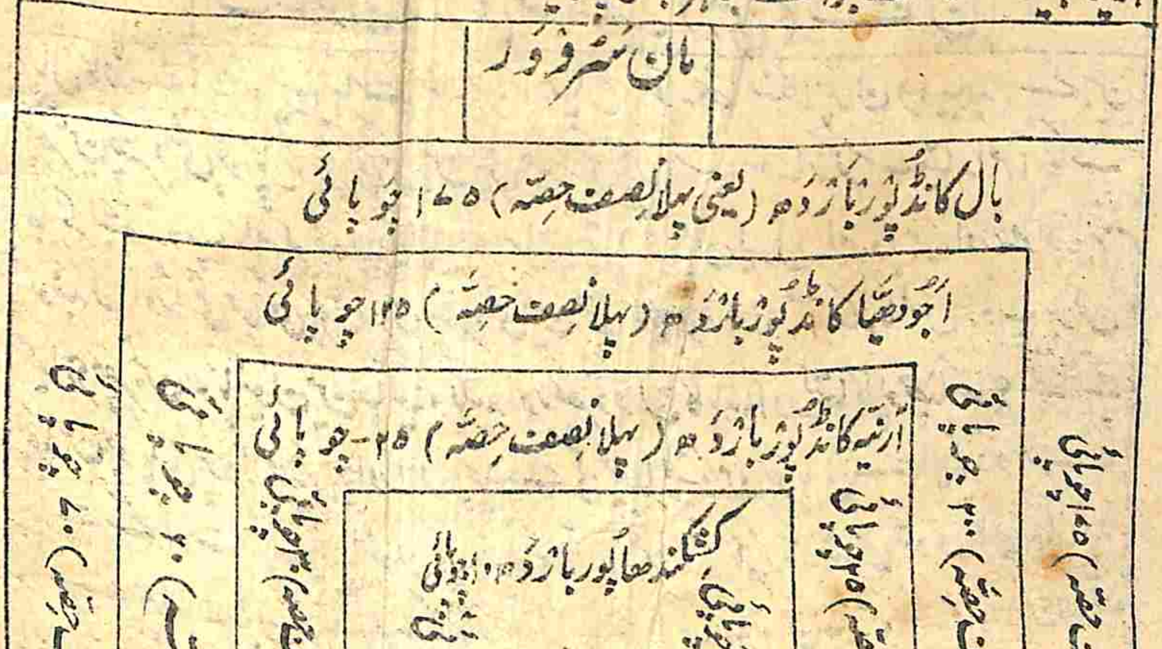
مان سروور
بال کانڈ پوربارذھ (یعنی پہلا نصف حصہ) ۱۷۵ چوپائی
بال کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۱۷۵ چوپائی
اجودھیا کانڈ پوربارذھ (پہلا نصف حصہ) ۲۰۰ چوپائی
اجودھیا کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۲۰۰ چوپائی
ارنیہ کانڈ پوربارذھ (پہلا نصف حصہ) ۲۵ چوپائی
ارنیہ کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۲۵ چوپائی
کشکندھا پوربارذھ ۱۰ چوپائی
کشکندھا اترارذھ ۱۰ چوپائی
جل استھان
کشکندھا کانڈ ۱۰ چوپائی
سندر کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۲۵ چوپائی
سندر کانڈ پوربارذھ (پہلا نصف حصہ) ۳۰ چوپائی
لنکا کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۶۰ چوپائی
لنکا کانڈ پوربارذھ (پہلا نصف حصہ) ۶۰ چوپائی
اتر کانڈ اترارذھ (دوسرا نصف حصہ) ۷۰ چوپائی
اتر کانڈ پوربارذھ (پہلا نصف حصہ) ۷۰ چوپائی

پرجھ نارد سمجھاؤ کہہ بارت ملن پرسنگ
کہہ تلک کر رام کرت شیل پربر کھن باس
جھ بدھ کپ پت گیش پٹھائے
بہیر پردیش کنیہہ جھ بھانتی

چن سنگر لوبتائی بال پران کر بھنگ
برنن برکھا شرد رت رام رو دکپ براس
سینیہ کھوجن سکل سب دھائے
کپن نہور بلا سمپاتی

سندر کانڈ ہنومان جی کے سندر ناگھ جانے سے ساگر نگرہ تک ۵۵ چوپائیوں میں کہا ہے

سن سب کتھا سمیٹ کمارا
پن سیشہ دھیرج جم دنہا
آئے کپ سب جنہہ رگھورائی
اترے جاے بار ندھ تیرا

نانگھت بھجو پیودھ اپارا
بن اجار پاؤ تیہ پربودھی
بیدیہی کی کشل سنائی
بلا ہنیمن لچھمن جیہہ بدھ آئی

اِت - سندر کانڈ پورا ہوا کا چھند ۳۰ چوپائی پچھے ہ
پیچھے ہی - اِت سندر کانڈ - لنکا کانڈ کے آرنبھ
کو سیتاجی اور لچھمن جی اور سیتا سمیت شری

دو

سیت باندھ کپ سین جم اترے ساگر پار
نسیچر لیش لڑائی پرنی بیدھ پرکار

نسیچر نکر مرن بدھ نانا
راج بھبھیکھن دیو اشوکا
پن پشپک چڑھ کپن سمیتا

آنا لنکا کانڈ ہی اسمین چو
(کل تعداد) ۱۲۰ چوپائیوں
اور دیو استتیوں سے ک

جیہہ بدھ رام نگر نج آئے
پن ہرن ہرپ نیت انکا

پہلا گھنڈ ہی باقی ۹۰ چوپائیوں
ہی - اُتر کانڈ کی سب سنکھ
۱۰۸۰ چوپائیوں کی ہی - جو
آٹھ سکی پوری مالا ہوتی ہی یا
کی سنکھیا (تعداد) آ

						پ چھپے چھند ہین —
						چوپائی اور اُتراترو ه ۲۵ چوپائیون کا ہے —
						چالیسی چوپائیون کی ہین —
	۱۲۰	۱۱۲۰	۷	۲۱۷	۳۱	۱۲۸۸	اِس کانڈ کے تین کھنڈ ہین پہلا پچاس، دوسرا چالیس تیسرا پچاس چوپائیون کا ہے —
جوگ وسشتران	۱۰۸۰۰	۳۲۶۸۰	۲۵	۱۲۱۱	۳۰۴	۱۰۰۸۰	اِس ۱۰۰۰۰ اسنکھیا کو جو منکا پیچھے دس دس رکھے تو اشٹوتر سہستر کی پوری مہامالا ہوتی ہے —

اِس سنکھیا کو جو منکا پیچھے دس دس گنی جاوین تو اشٹوتر شت کی پوری مالا ہوتی ہے —

رامائن مہامالا اشٹوتر شت شبد سے نِلا منجنک —

اور یہ انک دسوا نگون پر پورا بھاگ پاتا ہے —

دوسرا سنکھیا جنتر اسمیں چوپائی پیچھے کے دو چار چھندوں کو بھی ایک ہی مانا ہے

کانڈ	چوپائی	چوپڑی	اشلوک	دوہا سورٹھا	چھند	جوگ چوپئی و لیکر چھندوں تک	بیوستھا
بال کانڈ	۳۵۰	۲۸۰۰	۶	۳۴۳	۳۹	۳۲۱۰	پرتھم جنتر کے انسار (پہلے نقشہ کے موافق)
اجودھیا "	۳۲۵	۲۶۰۰	۳	۳۲۲	۱۳	۲۹۴۲	"
	۵۰	۴۰۰	۲	۵۰	۴	۴۵۶	"
				۴۴	۳	۳۲۹	"
				[illegible]		۴۹۹	"

ستارہ اشٹادش کھٹ چار کوشب بندم ۱۱

بچارنے کی بات ہے کہ جن پرم آدرنیہ شری گسائیں تلسی داس جی نے سب کہیں چوپائیوں
کا پرمان آٹھ چوپدیوں کا رکھا ہے اور چھندوں کو بھی کانڈ کانڈ پیچھے کرم ہی پور بک
چوپائیوں پر رکھا ہے اور سمست گرنتھ کی چوپائیوں کا پرمان اشٹوتر شت چوپائیوں
ن دوہائیوں کا کیا ہے اور چوپدی دوہا شلوک چھند کے جوگ کا پرمان ۱۰۰۸ ادہائیوں
لکھا ہے جس سے اشٹوتر شت اور اشٹوتر سہسر کی پوری مالاؤں کا پرمان ہوتا ہے
گسائیں تلسی داس کہیں کہیں جو پائیوں کا پرمان آٹھ آٹھ چوپدیوں سے کم زیادہ چوپدی
لکھتے اور جو پائیوں کا کرم بھنگ کر دیتے اور چھندوں کو کانڈ کانڈ کے کرم سے ادھک
کرم بھنگ کیول چھیپک چوپدی اور جو پائیوں کے مل جانے
ن کو اشٹ پدی بھی لوگ کہتے ہیں جو انکا پرمان آٹھ
و اشٹ پدی کیسے کہائیں گی دیکھو گیت گووند کی اشٹ پدیوں کو
ن جی نے آٹھ آٹھ چوپدیوں کی ایک ایک چوپائی نہ کہی ہوتی
کا کرم نہ کہے ہوتے تو میں اس آٹھ آٹھ چوپدیوں کی چوپائیوں کے
مین کیسے نباہ لیجاتا اور کہیں بھی سوتر بھنگ ہوتا اور یہ سندر
ن چوپدی اور دوہے سورٹھا شلوک چھند کا جوگ مل جاتا
آجاتا ہے اس سے پرم پرتیت ہوتی ہے کہ گسائیں جی کا کہا ہوا
ہے سو چھیپک ہے جو سجن اسکو نیائے کی درشٹ سے
کرینگے اور میرے پرشرم کو برتھا نہ بنائینگے کیونکہ
پدی اور چوپائی دوہا سورٹھا چھند میری سمجھ مین
مرما سو [illegible] بھید بادی ابھید بادی
ہیں سے پرنتو بھی کرم سمت ہو گیا اور ارتھ
نہیں سو بھی سب جاتی
ں اعتراضات ناقص)

پرم پاؤن شری مد رام چرت مانس رچنے کا

ن
کے دیکھنے سے جاتا جاتا ہے کہ

ہی

کیوٹ ہیت کیو۔ کونے گدھ ادھم کوپٹ جیون نج [illegible] ادیر۔ کون دیو شوری کے پھل کر بھوجن سبل جیو۔ بال تر اُس بار دم تو [illegible] کو گہہ بانہہ لیو بھجن پر بھاو بھبھیکھن بھا کھیو سن کپ کٹک جیو۔ تلسی داس کو پر[illegible] ل پت سب پر کار بریو۔ آپ رہا کیول مکت دینے والا گیان۔ سو گیان جو گسائیں جی کا کہنا ہوتا اور اسی میں جیووں کا پرم ہت جانتے تو اتر کانڈ میں جیسا گیان ویکت [illegible] ہی اسے السا ہی گیان کانڈ کے بڑے گرنتھ کا آلنبھا چھوڑ کر اس رام چرتر ما[illegible] کیوں کر [illegible] اس گیان ویک کی اپکشا بھاگوت چنتامن کو کیوں لکھ آدر دیتے جیسا گرڈ [illegible] جی سے پوچھا ہے جو پائی۔ کہیں سنت متن بید پرانا نہیں [illegible] سوئی من تم سن کہا گسائیں نہیں آدر بھاگوت کی نائیں۔ اور یہ تو پر[illegible] ہے جو [illegible] جو دھرم بکو پیارا ہوتا ہے سو اسی بدیا اور اسی لکھنے اور اسی دھرم کا گرنتھ بناتا ہے [illegible] جو گسائیں جی نے تو اس گرنتھ اور انیے اور گرنتھوں میں سب کہیں اسپشٹ (صاف صاف) ایسا لکھا ہے کہ۔ سو ہر نہ رام پریم بن گیانا۔ کرن دھار بن جم جلیانا۔ [illegible]سم جھول کھل گیانا۔ ہر پد بمس رت بید بکھانا۔ جپ تپ مکھ سنجم برت دانا۔ برت بیک جوگ بگیانا۔ سب کر پھل رگھپت پد پریما۔ تہہ بن کو ونہ لہے اس چھیما۔ پھر لکھا ہے جو پائی۔ تیرتھاٹن سادھن سمدائی۔ جوگ براگ گیان نپنائی۔ نانا دھرم کرم برت دانا۔ سنجم دم جپ تپ مکھ نانا۔ بھوت دیا گرد دوج سیوکائی۔ بدیا بنے ببیک بڑائی جہاں لگ سادھن بید بکھانے۔ سب کر پھل ہر بھگت بھوانے۔ جپ تپ جوگ نیم نج دھرما۔ شرت سمبھو نانا شبھ کرما۔ گیان دیا دم تیرتھ مجن۔ جہاں لگ دھرم کہت شرت سجن۔ آگم نگم پران انیکا۔ پڑھے سنے کر پھل پربھ ایکا۔ تو پد پنکج پریت نرنتر۔ سب سادھن کر پھل یہ سندر۔ سوئی سربگیہ تگیہ سوئی پنڈت۔ سوئی گنگیہ بگیان اکھنڈت۔ دچھ سکل لچھن جت سوئی۔ جاکے پد سروج رت ہوئی۔ سوئی سربگیہ گنی سوئی گیاتا۔ سوئی مہہ منڈن پنڈت داتا۔ دھرم پرائن سوئی کل ترانا۔ رام چرن جا کر رت راتا۔ نیت نپن سوئی پرم سیانا۔ شرت سدھانت نیک تہہ جانا۔ سوئی الکب کوبد سوئی مت دھیرا۔ جو چھل چھاڑ بھجے رگھبیرا۔ پھر اتر کانڈ میں لکھا ہے ناہیں اوت آن بھرو سو۔ یہہ کل کال سکل سادھن تر ہے شرم پھل ان بھرو سو۔

تب تر تھا اہیاس وان لگھ جو [illegible] وشو پاپے ہری جانو کرم پھل بھر بھر بد پڑشو۔
اگم بدھو جب جوگ کرت نرنترت [illegible] کھروشو۔ سکھ تنپنو نہ جوگ سدھو سادھن
روگ بجوگ ڈھروشو۔ کام کرودھ [illegible] بل گیان براگ ہروشو۔ بگرت من سنیاس
لیست جل ناوت آم گھروشو۔ بہ مت من نہ نیچ برانن جہان تہان جھگرو سو۔ گرہ گھو
رام نام نکو مونہہ رام [illegible] پتر نیت بھر نیچ نیچ مرے مروشو۔ رام نام
بوہت بھوسا گرجا [illegible] تا تروشو۔ [illegible] دھاب سدھو برکت اداسی۔ کب گو بھر
ایساہی اس گرنتھ میں [illegible] دھرم نرت پنڈت بگیانی۔
کرنگیہ سنیاسی۔ جوگ رشیو [illegible] رام [illegible] نیا۔ تنرن گئے موسے اگھ راشی۔ ہو نہہ
ترین نہ بن [illegible] اپنے بچنون۔ [illegible] گیان کانڈ بھی گسائین جی کے ابھمت مین
بشدھو نام [illegible] سدھانت ترکٹی بیدانتی سوامی کے ابھمت مین ہے اور جسکو
نہین جان سکتا ہے [illegible] نو سمرت کے ٹیکا مین منوجی کا بھی ابھمت لکھا ہے ارتھات
اتوک بست کاشی [illegible] نے گیتا کے انت مین ارجن کو اپدیش کیا ہے شلوک
جو سارتم سدھانت جوگیشور لشور سو شتر سوامی

श्लोक ॥ सर्व्व गुह्यतमं भयू: शृणु मे परमं वच-
इष्टोसि मे दृढ [illegible] ति स्ततो वक्ष्यामि ते हितं । म-
न्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मान्नमस्कुरु । सर्व्व-
धर्म्मान् परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज ॥+॥+॥

شری بھگوت بھگت اس کلجگ مین ات سگم سدھو آپاے جیون کی پرم ادھکاری جانکر
اسی کو نانا پران نگم آگم سمت سناتن سنتاچار گسائین جی نے برن کرکے لکھا ہے۔
جو بانی شواج سنکادک نارد۔ جو من برہم بچار لشارد سب کرت کھگ نایک اپھا
بیے رام پد پنکج نیہا۔ شرت پران سب گرنتھ کہا ہین۔ رگھپت بھگت بنا سکھ نا ہین۔
کسٹھ پیٹھ برجاے بارا۔ سندھیا ست برکا ہوہ مارا۔ بھولین بنھ تر بہہ بدھ بھولا
جیون لہہ سکھ ہر برت کولا۔ ترکھا جاے برمرگ جل پانا۔ برجامی سنت شیش بکھانا۔
اندھکار برہبہ بھنشاوے۔ رام بکھہ نہ جیو سکھ پاوے۔ ہم سے انل برکٹ برہہ ہوئی۔ رام
بکھ سکھ پاونہ کوئی۔ ہیمہ انس نشٹ سدھ من بنہ کر ہین۔ بھگت ہین بجو شدھ نہ تر ہین

دوہا بار متھے گھرت ہوے برسکتا تے برتیل ۔ بن ہر بھجن نہ بھوترِی یہ سدھانت اپیل ۔
اور یہی لکھا ہی ۔ چوپدی یہ کل کال نہ سادھن دوجا ۔ جوگ جگ جپ تپ برت پوجا ۔
رامہہ سمریئے گائیے رامہہ ۔ سنتت سنیئے رام گن گرامہہ ۔ ان بچنون کے انسار جیونکا پرم ہت پرم اپکار اور اپنی بانی سپھل [illegible] نے کے نمت اس گرنتھ کا نرمان کرنا گسائین تلسی داس جی کا پرم پریوجن جان پڑتا ہی کیونکہ گسائین جی نے سنت جنون کو پراپکاری لکھا ہی چوپدی پر اپکار بچن من کایا ۔ سنت سوبھاو سہج کھگ رایا ۔ سنت بٹپ سرتا گر دھرنی ۔ پرہت ہیت سبن کی کرنی ۔ بھورج ترُ سم سنت کرپالا ۔ پرہت نت سہہ بپت بشالا ۔ پرہت لاگ تجئی [illegible] دیہی ۔ سنتت سنت پرسنشین تیہی ۔
اس کارن سنت شرومن شری گسائین تلسی داس جی کا یہ بچار ہوا کہ یہ گرنتھ ایسا سرب ہتکاری سرب شاستر سمت سگم رچا جاے کہ جس سے اپنے سمے کے اور جو پیچھے ہونیلے ان سبکو لوک اور پرلوک کا سوارتھ اور پرمارتھ کا لابھ ہووے جیسا لکھا ہی ۔ چوپدی

کیرت بھنت بھوت بھل سوئی ❊ سرسر سم سب کہ ہت ہوئی ۔

پرنت جیو تو اس سنسار مین تین پرکار کے ہین جیون مکت ممکشو بکھئی ۔ جیون مکتون کا تو بھگوت چرتر کتھا سنتا ہی بین (آنند) ہی اور ممکش چاہنے والے جیو اپنے سنسار بندھن روگ کی اوکھد جانکر سنتے ہین اور بکھئی جیوون کو ہر بھانت ہونے کے نمت اس گرنتھ کو ایسی مدھر منوہر کبتائی مین بنایا ہی کہ کتنے لوگ اسکو سنتے ہی اسکے سکھنے پڑھنے سننے پر مستعد ہو جاتے ہین پرنت بکھئی جیو تو اس سنسار مین نانا پرکار کے ہین کہ کسی کی رچ تو بیاکرن پر بسیکھ ہوتی ہی کسی کی کابیہ کے روپک النکارون پر دیکھی شاعری کی عمدگی پر) اور کسی کی پنگل (عروض قافیہ) پر ہوتی ہی کسی کی رچ گان ودیا بہت ہوتی ہی اس نمت گسائین جی نے ان سب لوگون کی شردھا بڑھانے کے لیے اس گرنتھ کو ان سب انگون سمیت رچا ہی اور اپنے ہردے کا سدھانت جو سب شاسترون کی سمت ہی چھ کانڈ کی رام کتھا مین کہین کہین جتھا پرسنگ ورسایا ہے پیچھے سے اتر کانڈ مین اسپشٹ (صاف) کہا ہی جس سے سب لوگ اپنی اپنی رچ کے انسار پڑھین پائین اور پدم بھید نہو جاوین ۔ اشلوک ۔

नबुद्धिभेदञ्जनयेदज्ञानांकर्म्मसंगिनां। योज

येत्सर्व्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन ॥

کیونکہ پرارمبھ (شروع) مین بُدّہ بھید ہونے سے نمرتا کی گرہ ہو جاتی ہی اور جب اپنی رُچ کے انُسار اسکا بشیکھ رس جان پڑتا ہی تب اپنے پہلے بلبھ کو چھوڑ کر اُسکے بشیکھ رس کو بے لیتا ہی جیسا کہا ہی۔ اشلوک ۔

श्रुत्वा धर्म्मं विजानाति श्रुत्वात्यजति दुर्म्मतिं ।
श्रुत्वा ज्ञानमवाप्नोति श्रुत्वा मोक्षन्तु गच्छति ॥+॥

جیسے کوئی چتر بید بالک روگی کو لڈو کے ساتھ جیون مورا اوکھدھ دیتا ہی تیسے ہی اس گرنتھ مین مدھر منوہر کاویہ لڈو کے ساتھ اور جیون مورا وکھدھ کیول بھاگوت ہی کہی ہی جو بیدی سنسار روگ سنجیون موری — رام کتھا گاوین شرت شوری ۔ اور جو مکھی جیون کے انتہ کرن روپی کھیت انیک جنمون کے بکھیے آسکت ہو کر اوسر جھوم ہو رہے ہین جب تک انکو بشواس روپی باہر ہل انیک پرکار کی اپدیش روپی کھاد نہ ڈالی جاے اور انیک پرکار کی رچکاری کتھا روپی ہلون سے نہ جوتے جاوین سا یرنہ کیے جاوین تب تک اُنمین بھگوت پریم روپی بیج بونا سپھل نہین ہوتا ہی اور جیسے پرانون کے دس لچھنون مین نو لچھن کیول دسوین لچھن کے آشرے ہوتے ہین ۔ اشلوک ۔

अत्र सर्गो विसर्गश्च स्थानपोषणमूतयः । मन्व-
न्तरेशानुकथा निरोधो मुक्तिराश्रयः ॥+॥

تیسے ہی اس گرنتھ کا سب لیکھ پڑھنے اور سننے اور بچار کرنے کا پرم اتم پھل بھگوت چرنار بندون کی بھاکت ہی اور گسائین تلسی داس جی کا بھی تشپہ یہ توجن اس منوہر پرشدھ رچنے کا یہی ہی کہ جو اسکو شردھا سمیت پڑھے یا سنے اُنکے انتہ کرن روپ کھیت مین پرم اتم بھگوت پریم روپ بیج انکرت (یعنی جمی) اور اس جنم اتھوا اُس جنم مین بھگوت سے ملنے کا کارن ہووے جیسا میری مند بدھ مین آیا تیسا لکھا جتھارتھ ایشور جانے ۔

آرت شری رامائن جی کی ۔ کیرت کلت للت سیہ پی کی ۔ گاوین برہمادک منِ نارد ۔ بالمیک بگیان بشارد ۔ شک سنکادِ شیش اُرشارد ۔ برن پون سُت کیرت نیکی ۔ سنتت گاوین شمبھو بھوانی ۔ اُر گھٹ سمبھو مُنِ برگیانی ۔ بیاس آدِ کب برگ بکھانی ۔ کاک بھسنڈ گرڑ کے ہی کی

چارتہ بید پران اشٹ دس چھون شاستر سب گرنتھن کو رس۔
متھن جن وتھن سنتن کو سرلس۔ سار انش سمت سب ہی کی۔ کل مل
ہرن بکھو رس پھیکی۔ سنگھک سنگار بھانت جوتی کی۔ ہرن روگ بھو
مورامی کی۔ تات تات سب بدھ تلسی کی۔

اب اکشوہنی کا پرمان لکھتے ہین۔

سنگیا	گج	رتھ	ترنگ	پداچر	سنجوگ
پتی	۱	۱	۳	۵	۱۰
سینا مکھ	۳	۳	۹	۱۵	۳۰
گلم	۹	۹	۲۷	۴۵	۹۰
گن	۲۷	۲۷	۸۱	۱۳۵	۲۷۰
باہنی	۸۱	۸۱	۲۴۳	۴۰۵	۸۱۰
پرتنا	۲۴۳	۲۴۳	۷۲۹	۱۲۱۵	۲۴۳۰
چموہ	۷۲۹	۷۲۹	۲۱۸۷	۳۶۴۵	۷۲۹۰
انی	۲۱۸۷	۲۱۸۷	۶۵۶۱	۱۰۹۳۵	۲۱۸۷۰
اکچھوہنی	۲۱۸۷۰	۲۱۸۷۰	۶۵۶۱۰	۱۰۹۳۵۰	۲۱۸۷۰۰

ارتھات ایک ہاتھی ایک رتھ تین گھوڑے پانچ پیدل ان سب کا جو سنجوگ یعنے ۱۰ سو ایک پتی کہاتی ہے۔ تین پتین کا ایک سینا مکھ ہوتا ہے۔ تین سینا مکھون کا ایک گلم ہوتا ہے۔ تین گلمون کا ایک گن ہوتا ہے۔ تین گنون کی ایک باہنی کہاتی ہے۔ تین باہنی کی ایک پرتنا ہوتی ہے۔ تین پرتنا کی ایک چمو کہاتی ہے۔ تین چمو کی ایک انی ہوتی ہے دس انی کی ایک اکچھوہنی ہوتی ہے۔ اسکا پرمان کہتے ہین اشلوک۔

अक्षौहिणी समाख्याता रथानां वर्म्मधारिणा । संख्यागणित
तत्त्वज्ञैः सहस्राण्येकविंशति ॥ १॥ उपर्य्यष्टशतं प्राहुर्भूयश्चास
प्ततिर्बुधैः । अर्थात २१८७० रथ । गजानांपरिमाणञ्च ए-

तदेवविनिर्द्दिशेत् ॥२॥ अर्थात् इतने ही हाथी ॥ पञ्चषष्टिसहस्त्राणि तथाश्वानां विनिर्द्दिशेत् । दशोत्तराणि षट्शतं संख्या तत्त्वविदोजनाः ॥३॥ अर्थात् ६५६१० तुरंगाणि ॥ + ॥ एकलक्षं पदातीनां सहस्त्राणि तथा नव । शतानि त्रीणि पंचाशच्छूराणां शस्त्रधारिणां ॥ ४ ॥ अर्थात् १०९३५० पदचर ॥

اب مہا اکچھوہنی کا پرمان (شمار) لکھتے ہیں -

खद्वयनिधिवेदाक्षचन्द्रक्षाग्निहिमांशुभिः । महाऽक्षौहिणिका प्रोक्ता संख्या गणितकोविदैः ॥१॥ कोटित्रयोदश प्रोक्ता लक्षाणामेकविंशतिः । चतुर्विंशत् सहस्त्राणि तथा नवशतानि च ॥२॥ महाऽक्षौहिणिकाप्राहुरिमे तत्त्वविदोजनाः । महाऽक्षौहिणिकायान्तु रथाः कोटिश्च ते मताः ॥३॥ द्वात्रिंशच्चैव लक्षाणि गीयते तत्त्वकोविदैः । द्वादशैव सहस्त्राणि चत्वार्य्येव शतानि च ॥४॥ प्रोक्तानि नवतिस्तद्वदेवमेते गजामताः । १३२१२४९० इतने ही हाथी जानो । अश्वाश्चतुः कोटिमता लक्षाण्येकादशैव तु ॥५॥ सप्तत्रिंशत् सहस्त्राणि तथा शतचतुष्टयं । सप्ततिश्चैव संख्याता प्रोच्यते पत्तयस्तथा ॥६॥ ४११३७४७० तुरंगाणि ॥ षट्कोटिश्चैव लक्षाणि चत्वारिंशच्च पंच च । द्विषष्टिश्च सहस्त्राणि तथा शतचतुष्टयं ॥ पञ्चाशदपि संख्याता पदातीनान्तथा बुधैः ॥७॥ अर्थात् ६४५६२४५० पदचराणि ॥

اکچھوہنی		مہا اکچھوہنی	
سنگیا	سنکھیا	سنگیا	سنکھیا
رتھ	۲۱و۸و۷۰	رتھ	۱و۳۲و۱۲و۴و۹۰
ہاتھی	۲۱و۸و۷۰	ہاتھی	۱و۳۲و۱۲و۴و۹۰
گھوڑا	۶۵و۶و۱۰	گھوڑا	۴و۱۱و۳۷و۴و۷۰
پیدل	۱۰۹و۳و۵۰	پیدل	۶و۴۵و۶۲و۴و۵۰
سنجوگ (میزان)	۲و۱۸و۷۰۰	سنجوگ (میزان)	۱۳و۲۱و۲۴و۹۰۰

چار اوستھا۔ جاگرت سوپن سکھوپت تریی۔ انکی سمجھو بشو تیجس پراگیہ برہم۔

چار آشرم۔ برہم چرج۔ گرہستھ۔ بان پرستھ۔ سنیاس۔

چار آکر۔ بنڈج۔ انڈج۔ سویدج۔ آدبھج۔ جو دیہہ کے ساتھ دیہہ سے پیدا ہوتے ہین وے بنڈج کہاتے ہین جیسے منکھ اور پشو آد۔ جو انڈون سے پیدا ہوتے ہین سو انڈج کہاتے ہین جیسے پنچھی اور مچھلی اور سانپ آد۔ جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین سو سویدج کہاتے ہین جیسے جوان اور چلوا آد۔ جو پرتھوی کو پھوڑ کر پیدا ہوتے ہین سو آدبھج کہاتے ہین جیسے برچھ گھاس پھوس آد۔

بارہ آبھرن۔ نوپر۔ کنکنی۔ ہار۔ چوڑی۔ مدرکا (انگوٹھی)۔ کنگن۔ انگد (بازو بند)۔ کنٹھ شری۔ بیسر۔ بندی۔ تاٹنک۔ شیش پھول۔

چھ رت۔ سائن مین میکھ بسنت رت راج ہے۔ سائن برکھ متھن گریکھم رت ہے۔ سائن کرک سنگھ برکھا پاوس ہے۔ سائن کنیا تلا شرد رت ہے۔ سائن برچھک دھن ہیمنت رت کہاتی ہے۔ سائن مکر کمبھ ششر رت ہے۔

تین گن۔ ست۔ رج۔ تم۔

راج گن۔ سام۔ دام۔ ڈنڈ۔ بھید۔

چترنگنی سینا۔ رتھ۔ ہاتھی۔ گھوڑا۔ پیدل

چھبیس تتو۔ پنچ مہا بھوت۔ پرتھوی جل تیج بایو آکاش۔ پنچ تنماترا۔ گندھ رس روپ اسپرش شبد۔ پنچ گیان اندری۔ ناک جیبھ آنکھ کھال کان۔ پنچ کرم اندری۔ گدا (مقام پاخانہ) شِشن (مقام اخراج پیشاب) ہاتھ پانون بانی (بچن) من بدھ اہنکار مہت تتو یے مایا کے ہین جیو ایشور۔

تین تاپ۔ ادھیاتمک۔ آدھ دیوک۔ آدھ بھوتک۔

تین دیوتا جگت کے کارن۔ اتپت کے برہما۔ پالن کے بشن۔ پرلی کے رودر۔

تربدھ کرم۔ سنچت۔ پراربدھ۔ کریامان۔ سو تین پرکار۔ نت۔ نمت۔ کامیہ۔

دس دگپال۔ پورب کے اندر۔ دکھن کے جمراج۔ پچھم کے برن۔ اتر کے کبیر۔ اگنی کون کے اگن۔ نیرت کے نیرت۔ بایت کے بایو۔ ایشان کے ایشان۔ سو اوپر کے برہما جی۔ نیچے کے شیش جی۔

اٹھارہ پران - ساتوکی - بشن پران - نارد پران - بھاگوت پران - گرڑ پران - پدم پران - باراہ پران - راجسی - برہمانڈ پران - برہم بیورت پران - مارکنڈے پران - بھوشیہ پران - بامن پران - برہم پران - تامسی - متس پران - کورم پران - لنگ پران - شیو پران - اسکند پران - اگنی پران -

نودھا بھگت شروَن - کیرتن - اسمرن - چرن سیوا - پوجا - نمسکار - داس بھاو - سکھا بھاو - آتما ارپن - اشلوک -

श्रवणं कीर्त्तनं विष्णोः स्मरणं पादसेवनम् ॥
अर्चनं वन्दनं दास्यं सख्यमात्मनिवेदनम् । ॥

نو ندھ - مہاپدم - پدم - شنکھ - مکر - کچھپ - مکند - کند - نیل - کھرب اشلوک

महापद्मश्च पद्मश्च शंखो मकर कच्छपौ ॥
मुकुन्द कुन्द नीलश्च खर्वश्च निधयो नव ॥

نو رس - شرنگار - ہاسیہ - کرونا - رودر - بیر - بھیانک - ببھتس - ادبھت - شانت - انکے ماتر یے ہین - شرنگار کا ماتر ارتھات استھان رت ہے ہاسیہ (ہنسی) کا آنند - کرونا (عاجزی) کا شوک (ارتھات دکھ) رودر کا کرودھ بیر کا اتساہ - بھیانک کا بھے - ببھتس کا استھان نندا - ادبھت کا بسمے - شانت کا شانت -

بید اپ بید - سام بید کا اپ بید گاندھرب بید - رگ بید کا اپ بید آیُر بید - یجر بید کا اپ بید دھنر بید - اتھرب بید کا اپ بید ماشت شلپ (دستکاری)

بیدانگ جس سے اچھر ماترا برت کا گیان ہو اسکو چھند کہتے ہین سو بیدون کے چرن ہین جسمین سب کرمون کے کرنے کی ریت ہو اسکو کلپ کہتے ہین سو بیدون کے ہاتھ ہین جس سے کال چکرون کا گیان ہو اسکو جوتش کہتے ہین سو بیدون کی آنکھین ہین - جسمین بیدون کے کٹھن شبدون کا ارتھ ہو اسکو نرکت کہتے ہین سو بیدون کے کان ہین جسمین شبدون کی شدھتا کا گیان ہوتا ہو اسکو بیاکرن کہتے ہین سو بیدونکا مکھ ہے - بیدون کے پڑھنے کی بدھ کو شکشا کہتے ہین سو بیدونکا ہردے ہے

بپر گن - براہمن مین اپنے گن ہونے چاہئین - کومل ہونا - تپسیا کرنا - سنتوکھ رکھنا - چھما کرنا - ترشنا نہ رکھنا - اندریون کو بس مین رکھنا - داتا ہونا - گیانی ہونا - دیال ہونا

ऋजुस्तपस्वी सन्तुष्टो क्षमा तृष्णा जितेन्द्रियः ।
दाता ज्ञानी दयालुश्च ब्राह्मणो नवभिर्गुणैः ॥

بِپر کرم - شم - دم - تپ - شوچ - شانت - کوٗمل - گیان - بگیان - آستک - برہم کرم

शमोदमस्तपः शौचः शान्तिरार्जवमेवच । ।
ज्ञान विज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम् ॥

دواَدش گن - شم - دم - تپ - شوچ - شانت - ارجو - برکت - گیان - بگیان - سنتوکھ - ست - آستک - اشلوک -

शमोदमस्तपः शौचः शान्त्यार्जव विरक्तता ।
ज्ञान विज्ञान सन्तोषः सत्यास्तिक्योद्विषड्गुणाः ॥

چار جگ - ست جگ ۱۷٬۲۸٬۰۰۰ برس - تریتا جگ ۱۲٬۹۶٬۰۰۰ برس - دواپر ۸٬۶۴٬۰۰۰ برس - کلجگ ۴٬۳۲٬۰۰۰ برس - ان سب کے ۱۰۰۰ سہنسر کا کالپ کہاتا ہی ارتھات ان چارون کا جوگ (یعنی میزان) ہوا ۴۳٬۲۰٬۰۰۰ ۱۰۰۰ چوکڑی کا سہنسر ۴٬۳۲٬۰۰٬۰۰٬۰۰۰ -

چوراسی لاکھ جون - منکھ ۴٬۰۰٬۰۰۰ - پشُش ۳۰٬۰۰٬۰۰۰ - پنچھی ۱۰٬۰۰٬۰۰۰ جون - جلچر ۹٬۰۰٬۰۰۰ - کرم (کیڑا) ۱۱٬۰۰٬۰۰۰ - اَستھاور (درخت وغیرہ) ۲۰٬۰۰٬۰۰۰ جون

چھ شاستر - میمانسا - نیائے - بیشیکھک - جوگ - سانکھیہ - بیدانت -

سپت رکھی - کشیپ - اتر - بششٹھ - بشوامتر - بھردواج - گوتم - جمدگن -

اشٹ سدھ - انما - مہما - گرما - لگھما - پراپت - پراکامیہ - ایشتو - بشتو -

شوڈش شنگار - شوچ - اُبٹن - اشنان - کیش بندھن - انگ راگ - انجن - مہاور - دنت رنجن - پان - کپڑا - گہنا - سگندھ - پھول ہار - آد - کنکم - بھال تلک - چبک بندو - (یعنی ٹھوڑی کے گڑھے مین بندا دینا)

اِیت (آفت) بہت برکھا - سوکھا پڑنا - ٹیڑی - موش - (چوہا) - شُنک (طوطا) - اپنا چکر - پرایا چکر -

دس بسن - استری - جوا کھیلنا - شکار کھیلنا - مد پینا - ناچنا - گانا - بجانا - بادشاہ نندا - دن کا سونا - اشلوک -

स्त्रीद्यूतमृगयामद्यंनृत्यंगीतंवृथाटनम् ।।
वादनिन्दान्दिवास्वप्नन्नराणांव्यसनंदश ।।

اشٹ وِدھا مورت - پوجن کرنے کے واسطے آٹھ طرح کی مورتین جائز ہین یعنے - پتھر کی - لکڑی کی - لوہے کی - چاندی کی - تصویر لکھی ہوئی - مٹی کی - جواہرات کی منومئی (یعنی من مین دھیان کرکے)

शैली दारुमयी लौही रौप्यी लेख्यी च सैकती।
मनोमयी मणिमयी प्रतिमाष्टविधास्मृता ।।

شنکا - بہت لوگ شنکا (اعتراض) کرتے ہین اور کہتے ہین کہ گسائین تلسی داس جی تو اننیہ رام بھگت (صرف ایک رام ہی کے بھگت) تھے اور شری گنیش جی کو گرنتھون کے آرمبھ مین پرنام کرنا پرانی ریت نہین ہی جو یہ ریت پرانی ہوتی تو اٹھارہون پران چھہون شاستر بیسون دھرم شاستر کی اسمرت رامائن مہابھارت آدِ پرانے گرنتھون مین ضرور ہوتی سو تو کسی گرنتھ مین نہین دیکھ پڑتی ہی کہین گنیش جی کو نمسکار نہین لکھا ہی جیسے اب شری گنیشائے نمہ آدِ لکھتے ہین - یہ ریت شری شنکر اچارج سوامی کے اوتار کے پیچھے سے چلی ہی اُسکا یہ پرمان دیتے ہین کہ پران آدک گرنتھون مین دو پیٹھ ارتھات دو پرکر پرسدھ ہین ایک وشن پیٹھ دوسرا رُدر پیٹھ - سو جب اِس کلجگ مین بودھ - جین - چارواک - پاکھنڈ - ادھرم کے بڑھنے سے یہ دونون پیٹھ جاتے رہے تب نشٹ کئے ہوئے دھرم کی رچھا کے لیے آپ شِو جی نے شری شنکر اچارج سوامی کا اوتار لیکر سب پاکھنڈون کو دور کر دیا اور بید کا دھرم استھاپن کیا سب دِشاؤن کو جیت لینے سے بھارت کھنڈ کے سب پنڈت اُنکے شِشیہ (یعنی چیلا) ہو گئے اور اُنھین کی سمپردائے کا چلن ہو گیا اسی کارن اُنکے پیچھے شِشیون اور پرشِشیون سے شِشیون کی رُچ وشن پیٹھ کی بہ نسبت رُدر پیٹھ پر بہت ہوئی اور سب دیشون کے لوگ اُنھین کی چال پر چلنے لگے تب سے سب شبھ کامون مین جات کرم سے لیکر بواہ آدک کرمون مین سب کہین رُدر پیٹھ ہی کا پوجن ہوتا ہی یہان تک کہ رُدر پیٹھ مین شری گنیش ہی پرتھم پوجیہ ہین اس کارن اب کے گرنتھ کار اپنے گرنتھ کے آرمبھ مین اُنکو نمسکار کرتے ہین پر یہ کچھ اوشیہ (ضرور) نہین ہی تو گسائین جی نے

اَننیہ رام بھگت ہوکر اپنے اِس شری رام چرتر مانس مین پرتھم اپنے اِشٹ دیو شری رام چندر جی کو چھوڑ کر بانی بنایک (گنیش جی) کو بندن کیون کیا ہے۔

شنکا نوارن

شری گُسائین تُلسی داس جی نہہ سندیہ اَننیہ رام بھگت تھے اَننیہ بھگتون کی دو پرکار کی بھاونا گیتا مین کہی ہے۔ اشلوک۔

योमाम्पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वञ्चमयिपश्यति ।
तस्याहन्नप्रणश्यामिसचमेन प्रणश्यति ॥

ارتھات ایک اَننیہ بھگت تو سب مین مجھی کو دیکھتے ہین اور وے مجھکو کبھی نہین بسارتے (بھلاتے) ہین جیسا کہ بھاگوت مین کہا ہے۔ اشلوک۔

खंवायुमग्निं सलिलम्महीञ्च ज्योतींषिसत्त्वा-
निदिशोद्रुमादीन् । सरित्समुद्रांश्च हरेः शरीरं
यत्किञ्च भूतम्प्रणमेदनन्यः ॥

ارتھات آکاش بایو اگن جل پرتھوی سورج چندر با دشا دُرم ندی سمُدر سب بھگوت کے انگ ہی ہین اس سے مین سبکو پرنام کرتا ہون۔

ایسے اَننیہ بھگت تو سب کے پوجن مین بھگوت ہی کا پوجن جانتے ہین اور سبکو نمسکار کرنے مین بھگوت ہی کو نمسکار کرنا مانتے ہین۔

دوسرے اَننیہ بھگت سبکو مجھی مین دیکھتے ہین اُنکو مین کبھی نہین بھولتا ہون وے سب کا پوجن میرے ہی پوجن مین جانتے ہین اور سبکو نمسکار میرے ہی کو نمسکار کرنے مین مانتے ہین جیسے بھاگوت مین کہا ہے۔ اشلوک۔

यथातरोर्मूलनिषेचनेन तृप्यन्तितत्स्कन्धभुजो-
पशाखाः। प्राणोपहाराच्च यथेन्द्रियाणांतथै-
वसर्व्वार्हणमच्युतेज्या॥

انہین پہلے تو گیانی ہین دوسرے پریمی اَننیہ بھگت ہین شری گسائین تُلسی داس جی تو رام چندر جی کو بشنو بنایک اور بشنو کو رام آتما جانتے تھے جیسا رامستوراج مین لکھا ہے۔ اشلوک۔

श्लो॰ ब्रह्माविष्णुश्चरुद्रश्चदेवेन्द्रोदेवतास्तथा । आदित्यादिग्रहाश्चैवत्वमेवरघुनन्दन ॥ २ ॥ तापसा ऋषयःसिद्धाःसाध्याश्चमरुतस्तथा । विप्रावेदास्तथायज्ञाःपुराणान्धर्म्मसंहिता ॥ २ ॥ वर्णाश्रमास्तथाधर्म्मावर्णाधर्म्मास्तथैवच । यक्षराक्षसगन्धर्व्वादिक्पालादिग्गजादयः ॥ ३ ॥ सनकादिमुनिश्रेष्ठास्त्वमेवरघुपुंगव । वसवोष्टौत्रयःकालारुद्राएकादशाःस्मृताः । तारकादशदिक्चैवत्वमेवरघुनन्दन ॥ ४ ॥ सप्तद्वीपाःसमुद्राश्चनगानद्यस्तथाद्रुमाः । स्थावराजंगमाश्चैवत्वमेवरघुनायक ॥ ५ ॥ देवतिर्य्यङ्मनुष्याणांदानवानान्तथैवच । माता पिता तथा भ्राता त्वमेवरघुवल्लभ ॥ ६ ॥ सर्व्वेषान्त्वंपरंब्रह्म त्वन्मयंसर्व्वमेवहि ॥ ७ ॥ त्वमक्षरंपरंज्योतिस्त्वमेवपुरुषोत्तम । त्वमेवतारकंब्रह्मत्वत्तोन्यन्नैवकिञ्चन ॥ ८ ॥

تیساہی گسائین جی نے بھی لنکا کانڈ مین لکھا ہی- بشوروپ رگھوبنش منی کرہو بچن بشواس لوک کلپنا بید کر انگ انگ پرت جاس- پد پاتال شیش اج دھاما- اپر لوک انگ انگ بشراما- یہان سے لیکر- اہنکار شو بدہ اج من سش چت مہان- منج باس سچراچر روپ رام بھگوان- یہان تک- تا نے سب روپ روپی اور سب شریر شریری اور سب نام نامی رام ہی کو جانکر گسائین جی نے سب ناموں مین رام ہی کو بندن کیا ہی جیسا لکھا ہی سیا رام مے سب جگ جانی- کرون پرنام جور جگ پانی اور نی ریت کے انسد اور سب کی رچ دیکھکر پہلے بانی بنایک کے نام سے اپنے اشٹ دیو شری سیتارام ہی کو بندن کیا ہی فقط

شری گنیش آئیم

رامایَن

تلسی داس کرت سٹیک

بال کانڈ

۱۔ اشلوک	برنانام رتھ سنگھانام رسانام چھندسامپ منگلانام چ کرتارو بندے بانی بنایکو۔	

वर्णानामर्थसंघानां रसानां छन्दसामपि ॥ मं-
गलानां च कर्त्तारौ बन्दे वाणीविनायकौ ॥ १॥

۱۔ شری مدرام چرتر مانس کے پرارمبھ میں شری گسائین تلسی داس جی اس پرم پاون گرنتھ میں سندر منوہر تیری اچھر اور ارت گمبھیر ارتھ اور رس کا بتر اور لالت چھند پڑھنے کے آشے سے سرستی کو اور اور گرنتھوں کو منگل پورک نربگھن سماپت ہونے کے نمت سمست بگھن ہرن شری گنیش جی کو پرنام بندن کرتے ہیں —

جس سرستی نے بندمول پرنواونکار سے ۵۲ برن پانچ استھانوں سے اس کرم سے اتپن کیے — ا آ ک کھ گ گھ ناں ہ اور بسرگ یے تو اچھر تو کنٹھ سے اور اِ ای چ چھ ج جھ یاں ی ش یے تو اچھر تالو سے اور رِ رِی ٹ ٹھ ڈ —

ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان رش یے نو اچھر مُوردھا سے اور لر لری ت تھ د دھ ن ل س یے
نو اچھر دانتون سے اور اُ اوٗ پ پھ ب بھ م یے سات اچھر اوشٹھون سے
اور اِے اَی یے دو اچھر کنٹھ تالو سے اور اَو اَوٗ یے دو اچھر کنٹھ اوشٹھون سے
اور و دانت اوشٹھون سے اور انسوار اردھ ناسکا سے پھر انھین ورنون
کے بند اور برتیہ سے ارتھون کے سموہ کیے اور شرنگار آدِ نو رس اور گایتری اُشنِک
انُشٹُپ ترشٹُپ برہتی پنکتی جگتی اتیادِ چھند پرکٹ کیے ۔ سرسوتی کو اور بگھن ہرن
منگل کرن بنایک شری گنیش جی دونون کو بندن کرتا ہون ۔

اشلوک

شیتانشس سمبھوام بانیم رامانشین بنایکم
سیتارامانش سمبھوتو بندے بانی بنایکو

श्लो॰ सीतांश सम्भवां वाणीं रामांशेन विनायकम् । सी
ता रामांश सम्भूतौ बन्दे वाणी विनायकौ ॥ + ॥

یہ ارتھ تو ٹیکا پرپاٹی کے انُسار ہے جو اور ارتھ چاہو تو اس اشلوک کے انُسار جانو
ایسا ہی سرپتر جانو ۔

۱۔ اشلوک ۔ بھوانی شنکر و بندے شردھا بشواس رُوپنو ۔
یابھیام بنا نہ پشینت سدھاہ سوانتستھ میشورم

श्लो॰ भवानी शंकरौ वन्दे श्रद्धा विश्वास रूपिणौ । याभ्या-
विना न पश्यन्ति सिद्धाः स्वान्तस्थमीश्वरं ॥ २ ॥ + ॥

۲۔ اب اس گرنتھ کے مکھ کارن شری پاربتی اور شری شِو شنکر جی کو شردھا اور بشواس
روپ اور آپکی کرپا بنا ایشور کی اپراپت درشاتے ہوئے بندن کرتے ہین ۔ بھو نام شری
شِو جی کا ہے اُنکی پتنی ہونے سے شری پاربتی جی کا نام بھوانی ہوا اور جگت کے کلیان
کاری شِو جی ہین تاتے شنکر نام اُنکا ہوا اُن دونون کو مین بندن کرتا ہون جو شردھا اور
بشواس روپ ہین جیسے اس جیو کو شردھا اور بشواس بنا سرباتما ایشور کی پراپت نہین
ہوتی تیسے ہی ان دونون کی کرپا بنا اپنے ہی ہردے مین براجمان جو ایشور اسکو
سدھ پُرش بھی نہین دیکھ سکتے ہین اس بندنا مین شری پاربتی جی کو شردھا اور

شری شوجی کو بشواس روپ اس کارن کہا ہے کہ شری پاربتی جی نے اس سنسار ساگر مین پڑے ہوئے جو اگیانی جیو ہین اُنکے اُدھار کے نمت اُنکی شردھا ایشور مین درڑھ کرنے کو انیک گرنتھون مین شری شوجی سے پرشن کرکے اُنکے اُتر کے دوارا انیک پرکار سے ایشور کی مہما اور باتسلّ آدک گُن پرگٹ کرائے اور ایشور کے بھجن اور کرم کی لیلا آپ شردھا روپ ہوکر کھلائی جسکے شروَن اور کیرتن ہی سے جیوون کی شردھا ایشور مین اچل ہو جاے ایسے ہی شری شوجی نے اپنی پرم دیالتا سے جیوون کا درڑھ بشواس ایشور مین ہو جانے کے نمت شری پاربتی جی کو اگوا کاری بنا کر اپنے اُپدیش مین آپ بشواس روپ ہوکر پرویش کیا کہ جو کوئی ان دونون کے سمباد کو شروَن یا کیرتن کرے اُسکو ایشور مین اچل بشواس اور شردھا اوشیہ ہو جاوے یا ہی تے یے دونون شردھا اور بشواس روپ ہین انکی کرپا بنا ایشور کی پراپت نہین ہوتی –

۳- اشلوک- بندے بودھ مین نتیم گروم شنکر روپنم
یماشرتو ہِ بکروپ چندرہ سربتر بندیے

श्लो· वन्दे बोधमयन्नित्यं गुरुं शंकर रूपिणं। यमाश्रि
तोहि वक्रोऽपि चन्द्रः सर्व्वत्र वन्द्यते ॥ ३ ॥ ÷ ॥

۳- شیشیون کے سنت سندیہ نوارک پربودھ مے اپنے گورودیو کو مین نمسکار بندن کرتا ہون جو ساکشات شنکر روپ ہین جیسے شوجی کے آشرت ہونے سے بکر چندرما کا بھی سربتر مان ہے تیسے ہی جو اپنے آچاریون کے سماشرت ہوتے ہین اُن کُٹِلے لوگون کا بھی سربتر پرمان ہوتا ہے اور جو گرو کے آشرت نہین ہوتا ہے اُسکا پرمان کہین بھی نہین دیکھ پڑتا ہے – چوپئی – گرو بن بھونِدھ تری نہ کوئی – جو برنچ شنکر سم ہوئی – تو دوسرا کون گنتی مین ہے –

۴- اشلوک- سیتا رام گن گرام پنیا رنیہ بہارنو –
بندے بشدھ بگیانو کبیشور کپیشورو –

श्लो· सीताराम गुण ग्राम पुण्यारण्य विहारिणौ।
वन्दे विशुद्ध विज्ञानौ कवीश्वर कपीश्वरौ ॥ ४ ॥ ÷ ।

۴- شری سیتارام کے گن گرام ارتھات انیک کوٹ رام چرترن کا پرم پاون بن کے

دونون سنچاری اور دونون لشُدھ بگیان کے ندھان ایسے جو آدکب شری مدرام چرتر کے مگھیہ کتا مہار کہ پرا چیتس شری بالمیک جی اور سمست شری رام سبہا مین اگوا کاری کپیشور یون شریشٹ شری ہنومان جی ان دونون کو بندن کرتا ہون ۔

۵۔ اشلوک
اُدبھو استھت سنگھار کارنیم کلیش ہارنیگ
سرب شریہ کرینگ سیتہانگ نتو اہنگ رام ولبھانگ

उद्भवस्थिति संहार कारिणीं क्लेशहारिणीं ॥ सर्वश्रे-
यस्करीं सीतां नतोऽहं रामवल्लभां ॥ ५ ॥ + ॥

۵۔ اس پنچم اشلوک مین جگت جننی شری جانکی جی کا ترشکت دھاری ہونا کلیش روپ سنسار بندھن سے موکش کرنا بھگت مکت پدتو رام ولبھ ہونا درشاتے ہوئے انکو بندنا کرتے ہین اُدبھو ارتھات اُتپت استھت پالن سنگھار پرلے ان تینون شکت کی دھارن کرنے والی شری جانکی جی ہین کہ جگت سرشٹ کرنے والی برہما جی کی رجو گنی شکت مین رہکر سرشٹ کو سرجتی ہین اور جگت کی انت کرنے والی رُدر کے تامسی شکت مین ہو کر پرلے کرتی ہین اور سوینگم آپ وشن کی شُدھ ساتوکی شکت روپ ہو کر سنسار کا پالن کرتی ہین پھر کلیش ہارنی اور سرب شریے کری بھی ہین کہ اپنے سمارتھیہ تون کے انیک جنمون کے پاپ رام سوامی سے چھما کرا کر انکو سنسار بندھن کلیش سے چھٹا کر سرب شریے روپ سالوک سارُوپ سامیپ سایوجیہ مُکت کا ادھکاری کرتی ہین اور جنھون نے اپنی پورب پرتگیا کے انسار جو اپنے بیکنٹھ کے دوار پالک جے اور بجے کے ایک جنم کے شاپ موچن کے لئیے مین کیا تھا سو اپنی پرم دیالتا کے انسار تھیلا پری مین جنم لیکر اپنے پتا کے راج گھر کا سکھ چھوڑا اور امراوتی سے بھی ادھک اپنی راجدھانی شری اجودھیا کا بھی سکھ چھوڑ کر بن مین نواس کیا تھا ان برادم اور کھر دوشن کو اپنے لئیے مین درشٹ بدھ اپن کر کے انکو سنسار بندھن کلیش سے چھٹایا پھر کنچن مرگ کی کھال کے پرارتھنا کے بیاج (بہانہ) سے شری رام چندر جی کا پرم دُسہ دُکھ بھوگ کا انگی کار کیا اور شری لچھمن جی نے گروُ زچن لنگھن کا اپچار دوشن گرہن کیا اور جگت بدھن روپ اپنا ہرن انگی کار کر کے اپنا نواس لنکا مین کیا اسنے کلیش اور دوش اور بدھن سہہ کر کندھ راج جٹایو کی ادھم جون چھٹا کر بیکنٹھ باسی کیا اور کبندھ کو

شاپ سے چھٹایا شوری کو موکش کیا سگر پُتوں کو بال سے بچا کر راج دیا جٹایو کے بڑے بھائی سمپاتی کو نئے پنکھ دیے پھر ہنومان دوارا چھایا گراہی راچھس اور اکش کمار آدِ کون کو راچھسی جون سے اُدّھار کیا پھر سیتُ بندھن سے شری سمُدر کا دُکھ نوارن کے لیے اُسکے اُتر تٹ باسی راچھسون کا سنسار بندھن موچن کیا پھر راون اور کمبھ کرن کو بیٹا پوتا پروار سینا سمیت اُنکے دوسرے جنم کا شاپ چھٹا کر پرم دھام دیا اور سب دیوتونکو راون کے بندھن سے چھٹا کر انیے شرناگت بھبیکھن کو راج دیا پھر لچھمن جی کے دوارا ہی اگن مین پرویش کر کے بھاگوت اپچار دوش اور متھیا لوک اپباد کو بھسم کر کے اپنے سوامی شری رام چندر جی کو پراپت ہو کر سب بیوگ سنتاپ دور کیا اس پرتھم بیوگ مین تو شری سیتا جی نے اپنی پرم دیالتا دکھائی اور دوسرے بیوگ مین جب شری رام چندر جی نے رجک دوارا ہوئے لوک اپباد سنکر تیاگ کیا تب شری سیتا جی نے اپنے کو پرادھین جانکر اپنے سوامی کی پرسنتا مین پرسن ہو کر بالمیک منی کے آشرم مین نواس کیا اسمین اننیابت برتا دھرم دکھایا تیسرے بیوگ مین جب اشومیدھ جگت کے سمے بالمیک منی کی آگیا سے لوک اپباد دور کرنے کے لیے شری رام چندر جی نے شری سیتا جی سے پرتچھ پرمان چاہا تب شری سیتا جی نے اس پرتچھ پرمان سے اننیا ستّا اور پت برتا دھرم اور اننیہ ارہتو سب سبھا کو دکھا دیا۔ اشلوک۔

یتھاہنگ راگھوادنینگ منساپ نہ چنتیے
تتھامے مادھوی دیبی ببرن داتُمرہسِ

श्लो० यथाहंराघवादन्यंमनसापिनचिन्तये । तथा-
मेमाधवी देवी विवरन्दातुमर्हसि ॥ १ ॥

اس اشلوک کا یہ ارتھ ہی کہ جیسے مین راگھو رام چندر سے دوسرے کو من سے بھی نہین چنتون کرتی ہون تیسے ہی میرے کو ہے مادھوی دیبی پرتھوی تو ببر دینے کے جوگ ہی اتنا کہتے ہی دبیہ سنگھاسن سمیت آپ پرتھوی دیبی ببر دوارا پرگٹ ہوئی اور سیتا جی کو سنگھاسن پر بیٹھا کر لیے چلی گئی اس تیسرے بیوگ مین اپنا اننیہ ارہتو (غیر سے بے تعلقی) دکھایا۔ جو بیوگ سدا اپنے سوامی ہی کے آدھین رہتا ہی اور سوامی کو چھوڑ کر اور کو نہین جانتا ہی ارتھات اننیہ گت اننیہ سرن اننیہ بھوگ ہوتا ہی اور سب کا ہت چنتک

ہوتا ہی پرم دیال ہوتا ہی وہی سیوک سوامی کا پرم پریتم ہوتا ہی اور سوامی کے اپرادھون کے سب دوشون کو چھما کرا کر پھر سوامی سے مل سکتا ہی اُسی کو پرش کار کہتے ہین سو اِن تینون بھوگون مین شری سیتاجی نے اپنا دیالتو پارتنترتو اننیہ ارہتو دکھا کر اپنا پُرش کار تو درشایا اور سمست راماین بھی شری سیتاجی ہی کا چرتر ہی جیسا راماین مین کہا ہی۔ اشلوک۔ سمیک رامائنگ کاویئنگ سیتایاشچرتنگ مہت

श्लो० सम्यक्रामायणंकाव्यंसीतायाश्चरितंमहत ॥

پھر شری سیتاجی پر شری رام چندر کا سنان پریم بھی بکھیات ہی کہ جنکے نواس کے لیے اپنے بکچھ استھل مین استھان دیا اور شری نواس کہلائے اور اپنا نواس اُنکی جنم بھوم چھیر ساگر مین کیا اور سمست سنسار کا شریہ جنکی کرپا کٹاکش کے آدھین کر دیا اور جنکی پراپت کے لیے سُر اور اسُرون سے سمدر کو متھوایا اور اس راما اوتار مین اس پر سیت بندھوایا اور اُنسے بیوگ کرتا اُون کو اُسکے بیٹا پوتا پرِوار سینا سمیت ناش کرکے اپنا بلچھنتا دکھلایا اور بشوامتر کی جگ کے بہانہ سے جنک پور مین جا کر سمست راجاؤنکا مان بھنگ کر اُنکو بیاہا پھر کرشناوتار مین دوارکا سے کُنڈن پور جا کر ششپال اور جراسندھ کو جیت کر رکمنی جی کو بیاہا ایسی رام پیاری سیتا کو مین پرنام کرتا ہون۔

۶۔ اشلوک۔ یتمایا بش برت بشومکھلنگ برہمادی دیو اسُرا۔ یت
ستوادمرکھیو بھات سکلنگ رجو یتھاہیر بھرمہ۔ یت
پادپلو میک میوہ بھوام بھودھیشت تیرکھاوتام ؎
بندے ہنت مشیکھ کارن پرم راماکھئنگ ایشنگ ہرم ؎

श्लो० यन्मायावशवर्त्तिविश्वमखिलंब्रह्मादिदेवासुरा।
यत्सत्वादमृषैवभातिसकलंरज्जौयथाहेर्भ्रमः ॥
यत्पादप्लवमेकमेवहिभवांभोधेस्तितीर्षावतां ।
वन्देहंतमशेषकारणपरं रामाख्यमीशंहरिम् ६

۶۔ اس چھٹے اشلوک مین تلسی داس جی اپنے اشٹ دیو شری رام چندر جی کو انکا پرا ایشورتو سرب ایشورتو جگت کارنتو بندھو مکش پردتو اور سلو درشاتے ہوئے ابھبندن کرتے ہین جن ایشور کی پربل مایا کے بس برہما رودر اندرادی سمست دیوا اور دانو اور

اکھل لشو ہین جیسا کہا ہی — اشلوک —
برہمیندر رودر من موہن شیل لیلام مایام پرام سمدھ گمیہ پرسیہ لشنوہ —

श्लो० ब्रह्मेन्द्र रुद्र मुनिमोहनशीललीलांमायाम्परां
समधिगम्यपरस्यविष्णोः ॥

اور جسکے سنگ سے اچیتنہ مایا بھی چیتن سی دیکھ پڑتی ہی جیسے اچیتن رسّی مین چیتن سرپ کا بھرم ہوتا ہی جڑ کو چیتن اور چیتن کو جڑ کرتا ہی اور سنسار ساگر کے پار جانے کو جس ایشور کے چرن کمل ہی نوکا ہین دوسرا کوئی اپاے موکش چاہنے والے کو نہین ہی —

چوپائی

سادھک سدھ برکت اداسی
جوگی شور سرتاپس گیانی
تریش نہ بن سپنے ہم سوامی
شرن گئے موہہ اگھ راشی

کب کو بدھ کرتا گیہ سنیاسی
دھرم نرت پنڈت بگیانی
رام نمام نمام نمانی
ہو نہہ سدھ نمام اپناشی

ایسے سمست جگت کے کارنون کے پرم کارن شری رام چندر پرمیشور سویم بشن بھگوان کو مین سدا ابھ بندن کرتا ہون —

اشلوک

دے ینم سدا پر بھوگھن مبھیشٹ دوہم تیرتھ سپدم
شو برنج نتم شرنیم — بھرتیارت ہم پرنت
پال بھوابدھ پوتم بندے مہاپرش تے چرنار بندم
تیکتوا سدس تیج سر پسِٹ راج لکھشمیم دھرمشٹ آریا بچ
سایدگادر نیم مایا مرگن ویت بیشت سو دھاوت
بندے مہاپرش تے چرنار بندم

श्लो० ध्येयंसदापरिभवघ्नमभीष्टदोहं तीर्थास्पदंशिव
विरञ्चिनुतंशरण्यं। भृत्यार्त्तिहंप्रणतपालभ
वाब्धिपोतंवन्देमहापुरुषतेचरणारविंदम्॥त्य-
क्त्वासुदुस्त्यजसुरेप्सितराजलक्ष्मीं धर्मीष्ठआर्यवच-

सायदगादरण्यं। मायामृगन्दयितयेप्सितमन्वधावद्वन्देमहापुरुषतेचरणारविन्दम् ॥

۷- اشلوک- نانا پُران نگماگم سمّتم یدرامائنے نگدتم کوچدنیہ توا پ- سوانتہ سکھائے تلسی رگھناتھ گاتھا بھاشا نبندھ مت منجل ماتنوت

श्लो० नानापुराणनिगमागमसम्मतंयद्रामायणे निगदितंक्वचिदन्यतोऽपि। स्वान्तःसुखायतुलसीरघुनाथगाथाभाषानिबन्धमतिमंजुलमातनोति।।७ ।।

۷- جو رگھناتھ گاتھا برنن کرنا اٹھارہ پران چار وید چھؤ شاستر اور برہم جابل آدِ تنتر اور سب گرنتھون کا سمّت ہے سوئی رگھناتھ گاتھا اپنے انتہ کرن کے سکھ کے نمت مین تلسی داس اتِ اُجل بھاشا پربندھ بستار کرتا ہون نانا پران ارتھات ساتوک راجس تامس پران جو پدم پران آدِک مین شری شبوجی نے شری پاربتی جی سے کہے ہین-

اشلوک

بشنوم ناردیئیج تتھا بھاگوتم شُبھم- گارڈنچ تتھا
پاؤمیتم باراہم شبھ درشتے- ساتوکان پرانان بکھیاتان
منیشبھی- برہمانڈم برہم بیورتم مارکنڈییم تتھیوچ
بھوشینگ بامننگ برہمینگ راجسان نبودھ مے- ماتسینگ
کورم تتھا لینگم شیوئیم اسکاندم تتھیوچ- اگنیئنچ کھٹے
تان مسان نبودھ مے-

श्लो० वैष्णवंनारदीयञ्चतथाभागवतंशुभम्। गारुडञ्चतथापाद्मंवाराहंशुभदर्शने॥ सात्त्विकानिपुराणानिविख्यातानिमनीषिभिः। ब्रह्माण्डंब्रह्मवैवर्त्तंमार्कण्डेयंतथैवच। भविष्यंवामनंब्राह्मंराजसानिनिबोधमे॥ मात्स्यंकौर्म्यंतथालैंग्यंशैव्यंस्कान्दंतथैवच। आग्नेयंचषडेतानितामसानिनिबोधमे ।॥

تیسے ہی بید بھی ترگن کہے ہین۔ **اشلوک**

گیتایان ترے گنیہ بشیا بیداہ نس ترے گنیو بھو ارجن۔

गीतायां। त्रैगुराय विषयावेदाः निस्त्रैगुरायोभवार्जुन।

چھہ شاستر۔ میمانسا۔ نیاے۔ بیشے کھک۔ جوگ۔ سانکھیہ۔ بیدانت تنتر۔ نارد پنچ راتر برہم جامل۔ بشن جامل۔ رودر جامل آد۔ اتہاس۔ شری مد رامائن۔ مہابھارت اور اپ پران آد اور پراچین مہارکھہ ان سب کے سمت رگھناتھ گاتھا ہی جیسا کہا ہی۔

چوپئی

شیش شارد ابید پرانا ۔ سکل کرین رگھپت گن گانا ؎

سورٹھا

۱- جہہ سمرے سدھہ ہوے گن نایک کروربدن
کرہ انگرہ سوے بدھہ راش شبھ گن سدن
۲- موک ہوہہ باچال پنگ چڑھین گروَر گھن
جاس کرپا سو دیال درووہ سکل کل مل دہن
۳- نیل سروَرہ شیام ترن ارن بارج نین ؎
کرہ سو مم اردھام سدا چھیر ساگر شین
۴- کند اند سم دیہہ اما رمن کرنا این ؎
جاہ دین پرنیہہ کرہ کرپا مردن مین
۵- بندون گر پد کنج کرپا سندہ نر روپ ہر
مہاموہ تم پنج جاس بچن رب کر نکر

۱- جنکے اسمرن کرنے ہی کارج سدھہ ہوتا ہی تے رودر گنون کے نایک گجانن گنیش جی بدھہ کی راش شبھ گنون کے مندر ہیرے اوپر کرپا کرو۔ ۲- جس ایشور کی کرپا سے گونگا تو بکتا ہوتا ہی اور لنگڑا ات درگم پربت پر چڑھتا ہی جیسے شیش جی سانپ کے شریر مین سمست بیاکرن کے بکتا ہوئے اور ارن پنگ دیہہ سے سورج کے رتھ چڑھ بیٹھے سوئی اگھٹت گھٹنا سکت پرم دیال کل مل ہرن سوامی ہیرے پر پرسن ہو۔ ۳- نیل کمل کے سمان تو سندر شیام شریر اور ارن کمل کے سمان بشال جن سوامی کے نیترین

ایسے سدا چھیر ساگر سائی سونیگ ہر میرے ہردے مین سدا نواس کرو ہم۔ کند پشپ اور چندرما کے سمان گورے برن اور اُما امبکا کے پت کرونا کے نواس سدا دین جنون پر جنکو پریم ہے کام موچن شری شوجی میرے پر کرپا کرو — ۵ اپنے گردیو کے چرن کمل کو بندن کرتا ہون جو کرپا سندھ نر روپ شو مین مہا موہ اگیان اندھکار کو جنکے بچن سورج کی کرنون کے سموہ (دیکھنے ڈھیر) ہین — سن کر آجکلمادبھر اسم رہاکر بچن تم — گر نگ شنکر روبننگ

۱	بندون گر پد پدم پراگا۔	سُرچ سُباس سرس انراگا
۲	امی مور مے چورن چارو	شمن سکل بھو رج پرداروُ
۳	سُکرت شمبھ تن بمل بھبھوتی	منجل منگل مود پرسُوتی
۴	جن من منج مکر مل ہرنی	کیے تلک گن گن بس کرنی
۵	شری گر پد نکھ من گن جوتی	سمرت دبیہ درشٹ ہیہ ہوتی
۶	دلن موہ تم سو سپرکاشو	بڑے بھاگ اُر آوین جاسو
۷	اُگھرین بمل بلوچن ہی کے	مٹین دوش دکھ بھو رجنی کے
۸	سوجھین رام چرت من مانک	گپت پرگٹ جہان جو جیہ کھانک

۱۔ دوہا

جتھا سوانجن انج درگ سادھک سدھ سجان
کوتک دیکھین شیل بن بھوتل بھور ندھان

۱۔ اب مین اپنے گردیو کے چرن کملون کی پراگ رج کو بندن کرتا ہون جو سرچ دھتا ہے سگندھت ہے سرس ہے اور چرن کملون کی ارنائی کی جھلک سے کچھ ارن بھی ہے پھر وہ رج کسی امرت مور کا سندر چورن ہے جو جنم مرن کے سمست روگون کے پروار کو ناش کرتا ہے ۳۔ شش برگون کے سکرت روپی شو کے شریر کی بمل بھبھوت ہے اور آنند منگلون کی جنم بھوم ہے ۴۔ شش برگ (چیلہ لوگ) کے من روپی درپن کے اگیان مل کی ہرنی ہے اور تلک کرنے سے سب گنون کی بس کرنی ہے ۵۔ سوامی کے چرنون کے نکھون کی من گنون کے سمان جوت کے اسمرن کرتے ہی ہردے مین دبیہ درشٹ ہوتی ہے۔ ۶۔ انکا سندر پرکاش موہ تم (اندھکار) کو ناش کرتا ہے بڑے بھاگ اسکے جسکے ہردے مین آوین۔ ۷۔ اسکے آتے ہی ہردے کے نیتر کھل جاتے ہین اور اگیان رات کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے۔ ۸۔ تب تو سمست رام چرتر من مانک سوجھنے لگتے ہین۔

گپت اور پرگٹ جہان جس کھان کے ہین ۔ ۱۔ دوہا ۔ جیسے سو انجن ار تھات منتر سدہ ہونکا انجن کو نیترون مین آنج کر سجان سادھک اور سدہ دونون انایاس پربت بن سمدر پرتھوی سبکو گھر بیٹھے ہی دیکھتے ہین ایسے ہی رام چرتر دیکھ پڑتے ہین ۔

۱	بندون پرتھم مہی سُر چرنا		موہ جنت سنشی سب ہرنا	
۲	مد منگل مے سنت سماجو		جو جگ جنگم تیرتھ راجو	
۳	رام بھکت جہہ سرسر دھارا		سرسوت برہم بچار پرچارا	
۴	بدہ نکھیت مے کل مل ہرنی		کرم کتھا رب نندن برنی	
۵	ہر ہر کتھا براجت بینی		سنت سکل مد منگل دینی	
۶	بٹ بشواس اچل نج دھرما		تیرتھ راج سماج سکرما	
۷	سب ہی سلبھ سب دن سب دیشا		سیوت سادر شمن کلیشا	
۸	اکتھ الوکک تیرتھ راؤ		دیہی سدی پھل پرگٹ پربھاؤ	
۲- دوہا	سن سمجھین جن مدت من مجین اتی انراگ لہین چار پھل اچھت تن سادھ سماج پرماگ			

۱- اب انیہ رام بھکت گسائین تلسی داس شری مد بھاگوت کے اس اشلوک کے انسار سمست بشو کو رام آتمک جانکر بندن کرتے ہین ۔ اشلوک کھنگت بائیو نگنشنگ سللنگ مہینگ چہ جوتینگ شیچ ستوان دشو درما دین ۔ سرت سمدرانشچ ہر شیہ شریرنگ یت کنچ بھوتنگ پرنمید ننیہ ۔

स्लो॰ खंवायुमग्निंसलिलंमहीञ्चज्योतींषिसत्वानि
दिशोद्रुमादीन्। सरित्समुद्रांश्चहरेःशरीरंयत्किं-
चिभूतंप्रणमेदनन्यः ॥

یہان پرتھم آچارج دوج (براہمن) دیوتا کو بندن کرتے ہین جو مہی سُر اس پرتھوی پر دیو گرو برہسپت کے سمان بدیاوان ہین اور برن آشرم بیدک دھرم پر آرُوڑہ ہین کرم اپاسنا گیان بھگت براگ سمپنن ہین اور اپنے آشرت موکش چاہنے والون کے موہ جنت سب سندیہون کو دُور کر انکو سچا مارگ درشاتے ہین جیسے ہاریت اسمرت مین لکھا ہے اشلوک ۔ آچارج نگت سنگ شریت پورب منا گھنگ بشنو نگت دوجنگت ۔ تسدہ ٥

ستوگنوپیتن نوبجیا کرم کارکنگ - ست سمپردائے سنجگتنگ منتر رتنارتھ کوبدنگ گیان
بیراگ سنجگتنگ بید بیدانگ پارگنگ - شاستار سداچاریہ سرب دھرم
بداپرنگ - مہابھاگوتم بپرم سداچار نسیونم - آلوڈییہ سرب شاستران پرانانچ سربشہ
تدرتھ ماچرے دلیشت آچارج اتی ریتہ —

श्लो० आचार्य्यसंश्रयेत्मुख्यमनघंवैष्णवंद्विजम् । शुद्धसत्त्वगुणो-
पेतन्नवेज्याकर्म्मकारकम् ॥ सत्सम्प्रदायसंयुक्तंमंत्ररत्नार्थको-
विदम् । ज्ञानवैराग्यसंयुक्तंवेदवेदांगपारगम् ॥ शासितारंस-
दाचारैःसर्व्वधर्म्मविदांवरम् । महाभागवतंविप्रंसदाचारंनि-
सेविनम् ॥ आलोड्यसर्व्वशास्त्राणिपुराणानिचसर्व्वशः ।
तदर्थमाचरेद्यस्तुसआचार्य्यइतीरितः ॥

ایسے جو بھی سترنکو مین بندن کرتا ہون - ۲- جن سنت جن مہی سرونکا سماج آنند منگل روپ
ہی ہے اور اس سنسار مین جنگم ارتھات چلتا پھرتا تیرتھ راج پریاگ راج ہی کے سمان شوبھتا ہے

अथनवेज्यकर्म्माः ॥ अर्च्चनंमंत्रपठनंध्यानंहोमञ्चवन्दनम् । स्तु-
तियोगंसमाधिञ्चतथामंत्रार्थचिन्तनम् ॥ एतैर्नवविधःप्रोक्ता
नवेज्यावैष्णवोत्तमाः । नित्यमभ्यर्च्चयेद्विष्णुंयावज्जीवमतन्द्रितः

۳- سرلوتم رام بھگت تو جس سنت سماج تیرتھ راج مین پرموتم شری گنگا ہین جو برہم بچار
گیان کی پرچارک ہین پرباہ کو سدا بڑھاتی ہین اور جیسے پریاگ راج مین سرسوتی گنگا جمنا
کے سمپٹ مین گپت ہین تیسے ہی سنت جن برت سرسوتی کو بھگت گیان کے سمپٹ مین
گپت رکھتے ہین لوک سنگرہ کے نمت شبھ کارجون مین برتمان رہتے ہین یہ گیان کانڈ ہے
۴- بدھ ارتھات شبھ کامون کا کرنا نکھیدھ ارتھات اشبھ کامون کا کرنا ایسی بدھ نکھیدھ
سنجگت کرم کتھا جو پاپون کو ہرتی ہے سوئی سنت سماج مین رب تندنی جمنا جی ہین یہ کرم
کانڈ ہے — ۵ بید پران اتہاسون مین کی جو ہرہرادکون کی کتھا جنمین کرم کانڈ اور گیان
کانڈ دونون کی سندھ ہے سوئی سنت سماج پریاگ مین گنگا جمنا دونون کی بینی ارتھات
سنگم ہے یہ اپاسنا کانڈ ہے — ۶ — اپنے دھرم مین جو اچل بسواس سوئی سنت سماج مین
اکشی بٹ ہے جیسا شری مدبھاگوت مین کہا ہے — اشلوک

श्लो० त्रिभुवनविभवहेतवेप्यकुण्ठस्मृतिजितश्चात्मसुरादिभिर्विमृग्यात्। नचलतिभगवत्पदारविन्दाल्लवनिमिषार्द्धमपिसवैष्णवाग्र्यः॥ ननाकपृष्ठंनचसार्व्वभौमंनपारमेष्ठिंनरसाधिपत्यं। नयोगसिद्धिंनपुनर्भवंवावाञ्छन्तियत्पारजःप्रपन्नाः॥

ایسا ششون کا تیرتھ راج سُکر یا سماج ہی۔ ۷ اپنی پرم دیالتا سے استھاور جنگم جیوون کو سرب دیش سرب کال مین سُلبھ ہوتے ہین اسی سے جنگم (چلنے والے) تیرتھ راج کہے ہین اور سیوون کرتے ہی سب کلیشون کو ناش کرتے ہین۔ اشلوک۔

नारदपंचरात्रे॥ यंयंस्पर्शतिपाणिभ्यांयंयंपश्यतिचक्षुषा। स्थावराण्यपिमुच्यन्तेकिम्पुनर्बान्धवाजनाः॥ तत्पादाम्बुवरन्तीर्थंतदुच्छिष्टंसुपावनं। तदुक्तंमात्रमन्त्राग्रंतत्स्पृष्टमखिलंशुचि॥

ارتھات جس جس کو بھگوت جن اپنے ہاتھون سے چھوتے ہین اور جس جس کو اپنے نیترون سے دیکھتے ہین تے استھاور جیو بھی پاپون سے چھوٹ جاتے ہین تو پھر انکے سمبندھیون کو کیا کہنا ہی انکے چرن پرچھالن کا جل (یعنی چرنامرت) اُتم تیرتھ ہی انکا اچھشٹ (جوٹھا) اَت پاون ہی انکا بچن مہا منتر ہی۔ انکا چھوا سمست پوتر ہی۔ ۸ اس تیرتھ راج کی مہما اکتھ ہی اور یہی تیرتھ راج اپراکرت ہی۔ اشلوک۔

भागवते॥ स्वधर्म्मनिष्ठःशतजन्मभिःपुमान्विरंचितामेतिततःपरस्तुमां। अप्राकृतंभागवतोयवैष्णवंपदंयथाहंविबुधाःकलात्यये॥

اور اپنے سیوون کا پھل تُرت ہی دیتا ہی یہ پربھاو اسکا لوک اور بید مین پرسدھ ہی۔

۲۔ دوہا۔ جو کوئی اس سماج کے اپدیش کو سنکر سمجھتے ہین اور پرسن ہوتے ہین سوئی نانو بڑے پریم سمیت اس اپدیش روپی جل مین اشنان کرتے ہین اور اسی جنم مین چارون پھل پاتے ہین ایسا یہ سنت سماج تیرتھ راج ہی۔

۱ جن اسنجرج کری سن کوئی ۔ سنت سناشت مہما نہین گوئی
۲ بالمیک نارد گھٹ جونی ۔ نج نج مکھن کہی نج ہونی
۳ جل چر تھل چر نبھ چر نانا ۔ جے جڑ چیتن جیو جہانا
۴ مت کیرت گت بھوت بھلائی ۔ جب جہ جتن جہان جہ پائی

۵ سو جانی ست سنگ پربھاؤ لوکہو بید نہ آن اپاؤ
۶ بن ست سنگ ببیک نہ ہوئی رام کرپا بن سلبھ نہ سوئی
۷ شٹھ سدھرہن ست سنگت پائی پارس پرس کدھات سہائی
۸ بدھ بس سجن کسنگت پرہین پھن من سم نج گن انسرہین

۳۔ دوہا
سنت سرل چت جگت ہت جان سوبھاؤ سنیہہ
بال بنے سن کر کرپا رام چرن رت دیہہ

۱۔ ست سماج پریاگ راج کی ایسی مہما سنکر کوئی آشچرج نکرے کیونکہ ست سنگ کی مہما چھپی نہین ہے ۲۔ دیکھو بالمیک جی نے اپنا بیادھ جون سے برہمرشی ہونا اور نارد جی نے اپنا داسی پتر سے دیورشی ہونا اور اگست جی نے اپنا گھٹ جون سے مہارشی ہونا اپنے اپنے مکھون ہی سے کہا ہے ۳۔ اور بھی جو جلچر تھلچر نبھچر اکاش گامی چر اچر جیتنے جیو ہین ۔ ۴ و ۵۔ ان سبھون مین سے جس جس کسی نے ست سنگ کے پربھاو سے مت اتھوا کیرت گت بھوت بھلائی جس جتن سے جہان پائی ہے سو اسی کے پربھاو کو جانتا ہے کہ لوک اور بید مین اور کوئی اپاے نہین ہے ۶۔ بنا ست سنگ کے ببیک نہین ہوتا ہے اور بھگونت کرپا بنا ست سنگ نہین ملتا ہے ۷۔ ست سنگ کو پاکر شٹھ بھی سدھر جاتے ہین جیسے پارس کو چھوکر لوہا بھی کنچن ہو جاتا ہے ۸۔ اور جو دیو آدھین سجن کسنگت مین پڑ جاتے ہین تو سرپ کی منی کے سمان اپنا ہی گن کرتے ہین ۔ ۳۔ دوہا۔ آپ سنت جن تو سرل چت اور جگت کے ہتکاری ہین میرے سوابھاوک سنیہہ کو جانکر اور بال بنے سنکر سری رام چندر جی کے چرنون مین پریت ہونے کا بردان دیجیے ۔

دوہا
بندون سنت سمان چت ہت ان ہت نہین کوے
انجل گت شبھ سمن جم سم سگندھ کر دوے

جو سنت جن سب جیون کو بھگوت بھوت جانکر سب کو کرپا درشٹ ہی سے دیکھتے ہین شتر اور متر (دشمن اور دوست) مین کچھ بھید نہین سمجھتے ہین جتھا شکت (اپنے مقدور بھر) سب کے ساتھ بھلائی ہی کرتے ہین جیسے انجل مین آئے ہوئے سگندھ ہت پشپ دونون ہاتھون کو سمان ہی سگندھ دیتے ہین داہنے بائین کا کچھ بچار نہین کرتے ہین انکو مین بندن (نمسکار) کرتا ہون۔

۱ پُن بندون کھل گن ست بھائین ۔ جے بن کاج داہنے بائین
۲ پرہت ہان لابھ جن کیرے ۔ اُجرے ہرکھ بکھاد بسیرے
۳ کہت سنت پراگھ نہ اگھاہین ۔ جے پرتھ شیش سہرس جگ تاہین
۴ ہر ہر جس راکیش راہُ سے ۔ پراکاج بھٹ سہس باہُ سے
۵ جے پردوش لکھہین سہس آنکھی ۔ پرہت گھرت جنکے من ماکھی
۶ تیج کرشان رُوش مہکھیشا ۔ اگھ اوگن دھن دھنک دھنیشا
۷ اُدی کیت سم ہت سب ہی کے ۔ کُمبھ کرن سم سووت نیکے
۸ پراکاج لگ تن پرہرہین ۔ جم ہم اُپل کرکھی دل گرہین

۴- دوہا

اُداسین ار ہت ہت سُنت جرہن کھل ریت
جان پان جگ جور کے بنتی کرون سپریت

۱- اِس پرکار پرتھم سنت جنون کو نمسکار کرکے - پُن بندون کھل گن ست بھائین - ارتھات سنت جنون کے پرت شیل (برخلاف) جو دشٹ گن ہین انکو بھی ست بھاو سے بندن کرتا ہون جو بنا کاج ارتھات لپسر نوجن اپنے داہنے ارتھات ہترون کے بھی بائین ہین - ۲- اور پرائے ہت کی ہان کو ہی لابھ جانتے ہین اور جنکو پرائے ناش مین آنند اور بردھ مین دکھ ہوتا ہے - ۳- اور جو پرائے پاپون کو کہتے سُنتے اگھاتے نہین ہین مانو دوسرے سہس کرن پرتھ اور سہس مُکھ شیش جی اوترے ہین -

۴- ہر بشن ہر پرم بھاگوت اگوا کاری شری شوجی تنکے پرم پاون جس روپی چندرما کو راہُ کے سمان بادھک اور پرایا آکاج کرنے کو بلوان سہس باہُ اور بانا سُر سے ہین - ۵- جو پرائے دوش کے درشتا سہس نیتروان اِندر کے سمان اور پرائے ہت روپی گھرت کو جنکے من ماکھی کے سمان ہین - ۶- وُسہ تیج جنکا اگن کے سمان اور کرودھ مہکھاسُر کے سمان اور سب پاپ اور سب اوگن روپی دھن کے سوامی دھنیش کُبیر کے سمان ہین - ۷- جنکا اُدے ارتھات اُنکے دھن ایشور ج بل کی بردھ کیتُ نام تارے کے اُدے کے سمان سب کا ان ہت ہے اور جنکے بھلی بھانت سونے مین سب ہی کا ہت ہے - ۸- اور پرائے آکاج کے ارتھ اپنا پران تیاگ کرنے پر بھی اُدت ہو جاتے ہین جیسے ہم اُپل دپالا اور اولا کھیتی کو مٹا کر آپ بھی مٹ جاتے ہین -

۴- دوہا۔ اپنے شترو امترو اداسینون مین سے کسی کا بھلا سنتے ہی بنا اگن اپنی کھل ریت کے انسار جل مرتے ہین تنکو جان پان (گھٹنے اور ہاتھ) دونون جور کر پریت سمیت بنتی کرتا ہون۔

۱	مین اپنی دش کینہ نہورتن	تے نج اور نہ لاوب بہورن
۲	بائیس پالیے ات انراگا	ہوہنہ نرامکھ کبہون کہ کاگا
۳	بندون سنت اسجن چرنا	دکھ پرد ابھے بیچ کچھ برنا
۴	بچھرت ایک پران ہر لیہین	ملت ایک دارن دکھ دیہین
۵	اپجہین ایک سنگ جگ ماہین	جلج جونک جم گن بلگاہین
۶	سدھا سرا سم سادھو اسادھو	جنک ایک جگ جلدھ اگادھو
۷	بھل ان بھل نج نج کرتوتی	لہین سجس اپلوک بھبوتی
۸	گن اوگن جانت سب کوئی	جو جیہہ بھاو نیک تیہہ سوئی

۵- دوہا

بھلے بھلائی پی لہی لہی نچائی نیچ
سدھا سراہیے امرتا گرل اسراہیے میچ

۱- مین نے بنتی اپنی اور سے انکو بڑے نہورے سمیت کی ہی پرنتُ وے مہاتما اسکو اپنی اور سے بھول کر بھی نہ لاوینگے ارتھات انگی کار نہ کرینگے ۲- جیسے جو ات سورچھ سوادشٹ پالیں ارتھات کھیر کرکے بڑے پریم سے پالے جاوین تو کیا کوے کبھی نرامکھ ہوتے ہین ارتھات مہا درگندھت مرتک پشوؤن کا مانس (یعنی گوشت) کھانا چھوڑ دیتے ہین ۳- اب مین سنت اور اسنت دونون کے گنون کا پھل ایک ہی جانکر دونون کے چرنون کو بندن کرتا ہون کیونکہ دونون دکھ داتا ہی ہین بدھمانون نے کچھ تھوڑا ہی انتر (فرق) کہا ہی ۴- ایک سنت جن تو اپنے شبھ گنون سے بچھڑتے سمے پران ہر لیجاتے ہین اور ایک ارتھات اسنت اپنی آسری پرکرت کے انسار ملتے ہی مہا دارن دکھ دیتے ہین ۵- اپجتے تو ایک ہی ساتھ اس جگ مین سنت اسنت دونون پرنتُ کمل اور جونک کے سمان انکے گن الگ الگ ہو جاتے ہین ۶- سدھا اور سرا (امرت اور مدرا) کے سمان سنت اور اسنت کو کرم سے جانو کیونکہ پتا ان دونون کا ایک ہی جلدھ جگ ہر جیسے سدھا اور سرا کا پتا ایک ہی سمندر ہی ۷- بھلے اور برے اپنی اپنی کرنی ہی کرکے لوک مین سجس

پاتے ہین اور سمپت بھی پاتے ہین - ۸- گن اور اوگنون کو جانتے سب ہین پرنتو جوجسکو اچھا لگے اسکو سوئی اچھا ہی - ۵- دوہا - بھلے جو ہین سو بھلائی ہی کرکے شوبھا پاتے ہین اور نیچون کو نیچائی ہی سوہتی ہی جیسے امرت امرتو (زندگی جاوید) ہین ہی سراہا جاتا ہی اور بکھ تت کال مرت مین سراہا جاتا ہی

۱	کھل اگھ اگن سادھو گن گاہا	ابھی اپار اددھ اوگاہا
۲	تاتے کچھ گن دوش بکھانے	سنگرہ تیاگ نہ بن پہچانے
۳	بھلو پوچ سب بدھ اپجائے	گن گن دوش بید بلگائے
۴	کہین بید اتہاس پرانا	بدھ پرپنچ گن اوگن سانا
۵	دکھ سکھ پاپ پن دن راتی	سادھ اسادھو سجات کجاتی
۶	دانو دیو اونچ ار نیچو	امی امر پا ہا سر میچو
۷	کاشی مگ سر سر کرم ناسا	مرہا نو مہ دیو گواسا
۸	سورگ نرک انراگ براگا	نگم اگم گن دوش بھاگا

۶- دوہا

چرط چیتن گن دوش می بشو کینھ کرتار
سنت ہنس گن گہین پی پر ہر باری بکار

۱- کھل اسنت تو پاپ اور اوگنون کی کتھا کے گاہک ہین اور سادھ جن شبھ گنون کی کتھا کے دونون اپار سمدر اتھاہ ہین - ۲- تاتے ہین نے تھوڑے سے سنتون کے گن اور اسنتون کے دوش کہے ہین کہ سنگرہ اور تیاگ کا ٹھیک بنا پہچانے نہین ہوتاہی ۳- بھلے اور برے سب برھاتا ہی نے اتپن کیے ہین پرنتو بیدون نے بھلے کے گن اور برون کے دوش سنگرہ اور تیاگ کے لیے الگ الگ کر دکھائے ہین ۴- بید اتہاس اور سمست پران کہتے ہین کہ برھ کا پرپنچ گن اور دوش ملا ہوا ہی - ۵- دیکھو اس سنسار مین گن اور دوش روپ سکھ دکھ پن پاپ دن رات سنت اسنت اُتم برن ادھم جات - ۶- دانو ارتھات دیت دیوتا اونچ نیچ لوک آدی نو ارسی نیچ زہر او نرک بھوگی امرت امر ہونا ماہر ارتھات بکھ مرت - ۷- کاشی مگدھ گنگا اور کرمناشا مرو جل ویش اور مالوہ مہ دیو برہم رکھ اور گو اس ملیچھ ۸- سورگ نرک پریم اور بیراگ یہ سب دودھ اور پانی کے سمان ملے ہوئے ہین

نگم بید اگم شاستر و انشتروں مین اُنکے گن اور دوشون کا بھاگ ارتھات برنن ہی۔

۶۔ دوہا۔ جڑ یعنی مایا چیتن ارتھات جیو اور گن دوش سہت کرتار نے بشو کو رچا ہے تسمین سنت جن ہنشون کے گن روپی دودھ کو گرہن کرتے ہین، اوگن روپی جل کو تیاگ کردیتے ہین جیسا کہ اس اشلوک مین کہا ہی۔ اشلوک۔

श्लो० अनन्तपारंबहुवेदितव्यं स्वल्पश्चकालोवहवश्चविघ्नाः। यत्सारभूतंतदुपासितव्यं हंसोयथाक्षीरमिवाम्बुमिश्रम् ॥

۱	اس ببیک جب دیہہ بدھاتا	تب تج دوش گنہہ من راتا
۲	کال سوبھاو کرم بریائی	بھایو پرکرت بش چکین بھلائی
۳	کھلو کرین بھل پائے سسنگو	مٹین نہ ملن سوبھاو ابھنگو
۴	لکھ سبیش جگ بنچک جے اؤ	بیکھ پرتاپ پوجیت تے اؤ
۵	اگھرین انت نہوئے نباہو	کال نیم جم راون راہو
۶	کیے کبیکھ سادھو سنمانو	جم جگ جاموَنت ہنو مانو
۷	ہان کسنگ سسنگات لاہو	لوکہہ بید بدت سب کاہو
۸	گگن چڑھے رج پون پرسنگا	کیچہی ملے نیچ جل سنگا

۷۔ دوہا	گرہ بھیشج جل پون پٹ پائے کجوگ سجوگ ہوہہ کبست سبست جگ لکھہین سلچھن لوگ

۱۔ ایسا ببیک جب جسکو بدھاتا دیتا ہی تب اُسکا من دوشون کو چھوڑکر گنون پر پریت کرتا ہی۔ ۲۔ جیسے کال سوبھاو کرم انکے پربل ہونے سے بھلے لوگ بھی پراکرت شریر کے بش ہوکر کبھی بھلائی مین چوک جاتے ہین۔ ۳۔ تیسے ہی کھل لوگ بھی اچھی سنگت پاکر اچھا کرم کر لیتے ہین تو بھی اُنکا جو نرنتر میلا سوبھاو ہی سو نہین چھوٹتا ہی۔ ۴۔ اچھا بھیش دیکھکر جو جگ بنچک بھی ہین سو بھی بھیش (وضع) کے پربھاو سے کچھ کال پوجے جاتے ہین۔ ۵۔ پرنتو جیسے تے انت کو کال نیم راون اور راہ کے سمان اُگھر جاتے ہین نباہ نہین ہوتا تیسے ہی کبھیش (برا بھیش) کیے پر بھی کچھ کال پیچھے سنمان ہی ہوتا ہی جیسے جگ مین جاموَنت اور ہنومان کا۔ ۷۔ کسنگ مین ہان اور سسنگ مین لابھ کا ہونا لوک اور بید مین سب کوئی جانتا ہی۔ ۸۔ دیکھو پون کے

پرسنگ سے دھول تو آکاش کو چڑھ جاتی ہے اور نیچ گت جل کے جوگ سے کیچ مین ملجاتی ہے ۔ دوہا۔ جیسے سورج آدِ گرہ ستّر ہتر کے جوگ سے برے اور اچھے ہوتے ہین اور بھیکھج ارتھات اوکھدھ انوپان کے جوگ سے اور جل شبھ اشبھ کرم وا پاتر آدِ کے جوگ سے اور پون سگندھ اور درگندھ کے جوگ سے اور بسترا و پنچ انگ کے اسپرش سے برے بھلے لگتے ہین اسکے لچھن لکھتے ہین ۔

دوہا

سم پرکاش تم پاکھ دوہو نام بھید بدھ کینھ
سسی پوکھک سوکھک سمجھ جگ جس اپجس دینھ
جڑ چیتن جگ جیو جے سکل رام مے جان
بندون سب کے پد کمل سدا جوڑ جگ پان
دیو دنج نر ناگ کھگ پریت پتر گندھرب
بندون کنر رجنی چر کرپا کرو اب سرب

بچار سے دیکھو کہ مہینون کے دونون پاکھون مین پرکاش بھی سمان ہوتا ہے اور اندھیرا بھی سمان ہی ہوتا ہے کیول انکا نام ہی الگ کر دیا ہے کہ پرتھم پاکھ تو چندرما کے پرکاش کی نت بردھ کرتا ہے تاتے سنسار اسکو شکل اور بھلا کہتا ہے اور پچھلا پاکھ چندرما کے پرکاش کی پرت دن (ہر روز) ہان کرتا ہے تاتے اسکو اندھیرا اور برا کہتے ہین ۔ جڑ ارتھات استھاور چیتن دیو منکھ ترجگ چارون پرکار کے جیو جو جگ مین ہین ان سب کو رام مے جانکر سب کے چرن کملون کو سدا انجل جوڑ کر بندن کرتا ہون ۔ سنسار مین جو دیوتا ہین اور جو دیت ہین جو منکھ ہین جو ناگ ہین جو آکاش گامی ہین جو کمپرش ہین جو راچھس ہین ان سبکو بھگوت بھوت جانکر پرتیک (ہر ایک) کو بندن کرتا ہون سب مجھپر کرپا کرو ۔

۱ آکر چار لاکھ چوراسی ۔ جات جیو جہ جل تھل باسی
۲ سیام رام مے سب جگ جانی ۔ کرون پرنام جوڑ جگ پانی
۳ نج بدھ بل بھروس موہ ناہین ۔ تاتے بنے کرون سب پاہین
۴ کرن چہون رگھپت گن گاہا ۔ لگھ مت موُر چرت اوگاہا
۵ سوجھ نہ ایکو انگ اپاؤ ۔ من مت رنک منورتھ راؤ

۶ مت اَت نیچ اُونچ رُچ آچھی چہئ امی جگ جُرئی نہ چھاچھی
۷ چھمہین سجن مُور ڈھٹھائی سُن ہین بال بچن من لائی
۸ ہنسہین کُور کُٹل کبچاری جے پر دوکھن بھوکھن دھاری

۸- دوہا- بھاگ چھوٹ ابھلاکھ بڑ کرون ایک بسواس
سجن سن سکھ پاوے ہین کھل کرہین اُپہاس

۱- چارکھان ارتھات سویدج (جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین) جر اُیج (جو جالی مین بندھے ہوئے پیدا ہوتے ہین) انڈج (جو انڈون سے پیدا ہوتے ہین) اُدبھج (جو بیج سے جمتے ہین) اُتھوا دیو منکھ تریجک آستھاور یہ چار کھان کے چوراسی لاکھ جون جیو جو آکاش اور جل تھل باسی ہین - ۲- تن سبکو شری سیتارام آتمک جانکر اننیہ بھاو سے دونون ہاتھ جوڑکر پرنام کرتا ہون جیسا کہ شری مد بھاگوت مین لکھا ہے- اشلوک- کھنگ بایو مگنینگ سلالنگ مہینگ چ جیوتینشی ستوانی دشو درما دین- سرت سمدرانشچ ہرہ شریرنگ یتکنچ بھوتنگ پرنمید اننیہ

श्लो० खंवायुमग्निंसलिलंमहींचज्योतींषिसत्वानिदिशोद्रुमादीन्।
सरित्समुद्रांश्चहरेःशरीरंयत्किंचिद्भूतंप्रणमेदनन्यः॥

اشلوک کے ارتھ- کھنگ ارتھات آکاش بایو اگن جل پرتھوی تار اگن ستوان (یعنے سب جیو) اور ندی سمدر ان سبکو بھگوت شریر جانکر اننیہ بھگت پرنام کرے-

۳- اپنی بدھ کے بل کا بھروسا میرے کو نہین ہے- ۴- اور شری رام چندر سوامی کے گنون کا برنن کیا چاہتا ہون بدھ میری چھوٹی ہے اور چرتر اتھاہ ہین- ۵- ایک ہو انگ اُپاو نہین سوجھتا ہے من کی مت تو ودیا ورتیون کی اور منورتھ راجون کا- ۶- مت تو ات نیچ اور رُچ ات اونچ- چاہئے امرت جُرتی چھاچھ بھی نہین- ۷- ایسی میری ڈھٹھائی کو سجن لوگ تو چھما ہی کرینگے اور میری بال بنتی من لگا کر سُنین گے- ۸- اور کُٹل کبچاری جو پرائے دوکھن ہی کا بھوکھن دھارن کرتے ہین سو میری اس ڈھٹھائی کو سنکر ہنسین ہی گے- ۸- دوہا بھاگ تو چھوٹا ہے اور ابھلاکھا بڑی ہے پر جان کر ایک بات پر مین بسواس کرتا ہون کہ اس میری کبتت (ارتھات بانی) کو سنکر سجن لوگ ترپت ہی پاوین گے اور جو کھل لوگ (اسجن) ہین وے میری ہنسی ہی کرینگے-

۱	کھل پرہاس ہوئے ہت مورا		کاگ کہین کل کنٹھ کٹھورا	
۲	ہنسہین بک دادر چاتک ہی		ہنسہین ملن کھل بمل بتکہی	
۳	کبت رسک نہ رام پد نہو		تنکہہ سکھد ہاس رس ایہو	
۴	بھاکھا بھنت بھورمت بھوری		ہنسبے جوگ ہنسے نہین کھوری	
۵	پربھو پد پریت نہ سامجھ نیکی		تنھین کتھا سن لاگ پھیکی	
۶	ہر ہر پد رت مت نہ کترکی		تنکہہ مدھر کتھا رگھبر کی	
۷	رام بھگت بھوکھت جیہ جانی		سنہین سجن سراہ سبانی	
۸	کب نہوؤن نہین چتر پربینا		سکل کلا سب بدیا ہینا	
۹- دوہا	بھنت مور سب گن رہت بسو بدت گن ایک سو بچار سن ہین سمت جنکے بمل ببیک			

۱- سو کھل لوگون کے ہنسنے سے تو میرا ہت ہی ہوگا کیونکہ کوے تو کوکلا کے کنٹھ کو کٹھور ہی کہتے ہین - ۲- جیسے ہنسون کو بگلے اور پپیہون کو مینڈھک ہنستے ہین تیسے ہی جو ملین کھل ہین سو نرمل بانی کو ہنستے ہین - ۳- جو کبتائی کا سواد نہیں جانتے ہین اور نہ بھگوت چرنار بندون مین پریم رکھتے ہین تنکو یہ میرا کتھن کیول ہاسیہ رس ہی ہو کر سکھ دیگا - ۴- بھاکھا بانی اور میری مندمت سے رچت ہنسنے جوگ تو ہی ہی جو ہنسینگے تو انکو کچھ دوش بھی نہین ہے - ۵- جنکو پربھو کے پدون مین پریت اور سمجھ بھی اچھی نہین ہے تنکو تو کتھا سنکر پھیکی ہی لگے گی - ۶- جنکو ہر ہر کے چرنون مین جنکا چت پریت ہے اور جنکی مت سمجھ بھی کترک کی (ناقص اعتراض کرنے والی) نہین ہے تنکو شری رام چندر جی کی یہ کتھا اُت مدھر ہے - ۷- رام بھگت کرکے بھوکھت ہردے مین جانکر سجن جن تو اسکو سندر بانی سراہ کر سنینگے - ۸- نہ تو مین کب (شاعر) ہون نہ کچھ چتر پربین ہون مین تو سب کلا اور سب بدیا کرکے ہین ہون - ۹- دوہا جدپ میری بانی سب گنون سے رہت ہی پرنت بشو بکھیات جو ایک ارتھات ادوتیہ گن کرکے پرپورن ہے سو بچار کے جو سمت سجن ہین اور جنکے نرمل گیان ہے پریم سے سنینگے -

۱	اِہ مان رگھپت نام اُدارا		اُت پاون پران شرت سارا	

۲ منگل بھون امنگل ہاری — اُما سہت جہہ جپت پُراری
۳ بھنت بچتر سُکب کرت جوؤ — رام نام بن سوہ نہ سوؤ
۴ بدھ بدنی سب بھانت سنواری — سوہ نہ بسن بنا بر ناری
۵ سب گن رہت کُکب کرت بانی — رام نام جس انکت جانی
۶ سادر کہیں سُنیں بُدھ تاہی — مدھکر سرس سنت گن گراہی
۷ سوئی بھروس مورے من آوا — کہہ نہ سُسنگ بڑا پن پاوا
۸ دھوم تجے سہج کرڑوائی — اگر پرسنگ سگندھ بسائی

۱۰۔ دوہا

پریہ لاگ ہی اَت سب ہی مم بھنت رام جس سنگ
دارُ بچار کہ کرہی کوؤ بندیے ملَی پر سنگ

سُواُدہ تیّہ (دُو نہو نا) ایک گن رگھپت کا ایسمین پرم اُدار ارتھات سب کچھ دینے الا رام نام ہی کیسا رام نام ہے اَت پاون ہے — چوپائی — تیرتھ اَمِت کوٹ سم پاون نام اکھل اگھ پُنج نشاون — گیتا کا اشلوک — گو کوٹ دانَنگ گرہنے کُھ کاشی پریاگ گنگایت کلپ باسی — جگّا یتنگ میر سبرن دانگ گوبند نام اشمرنے نہ تلنگ

प्रपन्नगीतायां ।। गोकोटिदानंग्रहणेषुकाशी प्रयागगंगायुतकल्पवासी। यज्ञायुतंमेरुसुवर्णदानं गोविन्दनामस्मरणेनतुल्यम् ।।

اشلوک کا ارتھ — گرہن کے سمے کروڑ گؤ کاشی میں دان کرنا اور پراگ اور گنگا میں کلپ باس کرنا اور جگ میں سونے کا پہاڑ دان کرنا گوبند نام لینے کے برابر نہیں ہے اور سب پران اور بیدوں کا سار رام نام ہی ہے جیسا سورساگر پرکار بچن میں ہے — چوپائی — سار بید چاروں کی جوئی — چھوٹوں شاستر سار پن سوئی — سب پران ماہیں جو سار رام نام میں ہر ہیون بچار — بالمیک بچن — اشلوک —

वाल्मीकिवचन ।। प्रातर्व्वदामिवचसारघुनाथनामवाग्दोषहारिसकलंशमलंनिहन्ति। यत्पार्व्वतीशंपत्यासहभुक्तकामाप्रीत्यासहस्रहरिनामसमंजजाप ।। श्रीशिवउवाच ।। रामरामेतिरामेतिरमेरामेमनोरमे। सहस्रनामतत्तुल्यंरामनामवरानने ।।

پھر کیسا ہے رام نام کہ سب منگلوں کا گھر اور امنگلوں کا ہرنے والا ہے — اشلوک

सहस्रनामे ।। पवित्राणांपवित्रंयोमंगलानांचमंगलं । मंगलंभगवान्विष्णुर्मंगलंगरुडध्वजः । मंगलंपुण्डरीकाक्षोमंगलायतनोहरिः ।। रामरुचिराजे ।। श्रीरामेतिपरंजाप्यंतारकंब्रह्मसंज्ञकम् । ब्रह्महत्यादिपापघ्नमितिवेदविदोविदुः ।। रामरामेतिरामेतियेजपन्तिचसर्व्वदा । तेषांमुक्तिश्चभुक्तिश्चभविष्यतिनसंशयः ।।

ارتھات شری رام جپنا ہی پرم جاپ ہی اور یہی تارک منتر ہی جسکے اُپدیش سے شری شوجی کاشی جی مین بشنو دُروہی بنا سبکو مُکت دیتے ہین جیسا کاشی کھنڈ مین لکھا ہی۔ اشلوک- مُکت کیٹ پتنگا نام سربے کھامپ دیہہ نام۔ مُکت چھیتر مدم پراپیہ بشنو دُروکھیم بنا-

श्लो० मुक्तिःकीटपतंगानांसर्वेषामपिदेहिनां । मुक्तिक्षेत्रमिदंप्राप्यवैश्वानदेहिनांविना ।।

اشلوک کے ارتھ۔ سوا بشنو بِردھی کے کیڑے پتنگے وغیرہ سب کوئی اس مُکت چھیتر یعنی کاشی مین آنے سے اسی دیہہ مین مُکت کو پاتے ہین۔ اور برہم روپ اور برہم ہتیا آدک جو مہاپاپ ہین اُن سب کا ناش کرنے والا ہی ایسا بید کے جاننے والے کہتے ہین رام رام وا رام ایسے جو سدا جپتے ہین تنکو بھکت اور مُکت دونون پراپت ہوتی ہین اور اسی مین یہ بھی لکھا ہی۔ چوپائی۔ جنکر نام لیت جگ ماہین۔ سکل اَمنگل مول نساہین کرتل ہوہنہ پدارتھ چاری۔ تے سیہ رام کہیو کاماری۔ اور شری پاربتی جی سمت جسکو سُمر اسُر نِندت شری شوجی مہاراج جپا کرتے ہین۔ شوجی ۱۲۔ہ۔ جو بانی اَت بچتر ارتھات مدھر کومل للت پدون کرکے سنجگت اور بڑے اچھے کب کی کہی بھی ہی شو رام نام کے بنا کبھی شوبھا نہین دیتی ہی۔ شری بھاگوت کا اشلوک۔ نیہ دبچش چتر پدم ہریرجسو جگت پوترم اپرگرنیت کرہچت۔ تدبایسم تیرتھم شنت مانسانہ یتر ہنسا برمنت سرک چھیا۔

श्लो० नयद्वचश्चित्रपदंहरेर्यशोजगत्पवित्रंप्रगृणीतकर्हिचित् । तद्वायसंतीर्थमुशन्तिमानसानयत्रहंसाविरमन्त्युशिक्क्षया ।।

اشلوک کے ارتھ۔ جس بانی مین تین لوک کو پوتر کرنے والا بھگوت جس نہین ہی وہ بانی کیسے ہی بچتر پدون سے بھری ہو تو بھی پنڈت لوگ اُسکو کوّے اورگاؤن کا تیرتھ ہی

جانتے ہین ارتھات اُنکو لوگون کے کہنے سُننے جوگت جانتے ہین جہان مان سرُود رکے سمان کتنی تو اُس تو اسی نتھس بھگوت جن نہین رمتے ہیں۔ جیسے چندرمکھی استری کیسے ہی بھوکھن آدک سے سنواری جاوے پرنت بستر ون بنا شوبھا نہین پاتی ہے ۔ ۵ و ۶ ۔ اور جو بانی سب گنُون سے رہت اور کُکب کی کہی ہوئی بھی ہے تو بھی اُسکو رام نام رام جس کرکے انکت جانکر بڑے آدر سمیت سُنت جن کہتے ہین اور سُنتے ہین کیونکہ مدھکر کے سمان سادھ جن تو گُن ہی کے گاہک ہوتے ہین۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک۔

श्रीभागवते ॥ तद्वाग्विसर्गोजनताघविप्लवोयस्मिन्प्रतिश्लोकम वद्धवत्यपि । नामन्यनन्तस्ययशोंकितानियच्छृण्वन्तिगायन्ति-गृणान्तिसाधवः ॥

۷ — سوئی بھروسا میرے من مین آیا ہے کہ اچھی سنگت کرکے کسنے بڑائی نہین پائی ہے —

۸ — دیکھو دھوان بھی اپنی سوابھاوک کڑوائی کو چھوڑکر اگر کے پرسنگ سے سُگندھت ہو جاتا ہے ۔ ۱۰ — دوہا ۔ ایسے ہی شری رام جس کے ساتھ سب ہی کو میری بانی پیاری لگی گی کیونکہ برچھ کی جات کا بچار کون کرتا ہے ملیاچل کی سُگندھ کے پرسنگ سے سب ہی شری کھنڈ چندن کو اپنے سر پر رکھتے ہین —

۱	من مانک مکتا چھب جیسی	اہ گر گج سر سوہ نہ تیسی
۲	نرپ کریٹ ترُنی تن پائی	لہین سکل شوبھا ادھکائی
۳	تیسے سکب کبت بدھ کہہ ہین	اپجین انت انت چھب لہہین
۴	بھانت ہیت بدھ بھون بہائی	سُمرت شاردا آوت دھائی
۵	رام چرت سر بن انھوائے	سو شرم جاے نہ کوٹ اپائے
۶	کینھے پراکرت جن گن گانا	سر دھن گرا لاگ پچھتانا
۷	ہردے سندھ مت سیپ سمانا	سوات شاردا کہین سُجانا
۸	جو برسی بر بار بچارو	ہونہہ کبت مکتا من چارو

۱۱ — دوہا

جگت بیدھ پن پوہیے رام چرت بر تاگ
پہرہن سجن بمل ار شوبھا ات انراگ

۱ — من سانپ کی من ۔ مانک پتھر کی من ۔ مکتا گج مکتا من ان تینون کی جیسی چھب ہے

تیسی سانپ اور پربت اور ہاتھی کے مستک مین جتھا رتنہ شوبھا نہین دیتی ہر اور تھاٹ اُنپت تیسے استھان پر کوئی شوبھا نہین پاتا ۔ ۲ ۔ اور جب راجون کے مُکٹ اُتھوا نے جوبن والی استری کے جھونجھن مین لگاکر پھیرے جاتے ہین بہت شوبھا دیتے ہین ۳ ۔ ایسے ہی اچھے کب لوگون کی کبتائی کو پنڈت لوگ کہتے ہین کہ بنائی اور دیش مین جاتی ہر اور پھیرا ہی اور دیش مین جاتی ہر ۔ ۴ ۔ ہم بچار کرو کہ کب لوگون کی پریت سے سرستی اُسمرن کرتے ہی برہم لوک سے دَوڑ کر آتی ہر ۔ ۵ ۔ جو اُسکو رام چرتر مان سر دُور مین اسنان نہ کرایا جاے تو اسکی تھکائی اور کسی اپاے سے نہین جاتی ہر تاتے اُچت ہر کہ جو بھگوان سرسوتی (قوت ناطقہ) دیوی ہر تو بھگوان ہی کے گن گایا کرے اور جو پراکرت منکھون کے گن گاوی تو سرسوتی سر دھن کر اپنے آنے پر پچھتاتی ہر ۔ ۷ و ۸ ۔ کب لوگون کے ہردے روپی سمدر مین بدھ سیپی کے سمان ہر پرنت جب بھگوت کرپا سے سرسوتی روپی سواتی بچار روپی جل برستا ہر تب کبت روپی سندر مکتا من پیدا ہوتے ہین ۔ ۱۱ ۔ دوہا ایسے مہا درلبھ مکتا من کو پا کر اچت ہر کہ بڑی سادھانی سے انکو بدھا شری رام چرتر روپی سندر دھاگے ہی مین پروے جاوین تو سجن پرش اپنے نرمل ہردے مین پھیرتے ہین اور پریم روپی شوبھا کر کے شوبھایمان ہوتے ہین

۱	جے جنمے کل کرال کر الا	کرتب بایس بیکھ مرالا
۲	چلت کپنتھ بید مگ چھانڑے	کپٹ کلیور کل مل بھانڑے
۳	بنچک بھگت کہاے رام کے	کنکر کنچن کوہ کام کے
۴	تن مین پرتھم ریکھ جگ موہی	دھرگ دھرم دھوج دھندھک دھوری
۵	جو اپنے اوگن سب کہہ ہون	باڑھی کتھا پار نہین لہہ ہون
۶	تاتے مین ات الپ بکھانے	تھوڑے مین جان ہین سیانے
۷	کہانو رگھپت کے چرت اپارا	کہان مت مور نرت سنسارا
۸	جہہ مارت گر میر اڑاہین	کہج تول کہہ لیکھے ماہین
۱۲ ۔ دوہا	شارد شیش مہیش بدھ آگم نگم پران نیت نیت کہہ جاس گن کرین نرنتر گان	

۱ ۔ دیکھو شری رام چندرجی کے چرترون کو اور موسے کب کو کیسا مین ہون کہ جیو مہا کرال

اس کلجگ مین جتنے ہین مہاکپٹی کرتب تو کووُن کا ایسا اور بھیش ہنس کا ایسا —
۲- بید وکت بھکت گیان بیراگ والے اچھے مارگ کو چھوڑ کر بید کے باہر جو گرنتھ جیسا لکھا ہی
دوہا- کل مل گرسے دھرم سب گپت بھئے سدگرنتھ — دمبھن نج مت کلپ کر پرگٹ
کیے بہہ پنتھ — تن پر چلتے ہین اور مورت مان کپٹ اور پاپون کے کھون سمجھتے ہین —
۳- مہا نچ جو کام کرودھ لوبھ کے لولنکر غلام۱۲ ہین اور رام بھکت کہاتے ہین- ۴- تینین
ٹھگ۱۲
پہلی گنتی میری ہی ایسا جو مین ادھرم کی دھوجا بگمی آتمک دھندھون کی دھری سو
ایسے مجھکو دھکار ہی- ۵- جو مین اپنے سب اوگن کہون تو کتھا بڑھ جانے پر بھی پار
نہ پاؤن- ۶- تاتے مین نے اتِ تھوڑے ہی کہے ہین بدھ جہان لوگ اتنے ہی مین
سب جان لینگے- ۷- کہان تو شری رام چندر جی کے چرتر اپار اور کہان میری
مہا مند بدھ سنسار کے کرمون مین لگی ہوئی- ۸- جس پر چنڈ پون کے بیگ مین سمیر
[illegible] ۱۲
ایسے پربت اڑ جاتے ہین اسکے سامنے رُئی کا پھاہا کون گنتی مین ہے —
۱۳- دوہا- پرنت شارد سوپنگ سرستوتی اور سہسر مکھ شیشن جی اور مہیش جی اور
برہما جی اور نگم اگم آد سب گرنتھ جسکے گنون کو نیتِ نیتِ کہکر بھی نرنتر کہے چلے
جاتے ہین تو پھر جیسے یہ سب پار نہین پاتے اور کہتے ہی ہین تیسے مجھکو بھی کہنا اچت ہی
اور پھل تو اس اپار سمندر کے پیرنے کا سب کو ڈوب جانا ہی ماننا ہی سو مجھکو تھوڑی ہی
گت ہونے کے کارن نکٹ ہی ملجاویگا —

۱	سب جانت پربھ پربھتا سوئی	تدپ کہے بن رہا نہ کوئی
۲	تہان بید اس کارن راکھا	بھجن پربھاو بھانت بہہ بھاکھا
۳	ایک انیہہ اروپ انا ما	اج سچدانند پر دھاما
۴	بیاپک بشوروپ بھگوانا	تیہہ دھر دیہہ چرت کرت نانا
۵	سو کیول بھگتن ہت لاگی	پرم کرپال پرنت انراگی
۶	بُدھ برنہین ہر جس اس جانی	کرین پنیت سپھل نج بانی
۷	تہہ بل مین رگھپت گن گاتھا	کہہ ہون نائے رام پد ماتھا
۸	منن پرتھم ہر کیرت گائی	تہہ مگ چلت سگم موہہ بھائی
۱۳- دوہا	اَتِ اپار جے سرت بر جو نرپ سیت کراہہ	

چڑھ پپلکا پرم لگھو بن شرم پارہ جاتہہ

ا۔ سب جانتے ہین کہ پربھو کی پربھتا ایسی ہی جسکا پار شاردا آدک بھی نہین پاتے توبھی بنا کہے کوئی نہین رہا۔ ۲۔ تہان بیدون نے ایسا کارن رکھا ہی کہ سب شاستروں کے دوارا بھگونت بھجن کا پربھاو انیک بھانت سے برنن کیا ہی۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک ۔

श्रीभागवते ॥ यत्कीर्त्तनंयत्स्मरणंयदीक्षणंयद्वन्दनंयच्छ्रवणं यदर्हणम् । लोकस्यसद्योविधुनोतिकल्मषंतस्मैसुभद्रश्रव-सेनमोनमः ॥

اشلوک کے ارتھ۔ جسکے گنون کا برنن کرنا اور جس پربھو کا اسمرن کرنا اور جسکی ارچا بگرہون کا درشن کرنا اور انکو دنڈوت پرنام کرنا اور جسکے چرترون کا سننا اور جسکی نرسنگھ رام کرشن آدک مورتیون کا پوجن کرنا لوک کے سب پاپون کو تت کال ناش کرتا ہی ایسے جو کلیان سندر وہ پربھو نمسکار ہی۔ ۳ و ۴۔ دیکھو جو اجنما سچدانند بشو بیاپک پرمیشور آدی و تیہ ہو اسنے جو نانا روپ دھر کر چرتر کیے ہین۔ ۵۔ سو کیول اپنے بھکتون ہی کے ہت کے نمت اپنا سندر بنا اور شیل و ادارتا اور دیالتا اور گمبھیرتا اور سلبھتا آدک گن انی کرپالتا سے آپنے پرگٹ کیا۔ ۶۔ بدھ برنن اسکا ارتھ سگم ہی۔ ۷۔ اسی بل سے مین بھی رام گن گاتھا کہونگا۔ ۸۔ مُن لوگون نے جو پہلے ہر چرتر گائے ہین اسی مارگ پر چلنا مجھکو بھی سگم ہوگا۔ ۱۳۔ دوہا۔ جیسے بڑے بڑے ندا اور ندیون پر راجا لوگ پل بندھوا دیتے ہین تو اسپر چڑھکر بہت چھوٹی جو چیونٹی ہی سو بھی پار اتر جاتی ہی۔

۱	یہہ پرکار بل منہہ درڑھائی	کرہون رگھپت کتھا سہائی
۲	بیاس آدک کب پنگو نانا	جن سادر ہر جس بکھانا
۳	چرن کمل بندون سب کیرے	پرؤہ سکل منورتھ میرے
۴	ہوے پرسن دیہہ بردانو	سادھ سماج بھنت سنمانو
۵	جو پربندھ بدھ نہین آدرہین	سو شرم باد بال کب کرہین
۶	کیرت بھنت بھوت بھل سوئی	سرسر سم سب کر ہت ہوئی
۷	رام سکیرت بھنت بھدیسا	اسمنجس اس موہہ اندیسا
۸	گرہ انگرہ اسس جیہہ جانی	بمل جسہہ انہرہ سبانی
۱۴۔ دوہا	سرل کبت کیرت بمل سوئی آدرہن سجان	

نج بیر بسرائے پت جو سن کریت بکھان

۱- اس پرکار اپنے من کو دڑھ بل بندھا کر مہا سندر شری رام کتھا کا آدم کرونگا ـ ۲- مہامنی شکدیو بیاس پرانتر آدسب بید پرانون کے بکتا کبیشورون مین پرتھم گنے گئے جنھون نے بڑے آدر سے بھاگوت چرتر برنن کیے ہین ـ ۳- ان سب کے چرنار بندون کو نمسکار کرتا ہون کہ سب ملکر میرے منورتھ کو پورا کرو ـ ۴- اور پرسن ہوکر بر دان دیو کہ سنتون کی سماج مین میری بانی کا سنمان ہو ـ ۵- کیونکہ جسکے پربندھ کو سنت جن آدر نہین کرتے ہین وہ مورکھ کب برتھا پرشرم کرتا ہے ـ ۶- کیرت ارتھات لوگ بڑائی اور بھنت ارتھات کبتائی اور بھوت ارتھات سمپت سوئی بھلی ہوتی ہے جس سے سرسر ارتھات شری گنگا جی کے سمان سب کا ہت ارتھات بھلا ہو ـ ۷- سو یہان رام کیرت تو اَت سندر اور میری بانی بھدیل البیا اسنجس ارتھات آلس مین پرودھ سمجھکر مجھکو بڑی چنتا ہے ـ ۸- یہ میرا اشنکا پ لکلپ جی مین جانکر ایسی کرپا کرو کہ تمھاری کرپا سے نرمل شری رام جس کو میری بانی انہر کر ارتھات کچھ بھی تو اسکے جوگ ہو جاوے ـ

۹- دوہا ـ اُس سرل کبتائی اور نرمل کیرت کو سجان پنڈت لوگ آدر دیتے ہین ارتھات پرشنسا کرتے ہین جسکا سوابھاوک بیر کو چھوڑ کر اسکے بیری لوگ بکھان کرتے ہین

دوہا ۵

سو نہوے بن بمل مت موہ مت بل اتِ تھور
کرہو کرپا ہرجس کہون پن پن کرون نہور
کب کوبد رگھبیر چرت مانس منج مرال
بال بنی سن سرج لکھ مو پر ہوہو دیال

سو نرمل لیتال بدھ بنا نہین ہوسکتا ہے اور میرے کو کچھ بھی بدھ کے بل کا بھروسا نہین ہے تاتے اب سب میرے اوپر کرپا کیجیے مین بھگوت جس کہا چاہتا ہون بارم بار آپکو نہورتا ہون مہا پربین کبیشورو آپ شری رام چرت مانس سروور کے اجل ہنس ہو سب میری بال بنی کو سنکر اور میرے رام چرتر کہنے پر سندر رچ دیکھکر میرے اوپر اپنی کرپا کرو کہ جس سے مین رام جس برنن کر سکون ـ ارتھات میرے کرنے سے کچھ نہین ہو سکتا کیول آپ کی کرپا کا بھروسا ہے ـ

سورٹھہ

بندون من پد کنج رامائن جن نرمیو
ساکھر سکومل منج دوش رہت دوشن سہت
بندون چارہ بید بھو بارد بوہت سرس
جنہیں نہ سپنیو کھید برنت رگھبت بشد جس
بندون بدھ پد رین بھوساگر جن کینہہ یہہ
سنت سدھا سنشش دھین پر گھٹے کھل بکھ بارنی

دوہا

بندہ بپر بدھ گر چرن بندہ کھون کر جور
ہوئے پرسن پروو سکل منج منورتھہ مور

اب شریمد رامائن کے مکھ آچارج شری بالمیک جی کو بندن کرتے ہین جن بالمیک جی کے مکھ سے رامائن روپ ہو کر چارون بید اوترے ہین جیسا کہ اس اشلوک مین کہا ہے—

श्लो० वेदवेद्येपरेपुंसिजातेदशरथात्मजे । वेदःप्राचेतसादासीत्साक्षाद्रामायणात्मकम् ॥

پھر کیسی رامائن کتھا نربان کی جو سکھر بھی ات کومل ہے اور سدوشن بھی نردوش ہے ارتھات راون کے بھائی کھر کے چرتر سمیت کومل اور آجل ہی ہے ویسے ہی دوشن کے جدھ سمیت بھی نردوش ہے جیسا اس اشلوک مین کہا ہے—

श्लो० नमस्तस्मैकृतायेनरामायणकथाशुभा । सदूषणापिनिर्दोषासखराचातिकोमला ॥

تن جن کو بندن کرتا ہون - اب مین چارون بیدون کو بندن کرتا ہون جو سنسار ساگر سے پار اتارنے کو اپنے روپ جہاز ہین جنکو اپنے سوامی شری رام چندر کے جس برنن کرنے مین سپنے مین بھی شرم (یعنی تھکانا) نہین ہوتا ہے ارتھات آدِ مدھ انت تک سدا شری رام ہی کا جس برنن کرتے ہین— پھر جگت پتا مہ شری برہما جی کے چرن کمل کی رج کو بندن کرتا ہون جنھون نے یہ سنسار ساگر رچا ہے جس سنسار ساگر مین سنت جن تو امرت اور چندرما اور کامدھین کے سمان اتپن ہوئے ہین

اور کھل دُشٹ جن بلھ اور بارنی کے سمان پرگٹ ہوئے ہین اب پھر دیوتا براہمن پنڈت جن اور گرو دیو کے چرنون کو بندن کر کے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہون کہ سب میرے اوپر پرسن ہو کر میرے اِس اچل منورتھ کو پورا کرو۔ اِس پرکار اِس پرتھم چوپائیون کی چتر دشی مین سب چتر دِش بھون نواسی جیودن کو شری سیتارام مے سمجھکر بندن کیا ہے۔

۱	بندون اودھ پُری اَت پاون		سرجو سر کل کلکھ نساون	
۲	پرنوَون پُر نر نار بہوُری		ممتا جنہہ پر پربھہ نہ تھوری	
۳	سیہ نندک اگھ اوگھ نسایے		لوک بشوک بنائے بسائے	
۴	بندون کوشلیا دِشِ پراچی		کیِرت جاسُ سکل جگ ماچی	
۵	پرگٹے جہان رگھپت سسِ چارو		بشو سکھد کھل کمل تسارو	
۶	دشرتھ راو سہت سب رانی		سُکرت سُمنگل مورت مانی	
۷	پرنوون سبہی کرم من بانی		کرہُ کرپا سُت سیوک جانی	
۸	جنھین برچ برڈ بھیو بدھاتا		مہما اودھ رام پت ماتا	

۱۵ - سورٹھا	بندون اودھ بھوآل ستیہ پریم جیہہ رام پد بچھرت دین دیال پریہ تن ترن اِو پریہریو	

۱- اجودھیا پُری کو بندن کرتا ہون کیسی ہے اجودھیا پُری کہ اَت پاون ہے ارتھات پُن چھیترون مین پہلی گنی جاتی ہے جیسا پرسدھ ہے اشلوک ۔

श्लो० सप्तपुरीत्रयोग्रामाः नवारण्यनवोषराः । नवैतेनगरख्याताश्चैतेपठनाः स्मृताः ॥ सप्तपन्थाःपंचक्षेत्रादुर्गामेकोन विंशति । चतुर्दशानिशुद्धानिमुक्तिद्वाराणिभूतले ॥

ارتھات پرتھوی پر یے بانوے چھیتر مکت کے دوارا ہین تِن سب مین سات پُری مکھ ہین اور سات پُری مین اجودھیا پہلے گنی جاتی ہے ۔ اشلوک ۔ اجودھیا متھرا مایا کاشی کانچی اونتکا ۔ پُری دواراوتی گیئیا سپتیتا موکش دایکا ۔ اشلوک

श्लो० अयोध्या मथुरा माया काशी काञ्ची अवन्तिका । पुरीद्वारावती ज्ञेया सप्तैता मोक्षदायकाः ॥

یے ساتون پُری وشن بھگوان کے انگ ہین جیسا اِس اشلوک مین کہا ہے ۔ اشلوک ۔

بشنوہ پادم اونتکا گن وتی مدھے چہ کانچی پری ۔ نابھو دواروتی بدنت ہردے مایاپری جون تہہ + گریوا مول مدا ہرنت متھرا ناسا گرہ بارانسی ۔ ایتد برہم پدنگ بدنت منی توہ اجودھیاپری مستکے ۔ کلپ کوٹ سہسرانانگ کاشی باسسیہ یت پھلنگ تت پھلنگ چھن ماترین کلو داشرتھی پری ۔

श्लो० विष्णोःपादमवन्तिकांगुणावतीमध्येचकांचीपुरी । नाभौद्वारवतीवदन्तिहृदयेमायापुरीयोगिनः ॥ ग्रीवामूलमुदाहरन्तिमथुरानासाग्रवाराणसी । एतद्ब्रह्मपदंवदन्तिमुनयोयोध्यापुरीमस्तके ॥ कल्पकोटिसहस्राणांकाशीवासस्ययत्फलं । तत्फलंक्षणमात्रेणकलौदाशरथीपुरी ॥

چوپائی ۔ اودھ پربھاو جان تب پرانی ۔ جب اربھیتن رام دھن پانی ۔ اور جسمین باتس نندنی شری سر جو نام ندی سب پاپ ناشنی بہتی ہے جسکی مہما شری رام چندر مہاراج شری مکھ سے کہتے ہین یعنی ۔ چوپائی ۔ جا مجن تے بنا ہر یاسا ۔ مم سمیپ نر پاوین باسا ایسی جو سر جو جی تنکو بھی مین بندن کرتا ہون اس پرکار سر جو سمیت شری اجودھیاپری کو بندن کرکے ۔ ۲ ۔ اب مین شری اجودھیا باسیون کو پرنام کرتا ہون جنپر شری رام چندر سوامی کی بڑی ممتا ہے جیسا لکھا ہے جنھین رام جانین کر مورے ۔ ات پریہ موہے یہان کے باسی ۔ ۳ ۔ دیکھو پرم سنت دتی جگ جننی شری سیتا ماتا کے دوش مرو پک رجک آدکے بھی سب پاپون کے سموہ دور کرکے انکے لیے نیا بشوک لوک بناکر انکو لبسایا ۔ ۴ ۔ اب مین اپنی ماتا مہی پورب دشارو پ شری کوشلیا دیبی کو بندن کرتا ہون جس پورب دشا کی کیرت سب سنسار مین پرکاشت ہے ۔ ۵ جہان سے چارو ارتھات پرپورن نہہ کلنک راون راہ کے گرسنے والے ادبھت شری رام چند بشو کے آنند داتا اور بشو برودھی گماون کے تسار پرکٹ ہوئے ۔ ۶ ۔ اب چکروری مہاراجا دھراج شری دشرتھ راو کو انکی سب رانیون سمیت سبھا سکرت اور منگل کی مورت مان کر ۔ ۷ ۔ کرم من بانی کرکے پرنام کرتا ہون سو اپنے پتر کا سیوک جان کر میرے اوپر کرپا کرو ۔ ۸ ۔ جنکو رچ کر جگت کے رچنے والے برہما جی بھی اپنے کو بڑا مانتے ہین ایسی مہما کے اودھ شری رام چندر جی کے پتا ماتا ہین ۔ ۱۵ ۔ سورٹھ

اب پھر اَوَدھ بھُوال مہاراج دَشرَتھ کو بَندَن کرتا ہون جنکا سَچّا پریم شری رام چندر کے چرنارَبِندون مین دیکھا کہ جنھون نے شری رام چندر جی کے بچھڑتے ہی اَتِ پیارا اپنا شریر تِنکے کی طرح تیاگ کر دیا (ارتھات پران دے دیا) —

श्लो० धन्यायोध्यादशरथनृपस्साचमाताचधन्या । धन्योवंशोर
घुकुलभवोयत्ररामावतारः ॥ धन्यावाणीकविवरमुखेरामना
मप्रपन्ना । धन्योलोकेप्रतिदिनमसौरामनामश्रृणोति ॥

۱	پرنووْن پُرجن سہت بدیہو		جاہ رام پد گوڑھ سنیہو	
۲	جوگ بھوگ مانْہ راکھیو گوئی		رام بلوکت پرگٹیو سوئی	
۳	پرنووْن پرتھم بھرت کے چرنا		جاس نیم برت جاے نہ برنا	
۴	رام چرن پنکج من جاسو		لُبدھ مدھُپ اِو تجی نہ پاسو	
۵	بندون لچھمن پد جلجاتا		شیتل سُبھگ بھگت سُکھداتا	
۶	رگھپت کیرت بمل پتاکا		دنڈ سمان بھیو جس جاکا	
۷	سدا سو سانکول رہ مو پر		کرپا سندھ سومتر گناکر	
۸	رپ سودن پد کمل نمامی		شور سُشیل بھرت انگامی	
۱۶ — سورٹھ	بندون پون کمار جاس ہردی آگار		کھل بن پاوک گیان گھن بسین رام شر چاپ دھر	

۱ — اب شری مَن مہاراج متھلا دھپت بدیہہ سیر دھوج جنک راج کو اُنکے سب پرکرن سمیت پرنام کرتا ہون جنکو بھگوت چرنار بندون مین گوڑھ ارتھات اَت گُپت پریم رہا ۲ — کیونکہ اُنھون نے اُس پریم مہا رتن کو اپنے جوگ اور بھوگ کے سمپٹ مین چھپا رکھا تھا سو شری رام چندر جی کو دیکھتے ہی پرگٹ ہو گیا جیسے شورج کرانت منی (آتشی شیشہ) کی اگن اُسی مین چھپی رہتی ہی اور سورج کے سامنے ہوتے ہی پرگٹ ہو جاتی ہی — ۳ — اب تینون بھائیون مین بڑے بشومبھر مانڈولش شری بھرت جی کو پرتھم پرنام کرتا ہون جنکے نیم اور پریم کو — چوپائی — پرنت سکل شاستر سکچا ہین — شیش گنیش گرا اگم نا ہین — سن برت نیم سادھ سکچا ہین — دیکھ دشا من راج لجا ہین — ۴ — شری رام چندر کے چرن کمل پر جنکا من بھونرا کے سمان لوبھت

رہکر اُسکے سیشپ کو نہین تیاگتا ہی - اشلوک -

श्लो० विश्वम्भरम्भरतमम्बुजपत्रनेत्रं नीलाम्बुदाभवपुषंकनकाभवस्त्रम् । भक्तायभक्तप्रदमनेकविभूषणाढ्यंजाड्यंहरंसुभजतांभजमाराडवीशम् ॥

۵ - تاپیچھے شری اُرملاپت لچھمن جی کے چرن کمل اَت شیتل اور سُندر بھگت جنون کے آنند داتا تنکو مین پرنام کرتا ہون - اشلوک -

श्लो० कर्प्पूरगौरवपुषंशरदेन्दुवक्त्रंपीतांवरंसरसिजाक्षमनन्तमाद्यम् । यस्योर्म्मिलाललितभूषणाभाविताङ्गंरामानुजंभजमनोभयदंनिजानाम् ॥

۶ - شری رام چندر جی کی کیرت رُوپی اُجّل پتاکا کو جنکا جس ڈنڈ رُوپ ہی ارتھات لچھمن جی کا سمپورن ساہس کیول رام پرتاپ سے اُدے کا ہیت ہی دیکھو جگت رچھا اور رنگ بھوم اور پرشرام اگمن ایسے ہی سب کانڈون مین جانو اور چارون جگون مین ایسا ہی دیکھو ست جگ مین اننت اوتار ہوکر اپنے سہس مکھون سے کیول بھگوت ہی کا گن گایا اور دواپر رام اوتار مین مشٹک چانور آدِ دیتون کا بدھ اور جمنا اور ہستناپور کا کھینچ لینا آدِ کیول بھگوت پرنت یعنی بلرام ۱۲ کے نمت ہی اور کلجگ مین جب پاکھنڈ بودھ چارواک اور کُدرشٹیون کرکے بھگوت کیرت رُوپی پتاکا بے سہارے ہو گیا تب شری لچھمن جی نے جتی ہوکر اپنے سوکت ڈنڈ سے اُسکو اُٹھا کر کھڑا کردیا جیسا پدم پران مین لکھا ہی اشلوک

श्लो० पाखण्डबहुलेलोकेकुदृष्टीजनसंकुले । कलौचैयावसिद्धान्तंपुनरुद्धार्य्यतेयती ॥

اشلوک کے ارتھ - جب کلجگ مین جین بودھ چارواک پاکھنڈ پھیل جائیگا اور کُدرشٹیون سے سنسار بھر جائیگا تب بیشنو سدھانت کو پھر جتی اُدھار کرینگے - اشلوک -

श्लो० अनन्तंप्रथमयुगेद्वितीयेलक्ष्मणंतथा । तृतीयेबलरामंचकलौरामानुजोयती ॥

اشلوک کے ارتھ - جو ست جگ مین اننت ہوئے اور تریتا مین لچھمن اور دواپر مین بلرام سوئی کلجگ مین شری لچھمن جی جتی ہونگے - یہ سو شری لچھمن جی میرے اوپر

بھی پرسنّ رہو کرپا کے سمدر سمترا کے پتر گنون کے کھان — ۸- اب رپ سُودن شری شترہن جی کے چرن کملون کو مین پرنام کرتا ہون بڑے سُور بڑے شیلوان شری بھرت کے انگ کا ارتھات مہا بھاگت سیون کرنیوالے — اشلوک

श्लो० कैशोरमूर्त्तिमनुरूपमनूपभूपं पुब्येन्दुसुन्दरतरंस्तुतिकीर्त्तिकान्तम् । गौरंसुवर्णामणिभूषणा-भाचितांगं पीतांबरम्भज मनोखिलसिद्ध्युपेतम् ॥

۱۶- سورٹھ — اب مہا بیر لوپن پتر شری ہنومان جی کو پرنام کرتا ہون جو دُشٹون کے بن کو اگن اور گیان کے راشن ہین جنکے ہردے روپی مندر مین دھنکھ دھاری شری رام چندر جی مہاراج سدا براجتے رہتے ہین —

उद्यद्दिनेशकररंजितकंजवक्त्रं पिंगारुणाक्षनयनंनयनाभिरामं। सौवर्णावर्णाबसनंरसनादिभूषंभक्तेषुकामदतरुम्भजवायुसूनुम् ॥

۱	کپ پت رچھ نشاچر راجا	انگد آدِ جو کپش سماجا
۲	بندون سب کے چرن سہائے	ادھم سریر رام جن پائے
۳	رگھپت چرن اپاسک جیتے	کھگ مرگ سُر نر اسر سمیتے
۴	بندون پد سروج تن کیرے	جے بن کاج رام کے چیرے
۵	جنک سُتا جگ جنن جانکی	ات شی پریہ کرنا ندھان کی
۶	تاکے جگ پد کمل مناؤن	جاسُ کرپا نرمل مت پاؤن
۷	پن من بچن کرم رگھنایک	چرن کمل بندون سب لایک
۸	راجو نین دھرے دھن سایک	بھگت بپت بھنجن سکھدایک

۱۷- دوہا-
گرا ارتھ جل بیچ سم کہیت بھن نہ بھن ۴
بندون سیتا رام پد جنھیں پرم پریہ کھن ۴

۱- کپ پت سُگریو رچھ راج جاموَنت نشاچر راج لنکیش بھبیکھن اور انگد آدِک جو سب بندرون کا سماج — ۲- سب کے سُندر چرن کملون کو مین بندن کرتا ہون کہ جنھون نے ادھم شریر ہی مین شری رام چندر کو پایا — ۳ و ۴- اب جتنے شری رام چرن اپاسک اس سنسار مین ہوتے ہین کھگ جٹایو آدِ مرگ گجیندر آدِ سُر برہما آدِ اسر پرہلاد آدِ نر اتیر رکھ آدِ جو نشکام ہی بھگوت داس ہین تن سب کے چرن کملون کو مین بندن کرتا ہون — ۵ و ۶- اس پرکار سب رام داسون کو نمسکار آدِک

کر کے جگت ماتا جنک آتمج شری جانکی جی کے چرن کملون کو مناتا ہون جو کرپا ندھان شری
رام چندر جی کی اَت پیاری ہین اور جنکی کرپا سے نرمل بدھ پاؤنگا۔ ۷ ۔ تسکے پیچھے من بچ
کرم کر کے رگھنایک شری رام چندر جی کے چرن کملون کو بندن کرتا ہون جو سب کلیان
اور گنون کے امرت سندھ ہین ۔ ۸ ۔ جو کمل نین اپنے بھگت جنون کی بپت
ناش کرنے اور انکو سب سکھ دینے کے لیے سدا دھنکھ بان دھارن کیے رہتے ہین سلوک

श्लो० दूर्व्वादलद्युतितनुं तरुणाब्जनेत्रं हेमाम्बरं वरविभूषणभूषितांगम् । कन्दर्प्पकोटिकमनीयकिशोरमूर्त्तिं पूर्त्तिमनोरथभवाम्भजजानकीशाम् ॥

۱۷ ۔ دوہا ۔ جیسے گرا ارتھات شبد اور شبد کا ارتھ اور جل اور جل کی بیچ ارتھات ترنگ
(لہر) یے کہنے ہی کو الگ ہین پرنتو واستو مین ایک ہی ہین ایسے ہی شری سیتا رام کو
ایک مان کر انکے چرنون کو بندن کرتا ہون جنکو کھن ارتھات نہت آرت جیو پرم پیارے ہین
ارتھات جب یہ جیو کرم اپاسنا گیان روپ سب اپائے کر کے کھید کھن ہو کر اپای رہت
ہو جاتا ہی اور تب آدھین ہو کر بھگوت بھروسا کرتا ہی تب بھگوت کا پرم پیارا ہوتا ہی —

۱	بندون رام نام رگھبر کو	ہیت کرشان بھان ہمکر کو
۲	بدھ ہر ہر مے بید پران سو	اگن انوپم گن ندھان سو
۳	مہامنتر جو جپت مہیشو	کاشی مکت ہیت اپدیشو
۴	مہما جاسُ جان گن راؤ	پرتھم پوجیت نام پربھاؤ
۵	جان آدکب نام پرتاپو	بھیو شدھ کر الٹا جاپو
۶	سہس نام سم سن شو بانی	جپ جیئن پیہ سنگ بھوانی
۷	ہرکھے ہیت ہیر ہر ہی کو	کیے بھوکھن تیہ بھوکھن تیہ کو
۸	نام پربھاو جان شو نیکو	کال کوٹ پھل دینھ امی کو

۱۸ ۔ دوہا	برکھا رت رگھپت بھگت تلسی شال سداس رام نام بربرن جگ ساون بھادون ماس	

۱ ۔ اب مین جگت جنم آدکارن رگھوبنس بھوکھن کے رام نام کو بندن کرتا ہون جو رام
نام بھی اپنے تینون برنون کے ارتھ سے اگن سورج چندرما کا کارن ہو کر جگت کے جنم آدکا

کارن ہی کیونکہ اگنی سورج چندرما تینون جگت کے جنم آدی کے کارن ہین ارتھات اگنی پرلی کا کارن ہی اور سورج اُتپت کا کارن ہی اور چندرما پوکھن کا کارن ہی اور رام نام کے تینون برن (یعنی حرف) ان تینون کے بیج اچھر ہین ارتھات رام نام کا رکار تو کرشانُ کا بیج ہی اور اکار بھانُ کا بیج ہی اور مکار ہمکر کا بیج ہی جسکا جو بیج کا اچھر ہوتا ہی سو اسکے نام کے انترگت ہوتا ہی یہان رکار کرشانُ کے انترگت ہی اور اکار بھان کے انترگت ہی اور مکار ہمکر کے انترگت ہی تاتے رام نام کے تینون برن جگت جنم آدی کارنون کے بھی کارن ہین تو نکہ پرم کارن رام نام کے تینون برن ہی ہین جیسے سونیگ رام جگت کے پرم کارن ہین اور جو نکہ کارن ہوتا ہی سوئی سب کا کارن ہوتا ہی جیسا بھگوان نے بھارت مین کہا ہی

श्लो० रुद्रंसमाश्रितादेवाःरुद्रोब्रह्माणमाश्रितः । ब्रह्माममाश्रि-
तोनित्यंनाहंकञ्चिदुपाश्रितः ॥ ममाश्रियोहिनाकश्चित्सर्वे-
षामाश्रयोह्यहं । अन्याश्रयोश्रयोनास्तिमुख्यमाश्रयमाश्रयं ॥

تاتے یہ رام نام کیول دشرتھی رام ہی کا جتھارتھ ہی اور رام تو کیول نام دھارک ہی ہی کیونکہ جیسا نام کا ارتھ ہی تیسا نامی بھی ہونا چاہیے سو جگت جنم آدی کارن تو کیول دشرتھی رام ہی ہین جیسا رام جی نے پرشرام جی سے کہا ہی ــ رام ماتر لگھو نام ہمارا ــ پرش سہت بڑا نام تمہارا ــ ارتھات رام ماتر تو کیول تین ہی برن کا میرا ہی نام ہی دوسرے کسی کا نہوا ہی نہوگا کیونکہ جو اس نام کا ارتھ ہی سو میرے ہی مین گھٹت ہوتا ہی دوسرے مین نہین تاتے تم تو پرشرام ہو کیول رام نہین ہو کیول رام تو مین ہی ہون ــ اس ارتھ سے تو رام نام کیول دشرتھی رام ہی کا ہوتا ہی رام پد کا اور ارتھ کرنے سے پرشرام وا بلرام کا نام ہوتا ہی ــ اشلوک ــ

श्लो० वन्देदाशरथिंरामंजगज्जन्मादिकारणम् । यस्येदंरामना-
मोपिजगज्जन्मादिकारणम् ॥

۲- جیسے برہما اُتپت کے اور بشن پالن کے اور رُدر سنگھار کے کارن ہین ایسے ہی رام نام کے بھی تینون برن (یعنی حرف) تینون شکت کے دھارن کرنے والے ہین تاتے برہما بشن رُدر مئی بھی رام نام ہی اور بید پران پرنو کے سمان بھی رام نام ہی کیونکہ جیسے پرنو کے اکار اُکار مکار تینون تتو باچک ہین ارتھات اکار ایشور باچک اُکار مایا باچک

مکار جیو باچک ہی جیسا اجودھیا کانڈ مین لکھا ہی۔ چوپائی۔ آگے رام لکھن پن پاچھے
مُن بر بھیکھ براجت کاچھے۔ اُبھے بیچ سیہ سوہت کیسے۔ برہم جیو بیچ مایا جیسے۔
ایسے ہی رام نام کے تینون برن بھی تینون تتو کے باچک ہین ارتھات رکار مایا باچک ہی
کیونکہ اگن اچیتن تتو کا بیج ہی۔ اکار ایشور باچک ہی۔ مکار جیو باچک ہی اور اگن ارتھات
تینون گنون سے رہت ہین اور انوپم (بے مثال) ہین ایک ہی ہین ارتھات کوئی انکا
دوسرا نہین ہی اور گن ندھان ارتھات سب کلیان گنون کے سمندر ہین۔ ۳۔ پھر رام نام
منترون مین مہا منتر ہی جسکو مہیش ارتھات بڑون کے بڑے تینون بھون کے ایشور
جگت گرو شری شوجی مہاراج سدا جپتے رہتے ہین اور جو کاشی پری مین جیوون کی
مکت کے نمت شری رام چندر جی نے آپ ہی شری شوجی کو اپدیش کیا ہی جیسا کہ
رام تاپنی اپنکھد مین لکھا ہی۔ اشلوک۔

श्लो० श्रीरामस्यमनु:काश्यांजजापवृषभध्वज:। मन्वन्तरसहस्रै-
स्तुजपहोमार्च्चनादिभि:॥१॥ तत:प्रसन्नोभगवान्श्रीराम:प्राह
शंकरम्। वृणीष्वपरमीष्टन्तद्दास्यामिपरमेश्वर॥२॥ श्रीशिवउ-
वाच॥ मणिकर्णिकाममक्षेत्रेगंगायांवातटेपुन:। म्रियतेय:प्र-
भोदेहीमुक्तिंनातोवरान्तरम्॥ ३॥ श्रीरामउवाच॥क्षेत्रेस्मिन्तव
देवेशयत्रकुत्रापियोमृत:। कृमिकीटादयोप्याशुमुक्तिंयान्ति-
हिनान्यथा॥ ४॥ त्वत्तोवाब्रह्मणोवापियेलभन्तेषडक्षरं।जीवं-
तोमंत्रसिद्धि:स्युर्मृत्वामामाप्नुवंतिते॥५॥ मुमुक्षोर्दक्षिणेकर्णेयस्य
कस्यापिवास्वयं।उपदेक्ष्यसिमन्मंत्रंसमुक्तास्यभवेच्छिव॥ ६॥

اشلوک کے ارتھ۔ جب جیوون کی مکت کے واسطے شری شوجی مہاراج نے ہزار منونتر تک
شری رام منتر کاشی سدھ پیٹھ مین جپ کیا تب شری رام نے پرسن ہوکر بردان دیا کہ
اس کاشی چھیتر مین تم جسکے داہنے کان مین یہ چھ اچھر کا منتر انت کے سمے اپدیش کروگے
وہ کیڑا مکوڑا آدِ بھی نہ سندیہ مکت ہوجایگا ایسا ہی اگست سنگھتا مین بھی لکھا ہی۔ اشلوک

श्लो० अस्तिवाराणसीनामपुरीशिवमनोहरा। सर्व्वदापिशिव-
स्तत्रपार्वत्यासहतिष्ठति॥१॥ तस्याप्युपासका:सर्वेभक्त्यातंप्रतिपे-

दिरे। मुमुक्षवः परित्यज्यसर्व्वंतत्रैवसंस्थिताः॥ २॥ सदाशिवशि-
वेत्येवंवदन्तिशिवतत्पराः। शिवार्प्पितमनःकायावाचाशिवप-
रायणाः॥ ३॥ शिवोपितानिसर्व्वानिपश्यन्भूत्वापरायणाः। क-
थमेवप्रदास्यामिमुक्तिमत्यन्तदुःखितः॥ ४॥

اشلوک کے ارتھ ۔ ۱ ۔ شوجی کی من بھاونی جو بارانسی نام کاشی پُری ہی تاہین شری
پاربتی جی سمیت شری شوجی نِت نِواس کرتے ہین ۔ ۲ ۔ تہان اُنکے اُپاسک پرنیت
سہت اُنکی اُپاسنا کرتے ہین موکش والون کو چھوڑکر اور سب جو وہان رہتے ہین ۔
۳ ۔ تے سدا شو شو پرائن جپتے ہین اور شو ہی مین من اور کایا کو ارپن کیے ہین اور بانی
بھی اُنکی شو پرائن ہی ۔ ۴ ۔ تنکو شوجی دیکھکر یہ چنتا کرنے لگے کہ مین اُنکو کیسے مُکت
دے پاؤن گا یہ کہکر جب بہت دُکھی ہوئے تب اُسی سمے شوجی کے پاس برہماجی آئے ۔

श्लो॰ एवंचसतिभूर्लोकेआजगामचतुर्मुखः। ममाराध्येहमांमुक्तिं
प्रार्थयंतिमुमुक्षवः॥ केनोपायेनतेषांवैफलंदास्यामितद्वद॥ ५॥

۵ ۔ تب اُنکا آرادھن کرکے شوجی بولے کہ مہاراج یہ موکش چاہنے والے لوگ
میرا آرادھن کرکے مُکت چاہتے ہین سو جس اُپاے سے مین انکو مُکت دے پاؤن سو
اُپاے آپ کہیے تب برہماجی بولے ۔ اشلوک ۔

श्लो॰ अस्त्युपायोगोपनीयंमंत्रराजंषडक्षरं। नियतःसोपितत्रैव
जजापवृषभध्वजः॥ मन्वन्तरशतंभक्त्याध्यानहोमार्चनादिभिः॥ ६
॥ ततःप्रसन्नोभगवान्रामःप्राहत्रिलोचनं। वृणीष्वयदभीष्ट-
न्तेदेवानामपिदुर्लभम्॥ ७॥ तदेवाहंप्रदास्यामिमाचिरंवृषभ-
ध्वजः। ततस्तमब्रवीद्विश्वात्मीश्वरःकृपयामुदा॥ ८॥ एतेमदी-
यास्सर्व्वेपिनापरम्पर्युपासते। मुक्त्यर्थेतत्कुरुष्वैषांतदेवाभि-
मतंमम॥ ९॥ श्रीरामउवाच॥ मुमुक्षोर्दक्षिणेकर्णेयस्यकस्यापि
वाशिव। उपदेक्ष्यसिमन्मंत्रंसमुक्तस्यभवेच्छिव॥ १०॥

اشلوک کے ارتھ ۔ ۶ ۔ تب برہماجی نے کہا کہ ایک اُپاے گُپت ہے جسکو منتر راج کہتے ہین
اور شوجی تارک منتر چھہ اچھر کا ہی یہ سنکر شوجی رام منتر کاشی چھیتر مین ۱۰۰ سو منونتر تک

پرتیت سمیت دھیان ہوم پوجن کر کے شیوجی نے جپ کیا۔ ۷۔ تب شری رام نے پرسن ہوکر
کہا کہ ہے ترلوچن شیوجی جو تمھاری اچھا دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ ہو سو تم ہمسے مانگ لو
۸۔ ہم تمکو دینگے تم ڈھیل مت کرو یہ سُنکر شری رام چندر جی سے شری شیوجی نے کہا کہ
۹۔ یہ جو سب میرے بھکت ہین اور سِوائے میرے اور کسی کو نہین سمجھتے ہین اُنکی مُکت کا
اُپاے آپ بتا دیجیے یہی میری ابھلاکھا ہے۔ ۱۔ یہ سُنکر شری رام جی نے رام منتر ہی اُپدیش کیا۔
۴۔ پھر شری رام نام کی مہما کو رُدر گنا وِسپت گنیش جی جانتے ہین جو سُد پیٹھ مین رام نام ہی
کے پربھاو سے رُدر گنون مین پہلے پوجے جاتے ہین۔ ۵۔ اور آدِکب شری بالمیک جی
بھی رام نام کے پرتاپ کو جانتے ہین جو رام نام کو اُلٹا ہی ارتھات مرا مرا ہی جپ کر شُدّھ
اور سِدّھ ہو گئے۔ ۶۔ پھر بھگوت سہستر نام کے سمان ایک رام نام ہی کی مہما شری
پاربتی جی شری شیوجی کے مُنہ سے سُنکر اُسی کو جپ کر اپنے پتِ کے ساتھ کھانے لگین۔
۷۔ ایسا پاربتی جی کے ہردے کا اِستِنہہ شری رام نام پر دیکھکر شری شیوجی اُنپر ایسے
پرسن ہوئے کہ اُنکو اپنے انگ کا آبھوکھن کر لیا ارتھات اُردھنگی بنا لیا تب سے اُنکا
نام تیہ بھوکھن ہوا۔ ۸۔ اور رام نام کے پربھاو کو بھلے پرکار سے شری شیوجی ہی
جانتے ہین جو اُسپر دِڑھ بشواس کر کے مہا کال کوٹ بکھ کو پی لیا اور اُس نام کے
پربھاو سے اُس کال کوٹ بکھ نے اُنکو امرت کا پھل دیا کہ اُسکو پی کر امر ہو گئے ۱۸۔
دوہا۔ رام بھگت تو برکھا کے سمان ہے اور بھگوت داس سُندر شالی یعنی دھان ہین اور رام
نام کے جو دونون اُتم برن (حرف) ارتھات رکار مکار بھی اُسمین ساون بھادون مہینے
کے سمان جانو ارتھات رام بھگت روپی برکھا رُت مین رکار مکار ساون بھادون کے سمان
شالی روپ بھگوت داسون کے جیون پران ہین۔

۱	آکھر مدھر منوہر دوؤ		برن بلوچن جن جیہ جوؤ	
۲	سُمرت سلبھ سکھد سب کاہو		لوک لاہہ پرلوک نباہو	
۳	کہت سُنت سمجھت سُٹھ نیکے		رام لکھن سم پریہ تلسی کے	
۴	برنت برن پریت بلگاتی		برہم جیو سم سہج سنگھاتی	
۵	نرنارائن سرس سبھراتا		جگ پالک بسیکھ جن تراتا	
۶	بھگت سُتیہ کل کرن بھوکھن		جگ ہت ہیت بمل بدھ پوکھن	

۷	سُواد توکھ سم سُگت سُدھا کے		کمٹھ شیش سم دھر بسُدھا کے	
۸	جن من منج کنج مدھکر سے		جیبھ جسومت ہر ہلدھر سے	
۱۹- دوہا	ایک چھتر اک مکٹ من سب برنن پر جو و تلسی رگھبر نام کے برن براجت دو و +			

۱- رام نام کے جو رکار اور مکار دو اچھر ہین سو دونون اچارن مین اَت مدھر اور مکھیے ہین پرم منوہر ہین اور سب اچھرون مین نیتر روپ ہین کیونکہ سب اچھر سرسوتی کے ہی انگ ہین تہان رکار اور مکار ہی نیتر ہین جن جیبہ جو ہین ارتھات دن رات اپنے جن جاپک کے جی کی ابھلاکھا کے پورن کرنے کو دیکھا ہی کرتے ہین ۔ ۲- پھر سُمرن کرنے مین سُلبھ اور سکھد ایک ہین سب کا ہتو کو ارتھات کوئی اس نام کا ان ادھکاری نہین ہی سبکو ادھکار ہی لوک مین جس آدر اور پرلوک مین موکش تک کے دآتا ہین ۔ ۳- اور کہنے مین جیبھ کو اور سُننے مین کانون کو اور سمجھنے مین من کو اَت نیکے لگتے ہین میرے پیارے تو رام اور لچھمن کے ہی سمان یے دونون اچھر ہین ۔ ۴- دونون برنون کے الگ الگ برنن کرنے مین انکی پریت مین انتر ہوتا ہی کیونکہ انکے آکار استھان ارتھ آدک سب الگ الگ ہین جب ایک کے برنن کرینگے تب دوسرے کے چھوٹ جاوینگے تو انکی پریت مین بھی انتر ہو جاویگا یا تے انکے ایسے لشیکمن کہنے چاہئین جو دونون مین ایک ہی نت بشیکمن گھٹت ہوتے ہون کیونکہ یے دونون تو برہم اور جیو کے سمان سہج ارتھات ساتھ ہی جنمے ہین اور سنگھاتی ارتھات پرسپر سکھا ہین ۔ ۵- پھر یے دونون برن نرنارائن کے سمان سُبھر آتا ہین اور جیسے نرنارائن اپنے ایشورتو گن کرکے جگت کے پالن کرنے والے ہین اور باتسل گن کرکے اپنے بھگتون کے رچھک بشیکھ کرکے ہین ایسے رکار مکار کو سب جیو سب برنون کے ساتھ انیک پدون مین اچارن کیا کرتے ہین یا تے جگ پالک ہین اور جو کوئی سب برنون کو چھوڑکر کیول انھین دو برنون کا آشرا رکھتا ہی اسکی رچھا بشیکھ کرکے کرتے ہین ۔ ۶- بھگت روپی جو اچھی اور پت برتا استری ہی اسکے کانون کے بھوکھن روپ یے دونون برن ہین ارتھات سوبھاگیہ کے ٹکہ چنھ ہین اور سب جگت کے ہت کے کارن دونون برن نرمل چندرما کے سمان ہین ۷- پھر رام نام کے دونون اچھر سُگت ارتھات پرم پد موکش روپی امرت کے سواد

اور توکھ کے سمان ہین جیسے اُمرت ہین سواد اور توکھ یہی دونون مُکھ گُن سار ہین سواد سے اُسپر رُچ اور مَن کو آنند ہوتا ہی اور توکھ سے پیاس اور مَرنے کا ڈر نہین رہتا ہی جو اُسمین یہ دونون گُن نہون تو کوئی اُسکو پانی کی طرح بھی نہ لیوی ایسے ہی رام نام رُوپی سواد اور توکھ سمیت تو مُوکش رُوپی اُمرت سدا لینے جوگ ہی اور رام نام رَہِت پرم پد موکش کا لابھ کبھی سَنت لوگ نہین چاہتے جیسا لکھا ہی ۔ چوپائی ۔ راوُز بدَل بھوُ گھ وَاہو ۔ پربھ بِن بادِ پَرم پد لاہو ۔ اور لچھمن شیش کے سمان پرتھوی کو دھارن کرتے ہین جیسا سُندر کانڈ مین لکھا ہی ۔ چوپائی ۔ جہہ بل شیش دھرت سہانَن ۔ اَنڈ کوش سمیت گرِکانَن ۔ ۸ ۔ جن جاپک کا جو مَن سوُئی سُندر اَجل کمل تا کے پریم پراگ رس کے لوبھی دونون اَچھر بھونرا کے سمان ہین ارتھات جیسے سَرس پراگ مکرند پر پُورن پرِتھاپت کمل بھونرے کو نہین تیاگ سکتے تیسے ہی یہ دونون اَچھر اپنے جاپک جن کے مَن کا بیوگ نہین سہہ سکتے ہین اور جاپک جن کی جیبھ کے دوار اشتری کرشن بلدیو کے سمان جنم لیکر اُسکو بارم بار جشودا بناتے ہین ارتھات ماتا کی پدوی دیتے ہین ۔ ۱۹ ۔ دوہا ۔

اَب رام نام ہی کے دونون اَچھرون کو سب اَچھرون مین اُتم کہتے ہین دیکھو اِس نام کا پہلا اَچھر جو رکار ہی سو ریپھ رُوپ چھتر اکار سب اَچھرون پر شوبھایمان ہوتا ہی اور مکار اَنُسوار مُکٹ مَن کے سمان سب اَچھرون پر رہتا ہی ارتھات رام نام ہی کے دونون اَچھر سب اَچھرون کو چھتر مُکٹ دھاری کر کے اُنکو بڑائی اور مان دیتے ہین یاتے یہی دونون اَچھر سب اَچھرون کے شرومن ہین یا پکار ”بندون مُن پدکنج“ سے لیکر یہان تک پانچ چوپائیون مین رام پر کر کو بندن اور رام نام ہی سے سب کو سدھ ہونا کہا جیسا نرسنگھ پُران مین لکھا ہی ۔ اشلوک ۔

श्लो० ब्रह्मादयः सुराः सर्व्वे विष्णुमाराधितेपुरा । स्वस्वंपदमनुप्राप्ताः केशवस्यप्रसादतः ॥

۱	سمجھت سَرس نام اَرُ نامی		پرِیت پرسپر پربھو اَنُ گامی	
۲	نام رُوپ دو اِیش اُپادھی		اَکتھ اَنادِ سُوسامجھ سادھی	
۳	کو بڑ چھوٹ کہت اَپرادھو		سُن گُن بھید سمجھ ہین سادھو	
۴	دیکھیے رُوپ نام آدھینا		رُوپ گیان نہین نام بہینا	

۵	رُوپ بشیشکھ نام بن جانے		کرتل گت نہ پرت پہچانے	
۶	سُمریے نام رُوپ بن دیکھے		آوت ہردی سنیہہ بشیکھے	
۷	نام رُوپ گت اکتھ کہانی		سمجھت سُکھد نہ پرت بکھانی	
۸	اگن سگن بچ نام سُساکھی		اُبھے پربودھک چتر دُوبھاسی	
۲- دُوہا-	رام نام من دیپ دھر جیہہ دیہری دوار تلسی بھیتر باہرہ جو چاہس اُجیار +			

اب یہان سے سات چوپائیون مین اس اشلوک کے انُسار نامی سے ادھک نام کی مہما کہتے ہین

श्लो० नामैवतवगोविन्दनामत्वत्तःशताधिकम् । ददात्युच्चार-
णान्मुक्तिंभवानष्टांगयोगतः ॥

اشلوک کے ارتھ- نام تمھارا ہی پربھو تم سے سو گنا ادھک ہے کیونکہ نام تمھارا تو اپنے جاپک جن کو کہنے ہی سے مکت دے دیتا ہے اور تم تو بہت کشٹ سادھن یم نیم اسن پرانایام پرتیاہار دھارنا دھیان سمادھ اشٹانگ سدھ جوگ سے دیتے ہو- ا- سمجھنے مین تو نام اور نامی دونون سمان ہی جان پڑتے ہین کیونکہ دونون مین سمان ہی گن ہین اور انکے پرسپر پریت سوامی اور سیوک کی ایسی ہے ارتھات جیسی پریت سیوک پر سوامی کی ہوتی ہے تیسی ہی سوامی پر سیوک کی ہوتی ہے- گیتا کا بچن ہے- کہ جو مجھکو جس طرح مانتا ہے مین بھی اسکو اسی طرح مانتا ہون- اشلوک-

गीतायां ॥ येयथामांप्रपद्यन्तेतान्तथैवभजाम्यहम् ॥

جیسے روپ بغیر نام کے نہین ہوتا ہے تیسے ہی نام بھی بغیر رُوپ کے نہین ہوتا ہے تا تے یے دونون پرسپر سمان پریت کے کارن ایک دوسرے کو نہین چھوڑتے ہین جہان رُوپ تہان نام اور جہان نام تہان رُوپ جانو- ۲- نام اور رُوپ دونون ایشور کی اپادھ ارتھات نکھ مجھن ہین اور دونون کی مہما اننت ہونے کے کارن اکتھ ہے اور دونون اناد کال سے ہین ارتھات تین ۳ کال مین کوئی کال ایسا نہین کہ جب ایشور مین سوروپ اور نام نہو اس بات کو سسامجھ ارتھات اچھی سمجھ والے جتھارتھ جاننے والے سو آپ سمجھونا شبھ کمار کپل مُن آدک سادھے ہین ارتھات نردویک ہین- ۳- ان گنون کرکے تو کون چھوٹا اور کون بڑا ہے یہ کہنے مین اپرادھ ہوتا ہے پرنتو آگے جو ان دونون کے گنون کے بھید

۴۰

کہے جائینگے اُنکو سنگیہ سنت جن روپ کر نام سے بشیکھ یان لیوینگے ہم دیکھو پرتچھ مین نام کے آدھین روپ دیکھ پڑتا ہی کیونکہ روپ کا گیان نام بنا جانے ہوتا ہی نہین ۔ ۵ ۔ جسکا روپ پرتچھ ہی اور نام نہین جانتے ہین سو ہاتھ پر رکھا ہو تو بھی اُسکو پہچان نہین سکتے ۔ ۶ اور جو نام کا اُسمرن روپ کے نہونے مین بھی کیا جاے تو اُس نام کے نامی کا سوروپ ہردے مین بڑے اُشنیہہ سمیت آجاتا ہی ۔ ۷ ۔ نام اور روپ دونون کے گنون کی کتھا سمجھنے مین تو سکھد آیک ہی پرنت کہی نہین جاتی ہی ۔ ۸ ۔ تو بھی نام مین روپ سے بشیکھ گن ہین اگن ارتھات سب گن بیاپار سے شون لسو بیاپک برہم اور سگن ارتھات چھہ ایشورج آدِ گن پرورتک نرسنگھ رام کرشن آدِ بھو بگرہا تمک برہم اِن دونون پرکار کے اُنتر بھگوت سوروپ کا نام ہی سُندر ساکھی دونون کا بودھ کرنے والا اُت پربن دو بھاشی ہی ۔ دو بھاشی اُسکو کہتے ہین جو دو شون کی بولی کو جانی ۔ ۲۰ ۔ دوہا ۔ رام نام سُندر سب اپادم رہت دبیہ پرکاش من دیپ کو دیو در لبھ منکھ شریر پرم پاون سندر مندر کے مکھ روپی دوار کی جیبھ دہری پر سدا دھارن کرنا چاہیے ہے جیو جو تو بھیتر یا باہر دونون استھانون مین پرکاش چاہتا ہی بھیتر ارتھات انتہ کرن من بدھ آدِ بھیتر کی اندریان باہر کی اندری ناک کان آدِ ۔ گیان اندری مین پرکاش چاہتا ہی ارتھات جو ان سنکھیہ سمجھل کیا چاہتا ہی اتھوا باہر ارتھات اس لوک مین سکھ سجس اور بھیتر ارتھات پرلوک مین سُگت چاہے ۔

۱	نام جیہہ جپ جاگین جوگی	برت بچار پرپنچ بجوگی
۲	برہم سکھہ انبھوہ انوپا	اکتھ انامے نام نہ روپا
۳	جانا چہین گوڑھ گت یے او	نام جیہہ جپ جانین تے او
۴	سادھک نام جپین لولاے	ہوہن سدھ انمادک پاے
۵	جپین نام جن آرت بھاری	مٹین کسنکٹ ہوہن سکھاری
۶	رام بھگت جگ چار پرکارا	سکرتی چار انگھ ادارا
۷	چہون چتر کہ نام ادھارا	گیانی پربھہ بشیکھ پیارا
۸	چہون جگ چہون شرت نام پربھاو	کل بشیکھ نہین آن اپاو
۲۱ ۔ دوہا ۔	سکل کامنا ہین جے رام بھگت رس لینہ	

نام سپریم ہوکھ ہردا تن ہو گیے من مین ۴۵
۴ ۳

۱- اب جو چار پرکار کے بھگوت بھگت ہین ارتھات گیانی جگیاسو ارتھارتھی آرت جیسے بھگوت گیتا مین کہا ہی — اشلوک —

श्लो॰ चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन । आर्त्तोजिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानीचभरतर्षभ ॥

سو چارون کو نام ہی سدھ وایک کہتے ہین تہان پرتھم جو گیانی اپنے بیراگ اور گیان کے بل سے بدھ پرپنچ سنسار سے بجوگی ہو کر جوگی جن ارتھات سمادھ اوستھا مین بھگوت ہلا پی گیانی جنہہ سے نام ہی کو جپ کر مہا گھور رجو را تر مین جاگتے ہین- گیتا کا پرمان لکھتے ہین- اشلوک-

श्लो॰ यानिशासर्व्वभूतानां तस्यांजागर्त्ति संयमी ॥

۲- انوپ ارتھات جسکے سمان کوئی دوسرا نہو- اکتھ جو کہنے سے باہر- انامی جو ابدیا سے دور برہم تیسکے سکہ کو بھوگتے ہین جس برہم کا نام اور روپ نہین جیسے شوشنک سنک ادی

۳- اور جو جگیاسو گوڑہ ارتھات پرکرت پرش کے شریری برہم کی گت ارتھات پراپت کو جاننا چاہتے ہین سو بھی جنہہ سے نام ہی کو جپ کر جانتے ہین جیسے دیو ہوتی یا رنتی بدر اودھو راجا پرچھت- ۴- اور جو ارتھ سادھک کا سادھن لوتکا کر نام جپتے ہین سو انما مہما آدک سدھیون کو بھی پاکر سدھ ہوتے ہین جیسے دھرو سگریو وبھیشن جنک آدک- ۵- چوتھے بھگت جو مہا آرت بپت مین پربھو کا نام لیتے ہین انکے مہا کشٹ ترتہی مٹ جاتے ہین اور سکھی ہو جاتے ہین جیسے پرہلاد گجیندر درو پدی الشن لیشی براہمن کلجگ کے انت مین ہوئے ہین- گیتا کا اشلوک-

प्रपन्नगीतायां ॥ आर्त्ता विषण्णाः शिथिलाश्च भीता घोरेषु-व्याघ्रादिषु वर्त्तमानाः । संकीर्त्यनारायणशब्दमात्रं विमुक्तदुःखाःसुखिनोभवन्ति ॥

۶- یے جو چار پرکار کے رام بھگت جگ مین ہین سو چارون سکرتی ارتھات پن شیل ہین اور انگھ ارتھات پاپ رہت ہین جیسا سندر کانڈ مین کہا ہی- چوپائی-

سنمکھ ہوت جیو موہنہ جب ہی- جنم کوٹ اگھ ناسون تب ہی- گیتا کا اشلوک-

प्रपन्नगीतायां ॥ नारायणोनाममरोनराणां प्रसिद्धचौरःकथितः पृथिव्यां । अनेकजन्मार्जितपापसंचयं हरत्यशेषं स्मृतमात्रएव ॥

اور چارون اُدار ہین ارتھات اُدار بُدھ والے ہین ۔ سُو اُن چارون چتُر شُدھ منون کو نام ہی کا سہارا ہی پرنتُ اُن چارون مین گیانی بھگت ایشور کو بہت پیارے ہین کیونکہ کوئی کامنا نرکھکر بھگوت کو بھجتے ہین اور جنکے سرسبو بھگوت ہی ہین اور سب سمبندھ بھگوت ہی ہین مانتے ہین ایسے گیانی بھگت ایشور کو بھی دُرلبھ ہین اِس سے بہت پیارے ہین ۔ اشلوک ۔

श्लो० वासुदेवः सर्व्वमितिसमहात्मासुदुर्ल्लभः ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ جسکے باسدیو ہی سب رُوپ ہین ایسا مہاتما اَتِ دُرلبھ ہی اشلوک

प्रपन्नगीतायां ॥ त्वमेवमाताचपितात्वमेव त्वमेवबन्धुश्चसखा त्वमेव । त्वमेवविद्याद्रविणंत्वमेवत्वमेवसर्व्वंममदेवदेव ॥ रामोमातामत्पितारामचन्द्रः स्वामीरामोमत्सखारामचन्द्रः । सर्व्वस्वंमेरामचन्द्रोदयालुर्नान्यंजानेनैवजानेनजाने ॥

۸ ۔ چارون جگون کے لیے چارون بیدون مین نام کا اُدھکار کہا ہی پرنتُ کلجگ مین بشیکھ ہی کیونکہ دُوسرا اُپاے نہین ہی ۔ چوپائی یہ کلِ کال نہ سادھن دُوجا ۔ جوگ جگ جپ تپ برت پُوجا ۔ رامہ سمِرِیے گاییے رامہ ۔ سنتت سُنیے رام گُن گرامہ ۔ گیتا کا اشلوک

प्रपन्नगीतायां ॥ हरेर्नामैवनामैवनामैवममजीवनम् । कलौनास्त्येवनास्त्येवनास्त्येवगतिरन्यथा ॥

۱۲ ۔ دوہا ۔ اور جو سب کامنا سے رہت ہین ارتھات بیکنٹھ باس ہونے سے موکش تک کی کامنا نہین ہی جیسا اِس اَستوتر مین لکھا ہی ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ लोकंवैकुण्ठनामानं दिव्यंषड्गुणसंयुतं । अवैष्णवानामप्राप्यंगुणत्रयविवर्जितम् ॥

ایسے جو سب کام پرپورن اننت گُن ولبھوک سُکھ آدِ کیول بھگوت بھگتِ رس مین لولین اُنھون نے بھی بھگوت نام کے پریم رُوپی سُندر اگادھ جل استھان مین اپنے اپنے منون کو مین کر دیا ہی ارتھات سُو بھی نام ہی کو اپنا پران آدھار جانتے ہین ۔

اگُن سگُن دُوؤ برہم سرُوپا ۔۔ اکتھ اگادھ اَنادِ انُوپا

۲ مورے مت بڑ نام دو ہو تے ۔ کیئے جیہ جگ بس نج بوتے
۳ پرود سجن جن جانین جن کی ۔ کہون پرتیت دونون ۱۲ پریت رچ من کی
۴ ایک دارگت دیکھئے ایکو ۔ پاوک سم جگ برہم بیبکو
۵ اُبھے اگم جگ سگم نام تے ۔ کہون نام بڑ برہم رام تے
۶ بیاپک ایک برہم ابناشی ۔ ست چیتن گھن آنند راشی
۷ اس پربھ ہردے اچھت ابکاری ۔ سکل جیو جگ دین دکھاری
۸ نام نروپن نام جتن تے ۔ سوو پرگٹت جم مول رتن تے

۲۲ ۔ دوہا ۔ نرگن تے یہہ بھانت بڑ نام پربھاو اپار
کہون نام بڑ رام تے نج بچار انسار

۱ ۔ اگن ارتھات سب گن ہو ہار شونیہ ارچا بگرہ اور سب کے انتر جامی اور سگن ارتھات سب اچھے گنون سہت دونون برہم کے سوروپ کہنے سے باہر اور اتھاہ اور اناد کال سے ہین اور انوپ ہین ۔ ۲ ۔ میری مت سے تو نام دونون سے بڑا ہے کیونکہ ان دونون سوروپون کا بتانے والا نام ہی ہے جسنے اپنے بل کرکے دونون کو اپنے بس کر رکھا ہے ۔ ۳ ۔ پرودھ ارتھات بڑے جو سجن لوگ ہین جو اپنے من کی پریت اور پرتیت اور رچ کہتا ہون اُسکو جان لیوینگے ۔ ۴ ۔ جیسے دو پرکار کی اگن ہوتی ہے ایک تو پرکاش اور داہ آدک گنون سے رہت سب لکڑیون مین چھپی رہتی ہے اور ایک سب گنون سہت پرتچھ دیکھ پڑتی ہے ایسے ہی دونون اگنیون کے سمان برہم کے دونون سوروپون کا نرنے جانو ۔ ۵ ۔ سو یہ دونون سوروپ اگم ہین نام کے سہارے سے سگم ہو جاتے ہین ایسا بچار کر نام کو دونون سوروپون سے ارتھات بشو بیاپک اور رام آدی سوروپون سے بڑا کہتا ہون ۔ ۶ ۔ دیکھو ایک جو بشو بیاپک برہم سچدانند گھن ابناشی ہے ۔ ۷ ۔ سو ایسے نربکار پربھ کے ہردے مین براجمان ہونے پر بھی سب جیو سنسار مین نام نروپن بنا دین اور دکھی ہی رہتے ہین ۔ ۸ ۔ نام نروپن ارتھات نام سنتر کا ارتھ سمجھنے سے اور نام جتن ارتھات اُسکو بدھ کے موافق جپنے سے برہم آنند پرگٹ ہو جاتا ہے جیسے رتن کا مول رتن ہی مین گپت رہتا ہے جب اُسکے نام کا ارتھ جانا جاے اور اُسکے نام کے جتن نمیت ۱۲ کیے جاوین اور پرکھنے والے اُسکے گن کہین تب اس سے

تُول پرگٹ ہوجاتا ہی۔ ۲۲۔ دوہا۔ نرگن برہم تے تو اِس بھانت نام کا پربھاو بڑا ہی اب اپنے بچار کے انُسار رام سے بھی نام کو بڑا کہتا ہوں۔

۱ رام بھگت ہت نر تن دھاری　　سہہ سنکٹ کیے سادھ سکھاری
۲ نام سپریم جپت اَنایاسا　　بھگت ہوہِ مُد منگل باسا
۳ رِکھ ہت رام سکیت سُتا کی　　سہت سین سُت کینہہ بباکی
۴ سہت دوش دُکھ داس دُراشا　　دلہہ نام جم رب نِشِ ناشا
۵ رام ایک تاپس تیہ تاری　　نام کوٹ کھل کُمت سُدھاری
۶ بھنجیو رام آپ بھوچاپو　　بھو بھی بھنجن نام پرتاپو
۷ دنڈک بن پربھ کینہہ سُہاون　　جن من اَمت نام کیے پاون
۸ نشچر نکر دلے رگھنندن　　نام سکل کل کلکھ نکندن

۲۳۔ دوہا۔ شوری گِدھ سُسیوکن سُگت دینہہ رگھناتھ
نام اُدھارے اَمت کھل بید بدت گُن گاتھ

۱۔ رام نے اپنے بھگتوں کے ہت کے لیے منکھ روپ دھارن کرکے اور آجودھیا پُری کا راج سُکھ چھوڑ کر برہم تُول برہما آدِ بندِت جر نار بندوں سے مہا کٹھور بندھیاچل آدِ پربت اور دنڈک آدِ بن میں جا کر اِت دُسہ تاپ برکھا شیت بات سہے اجِن بلکل دھارن کیے کند مول پھل بھوجن کیے پران پریا شری جانکی جی کا بجوگ سہا تب دُشٹوں کو ناش کرکے بھگتوں کو سُکھی کر دیا۔ ۲۔ نام کو تو پریم سہت جپتے ہی بنا پریاس بھگت لوگ آنند منگل کے نواس ہو جاتے ہیں۔ ۳۔ یا پرکار سمجھ سے سب رام چرتر کہا اب اُسکا بَرن کرتے ہیں کہ رام نے تو اپنے پتا کی آگیا کے انُسار اپنے گرو سب بشیٹھ یا پردانک بشوامتر کی جگت کی رچھا کرنے کے لیے سکیت نام جچھ کی پُتری تاڑکا کی سینا اور پُتر سباہ ماریچ سمیت بیاکی کر دی ارتھات کچھ مارے کچھ بھگا دیے۔ ۴۔ اور رام کا نام داس ارتھات جیووں کی کام کرودھ آدِ جنت انیک دُشٹ آشاؤں کو اُنکے ہِت انیک دوش ارتھات پاپ اور سینا دُکھ سمیت اَنایاس ناش کرتا ہی جیسے سورج رات کو ناش کرتا ہی۔ ۵۔ رام نے تو کیول ایک گوتم کی استری اہلیا کو شاپ سے اُدھار کیا اور نام نے انیک کھلوں کی کُمت کو سُدھار دیا۔ ۶۔ رام نے آپ جا کر بڑا اتا دُھنکھ شری

مہادیوجی کا توڑ ڈالا اور نام کا پرتاپ تو پرم ورج بھور ارتھات بہت بیا جنم مرن روپ سنسار کا بھی توڑ ڈالتا ہی ۷- رام نے ایک سوکھا ڈنڈک بن شوبھایمان کیا اور نام نے اپنے انیک جاپک لوگون کے من روپی بن پاون (پوتر) کردیے -۸- رام تے تو کیول کھر ودوشن او چودہ ہزار ہی راچھس مارے اور نام اپنے جاپکون کے انیک جنم کے پاپ ناش کرتا ہی -۲۳- دوہا- رام نے جٹایو گدھ اور شوبری دونون اچھے سیوکون کو سگت دی جب گدھ نے سیتاجی کے نمت اپنے پران دیے اور شوبری نے اس بھوکے پیاسے اوستھا مین شیتل جل او مدھر پھل دیے اور نام نے تو نہہ پر یوجن بید پرسدھ انیک کھل لوگون کو (ارتھات دشٹ جیودن کو) سگت دی ہی -

۱	رام سکنٹھ بھبھیکھن دوو	راکھے شرن جان سب کوو
۲	نام انیک گریب نواجے	لوک بید بر بردِ براجے
۳	رام بھال کپ کٹک بٹورا	سیت ہیت سرم کینہ نہ تھورا
۴	نام لیت بھو سندھ سکھاہین	کرہو بچار سجن من ماہین
۵	رام سکل رن راون مارا	سیا سہت نج پر پگ دھارا
۶	راجا رام اودھ رجدھانی	گاوت گن سر من بر بانی
۷	سیوک سمرت نام سپریتی	بن سرم پربل موہ دل جیتی
۸	پھرت سنیہہ مگن سکھ اپنے	نام پرساد سوچ نہین سپنے

۲۴- دوہا

برہم رام تے نام بڑ بر دایک بر دان
رام چرت ست کوٹ مین لیو مہیش جیہ جان

۱- رام نے تو سگریو اور بھبھیکھن دونون راجون کے بھائیون کو سوا ارتھمت اپنے شرن رکھا یہ سب جانتے ہین -۲- اور نام نے انیک گریب ارتھات سب پن کرم سے رہت والون کو نہہ پر یوجن ابار دیا جو لوک اور بیدمین پرسدھ ہی -۳- بہر بہیر کا مین کہا ہی کپیش کیوٹ آپر بھال پنچھ شوبری گدھ سم دم دیا دان ہینے سنام لیے تے اودھکے پرم پاون سکل نرت نرنگے گن گان کینے -۴- رام نے تو ساتون سمدرون مین سب چھوٹا کھاری سمدر یعنی بھرت کھنڈ اور بر کو ٹاپل کے بیچ کی چھوٹی کھاڑی تا پر سیت باندھ کے لیے اٹھارہ پدم ریچھ اور بندرون کے سیناپت اکٹھے کیے تب بڑی محنت سے

اُسکو باندھ پایا ہے۔ اور نام کے تو لیتے ہی مہا وِستر اپار سنسار سمدر اننت جیوون کے سوکھ جاتے ہین سو ہے بدھمان لوگو رام اور نام کے گھٹ بڑھ ہونے کا بچار کر لیو

۵ و ۶ ۔ رام نے تو جس راون کو شونیت دیپ مین ایک بِردھ استری نے پکڑ کر سمدر مین ڈال دیا تھا اور پاتال مین لڑکون نے گھوڑون کے طویلے مین باندھ رکھا تھا ایسے دربل راون کو کل سمیت مار کر سیتا سہت اپنی پری اجودھیا مین آکر راج کیا یہ جس اُنکا دیوتا اور مُن لوگ سب گاتے ہین پر بانی ارتھات بید آدِ سد گرنتھون مین۔

۷ و ۸ ۔ اوچا پک جن تو پریم سہت نام کے جپتے ہی آنایاس پریم درڑھ موہ روپی راون کو اُسکے مہا پربل پریوار کام آدک سمیت جیت کر پریم مین مگن اور بڈر ہو کر بچرتے ہین جنکو نام کی کرپا سے کسی بات کا سوچ اور کسی کا ڈر سپنے مین بھی نہین ہے ۲ ۔ دوہا ۔ جب برہم اور رام دونون سے بڑا اور برتھا آدک بردانیکون کا بھی بردایک نام کو جانا تب تو سد گرو ڈ شری رام چرتر مین سے شری رام نام ہی کو شری شبو جی مہاراج نے بچار کر اپنے ہردے مین دھارن کیا۔

۱ نام پرساد سنبھو ابناشی ۔ ساج امنگل منگل راسی
۲ شُک سنکادِ سدّھ مُن جوگی ۔ نام پرساد برہم سکھ بھوگی
۳ نارد جانیو نام پرتاپو ۔ جگ پریہ ہر ہر ہر پریہ آپو
۴ نام جپت پربھ کینہ پرساو ۔ بھگت شرومن بھے پرہلادو
۵ دھرو سگلانِ جپیو ہر ناؤن ۔ پائیو اچل انوپم ٹھاؤن
۶ سمر پون سُت پاون نامو ۔ اپنے بس کر راکھے رامو
۷ اپر اجامِل گج گنکاؤ ۔ بھئے مکت ہر نام پربھاؤ
۸ کہون کہان لگ نام بڑائی ۔ رام نہ سکہِن نام گن گائی

۲۵ ۔ دوہا ۔ رام نام کو کلپ تر کل کلیان نواس
جو سمرت بھیو بھانگ تے تلسی تلسی داس

۱ ۔ اب مہا بھگتون سے لیکر مہا پاپیون تک سبکو نام ہی سے پرم لابھ دکھاتے ہین دیکھو نام ہی کے جپ کے پرساد سے جگد ایشور شری مہا دیو جی امر ہوئے اور مہا امنگل ساج ارتھات چتا بھسم لیپن منڈمال دھارن بیاگھر چرم پہر دہان بھجنگ بھوکھن دھتورا آد

بلکہ بھوجن کرنے پر بھی مہامنگل راشن ہوتے بھئے۔ ۲۔ اور مہا بھاگوت پروھان شری شنکر یوجی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار تو مس کپل آدِ سدّہ من جوگی بھی نام ہی کے پرساد سے برہم سُکھ کو بھوگ رہے ہین۔ ۳۔ ناردمن نے جب واس جون مین نام کا پرتاپ جانا تب ات پریہ سنسار کو جسکا چھوڑنا کٹھن ہے تیاگ کرکے ہر کے پیارے ہوئے۔ ۴۔ نام ہی کے جپنے سے پربھو نے پرہلاد کو بھگتون کا شرومن (مکھیا) کردیا کیونکہ پرہلاد نے پربھو کے بشو بیاپک ہونے کو پرتچھ دکھادیا اس سے بھگت شرومن ہین۔ ۵۔ دھرو نے پتا کے نرادر کرنے کی گلانی بچپا مان کر بھگوت نام کو جپا تو اچل اور ات اونچا استھان پایا جسکی پرکرما سب گرہ نچھتر کرتے ہین۔ ۶۔ پھر ہنومان پرم پاون جو رام نام اسکے پرتاپ کے بشو اس سے اسکو اسمرن کر کر سمدر کو نانگھنا اکچھ آدِ ندھن لنکا دہن آدِ کرتے بھئے ایسے ڈرہ بشو اس گن سے شری رام چندرجی کو بس کرلیا ۷۔ اپرا بھات اور اجامل گج گنکا آدِ بھی رام نام کے پربھاو سے مکت ہوگئے۔ ۸۔ نام کی بڑائی کہان تک کرون اننت گنون کے کارن رام بھی اسکے گنون کو گاکر پورا نہین کرسکتے ہین۔ ۲۵۔ دوہا۔ کلجگ مین تو سب کا یا ان گنون کانو اس رام نام ہی کلپ برچھ ہی جسکو اسمرن کرتے ہی مین مہا پاون بھانگ تے جو نیچ سن کے سمان شدھ اور سہج ندرا ہیترا کے سمان تلسی سو پرم اتم تلسی کے سمان ہوگیا۔

۱ چہون جگ تین کال تہون لوکا ۔ بھئے نام جپ جیو بشوکا

۲ بید پران سنت مت ایہو ۔ سکل سکرت پھل رام سنیہو

۳ دھیان پرتھم جگ مکھ جگ دوجے ۔ دواپر پرتوکھت پربھو پوجے

۴ کل کیول مل مول ملینا ۔ پاپ پیونِدھ جن من مینا

۵ نام کام ترو کال کرالا ۔ سمرت سمن سکل جگ جالا

۶ رام نام کل ابھمت داتا ۔ ہت پرلوک لوک پتو ماتا

۷ نہین کل کرم نہ دھرم بِبیکو ۔ رام نام اولمبن ایکو

۸ کال نیم کل کپٹ ندھانو ۔ نام سمت سمرتھ ہنومانو

۲۶۔ دوہا

رام نام نرکیشری کنک کشپ کل کال ✤
جاپک جن پرہلاد جمی پالہین دل سرشال

۱۔ جیُّون جگ ارتھات ست جگ مین دھرو پرہلاد آد، ترتیا مین سُگریو بھبھیکھن آد، دواپر مین اگر سین پانڈو آد، کلجگ مین مہا گھور برہم شاپ سے ترچھت آد اور تین کال ارتھات بھوت بھوشیہ برتمان تہان بھوشیہ کال مین لشن جس آد اور تینون لوک ارتھات سورگ پرتھوی پاتال تہان سورگ مین نارد آد پاتال مین راجا بل آد جیو نام ہی کو جپ کر سب شوک سے رہت ہوئے۔ ۲۔ بید پُران آد گرنتھ اور سب پرانے آچار جون کا مت یہی ہے کہ سب سُکرمون کا پرم پھل یہی ہے کہ بھگوت بھگت ہو۔ ۳۔ سو بھگوت بھگت اگلے جگون مین بہت کشٹ سے سدھتی تھی ارتھات ست جگ مین دھیان سے ترتیا مین جگ کرنے سے دواپر مین جتھا بدھ پوجن کرنے سے ملتی تھی۔ ۴۔ سوئی بھگوت بھگت ارتھات پریم اس مہا ملین کیول پاپ ہی کی مول (جڑ) کلجگ مین جسمین پاپ روپی جل کو جیوون کا من مین (مچھلی) کے سمان چھوڑتا ہی نہین۔ ۵۔ تس کرال کلجگ مین اس بھگوت پریم کو بھگوت کا نام کلپ برچھ کے سمان سمرتے ہی جیوون کے جال ارتھات بندھن کاٹ کر دے دیتا ہے۔ ۶۔ رام نام ہی کلجگ مین سب منورتھون کا داتا ہے پرلوک کا ساتھی پرم متر اور لوک مین پالنے والا ماتا پتا کے سمان ہے۔ ۷۔ کلجگ مین نہ تو کرم ہے نہ اپاسنا ہے نہ گیان ہے کیول رام نام ہی سب جیوون کا آدھار ہے۔ ۸۔ کال نیم کے سمان کلجگ کپٹ کا گھر ہے جو استری پتر کے دوارا بھگوت کی سیوا سے جیوون کو بمکھ (منحرف) رکھتا ہے تہان نام پرم پربین مہا بلی ہنومان ہے۔ ۲۶۔ دوہا۔ پھر رام نام نرسنگھ ہے اور کلجگ ہرنیہ کشپ ہے اور اسکے جیتنے والے لوگ پرہلاد ہین سو نرسنگھ روپی رام نام کلجگ کا ناش کرکے جاپک پرہلاد کو پالتا ہے

۱ بھاے کُبھاے انکھ آلس ہون نام جپت منگل دِش دِس ہون
۲ سُمر سو نام رام گن گاتھا کرون نائے رگھناتھی ماتھا
۳ مور سُدھرہِن سوئی سب بھانتی جاس کرپا نہین کرپا اگھاتی
۴ لوکہُ بید سو صاحب ریتی بنے سُنت پہچانت پریتی
۵ سُکب کُکب نج مت انہاری نرپہہ سراہت سب نر ناری
۶ سادھو سُجان سُشیل نرپالا ایش انش بھو پرم کرپالا
۷ سُن سنمانہن سب ہی سُبانی بھنت بھگت نت گت پہچانی
۸ یہہ پراکرت مہپال سُبھاو جان سرومن کوشل راو

۲۷- دوہا

شٹھ سیوک کی پریت رُچ رکھہہین رام کرپال
اُپل کئیے جلجان جیہ سچو سُمت کپ بھال

۱- جس نام کے بھاو سے پرہلاد بھبھیکھن آد اور کُبھاو سے کنس شسپال آد اور کرودھ سے ہرنیہ کشیپ اور کام سے راون اور اُنکھ اور آلس سے اجامل آد کی بھانت بھگوت نام لینے سے سب دیش کال مین منگل ہی ہوتا ہے۔ ۲- اب تو مین اُسی نام کو اسمرن کرکے اُتّم اُس نام کے نامی شری رام چندر جی کے گنون کی کتھا اُمنگیہ بھاو سے شری رامچندر جی کو پرنام کرکے کہونگا۔ ۳- کیونکہ میری بنی بگڑی بانی کو وہی سوامی سُدھار لیوینگے جنکی کرپا کی اچھلا ٹھی کرپا بھی سدا رہتی ہے کبھی الگاتی ہی نہین — دوسرا ارتھ۔ مو رُسُدھار ہین ارتھات میری اِس بانی کو اپنی پرم کرپالتا سے بھلے پرکار دھار لیوینگے ارتھات مان لیوینگے کیونکہ ۴- لوک اور بید مین بھی اچھے سوامیون کی یہی ریت دیکھی گئی ہے کہ اپنے آشرت کرنیوالے کی بنتی سنتے ہی اُسکی پریت اور پرشرم کو جان لیتے ہین۔ ۵- اچھے کب لوگ ور برے کب لوگ اپنی اپنی بدھ کے انوسار اپنے راجاؤن کو سب ہی سراہتے ہین۔ ۶- تہان سادھ ارتھات سجن سجان ارتھات ہردے کی جاننے والا اور شیلوان ایشور کا انش روپ اِس سے پرم کرپال۔ ۷- سو اپنی پرشنسا کو سنکر سب ہی کو بدھ کومل بانی سے آدر کرتے ہین انکی بانی کی پریت اور انکی بدھ کی پہنچ جان کر۔ ۸- جبکہ پراکرت ارتھات سنساری ساکت راجاؤن کا ایسا سو بھاو ہوتا ہے تو پھر سشیل بھاگت تبل اُدار شُندر سُلبھ گمبھیر ان چھ گنون سے پرپورن سب کے ایشور سب کے جاننے والے شرومن راجون کے راجا شری رام چندر مہاراج کا کیا کہنا ہے۔ ۲۷- مجھ ایسے شٹھ سیوک کی پریت کی رُچ رام کرپال ہی راکھینگے جنھون نے پتھرون کو ناؤ اور بندرا اور ریچھون کو ہی سُمت منتری (صلاح کار) بنا لیا ہے۔

۱ اتِ بڑ مورِ ڈھٹھائی کھوری ۔ سُن اگھ نرکہ ناک سکوری
۲ سمجھ سہم موہہ اپڈر اپنے ۔ سو سُدھ رام کینہ نہین سپنے
۳ سُن اولوک سچت چکھ چاہی ۔ بھگت موہ مت سوامی سراہی
۴ کہت نسائے ہوئے ہیہ نیکی ۔ ریجھت رام جان جن جی کی
۵ رہت نہ پربھ چت چوک کیئے کی ۔ کرت سُرت سَت بار ہیئے کی

۶ جیہہ اگہہ بدھیو بیادھ جِم بالی پھر سکنٹھ سوئی کینہہ کچالی
۷ سوئی کرتوت بہبھیکھن کیری سپنیہو سو نہ رام ہیہ ہیری
۸ تے بھرتہہ بھینٹت سنمانے راج سبھا رگھبیر بکھانے

۲۸۔ دوہا۔
پربھ ترتر کپ ڈار پر تے کیے آپ سمان
تلسی کہون نہ رام سم صاحب شیل ندھان
اہ بدھ نج گن دوش کہہ پربھہن سیس نائے
برنون رگھبر بشد جش سن کل کلکھ نشائے

۱۔ اب اپنے دوش اور سوامی کے شیل سبھل آدِ گن کہتے ہین۔ بہت بڑی میری ڈھٹھائی اور کھوری ارتھات لاگ اتھوا دوش جسکو سنکر سب پاپ اور روروآدِ نرک بھی گھناتے ہین سو سمجھکر مجھکو اپنے ہی اندر سے بڑا سہم ارتھات ڈر تھا سو تو سوامی نے اپنے شیل آدک گنون کے کارن سے سپنے مین بھی انکو دھیان نہین کیا۔ ۲و۳۔ کنتو (بلکہ) میرے سب دوش اورون کے مکھ سے سنکر اور آپ دیکھکر بھی سچت چکھ چاہی ارتھات آدار ور نشٹ سوامی نے ان سنے ان دیکھے کرکے میری بھگت اور میری مت ہی کو سراہی ۴۔ یا تے نشچے ہوتا ہی کہ جیوون کی باہری پرکرت سنسار کے کہنے مین چاہے نشائے ارتھات بری ہو جاہی اتِ بھلی ہو پرنتو ایشور تو کیول جن کے ہردے کی پریت کو جانکر ہی پرسن ہوتا ہی۔ ۵۔ جو اپنے بھگتون سے چوک ہوتی ہی سو سوامی کے چت پر نہین رہتی کنتو بارم بار انکے ہردے کی پریت ہی کو اسمرن کرتے ہین۔ ۶و۷۔ دیکھو جس پاپ سے ارتھات بھائی کی استری لے لینے سے بیادھ کی طرح بال کو مارا سوئی پاپ سگریو اور بہبھیکھن کو رام چندر جی نے سپنے مین بھی نہ دیکھا۔ ۸۔ کنتو بھرت ملاپ کے سمے اور راج سبھا مین سنمان ہی کیا۔ ۲۸۔ دوہا۔ دیکھو سوامی تو برچھ کے نیچے اور سیوک چنچل باندر ڈارون پر ارتھات سر پر کودتے پھرین تنکو بھی سوامی نے آور کیے ایسے شیل ندھان سوامی رام چندر جی کے سمان کوئی کہین بھی تو نہین اس پرکار اپنے دوش اور سوامی کے گن کہکر اور پھر کے سب کو سیس نائے کر شری رام چندر سوامی کا نرمل جس کہونگا جسکو سنکر کلجگ کے سب پاپ ناش ہو جادین۔ یہ دوسری چتر دشٹی ہوئی اس دوسری چتر دشٹی مین رام سیوکون کو بندن (یعنی نمسکار) اور

رام نام کی پرشنسا (تعریف) اور اپنی دینتا (یعنی عاجزی) کہی ہے —

۱	جاگیہ ولکیہ جو کتھا سہائی	بھردواج منی برہ سنائی
۲	کہہ ہون سوئی سمبناد بکھانی	سنو سکل سجن سکھ مانی
۳	شمبھو کینہہ یہہ چرت سہاوا	بہر کرپا کر امہہ سناوا.
۴	سوئی شو کاگ بھسنڈہہ دنیہا	رام بھگت ادھکاری چینہیا
۵	تہہ سن جاگیہ ولکیہ من پاوا	تیہہ پن بھردواج پرت گاوا
۶	تے شروتا بکتا سم شیلا	سم درشی جانین ہر لیلا
۷	جانین تین کال نج گیانا	کرتل گت آملک سمانا
۸	اورؤ جے ہر بھگت سجانا	کہین سنین سمجھین بدھ نانا
۲۹- دوہا	مین پن نج گر سن سنی کتھا سو سوکر کھیت سمجھی نہین تس بال پن تب ات رہیون اچیت	

اب چوپائیون کی تیسری چتر وشتی مین جس گرنتھ کا پربندھ لکھا گیا ہے اسکی اتپت اور پرچار پھر سمپردائے دوارا پرم پرا تے اپنے گرو کے مکھ سے اپنے کو سند گرنتھون کی ریت پر پراپت ہونا اور اسکا ماہاتم اور نرمان کال استھان اور ہان سر ہونا کہین گے —

۱ ۔ سب شاسترون مین پرسدھ شری جاگیہ ولکیہ رکھی نے جو کتھا پرم بھگت شری بھردواج منی کو سنائی ۔ ۲ ۔ سوئی انکے ناہ کا سمباد لبستار سے مین کہونگا اسکو سب بھگوت جن سکھ مانکر سنو ۔ ۳ ۔ کہ پرتھم یہ بانس رام چرتر پرم سندر شری شوجی نے نرمان کیا پھر کرپا کرکے شری پاربتی جی کو سنایا ۔ ۴ ۔ اور سوئی لومس رکھ کے دوارا کاگ بھسنڈ کو رام بھگت کا ادھکاری جانکر دیا ۔ ۵ ۔ کاگ بھسنڈ سے جاگیہ ولکیہ منی نے پایا اور انہون نے بھردواج منی سے کہا ۔ ۶ ۔ تے سمپورن شروتا اور بکتا ارتھات شری شوجی شری پاربتی جی اور لومس منی اور کاگ بھسنڈ اور جاگیہ ولکیہ اور بھردواج منی سم شیل ارتھات آپس مین برابر ہی ہین سم درشی ہین اور بھگوت لیلا کو جتھارتھ جانتے ہین ۔ ۷ ۔ اور تینون کال کے چرتر کو ہاتھ پر رکھے ہوئے آنولے کے سمان اپنے گیان سے جانتے ہین ۔ ۸ ۔ اسی طرح اور بھی جو سجان جن ہر بھکت ہین تے ایک سے ایک ایسے ہی گرو مکھ کہتے سنتے سمجھتے چلے آئے ۔ ۲۹ ۔ دوہا ۔ تیسے ہی مین نے بھی اپنے

گُرُو سے یہ کتھا اُتّم شری باراہ چھیتر مین سُنی پرنت جیسی اُنھون نے برنن کی تیسی میری سمجھ مین نہ آئی کیونکہ تب مین بالک پنے کے کارن بہت ہی اگیان رہا ۔

دُوہا
شروتا بکتا گیان ندھ کتھا رام کی گوڑھ
کم سمجھون مین جیو جڑ کلِ مل گرست بموڑھ

تے سب شروتا بکتا ارتھات شِو پاربتی کاگ بھشنڈ گُرُڑ جاگیہ وَلکیہ بھردواج گیان ندھان اور رام کی کتھا بہت گُوڑھ اسکو مین جڑ جیو کیسے سمجھون کلجگ کے پاپون سے بھرا اور اشکچھت موڑھ

۱ تدپ کہی گُرُ بارہ بارا ۔ سمجھ پری کچھ مت انسارا
۲ بھاکھا بدّھ کرب مین سوئی ۔ مورے من پربودھ جیہ ہوئی
۳ جس کچھ بدھ بِبیک بل میرے ۔ تس کہہ ہون ہیہ ہر کے پریرے
۴ نج سندیہہ موہ بھرم ہرنی ۔ کرون کتھا بھوساگر ترنی
۵ سوئی بسُدھا تل سُدھا ترنگن ۔ بھیہ بھنجن بھرم بھیک بھجنگن
۶ سنت سماج پیودھ رما سی ۔ بسو بھار بھر اچل چھما سی
۷ جم گن منہہ مس جگ جمنا سی ۔ جیون مکت ہیت جن کاشی
۸ شو پریہ میکل شیل ستا سی ۔ سکل سدھ سکھ سمپت راشی

۳۰ ۔ دُوہا
رام کتھا مندا کنی چترکوٹ چت چار
تلسی سُبھگ سنیہہ بن سیہ رگھبیر بہار

۱ و ۲ ۔ جب گُرُدیو دیال نے بار بار سمجھا کر کہا تب جیسی کچھ بُدھ کے انسار میری سمجھ مین آئی تیسی ہی مین اُس رام کتھا کو لوک بھاکھا مین پربندھ کرتا ہون جس سے میرے من کو بھلی بھانت بودھ ہو جاوے ۔ ۳ ۔ سو جیسا کچھ بدھ کے ببیک کا بل میرے ایشور نے دیا ہی تیسا اُسی ہر ایشور کی پریرنا (تحریک) سے مین کہونگا ہم اپنے سندیہہ اور موہ اور بھرم کی دور کرنے والی اور بھوساگر سے پار اُتارنے والی ناو کے سمان اِس کتھا کو کہتا ہون ۔ ۵ ۔ کیونکہ رام کتھا ہی اس پرتھوی تل مین امرت کی ندی ہی اور رام کتھا ہی بھو بھنجنی اور بھرم روپ مینڈکون کی ناگن ہی ۔ ۶ ۔ پھر سنت سماج چھیر ساگر مین شری لچھمی جی کے سمان سدا رہتی ہی اور سنسار کا بوجھ اُٹھانے والی ارتھات آدھار سہارا اچل پرتھوی کے سمان ہی ۔ ۷ ۔ اور جمراج کے گنون کے منھ کی کالک (سیاہی)

شری جمناجی کے سمان ہے ارتھات جو جیو رام کتھا کہتے ہین یا سنتے ہین انکو جم کے گن منہ نہین دکھاتے ہین اور جیوون کو مکت داتا کاشی کے سمان ہے ۔۹۔ شری شوجی کی پیاری منگل پربت کی پتری ارتھات نرمدا ندی کے سمان ہے اور سب سدھ اور سکھ سمپت کی راش ہے ۔۱۰۔ دوہا رام کتھا مندا کنی اور بھگتون کا چت سندر چترکوٹ اور انکا پریم سہاون بن جہان یہ تینون ہین تہان ہی شری سیتارام کا بہار استھان جانو

۱	جگ منگل گن گرام رام کے	دان مکت دھن دھرم دھام کے
۲	سدگرو گیان براگ جوگ کے	ببدھ بید بھو بھیم روگ کے
۳	جنن جنک سیہ رام پریم کے	بیج سکل برت دھرم نیم کے
۴	سمن سکل سنتاپ شوک کے	پریہ پالک پرلوک لوک کے
۵	سچو سبھٹ بھوپت بچار کے	کمبھج لوبھ اودھ اپار کے
۶	کام کوہ کلمل کر گن کے	کیہر ساوک جن من بن کے
۷	اتھ پوج پریتم پرار کے	کامد گھن دارد دوار کے
۸	منتر مہامن بکھی بیال کے	میٹت کٹھن کو انک بھال کے

کیتھ کترگ تجال کل لیت دمبھ پاکھنڈ
دہن رام گن گرام جم اندھن انل پرچنڈ

اس چوپائی مین ایک ہی انتر آس ہے اور ایک رام کے گن گرامون کا ہی ماہاتم ہے ۔

۱۔ شری رام چندرجی کے گن گرام کا کیرتن سمرن اچرن جگت کے منگل کے ہیت ہے کیونکہ رام جنم جگت منگل ہیتو۔ اور چارون پدارتھ ارتھات ارتھ دھرم دھام ارتھات سکام اور مکت تک کے داتا ہین ۔۲۔ گیان براگ اور اشٹانگ جوگ کے سدگرو ہین سب سے بڑہ پرا گرو ہین اور مہا بھیم سنسار روگ کے دیتہ بید اشونی کمار کے سمان ہین ۔۳۔ شری سیتارام کے پریم کے ماتا پتا ہین اور سمپورن برت دھرم نیم کے بیج ہین ۔۴۔ سب سنتاپ اور شوک کے ناش کرنے والے ہین لوک پرلوک مین ہتکاری پالک ہین ۔۵۔ بچار روپ کے منتری اور سبھٹ کے سمان جس اور نجے کے دینے والے ہین اور لوبھ کے اپار سمندر کو اگست منی کے سمان سوکھنے والے ہین ۔۶۔ کام کرودھ آدکلجگ کے پاپ روپی ہاتھیون کے لیے سنگھ کے بچون کے سمان ہین اپنے جنون کے من کے بن مین گرجتے ہین ۔

۷- سری شوجی کے اِشٹ اور پوج اور رات پیارے ہین اور وردتر روپی اگن کے شانت کرنے والے کامنا دینے والے میگھ ہین - ۸- کلی روپی سانپ کے کاٹے ہوئے جیوون کے گارڑو مہا منتر مہا من ہین اور بدھنا کے مہا کٹھن لکھے ہوئے برے اچھر دن کو بھی میٹ دیتے ہین ۳۱- دوہا- کیتھ ارتھات بید کے باہر شاستر کرک متھیا بواد کچال اور کلجگ کے کپٹ ڈمبھ پاکھنڈ ان سبکو شری رام چندر جی کے گن گرام جلا دیتے ہین جیسے اِیندھن کو پرچنڈ اگن جلا دیتی ہی ایسے سب منگلون کے دینے والے اور امنگلون کے ناش کرنے والے شری رام چندر جی کے گن گرام ارتھات اننت گن ہین اس سے جگت کے منگل کیے ہین -

۱	کینھو پرشن جیہہ بھانت بھوانی	جیہہ بدھ شنکر کہا بکھانی
۲	سو سب ہیت کہب مین گائی	کتھا پربندھ بچتر بنائی
۳	جِن یہہ کتھا سُنی نہین ہوئی	جن آشچرج کری سن سوئی
۴	کتھا الوکک سُنین جو گیانی	نہین آشچرج کرین اس جانی
۵	رام کتھا کی مت جگ ناہین	اس پرتیت جنکے من ماہین
۶	نانا بھانت رام اوتارا	رامائن شت کوٹ اپارا
۷	کلپ بھید ہر چرت سہائے	بھانت انیک منیشن گائے
۸	کریہ نہ سنشے اس اُر آنی	سُنیے کتھا سادر رت مانی
۳۲- دوہا	رام اننت اننت گن امت کتھا بستار سن آشچرج نہ مان ہین جنکے بمل بچار	

۱- پھر جاگیہ ولکیہ بھردواج سمباد کے پیچھے جیسے شری شوجی سے شری پاربتی جی نے پوچھا اور شری شوجی نے جس بستار سے کہا - ۲- سو سب کارن کہونگا اس کتھا کا ایک بچتر ارتھات ادبھت پربندھ بناکر ارتھات کانڈ کانڈ مین اپنے کرم سے چوپائی اور دوہے اور چھند آدھتا استھان رچنا پورب کہونگا جس سے کوئی اس گرنتھ مین چھیپک (یعنی دوسرے کسی کی تصنیف) کتھا اور چوپائی دوہا چھند سورٹھا آد بڑھا نہ سکے ۳- جسنے یہ کتھا سُنی نہو سو اسکو سنکر اچنبھو نکرے - ۴- کیونکہ جو گیانی پرش لوکک کوئی بھگوت چرتر سُنتے ہین تو یہ جانکر آشچرج نہین کرتے - ۵- کہ رام کتھا کی مت (یعنی انتہا) جگت انت کوٹ برہمانڈون مین نہین ہے اتھوا جنکے من مین ایسا نشچے ہے کہ - ۶- نانا ارتھات انیک بھانت

کرکے رام اوتار ہین اور رامائن سو کروڑ گرنت (بلکہ) اپار ہین - ۷ - اور کلپ بھید کرکے سُندر بھگوت چرتر انیک بھانت سے مُنیشوروں نے اپنے پربندھون سے کہے ہین کیونکہ ایشور پانچ پرکار کا ہی - ایک پر جیسے بیکنٹھ نواسی بھگوان - دوسرا بیوہ جیسے باسدیو سنکرکھن پردمن انردھ چھیر ساگر باسی بھگوان - تیسرا ببھو جیسے نرسنگھ رام کرشن بھگوان - چوتھا بیاپک ارتھات انتر جامی بھگوان - پانچوان ارچا جیسے شری رنگ سالگرام آدِ - سو ببھو اوتار جب جہان سے انکے آرت بھکت لوگ پرارتھنا کرتے ہین تب تہان ہی سے پرگٹ ہوتا ہی جیسے پرا ایشور سے سوایمبھو من - بیوہ سے برہما آدِک ہین - بیاپک سے پرہلاد دروپدی نے پرگٹ کیے - ارچا سے انتن جن پرگٹ کریگا - ۸ - یہ بچار کتھا پریت سمیت سُننا چاہیے کترک (اعتراض بد) نکرنا چاہیے - ۳۲ - دوہا ایسے رام اور رام گنون کو آنند جانکر گیانی لوگ کتھا کو سُنکر آشچرج نہ مانین گے -

۱	یہہ بدھ سب سنشئے کر دوری	شِر دھر گُر پد پنکج دھوری
۲	پُن سب ہی بنوون کر جوری	کرت کتھا جہہ لاگ نہ کھوری
۳	سادر شِوہ نائے اب ماتھا	برنون بشد رام گُن گاتھا
۴	سمبت سورہ سے ۱۶۳۱ اکتیسا	کرون کتھا ہر پد دھر سیسا+
۵	نومی بھوم بار مدھ ماسا	اودھ پُری یہ چرت پرکاشا
۶	جہہ دن رام جنم شُرت گاوین	تیرتھ سکل تہان چل آوین
۷	اسُر ناگ کھگ نر مُن دیوا	آے کرین رگھنایک سیوا
۸	جنم مہوتسو رچین سجانا	کرین رام کل کیرت گانا+
۳۳ - دوہا -	مجّن سجّن برند بہُ پاون سرجو نیر جپہن رام دھر دھیان اُر سُندر شیام شریر	

۱ و ۲ - اِسطرح سب سندیہون کو دور کرکے اور گرو کے چرن کمل کی دھور کو سر پر رکھکر پھر بھی سبکو ہاتھ جوڑ کر بنتی کرتا ہون جبسے کتھا کرنے مین کوئی دوش نہ لگا دے - ۳ - اب سادر ارتھات تن من بچن کرکے اس چرتر کے مُکھ آچاریہ شری شو جی کو ماتھا نواے کے شری رام چندر کے گنون کی گاتھا کو برنن کرتا ہون - ۴ - شری بکرمادت راجا کے سمبت ۱۶۳۱ مین بھگوت چرنار بندون کو مستک پر دھر کے

کتھا کو آرمبھ (شروع) کرتا ہون ۔ ۵ ۔ نومی تتھ منگل بار چیت مہینے کو شری اجودھیا پوری مین اِس چرتر کو پرکاشت کیا ۔ ۶ ۔ جس دِن شری رام چندر جی کا جنم بید اور پُران کہتے ہین اُس دِن سب تیرتھ تہان آتے ہین ۔ ۷ ۔ پرہلاد آدِک آسُر تچھک آدِک ناگ گرُڑ آدِک پنچھی نارد آدِک مُنِ اندر آدک دیوتا اور منکھ سب آکر بھگوت آرادھن کرتے ہین ۔ ۸ ۔ اور اپنے سماج مین جنم کے مہا اُتسو کی رچنا کرتے ہین اور بھگوت کا سُندر جس گاتے ہین ۔ ۳۴ ۔ دوہا ۔ سجنون کے جھنڈ کے جھنڈ پرم پوتر سرجو کے جل مین اَشنان کرتے ہین اور سُندر منوہر بھگوت کے شیام سُندر شریر کا دھیان دھر کر رام مہا منتر کو جپتے ہین

۱	درش پرش مجن اَرُ پانا	ہرئی پاپ کہہ بید پُرانا
۲	سب بدھ پُری منوہر جانی	سکل سِدھ پرد منگل کھانی
۳	بمل کتھا کر کینھ ارمبھا	سُنت نساہین کام مد دمبھا
۴	رام چرت مانس یہہ نانا	سُنت شرون پائیے بشرآما
۵	من کر بکھی اَنل بن جرئی	ہوئے سُکھی جو یہہ سر پرئی
۶	رام چرت مانس مُن بھاون	برچیو شمبھ سُہاون پاون
۷	رچ مہیش نج مانس راکھا	پاے سُسمَے شِوا سن بھاکھا
۸	تاتے رام چرت مانس بر	دھرےو نام ہیہ ہیر ہرکھ ہر
۳۵ ۔ دوہا	جس مانس جہہ بدھ بھیو جگ پرچار جہہ ہیت سو اب کہون پرسنگ سب سُمر اُما برکھ کیت	

۱ ۔ پھر سرجو گنگا کیسی پاون ہے کہ جو درشن کرنے اور چھونے اور نہانے اور پینے ہی سے سب پاپون کو ہرتی ہے یہ ماہاتم بید پُران کہتے ہین ۔ ۲ و ۳ ۔ سب بھانت پُری کو منوہر اور سِدھ دیتی اور منگل مول جانکر تہان اس نرمل کتھا کو آرمبھ کیا جسکے سنتے ہی کام مد دمبھ آدِ سب دوش ناش ہو جاتے ہین ۔ ۴ ۔ اِس گرنتھ کا نام رام چرت مانس ہے جسکو کان سے سُنتے ہی من کا بشرام ہوتا ہے ارتھات پھر کہین نہین بھٹکتا ہے ۔ ۵ ۔ او من رُوپی ہاتھی جو پنچ بکھی رُوپی اگن سے بن مین جرا جاتا ہے جو اِس سر (یعنی تالاب) مین پڑجا تو سُکھی ہو جاوے ارتھات جو اِسمین رمے تو بکھی سے الگ ہو جاوے ۔ ۶ و ۷ ۔ رام چرتر مانس منوہر سُندر اور پوتر پہلے اِسکو شری شِو جی نے رچ کر اپنے مانس ارتھات

ہردے ہی مین رکھا پھر کوئی سُندر سمے پا کر پاربتی جی سے کہا - ۲ - اسی ہیت سے رام چرتر مانس ایسا اُتّم نام اس چرتر کو ہردے مین بچار کر شری مہادیو جی نے پرسن ہو کر رکھا

۳۴ - دوہا - اب یہ رام چرتر روپی مانس سر جیسے ہوا اور جس کارن سے اسکا پرچار (یعنی رواج) سنسار مین ہوا سو سب پرسنگ کہتا ہون ۱ شری پاربتی جی اور برکھ کیتُ شری شوجی جو اس چرتر کے مکھ سروتا اور بکتا ہین تنکو اسمرن کر کے -

۱	شمبھو پرساد سُمت ہیہ ہلسی		رام چرت مانس کب تلسی	
۲	کرون منوہر مت انہاری		سُجن سُچت سن لیہہ سُدھاری	
۳	سُمت بھوم تھل ہردے اگادھو		بید پران اودھ گھن سادھو	
۴	برکھین رام سُجس بر باری		مدھر منوہر منگل کاری	
۵	پریم بھگت جو برن نہ جائی		سوئی مدھرتا سُشیلتائی	
۶	سو جل سُکرت شال ہت ہوئی		رام بھگت جن جیون سوئی	
۷	میدھا مہہ گت سو جل پاون		سمٹ شرون مگ چلیو سہاون	
۸	بھریو سو مانس سُتھل تھرانا		سُکھد سیت رُچ چارچرانا	
۳۵ - دوہا	سُٹھ سُندر سمباد بر برچیو بُدھ بچار تے یہ پاون سُبھگ سر گھاٹ منوہر چار			

اب یہان سے اس رام چرتر مانس سروور کو چوکور چش کون استھانک کلپنا کر کے آٹھ چوپائیون مین برنن کرتے ہین - ۱ - یہ کیول شری شوجی ہی کی کرپا سے ایسی سُندر بدھ میرے اُتپن ہوئی ہے نہین تو کہان ات اگادھ رام چرتر مانس سروور اور کہان بہت چھوٹی چینٹی کے سمان تلسی کب - ۲ - مین تو اپنی بدھ کے انسار اس منوہر رام چرتر کو سروور روپ کر کے کہتا ہون جہان میری بھول چوک دیکھین تہان آپ سجن لوگ سادھان چت سے سُنکر اسکو سُدھار لیوین جو بھگوت گُن گان پرائن مت سُمت ہین —

मुकुन्दमालायां॥माबुद्धिर्विमलेन्दुशंखधवलायामाधवध्यायनी॥

۳ - ایسی جو کب کی سُندر بُدھ ہے سو تو اس سروور کا پرتھوی تل ہے اور ہردے گہراؤ ہے بید اور پُرانون کے اتر بھاگ کا برن پران جل راش سمدر ہے پرنت اُس جل کے سرستر پر ایک سنت جن ہی میگھ ہین - ۴ - سو سنت جن اس رام جس روپی سُندر جل کو

سمت بھوم پر سر بتر برستے ہین کیسا جل ہے کہ شرون روپی بہنے مین تو دھر ہی منوہر سبھوم
روپی ورشٹ مین ہی منگل کاری لوک پرلوک مین ہے۔ ۵۔ پریم اور بھگت ییے دونون
اس جل مین میٹھاپن اور ٹھنڈھاپن لکھہ گن ہین۔ ۶۔ سو جل پن روپی دھانون کو ہتکاری
تو ہوتا ہی ہے پرنت رام بھگت جنون کو تو جیون پران کیول وہی ہے۔ ۷۔ سو پوتر جل
بدھ پرتھوی پر برس کر کان کی راہ سے ہردے کی گہرائی کو چلا۔ ۸۔ تس سے سندر مان سرور
پر پورن بھر گیا اور جب ٹھہر آیا اور پرانا ارتھات بہت دنون کا ہوا تب شیتل اور رچکاری
اور سکھد ایک ہوا۔ ۳۵۔ دوہا۔ اتی سندر جو چار سنبادھ بدھ نے بڑے بچار سے
رچے ہین سوئی اس پوتر سندر سرور مین منوہر چار گھاٹ ہین۔

۱	سپت پربندھ سبھگ سوپانا		گیان نین نرکھت من مانا	
۲	پرین سگھن چارو چوپائی		جگت منج من سیپ سہائی	
۳	چھند سورٹھا سندر دوہا		سوئی بہو رنگ کمل کل سوہا	
۴	سکرت پنج منجل ال مالا		گیان براگ بچار مرالا	
۵	دھن اوریب کبت گن جاتی		مین منوہر تے بہو بھانتی	
۶	سنت سبھا چہون دش امرائی		شردھا رت بسنت سم گائی	
۷	بھگت نروپن ببدھ بدھانا		چھما دیا دم لتا بتانا	
۸	سم جم نیم پھول پھل گیانا		ہرپد رت رس بید بکھانا	

۳۶۔ دوہا۔	پلک باٹکا باگ بن سکھ سبہنگ بہار مالی سمن سنیہہ جل سینچت لوچن چار	

۱۔ سپت پربندھ ارتھات جو اس گرنتھ مین سات کانڈ کیے ہین سوئی اس تڑاگ مین
سات سوپان (سیڑھی) ہین سو ساتون سوپان رام جس جل سے بھری ہین اس سے
باہری درشٹ سے انکی چتر بچتر رچنا جو شرت اسمرت پران آد سدھانت تو ڑ بک
رچی گئی ہین دیکھ نہین پڑتی ہین جب انکو گیان بچار نیترون سے دیکھے تب جتھارتھ
بوجھ پڑتی ہین اور من بہت ہی ان مین رمے۔ ۲۔ تڑاگ کے جل شوبھا پرین ارتھات
کمل کی بیل سے ہوتی ہے سو اس تڑاگ مین اتی سگھن جو سندر چوپائی سوئی سگھن پرین
ہے اور انیک انوپم جو اس کابیہ مین جگت ہین سوئی سندر منا من کی سہاون سیپی ہین ۳۔ اور

جو چھند سورٹھا دوہا سندر کیے ہین سوئی انیک برن کے ارتھات اُجلے پیلے نیلے لال کملون کی جات شوبھتے ہین ۔ ۳ ۔ اور کملون کی شوبھا بھونرا اور ہنسون سے ہوتی ہی سو یہان سُکرتی جنون کے سمود (گروہ) اُن کملون کے مکرند رس کے رسک بھونرا ہین اور اُنکے گیان بیراگ بچار ہنس روپ ہین ۔ ۵ ۔ دھنیارتھ اور بینگارتھ اور کابیہ کے گن سوئی انیک پرکار کی منوہر مچھلی ہین ۶ ۔ سنت جنون کی سبھا سو اس تڑاگ کی چارون دِشا کی امرائی ہی تسمین شردھا ہی بسنت رِت کے سمان ہی ۔ ۷ ۔ بھگت کا نِروپن جو انیک بھانت سے کیا ہی ارتھات کہین نودھا کہین پریما کہین پرا بھگت کا نروپن کیا ہی سو اور چھما اور دیا اور دم یے سب لتا بتان ہین ۔ ۸ ۔ سنجم نیم آدِ نو امرائیون کے پُشپ سمان ہین پھل سنتون کا گیان ہی اور بھگوت چرنار بندون مین جو پریت ہی اسی کو اس گیان پھل کا سار رس بید کہتے ہین ۔ ۳۶ ۔ دوہا ۔ ایسی جو اس تڑاگ کے چارون اور پُشپ باٹکا اور باگ بن ہین انھین آنند روپ اچھے اچھے بہنگ ارتھات طوطا کوکلا پپیہا چکور مور آدِ کے بہار استھان ہین اور سندر من روپی جو مالی ہی سو اسنیہ کا جل نیتر جلاشو (چشمہ) سے ان سبکو سینچتا ہی ۔

بائیس دوہکا سے دوسرے ارتھ کہتے ہین

۱ ۔ سات کانڈ جو ہین سوئی اس سندر سرووَر کی دِبیہ سات سیڑھی ہین شاستر سے اُتپن ہوئے گیان نیترون سے جب ان سیڑھیون کو دیکھے تب جتھارتھ گیان ہو اور من سُکھی ہو ۔ بھاو ۔ ساتون سیڑھی رام جس جل سے پورن ہین شاستر گیان بنا انکو جتھارتھ کیسے سمجھ اتھوا گیان نیتر سے ساتون سیڑھیون کو دیکھے تو من مانے کیسا دیکھے کہ بال کانڈ مین سیتا رام سنجوگ سوئی سانکھیہ شاستر ہی ۔ اجودھیا بیراگ بشتلھک ۔ آرنیہ مہا نسا ۔ کشکندھا جوگ سندر بیاپک لنکا بیدانت ۔ اتر ساہ راج ۔ ایسا دیکھے تب من مانے ۔ ۲ ۔ چار سندر چوپائیان تڑاگ کی سگھن پُرین چھا رہی ہین ۔ بھاو ۔ جیسے پُرین سگھن تیسے چوپائی سگھن یا ہی سے چوپائی بادِ پُرین کہا ہی ۔ پرمان ۔ پُرین سگھن اوٹ جل بیگ نہ پائیے مرم یا سے پُرین نے رام جس جل کو چھا رکھا ہی جلدی تھاہ کوئی نہین پاتا ہی ۳ ۔ چھند سورٹھا ۔ سج رہی ہین ۔ ۴ ۔ سکرتی لوگون کے سکرت برند (یعنی جھنڈ) سندر بھونرا کی پنکت ہین اور انھین لوگون کے گیان بیراگ بنیک ہنس ہین اور ال کو رس پان بھر لینا

رگھن ہی گیان آدِ اور ہنس کا اُجلا رنگ اور سَت اسَت کا بِبیک سا درش لینا تین پرکار کے ہنس شاستر مین لکھے ہین تاتے گیان آدِ تین کہے ۔ ۵۔ جسکا ارتھ کابیہ مین اَلکش ہو سو دُھن کہاتی ہی اور جسکا ارتھ اُلٹا لیا جاوے سو اَوریب اور کبت گُن تین پرکاش آدِ تے جات جار ۔ کوشکی ۔ بھارتی ۔ آربھٹی ۔ ساتکی ۔ انکو برتّ بھی کہتے ہین ۔ ۶۔ سادھ سبھا شوئی اِس مان سروور کے چاروں اُور آم کا باگ (باغ) ہی بڑا اپکاری اور امرت پھل داتا تہان شردھا بسنت رُت ہی ۔ ۷۔ نودھا بھکت ۔ پرتما بھکت ۔ پڑا بھکت ۔

۱	جے گاوین یہ چرت سنوارے		تے یہ تال چتر رکھوارے	
۲	اَت کھل جے بِشَی باک کاگا		یہ سر نا ہٹ نہ جاین ابھاگا	
۳	سمبک بھیک سِوار سمانا		یہان نہ بِشی کتھا رس نانا	
۴	تہ کارن آوت ہیہ ہارے		کامی کاگ بلاک بچارے	
۵	آوت یہ سر اَت کٹھنائی		رام کرپا بِن آئے نہ جائی	
۶	کٹھن کُسنگ کُپنتھ کرالا		تنکے بچن بیا گھ ہر بیالا	
۷	گرہ کارج نانا جنجالا		تیٔ اَت دُرگم سیل بِشالا	
۸	بن بہو بِشم موہ مَد مانا ؂		ندی کُترک بھینکر نانا ؂	

۸۳۔ دوہا۔
جے شردھا سمبل رہت نہین سنتن کر ساتھ
تنکو مانس اگم اَت جنھین نہ پریہ رگھناتھ

۱۔ جے سجن اِس چرتر کو بڑی ساوَدھانی اور چوکسی سے کہتے ہین ارتھات اشلوک ۔ نانا پران نگم آگم سمتم ۔ اس اشلوک کے انسار سب کا سدھانت جہان اس گرنتھ مین ہی اور بید مت اور لوک مت اور پورباپر سمبندھ برودھ اور کابیہ دوش بچار کرکے کہنا یہ ساوَدھانی اور یہ سب کہین دیکھے رہنا کہ کہین کسی نے اپنی چترائی سے چوپائی چھند سورٹھا آد ڈال کر اسکی سندرتا ڈھار رچنا کی برابری کو کہین اُدنچا نیچا تو نہین کر دیا ہی یہ چوکسی رکھواری ہی ۔ ۲۔ اَت دُشٹ جے پانچون بِشَی مین لپٹ بگلے کوّے سو اس پرم پاون سروور کے پاس بھی نہین آتے یہ انکا ابھاگ ہی ۔ ۳ و ۴ ۔ سمبک گھونگھے بھیک بینڈھک اور سِوار انکے سمان جو بِشَی کتھا سو تو اسمین ہی ہی نہین تس کارن کامی بگلے کوّے بچارے یہان آتے ہوئے ہردے مین جی ہارے ہوئے ہین

۵۔ اِس سُرودر مین آنا کچھ سُگم نہین ہی کِنتُ اَتِ کٹھِن ہی بنا کِرپا رام چندر جی کے آیا ہی نہین جاتا ہی۔ ۶۔ مہا کٹھِن کُسنگ سُوئی بھاری پربت کا مہا کر اَل اُتار چڑھاو کا کٹھِن مارگ ہی اور اُسکے بھی دا ایک بچن (جیسے اَرے بھائی جو تم کتھا سُنوگے تو تمکو ضرور ہی نرک ہوگا کیونکہ ابھی تو تم بنا جانے ہوئے پاپ کرتے ہو انجانے کا ڈنڈ نہین ہوتا اور جب تم کتھا سُنکر پاپ کروگے تو نرک ہی مین پڑوگے آدِ) سُوئی مانو مہا بھینکر باگھ سِنگھ سانپون کے سمان ہین۔ ۷۔ اور گھر کے کام کاج جو انیک جنجال ہین جو چھوڑے ہی نہین جاتے سُوئی مہا دُرگم بہت اُونچے بھاری پربت کے شِکھر (کنگورے) ہین۔ ۸۔ استری پُتر ادِ مِترون کا جو موہ بندھن اور بدیا دھن ایشورج کا گرب برن آشرم جات کُل کا ابھمان سوئی بڑے اُرجھاو کا مہا گھنا کٹھن بن ہی۔ پرلوک کیا ہی کسنے دیکھا ہی کسکے پاس پرلوک سے چٹھی آئی ہی سب دنت کتھا ہی ہمنے کسی کو کتھا سُنکر سورگ سے لوٹ آتے نہین دیکھا ایسی کُترک روپی بھینکر ندی ہی۔ ۳۷۔ دوہا جے مند بھاگ شردھا سمبل اور ست سنگ سے رہت ہین تنکو یہ مانسر دُرلبھ ہی جنکو شری رگھناتھ رام چندر جی مین پریت نہین ہی کیونکہ سُرودر اسنان کو سمبل سنگ اور تیرتھ بھکت ہونا چاہیے جیسے ہی رام کتھا کو شردھا ست سنگ اور بھگوت بھکت ان تینون کا ہونا اُچت ہی۔

۱	سکل بگھن بیاپہین نہین تیہی	رام سُکرپا بلوکین جیہی
۲	سوئی سادر سر مجن کرہین	مہا گھور تری تاپ نہ جرہین
۳	تے نر یہ سر تجہین نہ کاؤ +	جنکے رام چرن بھل بھاؤ
۴	اس مانس مانس چکھ چاہی	بھئی کب بدھ بمل اوگاہی
۵	بھیو ہردے آنند اُچھاہو	اُمگیو پریم پرمود پرباہو
۶	چلی سبھگ کبتا سرتا سون	رام بمل جس جل بھرتا سون
۷	سرجو نام سمنگل مولا +	لوک بید مت منجل کولا
۸	ندی پنیت سمانس نندن	کل مل ترن ترو مول نکندن
۳۔ دوہا	شروتا تربدھ سماج پُر گرام نگر دہون کول سنت سبھا انپم اودھ سکل سمنگل مول	

اِس سب بگھنون مین سے اسکو ایک بھی بگھن بادھا نہین ہوتا ہی جسکو شری رام چندر جی

سنکرپا ارتھات اہیت کی کرپا کٹاکش کرکے دیکھتے ہین جیسے پتنگ لنگھتے گرم -۲- سو تو
سب بگھن اور کگھن کارکون کے سر پر پانون دھر کر نہہ سندیہ چلے جاتے ہین اور آنند
سمرتھ سہت سدا اسنان کرکے مہا گھور تینون تاپ ارتھات دیہک ویوک بھوتک
جو ہین اُنہین نہین جرتے ہین -۳- اور تے سنکرپی شیلوان نر اس سرودر کو کبھی نہین
چھوڑتے ہین جنکا بھگوت پدارابندون ہین پرپورن پریم ہے -۴- ایسا سندر سہاون
پاون اس مان سر کو ہردی کے نیترون ارتھات گیان بچار کے نیترون سے دیکھکر جو
اوگاہن کیا تو کب کی بدھ نرمل ہو گئی -۵- تس سے ہوا جو ہردے مین آنند کا اچھاہ
تس سے اُسکے پریم آنند کا پرباہ امگا ارتھات ہردی مین نہ سما سکا -۶- تس سے
اُسی ہردی اگادھ سے جو رام سجس جل سے بھرا ہے کبتائی روپی سندر ندی یہ چلی جو رام ہی
کے نرمل سجس جل سے پرپورن ہے -۷- سرجو ایسا جسکا نام ہے اور منگل مول ہے اور لوک
مت اور بیدمت یے دونون ات اُجل جسکے دونون کنارے ہین -۸- یہ کیرت روپی
ندی پرم پنیت ہے کیونکہ رام سجس سندر مان سرودر کی پتری ہے کلجگ کے سب پاپ
جو کنارے کے برکچھ کے سمان ہین اُنکی جڑ کو اُکھاڑنے والی ہے -۳۸- دوہا - تین پرکار
کے جو سنسروتا ہین ارتھات جیون مکت کیول ادھکاری - مموکشو - بکھیئی بدھ - سو
جنجھاجوگ اس ندی کے دونون کنارون پر نگر گرام بستے ہین اور بھگوت جنون کی جو
سندر سبھا ہے سو انوپم شری اجودھیا سمیت سب منگلون کی جڑ ہے -

۱	رام بھگت سرسرتہہ جائی		ملی سکیرت سرجو سہائی
۲	سانج رام سمر جس پاون		ملیو مہاند سون سہاون
۳	جگ بچ بھگت دیودھن دھارا		سوہت سہت سبرت بچارا
۴	تربدھ تاپ تراسک ترمہانی		رام سوروپ سندھ سمہانی
۵	مانس مول ملی سرسرہی		سنت سجن من پاون کرہی
۶	بچ بچ کتھا بچتر بھاگا		جن سر تیر تیر بن باگا
۷	اما مہیش بواہ براتی		تے جلچر اگنت بہہ بھانتی
۸	رگھبر جنم انند بدھائی		بھنور ترنگ منوہرتائی
۳۹	دوہا	بال چرت چہون بندھو کے بنج بپل بہہ رنگ	

نرپ رانی پرجن سکرت مدھکر بار بہنگ

۱۔ پھر کیرت روپی سرجو سنت سبھا اجودھیا سے رام بھگت شری گنگا میں جا ملی ارتھات سکیرت کہیں بال اجودھیا کانڈ کی سمانت کیرت سرجو گنگا کے اتر دشا کی اور تے آ ملی ۲۔ اور شری رام لچھمن کا جو آرنیہ سے لنکا تک مہا اگر جدھ جس دکھن دشا سے سون بھدر سہاون اور رام جس پاون بھگت گنگا میں جا ملا ہے دونوں کیرت بھگوت بھگت پرائیک ہیں جو انمیں پڑیگا سو رام بھگت گنگا کو پراپت ہو کر رام سمندر کو پاویگا ۔ ۳۔ ان دونوں کے بیچ گنگا کی دھارا کیسی سوبھتی ہے جیسے گیان بیراگ کے بیچ بھگت ۔ ۴۔ اس پرکار رام بھگت گنگا تربدھ تاپ تراشک ترمہانی ارتھات تین مکھی ہو کر رام سوروپ سمندر کو چلی ۔ ۵۔ اب یہاں سے پھر رام سکیرت سرجو کا برنن کرتے ہیں اس سے کیرت سرجو کو مانس مول کہا ارتھات مانسر سے لیکر رام بھگت گنگا تک سنتے ہی سجنوں کے من کو پوتر کرتی ہے ۔ ۶۔ بیچ بیچ میں جو انیک اتہاس جیسے پوچھا شنہہ ستلا یمہ دیکھی آدی سوئی اس ندی کے تیر تیر کے بن باگ ہیں ۔ ۷۔ شری شیو پاربتی جی کے بواہ کے دیوتا جچھ بھوت پریت پشاچ آدی انیک جات کے جو براتی سوئی نانا پرکار کے جلچر ہیں ۔ ۸۔ شری رام چندر جی کے جنم کی جو آنند بدھائی ہے سوئی ندی کے جل کی بھونر اور اسکے ترنگوں کی منوہرتائی ہے ۔ ۳۹ ۔ دوہا ۔ چاروں بھائیوں کے جو سندر بال چرتر کھیل ہیں سوئی اس ندی کے رنگ رنگ کے کمل ہیں اور راجا رانی کے پروار سمیت سکیرت انکے بھونرا اور جل پد آدھین ۔

۱	سیا سو یمبر کتھا سہائی		سرت سہاون سو چھب چھائی	
۲	ندی ناو بٹ پرشن انیکا		کیوٹ کشل اتر سبیکا	
۳	سن ان کتھن پرسپر ہوئی		پتھک سماج سوہ سر سوئی	
۴	گھور دھار بھرگ ناتھ رسانی		گھاٹ سبندھ رام بر بانی	
۵	سانج رام بواہ اچھاہو		سو شبھ امنگ سکھد سب کاہو	
۶	کہت سنت ہرکھیں پلکاہیں		تے سکرتی من مدت نہاہیں	
۷	رام تلک ہت منگل ساجا		پرب جوگ جن جرے سماجا	
۸	کائی کمت کیکئی کیری		پری جاس پھل بپت گھنیری	

۴۰ ۔ دوہا	سُمن امِت اُتپات سب بھرت چرت جپ جاگ کل اگھ کھل اوگن کتھن سے جلچر بک کاگ	

۱ ۔ چلے رام لچھمن مُن سنگا ۔ یہاں سے لیکر ۔ رگھبر اُر جیمال دیکھ دیو برکھین سُمن ۔ یہاں تک جو اُت مُنوہر شری سیتاجی کے سویمبر کی کتھا ہے سو اس ندی پر سُہاونی چھب چھا رہی ہے ۔ ۲ ۔ اسمین جو پرشن کرتا کے پرشن ہین سو ندی کی ناو ہین ۔ جیسے کہو ناتھ سُندر دو بالک ۔ مُن کل تلک کہ نرپ کل پالک ۔ سکھی سب کوتک دیکھن ہارے ۔ جیٹھیو کہاوت ہتو ہمارے ۔ آد اور اُنکا ببیک سمیت جو اُتر ہے سوئی پرم پربین کیوٹ جانو ۔ جیسے ۔ یے پرسنی جہان لگ پرانی ۔ اور تیج ونت لگھو گنیے نہ رانی ۔ آدِ ۔ ۳ ۔ اور جو شری رام لچھمن کی سُندرتائی کو جنک پُر باشی دیکھ سُنکر گھر گھر بکھان کرتے ہین جیسے ۔ برنت چھب جہان تہان سب لوگو ۔ آد سوئی اس ندی پر پتھک سماج (جاتری لوگ) ہین ۴ ۔ مہا اگت جو پرشرام کی رس ہے جسکے ڈر سے ۔ اندر اُتر دیت نرپ ناہین ۔ سو اس ندی کی گھور دُستر دھارا ہے تہان رام لچھمن کی نربھے بانی جیسے ۔ ملے نہ کبھوں سُبھٹ رن گاڑھے ۔ اور کالہہ ڈرین نہ رن رگھوبنسی ۔ آدِ سو اس ندی کا سُندر گھاٹ ہے ۔ ۵ ۔ تینوں بھائیوں سمیت شری رام چندرجی کے بواہ کا اُتساہ سو سبکو سُکھد ایک ندی کی اُمنگ ہے ۔ ۶ ۔ جو اس بواہ کے کہتے سُنتے پرسن ہوتے ہین سو مانو سُکرتی جیو پرسن من ہو کر نہاتے ہین ۔ ۷ ۔ شری رام چندرجی کے راج تلک کے لیے جو منگل ساج (سامان) ہے سوئی مانو پرب جوگ کا سماج ہے ۔ ۸ ۔ تہان کیکئی کی کُمت کائی ہے جسکا پھل سب کو بپت کے مول کا کارن ہے ۴۰ ۔ دوہا ۔ تسکے نوارن کا ہیت بھرت جی کا چرتر جپ جاگ کے سمان ہے اور کلجگ کے پاپ اور کھلون کے اوگنوں کا برنن سوئی اُپاون جلچر دُشٹ پنچھی لگلے کوٹے ہین ۔

۱	کیٔرت سرت چھون رت رُوری		سمے سُہاوَن پاوَن بھُوری	
۲	ہِم ہِم شیل سُتا شو بیاہو		ششر سُکھد پربھ جنم اُچھاہو	
۳	برنب رام بواہ سما جو		سو مُد منگل مے رِت راجو	
۴	گریکھم دُسہ رام بن گونو		پنتھ کتھا کھر آتپ پونو	
۵	برکھا گھور نشاچر راری		سُر کُل شال سُمنگل کاری	

۶	رام راج سکھ نہی بڑائی		لشبد سکھد سو شرد سہائی	
۷	ستی شرومن سیہ گن گاتھا		سوئی گن امل انوپم پاتھا	
۸	بھرت سبھاؤ سشیلتائی		سدا ایک رس برن نجائی	

۱۴۔ دوہا	ادلوکن بولن ملن پریت پرسپر ہاس بھایپ بھل چہوُن بندھ کی جل مادھری سباس	

۱۔ یہ کیرت ندی چھوون رت مین سندر سہاولی اور پوتر ہی ہر کبھی کسو بھت گندلی رہتو وتی اور ندیون کی طرح نہین ہوتی ہر۔ ۲۔ تہان پرتھم ہم رت کہتے ہین کیونکہ ہم رت کا آرمبھ پرتھم ماس اگہن سے ہر اس کرم (سلسلہ) سے کہ نارائن اپنے کیشوآد بارہ نامون سے بارہ مہینون کے سوامی اور پوجیۓ بارہ مہینون کے ناتم مین پرسدھ ہین جیسے کیشو اگہن۔ نارائن پوس۔ مادھو ماگھ۔ گوبند پھاگن۔ بشن چیت۔ مدھسودن بیساکھ۔ تربکرم جیٹھ۔ بامن اساڑھ۔ شری دھر ساون۔ ہرکھی کیش بھادون۔ پدم نابھ کنوار۔ دامودر کاتک۔ یے ہم رت سے شرد رت تک کے مہینے ہین شری شوپاربتی جی کے بواہ مین ہماچل کی کتھا بھی ہر اس سے پرتھم ہم رت کہی ارتھات شری شوپاربتی جی کے بواہ کی کتھا ہم رت ہر آگے پربھ کے جنم کی کتھا سو سکھد ایک ششر رت ہر۔ ۳۔ پھر شری رام چندر جی کے بواہ کا سماج سو آنند منگل روپ رت راج بسنت ہر۔ ۴۔ شری رام چندر جی کا مہا دسہہ بن جاترا سو گریکھم رت ہر تہان مارگ کی کتھا کڑی دھوپ ہر اور لوہ (گرم ہوا) ہر۔ ۵۔ مہا گھور راچھسون کی لڑائی مانو نما میگھ جھر لائے۔ سو برکھا رت ہر جو دیوکل دھان کی منگل کاری ہر۔ ۶۔ رام راج کے سکھ اور راج نیت کی بڑائی ات اجل سہاونی شرد رت ہر۔ ۷۔ ستی شرومن سیتا جی کے سندر آچرنون کی جو کتھا ہر سو اس رام راج شرد رت کے انوپم جل مین گن اور نرملتا ہر۔ ۸۔ بھرت جی کا سشیل سبھاؤ سو شرد رت کے جل کا سکھ رس ہر۔ ۱۴۔ دوہا۔ چارون بھائیون کا آپس مین دیکھنا بولنا ملنا پریت کرنا ہنسنا اور بھائے بھکت سو شرد کے جل کا میٹھا پن اور سگندھ ہر۔

۱	اتر تہر دمنیتا موری		لاگھنتا للت سبار نہ تھوری	
۲	ادبھت سلل سنت گن کاری		آس پیاس منو مل ہاری	
۳	رام سپریم پوکھت پانی		ہرت سکل کل کلکھ گلانی	

۴ بھو شرم سوکھک توکھا ۔ شمن درت دکھ دارد دوکھا
۵ کام کودھ مد موہ نشاون ۔ بمل بیبیک براگ بڑھاون
۶ سادر مجن پان کیے تے ۔ مٹین پاپ پرتاپ ہیے کے
۷ جن یہہ بارِ نہ مانس دھوئے ۔ تے کایر کل کال بگوئے
۸ ترکھت نرکھ ربکر بھو باری ۔ بھرمین مرگا جم جیو دکھاری

۴۳۔ دوہا
مت انہار سبار برگن گن من انھوائے
سمر بھوانی شنکرہ کہہ کب کتھا سہائے

۱۔ اور میری بہت آرت اور نیتی اور دینتا سو اس رام راج سندر تیر درت کے جل مین بہت پیاری لگھتا ارتھات ہلکاپن گن ادھک ہی ارتھات جو جل ہلکا ہوتا ہی سو گن کاری ہوتا ہی ۔ ۲ ۔ پھر یہہ جل ادبھت ہی کہ سنتے ہی گن کرتا ہی اور سنسار کی ورات روپی پیاس اور من کے بکار کو ہرتا ہی ۔ ۳ ۔ اور سندر رام پریم کو پشٹ کرتا ہی اور کلجگ کے سب پاپون کی گلان کو ہرتا ہی ۔ ۴ ۔ پھر یہہ رام سجس روپی جل بھو شرم ارتھات جنم مرن کا سوکھنے والا اور سنتوکھ کا بھی توکھ کرنے والا ہی اور درت ارتھات پاپ اور دکھ روپی دردر کے دونو کا ناشک ہی ۔ ۵ ۔ کام کرودھ مد موہ آدی کو ناش کرتا ہی اور نرمل گیان براگ کو بڑھاتا ہی ۔ ۶ ۔ پرتیت سہت اسکے اسنان پان کرنے سے ہردے کے پاپ روپی دارن داہ مٹ جاتے ہین ۔ ۷ ۔ جن ابھاگون نے اس پوتر رام سجس جل سے اپنے من کو پوتر نہین کیے تے کور کل کال کے مارے ہوئے جانو ۔ ۸ ۔ کیونکہ جو کوئی اس امرت سر کو چھوڑ کر اور کہین اپنی اس پیاس کو بجھانا چاہتا ہی سو دربدھ ہی جیسے اتی پیاسا مرگ جل کو دیکھکر مرگون کی طرح دھاؤ کمی بھرما ہی کرتا ہی ۔ سب کی مت یہ ہی ۔ اشلوک ۔

योवासुदेवादन्यत्रमोक्षमभ्यार्थयतेऽल्पधीः । अनिभ्रान्तसुखद्योतंशीतत्राणायकल्पते ॥ १ ॥ वासुदेवंपरित्यज्ययोऽन्यदेवमुपासते । तृषितोजान्हवीतीरेकूपंखनतिदुर्मतिः ॥ २ ॥ अविस्मितंतंपरिपूर्णकामंस्वेनैवलाभेनसमंप्रशांतं । विनोपसर्पत्यपरंहिबालिशाःस्वलांगुलेनैवतितर्तिसिंधुं ३

ارتھات - چوپائی - رگھوپت بمکھ جتن کر کوری + کون سکے بھو بندھن چھوری -
۴۳ - دوہا - مت کے انسار اس سندر اتم جل کے گن گنون مین اپنے من کو اسنان
کرا کے ارتھات بدھ کے انسار اس سروور کے کچھ گن کہکر اور اس چرتر کے کتھ شروتا بکتا شری
بھوانی شنکر کو اسکے ادا انت مین اسمرن کرکے مین گرنتھ کار سندر کتھا کہتا ہون — یہ
چوپائیون کی تیسری چھتر دشی ہوئی —

دوہا	شری رگھوپت پد پنکرہ ہیہ دھر پاے پرساد کہون سجگل من برج کر ملن سبھگ سمباد

پہلے گسائین تلسی داس جی نے چوپائیون کی تین چھتر دشی مین اس گرنتھ کے منگلا چرن اور بھومکا (تمہید و دیباچہ) کو پورا کیا - یہان سے کہتے ہین کہ اب تو مین شری رام چندر جی کے چرن کملون کو ہردے مین دھارن کرکے انھین کی کرپا کو پاکر دونون من اتم ارتھات جاگیہ ولکیہ من اور بھردواج من کا جتھا بدھ ملاپ اور سمباد کہتا ہون —

۱	بھردواج من بسہین پریاگا		تنہین رام پد ات انوراگا
۲	تاپس سم دم دیا ندھانا		پرمارتھ پتھ پرم سجانا
۳	ماگھ مکرگت رب جب ہوئی		تیرتھ پتہہ آوی سب کوئی
۴	دیو دنج کنر نر سرینی		سادر مجہین سکل تربینی
۵	پوجہی مادھو پد جلجاتا		پرس اچھی بٹ ہرکھہین گاتا
۶	بھردواج آشرم ات پاون		پرم رمیہ من بر من بھاون
۷	تہان ہوئے من رکھے سماجا		جاہین جے مجن تیرتھ راجا
۸	مجہین پرات سمیت اچھاہا		کرہین پرسپر ہرگن گاہا

۴۴ - دوہا	برہم نروپن دھرم بدھ برنہین تتو بہاگ کہہین بھگت بھگونت کی سنجت گیان براگ

۱ بھردواج من پریاگ راج کے نواسی تھے اور تنکو شری رام چندر جی کے چرنون مین ات پریم تھا - ۲ - بڑے تپسوی شم دم دیا کے سمدر اور پرمارتھ ارتھات برہم گیان جیسا کہ اجودھیا کانڈ مین کہا ہے — رام برہم پرمارتھ روپا - تس مارگ مین پرم پربین تھے -
۳ دہم - سو جب ماگھ مہینہ مین مکر کے سورج ہوتے ہین تب وہان دیوتا دیت

اور منگھ سب ہی آ کے تربینی مین اسنان کرتے ہین ۔ ۵۔ اور راگھو کے سوامی مادھو کے چرن کمل کا پوجن کرتے ہین اکشیہ بٹ کا درشن کر کے پرسن ہوتے ہین ۔ ۶۔ تہان بھردواج مُن کا آشرم اَت پوتر پرم منوہر مُن کا مَن مانا تھا ۔ ۷۔ اُسی آشرم مین مُن لوگ جو پریاگ راج اسنان کے واسطے جاتے تھے اِکٹھے ہوتے تھے ۔ ۸۔ تہان سورج اُدی کے سمی اُتساہ سمیت اسنان کر کے بھگوت گُن گاتے تھے ۔ ۴۳۔ دوہا ۔ برہم نروپن بیدانت اور دھرم بدھ اشٹرت پُران اور تتو بھاگ سانکھیہ آدِ شاستر اور گیان بیراگ سہت بھگوت بھگتی کہتے تھے ۔

۱	یہہ پرکار بھر مکر نہاہین	پُن سب نج نج آشرم جاہین
۲	پرت سمبت اس ہوئی انندا	مکر مج گونہین مُن برندا
۳	ایکبار بھر مکر نہائے	سب منیش آشرمن سدھائے
۴	جاگیہ ولکیہ مُن پرم بویکی	بھردواج راکھے پد ٹیکی
۵	سادر چرن سروج پکھارے	اَت پنیت آسن بیٹھارے
۶	کر پوجا مُن سجس بکھانی	بولے اَت پنیت مرِدو بانی
۷	ناتھ ایک سنشی بڑ مورے	کر تل بید تتو سب تورے
۸	کہت موہ لاگت بھی لاجا	جو نہ کہون تو ہوئے اکاجا

۴۴۔ دوہا

سنت کہین اس نیت پربھ شرت پران مُن گاو
ہوئے نہ بمل بیبک اُر گُر سن کیئے دُراو

۱۔ اِس پرکار مکر کے مہینے بھر کلپ باس کرتے ہین پھر سب اپنے اپنے آشرم کو جاتے ہین ۲۔ ایسا آنند تہان برس برس پیچھے ہوتا ہی ۔ ۳۔ ایکبار مکر بھر نہا کر سب مُنیشور تو اپنے اپنے آشرم کو چلے گئے ۔ ۴۔ اُنمین مہا بھاگوت پردھان جو شری جاگیہ ولکیہ مُن بر تھے تنکو بھردواج مُن نے پد ٹیک کر رکھا ارتھات پریم ہٹھ کر کے جانے نہین دیا ۔ ۵۔ بڑے آدر سمیت اُنکے چرن کمل دھو کر پرم پوتر بیاس آسن پر براجمان کیا ۔ ۶۔ پھر بدھ سہت پوجن کر کے اور سجس بڑائی بکھان کر اَت پوتر کومل بانی سے کہنے لگے ۷۔ کہ ہے ناتھ میرے مَن مین ایک بڑی شنکا ہی اور آپ کے سب بیدون کا تتو ہاتھ کی ہتھیلی پر ہی کیونکہ جو پرم دھرم گپت ہی اسکو جیسا بھاگوت بھاگوت مہاتما آپ ایسے جانتے ہین

دلیسا اور نہین جان سکتے ہین - شری بھاگوت کا اشلوک -

श्लोक ॥ नारायणपरा विप्रा धर्मं गुह्यं परं विदुः । करुणाः साधवः शान्तास्त्वद्विधा न तथापरे ॥

۸ - سو شنکا کہتے ہوئے تو مجھکو بڑا ڈر لگتا ہی اور لاج بھی آتی ہی اور جو نہین کہتا ہون تو اکاج ہوتا ہی - ہم ہم - دوہا - کیونکہ سنت جن ایسی نیت کہتے ہین اور بید پُران آدک مین بھی لکھا ہی کہ گرو سے چھپاو کرنے سے نرمل گیان ہردے مین نہین ہوتا ہی -

۱	اُس بچار پر گنون رنج موہو	ہرہ ناتھ کر جن پر چھو ہو
۲	رام نام کر امت پر بھاوا	سنت پُران اُپنکھد گاوا
۳	سنت جپت سنبھو انباشی	شِو بھگوان گیان گن راشی
۴	آکر چار جیو جگ آہ رہین +	کاشی مرت پرم پد لہہ ہین
۵	سوپ رام مہما مُن رایا	شِو اپدیش کرت کر دایا
۶	رام کون پر بھ پوچھون توہی	کہو بجھاے کر پاندھ موہی
۷	ایک رام اودھیش کمارا	تنکر چرت بدت سنسارا
۸	نار برہ دکھ بسیو اپارا	بھیو روش رن راون مارا

۴۵ - دوہا	پرنچھ سوئی رام کہ اپر گو وجاہ جیت تر پرار سنت دھام سر بگیہ تم کہو بیبک بچار

ا - سو بچار کر اپنے موہ اگیان کو آپ کے سامنے پرگٹ کرتا ہون لسکو ہی ناتھ دابس ہو دیا کرکے نوارن کیجیے - ۲ - یہان تک دونون منیشورون کا ملن پرسنگ ہوا یہان سے پہلا سمباد کہتے ہین تہان کتھا کا پہلا پرشن رام پد سے آرمبھ کرکے انت مین رام پد ہی پر اس گرنتھ روپی مہارتن کو رام سمپٹ مین رکھا ہی ارتھات - رام نام کر امت پر بھاوا - سے - پر بھ لاگو موہ رام - تک یہ رام سمپٹ ہی - اس پر کار شری جاگیہ ولکیہ مُن سے پرارتھنا کرکے بھردواج مُن بولے کہ مہاراج مجھکو یہ بڑا سندیہہ ہی کہ یہ جو رام نام کا اننت پربھاو ہی جسکو نارد آدِ مُن اور بید م آدِ پُران اور رامتاپنی آدِ اُپنکھد گاتے ہین - ۳ - پھر نرنتر جسکو سب گیان گنون کی راشی بھگوان انباشی شوجی بھی جپتے ہین - ۴ - اور جو چار پرکار کے جیو کاشی مین مرتے ہی

بھگوت دھام پاتے ہین۔ ۵ سو بھی تو رام نام ہی کی مہما ہی کچھ کاشی کی نہین کیونکہ پرم کرپال شوجی رام تارک منتر دیا کر کے سبکو اُپدیش کرتے ہین۔ ۶۔ سو جس رام نام کا ایسا پربھاو ہی اُسکا نامی رام کون ہی یہ مین آپ سے پوچھتا ہون سو آپ مجھکو سمجھا کر کہیے ۷و۸۔ ایک رام تو مہاراج دشرتھ کے پتر ہین اُنکا جس تو سنسار مین پرگٹ ہی۔ جنھون نے سیتا جی کے برہ کے سنتاپ سے راون کو مارا۔ ۴۵۔ دوہا۔ ہے مہاراج سوئی رام اِس نام کے نامی ہین کہ اور کوئی دوسرا ہی جسکے نام کو تم پر مُردن شری شوجی سدا اجپتے ہین آپ ست دھام سرب گیہ ہین سو بچار کر کہیے۔

۱	جیسے مٹے موہ بھرم بھاری	کہو سو کتھا ناتھ بستاری
۲	جاگیہ ولکیہ بولے مسکیائی	تمھین بدت رگھپت پربھتائی
۳	رام بھگت تم من کرم بانی	چترائی تمھارین جانی
۴	چاہو سنے رام گن گوڑھا	کینھیو پرشن منو ات موڑھا
۵	تات سنو سادر من لائی	کہون رام کی کتھا سہائی
۶	مہاموہ مہکھیش بشالا	رام کتھا کالکا کرالا
۷	رام کتھا ششی کرن سمانا	سنت چکور کرہین تیہ پانا
۸	ایسے ہی سنشی کینھہ بھوانی	مہادیو تب کہا بکھانی

۴۶۔ دوہا

کہون سو مت انہار اب اُما شمبھ سمباد
بھیو سمی جیہ ہیت جیہ سن من مٹین بکھاد

۱۔ سو جیسے اُنھین رام کی کتھا کو سنکر میرا یہ مہا بھاری بھرم ہٹے سو کتھا آپ بڑے بستار سے کہیے کیونکہ میری ایسی بدھ بڑی نہین ہی جو مین سنچھیپ سے سنکر سمجھ جاؤن اِسطرح اِس سمپورن کتھا مین بھردواج کا ایک ہی پرشن ہی جیسے بھگوت گیتا مین دھرتراشٹر کا سنجے سے ایک ہی پرشن ہی۔ ۲۔ یہ سنکر جاگیہ ولکیہ مُن مسکرا کر بولے کہ تم رام چندر کی پربھتا سب جانتے ہو۔ ۳۔ کیونکہ تم یاگیہ ولک جی کے شکھ (شاگرد رشید) ہو اور پرم بھگت ہو تمسے کیا چھپا ہی یہ کیول تمھاری چترائی ہی مین جان گیا۔ ۴۔ بھیتر سے منورتھ تمھارا تو رام کے گوڑھ گنون کے سننے کا ہی سو پرگٹ نہین کہا بھولے بنکر اتی اگیانی کی طرح پوچھا ہی۔ ۵۔ جو تمھارا ایسا ہی منورتھ ہی تو ہے تات اب تم من لگا کر سنو

ہین سُندر رام کتھا اُسکے کارن ہون سُمیت کہتا ہون ۔ ۶ کہ مہا موہ اگیان جسکے مارے اگیہ جیو بھگوت وِمُکھ ہو کر سب کہین بھٹکتے پھرتے ہین تس پربل مہا بھا سُر کو یہ رام کتھا اَت اُگر آل کالکا ہے ۔ ۷ ۔ اور سنت چکوروں کے لیے تو چندر کرن کے سمان اَت منوہر سُشیتل ہے ۔ ۸ تمھاری ہی سی شنکا جب شری پاربتی جی نے کری تب شری مہادیو جی نے جیسے اُنسے کہی ۔ ۹ ۴۷ ۔ دوہا ۔ سو اُنکا سمباد اپنی بدھ کے انسار مین تمسے کہتا ہون کہ جس سمے ہوا اور جس کارن ہوا اُسکو سُنکر ہے مُن سب بکھاد مٹ جاتے ہین ۔

۱ ایکبار ترتیا جگ ماہین ۔ شمبھو گئے کمبھج رکھہ پاہین
۲ سنگ ستی جگ جننی بھوانی ۔ پوجے رکھہ اکھلیشور جانی
۳ رام کتھا مُن برج بکھانی ۔ سُنی مہیش پرم سکھ پانی
۴ رکھہ پوچھی ہر بھگت سُہائی ۔ کہی شمبھو ادھکاری پائی
۵ کہت سُنت رگھوپت گن گاتھا ۔ کچھ دن تہان رہے گرناتھا
۶ مُن سن بدا مانگ ترپراری ۔ چلے بھون سنگ دچھ کماری
۷ تہہ اوسر بھنجن مہہ بھارا ۔ ہر رگھوبنش لینھ اوتارا
۸ پتا بچن تج راج اُداسی ۔ دنڈک بن بچرت ابناشی

۴۸ ۔ دوہا
ہردے بچارت جات ہر کیہہ بدھ درشن ہوے
گپت روپ اوترے پربھو گئے جان سب کوے

۱ و ۲ ۔ ایکبار اَرتھات کسی کلپ کے ترتیا جگ مین جگ جننی اَرتھات بھگوت پرشکت سمبھوتا جگت امبکا دچھ سُتا شری ستی جی سمیت شری شوجی اگست مُن کے آشرم پر گئے رکھے اُنکو بشویشور جانکر جتھا ربدھ پوجن کیا ۔ ۳ ۔ اور اُنکی پرسنتا کے لیے رامائن کتھا بستار سہت برنن کی سو شری شوجی نے ستی جی سمیت سُنی ۔ ۴ ۔ اُسکے پیچھے رکھونے بھگوت کی بھگت کو شری شوجی سے پوچھا تب شری شوجی نے اُنکو بھگت کا ادھکاری جانکر کہا ۔ ۵ ۔ اِس پرکار بھگوت کے گن کہتے سُنتے کچھ کال تک وہان نواس کیا ۔ ۶ ۔ پھر مُن سے بدا مانگ کر شری شوجی ستی جی سمیت کیلاس کو چلے ۔ ۷ اُسی سمے بھو بھار بھنجن بھگوان نے رگھوکل مین اوتار لیا تھا ۔ ۸ ۔ سو پتا کے بچن سے راج تلک کو چھوڑ کر ہرکھ شوک رہت ڈنڈک بن مین بچرتے تھے ۔ ۴۸ ۔ دوہا ۔ یہ جانکر شری شوجی ۲۰

اپنے ہردے مین بچار کرتے جاتے تھے کہ سوامی تو بہت ہی نکٹ ہین پرنتو درشن کیسے ہون کیونکہ سوامی نے گپت روپ اوتار لیا ہی میرے جانے سے تو سب جان جاوینگے کہ یے تو ساکشات بھگوان ہین منشیہ نہین ہین ۔

۱ راون مرن منج کر جاچا ۔ پربھ بدھ بچن کینھ چہن سانچا
۲ جو نہین جاؤن رہہ پچھتاوا ۔ کرت بچار نہ بنت بناوا
۳ یہ بدھ بھیو سوچ بس ایشا ۔ تیہی سمے جائے دش شیشا
۴ لینھ نیچ ماریچہ سنگا ۔ بھیو ترت سوئی کپٹ کرنگا
۵ کر چھل موڑھ ہری بیدیہی ۔ پربھ پرتاپ اوبدت نہ تیہی
۶ مرگ بدھ بندھ سہت پھر آئے ۔ آشرم دیکھ نین جل چھائے
۷ برہ بکل نر اِو رگھرائی ۔ کھوجت بپن پھرت دوو بھائی
۸ کبہون جوگ بجوگ نہ جاکے ۔ دیکھت پرگٹ دسہہ دکھ تاکے

۴۸ ۔ ات بچتر رگھپت چرت جانہین پرم سجان
جے متمند بموہ بس ہردے دھرہین کچھ آن

۱ ۔ راون نے برہما جی سے بردان مانگا کہ ہم کاہو کے مارین نہ مارے ۔ بانر منج جات دے بار سے شو برہما جی کا بردان سوامی ست کیا چاہتے ہین اسلیے اپنے کو چھپائے ہین ۔ ۲ ۔ اور جو نہین جاتا ہون تو پچھتاوا رہیگا اس پرکار انیک بچار شری شو جی کرتے تھے کچھ بنایا نہین بنتا تھا ۔ ۳ و ۴ و ۵ ۔ اس پرکار شری مہادیو جی تو سوچ بس بیٹھے ہوئے وہان سوامی نے بناو پہلے ہی سے بنا رکھا کہ اسی سمے راون نے ماریچ کو مرگ (ہرن) بنا کر چھل سے سیتا جی کو ہر لیا سوامی کا پرتاپ اسکے ہردے مین پرگٹ نہ تھا ۔ ۶ ۔ مرگ ماریچ کو مار کر لچھمن جی سمیت شری رام چندر جی آئے تو آشرم کو جانکی جی سے ہین (خالی) دیکھکر آنسو بھر لیے ۔ ۷ ۔ اور منشیون کے سمان برہ مین بیاکل سے ہو کر سیتا جی کے کھوج مین بن کے جڑ چیتن جیون سے پوچھتے ہوئے پھرنے لگے ۔ ۸ ۔ دیکھو جس بشو بیاپک سوامی کو سپنے مین بھی کسی سے جوگ بجوگ (ملنا بچھڑنا) نہین ہے تسکو یہ دسہہ دکھ کیول پراکرت نربکھو دیکھنے ہی کو ہی ۔ ۴۸ ۔ دوہا ۔ دیکھو ہے من شری رام چندر جی کے چرتر ات بچتر ہین انکو جتھارتھ پرم پربین بھگوت جن ہی جانتے ہین اور جو الپ بدھ اگیانی ہین

سُو ہردے مین اُدر کی اَور ہی دھرتے ہین جیسا اِس گرنتھ مین کہا ہے۔ گرجا سُنو رام کی لیلا سُرہت دَنُج بموہن شیلا۔ اَس رگھپت لیلا اُرگاری۔ دَنُج بموہن جن سُکھ کاری لوک درشٹانت۔ جیسے ایک ہی پون کے بیگ کے اِسپرش سے پانی کو سردی اور اگ کو گرمی ہوتی ہے ایسے ہی رام چرتر بھگوت جنون کو بھاتِ لبتواس اور بھگوت بمکھون کو موہ اور اُلجھن کا کارن ہوتے ہین۔

۱ شمبھ سمیٔ تیہ رامہہ دیکھا اُپجا ہیہ اَت ہرکھ بشیکھا
۲ بھر لوچن چھب سندھو نہاری کسمیٔ جان نہ کینھ چنھاری
۳ جے سچّدانند جگ پاون اس کہہ چلے منوج نساون
۴ چلے جات شو ستی سمیتا پن پن پلکت کرپا نکیتا
۵ ستی سو دشا شمبھو کی دیکھی اُر اُپجا سندیہ بشیکھی
۶ شنکر جگت بندیہ جگدیشا سُر نر مُن سب ناوت سیسا
۷ تن نرپ سُتہ کینھ پرناما کہہ سچّدانند پردھاما
۸ بھئے مگن چھب تاس بلوکی اجہوں پریت اُر رہت نہ روکی

۴۹۔ دوہا
برہم جو بیاپک برج اج اکل انیہہ ابھید
سو کہ دیہہ دھر ہوے نر جاہہ نہ جانت بید

۱۔ پرم سجان شوجی نے اِسی بیاکُل مین اپنے اِشٹ دیو شری رام چندر کو اپنے مارگ کے نکٹ سیتا جی کے کھوج مین دیکھا تو اَت بشیکھ آنند ہردے مین اُتپن ہوا۔ ۲۔ سوامی کی اِچھا کے انسار کسمیٔ جانکر کچھ چنھار تو نہ کی پرنتُ پرم سُندر چھب ساگر اَت منوہر دِبیہ منگل روپ سوامی کا دیکھا۔ ۳۔ جے سچّدانند جگت پاون کہہ کر پرنام کر کے چل دیے یہان منوج نساون نام بھوشیہ چرتر (شُدنی) کا کارن ہے۔ ۴۔ اب جو کرپا ندھان شری شوجی اُس درشن آنند مین مگن ستی جی سمیت چلے جاتے تھے تو بارم بار چھب مین مہا مگن ہوتے جاتے تھے۔ ۵۔ ستی جی نے جو یہ دشا شوجی کی دیکھی تو اُنکے ہردے مین بہت ہی سندیہ ہوا۔ ۶۔ کہ شوجی تو جگت کے بندنیہ (یعنے تمام دُنیا کے نمسکار کے قابل) جگت کے سوامی ہین سب دیوتا منیشور منکھ اُنہین کو پرنام کرتے ہین اِن سبھون مین تو کوئی ایسا برہما کی سرشٹ مین نہین ہے جسکو یے پرنام کرین

۷۔ سو انھون نے ایک راج کمار کو سچد انند برہم دھام کہکر پرنام کیا۔ ۸۔ اور اسکی للت منوہر مورت کو دیکھکر ایسے مگن ہو گئے کہ اب تک اُسکی پریت اُنکے ہردے مین روکنے سے بھی نہین رکتی ہے۔ ۹۴۔ دوہا۔ انکا تو شبد یہ (نمسکار جوگت) ایک سچد انند جگت جنم آدِ کارن برہم ہی ہے جسکے ۲ دو روپ ہین ایک تو گُن بیاپار رہت بسو بیاپک برہم دوسرا سب گُن ندھان بشن۔ تہان جو بسو بیاپک برج اناد کلاتیت گن بیاپار اور بھید رہت ہے سو بھلا دیہہ دھارن کرکے کاہے کو منکھ ہوتا ہے جسکی مہما کے انت کو بید بھی نہین جانتے ہین کیونکہ بید بھی نیتِ نیتِ کہتے ہین۔

۱	بشن جو سُر ہِت نرتن دھاری	سو و سربگیہ جتھا ترپُراری
۲	کھوجئن سو کہ اگیہ او ناری	گیان دھام شری پت اسُراری
۳	شمبھُ گرا پُن مرکھا نہوئی	سو سربگیہ جان سب کوئی
۴	اس سنشے من بھیَو اپارا	ہوئے نہ ہردے پربودھ پرچارا
۵	جدپ پرگٹ نہ کہیو بھوانی	ہر انترجامی سب جانی
۶	سنو ستی تو نار سبھاؤ	سنشے اس نہ دھرئے ار کاؤ
۷	جاسُ کتھا کمبھج رشی گائی	بھگت جاسُ مین منہ سنائی
۸	سوئی مم اشٹ دیو رگھبیرا	سیوین جاہ سدا مُنِ دھیرا

۱۔ اور بالتسل آدِ گُن سے پرپورن جگت جنم آدِ کارن بشن جو دیو کارج کے ہیت منکھ آدِ روپ دھارن کرتے ہین سو بھی سربگیہ شرومن ہین جیسے شری مہادیو سوامی ہین سامانیہ (بدرجۂ اوسط) سربگیہ نہین ہین کیونکہ اور لوگ تو دھیان اوستھا مین سربگیہ ہوتے ہین اور ایشور تو سوبھاوہی سے سربگیہ (یعنی سب کچھ جاننے والے) ہین۔ ۲۔ بھلا سو کیون اگیانیون کی طرح بن کے پشو پنچھیون سے اپنی استری کو پوچھتے پھرینگے ساکشات بشد بگیان کے دھام شری پت دیو برودھیون کے شتر۔ ۳۔ اور شری مہادیو سوامی کی بانی بھی جھوٹھی نہین ہو سکتی کہ شری مہادیو سوامی آپ سربگیہ ہین سنسار جانتا ہے۔ ۴۔ اس پرکار کی شنکا ستی جی کے من مین اپار ہوئی بہُتیرا من مین بچار کیا پرنتُ کسی بھانت من مین بودھ کا پرچار نہوا ارتھات من نہ سمجھا۔ ۵۔ جدپ ستی جی نے شوجی سے نہین کہا پرنتُ سرب انترجامی شوجی ستی جی کے من کی بات سب جان گئے

اور کرپا پورنک ہوئے۔ ۶۔ کہ ہے ستی جی سنو تمھارا استری کا سوبھاو ہے ایسا سندیہہ ہردے میں کبھی نہ کرنا چاہیے۔ ۷۔ دیکھو جس سوامی کی کتھا ابھی تمنے اگست منی سے سنی اور جسکی بھگتی میں نے تمھارے سامنے منی کو سنائی۔ ۸۔ سو رگھبیر میرے اشٹ دیو ہی ہیں جنکو مہا دھیر منی سدا سیوتے ہیں۔

ہرگیت چھند

منِ دھیر جوگی سدّھ سنتت بمل من جہہ دھیاوہیں
کہہ نیت نگم پُران آگم جاس کیرت گاوہیں
سوئی رام بیاپک برہم بھون نکائے پت مایا دھنی
اوترؤ اپنے بھگت ہت نج تنتر نیتری رگھکل منی

۵۰۔ سورٹھہ

لاگ نہ اُر اُپدیش جدپ کہیو شو بار بہت
بولے بہس مہیش ہر مایا بل جان جیہ

۱۔ منِ دھیر بیاس پراشر آدِ جوگی کپل لومس آدِ سدّھ شنک سنکادِک شدّھ من سے جس پربھو کو نرنتر دھیان کرتے ہیں اور نگم چاروں بید اٹھارہ ہوں پران چھہوں شاستر اور سب تنتر جس سوامی کی اننت کیرت کو نیت نیت کہکر گاتے ہیں ہے ستی جی سوئی یے رام ہیں اور یے ہی بیاپک برہم ہیں یے ہی اننت کوٹ برہمانڈوں کے سموہوں گروہ ۱۲ کے ایک ہی پت سوامی ہیں اور جس مایا کے بس ہوکر برہما اندر آدِ سب دیوتا اور سب سنسار موہت ہے تس مایا کے پت یہی ہیں ارتھات مایادھیش ہیں سو اپنے بھگتوں کے ہت کے کارن اپنی اچھا سے اوترے ہیں یے سوامی سب کے الیشور سوتنتر (آزاد) رگھکل کے منِ ہیں کسی کے آدھین نہیں ہیں جیسا مہابھارت پران میں لکھا ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ रुद्रं समाश्रितो देवा रुद्रो ब्रह्माणमाश्रितः । ब्रह्मा ममाश्रितो नित्यं नाहं कञ्चिदुपाश्रितः ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

اشلوک کے ارتھ سب دیوتا رودر کے آشری ہیں اور رودر برہما جی کے آشری ہیں اور برہما جی میرے آشری ہیں اور میں سوتنتر ہوں کسی کے آشری نہیں ہوں بس سے ہے ستی جی تم ایسین کچھ سندیہہ نکرو میرے ست بچن پر بسواس کرو۔ ۵۰۔ سورٹھہ جدپ شوجی نے کئی بار سمجھایا پرنت ستی جی کے ہردے میں جب نہ آیا تب شوجی ہری کی مایا کا

بُل بچار کر پھر ایسے بولے ۔ (یہان پچاس چوپائیون کے پیچھے یہہ پہلا ہرگیت چھند ہوا)

۱ جو تمہرے من ات سنندیہو ۔ تو کن جاے پرچھا لیہو
۲ تب لگ بیٹھ رہون بٹ چھاہین ۔ جب لگ تم آؤ مم پاہین
۳ جیسے جاے موہ بھرم بھاری ۔ کریہہ سو جتن بیبیک بچاری
۴ چلی ستی شو آیس پائی ۔ کرت بچار کرون کا بھائی
۵ اہان شمبھو اس من انمانا ۔ دچھ ستا کہ نہین کلیانا
۶ مورہو کہے نہ سنشی جاہین ۔ بدھ بپریت بھلائی ناہین
۷ ہوئی سوئی جو رام رچ راکھا ۔ کو کر ترک بڑھاوی ساکھا
۸ اس کہہ لگے جپن ہر ناما ۔ گئی ستی جہان پربھ سکھ دھاما

۱۵ - دوہا
پُن پُن ہردی بچار کر دھر سیتا کر روپ
آگے ہوے چل پنتھ تہہ جہہ آوت سر بھوپ

۱ - جو تمہارے من مین ات ہی سندیہہ ہے کہ سمجھانے سے نہین جاتا ہے تو جاکر پرچھا کیون نہ لے آؤ ۔ ۲ - تب تک مین یہان برگد کی چھانہہ کے تلے بیٹھا ہون جب تک تم پرچھا لیکر میرے پاس پلٹ آؤگی ۔ ۳ - جب پرکار تمہارا یہ بڑا بھاری موہ جاتا رہے سو جتن تم بیبیک بچار کرو ۔ ۴ - تب تو ستی جی شو جی کی اگیا لیکر چلین اور بچار کرنے لگین کہ اب کیسے پرچھا لینا چاہیے ۔ ۵ - اور وہان شری مہادیو جی نے یہ بچار کیا کہ اسمین ستی جی کا بھلا نہین ہے ۔ ۶ - کیونکہ جو میرے سمجھانے پر بھی اسکا سندیہہ نہین جاتا ہے تو کچھ دَیو ہی بپریت ہے اسمین بھلائی نہین ہے ۔ ۷ - ہوگا تو وہی جو کچھ رام کیا چاہتے ہین میرے کون ترک کرکے شاکھا بڑھاوی ۔ ۸ - ایسا نشچے کرکے آپ تو رام بھجن کرنے لگے اتنے مین ستی جی جہان آنند منگل نواس شری رام چندر جی چلے جاتے تھے تہان پہنچین ۔ ۱۵ - دوہا ۔ پھر پھر ہردی مین بچار کرکے سیتا جی کا روپ دھارن کرکے اس مارگ کے سامنے ہوکر چلین جس مارگ سے شری رام چندر جی آتے تھے

۱ لچھمن دیکھا اما کرت بیکھا ۔ چکت ہردی بھرم بھیو بسیکھا
۲ کہہ نہ سکت کچھ ات گمبھیرا ۔ پربھ پر بھاو جانت مت دھیرا
۳ ستی کپٹ جانا سر سوامی ۔ سبھ درسی سب انتر جامی

۴ سُمرت جاہ مٹی اگیانا شوی سربگیہ رام بھگوانا
۵ ستی کینہہ چہہ تہان وُراؤ دیکھو نار سوبھاؤ پربھاؤ
۶ نج مایا بل ہردی بکھانی بولے بہنس رام مرد بانی
۷ جوڑ پان پربھ کینہہ پرناموُ پتا سمیت لینہہ نج ناموُ
۸ کہیو بہور کہان برکھ کیتوُ بپن اکیل پھرو کہہ ہیتوُ

۵۲ رام بچن مرد گوڑھ سن اُپجا ات سنکوچ
ستی سبھیت مہیش پہان چلی ہردی بڑ شوچ

۱- لچھمن جی تو ستی جی کے بدلے ہوئے بھیس کو دیکھکر چکیت ہردی ہو گئے اس بشیکھ بھرم سے کہ سیتاجی تو کاٹ کاٹ مین راون کے مارے جانے پر ملتی ہین اس کا ئب مین ابھی ملنے کا کارن سوامی ہی جانین کہ کیا ہے ستی جی کی بناوٹ کچھو نہین جانی کیونکہ جیو تو دھیان اوستھا مین ہی سربگیہ ہوتا ہے سوتہہ سربگیہ تو ایشور ہی ہے ۲- اس سے لچھمن جی کچھ کہہ بھی نہین سکتے کیونکہ بڑے گروے گمبھیر ہے مین پربھ کے پربھاو کو جانتے ہین بڑے مت دھیر ہین ۳- ستی جی کا کپٹ سوتہہ سربگیہ دیو دیو ایشور شری رام چندر نے جانا کیونکہ سم درشی نراپرن کھلے ڈھکے کے ایکسان دیکھنے والے ہین اور سب کے انتر جامی ہین ۴- جنکا سمرن کرنے سے جیو ونکا اگیان ناش ہوتا ہے ایسے سربگیہ رام بھگوان ہین ۵- تہان ستی جی چھپاو کیا چاہتی ہین دیکھو استری کے سوبھاو کے پربھاو کو ۶- تب تو شری رام چندر جی اپنی مایا کے بلوان گن کو ہردے مین سراہ کر اور ہنسکر ستی جی سے پرم کومل بانی سے بولے ۷- پہلے تو ہاتھ جوڑ کر پتا سمیت اپنا نام لیکر پرنام کیا ۸- پھر پوچھا کہ شوجی کہان ہین اور تم اس بن مین اکیلی کس کارن پھرتی ہو ۵۲- دوہا- ایسے شری رام چندر جی کے کومل گوڑھ آشے جکت بچن سنکر ستی جی کو بڑا اسنکوچ ہوا اور بہت ڈر سمیت بڑا شوچ کرتی ہوئی شوجی کے پاس پھر چلین

۱ مین شنکر کر کہا نہ مانا نج اگیان رام پر آنا
۲ جاے اُتر اب دیہون کاہا اُر اپجا ات دارن داہا
۳ جانا رام ستی دکھ پاوا نج پربھاو کچھ پرگٹ دکھایا
۴ ستی دیکھ کوتک مگ جاتا آگے رام سہت سری بھراتا

۵ پھر چتوا پاچھے سوئی دیکھا ۔ سہت بندھو سیہ سندر بیکھا
۶ جہاں چتوا تہاں پربھو آسینا ۔ سیوین سدھ منیش پربینا
۷ دیکھے شِوبدھ بشن انیکا ۔ امت پربھاو ایک تے ایکا
۸ بندت چرن کرت پربھو سیوا ۔ بِبدھ بیکھ دیکھے سب دیوا

۵۳ - دوہا
ستی بدھاتری اندرا دیکھی امت انوپ
جیہہ جیہہ بیکھ اجادِ سُر تیہہ تیہہ تن انرُوپ

اب دیکھو میری جڑتا ہی کہ میں نے ترکا لگیہ شرب درشی جگت گرو وِشنو ناتھ اپنے پت کے اپدیش کو نہ مانا اپنا اگیان بُنڈھ بگیان لکھن شری رام چندر جی پر لائی ۔ ۲ ۔ شو اب میں جاکر اپنے سوامی کو کیا اُتر (جواب) دونگی ایسا مہا دارُن داہ ہردے میں اُتپن ہوا ۔ ۳ ۔ شری رام چندر جی نے جانا کہ ستی جی نے دُکھ پایا تو اپنا پربھاو کچھ پرچھ بھی دکھایا ۔ ۴ ۔ ستی جی نے مارگ میں جاتے ہوئے ٹکا ٹک دیکھا کہ شری رام چندر جی شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سمیت آگے چلے جاتے ہیں ۔ ۵ ۔ یہ دیکھکر پھر جو پیچھے لوٹ کر دیکھا تو کیا دیکھا کہ وہی شری رام چندر جی شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سمیت سُندر بھیس بنائے ہوئے براجتے ہیں ۔ ۶ ۔ پھر تو ستی جی جہاں جہاں دیکھتی ہیں تہاں تہاں شری رامچندر جی شری لچھمن جی اور شری سیتا جی سہت براجتے ہیں اور بڑے بڑے سدھ مُنیشور اُنکی سیوا کر رہے ہیں ۔ ۷ ۔ اور رام بگرہ پرت (یعنی شری رام چندر جی کی ہر مورت پیچھے) شِو برہما بشن انیک دیکھے کہ ایک سے ایک کا پربھاو ادھک ہے ۔ ۸ ۔ نیک شری رام چندر جی کے چرنوں کو سب کے سب ڈنڈوت کر رہے ہیں اور سیوا کر رہے ہیں اور وہ دیوتا اور ہی اور روپ کے دیکھے ۵۳ ۔ دوہا ۔ پھر جیسے انیک روپ کے شو برہما بشن اندرا آدک دیوتا دیکھے تیسے ہی انیک ستی برہمانی اندرانی آدبھی دیکھیں جس جس بھیس سے بھگوت تن برہما آدِ دیوتا دیکھے اسی اسی تن کے جوگ (یعنی لائق) اُنکی شکتیاں (یعنی استریاں) بھی دیکھیں ۔

۱ دیکھے جہاں تہاں رگھپت جیتے ۔ شکتن سہت سکل سُر تیتے
۲ جیو چراچر جے سنسارا ۔ دیکھے سکل انیک پرکارا
۳ پوجہن پربھہہ دیو بہو بیکھا ۔ رام روپ دوسر نہین دیکھا

۴	اولوکے رگھپت بہتیرے	سیتا سہت نہ بیش گھنیرے
۵	سوئی رگھبر سوئی لچھمن سیتا	دیکھ ستی ات بھئی سبھیتا
۶	ہردے کمپ تن سدھ کچھو ناہیں	نین موند بیٹھی مگ ماہیں
۷	بہر بلوکیو نین اگھاری	کچھو نہ دیکھ تہاں دچھ کماری
۸	پن پن نائے رام پد سیشا	چلی ستی جہاں رہے گریشا

۵۴ - دوہا

گئی سمیپ مہیش تب ہنس پوچھی کشلات
لینہہ پریچھا کون بدھ ستت کہو سب بات

۱- سو جہاں جہاں جتنے رام روپ دیکھے اتنے ہی اپنی اپنی شکتیوں سہت سب دیوتا بھی دیکھے - ۲- اور سنسار میں جو چراچر جیو ہیں سو بھی انیک پرکار کے دیکھے - ۳- جو دیوتا کہ پربھو کو پوجتے ہیں اُنکے تو انیک بھیس دیکھے پرنت شری رام چندر جی کا روپ اور بھیس کانہ دیکھا - ۴- سیتا جی اور لچھمن جی سمیت سندر جنکے بھیس ایسے رام روپ بھی جدپ انیک دیکھے - ۵- پرنت انکے روپ اور بھانت کے نہ دیکھے تیسے ہی رام تیسے ہی لچھمن سیتا یہ دیکھکر ستی جی تو بہت بھیئت ہوگئیں - ۶- ہردے کانپنے لگا شریر کی کچھ سدھ نہ رہی نیتر موند کر مارگ ہی میں ڈر کر بیٹھ گئیں - ۷- پھر جو آنکھ کھول کر دیکھا تو پھر ستی جی کو وہاں کچھ نہ دیکھ پڑا - ۸- بار بار شری رام چندر جی کے چرنوں کو پرنام کرکے جہاں شری شوجی تھے وہاں کو ستی جی چلیں - ۵۴ - دوہا جب پاس گئیں تب تو شوجی نے ہنسکر کشل پرشن کرکے پوچھا کہ تمنے کون بدھ سے پریچھا لی سو سب سچ کہو

۱	ستی سمجھ رگھبیر پربھاؤ	بھے بس شو سن کینہہ دراؤ
۲	کچھو نہ پریچھا لینہہ گسائیں	کینہہ پرنام تمہارہ نائیں
۳	جو تم کہا سو مرکھا ہوئی	موریں من پرتیت ات سوئی
۴	تب شنکر دیکھیو دھر دھیانا	ستی جو چرت کینہہ سب جانا
۵	بہر رام مایہہ سر نادا	پریر ستیہہ جیہہ جھوٹھ کہاوا
۶	ہر اچھا بھاوی بلوانا	ہردے بچارت شمبھو سجانا
۷	ستی کینہہ سیتا کر بیکھا	شو اُر بھیو بکھاد بشیکھا
۸	جواب کروں ستی سن پریتی	مٹی بھات پتھ ہوئے انیتی

۵۵- دوہا- پرم پریا نہین جاے تج کیے پریم بڑ پاپ
پرگٹ نہ کہت مہیش کچھ ہردی ادھک سنتاپ

۱- ستی جی کو جو شری رام چندر جی کا پربھاو دیکھکر ڈر سما گیا تھا اسی ڈر کے مارے شوجی سے چھپایا۔ ۲- کہ ہے سوامی مین نے کچھ پریچھا نہین لی آپ ہی کی طرح پرنام کرکے چلی آئی۔ ۳- کیونکہ جو کچھ آپ نے کہا سو جھوٹھ نہو گا میرے من کو تو اسی پر بڑا بشواس ہے۔ ۴- تب تو شوجی نے جو دھیان دھر کے دیکھا تو جو چرتر ستی جی نے پریچھا لینے مین کیا تھا سو سب جان لیا۔ ۵- پھر شوجی نے بھگوان کی مہا پربل مایا کو پرنام کیا کہ جسنے اپنی پربلتا سے ستی جی سے بھی جھوٹھ کہوایا۔ ۶- بھگوت اچھا جو بھاوی ہے سو بلوان ہے یہ شوجی پرم سجان اپنے ہردی مین بچار کرنے لگے۔ ۷- ستی جی نے جو سیتا جی کا بھیس کیا تھا اسکو سمجھکر شوجی کے ہردی مین بڑا دکھ ہوا۔ ۸- کہ اب مین ستی جی سے جو پریت کرون تو میری بھگت پنتھ لپت ہو جاوے اور بڑی انیت ہووے۔ ۵۵- دوہا- پرم پیاری ستی چھوڑی تو جاتی نہین اور پریم کرنے سے بڑا پاپ ہوتا ہے پرگٹ مین تو شوجی کچھ نہین کہتے ہین پرنتو ہردی مین بڑا داہ ہے۔

۱ تب ہی شنبھو ہر پد شر ناوا ۔ سمرت رام ہردی اس آوا
۲ یہ تن ستہہ بھینٹ موہ ناہین ۔ شو سنکلپ کینہ من ماہین
۳ اس بچار شنکر مت دھیرا ۔ چلے بھون سمرت رگھبیرا
۴ چلت گگن بھی گرا سہائی ۔ جے مہیش بھل بھگت دڑھائی
۵ اس پرن تم بن کری کو آنا ۔ رام بھگت سمرتھ بھگوانا
۶ سن نبھ گرا ستی ار سوچا ۔ پوچھا شو سمیت سکوچا
۷ کینہ کون پرن کہو کرپالا ۔ ست دھام پربھ دین دیالا
۸ جدپ ستی پوچھا بہو بھانتی ۔ تدپ نہ کہیو ترپر آراتی

۵۶- دوہا- ستی ہردی انمان کیو سب جانا سربگیہ
کینہ کپٹ مین شمبھو سن ناری سہج جڑ اگیہ

۱- تب تو شوجی نے اس شوچ سنتاپ مین بیاکل ہو کر جو پربھو کے چرنون کو سر نوایا تو شری رام چندر جی کو اسمرن کرتے ہی یہ گیان انکے ہردی مین آ گیا۔ ۲- کہ اس شریر

ستی جی نے سیتا جی کا روپ رکھا ہی سو ستی جی کے اِس شریر سے مجھکو بھینٹ کرنا اچت نہین ہی یہ سنکلپ شوجی نے اپنے من ہی مین کر دیا - ۳- اور پربھو کو اسمرن کرتے ہوئے اپنے استھان کو چلے - ۴- تو چلتے ہی راہ مین دیو بانی ہوئی کہ جی شوجی تمنے بھگت مارگ کو اچھا دڑھ کر دکھایا - ۵- ایسا کٹھن پرن تمہارے سوا اور کون کرسکتا ہی یہ تمہاری ہی سامرتھ ہی کیونکہ تم رام بھگتون مین ات سمرتھ شریمن بھگوان ہوا - تھات بھگوت کی آتما ہو - ۶- ایسی دیو بانی کے سنتے ہی ستی جی کے من مین بڑا شوچ ہوا اور شوجی سے سنکوچ سہت پوچھا کہ ہے سوامی آپ نے کون ایسا سنکلپ کیا ہی سو اس داسی سے تو کہیے آپ تو ستیہ دھام اور دین دیال ہین - ۸- یدپ ستی جی نے انیک بھانت سے پوچھا تدپ ترپرارن شوجی نے کچھ بھی نہ کہا - ۵۶ - دوہا - تب تو ستی جی نے بھی جو دھیان کرکے دیکھا تو سب جان لیا کیونکہ سربگیہ ہین پچھتانے لگین کہ دیکھو مین نے شوجی سے کپٹ کیا یا ہی تے استری سہج جڑ اگیانی کہی گئی ہین -

۱	ہردی شوچ سمجھت نج کرنی		چنتا امت جاے نہین برنی
۲	کرپا سندھ شو پرم اگادھا		پرگٹ نہ کہیو مور اپرادھا
۳	شنکر رکھ اولوک بھوانی		پربھو موہ تجیو ہردی اکلانی
۴	نج اگھ سمجھ نہ کچھ کہہ جائی		تپئی اوان او ار ادھکائی
۵	ستیہ سسوچ جان برکیتو		کہیو کتھا سندر سکھ ہیتو
۶	برنت پنتھ بیبدھ اتہاسا		بشوناتھ پہنچے کیلاسا
۷	تہان پن سمبھو سمجھ پرن آپن		بیٹھے بٹ تر کر کملاسن
۹	شنکر سہج سروپ سنبھارا		لاگ سمادھ اکھنڈ اپارا

۵۷- دوہا	ستی بسین کیلاس تب ادھک شوچ من مانہہ مرم نہ کوؤ جان کچھ جگ سم دوس سرا نہہ

۱- اب تو ستی جی کے ہردے مین اپنی کرنی سمجھکر بڑا شوچ ہوا اور اپار چنتا ہوئی - ۲- دیکھو کرپا سندھ شوجی ات گمبھیر نے میرے اپرادھ کو پرگٹ نہین کیا - ۳- شوجی کا رکھ دیکھکر ستی جی نے جانا کہ سوامی نے مجھکو تیاگ کیا تب بہت بیاکل ہوئین - ۴- اپنا اپرادھ سمجھکر کچھ کہا توجاتا نہین ہی کمھار کے انوا کی طرح ہردے بھیتر ہی بھیتر تپتا ہی - ۵- تب تو

پرم کرپال شوجی ستی جی کو شوچ مین دیکھکر اُنکے پرسن ہونے کے لیے سندر کتھا کہنے لگے ۔ ۶- اس پرکار مارگ مین انیک بھانت کے اتہاس کہتے ہوئے بشوناتھ کیلاس پر پہونچے ۔ ۷- تہان شوجی اپنا پرن سمجھکر برگد برچھ کی چھایا مین کملاسن کرکے (پلتھی مار کر) بیٹھے ۔ ۸- اور اپنے سوروپ مین اونسھت ہوئے لیں سے اپار اکھنڈ سمادھ جگت ہوئے ۔

۵۷- دوہا- اب ستی جی کیلاس پر باس کرتی ہین پرنت دن دن شوچ من مین بڑھتا ہی جاتا ہی یہ بھید تو کوئی نہین جانتا ہی ستی جی کو ایک ایک جگ کے سمان بیتتا ہی (یعنی گذرتا ہی) ۔

۱ نت نو شوچ ستی اُر بھارا ۔ کب ہیئون دکھ ساگر پارا
۲ مین جو کینھ رگھوپت اپمانا ۔ پن پت بچن مرکھا کر جانا
۳ سو پھل موہن بدھاتا دینھا ۔ جو کچھو اُچت رہا سو کینھا
۴ اب بدھ اس نہ بوجھیے توہی ۔ شنکر بمکھ جیاوہ موہی
۵ کہہ نہ جاے کچھ ہردی گلانی ۔ من مان رامہہ سمر سیانی
۶ جو پربھ دین دیال کہاوا ۔ آرت ہرن بید جس گاوا
۷ تو مین بنے کرون کر جوری ۔ چھوٹی بیگ دیہہ یہہ موری
۸ جو مرے شو چرن سنیہو ۔ من کرم بچن ست برت ایہو

۵۸- دوہا
تو سم درشی سنو پربھ کرو سو بیگ اُپاے
ہوے مرن جیہہ بنہہ شرم دُسہہ بپت بہاے

۱- نت نیا یہہ سوچ ستی جی کے ہردے پر بوجھ سا پڑا ہی کہ ہے دیو اس دکھ کے سمندر کا پار کب مین پاؤنگی ۔ ۲- مین نے جو شری رام چندر جی کا اپمان کیا اور ست سندھ اپنے پت کا بچن جھوٹھا جانا ۔ ۳- اسکا پھل ہے دیو یہ جو تو نے مجھکو دیا سو تو جو اُچت تھا سوئی کیا ۔ ۴- پرنت ہی بدھ اب یہ تجھکو اُچت نہین ہی کہ شوجی سے بمکھ کرکے مجھکو جیاوتا ہی ۔ ۵- اس پرکار جیسی کچھ ستی جی کے من مین گلان (غیرت) ہے سو کہی نہین جاتی ہی جب کوئی اُپاے اس دکھ سے چھوٹنے کا نہ دیکھا تب اُپاے رہت ہو کر من مین رامجی کو سمرن کیا یا ہی تے سیانی کہا ۔ رام بھجن تے چتر نہ ۔ کہ ہے پربھو جو آپ دین دیال کہاتے ہین اور آرت ہرن آپکا جس بید گاتے ہین ۔ ۷- تو مین

ہاتھ جوڑ کر آپ سے بنتی کرتی ہون کہ یہ دیہہ میری جلدی چھوٹ جاے ۔ ۸- جو میرے من مین شوجی کے چرنون کا اسنیہہ ہو اور تن من بچن کر کے یہی میرا ست برت ہو ۔ ۵۸- دوہا- تو سنو ہے سم درشی پربھو کہ آپ جلدی ایسا اپاے کیجیے کہ جسمین بنا پریشرم ہی میرا مرن ہوجاے جس سے یہ دسہہ بپت میری ناش ہوجاے

۱ یہ بدھ دکھت پرجیش کماری ۔ اکتھنیہ داڑن دکھ بھاری
۲ بیتے سمبت سہس ستاسی ۔ تجی سمادھ شمبھو ابناشی
۳ رام نام شو سمرن لاگے ۔ جانا ستی جگت پت جاگے
۴ جاے شمبھو پد بندن کینہا ۔ سنمکھ شنکر آسن دینہا
۵ لگے کہن ہر کتھا رسالا ۔ دچھ پرجیش بھیو تیہہ کالا
۶ دیکھا بدھ بچار سب لایک ۔ دچھ کینہ پرجاپت نایک
۷ بڑا ادھکار دچھ جب پاوا ۔ اتی ابھمان ہردے تب آوا
۸ نہین کوؤ اس جنمو جگ ماہین ۔ پربھتا پاے جاہ مد ناہین

۵۹- دوہا- دچھ لیے من لول سب کری لاگ بڑ جاگ
نیوتے سادر سکل سُر جے پاوت مکھ بھاگ

۱- اس پرکار مہا دکھت ہی پرجیش پرجاپت دچھ کماری کہ جسکا مہا بھاری داڑن دکھ کہنے مین نہین آسکتا ہے ۔ ۲- ایسے مہا دکھ سہتے ہوئے جب ستاسی ہزار برس بیتے تب ابناشی شری شوجی نے سمادھ کو تیاگ کیا ۔ ۳- جب شری شوجی نے رام نام کا سمرن کیا تب ستی جی نے جانا کہ جگت کے سوامی شری شوجی جاگے ۔ ۴- پاس جاکر شوجی کے چرنون کو ڈنڈوت کیا شوجی نے اپنے سامنے بیٹھنے کو آسن دیا ۔ ۵- اور سندر سندر بھگوت کتھا کہنے لگے اسی کال مین ستی جی کا پتا برہماجی کا پتر دچھ سب پرجاپتون کا مالک ہوا ۔ ۶- کیونکہ جب برہماجی نے بچار کر اسکو سب کامون کے جوگ دیکھ لیا تب اسکو سب پرجاپتون کا نایک کردیا ۔ ۷- جب ایسا بڑا بھاری ادھکار دچھ نے پایا تب بہت ابھمان اسکے ہردے مین آیا ۔ ۸- کیونکہ پربھتا کا سوبھاو ہی ابھمان ہے کوئی ایسا سنسار مین نہین تھا کہ جسکو پربھتا پاکر مد نہوا ہو ۔ ۵۹- دوہا- تب دچھ پرجاپت نے مایا پوری ہردوار کنکھل چھیتر مین شری بھاگیرتھی گنگاجی کے کنارے

ایک بڑا جگت کرنے کے لیے سب منیشوروں کو بلایا اور جو دیوتا جگ میں بھاگ پانے کے ادھکاری تھے اُن سب کا آدر سمیت نمنترن (نیوتا) کیا۔

۱	کنر ناگ سدھ گندھربا	بدھوئن سمیت چلے سُر سربا
۲	بشن برنچ مہیش بہائی	چلے سکل سُر یان بنائی
۳	ستی بلوکے بیوم بمانا	جات چلے سُندر بدھ نانا
۴	سُر سُندری کرہِن کل گانا	سُنت شروَن چھوٹہِن مُن دھیانا
۵	پوچھیو تب شو کہیو بکھانی	پتا جگ سُن کچھ ہرکھانی
۶	جو مہیش موہ آیسُ دیہیں	کچھ دن جائے رہوں مِس ایہی
۷	پت پرتیاگ ہردے دکھ بھاری	کہے نہ نج اپرادھ بچاری
۸	بولی ستی منوہر بانی	بھے سنکوچ پریم رس سانی
۶۰- دوہا	پتا بھون اُتسو پرم جو پربھ آیسُ ہوئے تو میں جاؤں کرپایتن سادر دیکھن سوئے	

۱- دچھ پرجاپت کے نیوتے ہوئے سب کنر گندھرب سدھ چارن جچھ رچھ دیو جات اپنی اپنی استریوں سمیت جگ شالا کو چلے۔ ۲- بھگوان بشن اور برہماجی اور شوجی کو چھوڑ کر اور سب دیوتا اپنے اپنے بمان بنا کر چلے جدپ نیوتا تو برہما اور بشن کو بھی ایک شوجی کو چھوڑ کر دیا تھا پرنت شوجی کا انادر سمجھ کر یے بھی نہیں گئے ۳- ستی جی نے جو آکاش میں سندر انیک پرکار کے دیو بمان چلے جاتے دیکھے۔ ۴- جن پر دیوتوں کی استریاں سندر گان کرتی جاتی تھیں جسکے سنتے ہی منیشوروں کے دھیان چھوٹ جاتے تھے۔ ۵- تو شوجی سے پوچھا تب انھوں نے دچھ کی جگ کا آرمبھ ہونا کہا تب تو ستی جی پتا کا جگ سُنکر کچھ ہرکھت ہوئیں۔ ۶- کہ جو سوامی مجھکو آگیا دیویں تو بھلا اسی بہانہ سے کچھ دن پتا کے گھر رہ آؤں۔ ۷- کیونکہ پت کے چھوڑ دینے کا ہردے میں بڑا بھاری دکھ ہے سو تو اپنا اپرادھ (ارتھات سیتاجی کا روپ دھارن کرنے کا اپرادھ) ستی جی سمجھ کر کہہ نہ سکیں۔ ۸- یہ اوکھا (حیلہ) پاکر اَت منوہر بانی ڈر اور سنکوچ اور پریم رس کی بھری ہوئی شوجی سے بولیں۔ ۶۰- کہ ہے سوامی دیکھو میرے پتا کے گھر ایسا بڑا اُتسو ہو رہا ہے سو ہے کرپا کے گھر سوامی جو آپ کرپا کر کے آگیا دیں

تومین بھی بڑی اُبھلا کہا سے اُسکو دیکھنے جاؤن۔

۱	کہیو نیک مورہہ من بھاوا	یہ انچت نہین نیوت پٹھاوا
۲	دچھ سکل نج ستا بُلائی	ہمرے بیر تمھین بسرائی
۳	برہم سبھا ہم سن دکھو مانا	تا تے اجھون کرہی اپمانا
۴	جو بن بولے جاہُ بھوانی	رہی نہ شیل سنیہہ نہ کانی
۵	جدپ متر پربھ پت گرگیہا	جیئے بن بولیہو نہ سندیہا
۶	تدپ برودھ مان جہان کوئی	تہان گئے کلیان نہ ہوئی
۷	بھانت انیک سنبھو سمجھاوا	بھاوی بس نہ گیان اراوا
۸	کہہ پربھو جاہُ جو بن ہی بُلائے	نہین بھل بات ہمارے بھائے

۶۱۔ دوہا

کہ دیکھا ہر جتن بہہ رہئی نہ دچھ کماری
دیئے مکھیہ گن سنگ تب بدا کینہ ترپرار

۱۔ اسکے اتر مین شیوجی بولے کہ تمنے اچھا کہا میرے بھی من کو بھایا پرنتُ یہ بڑا انچت ہے کہ تمھارے پتا نے تمکو نیوتا نہین بھیجا۔ ۲۔ دچھ نے اور اپنی تیرہ لڑکیون کو تو بُلایا پر ہمارے بیر بھاو سے ایک تمھین کو بُھلا دیا۔ ۳۔ آگے تمھارے پتا برہماجی کی سبھا مین ہمسے دکھ مان گئے تھے اس سے اب تک ہمارا اپمان ہی کیے جاتے ہین۔ ۴۔ جو تم بنا بلائے جاؤگی تو ہے ستی تمھارا شیل اسنیہہ کان (مرجاد) کچھ نہ رہیگا اپمان ہی ہوگا ۵۔ جدپ اپنے متر اور سوامی اور پتا اور گرو کے گھر بنا بُلائے بھی نہ سندیہہ جانا چاہیئے ارتھات اُچت ہے۔ ۶۔ تدپ جہان اُنمین سے بھی جو کوئی برودھ مانتا ہو تہان جانے مین بھلا نہین ہوتا ہے۔ ۷۔ اس پرکار شیوجی نے ستی جی کو انیک بھانت سے بہتیرا سمجھایا پرنتُ بھاوی کے بس کچھ بھی گیان اُنکے ہردے مین نہ آیا۔ ۸۔ پھر بھی شیوجی نے کہا کہ تم جو بنا بلائے ہی جاتی ہو تو یہ بات ہماری جان مین کچھ بھلی نہین ہے۔ ۶۱۔ دوہا۔ اس پرکار بہتیرا شیوجی تھکر جب ہار گئے اور ستی جی نے نہ مانا چلنے پر اُستھت (مستعد) ہی ہو گئین تب شیوجی نے کچھ اپنے مکھیہ گن (چیدہ چیدہ سپاہی) سنگ کر کے ستی جی کو بدا کیا۔

۱	پتا بھون جب گئی بھوانی	دچھ تراس کاہو نہ سنمانی
۲	سادر بھلے ملی اک ماتا	بھگنی ملین بہت مسکاتا

۳	دچھ نہ کچھ پوچھی کشلاتا		ستہہ بلوک جرے سب گاتا	
۴	ستی جاے دیکھیو سب جاگا		کتھون نہ دیکھ شمبھو کر بھاگا	
۵	تب چت چڑھیو جو شنکر کہیو		پربھ اپمان سمجھ اُر دہیو	
۶	پاچھل دکھ نہ ہردی اس بیاپا		جس یہ بھیو مہا پرتاپا	
۷	جدپ جگ داُرن دکھ نانا		سب تے کٹھن جات اپمانا	
۸	سمجھ سو ستی بھیو ات کرودھا		بہہ بدھ جننی کینہہ پربودھا	

۶۲- دوہا-
شیو اپمان نہ جاے سہہ ہردی ہوت پربودھ
سکل سبھ ہٹھ ہٹک تب بولی بچن سکرودھ

۱- جب پتا کے گھر ستی جی پہونچین تو دچھ کے ڈر کے مارے کسی نے سمان آدر کیا ۲- اور سمیت بھلے بھاو کرکے ایک ماتا ہی تو ملی اور بھگنی (بہن) جو ملین تو مسکان سمیت ہی ملین ۔ ۳- اور دچھ نے تو کشل بھی نہ پوچھی کنت ستی جی کو دیکھکر سب انگ اُسکے جلنے لگے ۔ ۴- جب ستی جی نے جا کر سب جگت شالا کو دیکھا اور کہین بھی شوجی کا بھاگ (یعنی حصہ) نہین دیکھ پڑا ۔ ۵- تب جو کچھ کہ شوجی نے کہا تھا سو چیت مین سما گیا اور اپنے سوامی کا اپمان سمجھکر ہردے جلنے لگا ۔ ۶- پت کے تیاگ دینے کا پچھلا دکھ ہردے مین ایسا نہ بیاپا تھا جیسا کچھ یہ مہا داُرن داہ ہوا ۔ ۷- جدپ سنسار مین ایک سے ایک داُرن دکھ انیک پرکار کے ہین پرنت سب سے مہا کٹھن دسہہ دکھ جات ذات ۱۲ کے اپمان کا ہوتا ہی ایسا دوسرا دکھ نہین ۔ ۸- سو سمجھکر ستی جی کے من مین بہت ہی کرودھ اپجا تہان اُنکی ماتا نے انیک پرکار سے اُنکو سمجھایا بھی ۔

۶۲- دوہا- پرنت شوجی کا اپمان نہ سہا گیا اور ماتا کے سمجھانے پر بھی کچھ بودھ ہوا تب تو سمپورن سبھا کو ہٹھ پوربک جگت کرم سے روک کر کرودھ سہت مہا داُرن سنتاپ روپ بچن بولین (یعنی بد دعا دے کر کہا) ۔

۱	سنو سبھا سد سکل منندا		کہی سنی جن شنکر نندا	
۲	سو پھل ترت لہب سب کاہو		بھلی بھانت پچھتاب پتاہو	
۳	سنت شمبھو شری پت اپبادا		سنئے جہان تہان اس مرجادا	
۴	کاٹئے جیبھ جو تاس بسائی		شرون موند نہ تو چلئے پرائی	

۵ جگد آتما مہیش پُراری ۔ جگت جنک سب کے ہتکاری
۶ پتا مندمت نندت تیہی ۔ دچھ شُکر سنبھو یہہ دیہی
۷ تج ہون تُرت دیہہ تہہ ہیتو ۔ اُر دھر چندر مَول برکھ کیتو
۸ اس کہہ جوگ اگن تن جارا ۔ بھیو سکل مکھ ہاہاکارا

۶۳ ۔ دوہا
ستی مرن سُن سنبھو گن لگے کرن مکھ کھیس
جگ بِدھونس بِلوک بھرگ رچھیا کینہ منیش

۱ ۔ کہ ہے سبھا اُدھکاری اور ہے منیشور و تم سب میرے بچن سنو کہ جنہوں نے پہلے برہم سبھا میں شری شنکر سوامی کی نندا کری اور سُنی ہے ۔ ۲ ۔ سو اُسکا جیتا جوگ پھل سبکو ابھی ملیگا اور میرا پتا بھی بھلی بھانت سے پچھتاویگا ۔ ۳ و ۴ ۔ کیونکہ بڑے پرشوں کی باندھی ہوئی یہ مرجادا ہے کہ جہاں سنت بھگوت جن اور جگت گرو شری شنبھو مہا دیو سوامی اور شری پت سرب ایشور بھگوان لکشن ارتھات بھگوت اور بھگونت اور آچارج اُنکی نندا جس دُشٹ کے مکھ سے سُنی جاوے جو سُننے والا سامرتھ رکھتا ہو تو اُس نندا کرنے والے دُشٹ کی جیبھ کاٹ ڈالے اور جو سامرتھ نہ ہو تو سُننے کانوں میں اُنگلی دے کر اُٹھ جاوے جو کہ دچھ میرا پتا ہے میں اُسکو مار نہیں سکتی اور میں اُسامرتھ بھی نہیں کہ جو اُسکو ڈنڈ دینے ہار ہوں اسلیے میں نے اُسکو یہ دُربچن ڈنڈ دیا ۔ ۵ و ۶ و ۷ اور سب سنو کہ جگت کے آتما بڑوں کے بڑے تِرپُراری جگت کے پتا سب جیووں کے کلیان کرتا کو یہ مت مند میرا پتا نندا کرتا ہے اور اسکے بیج سے اس میرے شریر کی اُتپت ہے اس کارن اس شریر کو بھی میں ابھی تیاگ کروںگی اپنے ہِردے میں چندر شیکھر برکھ دھوج شری شِوجی کو دھارن کر کے ۔ ۸ ۔ ایسے کہکر جوگ کی اگن سے اپنے شریر کو بھسم کر ڈالا تب سب جگت میں ہاہاکار اُٹھا ۔ ۶۳ ۔ دوہا ۔ ستی جی کا مرنا سُنتے ہی شِوجی کے گن اُس جگ کا بِدھونس کرنے لگے تب تو جگت بِدھونس دیکھ کر مہا منیشور بھرگُ جی نے رُدر گنوں کو ہٹا کر رچھیا کرلی ۔

۱ سماچار جب سنکر پائے ۔ بیربھدر کر کوپ پٹھائے
۲ جگ بِدھونس جائے تِن کینھا ۔ سکل سُرن بدھِوت پھل دینھا
۳ بھئی جگ بدِت دچھ گت سوئی ۔ جس کچھ سنبھو بِمکھ کی ہوئی

۴ یہہ اتہاس سکل جگ جانا ۔ تاتے مین سنچھیپ بکھانا
۵ ستی مرت ہرسن بر مانگا ۔ جنم جنم شِو پد انُراگا
۶ تہہ کارن ہمگر گرہ جائی ۔ جنمی پاربتی تن پائی
۷ جب تے اما سَیل گرہ جائی ۔ سکل سِدّھ سمپت تہان چھائی
۸ جہان تہان منی سُو آشرم کینھے ۔ اچت باس ہم بھودھر دینھے

۶۴ - دوہا
سدا سُمن پھل سہت سب درم نانا جات
پرگٹین سُندر سَیل پر من آکر بہہ بھانت

- جب بھرگ جی کے مارے ہوئے اپنے گنون کے مکھ سے یہ سب سماچار سری شِو جی نے سُنے تب تو بڑا کوپ کرکے مہا بھیانک بیر بھدّر کو کیلاش سے ہردوار کو بھیجا ۔ ۲- تہان اُنھون نے جا کر سب جگت کو بدھونس کر دیا اور سب سبھا سُدون کو جتھا جوگ پھل دیا ۳- اور دچھ کی تو وہی گت ہوئی جو جگت پرسِدّھ شِو دروہیون کی ہوتی ہی ارتھات اسکا سِر مرونڈ کر توڑ لیا اور بل پشُ کے استھان جگ کی اگن کنڈ مین ہوم دیا ۔ ۴ ۔ یہ اتہاس سنسار مین سب کوئی جانتا ہی اس کارن مین نے سنچھیپ (مختصر) ہی کہا ۵- ستی جی نے دیہہ تیاگ کے سمے بھگوان سے جنم جنم مین شِو جی ہی کے چرنون مین پریم ہونے کا بردان مانگا تھا ۔ ۶- اِس کارن ہماچل کے یہان پاربتی تن پا کر جنم لیا ۔ ۷- جس دن سے اما اس پربت کے گھر مین جائی (یعنی پیدا ہوئی) اُسی دن سے سب سِدّھ اور سمپت اس پربت پر چھا گئین ۔ ۸- جہان تہان ارتھات سب جگہ اُس پربت کو سِدّھ پیٹھ جانکر بڑے بڑے منیشوروں نے اپنے اپنے آشرم بنا لیے اور ہماچل نے بھی اُنکے رہنے کے جوگ استھان اُنکو دیے ۔ ۶۴- پاربتی جی کے جنم کے پربھاؤ سے نانا پرکار کے جو اُس پربت پر برچھ تھے سو سدا نئے نئے پھول پھل سے پھولے بھرے رہتے تھے اور انیک پرکار کی سُندر منیون کی کھانین اُس پربت پر سب کہین پرگٹ ہو گئین ۔

۱ سرتا سب پنیت جل بہہ ہین ۔ کھگ مرگ مدھپ سُکھی سب ہین
۲ سہج بیر سب جیون تیاگا ۔ گر پر سکل کرہین انُراگا
۳ سوہ سَیل گرجا گرہ آئے ۔ جمِ جن رام بھگت کے پائے
۴ نت نوتن منگل گرہ تاسو ۔ برہمادک گاوین جس جاسو

۵	نارد سماچار سب پائے		کوتک ہی گرگیہہ سدھائے	
۶	شیل راج بڑ آدر کینھا		پد پکھار بر آسن دینھا	
۷	نار سہت مُن پد شر ناوا		چرن سلل سب بھون سچاوا	
۸	نج سوبھاگیہ بہت گرہ برنا		سُتا بول بیلی مُن چرنا	
۶۵ ۔ دوہا	ترکالگیہ سربگیہ تم گت سربتر تمہار کہو سُتا کے دوش گن مُن بر ہردی بچار			

۱۔ اور ہمالے پربت کی سب ندیان ارتھات بھاگیرتھی مندا کنی الکنند جمنا شیش گنگا سورن گنگا بشن گنگا رام گنگا بیاس گنگا کرن گنگا نند گنگا گرڑ گنگا بیر گنگا پاتال گنگا گوستلیا تنگ بھدرا آد سب ندی نرمل مدھر شیتل چھتیہ (گن کاری) پوتر پاپ ہاری جل سے بہنے لگین اور وہان کے پنچھی مرگ بھونرا آد سب سدا سکھی رہنے لگے ۔ ۲۔ اور سب جیو اپنا اپنا سوبھاوک بیر (یعنی پیدائشی دشمنی) چھوڑ کر آپس مین پریم کرنے لگے ۔ ۳۔ شری پاربتی جی کے جنم لینے سے ہماچل کیسا شوبھنے لگا جیسے منشیہ کو بھگوت بھگت ملنے سے شوبھا ہوتی ہے ارتھات منشیہ شریر کی شوبھا تو بھگوت بھگتی ہی سے ہے نہین تو اس سرتوتم شریر کو تجاونا ہی ہے جیسا کہ اشلوک سے ثابت ہے ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ श्वपचोमहीपाल विष्णुभक्तो द्विजाधिकः। विष्णुभक्ति विहीनस्तु द्विजोपिश्वपचाधमः ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ ڈوم جو ہر بھگت ہو وہ براہمن سے بڑھکر ہے اور براہمن جو ہر بھگت نہو وہ ڈوم سے بھی ادھم ہے ۔ ۴۔ جس جگت انبکا کا جس برہمادک گاتے ہین اُسکے مندر مین نت نیا آنند ہونا اُچت ہی ہے ۔ ۵۔ دیورکھ شری ناردجی نے جو یہ سماچار پائے تو سادھارن ہی ہماچل کے گھر چلے گئے ۔ ۶۔ شیل راج ہماچل نے بڑا آدر کیا اور اُنکے چرن دھو کر سندر آسن دیا ۔ ۷۔ اور اپنی رانی مینا سہت ڈنڈوت کیا اور اُسکے چرنودک سے اپنا سب گھر پوتر کیا ۔ ۸۔ پھر اپنے بھاگ سراہ کر پاربتی جی کو اُنکے چرنون پر رکھا اور کہا ۔ ۶۵ ۔ دوہا ۔ کہ ہے مہاراج آپ تینون کال کی بات جاننے والے اور سب کچھ جاننے والے ہین اور آپکی گت (پہنچ) سب سنسار اور سب تدباؤ مین ہے سو آپ اس میری کنیا کے گن دوش بچار کر کہیے

	کہہ مُن بہنس گوڑھ مرد بانی		سُتا تمہار سکل گن کھانی	

۲	سُندر سہج سُشیل سیانی	نام اُما اَمبکا بھوانی
۳	سب لچھن سمپن کُماری	ہوئی سنتت پتہ پیاری
۴	سدا اَچل یہہ کر اہوانا	یہہ تے جس پیہین پت ماتا
۵	ہوئی پوج سکل جگ ماہین	یہہ سیوت کچھ دُرلبھ ناہین
۶	یہہ کر نام سُمر سنسارا	تیہ چڑھہ ہین پت برت اَس دھارا
۷	سَیل سلچھن سُتا تمہاری	سُنو جو اَوگن اب دوی چاری
۸	اَگُن امان مات پت ہینا	اُداسین سب سنشی چھینا

۶۶ - دوہا

جوگی جٹل اَکام من ننگن اَمنگل بیکھ
اَس سوامی یہہ کا ملے پری ہست اَس ریکھا

۱- تب تو نارد جی نے پاربتی جی کے برتانت کو چھپا کر گوڑھ کومل بانی سے ہنسکر کہا کہ ہے گرراج یہہ تمہاری بیٹی تو سب گنون کی کھان ہے - ۲- پرم سُندری اور سوبھاو ہی سے سُشیل اور اَت سیانی چتر ہوگی اور اُما اَمبکا بھوانی یہہ اسکے نام ہونگے - ۳- سب اچھے لچھنون سے پر پورن اور سدا اپنے پت کی اَت پیاری ہوگی - ۴- اور اسکا اہیوات ارتھات سہاگ اَچل ہوگا اور ماتا پتا کا ارتھات تمہارا جس سنسار مین بڑا ہوگا - ۵- اور اسکو سب سنسار پوجیگا اور اسکی سیوا کرنے سے کوئی پدارتھ ایسا نہین جو نہ ملے - ۶- اور اسکے نام کو اسمرن کرکے استری لوگ مہا کٹھن کھڑگ دھارا کے سمان پت برتا دھرم کو پاوینگی - ۷- ہے ہماچل تمہاری یہہ کنیا تو سب پرکار سے سلچھنی ہے پرنتُ نِردوش تو کوئی سوائے ایشور کے ہوتا ہی نہین ہے اِس کارن جو اسکے دو چار اوگن ہین سو بھی سنو - ۸- کہ اسمین نہ کوئی گن ہوگا نہ مان ہوگا اور نہ اسکے ماتا ہے نہ پتا ہے اور اُداسین ارتھات راگ اور دویش سے رہت ہوگی اور کسی بات کی سنشے اسکو نہ ہوگی - ۶۶ - دوہا - جوگی جٹا دھاری نشکام ننگا اور مہا اَمنگل جسکا بھیس ایسا پت اسکو ملیگا ایسی ریکھا اسکے ہاتھ مین پڑی ہے

۱	سُن مُن گر اَست جیہ جانی	دُکھ دمپتہ اُما ہر کھانی
۲	نارد ہو یہہ بھید نہ جانا	دشا ایک سمجھت بلگانا
۳	سکل سکھی گرجا گر مینا	پُلک شریر بھرے جل نینا
۴	ہوئے نہ مرکھا دیو رکھو بھاکھا	اُما سو بچن ہردے دھر راکھا

۵	اُپجیو شو پد کمل سنیہو	مِلن کٹھن بھہ من سندیہو
۶	جان کُاوسر پریت دُرائی	سکھی اُچھنگ بیٹھی پُن جائی
۷	مِرکھا نہوئے دیورِکھ بانی	شوچہن دمپت سکھی سیانی
۸	اُر دھر دھیر کہو گِرراؤ	کہو ناتھ کا کرئیے اُپاؤ

۶۷ ۔ دوہا	کہہ مُنیش ہِمونت سُن جو بِدھ لکھا للار دیو دنج نر ناگ مُن کوؤ نہ میٹن ہار

ا۔ نارد مُن کی ایسی بانی سنکر اور اسکو جی مین سچی جانکر ماتا پتا دونون کو بڑا دکھ ہو گیا اور پارتبی جی یے سب لچھن شو جی ہی مین جانکر پرسن ہوئین ۔ ۲ ۔ یہ مرم نارد جی نے بھی نہین جان پایا کبھی ایک دشا کے سمجھنے مین دوچتے رہے ۔ ۳ ۔ اب تو سب سکھی اور پاربتی جی اور ہماچل اور مینا انکی رانی سب کی یہ دشا ہرکھ اور شوک کے بس ہو گئی کہ سب کے شریر پلکت ہو کر آنکھون مین آنسو بھر آئے ۔ ۴ و ۵ ۔ تہان پہلے پاربتی جی کی ہرکھ دشا کہتے ہین کہ نارد جی دیورکھ ہین انکی بانی است نہوگی یہ جب پارتبی جی نے اپنے ہردے مین نشچے کر لیا تب ہی سے شو جی کے چرنون مین اسنیہہ اتپن ہوا پرنتو یہ سندیہہ من مین رہا کہ ملنا کٹھن ہے ۔ ۶ ۔ سو کسمے سمجھکر پریت چھپا کر کسی سکھی کی گود مین جا بیٹھین ۔ ۷ ۔ اب راجا رانی اور سب چتر سکھیان یہ سنوچ کر رہی ہین کہ یے دیورکھ ہین انکی بانی کبھی جھوٹھ نہوگی یہ تو بڑا انرتھ ہوگا ۔ ۸ ۔ تب تو ہردے مین بڑا دھیرج دھرکے راجا پوچھتے ہین ناتھ کیسے اسکا کیا اپاے کیا جاے ۔ ۶۷ ۔ دوہا ۔ یہ سُن کے نارد مُن نے کہا کہ ہے راجا سنو جو کچھ جسکی پراربدھ مین دیو نے لکھا ہے اسکو کوئی دیوتا دیت منکھ ناگ اور مُن آدمیٹ نہین سکتے ۔

۱	تدپ ایک مین کہون اُپائی	ہوئے کرے جو دَیو سہائی
۲	جس بر مین برنیون تم پاہین	مِلی اُمہہ تس سنسے ناہین
۳	جے جے بر کے دوش بکھانے	تے سب شو پہان مین انمانے
۴	جو بواہ شنکر سن ہوئی	دوشہہ گن سم کہہ سب کوئی
۵	سمرتھ کو نہین دوش گسائین	رب پاوک سُرسر کی نائین
۶	شمبھ سہج سمرتھ بھگوانا	یہ بواہ سب بدھ کلیانا

۷	جو تپ کرے کُماری تمھاری		بھاوی میٹ سکیں ترپُراری	
۸	جدپ بر انیک جگ ماہیں		یہ کہہ شو تج دوسر ناہیں	

۶۸- دوہا	اس کہہ نارد سُمِر ہر گرجہہ دینھ اسیش ہوی ہی یہہ کلیان اب سنشی تجو گریش	

۱- تو بھی میں تمسے ایک اُپائے کہتا ہوں جو دَیو سہائے کریگا تو سدھ ہو جائیگا ۲- جیسا بر (ارتھات پت) میں نے تمسے برنن کیا ہی ویسا ہی پاربتی کو ملیگا اسمیں کچھ سندیہہ نہیں ہی ۳- پرنتُ جو جو بر کے دوش میں نے تمسے کہے ہیں سو سب مہادیو جی ہی میں نے بچار لیے ہیں ۴- سو جو اِسکا بواہ اُنکے ساتھ ہو جاوی تو اُنکے سب دوشوں کو سنسار پرم گنوں کے سمان کہتا ہی ۵- کیونکہ سامرتھ والوں کو دوشوں سے بھی کچھ دوشن نہیں ہو سکتا ہی سورج اور اگن اور گنگا جی کے سمان ۶- سو شوجی مہاراج تو سو بھاو ہی سے سامرتھ وان ہیں کیونکہ بھگوان الیشور ہیں اس سے اس بواہ میں تو سب ہی پرکار سے کلیان ہی ہوگا ۷- پرنتُ تمھاری بیٹی اُنکے نِمت تپسیا کرے تو بھاوی کو بھی ترپُراری شری شوجی میٹ سکتے ہیں ۸- جدپ سنسار میں انیک بر ہیں پر اسکو تو شوجی کو چھوڑ کر دوسرا بر ملیگا بھی نہیں - ۶۸ - دوہا - نارد جی نے یہ کہکر اور بھگوان کو سُمر کر پاربتی جی کو آشیرباد دیا اور کہا کہ ہے گرراج اسکا کلیان ہوگا تم سنشی تیاگ کرو

۱	اس کہہ برہم بھون مُن گیو		آگل چرت سُنو جس بھیو	
۲	پتہہ اکانت پاے کہہ مینا		ناتھ نہ میں سمجھیوں مُن بینا	
۳	جو گھر بر کُل ہوے انوپا		کریے بواہ سُتا انروپا	
۴	نہ تو کنیا برو رہو کُماری		کنت اُما مم پران پیاری	
۵	جو نہ ملی بر گرجہہ جوگو		گر جڑ سہج کہیں سب لوگو	
۶	سو بچار پت کرہ بواہو		جیہہ نہ بہور ہوے اُرداہو	
۷	اس کہہ پری چرن دھر شیشا		بولے سہت سنیہہ گریشا	
۸	برہ پاوک پرگٹے شش ماہیں		نارد بچن انیتھا ناہیں	

۶۱- دوہا	پریا شوچ پرہرو سب سُمرو شری بھگوان پاربتی جیہہ نرمیو سوئی کرہے کلیان	

۱- ایسے کہکر نارد جی برہم دھام کو سدھارے اب یہان سے آگے جو چرتر ہوا سو ہے من بھر دواج آپ سنئیے ۔ ۲- کہ اپنے پت ہماچل کو اکیلے مین پاکر پاربتی جی کی ماتا مینا بولی کہ ہے ناتھ آپ تو بدھمان ہین پرنتو ناردمن کے بچن کچھ میری مند بدھ مین نہ آئے ارتھات مین نہ سمجھی کہ ایسے دوش والے بر کو کیسے نر دوش کہہ گئے ۔ ۳- اس کارن جو بر کا گھر اور کل اور بر بھی اتم ہو تو بواہ کنیا کے انوروپ (موافق) کیجیے ۔ ۴- نہین تو کنیا چاہے کنواری رہے پر ایسا بواہ تو مین نہین کرنے کی کیونکہ ہے ناتھ پاربتی پران کے سمان میری پیاری ہے ۔ ۵- جو کدا چت پاربتی کے جوگ بر نہ ملیگا تو سب لوگ یہی دوش دیوینگے کہ پربت تو سوبھاو ہی سے جڑ ہوتے ہین ۔ ۶- تس سے ہے ناتھ بچار کر ایسا بواہ کیجیے کہ جسمین جگت کے ہنسنے کا دارن داہ ہردے مین نہووے ۔ ۷- ایسا کہکر جب مینا ہماچل کے چرنون گر پڑی تب تو بڑے اسنیہہ سے ہماچل بولے کہ ۔ ۸- ہے رانی اس تمہارے کہنے سے ارتھ سدھ نہوگا کیونکہ چاہے چندرما مین سے اگن بھلے بھانت پرگٹ ہو جاوے پرنتو نارد جی کے بچن تو متھیا ہونے ہی کے نہین ہین ۔ ۶۹- دوہا- اس سے ہے پریا اس سب سوچ کو چھوڑ کر ایشور کا اسمرن کرو جسنے پاربتی کو اتپن کیا ہے سوئی ایشور اسکا کلیان کرے گا

۱	اب جو تمھین ستا پر ہیشو	تو اس جاے سکھاون دیہو
۲	کری سو تپ جیہہ ملین مہیشو	آن اپاے نہ مٹی کلیشو
۳	نارد بچن سگر بہ سہیتو	سندر سب گن ندھ برکھ کیتو
۴	اس بچار تیاگہ سب سنشکا	سب ہی بھانت شنکر اکلنکا
۵	سن ہت بچن ہرکھ من ماہین	گئی ترت اٹھ گرجا پاہین
۶	اماہ بلوک ملین بھر باری	سہت سنیہہ گود بٹھاری
۷	بارہ بار لیشت ار لائی	گد گد کنٹھ نہ کچھ کہہ جاتی
۸	جگت مات سر نگیہ بھوانی	مات سکھد بولی مرد بانی

۷۰- دوہا	سنو مات مین دیکھا اس سوپن سناون توہ سندر گور سبپر بر اس اپدیشئے موہ

۱- تاتے ہے رانی جو تمکو اپنی کنیا پر بڑا موہ ہی تو جاکر اسکو ایسا اپدیش کرو کہ ۔ ۲- وہ تپسیا کرنے کو جاوے جس سے اسکو شوجی ملین کیونکہ اور کسی اپاے سے یہ سنکٹ مٹنے کا نہین ہے

۳ ۔ اور نارد جی کے بچنون کا ارتھ اتِ گوڑھ گمبھیر ہوتا ہے کچھ کارن سمجھکر کہتے ہین شوجی مین لیے دوشت چہنہ دیکھنے ہی ماتر ہین کوئی دوش انکو چھو بھی تو نہین سکتے ہین کیونکہ شوجی تو سب اچھے گنون کے سمدر ہین ۔ ۴ ۔ یہ کہنا ہمارا اتم بچار کر سب شنکا دور کرو کیونکہ شری مہادیو سوامی سب ہی پرکار سے نہہ کاشک ہین ۔ ۵ ۔ ایسے سندر بچن اپنے پت کے سنکر پرسن من ہوکر پاربتی جی کے پاس گئی ۔ ۶ ۔ پاربتی جی کو دیکھتے ہی نیترون مین جل بھر آیا اور بڑے پریم سے اپنی گود مین بیٹھا لیا ۔ ۷ ۔ مارے پریم کے بار بار پاربتی کو اپنے ہردے سے لگا لگا لیتی تھی گدگد کنٹھ کے کارن کچھ کہا نہین جاتا تھا ۔ ۸ ۔ تب تو جگت ماتا سربگیہ پاربتی جی اپنی ماتا کا منورتھ جانکر ماتا سے سکھدا ایک بچن بولین کہ ۔ ۹ ۔ ہے ماتا سنو آج مین نے ایسا ایک سپنا دیکھا ہے سو مین تمکو سناتی ہون کہ ایک مہا سندر گورے رنگ کا براہمن مجھکو ایسا اپدیش کرتا ہے ۔

۱ گروجاے تپ شیل کماری　نارد کہا سو ست بچاری
۲ مات پتہہ ان یہہ مت بھاوا　تپ سکھ پرد دکھ دوش نشاوا
۳ تپ بل رچی پرپنچ بدھاتا　تپ بل بشن سکل جگ تراتا
۴ تپ بل شمبھو کرین سنگھارا　تپ بل شیش دھرین مہہ بھارا
۵ تپ ادھار سب سرشٹ بھوانی　گروجاے تپ اس جیہ جانی
۶ سنت بچن بسمت مہتاری　سوپن سنایو گرہ ہتکاری
۷ مات پتہہ بہہ بدھ سمجھائی　چلی اٹھا تپ ہت ہرکھائی
۸ پرپہ پروار پتا اُر ماتا　بھئے بکل مکھ آو نہ باتا

۷۱ ۔ دوہا ۔
بید گرا من آے تب سبہی کہا سمجھاے
پاربتی مہا سنت رہے پربودھ پاے

۱ ۔ کہ ہے پاربتی تم جاکر تپ ہی کرو جو نارد منی نے کہا ہے اسی کو سچ جانو ۔ ۲ ۔ اور تمہارے ماتا پتا کو بھی یہی مت بھائی کیونکہ تپسیا سب سکھون کی دینے والی اور دکھ دوشون کی ناش کرنے والی ہوتی ہے ۔ ۳ ۔ و ۴ ۔ دیکھو تپ ہی کے بل سے برہما جی سرشٹ کو رچتے ہین بشن پالتے ہین ردر سنگھار کرتے ہین شیش جی برہمانڈون کے بوجھ کو اٹھائے ہوئے ہین ۵ ۔ تپ ہی کے آدھار ہے بھوانی سب سنسار ہے یہ جانکر تم تپ ہی کرو ۔ ۶ ایسا پاربتی کا

سپنا سنکر مینا چاہت ہو گئی اور اپنے پت ہماچل کو بلا کر یہ سپنا سنا دیا —

۷- پھر تو پاربتی جی اپنے ماتا پتا کو انیک بھانت سے سمجھا کر پرسنّ من سے تپ کرنے کو چلنے لگیں۔ ۸- تب تو سب پریوار سمیت اُنکے ماتا پتا بیاکل ہو گئے اور شوک بجوگ (برہ جدائی) سے سب کے گلے رُک گئے۔ ۱۷- دوہا۔ تِس سمے بید گرا نام منیشور نے شری پاربتی جی کی مہما سب کو سنائی سو سنکر سب لوگ ساودھان پربودھ پا گئے —

۱ اُر دھر اُما پران پت چرنا ۔ جائے بپن لاگی تپ کرنا
۲ اَت سُکمار نہ تن تپ جوگو ۔ پت پد سمر تجے سب بھوگو
۳ نت نو چرن اپج انُراگا ۔ بسری دیہہ تپہ من لاگا
۴ سمبت سہس مول پھل کھائے ۔ ساک کھائے شت برکھ گنوائے
۵ بیل پتر مہہ پرہی سکھائی ۔ تین سہس سمبت سو کھائی
۶ پُن پرہرے سکھانیو پرنا ۔ اُمہہ نام تب بھیو اپرنا
۷ کچھ دن بھوجن بار بتاسا ۔ کیے کٹھن کچھ دن اپباسا
۸ دیکھ اُمہہ تپ کھِن شریرا ۔ برہم گرا بھئی گگن گمبھیرا

۲۷- دوہا
بھیو منورتھ سپھل تو ۔ سُن گرراج کمار
پرہرو دُسہہ کلیش سب ۔ اب مل ہیں ترپرار

۱- اب تو پاربتی جی اپنے پران پت شری شوجی کے چرن کملوں کو ہردے میں دھر کے بن میں جا کر تپسیا کرنے لگیں ۔ ۲- اَتِ ہی سکماری راجکماری ہو اِس سے تن تو تپ کرنے کے جوگ نہیں ہی پرنتو پرم تپسوی اپنے پت کے چرنوں کا دھیان کرکے سب بھوگونکو تیاگ کر دیا ۔ ۳- شوجی کے چرنوں میں نت نیا پریم بڑھانے لگیں یہاں تک کہ اپنی دیہہ کی بھی سدھ سنبھال نہ رہی ایسا تپ میں من لگایا ۔ ۴- ہزار برس تک تو کند مول پھل کھائے اور سو برس ساگ ہی کھا کر بتائے ۔ ۵ و ۶- کسیکے نیچے بیل پتر سوکھ کر گر پڑتی تھیں تین ہزار برس تک انھیں کو کھا کر رہیں کسیکے اپرانت بیل پتروں کو بھی چھوڑ دیا تب سے پاربتی جی کا نام اپرنا ہوا ۔ ۷- اپرنا ہو کر جل ہی پی کر رہیں پھر جل بھی تیاگ کر کے تباس ارتھات پون ہی پی کر رہیں پھر پون کو بھی تیاگ کر کے نراہار تپ کیا ۔ ۸- اس پرکار پاربتی جی کو تپ سے کھین شریر دیکھ کر آکاش میں گمبھیر برہم بانی ہوئی ۔ ۲۷- دوہا۔ کہ ہے پاربتی جی سُنو

اب تمھارا منورتھ سپھل ہوا اس دسہہ کلیش کو تیاگ کرو اب تمکو تری پرار شوپر ملین گے ۔

۱	اس تپ کاہو نہ کینھ بھوانی	بھئے انیک دھیر من گیانی
۲	اب اردھرہ برہم بر بانی	ست سدا سنتت سچ جانی
۳	آوین پتا بلاون جب ہی	ہٹھ پرہر گھر جائیو تب ہی
۴	ملین تمھین جب سپت رکھیشا	جانیو تب پرمان باگیشا
۵	سنت گرا بدھ گگن بکھانی	پلک گات گرجا ہرکھانی
۶	اماچرت سندر مین گاوا	سنو شمبھو کر چرت سہاوا
۷	جب تے ستی جاے تن تیاگا	تب تے شو من بھیو براگا
۸	جپین سدا رگھونایک ناما	جہان تہان سنین رام گن گراما

۳۷ ۔ دوہا

چدانند سکھ دھام شو بگت موہ مد کام
بچرین مہہ دھر ہردی ہر سکل لوک ابھرام

۱ ۔ ایسا تپ ہے بھوانی آج تک کسی نے نہین کیا بڑے بڑے انیک دھیرمن گیانی بھی ہوئے ۔ ۲ ۔ اب تم اپنے ہردی مین اس برہم بانی کو سدا ست اور شدھ جانکر دھارن کرو ۳ ۔ اور جب تمھارے پتا تمکو بلانے کو آوین تب تم ہٹھ چھوڑ کر اپنے گھر چلی جانا ۔ ۴ ۔ اور تم اس بانی کو تب پرمان ماننا جب تمکو اسی استھان پر سپت رکھ ملین ۔ ۵ ۔ اس پرکار کی گرا بدھ (برہم بانی) جو آکاش مین ہوئی اسکے سنتے ہی پاربتی جی پلکت ہوکر پرسن ہوگئین ۔ ۶ ۔ اس پرکار ہے بھردواج یہ پرم سندر اماچرتر تو مین نے تمسے کہا اب پرم سہاون شری شوجی کا چرتر سنو ۔ ۷ ۔ کہ جب سے ستی جی نے جا کر دچھ کی جگت مین اپنا شریر تیاگ کیا تب سے نردوند ہو کر شوجی کے من مین بیراگ اتپن ہوا ۔ ۸ ۔ سو کیلاش چھوڑ کر جہان تہان ارتھات نیشوروں کے آشرموں مین جا جا کر بھگوت کے گن گرام سنا کرین اور شری رام جپا کرین ۔ ۳۷ ۔ دوہا ۔ چدانند مورت آنند نوا اس مد موہ کام رہت شری شوجی سمست لوک ابھرام بھگوت دبیہ منگل مورت کو اپنے ہردی مین دھر کے سپت وپتی پرتھوی کے اوپر بچرنے لگے ارتھات پھرنے لگے ۔

۱	کتہون من اپدیشین گیانا	کتہون رام گن کرین بکھانا
۲	یہہ بدھ گیو کال بہہ بیتی	نت نو ہوے رام پد پریتی

۳	نیم پریم شنکر کر دیکھا	اچل ہردی بھگت کی ریکھا
۴	پرگٹے رام کرتگیہ کرپالا	روپ شیل ندھو تیج بشالا
۵	بہو بدھ رام شِوہ سمجھاوا	پاربتی کر جنم سُناوا
۶	کہہ پربھ ہر تمہار پن رہیو	اب اُر راکھو جو ہم کہیو
۷	انتردھیان بھئے اس بھاکھی	شنکر سوئی مورت اُر راکھی
۸	تب ہی سپت رِکھ شو پہاں آئے	بولے پربھ اس بچن سہائے

۴۷۔ دوہا

پاربتی پہان جاے تم پریم پریچھا لیہہ
گرہ پریر پٹھوو بھون دور کرو سندیہہ

۱۔ کہین تو منیس اُدھیشورون کو گیان کا اُپدیش دیتے تھے اور کہین اُتم بھگت شروتا پاکر بھگوت کا گن برنن کرتے تھے۔ ۲۔ اس پرکار بہت دن بیت گئے اور شری رام چندر جی کے چرنون کی پریت نت نئی بڑھتی گئی۔ ۳۔ جب ایسا نیم اور پریم اور اچل انیّ بھگت کی ریکھا شوجی کے ہردے مین دیکھی۔ ۴۔ تب تو اَت کرتگیہ پرم کرپال شری رام چندر جی آنکے سامنے پرگٹ ہوئے روپ اور شیل کے سمندر اور بشال تیج جنکا۔ ۵۔ اور انیک بھانت سے شری رام چندر جی نے شری شوجی کو اُما کو پھر انگی کار کرنے کے نمت سمجھایا اور ہماچل کے گھر پاربتی جی کا جنم ہونا بھی آنکو سنا دیا۔ ۶۔ اور کہا کہ ہے شوجی تمھارا پرن پورا ہو چکا اب جو ہمنے کہا ہے اُسکو اُسمرن (یاد) رکھنا۔ ۷۔ یہ کہکر انتردھیان ہو گئے شوجی شوئی آگیا اور مورت اپنے ہردے مین رکھکر کیلاش کو چلے گئے۔ ۸۔ تہان کشپ اتر بششٹھ بشوامتر بھردواج گوتم جمدگن یہ سپت رکھ شوجی کے پاس آئے تِن سے شوجی نے کہا۔ ۴۷۔ دوہا۔ کہ تم پہلے پاربتی جی کے پاس جاکر اُنکے پریم کی پریچھا لیو پھر ہماچل کو پاربتی جی کے پاس بھیجکر اُنکو گھر پٹھواے اُو سندیہہ دور کرو۔

۱	رِکھن گور دیکھی تہان کیسی	مورت ونت تپسیا جیسی
۲	بولے مُن سُن شیل کماری	کرہو کون کارن تپ بھاری
۳	کہہ اَورادھو کا تم چہو	ہم سن مرم ستت سب کہو
۴	سُنت رِکھن کے بچن بھوانی	بولی گوڑھ منوہر بانی
۵	کہت مرم من اَت سکچانی	ہنسِ ہو سُن ہمار جڑتائی

۶	مُن ہٹھ پرانہ سُنی سِکھاوا		چھہت بارِ پر بھیت اُٹھاوا	
۷	ناردکہا سَتّ سو جانا		بن پنکھن ہم چہت اُڑانا	
۸	دیکھو مُن اَبِبیک ہمارا		جاہت کینہ سُبوہ بھتارا	
۷۵۔ دوہا	سُنت بچن بہسے رِکھی گِر سنبھو تو دِہِ سِہ نارِد کَر اُپدیش سُن کہو بسے کو گیہہ			

۱۔ تہان رِکھیون نے جاکر پاربتی جی کو کیسی دیکھی کہ مانو مورت وان تپسیا ہی براجتی ہے ۲۔ ایسا دیکھکر سپت رِکھہ بولے کہ ہے پاربتی جی تم یہہ مہا دُسہہ تپ کِس واسطے کرتی ہو ۳۔ کِس دیوتا کا آرادھن کرتی ہو اور اُن سے کیا پھل چاہتی ہو سو ہمسے سچ سچ سب بھید کہو۔ ۴۔ ایسے بچن رِکھیون کے سُنتے ہی پاربتی جی بھی اُنکا مطلب سمجھکر گوڑھ منوہر بانی سے بولین کہ۔ ۵۔ ہے مُنیشورو مرم کہتے ہوئے تو ہمارا من آپ ہی سنکوچ کرتا ہے کہ تم ہماری جڑتا کو سُنکر ہنسو گے۔ ۶۔ ہمارا من ایسا ہٹھ پڑا ہے کہ کسی کا سِکھاون سُنتا ہی نہین پانی ہی پر بھیت اُٹھایا چاہتا ہے۔ ۷۔ ارتھات جو نارد مُن نے کہا ہے اسی کو ہم سچ جانکر بنا پنکھ ہی اُڑا چاہتی ہین۔ ۸۔ سَتّ سَتّ مرم یہہ ہے کہ ہم اِس مہا جڑ پاربتی ہی شریرمین سچدانند شِوجی کو اپنا پت بنایا چاہتی ہین اِس ہمارے اگیان کو دیکھو۔

۷۵۔ دوہا۔ پاربتی جی کے ایسے بچن سُنکر سب رِکھہ ہنسے اور کہنے لگے کہ آشچرج کیا ہے شریر تو تمھارا پربت ہی سے اُتپن (پیدا) ہے ایسی اُلٹی بات کیون نہ کرو بھلا یہ تو کہو کہ نارد کے اُپدیش سے کون کون اپنے گھر مین بسے ہین۔

۱	دُکھ سُنتن اُپدیشو جالی		تن پھیر بھون نہ دیکھیو آئی	
۲	چترکیتُ کر گھر اُن گھالا		کنک کشپ کر پن اس حالا	
۳	ناردِ سِکھ جو سُنہین نرناری		اوش بھون تج ہوہِ بھکھاری	
۴	من کپٹی تن سجن چنہا		آپ سرس سب ہی چہا کینہا	
۵	تیہہ کے بچن مان بسواسا		تم چاہت پت سہج اُداسا	
۶	نرگن نِلج کُبیکھ کپالی		اکل اگیہہ دگمبر بیالی	
۷	کہہو کون سُکھ اس بر پائے		بھل بھولی ٹھگ کے بورائے	
۸	پنچ کہے شِو ستی بیاہی		پُن اودھیر مرایل تاہی	

۶۷- دوہا	اب سُکھ سووت شوچ نہین بھیکھ مانگ بھو کھاین سہج اکاکی کے بھون کبھون کہ نار کھٹائین

۱- دیکھو انھین نارد منی نے دچھ کے گیارہ ہزار پتر جنکو دچھ نے پرجا اتپن کرنے کے نمت تپ کرنے کو بھیجا تھا انکو ایسا اپدیش دیا کہ انھون نے پھر آکر اپنا گھر دیکھا بھی نہین ۲- اور راجا چتر کیتُ کو اُسکے اکلوتے پتر کے مرنے کے پیچھے ایسا اپدیش دیا کہ اپنا چکرورتی راج چھوڑ کر بن کو چلا گیا اور ہرنیہ کشپ کی ایسی دشا کری کہ پتا اور پتر مین بِرودھ بڑھا کر اُسکو مروا ڈالا- ۳- نارد جی کی ایسی شکشا (سکھاون) جو استری پرش سُنتے ہین وہ اوشیہ گھر کو چھوڑ کر بھکھاری ہی ہوتے ہین- ۴- انتہ کرن مین تو نارد بڑا کپٹی ہی ٹھگنے کے نمت مزدور بھگتون کے باہری چنھ اپنے تپا برتہا سے پنچ راتر سُنکر شمر یہی پرسنسار کے دیکھنے کو دھارن کیے ہوئے پھرتا ہے اور اپنا ہی ساسنب کو بنایا چاہتا ہے- ۵- ایسے کپٹی کی بات کا بشواس مانکر تم سہج اداسین ارتھات راگ دویش سے رہت شوجی کو اپنا پتی کیا چاہتی ہو ۶- اور کیسا ہے شو کہ جسمین کوئی بھی گن نہین نرہ انرج نرابھیشن دھاری کپال بھوکھن اکل ارتھات برن آشرم سے باہر اگیہہ ارتھات مرگھٹ باسی سانپ لپیٹے ہوئے ننگا رہتا ہے- ۷- کہو ایسا بر پانے سے کون سا سُکھ ملیگا بھلی بھولی ارتھات کیسے بھولی اُس ٹھگ کے بہکانے سے- ۸- ایک تو شو کو پتی بنا کر پھل پا چکی ہو ارتھات پنچ لوگون کے کہنے سے شو نے ستی کو پہلے تو بواہ لی پھر اُسکو ایک اوڈھیر (الزام) لگا کر مروا دیا-

۶۷- دوہا- اب بے کھٹکے سُکھ سے سوتے ہین کچھ سوچ نہین گھر گھر سے بھیکہ مانگ کر کھاتے ہین ایسے سوابھاو کے اکاکیون (خلقی مجرد) کے گھر مین کہو بھلا استری کیسے نبھے گی

۱	اجھون مانو کہا ہمارا	ہم تم کاہن نیک بچارا
۲	ات سُندر سُبرت سُکھد سُشیلا	گاوین بید جاس جس لیلا
۳	دوشن رہت سکل گن راشی	شری پت پُر بیکنٹھ نواسی
۴	اس بر تمہین ملاؤب آنی	سُنت بہنس کہہ بچن بھوانی
۵	ست کہو گرِ بھو تن ایہا	ہٹھ نہ چھٹے چھوٹی برو دیہا
۶	کنکہو پن پکھان تے ہوئی	جارہو سہج نہ پرہر سوئی
۷	نارد بچن نہ مین پرہرون	بسو بھون اُجرو نہین ڈرون

۸ اگرکے بچن پرتیت نہ جیہی سپنیہو سلبھ نہ سکھ سدھ تیہی

۷۷۔ دوہا۔ مہادیو اوگن بھون بشن سکل گن دھام
جیہ کر من رم جاہ سن تاہ تاہ سن کام

۸۔ پرنت بڑی بات ہے کہ ابھی کچھ بگڑا نہیں ہے اب بھی تم ہمارا کہنا مانو تو ہمنے تمکو بہت اچھا بر بچار کیا ہے ۔ ۲۔ کہ جو بہت ہی سندر ہے اور پرم پوتر ہے بڑا سکھد آیک اور سشیل ہے جسکے جس کو سب بید گاتے ہین ۔ ۳۔ سب دوشون سے رہت اور سب اچھے گنون کی راش بڑا دھن والا بیکنٹھ جسکا گھر ہے ۔ ۴۔ ایسا اُتم بر ہم تمکو ملا دینگے ایسے رکھیون کے بچن سنکر پاربتی جی بولین کہ ۔ ۵۔ آپ نے سچ تو کہا کہ یہ شریر ہمارا پربت سے ہوا ہے کیونکہ اس جڑ کی ہٹھ نہین چھوٹتی ہے دیہہ چاہے چھوٹ جاے ۔ ۶۔ ایسے ہی سونا بھی پتھر سے پیدا ہوتا ہے سو جلانے سے بھی اپنے سہج رنگ کو نہین چھوڑتا ہے ۔ ۷۔ تیسے ہی ناردجی کے بچن تو مین کبھی نہین چھوڑنے کی گھر بسے چاہے اجڑ جاے ۔ ۸۔ کیونکہ جس کو گرو کے بچنون پر بشواس نہین ہے اسکو سکھ کی سدھ سپنے مین بھی سلبھ نہین ہوتی ۔
۷۷۔ دوہا۔ مہادیوجی اوگنون کے گھر ہی سہی اور بشن جی سمپورن سد گنون کے گھر بھلے ہی ہوا کرین پر جسکا من جسمین رم رہا ہے اسکو تو اسی سے کام ہے دوسرے سے کیا پریوجن ہے ۔

۱ جو تم ملتے پرتھم منیشا سنتی سکھ تمہار دھر سیشا
۲ اب مین جنم سمبھو ہت ہارا کو گن دوشن کرے بچارا
۳ جو تمرے ہٹھ ہردے بسیکھی رہ نہ جاے بن کیے بریکھی
۴ تو کوتکین آلس ناہین بر کنیا انیک جگ ماہین
۵ جنم کوٹ لگ رگر ہماری برون سمبھو نہ تو رہون کماری
۶ تجون نہ نارد کر اپدیشو آپ کہین شت بار مہیشو
۷ مین پا پرون کہے جگدمبا تم گرہ گو نو بھیو بلمبا
۸ دیکھ پریت بولے من گیانی جے جے جگدمبے بھوانی

۷۸۔ دوہا تم مایا بھگوان شو سکل جگت پت مات
نائے چرن شر من چلے پن پن پلکت گات

۱۔ ہاں جو تم نارد مُن سے پہلے ہمکو ملتے تو ہم تمہاری ہی سکشا مانیے پر دھر کے ستین

۲۔ اب تو مین یہ جنم شوجی کے نمت ہار چکی ہون یے دھرم کل ونت استریون کے نہین ہوتے کہ دوسرے کی بڑائی سنکر گن اور دوش کا نرنے کرین ۔۳۔ اور جو تمکو بشیکھ کرکے یہی ہٹھ ہے کہ تمسے بر بکھی ارتھات جتھا جوگ بر لائے بنا رہا ہی نہین جاتا ہے ۔۴۔ تو کھیل تماشا کرنے والون کو آلس نہین ہوتا ہی بر اور کنیا سنسار مین بہت ہین تہان دیکھو ۔ ۵۔ ہماری تو اس جنم کی کون چلاوے کروڑ جنم تک یہی اڑ ہے کہ برین تو شنکر ہی کو برین نہین تو کماری ہی رہین ۔۶۔ اور نارد جی کا اپدیش تو مین نہین چھوڑنے کی جو سو بار بھی مہادیو سوامی آپ آکر کہین ۔ ۷۔ اس سے مین اب آپ کے پیرون پڑتی ہون کہ آپ اپنے گھر کو جائیے بہت کال یہان آئے ہوگیا ۔۸۔ ایسی پریت پاربتی جی کی دیکھکر بڑے گیانی منیشور جے جے بانی سے بولے ۔ ۸۔ ۷۔ دوہا ۔ کہ ہے جگت کی ماتا ہے بھوانی آپ تو ساکشات مایا ہین اور شوجی ایشور ہین آپ اور شوجی دونون سنسار کے ماتا اور پتا ہین ہم تو آپکی پریت کو اپنی اگیانتا سے دیکھتے تھے ہمارا اپرادھ چھما کیجیے ایسا کہکر اور پاربتی جی کے چرنون کو سر نوا کے پرسن من ہوکر منی لوگ چلے ۔

۱	جاے منن ہمونت پٹھائے	کرونتی گرجہ گرہ لائے
۲	بہر ستپت رکھ شوجہان جائی	کتھا اما کی سکل سنائی
۳	بھئے مگن شو سنت سنیہا	سرکھ سپت رکھ گونے گیہا
۴	من تھر کر تب شمبھو سجانا	لگے کرن رگھنایک دھیانا
۵	تارک اسر بھیو تیہ کالا	بھج پرتاپ بل تیج بشالا
۶	تیہ سب لوک لوکپت جیتے	بھئے دیو سکھ سمپت ریتے
۷	اجر امر سو جیت نہ جائی	ہارے سرکر بدھ بدھ لڑائی
۸	تب برنچ سن جائے پکارے	دیکھے بدھ سب دیو دکھارے

۷۹۔ دوہا

سب سن کتھا بجھاے بدھ ونچ ندھن تب ہوے
شمبھو شکر سمبھوت ست یہ جیتے رن سوے

۱۔ پھر منی لوگون نے ہماچل کے پاس جاکر پاربتی جی کے تپ اور بردان کا برتانت کہکر پاربتی جی کو لانے کے واسطے بھیجا سو ہماچل پاربتی جی کو بڑی بنتی کرکے گھر کو لائے ۲۔ پھر سپت رکھیون نے شوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کی پریت کی سمپورن کتھا کہی

۳- سو کتھا مہادیوجی سے سُنکر پاربتی جی کے پریم مین مگن ہو گئے تب سپت رکھ آنند سہت اپنے آشرم کو گئے ۔ ۴- پھر تو شوجی اپنے من کو استھر کرکے اپنے اشٹ دیو شری رامچندر کا دھیان کرنے لگے ۔ ۵- اسی سمے ایک تارک نام دَیت اُتپن ہوا جسکے بھُج کا بل اور تیج مہا بشال تھا ۔ ۶- اُسنے سب لوک اور لوکپال جیت لیے اور سب دیوتون کا سُکھ سمپت جاتا رہا ۔ ۷- اجر امر دَیت کسی سے جیتا نہ گیا بہت بہت لڑائی کرکر سب دیوتا لوگ ہار گئے ۔ ۸- تب تو سب اکٹھے ہوکر برہماجی کے پاس پکارو ہوئے جب برہماجی نے سب دیوتون کو مہا دُکھی دیکھا ۔ ۷۹- دوہا ۔ تب سب سے سمجھا کر کہا کہ اس دَیت کا ناش تب ہوگا جب شوجی کے بیرج (نطفہ) سے پُتر اُتپن ہوگا وہی اسکو سنگرام مین جیتے گا ۔

۱ ہور کہا سُن گرو اُپائی ۔ ہوئی اِلشور کری سہائی
۲ ستی جو تجی دچھ مکھ دیہا ۔ جنمی جاے ہماچل گیہا
۳ تہہ تپ کینہ شنبھو ہت لاگی ۔ شنو سمادھ بیٹھے سب تیاگی
۴ جدپ اہے اچنبھ بھاری ۔ تدپ بات اک سُنو ہماری
۵ پٹھو کام جاے شو پاہین ۔ کری چھوبھ شنکر من ماہین
۶ تب ہم جاے شوہ سمجھائی ۔ کرواُوب بواہ بریائی
۷ یہہ بدھ بھلے دیوہت ہوئی ۔ مت اَت نیک کہیو سب کوئی
۸ استت سُرن کینہہ اَت ہیتو ۔ پرگٹیو بکھم بان جھکھ کیتو

۸۰- دوہا
سُرن کہی نج بپت سب سن من کینہ بچار
شمبھ برودھ نہ کُشل موہہ بہنس کہا اسمار

۱- سو میرا کہا سُنکر تم اُپاے کرو الشور کرپا کریگا سِدھ ہو جایگا کہ ۔ ۲- ستی جی نے جو اپنے پتا دچھ کی جگت مین اپنا شریر تیاگ کیا تھا سو ہماچل کے گھر جنم لیا ہے ۔ ۳- اور اُنھون نے شوجی کے نمت تپ بھی کیا ہے پرنت شوجی تو اس سمے سب چھوڑکر سمادھ لگائے ہوئے بیٹھے ہین اُنکی سمادھ کا کیا ٹھکانا ہے جانے کب لبسرجن ہوگا ۔ ۴- سو جدپ ہے تو بڑا اچنبھ تو بھی میری ایک بات سُنو ۔ ۵- کہ کامدیو کو مہادیوجی کے پاس بھیجو کہ وہ جاکر مہادیوجی کے من مین چھوبھ کرے ۔ ۶- پھر تو ہم جاکر اُنکو سمجھاے لینگے اور برجوری بواہ کرائی لینگے ۔ ۷- اس پرکار تمہارا بھلی بھانت ہت ہوگا یہ سُنکر سب نے کہا کہ یہ مت بہت اچھا ہے

۸- تب تو دیوتاؤن نے اسکے آنے کے واسطے اسکی استت کی اسی سمے پنچم بان (یعنی پانچ بان) ارتھات شبد اسپرش روپ رس گندھ یے پانچ بان ہین جسکے ایسا مین دھوج دھاری کامدیو پرگٹ ہوا۔ ۸۱- دوہا۔ تب تو دیوتون نے اپنی سب بپت اس سے کہی سو سنکر کامدیو نے اپنے من مین بچار کیا کہ مہادیوجی سے برودھ کرنے مین میری کشل نہین ہے یہ بچار کر ہنسکر بولا

۱	تدپ کرب مین کاج تمھارا	شرت کہا پرم دھرم اپکارا
۲	پرہت لاگ تجئین جو دیہی	سنتت سنت پرشنست تیہی
۳	اس کہہ چلیو سبہی سر نائی	سمن دھنکھ کر سہت سہائی
۴	چلت مار اس ہردی بچارا	شو برودھ دھرو مرن ہمارا
۵	تب آپن پربھاو بستارا	نج بس کینھ سکل سنسارا
۶	کوپیو جبہی بارچرکیتو	چھن مانہ مٹے سکل شرت سیتو
۷	برہمچرج برت سنجم نانا	دھیرج دھرم گیان بگیانا
۸	سدا چار جپ جوگ براگا	سبھے بیبیک کٹک سب بھاگا

۱- چھند-

بھاگیو بیبیک سہائے سہت سو سبھٹ سنجگ مہہ مُرے
سد گرنتھ پربت کندرن مانہ جائے تیہہ اوسر دُرے
ہونہار کا کرتار کو رکھوار جگ کھربھر پرا
دوی ماتھ کیہہ رتناتھ جیہہ کہ کوپ کر دھن سر دھرا

۸۱- دوہا-

جے سجیو جگ چر اچر نار پرش اس نام
تے نج نج مرجاد تج بھئے سکل بس کام +

۱- جدپ میرے مرنے مین تو کچھ سندیہ ہی نہین پرنت تو بھی مین تمھارا یہ کام کرونگا کیونکہ بید پر اپکار کو پرم دھرم ہم کہتے ہین۔ ۲- پرائے بھلے کے واسطے جو اپنی دیہہ تیاگ کرتا ہے اسکی سنت لوگ سدا بڑائی کرتے ہین۔ ۳- یہ کہکر اور سبکو پرنام کرکے کامدیو چلا ہاتھ مین پھولون کا دھنکھ اور اپنی سب سینا (فوج) ارتھات رت راج بسنت اور سب راگ راگنی اور رمبھا آدی اپسرا اور مور ہنس طوطا پپیہا آدی سندر پنچھی اور چمپک آدی برچھ اور سیتل مند سگندھ پون سبکو ساتھ لیکر۔ ۴- چلتے سمے کامدیو نے بچار کیا کہ شری مہادیوجی سے برودھ کرکے تو مرنا میرا اوشیہ (ضرور) ہی ہے۔ ۵- تب تو اپنا

پربھاو اسنے دکھایا کہ سب سنسار کو اپنے بس کر لیا۔ ۸۴ جن دھوج کامدیو کے کوپ کرتہی بیدون کی مرجاد اور ولی پل چھن ہی مین سب ٹوٹ گئے۔ ۸۵ کامدیو کا مکھو شتر (مقدم دشمن) برہم چرج (یعنی عورت سے دور رہنا) تو پہلے ہی بھاگا اسکے بھاگتے ہی انیک پرکار کے برت سنجم دھیرج دھرم گیان بگیان سداچار جپ جوگ بیراگ بیبیک کا کٹک (لشکر) مہا بھی بھیت ہو کر بھاگا۔ یہان کامدیو نے چار چتشٹیون کا بیج کیا ہے ارتھات تپ جوگ گیان بیراگ یہ برہم چتشٹ کا ال ہوا۔ دو منا ترجات استھاور دوسرا ہوا۔ براہمن چھتری بیش شودر تیسرا ہوا۔ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ سنیاس یہ چوتھا چتشٹی ہوا اسلیے کامدیو کے برنن مین چار ہرگیت چھند چار چوپائیون کے پیچھے پیچھے گسائین جی نے کہے ہین۔ بھاگیو بیبیک۔ اس چھند کا ارتھ۔ تب تو بیبیک بھی سینا سمیت بھاگا کیونکہ اسکے سبھٹ پہلوان ارتھات دھیرج دھرم گیان بگیان آدی سنگرام کی بھوم سے پیٹھ دے کر بھاگ گئے اور سد گرنتھ بید پران آدی پربتون کی کندراؤن مین جا چھپے ارتھات گرنتھون ہی مین لکھے رہ گئے۔ ہے کرتار کیسا ہو گا کون بچاوے گا یہ کھربراہٹ سنسار مین پڑ گیا ارے ایسا دو مونڑ کا کون ہے جسپر رت پت کامدیو نے ایسا کوپ کر کے دھنکھ بان لیا ہے۔ ۸۶ جن جن جیو دھاریون کا سنسار مین استری پرش ایسا نام کا بھاو ہوتا ہے سو سب ہی اپنی اپنی مرجاد اکو چھوڑ چھوڑ کر کامدیو کے بس مین ہو گئے کوئی باقی نہ رہا۔

۱	سب کے ہردے مدن ابھلاکھا	لتا بلوک نون تر ساکھا
۲	ندی امنگ امبدھ کو دھائین	سنگم کرین تلاو تلائین
۳	جہان اس دشا جڑن کی برنی	کو کہہ سکے سچیتن کرنی
۴	پشش پچھی نبھ جل تھل چاری	بھئے کام بس سمے بساری
۵	مدن اندھ بیاکل سب لوکا	نش دن نہین او لوکین کوکا
۶	دیو دنج نر کنر بیالا	پریت پشاچ بھوت بیتالا
۷	انکی دشا نہ کہون بکھانی	سدا کام کے چیرے جانی
۸	سدھ برکت مہامن جوگی	تیپ کام بس بھئے بجوگی
۲ چھند	بھئے کام بس جوگیش تاپس پانورن کی کو کہے	

دیکھیں چراچر نارِ مے جو برہم مے دیکھت رہیں
ابلا بلوکیں پرش مے جگ پرش سب ابلا مینگ
دو دنڈ بھر برہمانڈ بھیتر کام کرت کوتک اینگ

۸۲- سورٹھ
دھری نہ کاہو دھیر سب کے من منسج ہرے
جو راکھے رگھبیر تے اُبرے تہِ کال مان

۱- سب جیوون کے ہردے میں بڑھی جو کامدیو کی ابھلاکھا تس کر کے لتاؤن کو دیکھکر برچھوں کی بھی شاکھا جھکنے لگیں۔ ۲- ندیاں اُمنگ اُمنگ کر سمدر کو دوڑیں اور تلاو تلائی پرسپر سنگم کرنے لگے۔ ۳- جہاں کہ جڑ جیوون کی دشا ایسی ہو گئی تہاں پھر چیتن جیوون کی کرنی کون کہہ سکتا ہے۔ ۴- پشو پچھی آکاش گامی اور جل تھل باسی جیو اپنا اپنا سمے بھول کر سب کے سب کامدیو کے بس ہو گئے۔ ۵- سارا لوک مارے کامدیو کے ایسا بیاکل و اندھا ہو گیا کہ چکوا چکئی کو بھی رات دن کا سمجھار نہ رہا۔ ۶ و ۷- دیوتا دیت منشیہ کنر ناگ بھوت پریت پشاچ انکی دشا میں کہہ نہیں سکتا ہے تو سدا کامدیو کے چیلے ہی رہتے ہیں یہ جانا کر۔ ۸- سدھ اور تپاست بھگت مان بھگوت پرین برکت مہا منیشور جوگی آتم درشی بھی کامدیو کے بس ہو کر بجوگی ہو گئے کہ برچھوں سے استریوں کو لوٹ لپٹتے پھرنے تھے۔

۲- چھند- جبکہ جوگی اور تپسوی لوگ ہی کام کے بس ہو گئے تو اوروں کی کون گنتی ہے جو برہم گیانی سب سنسار کو برہم ہی دیکھتے تھے وہ بھی چراچر جیوون کو استری مئی ہی دیکھنے لگے استری تو سب سنسار کو پرش روپ دیکھ پرش استری روپ دیکھنے لگے دو گھڑی تک ایسا تماشا کامدیو کا رہا۔ ۸۲- سورٹھ چار پشتی میں سے بھگوت پرین برکت کوئی بھی تو نہ بچا کسی نے دھیرج نہ دھرا اسلئے من کامدیو نے ہر لیے جن کو شری رام چندر جی نے اپنے آدھین جانکر بچا لیا سو ہی اس سمے میں بچے شیو کو جاپ سکہی جگ تا سو- بڑا کھوار رہایت جا سو- تنکی نہ کام سکی چاپ چھانہ- تلسی جو ستی رگھبیر باہنہ

۱	اُبھے گھری اس کوتک بھیو	جب لگ کام شمبھو پہان گیو
۲	شیوہ بلوک سسنکیو مارو	بھیو جتھا تھت سب سنسارو
۳	بھئے ترت سب جیو سکھارے	جیم مد اتر گئے متوارے
۴	رُدرہ دیکھ مدن بھے مانا	دُرادھر کھ درگم بھگوانا
۵	پھرت لاج من اتِ سکچائی	مرن ٹھان من رچیں آپائی

۶	پرگٹیں تُرت رُچِر رِتُ راجا	کُسُمت نوتر راج بِراجا
۷	بن اپن باپکا تڑاگا	پرم سُبھگ سب دِشا بھاگا
۸	جہان تہان جن اُگمت انرا گا	دیکھ مُوئیہ من منسج جاگا

۳- چھند
جاگیو منوبھو موئیہ من بن سُبھگتا نہ پرے کہی
سیتل سُگندھ سُمند مارت مدن انل سکھا سہی
بکسے سرن بہو کنج گنجت پنج منجل مدھکرا
کل ہنس پک شک سرس رو کر گان ناچین اپسرا

۸۳- دوہا
سکل کلا کر کوٹ بدھ ہارے او سین سمیت
چلی نہ اچل سمادھ شِو کوپیو ہردے نکیت

۱- وہی گھڑی ایسا چمتکار رہا جب تک کامدیو شری مہادیو جی کے پاس نہ پہونچا ۲- پھر تو شوجی کو دیکھتے ہی جیوں ہی کامدیو شنکا میں ہوا تیوں ہی سب سنسار پہلے کی طرح ٹھہر اور سخت ہو گیا۔ ۳- تت کال ہی سب جیو کیسے سُکھی ہو گئے جیسے مد کے اُتر جانے سے متوارے سُکھی ہو جاتے ہیں۔ ۴- شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی کامدیو ڈر گیا کیونکہ شو بھگوان دُرادھرکھ ارتھات دُسہ تیج اور دُرگم ہیں۔ ۵- پھرتے ہوئے تو لاج آتی ہی تب تو بہت سنکچ کر اور من میں مرنا نِشچے کر اُپاے کیا۔ ۶- اُسی سمے اَت سہاون بسنت رِت پرگٹ کیا اس سے نئے برچھ پھول گئے۔ ۷- بن باگ اور تڑاگ ور سب دِشا سہاون ہو گئے ۸- جہان تہان پریم ہی اُمنگنے لگا جسکو دیکھ کر مرے ہوئے من میں بھی کامدیو جاگ اُٹھا۔ ۳- چھند- جہان سیتل سُگندھت اَت مند پون کام اگن کا سکھا چلتا ہی تالاؤن میں سُندر کمل پھولے ہیں تِنکے اوپر بھونروں کے جھنڈ گونج رہے ہیں اور سُندر ہنس کوکلا آدِ پنچھی رس بھرے سُر سے گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگیں۔ ۸۳- دوہا اس پرکار کامدیو اپنی سب کلاؤن کو کرکے ہار گیا پرنت شوجی تو اچل سمادھ میں انکی سمادھ نہ چھوٹی تب تو ہردے نکیت کامدیو کو بڑا کوپ ہوا۔

۱	دیکھ رسال بٹپ بر شاکھا	تیہہ پر چڑھیو مدن من ماکھا
۲	سُمن چاپ نج سر سندھانے	اَت رِس تاک شرون لگ تانے
۳	چھانڑے بکھم بِشکھ اُر لاگے	چھوٹ سمادھ شمبھ تب جاگے

۴	بھیو ایش مَن چھوبھ بشیکھی	نین اُگھار سکل دِش دیکھی
۵	سور بھ پلو مدن بلو کاہ	بھیو کوپ کمپیو ترے لوکا
۶	تب شِو تیسر نین اُگھارا	چتوت کام بھیو جر چھارا
۷	ہاہا کار بھیو جگ بھاری	ڈرپے سُر بھئے اسُر سُکھاری
۸	سمجھ کام سُکھ شو جن بھوگی	بھئے اکنٹک سادھک جوگی

۴۔ چھند۔
جوگی اکنٹک بھئے پت گت سُنت رت مُرچھت بھئی
رودت بدت بہو بھانت کرُنا کرت شنکر پہان گئی
اَت پریم کر بنتی بِبدھ بِدھ جوڑ کر سنمکھ رہی
پربھ آشتوکھ کرپال شِو ابلا نرکھ بولے سہی

۸۴۔ دوہا۔
اَب تے رت تو ناتھ کر ہوئی نام اننگ
بن بپ بیاپی سکل انگ سُن نج ملن پرسنگ

۱۔ اور سُندر رام کے برچھ کی ایک بڑی شاکھا دیکھکر اسپر چڑھ گیا من مین کرودھ بھرا ہوا۔ ۲۔ پُشپ دھنش مین شبد اسپرش روپ رس گندھ یہ پانچون اپنے بان سندھان کیے اور بڑی رس سے تاک کر کان تک کھینچے۔ ۳۔ جو مہا بکھم بان اسنے چھوڑے سو ایشور کی سہاتا سے مسکہہ کرین برنج پربھ اجیہ مسک تے ہین۔ شری مہادیو جی کے ہردے مین جا لگے اور بھگوت کی اِچھا سے سمادھ چھوٹ گئی شِوجی جاگ اُٹھے۔ ۴۔ اور اُنکے بگھن سے اُنکے من مین بڑا چھوبھ ہوا آنکھ کھول کر سب اور دیکھا۔ ۵۔ تو آم کے پلو مین جیون کامدیو کو دیکھا تیون ہی مہا کوپ ہوا جسکے مارے تینون لوک کانپنے لگے۔ ۶۔ تب تو شِوجی نے اپنا تیسرا اگن نیتر کھولا اُسکے دیکھتے ہی کامدیو جلکر بھسم ہو گیا۔ ۷۔ سنسار مین بڑا ہاہاکار ہوا دیوتا سب ڈر گئے دیت سُکھی ہوئے۔ ۸۔ کامدیو کا سُکھ سمجھکر بھوگی لوگ سوچ کرنے لگے اور سادھک سِدھ جون کا تو کانٹا نکل گیا۔ ۴۔ چھند۔ رت اپنے پت کی یہ گت سنتے ہی مُرچھت ہو گئی روتی چلاتی کرُنا کرتی ہوئی شری مہادیوجی کے پاس گئی بڑے پریم سے بنتی کر کے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو رہی تب تو اَت کرپال شِوجی اُسکو دکھی ابلا دیکھکر بولے کہ ۸۴ — دوہا — ہے رت تو سوچ مت کر آج سے تیرے پت کا نام اننگ ہوگا اور بِنا انگ ہی سب کے انگ مین بیاپے اور تو اپنے ملنے کا بھی پرسنگ سُن لے۔

۱ جب جدلش کرشن وتارا ۔ ہوئی پرسن مہامہہ بھارا
۲ کرشن تنو ہوئی بپت تورا ۔ بچن انیتھا ہوے نہ تھورا
۳ بپت گونی سن شنکر بانی ۔ کتھا اپر اب کہون بکھانی
۴ دیوون سماچار سب پاے ۔ برہمادک بیکنٹھ سدھاے
۵ سب سر بشن برنچ سمیتا ۔ گئے جہان شو کرپا نکیتا
۶ پرتھک پرتھک تن کینھ پرشنسا ۔ بھئے پرسن چندر اوتنسا
۷ بولے کرپا سندھو برکھ کیتو ۔ کہہو امر آئے کیہہ ہیتو
۸ کہہ بدھ ہو پربھو تم انترجامی ۔ تدپ بھگت بش بنوون سوامی

۸۵- دوہا
سکل سرن کے ہردے اس شنکر پرم اچھاہ
نج نینن دیکھا چہین ناتھ تمہار بواہ ۸۵

۱-و ۲- کو آگے میرے نمت الیشور نے جو بردان دیے ہین۔ بارہ پران کا اشلوک

श्लोक ॥ देवकार्य्यावतारेषु मानुषत्वमुपागते । त्वमेवाराधयिष्यामि त्वमेववरदोभव ॥

ارتھات بشن بھگوان شوجی کو بردان دیتے ہین کہ ہے شو جب دیوتاؤن کے کامون کے نمت مین منکھ کا اوتار لیونگا تب مین تمہارا آرادھن کرونگا تب تم مجھکو بردان دینا۔ اس اپنے بردان پورا کرنے کو جب چندرکل مین جنم لیکر پتر اتپن ہونے کے واسطے کیلاش مین آکر اور میرا پوجن کرکے پتر ہونے کا بردان مانگین گے تب مین تیرے پت کو انکا پتر ہونے کے لیے انکو بردان دونگا تب تیرا پت انکا پتر ہوکر تجھکو پاویگا۔ ۳- ایسے بچن شوجی کے سنکرت تو چلی گئی اب آگے کی کتھا سنو کہ ۴ و ۵- دیوتاؤن نے جو یہ سماچار پاے تو برہماجی کو آگے کرکے بشن بھگوان کے پاس گئے پھر سب دیوتا برہما بشن سمیت شوجی کے پاس کیلاش کو گئے۔ ۶ و ۷- تہان جاکر سب نے مہادیو سوامی کی بڑی استت کی تب چندرسیکھر شوجی پرسن ہوکر بولے کہ ہے دیوتاؤ تم کس نمت آئے ہو سو کہو۔ ۸- تب برہماجی نے کہا کہ ہے پربھو آپ تو انترجامی ہین سب جانتے ہین پرنتو ہے بھکت بس سوامی میری بنتی ہے ۸- دوہا۔ ہے شنکر سوامی ان سب دیوتاؤن کے من مین یہ بڑا اتساہ ہے کہ اپنے نیترون سے ہے ناتھ آپکا بواہ دیکھین۔

۱	یہہ اُتشو دیکھین بھر لوچن	سوئی کچھ کرو مدن مد موچن
۲	کام جار رت کہہ بر دینھا	کرپا سندھو یہہ اَت بھل کینھا
۳	شاست کرین کرین پساؤ	ناتھو پربھن کر سہج سبھاؤ
۴	پاربتی تپ کینھ اپارا	کرہو تاسُ اب انگی کارا
۵	سُن بدھ بچن سمجھ پربھ بانی	ایسے ہی ہوب کہا سکھ مانی
۶	تب دیوّن دُندبھی بجائی	برکھ سُمن جے جے سُر سائین
۷	اوسر جان سپت رکھ آئے	ترتی بدھ گر بھوَن پٹھائے
۸	پرتھم گئے جہان رہی بھوانی	بولے بچن مدھر چھل سانی

۸۶- دوہا-

کہا ہمار نہ سُنیو تب نارد کے اُپدیس
اب بھا جھوٹھ تمھار پرن جارِیو کام مہیش

اسو یہہ مہا اُتسو جیسے سب دیوتا آنکھ بھر کے دیکھین ایسا آپ کو کرنا چاہیے ۲- اور کامدیو کو جلا کر رت کو آپ نے بردان جو دیا ہی سو ہے کرپا سندھو یہہ تو آپنے بہت ہی اچھا کام کیا ۳- کیونکہ دنڈ کے جوگ کو دنڈ دے کر پھر کرپا ہی کرتے ہین ہے ناتھ یہہ تو سوامی لوگون کا سہج سوبھاو ہی ہوتا ہی ۴- پاربتی جی نے آپ کے نمت بڑا تپ کیا اس سے اب آپ اُسکو بھی انگی کار کیجیے ۵- ایسے بچن برہما جی کے سنکر اور اُسکو بڑون کی آگیا سمجھ کر شِو جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ۶- تب تو دیوتاؤن نے دُندبھی بجائی اور پھولون کی برکھا کر کے جے جے کار کرنے لگے ۷- یہہ سمے جانکر سپت رکھ بھی آگئے سو برہما جی نے انکو اسی سمے ہماچل کے گھر بھیجا ۸- پہلے تو سپت رکھ جہان پاربتی جی رہین تہان جا کر چھل بھرے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ ۸۶- دوہا- لیو تب تو تمنے نارد مُن کے اُپدیش سے ہمارا کہا نہین سُنا اب تمھارا پرن جھوٹھا ہو گیا کیونکہ بواہ کا مول جو کامدیو ہی اُسکو شِوجی نے جلا کر بھسم کر دیا

۱	سن بولی مسکائے بھوانی	اُچت کہیو مُن بر بگیانی
۲	تمھرے جان کام اب جارا	اب لگ شنبھو رہے سوکارا
۳	ہمرے جان سدا شو جوگی	اج ان بدّا کام ابھوگی
۴	جو میں شِو سیئے اس جانی	پریت سمیت کرم من بانی
۵	تو ہمار پن سُنو مُنیشا	کرِ ہین ستیہ کرپا ندھ ایشا

۶	تم جو کہہ ہر جار لو مارا	سوؤ من بڑا ابیبک تمھارا
۷	تات انل کر سہج سبھاؤ	ہم تہہ نکٹ جائے نہین کاؤ
۸	گئے سمیپ سو اوشس نشائی	تم من متھ مہیش یہان جائی

۸۷- دوہا-	ہیہ ہرکھے من بچن سن دیکھ پریت بشواس چلے بھوانیہ نائے سر گئے ہماچل پاس

۱- منیشور دن کے ایسے بچن سنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ ہے بگیانی من آپ نے ٹھیک کہا

۲- آپکی جان مین مہادیو سوامی نے کامدیو کو اب جرایا ہے ابھی تک شوجی کام مین لپٹے تھے

۳- ہماری جان مین شوجی سدا جوگی اور اجنما انندیہ (نندا کے جوگ نہین) اور کام بھوگ سے رہت ہین۔ ۴- جو مین نے شوجی کو ایسا ہی جانکر سیون کیا ہے بڑی پریت سہت کرم من بانی کرکے۔ ۵- تو ہمارے پرن کو ہے منیشور دکرپاندہ شو سوامی سچ ہی کرینگے جھوٹھ کبھی نہوگا۔ ۶- اور جو تمنے کہا کہ کامدیو کو شوجی نے جلا دیا سو یہ بھی تمھارا بڑا اگیان ہے۔

۷- ہے تات ہم اگن کا سوبھاو ہی ہے کہ پالا اسکے پاس نہین جا سکتا ہے۔

۸- اور پاس گئے سے جیسے اگن سے پالا ناش ہوتا ہی ہے ویسے ہی کامدیو بھی شوجی کے پاس جاکر آپ ہی آپ ناش ہو جاتا ہے شوجی کو اسکے جلا دینے سے کیا پرلوجن ہے۔

۸۷- دوہا- پاربتی جی کی ایسی پریت اور بشواس دیکھکر اور بچن سنکر منیشور بہت پرسن ہوئے اور شری پاربتی جی کو پرنام کرکے انکے پتا ہماچل کے پاس گئے۔

۱	سب پرسنگ گرپتہہ سناوا	مدن دہن سن اَت دکھ پاوا
۲	بہر کہیو رت کر بر دانا	سن ہمونت بہت سکھ مانا
۳	ہردے بچار شمبھ پربھتائی	سادر منبر لیے بلائی
۴	سدن سنکھت سگھری سوچائی	بیگ بید بدھ لگن دھرائی
۵	پتری سپت رکھن سو دینھی	گہہ پد بنے ہماچل کینھی
۶	جاے بدھہ تن دینہہ سو پاتی	باچت پریت نہ ہردے سماتی
۷	لگن باچ اج سبھی سنائی	ہرکھے من سب سر سمدائی
۸	سمن برشٹ نبھہ باجن باجے	منگل کلش دسہو دش ساجے

۸۸- دوہا-	لگے سنوارن سکل سر باہن بیدھ بدھان

ہونہہ سگُن منگل سُبھگ کرَن اپسرا گان

۱- تہان جاکر شِوجی کے سب چرتر ہماچل کو سُنائے شِو کا دیو کا جانا سُنکر ہماچل کو بڑا دُکھ ہوا۔ ۲- اِسکے پیچھے جب رت کو بردان دینا کہا تب اُسکو سُنکر ہماچل نے بڑا سُکھ مانا۔ ۳- اپنے ہردے مین مہادیوجی کی پربھتا بچار کر بڑی پریت سے اپنے نکٹ باسی مُنیشوروں کو بُلایا۔ ۴- اُنھون نے سُندر دِن نچھتر جوگ بار کرن مہورت پنچانگ بید بِدھ چھوڑ کر لگن لکھائی۔ ۵- سو پتری سپت رکھیون کو دے دے اور پیرون پڑکر بڑی بنتی ہماچل نے برہماجی کو کہلا بھیجی۔ ۶- سپت رکھیون نے وہ لگن پتر کا جاکر برہماجی کو دے دی اُسکے باچتے ہی برہماجی کے ہردے مین آنند نہ سما سکا کہ مین نے اپنے پتر کا دُوہرا بواہ آج ٹھہرایا پایا۔ ۷- جب لگن باچ کر برہماجی نے سب دیوتون کو سُنا دیا تب تو سب مُنیشور اور دیوتاؤن کے سموہ (گروہ- جماعت) سب پرسن ہوگئے۔ ۸- آکاش سے پھول برسے باجے بجنے لگے منگل کاش سب دِشاؤن مین سجے گئے۔ ۸۸- دوہا- اور سب دیوتا اپنے اپنے انیک بھانت کے باہنون کو سنوارنے لگے اور سُندر منگل سگن ہونے لگے اور اپسرا گن (بہشت کی طوائف) ناچنے لگین۔

۱	شِو سمجھ گن کرین سنگارا	جٹا مکٹ اہِ مور سنوارا
۲	کُنڈل کنکن پہرے بیالا	تن بِبھوت کٹ کیہر چھالا
۳	سس للاٹ سُندر سِر گنگا	نین تین اپبیت بھجنگا
۴	گرل کنٹھ اُر نر سِر مالا	اشِو بیکھ شِو دھام کرپالا
۵	کر ترسول اُر ڈمرو براجا	چلے بسہہ چڑھ باجین باجا
۶	دیکھ شِوہ سُر تیہ مُسکاہین	بر لائک دُلہن جگ ناہین
۷	بِشن برنچ آدی سُر براتا	چڑھ چڑھ باہن چلے براتا
۸	سُر سماج سب بھانت انُوپا	نہین برات دُولہہ انرُوپا

۸۹- دُوہا-

بِشن کہا اس بہنس تب بول سکل دِس راج
بلگ بلگ ہوئی چلو سب نج نج سہت سماج

۱- اب شِوجی کو انکے گن سِنگار کرنے لگے کہ جٹاؤن کا تو سُندر مُکٹ اور سانپون کا مور سنوار کر سِر پر رکھ دیا۔ ۲- کُنڈل اور کنگن کے استھان بھی سانپ ہی پہرائے اور

سمپورن انگ بھبھوت بھوکھت کر کے کرہین سنگھ کی کھال باندھ دیا۔ ۳۔ بال چندر ما کو ماتھے پر اور سندر گنگا کو سر پر دھارن کیا تین نیتر اور مہا بھجنگ (اجگر سانپ) کا جنیو بنایا ۴۔ کنٹھ مین بکھ اور چھاتی پر منڈ کے مونڈون کی مالا براجمان ہے بھیس تو ایسا اشبھ اور آپ سب کلیان گنون کے دھام اور پرم کرپال ہین۔ ۵۔ داہنے ہاتھ مین ترشول اور بائین ہاتھ مین ڈمرو براج رہا ہے ایسا سنگار کر کے نندی بیل پر سوار ہو کر چلے آگے آگے باجا بج رہے ہین۔ ۶۔ ایسی شوبھا شوجی کی دیکھکر دیوتون کی استریان آپس مین مسکا کر کہنے لگین کہ ایسے دولھا کے جوگ دولہن تو تینون لوک مین نہین ہے ۷۔ اب تو شوجی کے چلتے ہی بشن اور برہما آدِ دیوتاؤن کے جھنڈ اپنے اپنے باہنون پر چڑھ چڑھکر برات مین چلے۔ ۸۔ جدپ دیوتاؤن کا سماج سب بھانت سندر تھا تدپ برات دولھا کے جوگت نہین بنی۔ ۸۹۔ دوہا۔ یہ دیکھکر بشن نے سب دگپالون کو بلا کر کہا کہ تم سب اپنے اپنے سماج سمیت الگ الگ ہو کر چلو ساتھ یہ چلو

۱	بر انہار بر ات نہ بھائی	ہنسی کر یہو پر پر جائی
۲	بشن بچن سن سر مسکانے	نج نج سین سہت بلگانے
۳	من ہی من مہیش مسکاہین	ہر کے بینگ بچن نہین جاہین
۴	ات پریہ بچن سنت ہر کیرے	بھرنگی پریر سکل گن ٹیرے
۵	شیو انساسن سن سب آئے	پربھو پد جلج سیس تن نائے
۶	نانا باہن نانا بیکھا	بہنسے شو سماج نج دیکھا
۷	کوو مکھ ہین بپل مکھ کاہو	بن پد کر کوو بہو پد باہو
۸	بپل نین کوو نین بہینا	ہر شٹ پشٹ کوو ات تن چھینا

۱۔ چھند۔

تن چھین کوو ات پین پاون کوو اپاون گت دھرے
بھوکھن کرال کپال کر سب سدّ شونت تن بھرے
کھر سوان سور شرگال مکھ گن بیکھ اگنت کو گنے
بہو جنس پریت پشاچ جوگنی جات برنت نہین بنے

۹۰۔ سورٹھا۔

ناچین گاوین گیت پرم ترنگی بھوت سب
دیکھت ات بپریت بولین بچن بچتر بدھ

۱- کیونکہ دولہا کے انروپ تو برات ہی نہین کیا پرائے نگر مین جا کر اپنی ہنسی کراؤ گے ۔ ۲- بشن جی کے ایسے بچن سنتے ہی سب دیوتا لوگ اپنی اپنی سینا سمیت الگ الگ ہو گئے ۳- تب شری مہادیوجی من ہی من مسکانے لگے کہ بشن جی کے بینگ بچن نہین جاتے ہین ۴- اَت ہی پیارے بشن جی کے بچن سنکر (شری شیوجی نے) بھرنگی نام گن سے کہکر اپنے سب گنون کو بلایا ۔ ۵- شیوجی کا آگیا حکم سن کر سب گنون نے آکر پرنام کیا ۔ ۶- نانا پرکار کے تو جنکے باہن تھے اور نانا پرکار کے بھیس تھے شوشیوجی بھی اپنا سماج دیکھکر ہنسے ۔ ۷- کسی کے تو مکھ ہی نہین اور کسی کے انیک مکھ ہین کوئی بنا ہاتھ پانون کا ہے کسی کے انیک ہاتھ پانون ہین ۔ ۸- کوئی انیک نیترون کا ہے کسی کے نیتر ہی نہین کوئی بہت چوڑا بڑا موٹا ہے کوئی بہت دبلا ہے ۔ ۱- چھند- کوئی دبلا کوئی بہت موٹا کوئی پوتر ہے کوئی اپوتر ہی مہا کرال جنکے بھوکھن مین مردے کی کھوپری ہاتھ مین ہے اور نئے لہو سے شریر بھرے ہین سور کتے گدہا سیار کے ایسے مکھ انیک بھانت کے بھوت پشاچ جوگنی پریت کہے نہین جا سکتے ہین ۔ ۹- سورٹھا - پرم رنگی بھوتون کے گن ناچتے گاتے چلے جاتے ہین دیکھنے ہی مین بھینکر (خوفناک) ہین پرنت بچن سندر منوہر بولتے ہین ۔

۱ جس دولہہ تس بنی براتا کوتک ببدھ ہوہین مگ جاتا
۲ اِہان ہماچل رچیو بتانا اَت بچتر نہین جائے بکھانا
۳ شیل سکل جہان لگ جگ ماہین لگھو بشال نہین برن سراہین
۴ بن ساگر ند ندی تلاوا ہمگر سب کا نیوت پٹھاوا
۵ کام روپ سندر تن دھاری سہت سماج سہت بر ناری
۶ گئے سکل تہنا چل گیہا گاوین منگل سہت سنیہا
۷ پرتھمی گرہہ گرہ سنوارائے جتھا جوگ جہان تہان سب چھائے
۸ پرشوبھا اولوک سہائی لاگی لگھو برنچ نپنائی

۲- چھند-
لگھو لاگ بدھ کی نپنتا اولوک پرشوبھا سہی
بن باگ کوپ تڑاگ سرتا سبھگ سکتا نہ پرے کہی
منگل بپل تورن پتاکا کیت گرہ گرہ سوہ ہین
بنتا پرش سندر چتر چھب دیکھ من من موہ ہین

۹۱- دوہا-	جگدمبا جہاں اوتری سو پر برن کہ جاے ردھ سدھ سمپت سکل نت نوتن ادھکاے	

۱- اب تو جیسا دولہا تھا ویسی ہی برات بھی بنگئی سو دیکھ دیکھکر کوتک (ہنسی دل لگی) انیک پرکار کی مارگ میں ہوتی چلی جاتی ہیں - ۲- یہاں ہماچل نے اتِ ہی سندر بتان (شامیانہ) بواہ کے منڈپ میں بنایا - ۳- اور بندھیاچل آدِ سنسار کے چھوٹے بڑے سب پربت ۴- نیکم آدِ سب بن چھار آدِ سب سمدر شون بھدر آدِ سب ند گنگا آدِ ندی پشکر آدِ سرو وروں کو ہماچل نے نیوت بلایا - ۵- سو کام روپ ارتھات اچھا روپ سندر شریر دھارن کرکے اپنے سماج استری پتروں سمیت - ۶- منگل گاتے ہوئے ہماچل کے گھر گئے مانو انکے باباہی کا بواہ ہے - ۷- ہماچل نے پہلے ہی سے پہلے انیک گھر بنوائے رکھے تھے انہیں جتھا جوگ سبکو اتار دیا - ۸- اب نیوتہریوں کے آنے سے نگر کی سند شوبھا کو دیکھکر برہما جی کی رچنا چھوٹی لگتی ہے کہ - ۹- نگر کے باہر کے بن باگ باولی کنواں ندی کی سندرتا کچھ کہی نہیں جاتی ہے بھیتر نگر کے انیک منگل ارتھات سندر چوکیں کلش کیلا بندنوار آدِ تورن پتاکا کیت سشوبھایمان ہو رہے ہیں اور نگر کے سند رچتر استری پرشوں کی چھب کو دیکھکر منیشوروں کے من موہتے ہیں - ۹۱- دوہا- جہاں جگت کی ماتا آپ اوتری ہیں تس پر کی شوبھا کیسے کہی جاسکتی ہے جہاں ردھ سدھ سکھ سمپت نت ہی بڑھتی ہی جاتی ہے ارتھات آنند ہی آنند ہے -

۱	نگر نکٹ برات سن آئی		پر کھربھر شوبھا ادھکائی
۲	کر بناؤ سج باہن نانا		چلے لین سادر اگوانا
۳	ہیے ہرکھے سر سین نہاری		ہرہ دیکھ اتِ بھئے سکھاری
۴	شو سماج جب دیکھن لاگے		بڈر چلے باہن سب بھاگے
۵	دھر دھیرج تہاں رہے سیانے		بالک سب لے جیو بر آنے
۶	گئے بھون پوچھیں پت ماتا		کہیں بچن بھے کمپت گاتا
۷	کہیں کہا کہہ جاے نہ باتا		جم کی دھار کہ دھون بریاتا
۸	بر بورا اہ برد اسوارا		بیال کپال بھوکھن چھارا
۳ چھند	تن چھار بیال کپال بھوکھن نگن جٹل بھینکرا		

سنگ بھوت پریت پشاچ جوگن بکٹ مکھ رجنی چرا
جو جیت رہیں برات دیکھت پُنیہ بڑ تیہہ کر سبہی
دیکھی شو آما لواہ گھر گھر بات اُس لرکن کہی
سمجھ مہیش پربھاو سب جننی جنک مُسکا نہہ
بال بجھائے ببدھ بدھ نڈر ہوہ ڈر نا ہنہ ۹۲ - دوہا

۱- نگر کے پاس برات آئی سنکر نگر مین کھر بھر ار تھات دھوم دھام کی شوبھا اور بھی ادھک ہوئی۔ ۲- اپنے اپنے باہن اور ربناو سج کرا گوانی لینے کو چلے ہیں ۳- پہلے تو دیوتاؤن کی سینا کو دیکھکر ہردی مین پرسن ہوئے کہ برات بہت اچھی آئی پھر بشن جی کو دیکھکر تو بہت ہی پرسن ہوئے کہ دولھا بھی بہت ہی سُندر ہی۔ ۴- اور جب شوجی کا سماج دیکھنے لگے تب تو سب کے باہن تتر بتر ہوکر بھاگنے لگے۔ ۵- بڑے بوڑھے لوگ تو دھیرج دھر کے وہان ٹھہرے رہے اور بالک تو اپنے اپنے پران لیکر بھاگے۔ ۶- گھر گئے پر انکے ماتا پتا پوچھنے لگے کہ کہو برات کیسی آئی جلدی کیون چلے آئے شواتر (جواب) دیتے ہوئے کانپتے ہین کہ۔ ۷- ہم کہین کیا ہمسے بات تو کہی ہی نہین جاتی ہی ہم نہین جانتے کہ جمراج کی سینا آئی ہی کہ برات آئی ہی ۸- بورا انمت تو بر (دولھا) ہی اور بیل پر چڑھا ہی اور سانپ کی کھوپڑی ہی کا بھوکھن پہرے ہی اور بھسم انگ مین لگائے ہی ۳- چھند ننگا جٹا دھاری بھینکر بھیس ہی بھوت پریت پشاچ جوگنی اور نشاچر ساتھ لیے ہی ایسی برات کو دیکھکر جو کوئی جیتا رہیگا سو اس بواہ کو دیکھیگا ۹۲- دوہا- مہا دیو جی کا پربھاو سمجھکر بالکون کے ماتا پتا ہنسنے لگے اور انکو سمجھایا کہ نربھی ہو جاو کچھ ڈر نہین ہی۔

۱ لی گوان پر اُٹھہ آئے دیئے سبہی جنوا سن سہائے
۲ مینا شبھ آرتی سنواری سنگ سُمنگل گاوین ناری
۳ کنچن تھار شوہ بر پانی پرچھن چلین ہرہ ہر کھانی
۴ بکٹ بیکھ رُدر سنئے ۱۲ جب دیکھا ابلن اُر بھئی بھئی بشیکھا
۵ بھاگ بھون پیٹھین ات تراسا گئے مہیش جہان جنواسا
۶ مینا ہردی بھیو دُکھ بھاری لینہ بول گر راج کماری
۷ ادھک سنیہہ گود بیٹھاری شیام سروج نین بھر باری

۸ جہہ بدھ تمھین روپ اس دینھا — تیہہ جڑ بر باورکس کینھا

۴- چھند-
کس کینھ بر بوراہ بدھ جہہ تمھین سُندرتا دئی
جو پھل چہئی سرترہ سو برلس ببُورہ لا گئی
توہ سہت گرتے گرون پاوک جرون جل ندھ ماہن پرون
گھر جاؤ اپجس ہوؤ جگ جیوت بواہ نہ ہون کرون

۹۳- دوہا-
بھئین بکل ابلا سکل دُکھت دیکھ گر نار
کر بلاپ رودت بدت سُتا سنیہ سنبوار

۱- اتنے مین اگوانی والے برات کولے آئے اور سُندر جنوا اسا دیا۔ ۲- مینانے منگل آرتی بنائی اور سکھیون کو ساتھ لیکر منگل گیت گاتی ہوئی۔ ۳- سونے کا تھار لیکر پرسن من سے بر (دولھا) کو پرچھنے چلی۔ ۴- جب بکٹ بھیش مہادیوجی کا دیکھا توسب کی سب ڈر گئین ۵- اور ڈر کے مارے بھاگ کر گھر مین گھس گئین تب مہادیوجی جنوا اسے کو چلے گئے ۶- میناکے ہردے مین مہا دکھ ہوا تب پارتبی جی کو بلایا۔ ۷- اور گود مین بٹھاکر آنکھون مین آنسو بھر کر بولی کہ— ۸- جس بدھاتا نے تمکو ایسی سُندرتائی دی ہے اُس جڑ نے ایسا بوڑھا بر کیون بنایا۔ ۴- چھند- جو پھل کلپ برچھ مین لگنا چاہیے سو برلس (زبردستی) ببول مین لگا جاتا ہے اس سے مین تجھ سمیت پربت سے گر کر مر جاؤن یا آگ مین جل جاؤن یا سمُدر مین ڈوب مرون چاہے گھر اُجڑ جاے چاہے سنسار مین اپجس بھلے ہی ہو جاے پرنتُ یہ بواہ تو مین اپنے جیتے جی نہین کرونگی۔ ۹۳- دوہا- اِس پرکار میناکو دُکھی دیکھکر سب سکھیان بیاکل ہوگئین کہ اپنی بیٹی کے اسنیہ مین بلاپ کرتی ہے—

۱	نارد کر مین کاہ بگارا		بھون مور جن بست اجارا	چوپائی
۲	اس اپدیس اُمہہ جن دینھا		بورے بَرہ لاگ تپ کینھا	
۳	سانچہو انکے موہ نہ مایا		اُداسین دھن دھام نہ جایا	
۴	پر گھر گھالک لاج نہ بھیرا		بانجھ کہ جان پرسو کی پیرا	
۵	جننی بکل بلوک بھوانی		بولی جُت بیک مردو بانی	
۶	اس بچار جن سوچہو ماتا		سو نہ ٹرے جو لکھا بدھاتا	
۷	کرم لکھا جو باورنا ہو		تو کت دوش لگاؤ کاہو	

۸	تم سن مٹہی کہ بدھ کے انکا		مات برتھا جن لیئو کلنکا ۴	

۵- چھند- جن لیئو مات کلنک کرنا پرہرہ اوسر نہین
دکھ سکھ جو لکھا للار ہمرے جاب جہان پاوب تہین
سن اما بچن بنیت کومل سکل ابلا سوچہین
بہو بھانت بدھہ لگاے دوشن نین بار بموچہین

۹۷- دوہا- تیہ اوسر نارد سہت ار رکھ سپت سمیت
سماچار سن تہن گر گونے ترت نکیت ۴

۱- ہاے بنجانون نارد کا مین نے کیا بگاڑا تھا جو انھون نے میرا بستا ہوا گھر اجاڑ دیا- ۲- جنھنے پاربتی کو ایسا اپدیش دیا کہ باورے بر کے نمت ایسا کٹھن تپ کیا ۳- سچ مچ انکو مایا موہ کسی کا نہین ہے سب سے اداسین ہین دھن دھام استری کا مرم نہین جانتے ہین ۴- پرائے گھرون کو بگاڑتے پھرتے ہین نہ کسی کی لاج ہے نہ کسی کا ڈر ہے سچ ہے بانجھ استری لڑکا جننے کی پیڑ کو کیا جانے- ۵- اس پرکار اپنی ماتا کو پاربتی جی بیاکل دیکھکر گیان سہت کومل بانی سے کہنے لگین کہ ۶- ہے ماتا جو کچھ بدھاتا نے لکھ رکھا ہے سو نہین مٹیگا یہہ بچار کر سوچ مت کرو- ۷- جو ہمارے کرم مین بورا ہی بر لکھا ہے تو کسی کو دوش کیون لگاتی ہو- ۸- بھلا تمھارے ہٹانے سے بدھ کے اچھر مٹ سکتے ہین کیون جھوٹھا کلنک لیتی ہو- ۵- چھند- یہہ سمے کرونا کرنے کا نہین ہے اسکو تیاگ کرو دکھ سکھ جو ہمارے کرم مین لکھا ہے سو ہمارے ساتھ ہے جہان جاوینگی تہان بھوگینگی ایسے پاربتی جی کے بچن سنکر سب سکھیان سوچ کرتی ہین اور بدھاتا کو دوش دے دے کر رو رہی ہین- ۹۷ دوہا- یہ سماچار سنکر ہماچل نارد اور سپت رکھیون کو ساتھ لیکر اسی سمے ترنت ہی رنواش کے بھیتر گئے-

۱	تب نارد سب کا سمجھاوا		پورب کتھا پرسنگ سناوا	
۲	میناسنہو ست سم بانی		جگدمبا تو ستا بھوانی	
۳	اجا اناد شکت ابناشن		سدا شمبھہ ارد ہانگ نواسن	
۴	جگ سمبھو پالن لے کارن		نج اچھا لیلا بپ دھارن	
۵	جنمی پرتھم دچھ گرہ جائی		نام ستی سندر تن پائی	
۶	تہون ستی شنکرہ بیاہین		کتھا پرسدھ لوگ تہون پاہین	

۷ ایک بار آوت شِو سنگا　　دیکھے رگھوکُل کمل پتنگا ۔
۸ بھیو موہ شِو کہا نہ کینھا　　بھرم بس بیکھ سیا کر لینھا

۶- چھند- سیہ بیکھ ستی جو کینھ تیہ اپرادھ شنکر پر ہری
ہر برہ جائے بہور پت کے جگت جوگ انل جری
اب جنمی تمھرے بھون نج پت لاگ دارُن تپ کیا
اس جان سنشے تجو گرجا سربدا شنکر پریا ۔
۵۹- دوہا- سُن نارد کے بچن تب سب کر مٹا بکھاد
چھن مان بیاپیو سکل پُر گھر گھر یہ سمباد

۱- تب تو نارد مُن نے سبکو سمجھا کر پاربتی جی کے پُورب جنم کا سب حال سُنا دیا ۔ ۲- کہ ہے مینا میری بات سُنو میں کبھی جھوٹھ نہین کہتا ہون مین تو تب ہی تمسے کہہ گیا تھا کہ یہہ تمھاری پُتری اُما ہی جگدمبا ہی بھوارتھات مہادیو کی استری بھوانی ہی تمھاری سمجھ مین نہین آیا پھر کیا دوش ہی اب تم اسکے سوروپ کو سُنو کہ ۔ ۳- یہہ اجنما ہی انادِ شکت ہی ابناشی ہی سدا مہادیو جی کے آدھے انگ مین نواس کرتی ہی ۔ ۴- یہی سنسار کو اُتپن کرتی ہی پالتی ہی سنگھار کرتی ہی اور اپنی اچھا سے لیلا کرنے کو شریر دھارن کرتی ہی ۔ ۵- پہلے یہہ دچھ پرجاپت کے گھر مین ستی نام کر کے جنمی تھی ۔ ۶- وہان بھی مہادیو جی ہی کو بیاہی گئی یہ بات سب سنسار جانتا ہی ۔ ۷و۸- سو ایک سمے مہادیو جی کے ساتھ چلے جاتے ہوئے اسکو شری رام چندر کی نر لیلا دیکھکر موہ ہو گیا تھا مہادیو جی کا کہنا نہ مانکر موہ کے بس ہو کر سیتا جی کا رُوپ دھارن کر لیا ۔ ۶- چھند اس اپرادھ سے اسکو مہادیو جی نے تیاگ دیا پھر اس ستی نے مہادیو جی کے بجوگ مین اپنے پتا کی جگت مین اپنا شریر تیاگ کر دیا اب تمھارے گھر مین جنم لیکر اپنے پت کے نمت تپ کیا ہی تم سنشے کیون کرتی ہو یہہ تو سدا اسربدا سے شوجی کی پیاری ہی ۔ ۹۵- دوہا- ۱- ایسے بچن نارد جی کے سُنتے ہی سب کا دُکھ دُور ہو گیا اور چھن ہی بھر مین یہ بات سب گھر گھر پھیل گئی —

۱ تب مینا ہموَنت انندے　　پن پن پاربتی پد بندے
۲ نار پُرش سشن جہا سیانے　　نگر لوگ سب اَت ہرکھانے
۳ لگے ہون پُر منگل گانا　　سجے سبہی ہاٹک گھٹ نانا

۴ بھانت انیک بھئی جیونارا سوپ شاستر جس کچھ بیوہارا
۵ سو جیونار کہ جائے بکھانی بسین بھون جیہہ مات بھوانی
۶ ساؤر لوئے سکل براتی بشن برنچ دیو سب جاتی
۷ بیدھ پانت بیٹھی جیونارا لگے پروسن نپن سوآرا ۱۲ پرسنے والے
۸ نارِ برند سر جیونت جانی لاگی دین گارِ مردو بانی ۴

۷۔ چھند۔ گاری مدھر سور دینہہ سندر بینگ بچن سناوہیں
بھوجن کرین سرات بلمب تھوڑ سن سکھ پاوہیں
جیونت جو بڑھیو انند سو مکھ کوٹ ہون نہ پرے کہیو
اچوائے دینھے پان گونے باس جہان جا کو رہیو

۹۶۔ دوہا۔ بہُر منِ ہموَنت کہان لگن سنائی جائے ۴
سمے بلوک بواہ کر پٹھئے دیو بلائے ۴

۱۔ تب تو مینا اور ہماچل نے آنندت ہو کر بار بار پاربتی جی کے چرنون کو ڈنڈوت کیا ۔ ۲۔ اور نگر باسی چھوٹے بڑے استری پرش بھی سب پرسنّ ہو گئے ۔ ۳۔ گھر گھر نگر میں منگل گیت گانے لگے منگل کلش گھر گھر رکھے گئے ۔ ۴۔ پھر انیک بھانت کی جیونار بنائی گئی سوپ بھوجن نا شاستر میں جیسا بدھان ہے چھہ رس چار پرکار کی ۔ ۵۔ جس گھر میں ماتا بھوانی آپ ہی براجتی ہیں اس گھر کی جیونار کیسے برنی جائے ۔ ۶۔ پھر آدر سمیت سب براتی بلائے گئے پہلے بشن جی اور برہما جی پھر سب ذات کے دیوتا ارتھات اندر برن کبیر جمراج اگن نیرت بایو ایشان آٹھوں دگپال آٹھو بس گیارہ رُدر بارہ سورج انچاسو پون اور سموہ رن دیوتا مُن سدھ چارن گندھرب جچھ رچھ بھوت پریت پشاچ آدِ ۔ ۷۔ اپنی اپنی پانت سے بیٹھے اور کھانا پروسا گیا ۔ ۸۔ استریون نے جو دیوتاؤن کو کھاتے دیکھا تو مدھر سُر سے گاری گانے لگین ۔ ۷۔ چھند۔ اور بینگ بچن ارتھات اپنے پرش اور دیوتون کی استریون کا سمبندھ سنانے لگین سو سنکر دیوتا لوگ بڑے پرسن ہونے اور دیری سے بھوجن کرنے لگے اس سمے کا آنند کہا نہیں جاتا ہے بھوجن کے پیچھے آچمن کرکے پان دے لیکر اپنے اپنے استھان پر گئے ۔ ۹۶۔ دوہا ۔ تس پیچھے منیشوروں نے ہماچل کو بواہ کی لگن جا سنائی سو بواہ کا سمے جانکر ہماچل نے سب دیوتاؤن کو بلا بھیجا ۔

۱	بولِ سکل سُر سادر لینھے	سب ہی جتھوچت آسن دینھے
۲	بیدی بید بدھان سنواری	سُبھگ سُمنگل گاوین ناری
۳	سنگھاسن اَت دِبیہ سُہاوا	جاے نہ برن برنچ بناوا
۴	بیٹھے شو بپرن سر نائی	ہردے سمر نج پربھو رگھرائی
۵	بہر منیشن اُما بلائی	کر سنگار سکھی لے آئی
۶	دیکھت روپ سکل سُر موہے	برنے چھب اس جگ کب کو ہے
۷	جگدمبکا جان بھو باما	سُرن من ہی من کینھ پرناما
۸	سُندرتا مرجاد بھوانی	جاے نہ کوٹن بدن بکھانی

۸- چھند-
کوٹو بدن نہین بنے برنت جگ جنن سوبھا مہا
سکچہین کہت سرت شیش شارد مند مت تلسی کہا
چھب کھان مات بھوان گونی مدھ منڈپ شو جہان
اولوک سکت نہ سکچ پت پد کمل من مدھکر تہان

۹۷- دوہا-
من انشاسن گنپتہ پوجیو شمبھو بھوان
کوو سن سنشے کرے جن سر انادی جیہ جان

۱- سب دیوتاؤن کو آدر سمیت بلا کر جتھا جوگ آسن دیے۔ ۲- اور بیدی بدھ کے انسار بیدی رچی گئی اور بواہ سمے کے سندر منگل گیت سکھیان گانے لگین۔ ۳و۴- اور برہماجی کا رچا ہوا سندر دبیہ سنگھاسن اسکے اوپر شوجی سب منیشوروں کو نمسکار کرکے اپنے اشٹ دیو شری رام چندر جی کو ہردے مین سمر کر براجمان ہوئے۔ ۵- اسکے پیچھے اما پاربتی کو منیشوروں نے بلایا سو سندر شرنگار کرکے سکھی لے آئین۔ ۶- جسکی چھب کو دیکھکر سب دیوتا لوگ موہتے ہین اسکی چھب کو کون برنن کر سکتا ہے ایسا جگ مین کون سا کبیشور ہے ۷- دیوتاؤن نے جگت کی ماتا جانکر من ہی من پرنام کیا۔ ۸- سندرتا کی سیوان (یعنی انتہا) پاربتی جی کی چھب کروڑون مکھ سے بھی کہتے نہین بنتی ہے۔ ۸- چھند- جگت ماتا پاربتی جی کی شوبھا کہتے ہوئے بید شیش سرسوتی بھی سکچتے ہین تہان مجھ ایسے مت مند کی کون گنتی ہے ایسی ماتا پاربتی منڈپ مین شوجی کے پاس گئین تو پرنت مارے سنکوچ کے درشن نہین کر سکتی ہین جہان شوجی کے چرن کمل ہین وہان ہی من بھونرا ہو رہا ہے۔

۹۷- دوہا- منیشوروں کی آگیا سے پرتھم گنیش جی کا پوجن شو پاربتی جی نے کیا یہ سنکر کوئی آشچرج مت کرو انکو اناد دیو گجانن بشن پارکھد جانو جیسے بشن پیٹھ مین بشوک سین پرتھم پوجیہ ہین ایسے ہی گجانن پاربتی جی کے یہاں اوتار لیکر ردر پیٹھ مین پرتھم پوجیہ ہوئے-

۱ جب بواہ کی بدھ شرت گائی — مہامنن سو سب کروائی
۲ گہہ گریش کش کنیا پانی — بھوہ سمرپی جان بھوانی
۳ پان گرہن جب کینھ مہیشا — ہیہ ہرکھے تب سکل سریشا
۴ بید منتر منبر اچرہین — جے جے جے شنکر سر کرہین
۵ باجہن باجن بدھ بدھانا — سمن برشٹ نبھ بھئی بدھ نانا
۶ ہر گرجا کر بھیو بواہا — سکل بھون بھر رہا اچھاہا
۷ داسی داس ترنگ رتھ ناگا ہاتھی ۱۲ — دھینو بسن من بست بھاگا
۸ ان کنک بھاجن بھر یانا — داج دینھ نہ جائے بکھانا

۹- چھند-
داینج دیو بہہ بھانت پن کر جور ہم بھودھر کہیو
کا دیون پورن کام شنکر چرن پنکج گہہ رہیو
شو کرپاساگر سسر کر سنتوکھ سب بھانت کیو
پن گہے پد پاتھوج مینا پریم پرپورن ہیو

۹۸- دوہا-
ناتھ اما مم پران پریہ گرہ کنکری کریہہ
چھمیو سکل اپرادھ اب ہوی پرسن بر دیہہ

۱- جیسی بواہ کی بدھ بیدون مین کہی ہے مہامنیشوروں نے شو پاربتی جی سے سو سب کروائی ۲- اسکے پیچھے ہماچل نے کشا اور پاربتی جی کا ہاتھ پکڑ کر سناتن بھو بھارجا بھوانی جان کر بھوجو مہادیو جی تنکو ارپن کر دی ۳- جب شوجی نے پاربتی جی کا پان گرہن (ہاتھ پکڑنا) کر لیا تب تو سب دیوتا پرسن ہو گئے- ۴- منیشوروں نے بید منتر پڑھے دیوتا لوگ جے شنکر بولنے لگے- ۵- سب بھانت کے باجے بجنے لگے آکاش سے پھولوں کی برکھا ہوئی ۶- مہادیو جی اور پاربتی جی کا بواہ ہوا یہ آنند چودہو لوک مین بھر گیا- ۷- اسکے پیچھے داس داسی گھوڑے ہاتھی رتھ گئو بستر من آدبست کے سموہ- ۸- ان سبرن پاتر یان (گاڑی) بھر بھر کر اپار داج دیا- ۹- چھند- اور ہاتھ جوڑ کر ہماچل نے کہا کہ آپ کے

دینے کے جوگ میرے پاس کیا ہی آپ پرپورن کام ہین ایسے کہکر چرنون پر گر پڑا تب تو کرپا ساگر شوجی نے سسر کا سب بھانت سے پرتوکھ کیا اِسکے پیچھے پاربتی جی کی ماتا مینا نے بڑے پریم سے شوجی کے چرن کمل چھوکر کہا کہ ۔۹۸۔ دوہا ۔ ہے ناتھ اما پاربتی میرے پرانون کے سمان پیاری ہے اسکو اپنے گھر کی داسی کرو اور جو مین نے آپکی مہما جانے بنا آپ کے اوپر کے چنہہ دیکھکر دُربچن کہے ہین سو میرے سب اپرادھون کو چھما کرو۔

۱	بہہ بدھ شمبھو ساس سمجھائی	گونی بھون چرن شر نائی
۲	جننی اما بول تب لینہی	لے اچھنگ سندر سکھ دینہی
۳	کریو سدا شنکر پد پوجا	ناری دھرم پت دیو نہ دوجا
۴	بہر لائے ار لینہہ کماری	بچن کہت بھرے لوچن باری
۵	کت بدھ سرجی نار جگ ماہین	پرادھین سپنیو سکھ ناہین
۶	بھئی ات پریم بکل مہتاری	دھیرج دھرلو کسمے بچاری
۷	پن پن ملت پرت گہہ چرنا	پرم پریم کچھ جائے نہ برنا
۸	سب نارن مل بھینٹ بھوانی	جائے جننی ار پن لپٹانی

۱۰۔ چھند۔

جننہہ بہر مل چلی اچت اشیش سب کاہو دئی
پن پن ملو گت مات تن تب سکھی لئی شو پہان گئی
جاچک سکل سنتو کھ شنکر اما سہت بھون چلے
سب امر ہر کھے سمن برکھ نشان نبھ باجے بھلے

۹۹۔ دوہا۔

چلے سنگ ہمونت تب پہنچاون ات ہیت
ببدھ بھانت پرتوکھ کر بدا کینھ برکھ کیت

۱۔ یہ شنکر شوجی نے ساس کو سمجھا کر کہا کہ میرا یہ سوروپ نہین ہے یہ تو مین نے کچی آدی دیئون کے موہنے کے واسطے دھارن کر لیا تھا انتہ کرن سے تو میرا مہا منگل سوروپ ہے ایسے جب ساس کو سمجھایا تب تو وہ چرن چھوکر گھر کو گئی ۔۲۔ پھر تو ماتا نے پاربتی جی کو بلا لیا اور گود مین بیٹھا کر سندر سکھاون دینے لگی ۔۳۔ کہ سدا اتم شوجی کی سیوا کیا کرنا استریون کا پت ہی دیوتا ہوتا ہے ۔۴۔ پھر پاربتی جی کو ہردے سے لگا لیا اور آنسو بھر کر بولی ۔۵۔ کہ ہے دیوا استریون کو کیون سنسار مین بنایا ہے پرائے آدھین کو کبھی سکھ نہین ہوتا

۶۔ مارے پریم کے ماتا بہت باکل ہوئی پرنت کسمے جانکر دھیرج دھرا۔ ۷۔ اور بڑے پریم سے بار مبار ملنے لگی۔ ۸۔ پاربتی جی سب استریون کو ملکر اشیش پاکر چلین۔ ۱۰۔ چھند۔ پھر پھر کے ماتا کو دیکھتی ہین ایسے سکھی شوجی کے پاس لے گئین دیوتاؤن نے پھول برسائے دندبھی بجائی ۹۹۔ دوہا۔ پھر ہماچل سنگ پہنچانیکو چلے شوجی نے انیک پرکار سے سمجھا بجھا کر بدا کیا

۱	ترت بھون آئے گرِ رائی	سکل سَیل سر لئے بلائی
۲	آدر دان بنے بہُ مانا	سب کر بدا کینہہ ہِموَ آنا
۳	جب ہی شمبھُ کیلاسہی آئے	سُر سب نج نج سَدن سِدھائے
۴	جگت مات پِت شمبھُ بھوانی	تیہہ شرنگار نہ کہون بکھانی
۵	کرہِن ببدھ بدھ بھوگ بلاسا	گنن سمیت بسہِن کیلاشا
۶	ہر گرجا بہار نت نیؤ	یہہ بدھ بپل کال چل گیؤ
۷	تب جنمیو کھٹ بدن کمارا	تارک اسُر سمر جن مارا
۸	آگم نگم پرسدھ پُرانا	کھٹ مکھ جنم کرم جگ جانا

۱۱۔ چھند۔
جگ جان کھٹ مکھ جنم کرم پرتاپ پُرشارتھ مہا
تیہہ ہیت مین برکھیت سُت کر چرت سنچھیپ کہا
یہہ اما شمبھُ بواہ منگل سربدا سُکھ پاوہین
کلیان کاج بواہ منگل سربدا سُکھ پاوہین

۱۰۰۔ دوہا۔
چرت سندھ گرجا رمن بید نہ پاوین پار
برنی تلسی داس کم اتِ مت مند گنوار

۱ و ۲۔ شوجی سے بدا ہوکر ہماچل اپنے گھر آئے اور سمپورن پربت اور پشکر آدِ سروورون کو بلاکر بڑے آدر سے کچھ کچھ کال ٹھہراکر بڑی کو ملنا اور مان سہت انکو بدا کیا۔ ۳۔ جب شوجی بواہ کرکے کیلاش پہونچے تب سب رشی دیوتا لوگ اپنے اپنے گھر گئے ۴۔ جگت کے ماتا پتا شو پاربتی ہین تس کارن انکا شرنگار چرتر اپنا دھرم نہ سمجھکر مین برنن نہین کرتا ہون۔ ۵۔ انیک پرکار کے بھوگ بلاس بھوگتے ہین اپنے گنون سمیت کیلاش پر نواس کرتے ہین۔ ۶ و ۷۔ اس بھانت جب نت نیا بہار کرتے کرتے بہت کال بیت گیا تب گورے کے سُتیاپت کارتکے کھڑانن پتر اتپن ہوئے جنہون نے اس تارکا سر کو سمر مین بجے کیا

۸۔ بید پران آدِ مین پرسدّھ کارتکیجی کے جنم کرم پرتار تھ کو سنسار جانتا ہے۔

۱۱۔ چھند۔ اس کارن مین نے سنچھیپ ہی کہا اس شیوجی اور پاربتی جی کے بواہ چرتر کو جو استری پرش کہتے سنتے ہین اُنکے کام مین کلیان اور بواہ مین منگل اور سدا سکھ ہوتا ہے
(یہ چھندون کی ایک سُدری شیوجی کے بواہ کے مہا اُتسو مین کہی گئی)

۱۰۰۔ دوہا۔ شیوجی تو چرتر کے سمدر ہین اُنکے چرتر کا پار تو بید بھی نہین پا سکتے ہین مین مند مت گنوار تلسی داس اُن چرتردن کو حجہار تھ کیسے برنن کر سکون۔

۱	سنبھو چرت سن سرس سُہاوا	بھردواج مُن اَت سُکھ پاوا
۲	بہُ لالسا کتھا پر باڑھی	نین نیر رومابَل ٹھاڑھی
۳	پریم بیبش مکھ آو نہ بانی	دشا دیکھ ہرکھے مُن گیانی
۴	اَہو دھنّ تو جنم منیشا	تمھین پران سم پریہ گوریشا
۵	شیو پد کمل جنھین رت ناہین	رامھہ تے سپنیو نہ سُہاہین
۶	بن چھل بشوناتھ پد نیہو	رام بھگت کر لچھن ایہو
۷	شیو سم کو رگھپت برت دھاری	بن اگھ تجی ستی اس ناری
۸	پرن کر رگھپت برت دھاری	بن اگھ تجی ستی اس ناری

۱۔ دوہا۔	پرتھمہہ کہہ مین شیو چرت شچ سیوک تم رام کے	بوجھا مرم تمھار رہت سمست بکار

۱۔ ایسا سوبھاوک سُہاون شری شیوجی کا چرتر سنکر بھردواج مُن کو بڑا آنند ہوا۔ ۲۔ اور کتھا سننے کی اَت لالسا مَن مین بڑھی جس سے نیترون مین جل بھر آیا اور شریر مین رُوئین کھڑے ہو گئے ۳۔ مارے پریم کے بولا نہین جاتا ایسی دشا دیکھکر گیانی مُن شری جاگیہ ولکیہ جی بولے کہ۔ ۴۔ ہے بھردواج منیشور تمھارا جنم دھنّ ہے کہ تمکو گوری پت پران کے سمان پیارے ہین۔ ۵۔ شیوجی کے چرن کملون مین جنکی پریت نہین ہے وہ شری رامچندر جی کو کبھی نہین سُہاتے ہین۔ ۶۔ بشونشور شیوجی کے چرنون مین نہہ کپٹ پریم ہونا رام کے بھگتون کا لچھن ہے۔ ۷۔ کیونکہ بھگتون پر پریم کرنا ہی بھگتون کا مکھ لچھن ہے باراہ پران کا اشلوک

वाराहे ॥ आराधनानांसर्व्वेषांविष्णोराराधनंपरम्। तस्म
त्परतरंदेवीतदीयाराधनंस्मृतम् ॥

اشلوک کے ارتھ۔ سب کے آرادھن سے وشن بھگوان کا آرادھن اُتم ہی اُس سے بھی اُتم بھگتون کا آرادھن کہا ہی۔ سو بھلا شوجی کے سمان رام بھگت کون ہی جنھون نے پریچھا لینے ہی کے واسطے سیتاجی کا روپ دھارن کرنے سے بنا اپرادھ ہی ستی ایسی استری کو چھوڑ دیا۔ ۸۔ اور پرن کر کے رام بھگت کو دڑھ کیا ایسے بھگت شرومن شوجی کے سمان شری رام چندرجی کا پیارا اور کون ہی۔ شریمد بھاگوت کا اشلوک۔

भागवते ।। निम्नगानांयथागंगा देवानामच्युतोयथा । वैष्णा
वानांयथाशम्भुः पुराणानामिदन्तथा ।।

اشلوک کے ارتھ۔ تیرتھون مین گنگاجی اور دیوتون مین اچت بھگوان اور بشنوون مین شری مہادیوجی اور پرانون مین شری مد بھاگوت سب سے اُتم ہی۔ ۱۔ دوہا۔ اِس سے مین نے پہلے ہی شو چرتر کہکر تمھارا مرم دیکھ لیا کہ تمھارے بھگوت اور بھگت دونون کی بھگت ہی کیول بھگوت ہی کی بھگت نہین کنت دونون ہین اِس سے مین نے اجان لیا کہ تم نہہ کپٹ پرم پوتر نہ نشد یہہ سب بکارون سے رہت شری رام چندرجی کے بھگت ہو۔

۱	مین جانا تمھار گن شیلا		کہون سنو اب رگھپت لیلا
۲	سُن مُن آج سماگم تورے		کہہ نہ جاے جس سکھ من مورے
۳	رام چرت ات امت منیشا		کہہ نہ سکین شت کوٹ اہیشا
۴	تدپ جتھا شرت کہون بکھانی		سمر گرا پت پربھ دھن پانی
۵	شارد دار نار سم سوامی		رام سوتر دھر انترجامی
۶	جہہ پر کرپا کرہن جن جانی		کب ار اجر نچاوہن بانی
۷	پرنون سوئی کرپال رگھناتھا		برنون بشد تاس گن گاتھا
۸	پرم رمیہ گر بر کیلا شو		جہان سدا شو اُما نواس سو

۲۔ دوہا
سدھ تپودھن جوگ جن سُر کنر مُن برند
بسین تہان سکرتی سکل سیون شو سکھ کند

۱۔ مین نے تمھارا گن شیل سب جان لیا اب مین رام چرتر تمسے کہتا ہون سو ساودھان من سے سنو۔ ۲۔ ہے بھردواج تمھارے ملنے سے جیسا کچھ آج آنند مجھکو ہوا ہی سو کہا نہین جاتا۔ ۳۔ شری رام چندرجی کے چرتر تو بھائی بہت ہی اپار ہین اُنکو تو سو کرور

شیش بھی اپنی بڑی عمر مین بھی نہین کہہ سکتے ہین میری کیا سامرتھ ہی۔ ۴۔ پرنتُ جیسے کچھ مینے سُنے ہین تیسے مین تمسے بستار سمیت کہتا ہون گرانت ارتھات بانی کے پت باچسپت باگیش سارنگ پان شری رام چندر جی کو اُسمرن کر کے۔ ۵۔ کیونکہ سرسوتی تو پرائے اَنتر کاٹھ کی پُوتری کے سمان ہی اُسکے سوامی شری رام چندر انتر جامی ہین سُوتر دھر ہین۔ ۶۔ سو جس کب کے اوپر اپنا جن جانکر کرپا کرتے ہین اُس کب کے ہردے روپی اَنگن ہین بانی سرسوتی کو جیسا چاہتے ہین تیسا نچاتے ہین۔ ۷۔ اُسی سو تنتر کرپال رگھناتھ سوامی کو پرنام کرتا ہون اور اُسی کے اجل چرتّرون کو برنن کرتا ہون۔ ۸۔ مہا رمنیہ کیلاش پربت سر اُتم جہان سدا پاربتی جی سمیت شوجی نواس کرتے ہین۔

۲۔ دوہا۔ سدھ اور تپسوی اور جوگی جن اور دیوتا کنر منیشورون کے سموہ (جماعت) اپنے پن کے پھلون سے تہان نواس کرتے ہین اور آنند کے مول شری شوجی کے چرنون کا سیون کرتے ہین۔

۱	ہر ہر بمکھ دھرم رت ناہین	بے نر تہان سپنیہو نہین جاہین
۲	تہہ گر پر بٹ بٹپ بشالا	نت نوتن سُندر سب کالا
۳	تربدھ سمیر سُشیتل چھایا	شو بشرام بٹپ شرت گایا
۴	ایک بار تہہ تر پربھ گیئو	ترُ بلوک اُر اَت سُکھ بھیئو
۵	نج کر ڈاس ناگ رپ چھالا	بیٹھے سہجے سنبھو کرپالا
۶	کُند اِندُ در گو ر سریرا	بھجا پرلمب پردھن منِ چیرا
۷	ارُن ارن امبُج سم چرنا	نکھ دُت بھگت ہردے تم ہرنا
۸	بھجگ بھوت بھوکھن ترپُراری	آنن سرد چند چھب ہاری

۳۔ دوہا	جٹا مکٹ سُر سرت سر لوچن نلن بسال نیل کنٹھ لاونیہ ندھ سوہ بال بدھو بھال

۱۔ جو مند بدھ بھگوان سے بمکھ اور مہادیو جی سے بھی بمکھ ہین سو اُس پربت پر سپنے مین بھی نہین جا سکتے۔ ۲۔ تس پربت پر آت بشال ایک برگد کا درکھت ہی جو سب کال مین سُندر اور نت نیا ہی بنا رہتا ہی۔ ۳۔ جسکے نیچے سُشیتل مند سگندھ پون بہتی ہی اور بڑی اچھی سُشیتل چھایا رہتی ہی سو شوجی کا بشرام برچھ بیدون مین پرسدھ ہی۔

۴- ایکبار شری شوجی اُسکے پاس گئے اور اُسکو دیکھکر من مین اَت آنند ہوئے ۔ ۵- اپنے ہی ہاتھ سے سنوار دول سنگھ کا چرماسن بچھاکر سادھارن ہی پرسنتا سے بیٹھ گئے ۔ ۶- جیسا کوئل اُجّل کُند برچھ کا سُندر پھول اور جیسا پرکاشت سُشیل چندرما اور جیسا اَت سُندر اُجلا شنکھ ہو تیسا ہی سُندر گورا انتر ہے جنکا اور جٹاؤن کا منوہر ناٹ دھارن کیے ہوئے ہین اور مُنی چیر ارتھات مرگ چھالا بھوج پتر آدی جنکے بستر ہین ۔ ۷- اَت سُندر بچھوے ہوئے لال کمل کے سمان کومل چرن ہین جنکے اور اُن چرنون کے نکھ (ناخُن) کی جوت اپنے بھگتون کے ہردے مین اگیان کے اندھکار کو ہرتی ہے ۔ ۸- سانپ اور بھبھوت جنکا بھوکھن ہے اور سُندر مُکھ شرد پُونون کے چندرما کی بھی چھب کو ہرتا ہے ۔ ۹- دوہا جٹاؤن کے مکٹ مین شری گنگاجی براجتی ہین اور سُندر کمل ایسے اَت بشال نیتر ہین نیل جنکا کنٹھ لاونیہ ندھ ہے اور بال چندرما جنکے ماتھے پر براجمان ہے ۔

۱	بیٹھے شِو ہ کام رِپ کیسے		دھرے شریر شانت رس جیسے
۲	پاربتی بھل اوسر جانی		گئین شمبھ پہان مات بھوانی
۳	جان پریا اَت آدر کینھا		بام بھاگ آسن ہر دینھا
۴	بیٹھی شِو سمیپ ہرکھائی		پورب جنم کتھا چِت آئی
۵	پت ہیہ ہیت اُدھک اُنمانی		بہنس اُما بولی مرد بانی
۶	کتھا جو سکل لوک ہتکاری		سوئی پوچھا چہا شیل کُماری
۷	بسوناتھ مم ناتھ پُراری		تر بھون مہما بدت تمھاری
۸	چر اَچر ناگ نر دیوا		سکل کرین پد پنکج سیوا

۲- دوہا ۔

پربھ سمرتھ سرباگیہ شِو سکل کلا گن دھام
جوگ گیان براگ ندھ پرنت کلپ ترنام

۱- اس پرکار شانت پدماسن کام کرودھ لوبھ موہ کے ناش کرتا شوجی مہاراج بیٹھے ہوئے کیسے شوبھا دے رہے ہین کہ مانو مورت ونت شانت رس ہی ہین ۔ ۲- جب ایسا پرسن چیت اپنے پت شوجی کو ایکانت مین بیٹھے ہوئے دیکھا تب توبھلا سُندر اوکاش کا سمے جانکر ماتا پاربتی اُنکے پاس گئین ۔ ۳- شوجی نے اپنی پیاری اردھنگنی کو آئی جان کر بڑے آدر سے اپنے بائین طرف اُنکو بیٹھنے کے لیے آسن دیا ۔ ۴- پت کی آگیا کے انسار

شوجی کے بائین طرف مین پرسن ہوکر جیون پراجمان ہوئین تیون ہی پورب جنم کی کتھا یاد آئی۔ ۵۔ پت کے ہردے کا پریم اپنے اوپر ادھک جانکر مسکرا کر بہت کومل بانی سے پاربتی جی بولین۔ ۶۔ جو کتھا سب لوک کی ہتکاری ہے سوئی کتھا پاربتی جی بڑی ملائمت سے پوچھتی ہین کہ۔ ۷۔ ہے بشوناتھ ہے میرے ناتھ آپکی مہما سب سنسار مین پرسدھ ہے ۸۔ اور چراچر جیو ناگ منکھ دیوتا ارتھات تینون لوک کے رہنے والے سب آپ کی سیوا کرتے ہین۔ دوہا۔ آپ سب پرکار سے سمرتھ ہین سرگیہ ہین سب کلا اور گنون کے دھام ہین جوگ بیراگ گیان کے ندھان ہین اور سرناگت کلپ برچھ آپ کا نام ہے

۱	جو موپر پرسن سکھ راسی	جانو موہ ست نج داسی
۲	تو پربھو ہرہو مور اگیانا	کہہ رگھناتھ کتھا بدھ نانا
۳	جاسُ بھون سرتر تر ہوئی	سہہ کہ دردر جنت دکھ سوئی
۴	سسی بھوکھن اس ہردے بچاری	ہرہ ناتھ مم مت بھرم بھاری
۵	پربھو جے من پرمارتھ بادی	کہین رام کا برہم انادی
۶	سیش شاردا بید پرانا	سکل کرین رگھپت گن گانا
۷	تم پن رام رام دن راتی	سادر جپہو انگ ارا تی
۸	رام سو اودھ نرپت ست سوئی	کی اج اگن الکھ گت کوئی

۵۔ دوہا۔
جو نرپ تنے تو برہم کم نار برہ مت بھور
دیکھ چرت مہما سنت بھرمت بدھ ات مور

۱۔ سو ہے آنند ندھان سوامی جو آپ میرے اوپر پرسن ہین اور تن من بچن سے آپ انپی سچ سچ داسی جانتے ہین۔ ۲۔ تو ہے پربھو جو مجھ مین اگیان ہے آسکو انیک بھانت کی شری رام چندر کی کتھا کہکر ناش کیجیے۔ ۳۔ کیونکہ جسکا گھر کلپ برچھ کے نیچے ہو سو دردر کا دکھ کیون سہے۔ ۴۔ ہے چندر بھوکھن سوامی ایسا ہردے مین بچار کر میری بدھ کے مہا بھاری سندیہ کو دور کرو ۵ و ۶۔ ہے ناتھ جو پرمارتھ بادی ارتھات سندیو بالمیک براغیرہ آدمی اور شیش سرسوتی بید پران رام کو انادی برہم کہتے ہین اور سدا رام ہی کے گنون کو گایا کرتے ہین۔ ۷۔ اور آپ بھی رات دن آدر سمیت سدا اسر بدا رام رام ہی جپتے رہتے ہین۔ ۸۔ سو رام راجا دشرتھ اجودھیاپتی کے پتر ہین یا

اُجنما ترگن پرے الکھ گت کوئی اور ہی ایشور ہین۔ ۵۔ دوہا۔ جو راجا دشرتھ کے پُتر ہی رام ہین تو برہم کیسے ہو سکتے ہین اور جو انکو برہم بھی مان لیا جاوے تو شُدھ گیان گھن سروپ برہم مین اگیان نہین ہو سکتا ہے جیسے سورج مین اندھکار۔ استری کے بجوگ مین انکی بُدھ کو بھرم کیسا۔ انکے چرترون کو دیکھکر اور انکی مہما کو سُنکر میری بُدھ کو بڑا بھرم ہے۔

۱	جو انیہہ بیاپک بھ کوؤ	کہو بجھاے ناتھ موہ سوؤ
۲	اگیہ جان جن رس ار دھرؤ	جہہ بدھ موہ مٹے سو کرؤ
۳	مین بن دیکھ رام پربھتائی	ات بھے بکل نہ تمھین سنائی
۴	تدپ ملن من بودھ نہ آوا	سو پھل بھلی بھانت ہم پاوا
۵	اجہون کچھ سنشے من مورے	کرو کرپا بنوؤن کر جورے
۶	پربھ تب موہ بہہ بھانت پربودھا	ناتھ سو سمجھ کرو جن کرودھا
۷	تب کر اس بموہ اب ناہین	رام کتھا پر رچ من ماہین
۸	کہو پنیت رام گن گاتھا	بھجگ راج بھوکھن سرناتھا

۶۔ دوہا	بندون پد دھر دھرن سر بنے کرون کر جور برنو رگھبر بسد جس شرت سدھانت نچور

۱۔ اور جو انیہہ بیاپک برہم دشرتھ پتر سے بھن بھو ارتھات سمرتھ رام کوئی اور ہی ہو تو ہے ناتھ میرا سندیہہ چھڑانے کے نمت وہ بھی کہیے۔ ۲۔ اگیان جانکر رس نہ کیجیے جس بھانت سے میرا سندیہہ جاتا رہے سو کیجیے۔ ۳۔ کیونکہ مین نے اپنے پورب جنم مین بن کے بیچ شری رام چندر جی کی پربھتا دیکھ لی ہے پرنتو ات بھے بیاکلی سے آپ کو نہین سنائی۔ ۴۔ تو بھی میرے میلے من مین بودھ نہوا اسکا پھل مین نے بھلی بھانت سے بھوگ کیا۔ ۵۔ اب بھی کچھ کچھ سندیہہ اسکا میرے من مین ہے سو آپ کرپا کر کے اسکو نوارن کیجیے مین ہاتھ جوڑکر آپکی بنتی کرتی ہون۔ ۶۔ اور آپ نے تب ہی مجھکو بہت سمجھایا تھا سو سمجھکر مجھپر کرودھ کرنا نچاہیے۔ ۷۔ کیونکہ تب کا ایسا موہ اب مجھکو نہین ہے شری رام چندر کی کتھا سننے پر میری بڑی لالسا ہے۔ ۸۔ اس لیے پرم پاون شری رام چندر کے گنون کی گاتھا کتھا برنن کیجیے ہے بھجنگ راج بھوکھن دیو دیویشور سوامی۔ ۶۔ دوہا۔ مین پرتھوی پر ماتھا رکھکر آپ کے چرنون کو بندن کرتی ہون اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کرتی ہون کہ آپ شری رگھناتھ جی کے چرتر بندون کا سدھانت

رنچھوڑ کر میرے مہا موہ دور کرنے کے نمت برنن کیجیے۔

۱ جدپ جوشیتا آن ادھکاری داسی من کرم بچن تمھاری
۲ گوڑھو تتو نہ سادھ دراویں آرت ادھکاری جہاں پاویں
۳ ات آرت پوچھوں سرراۓ رگھپت چرت کہو کر دایا
۴ پرتھم سو کارن کہو بچاری نرگن برہم سگن بپ دھاری
۵ پن پربھ کہو رام اوتارا بال چرت پن کہو ادارا
۶ کہو جتھا جانکی بواہا راج تجا سو دوشن کاہا
۷ بن بس کینھے چرت اپارا کہو ناتھ جیم راون مارا
۸ راج بیٹھ کینھی بہو لیلا سکل کہو شنکر شبھ شیلا

۷ دوہا۔ بہر کہو کرنا یتن کینھہ جو اچرج رام
پرجا سہت رگھو بنش من کم گوئے نج دھام

۱۔ جدپ ہے سوامی میں استری ہوں میرا بید کے سدھانت میں ادھکار نہیں ہے پرنت تن من بچن سے آپکی داسی تو ہوں۔ ۲۔ سو مہاراج سنت جن گپت تتو کو بھی نہیں چھپاتے ہیں جہاں آرت ادھکاری کو پاتے ہیں۔ ۳۔ تہاں ادھکاری تو میں نہیں ہوں پرنت بہت ہی آدھین ہو کر پوچھتی ہوں سو آپ دیا کرکے شری رام چندر کے چرتر برنن کیجیے۔ ۴۔ پہلے تو آپ وہ کارن بچار کر کہیے کہ جس کارن نرگن برہم سگن شریر دھارن کرتا ہے۔ ۵۔ پھر ہے سوامی شری رام چندر کا اوتار اور پرم ادار انکے بال چرتر کہیے۔ ۶۔ انکے پیچھے جیسے شری جانکی جی کو بواہا سو بستار سے کہیے اور راج کو جو چھوڑ دیا تو اسمیں کون دوشن تھا۔ ۷۔ پھر بن میں رہکر جو انیک چرتر کیے سو بھی کہیے انکے آپرانت جیسے لنکیش راون کو بدھ کیا سو بھی بستار برنن کیجیے۔ ۸۔ اور راج پر بیٹھکر جو انیک لیلا کری سو ہے شبھ شیل شنکر سوامی سب مجھسے کہیے۔ ۷۔ دوہا۔ پھر یہ کہو ہے کرنا کے گھر سوامی جو پرم اچرج شری رام چندر جی نے کیا کہ پرجا سمیت اپنے پرم دھام بیکنٹھ کو کیسے سدھارے۔

۱ پن پربھ کہو سو تتو بکھانی جہہ بگیان مگن من گیانی
۲ بھگت گیان بگیان براگا پن سب برنو سہت بیبھاگا
۳ اورو رام رہسیہ انیکا کہو ناتھ ات بمل بیبیکا

۴	جو پربھو مین پوچھا نہین ہوئی	سو دیال راکھیو جن گوئی
۵	تم تربھون گرو بید بکھانا	آن جیو پامر کا جانا
۶	پرشن اوما کی سہج سہائی	چھل بہین سن شیو من بھائی
۷	ہر ہیہ رام چرت سب آئے	پریم پلک لوچن جل چھائے
۸	شری رگھناتھ روپ اُر آوا	پرمانند امت سکھ پاوا

۸۔ دوہا۔
مگن دھیان رس دنڈ جگ پن من باہر لینہہ
رگھپت چرت مہیش تب ہرکھت برنی لینہہ

۱۔ پھر ہے پربھو سو تو برنن کرکے کہو جس بگیان مین گیانی من لوگ لولین رہتے ہین۔ ۲۔ تسکے پیچھے بھانت گیان بگیان بیراگ سمپورن بھاگ کرکے کہو۔ ۳۔ اور جی جو انیک رام رہسیہ ہین سو کہو اور وشدھ بگیان بھی کہو۔ ۴۔ اور جو مین نے نہ پوچھا ہو وہ بھی ہے دیال سوامی آپ چھپا نہ رکھین۔ ۵۔ آپکو تینون لوک کا گرو بید کہتے ہین جو آپ جانتے ہین سو اور پرکرتی جیو نہین جان سکتے ہین۔ ۶۔ شری پاربتی جی کا ایسا سہاون چھل رہت پرشن شنکر شیوجی کے من بھایا۔ ۷۔ اور شیوجی کے ہردے مین سب رام چرتر ورتمان ہوگئے تسکے پریم سے شریر مین رومین کھڑے ہوگئے اور آنکھون مین جل بھر آیا۔ ۸۔ اور شری رام چندرجی کی سندر دبیہ منگل مورت ہردے مین آگئی تسکے پرمانند کا بہت ہی سکھ پراپت ہوا۔ ۸۔ دوہا۔ دو گھڑی تک تو اسی دھیان رس مین مگن رہے پھر من کو اس دھیان سے باہر کرکے شری رام چرتر ون کو شری شیوجی آنند سے برنن کرنے لگے

۱	جھوٹھو ست جاہے بن جانے	جم بھجنگ بن رج پہچانے
۲	جہہ جانے جگ جائے ہرائی	جاگے جتھا سوپن بھرم جائی
۳	بندون بال روپ سوئی رامو	سب سدھ سلبھ جپت جیہ نامو
۴	منگل بھون امنگل ہاری	درؤ سو دشرتھ اجر بہاری
۵	کر پرنام رامہہ ترپراری	ہرکھ سدھا سم گرا اُچاری
۶	دھن دھن گرراج کماری	تم سمان نہین کوؤ اپکاری
۷	پوچھیو رگھپت کتھا پرسنگا	سکل لوک پاون جس گنگا
۸	تم رگھبیر چرن انراگی	کینہو پرشن جگت ہت لاگی

۹- دُوہا	رام کرپا تے پاربتی سپنیہو تو من مانہہ شوک موہ سندیہہ بھرم مم بچار کچھ نانہہ	

۱- پرتھم بھگوت چرتر کے منگلاچرن ہی مین پاربتی جی ہی کے سب سندیہون کو نوارن کرتے ہوئے اپنے اشٹ دیو بال روپ شری رام چندر کو پرنام کرتے ہین جو منگل مورت میرا سوامی جسکے جانے بنا جھوٹھہ مین بھی سچ کا دھوکھا ہوتا ہی جیسے رسی مین سانپ کا دھوکھا بنا جانے ہوتا ہی ارتھات جب تک یہ جیو میرے سوامی کو نہین جانتا ہی تب ہی تک یہہ سنسار اسکو بندھن ہی۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک پرمان کے واسطے لکھتے ہین۔ اشلوک

भागवते ॥ तावद्रागादयस्तेनास्तावत्कारागृहं गृहं । तावन्मोहांघ्रिनिगड़ यावत्कृषांन तेजनाः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۲- اور جب میرے سوامی کا بھیو جان لیتا ہی تب تو یہہ سنسار ساگر اسکو مرگ ترشنا کا جل ہو جاتا ہی جیسے جاگنے سے سپنے کا بھرم مٹ جاتا ہی۔ ۳- پس اپنے سوامی بال روپ شری رام چندر کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جنکے نام کے جپنے ہی سب سندیہان سلجھہ ہو جاتی ہین ۴- اور جو سب امنگلون کے ناش کرنیوالے اور منگل بھون سنسار مین پرسدھ ہین

श्लोक ॥ मंगलं भगवान विष्णुर्मंगलं गरुडध्वजः । मंगलं पुण्डरीकाक्षः मंगलायतनो हरिः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

سو سوامی چکرورتی راجا دھراج دشرتھ مہاراج کے کنچن من جٹت سندر آنگن کے بہار کرتا مجھپر کرپا کرو۔ ۵- اس پرکار ترپرمردن شوجی شری رام چندرجی کو نمسکار کرکے پرسن من امرت کے سمان ات مدھر منوہر بانی بولے کہ ۶- ہے گرجا تم دھنی ہو دھنی ہو تمہارے سمان پراپکاری کوئی نہین ہی۔ ۷- کہ جو تمنے رام کتھا کا پرشن کیا کیونکہ رام کتھا سب لوگون کی پوتر کرنے والی گنگاجی کے سمان ہی۔ ۸- تم تو شری رام چندرجی کے چرنون کی بڑی پریمی ہو یہہ پرشن تو تمنے سنسار کے بھلے کے واسطے کیا ہی۔ ۹- دوہا۔ ہے پاربتی بھگوت کی کرپا سے تمہارے من مین سپنے مین بھی شوک سندیہہ موہ بھرم میرے بچار مین تو کچھ بھی نہین ہی—

۱	تدپ سنکا کینہیو سوئی		کہت سنت سب کرہت ہوئی	
۲	جن ہر کتھا سنی نہین کانا		شرون رندھر اہ بھون سمانا	
۳	نینن سنت درش نہین دیکھا		لوچن مور پنکھہ کر لیکھا	

۴	تے نرکٹ تومر سمتولا		جے نہ نمین ہر گر پد مولا	
۵	جن ہر بھگت ہردے نہین آنی		جیوت سو سمان تے پرانی	
۶	کلش کٹھور نٹھر سو چھاتی		سن ہر چرت نہ جو ہرکھاتی	
۷	جو نہین کرین رام گن گانا		جیہہ سو دادر جیہہ سمانا	
۸	گرجا سنو رام کی لیلا		سر ہت دنج بموہن شیلا	

۱۰۔ دوہا	رام کتھا سرودھین سم سیوت سب سکھدان سنت سبھا سرلوک سم کو نہ سنے اس جان	

اسو جدپ تمھارے من مین کچھ سندیہ نہین ہی تدپ شنکا کے مس سے (یعنی شک کے بہانہ سے) تمنے بھگوت کتھا جو پوچھی سو اسکے کہنے اور سننے ہی سے سننے والے اور کہنے والے سب ہی کا بھلا ہوگا۔ ۲۔ جنہنے ہر کتھا اپنے کانون سے نہین سنی اسکے کان کے چھیدون کو ہے پاربتی تم سانپون کے بل کے سمان جانو۔ ۳۔ جنہون نے بھگوت جن سنت لوگونکا درشن نہین کیا انکے نیتر مور پنکھ کی چندرکا کے سمان کیول کہنے ہی کو ہین سو نیتر سمدبھاگوت کا اشلوک

भागवते ॥ व्यालालयद्रुमावैते ह्यरिक्ता स्सर्व्वसम्पदः । येगृहास्तीर्थपादीयपादतीर्थविवर्ज्जिताः ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

ان نرون کو کڑوی تومر (کوڑل لوکی) کے سمان جانو جو بھگوت بھگت آچارجون کے چرن مول کو نہین جھکتے ہین۔ ۵۔ ہے پاربتی جنہون نے بھگوت کی بھگت اپنے ہردے مین نہین لائی انکو جیتے ہی مرا ہوا جانو۔ ۶۔ بجر ہو سے کٹھور اس نٹھر چھاتی کو جانو جو بھگوت چرتر سنکر پرسن نہو۔ ۷۔ جو جیبھ سری رام چندر جی کے گنون کو نہین گاتی اس جیبھ کو مینڈھک کی جیبھ کے سمان جانو۔ ۸۔ ہے پاربتی سنو بھگوت لیلا ات بچتر ہے کہ جو دیوتا ان کو ہتکاری ہے اور اسر لوگون کو موہ بڑھاتی ہے جیسے سواتی کی برکھا سمندر اور بان سرو ورون کی سیپی مین موتی اور کیلا مین کپور پیدا کرتی ہے اور سانپون مین بکھ بڑھاتی ہے۔ اشلوک۔

विष्णुधर्म्मोत्तरे ॥ द्विविधोभूतसर्गोयं दैव आसुर एवच । विष्णुभक्तिपरो दैवो विपरीतस्तदासुरः ॥ गीतायां ॥ द्वौभूतसर्गौ लोकेस्मिन् दैव आसुर एवच ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ جیون کا سرگ پیدایش ۱۲ دو پرکار کا ہی ایک دیوی دوسرا اسری۔ جو ہر بھکت ہین

سو دیوی سُرگ ہین اور جو اُنکے بپریت (برخلاف) ہین سو آسُری سُرگ ہین ۔ ۱۰- دوہا- رام کتھا کامدھین کے سمان سیوتے ہی سب سُکھ کی دینے والی اور سنتون کی سُندر سبھا کو دیو لوک امراوتی کے سمان جانکر ایسا کون ہے جو نہ سُنے آسُری سُرگ کے بنا۔ کیونکہ سو لشن کو اُتکرکھ نہین کر سکتے ہین ۔

۱	رام کتھا سُندر کرتاری	سنشئے بہنگ اُڑاون ہاری
۲	رام کتھا کل بٹپ کُٹھاری	سادر سُن گرراج کماری
۳	رام نام گن چرت سُہائے	جنم کرم اگنت شُرت گائے
۴	جتھا اننت رام بھگوانا	تتھا کتھا کیرت گن نانا
۵	تدپ جتھا شُرت جس مت موری	کہہ ہون دیکھ پریت اَت توری
۶	اُماپرشن تو سہج سُہائی	سُکھد سنت سمّت موہ بھائی
۷	ایک بات نہین موہ سُہانی	جدپ موہ بس کہیو بھوانی
۸	تم جو کہا رام کوو انا ۴	جہہ شُرت گاو دھرین مُن دھیانا
۱۱- دوہا	کہین سُنین اس ادھم نر گرسے جو موہ پشاچ پاکھنڈی ہرپد بمکھ جانین جھوٹھ نہ سانچ	

۱- ہے پاربتی شری رام چندر کی کتھا سُندر ہاتھون کی تارڑی کے سمان ہے جسکے سُنتے ہی سب سنشئے رُوپی پنچھی اُڑ جاتے ہین ۔ ۲- پھر رام کتھا پاپون کے برچھون کو بڑی پینی یعنی تیز کلھاڑی ہے سو ہے پاربتی اب تم آدر سہیت سُنو ۔ ۳- کہ رام کے نام رام کے گن اور سُندر چرتر اور رام کے جنم کرم بیدون نے اننت کہے ہین ۔ ۴- جیسے رام بھگوان اننت ہین تیسے ہی اُنکی کتھا کیرت گن بھی اننت ہین ۔ ۵- پرنتو جیسے کچھ مین نے بڑون کے مُکھ سے سُنے ہین اور جیسی میری بُدھ ہے تیسی تمھاری اَت پریت دیکھکر کہونگا ۔ ۶- ہے پاربتی پرشن تو تمھارا سوبھاو سے سُندر سُکھد ایک اور سنت سمّت ہے ہمارے من کو بہت بھایا ۔ ۷- پرنتو ایک بات ہمارے من کو نہ بھائی جدپ تمنے موہ کے بس ہوکر کہی ہے ۔ ۸- ارتھات یہ جو تمنے کہا کہ رام دشرتھ پُتر ہی ہین یا کوئی اُنسے پرے اور ہین جس دشرتھ نندن کی مہما کو سب بید گاتے ہین اور شِو سنکادک مُن سدا دھیان دھرتے ہین اور کہتے ہین کہ رام ست پربرہم ہین رام سے پرے کوئی نہین ہے ۔ انشلوک

रामः सत्यपरब्रह्म रामात्किञ्चिन्नविद्यते ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

تس سے پرے بھلا اور پر الیشور کہان سے آیا - ۱۱ - دوہا - ایسے بچن تو مہا ادھم جیو کہتے ہین اور ویسے ہی سنتے ہین جو موہ ارتھات اگیان کے پشاچ کے پکڑے ہوئے ہین اور پاکھنڈی ہین بھگوت کے چرنار بندون سے بمکھ ہین جھوٹھ سچ کے پاپ پن کا جنکو کچھ بھی گیان نہین ہے مہا موڑھ اگیانی ہین —

۱ اگیہ اکوبد اندھ ابھاگی ۔ کائی بکھی ناہر من لاگی
۲ لمپٹ کپٹی کٹل بشیکھی ۔ سپنیو سادھ سبھا نہین دیکھی
۳ کہین تے بید اسمت بانی ۔ جنھین نہ سوجھ لابھ اور ہانی
۴ مکر ملن اور نین بہینا ۔ رام روپ دیکھین کم دینا
۵ جنکے اگن نہ سگن بیشیکا ۔ جلپہن کلپت بچن انیکا
۶ ہر ما یا بش جگت بھرا ہین ۔ تنھہن کہت کچھ اگھٹت ناہین
۷ باتل بھوت بیبش متوارے ۔ تے نہین بولین بچن بچارے
۸ جن کرت مہا موہ مد پانا ۔ تن کر کہا کریے نہین کانا

۱۲ - سورٹھا

اس نج ہردی بچار تج سنسی بھج رام پد
سن گر براج کمار بھرم تم ربکر بچن مم

اسپر جو برے اگیانی اور مند بدھ اور شاستر نیتر سے رہت اندھے اور ابھاگی ہین دھرم شاستر کا اشلوک —

श्लोक ॥ श्रुति स्मृती उभे नेत्रे ब्राह्मणानां प्रकीर्त्तिते । एकेन विकलः काणो द्वाभ्यामन्धः इतीरितः ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ - بید اور شاستر براہمن کی دو آنکھین ہین جو انمین سے ایک کو نہین جانتا ہے وہ کانا ہے اور جو دونون کو نہین جانتا ہے وہ مانو اندھا ہے - اور سنسار کے بچ بکھیون کی کائی جنکے من درپن کو لگی ہے - ۲ - اور بشیکھ کر کے کامی کپٹی کٹل کمارگی ہین جنھون نے سنتون کی سبھا کو سپنے مین بھی نہین دیکھا ہے - ۳ - ایسے اگیانی ایسی بید بپریت بات کہتے ہین جنکو لوک پرلوک کی ہان لابھ کا کچھ بھی گیان نہین ہے - ۴ - جنکے من درپن میلے اور شاستر نیترون سے رہت ہین سو بچارے رام روپ کو کیسے جان سکتے ہین

۵۔ جنکے اگن سگن کا کچھ بھی گیان تو ہی ہی نہین انہی بدھ سے جھوٹھی سانچی انیک بھانت کی باتین بنا بنا کر لگا کرتے ہین۔ ۶۔ بھگوت کی مایا کے بس ہو کر سنسار مین جو بھرمتے ہین تنکو اچت ان اچت کہنا کچھ بھی اگھٹت نہین ہی کیونکہ جو باورے یا بھوتون کے بش یا مدرا پیے ہین سو بچار کر بچن نہین کہہ نا زیبا ۱۲ سکتے ہین۔ ۸۔ پھر جنھون نے مہا موہ کی مدرا پی ہی انکی بات کا پرمان کرنا نچاہیے ۱۲۔ سورٹھا۔ ایسا اپنے ہردے مین بچار کر اور سب سندیہون کو چھوڑ کر بھگوت بھجن کرنا چاہیے اب تم ہے پاربتی بھرم روپی اندھکار کو سورج کے سمان میرے بچن سنو۔

۱	سگنہ اگنہ نہین کچھ بھیدا	گاوین منِ پران بدھ بیدا
۲	اگن ارُوپ الکھ اج جوئی	بھگت پریم بش سگن سو ہوئی
۳	جو گن رہت سگن سو کیسے	جل ہم اپل بلگ نہین جیسے
۴	جاسُ نام بھرم تمر پتنگا	تہہ کم کہیے بموہ پرسنگا
۵	رام سچدانند دنیشا	نہین تہان موہ نشا لولیشا
۶	سہج پرکاش روپ بھگوانا	نہین پُن تہان بگیان بہانا
۷	ہرکھ بکھاد گیان اگیانا	جیو دھرم اہمت ابھمانا
۸	رام برہم بیاپک جگ جانا	پرمانند پرش پرانا

۱۳۔ دوہا

پرش پرسدھ پرکاش ندھ پرگٹ پراور ناتھ
رگھکل منِ مم سوامی سوئی کہہ شو نایو ماتھ

۱۔ سگن ارتھات بھو اور اگن ارتھات برہمین کچھ بھید نہین ہی یہہ بات بید پران منی سب ہی کہتے ہین کہ۔ ۲۔ نرگن ارُوپ الکھ اجنما جو پرمیشور ہی سوئی اپنے بھکتون کے پریم کے بس ہو کر سگن بھی ہوتا ہی۔ ۳۔ جو گن رہت ہی سو سگن ایسے ہوتا ہی جیسے پالا اور اولا گرمی پا کر پانی ہو جاتا ہی۔ ۴۔ جب ایشور کا نام بھرم روپی اندھکار کو سورج کے سمان ہی اسکو موہ کا پرسنگ کہو کیسے ہو سکتا ہی۔ ۵۔ رام تو ساکشات سچدانند سورج سمان ہین تہان موہ راتر کا لولیش بھی تو نہین ہو سکتا ہی۔ ۶۔ سورج کے سمان سو بھاؤ ہی سے پرکاس روپ بھگوان ہین تہان بگیان کا پراتہ کال بھی نہین بن سکتا ہی گیان کے ہونے مین۔ ۷۔ کیونکہ ہرکھ بکھاد اور گیان اگیان یہہ تو جیو کا دھرم ہی جسکو

اُہنگ یہ اُجھان ہے ۔ ۸ ۔ رام تو لشوبیاپک برہم ہین سنسار جانتا ہے جو پرمانند رُوپ ہین پرجیوون کے بھی اُیش ہین اور سب سے پُرانے ہین ۔ ۱۱۶ ۔ دوہا ۔ جو اِیشور کہ پرشوتم ہے اور پرسدھ ہے اور پرکاش ندھ ہ ارتھات سُدھ گیان گھن رُوپ اور پرگٹ ارتھات بھجو ہے اور پر اُور اُر ارتھات پر اُور دُونون بھوت ارتھات پر پادبھوت پرکھاتی ہے پر اور پادبھوت اننت کوٹ برہمانڈ اور ہے اِن دونون کا ناتھ ہے جو سوئی رگھوکل کی من میرا سوامی شری رام چندر ہے ایسے کہکر شوجی نے شری رام چندرجی کو پرنام کیا ۔

۱	نج بھرم نہین سمجھین اگیانی	پربھ پر موہ دھرہن جڑ پرانی
۲	جتھا گگن گھن پٹل نہاری	جھانپیو بھان کہین کبچاری
۳	چتو جو لوچن انگل لائے	پرگٹ جگل سس تیہ کے بھائے
۴	اُما رام بکھییک اس موہا	نبھ تم دھوم دھور جم سوہا
۵	بکھی کرن سُر جیو سمیتا	سکل ایک تے ایک سچیتا
۶	سب کر پرم پرکاشک جوئی	رام انادِ اودھ پت سوئی
۷	جگت پرکاشیہ پرکاشک رامو	مایا دھیش گیان گن دھامو
۸	جاس ستیتا تے جڑ مایا	بھاس ست اِو موہ سہایا

۱۱۷ ۔ دوہا

رجت سیپ مان بھاس جم جتھا بھان کر بار ۔
جدپ مرکھا تہون کال سوئی بھرم نہ سکی کو ٹار

۱ ۔ اپنا بھرم تو اگیانی نہین سمجھتے ہین اپنے موہ کو رام چندر سوامی ہین برتھا سمجھ لیتے ہین ۔ ۲ ۔ جیسے آکاش مین گھٹا پٹل کو دیکھکر اگیانی کہتے ہین کہ سورج چھپ گئے ۔ ۳ ۔ جیسے کوئی اپنی انگلی آنکھ پر لگاکر دیکھے تو اسکی جان مین چندرما دو ہوتے ہین ۔ ۴ ۔ ہے پاربتی بھگوت کا موہ ایسے جانو کہ جیسے آکاش مین اندھیرا دھوان دھول دیکھنے ہی کو ہوتا ہے آکاش اس سے لپٹت کبھی نہین ہوتا ہے ۔ ۵ و ۶ ۔ شبد آدِ پنج بکھی اور نیتر آد دس اندری من بدھ چت اہنکار چار انتہ کرن سورج آدِ انکے دیوتا اور چوتھا جیو انمین سے کوئی بھی سونتک (ازخود) سچیت نہین ہین یے سب کے سب ہر ایک اپنے پر ایک سے ایک سچیت ہوتے ہین جیسے پنج بکھی اپنی اپنی اندری سے اور اندری اپنے اپنے بکھیون سے اور شبد سے چیتن ہوتے ہین اور جو جیو کا بھی ان سب سمیت پرم پرکاشک ہے سو اناد

اودھ کا پت ہے پاربتی شری رام چندر میرے سوامی ہی ہین ۔ ۷ ۔ اس جگت پرکاشیہ کے پرکاشک مایا کے پت گیان گنون کے دھام شری رام ہی ہین ۔ ۸ ۔ جنکے ست سے اچیتن مایا بھی ست سی دیکھ پڑتی ہے موہ کی سہایتا سے ۔ ۱۴۱ ۔ دوہا ۔ جیسے سیپی مین چاندی کا اور سورج کی کرنون مین جل کا بھرم ہوتا ہے جدپ یے تینون کال مین جھوٹھے ہی ہین پرنتو اس بھرم کو کوئی بھی نہین دور کر سکتا ہے ۔

برنی نہین جا سکتی۔ ۱۵۔ دوہا جس سوامی کو بید اور بُدھ جن ایسا کہتے ہین اور جسکو سب منیشور لوگ دھیان دھرتے ہین سوئی اکھلیشور دشرتھ مہاراج کے پُتر اپنے بھکتون کے پریم کے بس ہو کر کوشل دیش کے راجا شری رام بھگوان ہین ہے پاربتی جانو۔

۱	کاشی مرت جنتُ اولوکی	جاسُ نام بل کرون بشوکی
۲	سوئی پربھو مور چراچر سوامی	رگھبر سب اُر انتر جامی
۳	ببشو جاسُ نام نر کہہ ہین	جنم انیک سنچت اگھ دہ ہین
۴	سادر سُمرن جے نر کر ہین	بھو بارِدھ گوپد اِو تر ہین
۵	رام سو پرماتما بھوانی	تہان بھرم اَت ابہت تو بانی
۶	اَس سنشے آنت اُر ماہین	گیان براگ سکل گن جاہین
۷	سُن سِو کے بھرم بھنجن بچنا	مٹ گئی سب کترک کی رچنا
۸	بھئی رگھپت پد پریت پرتیتی	دارُن اسمبھا ونا بیتی

۱۹۔ دوہا۔

پُن پُن پربھو پد کمل گہہ جور پنکرُہ پان
بولی گرجا بچن بر منہو پریم رس سان

۱۔ کاشی انی پُری مین جیوون کا مرنا سنسار دُکھ ساگر مین ڈوبا ہوا دیکھکر جس سوامی کے نام منتر اُپدیش سے بشوک لوک باسی انکو کرتا ہون۔ ۲۔ سوئی سر بشیشور میرے سوامی رام ہین جو سب کے ہردے مین انتر جامی روپ ہو کر رم رہے ہین۔ ۳۔ ببش ارتھات گرتے پڑتے جھنجھاتے بھی جسکے نام کا جو کوئی سُمرن کرتا ہے اسکے انیک جنم کے اکٹھے ہوئے پاپ بھسم ہو جاتے ہین جیسا کہ گیتا کے اس اشلوک سے ثابت ہے۔ اشلوک۔

प्रपन्नगीतायां ॥ नारायणो नाम नरो नराणां प्रसिद्धचौरः कथितः पृथिव्यां। अनेकजन्मार्जितपापसंचयं हरत्यशेषं स्मृतमात्र एव ॥

۴۔ اور جو پریت سہت اسکے نام کا سُمرن کرتے ہین سو تو اس اپار سنسار ساگر کو گوپد کے سمان تر جاتے ہین۔ رام رچھا کا اشلوک۔

रामरक्षायां ॥ रामेति रामभद्रेति रामचन्द्रेति वास्मरन् । नरो न लिप्यते पापैर्भुक्तिं मुक्तिं च विन्दति ॥

۵۔ سو پرماتما رام ہین تہان ہے پاربتی بھرم کیسا یہ تو بہت ہی ابہت ارتھات

جیسی کہیں کسی نے نہیں کہی ایسی تمہاری بانی ہے۔ ۶۔ ایسی شنکا تو ہردے میں لاتے ہی گیان بیراگ آدی سب گُن جاتے رہتے ہیں۔ ۷۔ ایسے شوجی کے بھرم بھنجن بچنوں کے سنتے ہی پاربتی جی کی سب کُترکوں کی رچنا ناش ہو گئی۔ ۸۔ رگھوپت رام چندر کے چرنوں میں اَتِ پریت اور پرتیت ہوئی اور مہا دارُن جو اسمبھاونا ارتھات اشردّھا اور انشچے رام کے وشے میں تھی سو سب جاتی رہی۔ ۱۶۔ دوہا۔ بار بار اپنے پریتم کے چرن چھوکر اور ہاتھ جوڑ کر پاربتی جی مدھر کومل بچن پریم رس سانے ہوئے پھیر بولیں۔

۱	سسِ کر سم سُن گرا تمھاری	مِٹا موہ سرداتپ بھاری
۲	تم کرپال سب سنشے ہریو	رام سروپ جان موہ پریو
۳	ناتھ کرپا اب گیو بکھادا	سکھی بھئی پربھ چرن پرسادا
۴	اب موہ آپن کنکر جانی	جدپ سہج جڑ ناری اجانی
۵	پرتھم جو میں پوچھا سوئی کہو	جو مو پر پرسن پربھ اہہو
۶	رام برہم چنمے ابناشی	سرب رہت سب اُر پرباسی
۷	ناتھ دھریو نرتن کہہ ہیتو	موہ سمجھائے کہو برکھ کیتو
۸	اُما بچن سُن پرم بنیتا	رام کتھا پر پریت پُنیتا
۱۷۔ دوہا۔	ہیہ ہرکھے کامار تب شنکر سہج سجان بہ بدھ اُمہہ پرشنس تب بولے کرپاندھان	

۱۔ چندر کرن کے سمان شیتل آپکی بانی سُنکر میرا موہ روپی شرد رُت کا آتپ سب مٹ گیا۔ ۲۔ ہے سوامی آپ نے کرپا کرکے میرا سب سندیہہ ہر لیا اب رام چندر جی کا سروپ جتھارتھ میرے سمجھ میں آگیا۔ ۳۔ آپ کے چرنوں کی کرپا سے میرا بکھاد دُور ہوا اور میرا چت پرسن ہو گیا۔ ۴۔ اب مجھکو اپنی داسی جانکر جدپ سوبھاو سے میں جڑ اگیانی استری ہوں۔ ۵۔ پہلے جو میں نے آپ سے پوچھا ہے سو کہیے جو آپ میرے اوپر پرسن ہیں۔ ۶ و ۷۔ رام برہم چنمے ابناشی نے جس کارن منشیہ کا شریر دھارن کیا سو کارن ہے برکھبھ دھوج سوامی مجھکو سمجھا کر کہیے۔ ۸۔ پاربتی جی کے ایسے اَتِ کومل بچن شنکر اور رام کتھا کے سُننے پر اَتِ پریت دیکھکر۔ ۱۷۔ دوہا۔ کامار شوجی پرم سجان ہردے میں بہت آنند ہوئے اور انیک پرکار سے پاربتی جی کی پرشنسا (یعنی تعریف)

کرکے بڑے کرپاندھان شیوجی مہاراج بولے ۔

۱	سن گرجا ہرچرت سہائے	بپل بشد نگم آگم گائے
۲	ہر اوتار ہیت جیہ ہوئی	ادمتھنگ کہہ سکے نہ کوئی
۳	رام اترک بدّھ من بانی	مت ہمار اس سنو بھوانی
۴	تدپ سنت من بید پرانا	جس کچھ کہین سومت انمانا
۵	تس مین سمکھ سناؤن توہی	سمجھ پرا جس کارن موہی
۶	جب جب ہوے دھرم کی ہانی	بادھین اسر ادھم ابھمانی
۷	کرین انیت جاے نہین برنی	سیدین بیر دھین سر دھرنی
۸	تب تب پربھ دھر بیدھ شریرا	ہرین کرپا ندھ سجن پیرا

۱۵ ۔ دوہا ۔	اسر ارتھاپن سرن جگ بستارین بمل جس	راکھین نج شرت سیت رام جنم کر ہیت

۱ ۔ ہے گرجا سنو ہر کے سندر چرتر ابل انیک بید شاستروں مین کہے ہین ۔ ۲ ۔ پرنت جس کارن بھگوت کا اوتار ہوتا ہے اسکا ادمتھنگ ارتھات یہہ ہی یا ایسا کارن ہی یہہ بات تو کوئی بھی نہین کہہ سکتا ہے ہر کی لیلا ہر ہی جانین ۔ ۳ ۔ شری رام چندرجی بدّھ کی ترکنا (دلیل) مین نہین آتے اور نہ من بانی کی ترکنا مین کسی بھانت آ سکتے ہین ہے پاربتی ہمارا تو یہہ مت ہے ۔ ۴ ۔ تو بھی سنت من بید پران آد جیسا کچھ اپنی بدّھ کے انسار بھگوت اوتار کے کارن کہتے ہین ۔ ۵ ۔ تیسے مین بھی تمکو ہے سمکھی پاربتی جی سناتا ہون جیسا کچھ کارن میری سمجھ مین آیا ہے ۔ ۶ ۔ کہ جب جب سنسار مین دھرم کی ہان ہوتی ہے اور مہا ادھم ابھمانی اسر بڑھ جاتے ہین ۔ ۷ و ۸ ۔ جنکی انیت کہی نہین جاتی ہے کہ بہت اپرادھ ہی برہمن اور گئو اور دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہین تب تب پربھو دیو منشیہ ترجگ آدمین انیک پرکار کے شریر دھارن کرکے سجنون کا دکھ ہرتے ہین ۔ ۱۸ ۔ دوہا ۔ اسرون کو مار کر دیوتاؤن کو جتھا استھان استھاپت کرتے ہین اور اپنے بید مرجاد سیتل کی رچھا کرتے ہین اور سنسار مین اپنے نرمل جس کا بستار کرتے ہین یہہ رام جنم کا کارن ہے ۔ شری مد بھگوت گیتا کے اشلوک ۔

भगवद्गीतायां ॥ यदा यदा हि धर्म्मस्य ग्लानिर्भवति भारत ।

अभ्युत्थानमधर्म्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ।१।। परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।। धर्म्मसंस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ।।२।। जन्म कर्म्म च मे दिव्यं यो मां वेत्ति च तत्त्वतः ।त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोर्ज्जुन ।।३।। + ।। + ।। + ।।

۱ سوئی جس گاۓ بھوتر ہین کرپا سندھ جگ ہت تن دھرہین
۲ رام جنم کے ہیت انیکا پرم بچتر ایک تے ایکا
۳ جنم ایک دوی کہون بکھانی ساودھان سن سمکھ سیانی
۴ دوار پال ہر کے پریہ دوؤ جے اور بجے جان سب کوؤ
۵ بپر شاپ تے دونون بھائی تامس اسر دیہہ تن پائی
۶ کنک کشیپ ار ہاٹک لوچن بشو بدت سرپت مد موچن
۷ بجئی سمر سشور بکھیاتا دھر براہ بپ ایک نپاتا
۸ ہوی نرہر دوسر مارا جن پرہلاد سجس بستارا

۱۹۔ دوہا بھئے نشاچر جاے تئی مہابیر بلوان
کمبھ کرن راون سبھٹ سر بجئی جگ جان

۱۔ اسی جس کو گاۓ کر بھگوت بھکت مہادستر سنسار ساگر کو بنا گیان بیراگ جوگ تپ جپ آدی کے اناياس تر جاتے ہین کرپا ندھان رام چندر سوامی کیول اپنے بھکتون ہی کے نمت اوتار لیتے ہین میری جان ہین یہی مکھ کارن ہی ۲۔ کلپ کلپ مین رام جنم کے کارن انیک ہین اور ایک سے ایک ات بچتر ہین ۳۔ تہان مین ایک دو جنم کے کارن برنن کرتا ہون شو ہے پاربتی جی تم ساودھان من سے سنو کہ ۴۔ بیکنٹھ مین دوارپال (دربان) بشن بھگوان کے ات پیارے ایک جے دوسرے بجے تھے جنکو سنسار جانتا ہی ۵۔ سو سنکادک کے شاپ سے دونون دوارپالک تامسی راچھسی شریر کو پراپت ہوئے ۶۔ ایک ہرنیہ کشیپ دوسرا ہرنیاکش دونون بھائی ہوئے کہ جنھون نے اندر کا گرب توڑ دیا سنسار جانتا ہی۔ ۷ و ۸۔ تینون لوک کو جیت کر سمر سشور ارتھات بڑے رن دھیر ہوئے ایک کو تو جگت باراہ روپ دھر کر مارا دوسرے کو نرسنگھ روپ دھر کر مارا اور اپنے بھکت پرہلاد کے جس کو بستار کیا۔ ۱۹۔ دوہا سوئی ترشیا جگ مین آکر

راچھس ہوئے بڑے بیر بڑے بلوان ایک دس شیش راون دوسرا اسکا بھائی کمبھ کرن مہا سبھٹ (بڑے بلوان) دیوتون کو جیتنے والے جنکو سنسار جانتا ہی۔

۱	مکت نہ بھئے ہتے بھگوانا	تین جنم دوج بچن پرمانا
۲	ایک بار تنکے ہت لاگی	دھریو شریر بھگت انراگی
۳	کشیپ ادت تہان پت ماتا	دشرتھ کوشلیا بکھیاتا
۴	پرت اوتار کتھا پربھ کیری	سن برنی من کبن گھنیری
۵	نارد شاپ دینھ اکبارا	کلپ ایک تہہ لگ اوتارا
۶	گرجا چکت بھئی سن بانی	نارد بشن بھگت من گیانی
۷	کارن کون شاپ من دینھا	کا اپرادھ رماپت کینھا
۸	یہہ پرسنگ موہ کہو پراری	من من موہ سو اچرج بھاری

۲۰- دوہا
بولے بہنس مہیش تب گیانی موڑھ نہ کوئے
جہہ جس رگھپت کرین جب سو تہہ چھن تس ہوے

۱- بشن بھگوان کے مارنے سے بھی مکت نہین ہوئے کیونکہ سنکادکون کا شاپ تین جنم کے واسطے تھا-۲ ایکبار انکے ہت کے نمت شرناگت بتسل سوامی نے رام شریر دھارن کیا-۳- تہان کشیپ اور ادت دشرتھ اور کوشلیا روپ ماتا پتا ہوئے-۴- ایسے ہی اوتار اوتار پیچھے سوامی کی کتھا کبیشور منی لوگون نے انیک بدھ سے برنن کی ہی- ۵- ایکبار نارد منی نے بشن بھگوان کو شاپ دیا تھا اس کارن اس کلپ مین رام اوتار ہوا-۶- شیوجی کی یہہ بانی سنتے ہی پاربتی جی چکت ہوگئین کہ نارد تو بشن بھگوان کے بھگت بڑے شانت گیانی منی ہین- ۷- ایسا کارن کون ہوا جو نارد منی نے اپنے سوامی بشن بھگوان کو شاپ دیا اور سدا بھگتون پر کرپا کرنے والے بشن بھگوان نے کون سا اپرادھ اپنے پرم بھگت نارد کا کیا-۸- ہے ترپراری سوامی یہ کتھا تو مجھسے بستار سمیت کہیے کیونکہ نارد منی ایسے گیانی کو موہ ہونا تو بڑا اچرج ہی-۲۰- دوہا- یہہ سنکر ہنسکر شیوجی بولے کہ ہے پاربتی اس سنسار مین سو بھاد سے گیانی اتھوا موڑھ کوئی بھی نہین ہی جس سمے جسکو میرے سوامی شری رام چندر جی جیسا کرتے ہین سو اسی سمے ویسا ہی ہوجاتا ہی پریرک (پریرک کرنے والے) سب کے شری رام چندر ہین-

۱	ہِم گِر گُہا ایک اَت پاون	بہہ سمیپ سُرسری سُہاون	
۲	آشرم پرم پُنیت سُہاوا	دیکھ دیورکھ اَت مَن بھاوا	
۳	نِرکھ سَیل سَر بِپن بِبھاگا	بھیو رماپت پد انُراگا	
۴	سُمرت ہرہ آپ گت بادھی	سہج بمل مَن لگی سمادھی	
۵	مُن گت دیکھ سُریش ڈرانا	کامہہ بول کینہہ سنمانا	
۶	سہت سماج جاہُ مم ہیتو	چلیو ہرکھ ہیہ جلچر کیتو	
۷	سُناسیر مَن ماں اَت تراسا	چہت دیورکھ مم پُرباسا	
۸	جوکامی لولُپ جگ ماہیں	کُٹل کاک اِو سبہی ڈراہیں	
۲۱- دوہا۔	سُوکھ ہاڑ لی بھاگ سٹھ سوان نرکھ مرگ راج چھین لیئی جن جان جڑ تم سُرپتہ نہ لاج		

۱- اس پرکار پاربتی جی کا پوچھا ہوا نارد کے موہ کا برتانت سمجھا کر کہتے ہیں کہ ہماچل پربت میں ایک گُہا (یعنی غار) اَت پوتر جسکے نکٹ ہی سُرسری گنگاجی کا پرباہ ہے۔ ۲- ایسا پرم پُنیت آشرم دیکھکر نارد مُن کو بہت اچھا لگا۔ ۳- پربت کی سُندر ندی اور اُسکے بن کو دیکھکر اپنے سوامی رماناتھ لکشن بھگوان کے چرنوں کا پریم اُمنگ آیا۔ ۴- ہر کا سُمرن کرنے ہی نارد جی کی گت تو بادھت ہو گئی ارتھات بھول گئی سوبھاو ہی کرکے مُنتدم مَن سے بھگوت دھیان میں سمادھ لگ گئی۔ ۵- مُن کی اس گت کو دیکھکر دیوراج اندر ڈرے اور کامدیو کو بُلا کر اُنکا بڑا آدر کیا اور کہا کہ۔ ۶- میرے کارج کے نمت تم اپنی سینا سمیت نارد کے پاس جاکر اُنکی سمادھ کو چھُٹا دو یہ بات سُنکر کامدیو ہرکھت ہردے اور ابھمان سمیت اندر سے بدا ہوا۔ ۷- ہے پاربتی جی اندر کے مَن میں یہ ڈر ہوا کہ دیورکھ نارد میری پدوی لیا چاہتے ہیں۔ ۸- جو کوئی کامی لوبھی سنسار میں ہیں سو مہا کُٹل کوّوں کی طرح سب ہی سے ڈرا کرتے ہیں۔ ۲۱- دوہا۔ جیسے کوئی سوکھا ہاڑ چباتا ہوا مُورکھ کُتّا سنگھ کو آتے ہوئے دیکھکر اس سوکھے ہاڑ ہی کو بڑا پدارتھ مانکر بھاگے کہ کہیں یہ چھین نہ لیوے ویسے ہی اندر اپنے ایک منونتر ہی بھر کا راج نارد مُن کی پدوی کے آگے بڑا پدارتھ (نعمت عظمیٰ) جانتا ہے۔

۱	تیہہ آشرمہہ مدن جب گیو	نج مایا بسنت نرمیو	

۲	کسمت ببدھ بٹپ بہو رنگا	کوجہین کوکل گونجہین بھرنگا
۳	چلی سہاون تر بدھ بیاری	کام کرشانو بڑھاون ہاری
۴	رمبھا وک سر نار نوینا	سکل اسم سر کلا پربینا
۵	کرہن گان بہو تان ترنگا	بہو بدھ کریڑہن پان پتنگا
۶	دیکھ سہائے مدن ہرکھانا	کینہس پن پرپنچ بدھ نانا
۷	کام کلا کچھ منہ نہ بیاپی	رج بھی ڈرپو منو بھو پاپی
۸	سیم کو چاپ سکی جگ تاسو	بڑ رکھوار رماپت جاسو

۲۲۔ دوہا۔

سہت سہائی بھیشٹ ات ہار مان من مین
گیس جائے من چرن تب کہہ سشٹھ آرت بین

۱۔ اس نارد کے آشرم مین جب کامدیو پہونچا تو پہلے ہی اپنی مایا سے بسنت رت پرگٹ کیا ۲۔ تس سے انیک پرکار کے سندر برچھ رنگ رنگ کے پھول گئے تن پر مدھر منوہر شبد سے کوکلا بولنے لگی اور بھونر گونجنے لگے ۔ ۳۔ شیتل مند سگندھ لیے کام اگن کی بڑھانے والی سندر پون چلنے لگی ۔ ۴۔ رمبھا آدی نوجوبنا دیو انگنا اپسرا جو کام کلا مین بڑی پربین ہین ۔ ۵ سو انیک تانون کی ترنگون سے گانے لگین اور انیک بھانت کے ہاتھون مین گیند اچھالتی ہوئی ناچ آدی کھیل کرنے لگین ۔ ۶۔ ایسا اپنی سینا کا پربھاو دیکھکر کامدیو بہت پرسن ہوا پھر انیک بھانت کے پرپنچ رچ کر اپنے پانچون بان پشپ دھنش مین سندھان کر بارم بار نارد جی پر چلائے ۔ ۷۔ جب کامدیو کی کوئی بھی کلا نارد منی کے من مین نہ بیاپی تب تو اپنے ہی ڈر سے اپرادھی کامدیو ڈرا ۔ ۸۔ بھلا اسکی پتا کو سنسار مین کون داب سکتا ہی جسکا بڑا رچھا کرنے والا رماپت سو نیک ہر ہے مرجاد جسکے ڈر سے پون نرنتر بہتی ہی سورج سمے کے اوپر تپتا ہی اندرا اپنے سمے پر پانی برساتا ہی اگن اگیا کے انسار جلاتی ہی مرت دوڑی پھرتی ہی ۲۲۔ دوہا۔ سینا سہت بہت ڈرا ہوا کامدیو ہار مانکر نارد منی کے چرنون پر جا گرا اور بہت ہی دین بچن کہنے لگا۔

۱	بھیو نہ نارد من کچھ روکھا	کہہ پریہ بچن کام پرتوکھا
۲	نائے چرن سر آئس پائی	گیو مدن تب سہت سہائی
۳	منی سسیلتا آپن کرنی	سرپت سبھا جائے سب برنی

۴ سُن سب کے مَن اَچرج آوا مُنہ پرشنس ہرہ ہشر ناوا
۵ تب نارد گونے شِو پاہین جیت کام اُہمِت مَن ماہین
۶ مار چرِت شنکرہِ سُناوا اَتِ پریہ جان مہیش سکھاوا
۷ بار بار بِنوَون مُن توہین جِم یہہ کتھا سُنایو موہین
۸ تِم جن ہرہ سُنایو کبہون چلِی پرسنگ دُرایو تبہون

۲۳۔ دوہا
شمبھو دِینہو اُپدیش ہت نہین نارد ہ سُہان
بھردواج کوتک سنو ہر اچھا بَلوان

۱۔ نارد جی کے مَن مین کچھ بھی کرودھ نہوا اور شانت بچن کہکر اُسکو نربھے کیا۔ ۲۔ تب تو کامدیو نارد مُن کو ڈنڈوت پرنام کر کے اپنی سینا سمیت اِندر کے پاس لوٹ گیا۔ ۳۔ تہان نارد مُن کا شیل اور اپنی سب کرتوت کہی۔ ۴۔ سو سُنکر سبکو آشچرج ہوا نارد جی کی تعریف کر کے ہر بھگوان کو ڈنڈوت پرنام کیا۔ ۵۔ تب پھر نارد جی شِو جی کے پاس گئے کامدیو کے جیتنے کا اہنکار مَن مین کیے ہوئے۔ ۶۔ تہان جا کر کامدیو کے سب چرِتر شِو جی کو سنائے شِو جی نے اُنکو اپنا بہت پیارا جانکر کہا کہ۔ ۷ و ۸۔ ہے نارد جی سُنو جیسے تمنے یہ کتھا میرے آگے کہی ہر تیسے کبھی بشن بھگوان کے آگے نہ کہہ بیٹھنا مین تمھاری بار بار بنتی کر کے کہتا ہون جو کدا چت پرسنگ (ذکر) بھی چلے تو گھمائے جانا۔

۲۳۔ جدپ شِو جی نے بڑے ہت کا اُپدیش بھی کیا پرنتُ نارد مُن کو اچھا نہ لگا یہہ جانا کہ کسی کا آنند کسی کو نہین سُہاتا ہے اسکا برتانت تم ہے بھردواج مُن سُنو بھگوت کی اِچھا بڑی بلوان (زبردست) ہے۔

۱ رام کینہ چاہین سوئی ہوئی کرے انیتھا اس نہین کوئی
۲ شمبھو بچن مُن مَن نہ بھائے تب برنچ کے لوک سِدھائے
۳ ایک بار کرتل بر بینا گاوت ہرگن گان پربینا
۴ چھیر سندھو گونے مُن ناتھا جہان بس شری نواس شرتی ماتھا
۵ ہرکھ ملے اُٹھ رمانکیتا بیٹھے آسن رکھیہ سمیتا
۶ بولے بہنس چراچر رایا بہتے دِوس کینہ مُن دایا
۷ کام چرِت نارد سب بھاکھے جدپ پرتھم برج شِو راکھے

۸	ات پرچنڈ رگھوپت کی مایا		جہہ نہ موہ اس کو جگ جایا	
۲۴۔ دوہا	رد لکھ بدن کر بچن مرد بولے شری بھگوان تمھرے سمرن تے مٹہ موہ مار مد مان			

۱۔ جو رام جی کیا چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُسکو دوسری طرح پر کردے ایسا کوئی نہین ہی ۲۔ شیوجی کے بچن نارد جی کے من کو نہ بھائے تب تو برہم لوک کو چلے گئے ۳۔ ایک سمی ہاتھون مین سُندر بین لیے ہوئے گان بدیا مین بڑے پربین بھگوت گن گاتے ہوئے ۴۔ چھیر ساگر کو گئے جہان ساکشات شری نواس شرت ماتھا ارتھات سب بیدون کے مستک پُرش شوکت پرسدہ بشن بھگوان رہتے ہین۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ वेदानां प्रबला मंत्रास्तस्माद ध्यात्म वादिनः । तस्माच्च पौरुषं सूक्तं न तस्माद्विद्यते परम् ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۵۔ نارد مُن کو آیا ہوا جانکر بڑے پرسن رماپت سوامی اُٹھکر ملے اور نارد رشی ست آسن پر بیٹھے۔ ۶۔ تب تو ہنسکر نارد جی سے بشن بھگوان بولے کہ ہے مُن اب کی بار تو آپ نے بہت دنون مین دیا کری کہو کہان تھے۔ ۷۔ تب تو نارد جی نے کامدیو کے سب چرتر کہے جو جب پہلے سے شیوجی نے منع بھی کر دیا تھا۔ ۸۔ بھگوت کی مایا بڑی پربل ہی جسکو نہ موہ ہی ایسا سنسار مین کون جنما ہی۔ ۲۴۔ دوہا۔ تب تو رُدکھا سا منہ بنا کر کومل بچن بھگوان بولے کہ تمھارے سامنے کامدیو کون گنتی مین ہی تمھارے تو سمرن کرنے ہی سے موہ کام مد مان سب مٹ جاتے ہین۔

۱	سُن مُن موہ ہوئے من تا کے		گیان براگ ہردی نہین جا کے	
۲	برہم چرج برت رت مت دھیرا		تمھین کہ کرین منو بھو پیرا	
۳	نارد کہیو سہت ابھمانا		کرپا تمھار سکل بھگوانا	
۴	کرونا ندھ من دیکھ بچاری		اُر انکرے لو گرب ترو بھاری	
۵	بیگ سو مین ڈارب ہون اُکھاری		پرن ہمار سیوک ہتکاری	
۶	من کر ہت مم کوتک ہوئی		اوسش اُپاے کرب مین سوئی	
۷	تب نارد ہر پد سر نائی		چلے ہردی اہمت ادھکائی	
۸	شری پت تب مایا پرنج پریری		سنو کٹھن کرنی تہہ کیری	

۲۵- دوہا

بِرَچیو مگ ماں نگر اِک سَت جوجن بستار
شری نواس پُر تے اَدھک رچنا بِبدھ پرکار

۱- سنو ہے منی موہ تو اسکو ہوتا ہے جسکے ہردے مین گیان بیراگ نہین ہوتا ہے ۲- تم تو
برہمچرج برت والے ہو تمکو بھلا کامدیو بچارا کیا بادھا کر سکتا ہے ۳- تب نارد منی ابھمان
سہت بولے کہ ہان سوامی سب آپکی کرپا ہے ۴- تب تو کرنا ندھان بشن بھگوان نے
بچار کر دیکھا کہ انکے ہردے مین تو بڑا بھاری برچھ گرب (غرور) کا جما ہے ۵- اسکو تو مین
جلدی اکھاڑونگا کیونکہ سیوک ہتکاری ہمارا پرن ہے اور نارد میرے پرم بھگت ہین انکے
ہت کرنے مین ڈھیل کرنا نہین چاہیے ۶- جسمین انکا ہت اور ہمارا کوتک (کھیل تماشا)
کال چھیپ ہووی سو اپاے مین اوشیہ (ضرور) ابھی کرونگا ۷- تب تو نارد منی
بشن بھگوان کو پرنام کرکے بڑے ابھمان سہت گھر کو چلے ۸- اور شری پت بھگوان
نے اپنی جاگت موہنی مایا کو نارد منی کے اوپر پھیلایا سو جو چرتر آسنے کیا سو سنو کہ
۲۵- دوہا- راہ مین اسنے سو جوجن کا لمبا چوڑا ایک نگر بنایا جسمین بیکنٹھ سے بھی
ادھک رچنا انیک پرکار کی دیکھ پڑتی تھی ۔

۱	بسین نگر سندر نر ناری	جن بہہ منسج رت تن دھاری
۲	تہہ پر بسی سیل ندھ راجا	اگنت ہے گج سین سماجا
۳	سَت سریش سم بِبھو بلاسا	روپ تیج بل نیت نواسا
۴	بشو موہنی تاس کماری	شری بموہ جہہ روپ نہاری
۵	سوئی ہر مایا سب گن کھانی	سوبھا تاس کہ جاے بکھانی
۶	کری سویمبر سو نرپ بالا	آئے اگنت تہان مہی پالا
۷	منی کوتکی نگر تہہ گیوء	پرباسن سب پوچھت بھیو
۸	سن سب چرت بھوپ گرہ آئے	کرہ پوجا نرپ منی بیٹھائے

۲۶- دوہا

آن دکھائی نارد ہے بھوپت راج کمار
کہو سُتا کے دوش گن منی بر ہردے بچار

۱- کیسے سندر استری پرش اس نگر مین بستے ہین کہ مانو کامدیو اور رت ہی نے انیک
روپ دھارن کیے ہین ۲- اور اس نگر مین سیل ندھ نام راجا بستا ہے جسکے ہاتھی گھوڑے

اور سینا کا پار نہین پاتا ہی۔ ۳۔ اندر سنے سوگنا جسکے دھن دولت سکھ کا بلاس ہی اور روپ بل تیج اور نیت کا تو مانو نواس ہی ہی۔ ۴۔ بشو موہنی نام اسکی بیٹی ہی جسکے روپ کو دیکھکر لچھمی جی بھی موہت ہوجاوین۔ ۵۔ سوئی گن مئی بھگوت مایا ہی اسکی شوبھا کیسے کہی جاسکتی ہی۔ ۶۔ سو راجکماری سویمبر کیا چاہتی ہی تسکے واسطے انیک راجا لوگ تہان آئے ہین۔ ۷۔ سنج کوتکی نارد جی اس نگر مین چلے گئے اور پربا سیون سے بچیر بھار کے سماچار پوچھے۔ ۸۔ انسے سب برتانت سنکر راج گھر کو گئے تب تو راجا نے بدھ سے پوجن کرکے سندر آسن پر بیٹھایا۔ ۲۶۔ دوہا۔ اپنی راجکماری کو لاکر نارد من کو دکھایا اور کہا کہ ہے من مہاراج اس میری بیٹی کے گن دوش آپ بچار کر کہیے۔

۱	دیکھہ روپ من برت لبسار ہی	بڑی بار لگ رہے نہاری
۲	لچھن تاس بلوک بھلانے	ہردی ہرکھہ نہین پرگٹ بکھانے
۳	جو یہہ برے امر سو ہوئی	سمر بھوم تہہ جیت نہ کوئی
۴	سیوین سکل چراچر تاہی	برے سیل ندہ کینا چاہی
۵	لچھن سب بچار ار راکھے	کچھک بنائے بھوپ سن بھاکھے
۶	ستا سلچھن کہہ نرپ پاہین	نارد چلے سوچ من ماہین
۷	کرون جاے سوئی جتن بچاری	جہہ پرکار موہ برے کماری
۸	جپ تپ کچھہ نہ ہوے یہہ کالا	ہے بدہ ملے کون بدہ بالا

۲۷۔ دوہا	یہہ اوسر چاہی پرم شوبھا روپ بشال جو بلوک ریجھے کنور تب میلے جے مال

۱۔ اسکا روپ دیکھکر نار دمن اپنی برت (بیراگ) تو پہلے ہی کھو بیٹھے بڑی دیر تک تو اسکو دیکھتے ہی رہ گئے۔ ۲۔ پھر اسکے سندر لچھن دیکھکر گیان بھی بھول گئے ہردے مین آنند ہوگیا اس سے راجا سے تو پرتچھ نہین کہا اپنے من ہی مین بسپرشٹ سمجھ لیا۔ ۳۔ لچھن تو ایسے تھے کہ اسکو جو امر اپر اجت چراچر سیوی بر ملیگا تسکا ارتھ یہہ سمجھے کہ جو اسکو برےگا سو امر ہوجائیگا اور سنگرام مین اسکو کوئی نہ جیت سکیگا۔ ۴۔ اور چراچر جیو سب اسکی سیوا کرینگے جسکو یہہ سیل ندھ کنیا برا ہی جائیگی۔ ۵۔ سو لچھن بچار کر تو پیٹ کے پیٹ ہی راکھے راجا سے کچھ اور کے اور ہی بنا کر کہہ دیے کہ۔ ۶۔ تمہاری کنیا سب سلچھنون سے

پرَپُورن ہی یہہ کہکر چل دیے اور بڑے سوچ مین پڑ گئے۔ ۷۔ کہ ایسا کچھ جتن بچار کرون کہ جس سے یہ راجکماری مجھکو برے (یعنی میرے ساتھ بواہی جاے)۔ ۸۔ پرنت جب اور تپ تو اس تھوڑے کال مین ہو نہین سکتا ہے ہے دیو کیسے یہہ کنیا مجھکو ملے۔ ۲۷۔ دوہا اس سمے تو پرم شوبھا اور بڑا روپ چاہیے جسکو دیکھکر راجکماری ریجھ تب میرے گلے مین جیمال ڈال دے۔

۱	ہرِ سَن مانگون سُندرتائی	ہوئی جات گہر مُوہ بھائی
۲	مُورے ہت ہرِ سَم نہین کوُ وُ	یہہ اَوسر سہاے سُوئی ہوُوُ
۳	یہہ بدھ ہِرِ کینہہ تیہہ کالا	پڑے گٹھے پربھ کوُتکی کرپالا
۴	پربھ بلوک مُن نَین جُڑانے	ہُوئی کاج ہرَدی ہَرکھانے
۵	اَت آرَت کہہ کتھا سُنائی	کرَہ کرپا پربھ ہوُہ سُہائی
۶	آپَن رُوپ دِیوَ پربھ مُوہی	آن بھانت نہین پاوُن اُدہی
۷	جیہہ بدھ ناتھ ہُوے ہت مُورا	کرَہ سُوبیگ داس مین تُورا
۸	نج مایا بَل دیکھہ بِشالا	ہیہ ہنسِس تولے دین دیالا

۲۸۔ دوہا۔
جیہہ بدھ ہُوئی پرم ہت نارد سُنو تُمہار
سوئی ہم کرب نہ آن کچھ بچن نہ مرکھا ہمار

اس ایک کام کرون کہ بشن بھگوان سے سُندرایا مانگون پرنت وہان جانے آنے مین بھی بڑا بلمب (دیر) ہوگا کب سے گئے آئے۔ ۲۔ اور بشن بھگوان کے سمان ہتکاری بھی میرا اور کوئی نہین ہے اس سمے وہی میرے سہایک ہونگے۔ ۳۔ اس پرکار جب انیک بھانت کی بنتی کری تب تو کوتکی سوامی پرگٹ ہوئے۔ ۴۔ اپنے سوامی کو دیکھتے ہی نارد مُن کے نیتر شیتل ہو گئے اب کارج ہو جانے مین سندیہ نہین یہ سمجھکر بڑے پرسن ہوئے ۵۔ تب تو بہت ہی آرت ہو کر سب کتھا کہہ سنائی اور کہا کہ ہے سوامی اب آپ اسمین کرپا کرکے سہایتا (مدد) کیجیے۔ ۶۔ کہ اپنا روپ آپ ہمکو دیوین کیونکہ اور پرکار سے مین اسکو نہ پاؤنگا۔ ۷۔ ہے ناتھ جس بدھ سے میرا ہت ہووے سوئی آپ جلدی کرین مین آپ کا داس ہون۔ ۸۔ تب تو بھگوان اپنی مایا کا بل ہردی مین اَت بشال دیکھکر ہنسکر بولے۔ ۲۸۔ دوہا۔ کہ ہے نارد سنو جس بھانت تمہارا پرم

ہت ہوگا سوئی ہم کرینگے اور نہیں کرینگے ہمارا بچن مرکھا ارتھات جھوٹھا نہین ہو سکتا ہی۔

۱	کُپتھ مانگ رُج بیاکل رُوگی	بَیدنہ دیئی سُنو مُن جوگی
۲	یہہ بدِھ مین تمھار ہت ٹھیو	کہہ اَس انتر ہت پربھو بھیو
۳	مایا بِبس بھئے مُن مُوڑھا	سمجھی نہین ہر گِرا نگوڑھا
۴	گونے تُرت تہان رکھرائی	جہان سوینبر بھُوم بنائی
۵	نج نج آسن بیٹھے راجا	بہہ بناو کر سہت سماجا
۶	مُن مَن ہرکھ رُوپ اَت مورے	موہ تج آنی برِی نہ بھورے
۷	مُن ہت کارن کرپا ندھانا	دینھ کرُوپ نہ جائے بکھانا
۸	سوچرتر لکھِ کاہو نہ پاوا	نارد جان سبھن سر ناوا

۲۹- دوہا

رہے تہان دوی رُدر گن تے جانہن سب بھیو
بپر رُوپ دیکھت پھرہن پرم کوتکی تیو

۱-۲- روگ بِکل رُوگی جو کُپتھ (غذاے مُضر) مانگتا ہی تو جیسے اُسکا ہتکاری بَید اُسکو نہین دیتا ہی تیسے ہی مین نے تمھارا ہت بچار کیا ہی ایسے کہکر بھگوان تو انتر دھیان ہوگئے ۳- اور مایا کے بس ہو کر نارد مُن تو ایسے مُوڑھ ہوگئے کہ بھگوان کی اَت گوڑھ بانی اُنکو نہ سمجھ پڑی ۴- تُرنت ہی جہان سوینبر رنگ بھوم بنی تھی تہان چلے گئے۔ ۵- اپنے اپنے آسنون پر بڑے بناو سے سماج سمیت راجا لوگ بیٹھے تھے۔ ۶- تہان مُن کے مَن مین بڑا ہرکھ ہی کہ رُوپ تو میرے ہی ادھک ہی مجھکو چھوڑ کر دُوسرے کو تو بھول کر بھی نہین بریگی ۔ ۷- اور مُن کے بھلے کے واسطے کرپاندھان بشن بھگوان نے مہا کُروپ دیا جو کہا بھی نہین جاتا ۔ ۸- پرنت سُوچرتر اور کسی کو دیکھ نہین پڑا نارد ہی جانکر سب نے ڈنڈوت کیا ۔ ۲۹- دوہا۔ تہان دو رُدر گن تھے جو یہہ سب مرم جانتے تھے سو براہمن کا رُوپ دھرے ہوئے بڑے کوتکی دیکھ رہے تھے۔

۱	جیہہ سماج بیٹھے مُن جائی	ہردے رُوپ اہنت اَدھکائی
۲	بیٹھے تہان شِیو گن دوؤ	بپر بیکھ گت لکھئے نہ کوؤ
۳	کرہن کوٹ نارد ہِ سُنائی	نیک دینھ ہر سندرتائی
۴	رِیجھہ راج کنؤر چھب دیکھی	اِنھین برہ ہرجان بسیکھی

۵	مُنہہ مُوہ مَن ہاتھ پرائے		ہنسہین سنبھو گن اَت سچ پائے
۶	جدپ سُنہِن مُن اٹ پٹ بانی		سمجھ نہ پرئی بُدھ بھرم سانی
۷	کاہو نہ لکھا سو چرت بشیکھا		سو سروپ نرپ کنیا دیکھا
۸	مرکٹ بدن بھینکر دیہی		دیکھت ہردے کرودھ بھا تیہی

۴۰۔ دوہا	سکھی سنگ لَی کنور تب چل جنُ راج مرال دیکھت پھرت مہیپ گن کر سروج جیمال	

۱ و ۲۔ جب سماج مین نارد اپنے روپ کے گھمنڈ مین بیٹھے تھے تہان ہی وہ دو نون رودر گن بھی براہمن کا روپ دھرے ہوئے جا بیٹھے کسی کو پہچان نہ پڑے ۔ ۳۔ نارد کو سنا سنا کر ان ہی کی ہنسی کرتے تھے کہ سندرتا تو بھگوان نے بھلی دی ہے ۴۔ ایسی چھب کو تو دیکھکر راجکماری ریجھ ہی جاویگی اور انھین کو بھگوان جانکر بر ہی تو لیویگی ۔ ۵۔ نارد مُن کا مَن تو پرائے بس موہ سے نہ کچھ سُنے نہ کچھ سمجھے رودر گن بڑے پرسن بیٹھے بیٹھے ہنسی کرتے تھے ۔ ۶۔ جدپ مُن انکی اٹپٹی باتین سُنتے بھی تھے پرنتو بھی کچھ انکو سمجھ نہ پڑتی تھین کیونکہ بدھ تو بھرم سے سنی ہوئی تھی ۔ ۷۔ بشیکھ کر کے سو چرتر تو اور کسی نے نہین جانا پرنتو وہ روپ نارد مُن کا اس راجکماری نے دیکھا ۔ ۸۔ کہ بندر کا تو منھ اور مہا بھینکر شریر ہے ایسا روپ دیکھتے ہی اسکو بڑا کرودھ ہوا ۱۳۰۔

دوہا۔ تب تو وہ راجکماری سکھیوں کو ساتھ لیکر راج ہنس کی چال سے ہاتھوں مین جے مالا لیے ہوئے سب راجوں کو دیکھتی ہوئی رنگ بھوم مین پھرنے لگی ۔

۱	جہہ دِش بیٹھے نارد پھولی		تہہ دِش سونہہ بلوکت بھولی
۲	پُن پُن مُن اُکسین اکلاہین		دیکھ دشا ہر گن مسکاہین
۳	دھر نرپ تن تہان گئے کرپالا		کنور ہرکھ میلی جیمالا
۴	دُلہن لیگئے لچھمی نواسا		نرپ سماج سب بھیو نراسا
۵	مُن اَت بکل موہ مت ناٹھی		من گر گئی چھوٹ جن گانٹھی
۶	تب ہر گن بولے مسکائی		نج مکھ مکر بلوکو جائی
۷	اس کہہ دوؤ بھاگے بھے بھاری		بدن دیکھ مُن بار نہاری
۸	بیکھ بلوک کرودھ اَت باڑھا		تنھین شاپ دینھو اَت گاڑھا

۳۱۔ دوہا
جاے نشاچر ہوہو تم کپٹی پاپی دوؤ
ہنسے ہمین سو لیہو پھل بہر ہنسیو منی کوؤ

۱۔ جس وشا مین ناردجی بھولے ہوئے بیٹھے تھے اس وشا کو تو وہ راجکماری بھول کر بھی نہین دیکھتی تھی ۔ ۲۔ اب تو نارد منی بار بار اکستے ہین اور گھبراتے ہین یہہ دشا انکی دیکھکر رُدرگن بار بار مسکاتے ہین ۔ ۳۔ اتنے مین راج روپ دھارن کرکے جیون ہی بشن بھگوان اس رنگ بھوم مین گئے تیون ہی اس راجکماری بھگوت مایا نے پرسن ہوکر اپنے پت مادھو کے گلے مین جومالا پہنا دی ۔ ۴۔ دلہن کو تو شری نواس گرڑ دھوج بھگوان لے گئے راجا لوگ نراس ہوکر اٹھ گئے ۔ ۵۔ نارد کی بدھ جو موہ سے نشٹ ہو گئی تھی اس کرکے کیسے بیاکل ہو گئے کہ جیسے گانٹھ چھوٹ کر امول منی ہی گر گئی ہو ۔ ۶۔ تب تو رُدرگن مسکرا کر بولے کہ پہلے اپنا مکھ تو درپن مین دیکھو تب بواہ کرنا ۔ ۷۔ ایسا کہکر دونون گن ڈر کر بھاگے اور نارد نے اپنا مکھ پانی مین دیکھا ۔ ۸۔ سو دیکھتے ہی مہا کرودھ بڑھا اور ان دونون کو مہا دارن شاپ دیا ۔ ۳۱۔ دوہا ۔ کہ ارے کپٹی پاپی تم دونون راکھشس ہو جاؤ ہمکو جو تم ہنسے سو اسکا پھل تو لیے جاؤ اور منی لوگون کی ہنسی پھر کرنا ارتھات اب نہ کرنا ۔

۱ پن جل دیکھہ روپ نج پاوا تدپ ہردی سنتوکھ نہ آوا
۲ پھرکت ادھر کوپ من ماہین سپدی چلے کملاپت پاہین
۳ دیہون شاپ کہ مرہون جائی جگت مورا اپہاس کرائی
۴ بیچہی پنتھو ملے دنجاری سنگ رما سوئی راجکماری
۵ بولے مدھر بچن سرسائین منی کہان چلے بکل کی نائین
۶ سنت بچن اپجا اَت کرودھا مایا بس نہ رہا من بودھا
۷ پرسمپد اسکو نہین دیکھی تمھرے ایرکھا کپٹ بشیکھی
۸ منتھت سندھ رُدرہ بوراوا سُرن پریر بکھ پان کراوا

۳۲۔ دوہا
اسُر سُرا بکھ شنکرہ آپ رما منی چار
سوارتھ سادھک تم سدا کپٹ بیوہار

۱۔ یہہ کہکر پھر جو جل مین اپنا روپ دیکھا تو اپنا ہی روپ پایا تو بھی من مین سنتوکھ نہ آیا

۲- کرودھ سے اونٹھون کو پھرکاتے ہوئے بڑی جلدی سے کملاپت بشن بھگوان کے پاس دوڑے ۔ ۳- یا تو شاپ دونگا یا اُنکے اوپر مر جاؤنگا کہ اُنھون نے یہہ میری ہنسی سب سنسار مین کرائی ہے ۔ ۴- سو وہان تک پہنچنے بھی نہین پائے کہ بیچ ہی مارگ مین دنج سودن بھگوان مِل گئے جنکے ساتھ لچھمی جی اور وہی راجکماری بھی تھین ۔ ۵- نارد جی تو کچھ کہنے بھی نہین پائے کہ بڑی میٹھی بانی سے چراچر سوامی آپ ہی بولے کہ ہے مُن آپ بیاکل سے کہان جاتے ہین ۔ ۶- ایسی ہنسی کی بات سُنکر نارد مُن کو بڑا کوپ ہوا اور مایا کے بس ہو کر کچھ بھی گیان نہ رہا ۔ ۷- بولے کہ تم اپنا ہی ہت بھلے بھر جانتے ہو پرائی سمپدا نہین دیکھ سکتے ہو ارکھا (حسد) اور کپٹ یہی دو گن تم مین بشیکھ خاص کر ۱۲ ہین ۸- دیکھو سمدر متھنے مین اپنا حصہ دار جانکر بچارے بھولے بھالے مہادیو کو بوراے دیا دیوتون سے کہکر اُنکو مہا کال کوٹ بکھ پیاے دیا دی اپنے بھاگ سے جیتے رہے ۱۳۲- دوہا اور بچارے دیتون کو موہنی روپ دھارن کرکے مد سرا پلادی اور شری مہادیو جی کو بکھ دے دیا اور آپ سندر لچھمی اور کوستبھ من لے لی بڑے سوارتھ سادھک (خود مطلبی) ہو اور کُٹل (ٹیڑھے) ہو سدا تمھارے کپٹ ہی کا بیوہار رہتا ہے

۱ پرم سوتنتر نہ سر پر کوئی ۔ بھاوے منہہ کرہو تم سوئی
۲ بھلے مند مندہ بھل کرہو ۔ بسمے ہرکھ نہ کچھ اُر دھرہو
۳ ڈہک ڈہک پرکیہو سب کاہو ۔ اَت اَشنک من سدا اُچھاہو
۴ کرم سُبھاشُبھ تمھین نہ بادھا ۔ اب لگ تمھین نہ کاہو سادھا
۵ بھلے بھون اب باین دینھا ۔ پاوُگے پھل اپن کینھا
۶ بنچیہو موہ جون دھر دیہا ۔ سوئی تم دھرہ شاپ مم اُیہا
۷ کپ آکرت تم کینھہ ہماری ۔ کرہین کپیش سہاے تمہاری
۸ مم اپکار کینھہ تم بھاری ۔ نارِ بِرہ تم ہوہ دُکھاری

۱۳۳- دوہا-
شاپ سیس دھر ہرکھ ہیہ پربھ بہُ بنتی کینھ
نج مایا کی پربلتا کرکھ کرپاندھ لینھ

۱- پرم سوتنتر آزاد مطلق ۱۲ ارتھات پرم نرانکس ہو کوئی دوسرا تمھارے سر پر نہین ہے اس سے جو تمھارے من کو بھاتا ہے سوئی کرتے ۔ ۲- بھلے کو مند اور مند کو بھلا کر دیتے ہو

اِسکا کچھ دُکھ سُکھ نہین کرتے ہو ۔۳۔ سب کو ٹھگا ہے ڈہکا ہے کر نڈر کے ہو کسی کی تمکو شنکا نہین ہی اِس سے تمھارے من مین سدا اُچھاہ ہی بنا رہتا ہی ۔ ۴۔ شبھ اشبھ کرم کوئی تمکو چھو بھی نہین پاتا ہی اور اب تک کوئی ڈنڈ دینے والا بھی تمکو نہین ملا ۔ ۵۔ اب تمنے بھلے گھر بنیا دیا ہی دیکھو اب اپنے کیے کا پھل بھلی پرکار پاؤگے ۔ ۶۔ جو شریر دھارن کرکے تمنے ہمکو ٹھگا ہی سوئی شریر سنسار مین تم دھارن کرو یہ میرا تمکو شراپ ہی ۔ ۷۔ اور جو تمنے ہماری صورت بندر کی کردی سوئی بندر تمہاری سہایتا کرینگے ۔ ۸۔ ہمارا یہ اپکار (نقصان) تمنے بڑا بھاری کیا ہی اس سے استری کے بجوگ مین تم بھی دُکھی ہوگے ۔۳۔۲۔ دوہا شراپ کو پرسن من سے انگی کار (قبول) کرکے سوامی نے دیوتاؤن کا کارج کیا اور اپنی مایا کی پربلتا کرپانِدھ سوامی نے کھینچ لی ۔

۱ جب ہر مایا دور نِواری ۔ نہین تہان رمانہ راجکماری
۲ تب مُن اتِ سبھیت ہرِ چرنا ۔ گہے پاہِ پرنت آرت ہرنا
۳ مرِکھا ہووے مم شراپ کرپالا ۔ مم اِچھا کہا دین دیالا
۴ مین دُربچن کہے بہتیرے ۔ کہا مُن مٹین پاپ کِم میرے
۵ جپہو جاے شنکر شت ناما ۔ ہوئی ہردی ترت بشراما
۶ کوؤ نہ شِو سمان پریہ موُرے ۔ اس بشواس بجہو جنِ بھوُرے
۷ جاپر کرپا نہ کرین پُرآری ۔ سو نہ پاو مُن بھگتِ ہماری
۸ اس اُر دھرِ مہی بچرہو جائی ۔ اب نہ تمھین مایا نیرائی

۴۔۳۔ دوہا
بہُ بدھ مُنہِ پربودھ پربھ تب بھئے انتر دھیان
ست لوک نارد چلے کرت رام گُن گان

۱۔ جب ہر بھگوان نے اپنی مایا کو دور کیا تب تہان نہ لچھمی رہی نہ راجکماری رہی ۔ ۲۔ تب تو مُن نے بہت ڈر کر سوامی کے چرن پاہ پاہ ہے پرنت آرت ہرن کہکر پکڑ لیے ۳۔ اور کہا کہ ہے سوامی میرا شراپ جھوٹھا ہو جاے تب تو دین دیال سوامی نے کہا کہ نہین یہ تو سب میری ہی اِچھا ہی ۔ ۴۔ پھر نارد مُن نے کہا کہ مین نے آپکو بہت سے دُربچن کہے سو میرے پاپ کیسے دور ہونگے ۔ ۵۔ بھگوان نے کہا کہ تمنے میرے پرم پیارے شِو جی کے اُپدیش کا نرادر کیا اسکا یہ سب پھل ہی اس سے اُنھین کے سو ناموُن کا جپ کرو تو

تمھارا چت سب پرکار سے شانت ہو جاویگا۔ ۶- یہہ جانے رہو کہ شوجی کے برابر اور کوئی دوسرا امیر پیارا اس سنسار بدھ برہمنڈ میں نہیں ہے ایسا بشواس بھول کر بھی نہ تیاگ کرنا۔ ۷- جس پر شوجی کی کرپا نہیں ہوتی ہے سو میری بھگتی نہیں پاتا ہے۔ ۸- ایسا بشواس ہردے میں دھر کے پرتھوی پر گھومو اب میری مایا تمھارے پاس نجائیگی۔

۱۳۴- دوہا۔ اس پرکار انیک بھانت سے منی کو سمجھا کر بشن بھگوان انتردھیان ہوے اور نارد منی اپنے ستّ لوک کو پرم پرسنّ شری رام کے گنون کا گاتے ہوئے چلے۔

۱ ہرگن منہ جات پتھ دیکھا ۔ بگت موہ من ہرکھ بشیکھا
۲ ات سبھیت نارد پہاں آئے ۔ گہہ پد آرت بچن سنائے
۳ ہرگن ہم نہ بپر منرایا ۔ بڑ اپرادھ کینھ پھل پایا
۴ شاپ انگرہ کرو کرپالا ۔ بولے نارد دین دیالا
۵ نسچر جاے ہوہ تم دوؤ ۔ بیبھو بپل تیج بل ہوؤ
۶ بھجبل بسو جتب تم جہیاں ۔ دھرہیں بشن منج تن تہیاں
۷ سمر مرن ہر ہاتھ تمھارا ۔ ہوئہو مکت نہ پن سنسارا
۸ چلے جگل من پد سر نائی ۔ بھئے نساچر کالہ پائی

۱۳۵- دوہا۔
ایک کلپ یہہ ہیت پربھ لینھ منج اوتار
سرر نجن سجن سکھد ہر بھنجن بھو بھار

۱- شوجی کے گنوں نے نارد منی کو مارگ میں ات پرسنّ من مایا موہ سے رہت جاتے ہوئے دیکھا۔ ۲- تو بھی ات ہی بھئیت (بہت ڈرے ہوئے) ہو کر نارد منی کے پاس آئے اور پانون پکڑ کر پرم آرت بچن سنائے کہ ۳- ہے منی راج ہم تو شوجی کے گن ہیں براہمن نہیں ہیں جیسا اپرادھ کیا ویسا پھل پایا۔ ۴- اب آپ اپنی کرپا سے شاپ نوارن کیجیے تب تو دین دیال نارد منی بولے کہ ۵- تم دونوں راچھس تو ہوگے پرنتو تمھارا بیبھو (دولت) اور تیج اور بل بڑا ہوگا۔ ۶- جب تم اپنے بھج بل سے سنسار کو جیت لوگے تب تمھارے نمت بشن بھگوان منشیہ کا شریر دھارن کرینگے۔ ۷- تہاں تم سنگرام میں بشن بھگوان ہی کے ہاتھ سے مارے جاؤگے تب تم مکت ہو جاؤگے پھر سنسار میں جنم لینا نہ پڑیگا۔ ۸- ایسے شاپ نوارن بچن سنکر اور نارد منی کو ڈنڈوت

کرکے شیولوک کو چلے گئے سمے آنے پر دونون راچھس ہوئے - ۱۴۱ - دوہا - ایک کلپ مین اس نمت بھگوان نے منکھ کا اوتار لیا کیسے سوامی ہین کہ دیوتاؤن کے آنند کرتا اور سنت جنون کے سکھ دایک اور پرتھوی کے بھار اتارنے والے ہین -

۱	اپر ہیت سن سیل کماری	کہون بچتر کتھا بستاری
۲	سوایمبھو من ار ست روپا	جن نے بھئی نر سرشٹ انوپا
۳	نرپ اتان پاد ست تاسو	دھرو ہر بھگت بھئی ست جاسو
۴	لگھو ست نام پریہ برت تاہی	بید پران پرشنسین جاہی
۵	دیوہوتی پن تاس کماری	جو من کردم کی پریہ ناری
۶	آد دیو پربھ دین دیالا	جٹھر دھرے جیہ کپل کرپالا
۷	سانکھیہ شاستر جن پرگٹ بکھانا	تتو بچار نپن بھگوانا
۸	تیہہ من راج کینہہ بہو کالا	پربھ آیس سبھ بدھ پرتپالا

۱۴۲ - سورٹھا	ہوئے نہ بکھئی براگ ہردے بہت دکھ لاگ	بھون بست بھا چوتھ پن جنم گیو ہر بھگت بن

۱ - ہے پاربتی اب تم اور رام جنم کے کارن سنو یہہ بچتر کتھا مین تمسے بستار سہت کہتا ہون ۲ - کہ سوایمبھو نام آدمن اور ست روپا نام انکی رانی جنسے یہہ منکھ سرشٹ اپجی یعنی پیدا ہوئی ہے - ۳ - انکا بڑا بیٹا اتان پاد نام ہوا جسکا پتر دھرو نام پرم بھاگت ہوا ۴ - اور من کا چھوٹا بیٹا پریہ برت ہوا جسکی بید پران سب پرشنسا (تعریف) کرتے ہین ۵ - پھر دیوہوتی من کی کنیا ہوئی جو کردم منی کو بیاہی گئی - ۶ - آد دیو پرم پرش دینیدیال کپل دیوجی دیوہوتی کے پتر ہوئے - ۷ - جنھون نے سانکھیہ شاستر برنن کیا تتو بچار مین ات نپن بھگوان تھے - ۸ - تن من نے بہت کال تک راج کیا اور بھگوت آگیا کو انیک پرکار سے پالن کیا - ۱۴۲ - سورٹھا - تو بھی بکھیون سے بیراگ نہوا تب تو ہردے مین بڑا دکھ ہوا کہ ہمارا جنم بھگوت کی بھاکت کیے بنا بڑھاپا ہی سب بیت گیا ہر بھجن نکیا

۱	برنس راج ست تب دینہا	نار سمیت گون بن کینہا
۲	تیرتھ بر نیمکھ بکھیاتا	ات پنیت سادھک سدھ داتا
۳	بسین جہان من سدھ سماجا	تہان ہیہ ہرکھ چلے من راجا

۴	پنتھ جات سوہین مت دھیرا		گیان بھگت جنو دھرے شریرا	
۵	پہنچے جاے دھین مت تیرا		ہرکھ نہائے نرمل نیرا	
۶	آئے ملن سدھ منِ گیانی		دھرم دھرندھر نرپ رکھ جانی	
۷	جہاں جہان تیرتھ رہے سہائے		منِ سکل سادر کروائے	
۸	کرش شریر منِ پٹ پر دھانا		سنت سبھا نت سنہن پرانا	
۳۷۔ دوہا۔	دوادش اچھر منتر پن جپہن سہت انراگ باسدیو پد پنکرہ دمپت من ات لاگ			

۱۔ تب تو برلبس (یعنی زبردستی) راج اپنے پتر اُتان پاد کو دیا اور اپنی رانی ست روپا سمیت بن کو چلے۔ ۲۔ تیرتھون مین اُتم بکھنٹھ جہان بن روپ ہوکر بھگوان آپ براجتے ہین نمکھارنیہ پر سدھ ات پوتر سادھکون کا سدھ دینے والا۔ ۳۔ جہان بڑے بڑے سدھ منی ددیچ آدی نواس کرتے ہین تہان کو پرسن ہوکر من چلے۔ ۴۔ مارگ مین جاتے ہوئے دمپت مت دھیر کیسے سوہتے تھے مانو گیان اور بھگت کی مورت ہین۔ ۵۔ ایسے ہی گومتی کے کنارے پر پہنچے پرسن من ہوکر نرمل جل مین اسنان کیا۔ ۶۔ تب تو دھرم دھرندھر راج رکھو کو آئے ہوئے جانکر سب سدھ منی ملنے کو آئے۔ ۷۔ اور جہان جہان اس بن مین تیرتھ تھے سو منی لوگون نے آدر سمیت من راجا کو کروائے۔ ۸۔ اب دبلے تو دونون کے شریر ہین اور بھوج پتر آدی کے کپڑے پہنے ہوئے سندر سنت سماج مین نت پرانون کو سنا کرتے ہین۔ ۳۸۔ دوہا۔ اِسکے پیچھے بارہ اچھر کے منتر کو بڑے پریم سے جپنے لگے اسکے پربھاو سے مہابشن جو بشن کا پرسوروپ نارائن باسدیو ہی ہین جنکے چرنون مین راجا رانی ارتھات سوائمبھو من اور ست روپا رانی کا من لولین ہوکر لگ گیا۔

۱	کرین اہار شاک پھل کندا		سمرین برہم سچدانندا	
۲	پنِ ہر ہیت کرن تپ لاگے		بار اہار مول پھل تیاگے	
۳	اُر ابھلاکھ نرنتر ہوئی		دیکھین نین پرم پربھ سوئی	
۴	اگن اکھنڈ اننت انادی		جہہ چنتہن پرمارتھ بادی	
۵	نیت نیت جیہ نگم نروپا		چدانند نروپادھ انوپا	
۶	شمبھو برنچ بشن بھگوانا		اُپجہن جاس انش تے نانا	

۷ ایسو پربھ سیوک بس اہئی ۔ بھکت ہیت لیلا تن گہئی
۸ جو یہہ بچن ست شرت بھاکھا ۔ تو ہمار پوجھہ ابھلاکھا

۳۸۔ دوہا۔
یہہ بدھ بیتے برکھ گھٹ سہس سیار اہار
سمبت سپت سہسر پن رہے سمیر ادھار

۱۔ ساگ اور پھل اور کند (یعنی جڑ) کا اہار کرنے لگے اور سچدانند بھگوان باسدیو پربرہم کا اسمرن کرنے لگے ۔۲۔ تسکے پیچھے ہر بھگوان کے درشن کے نمت تپ کرنے لگے تب تو کیول جل ہی اہار کیا مول پھل سب چھوڑ دیا ۔۳۔ ہردے مین نرنتر یہی ابھلاکھا ہوئی کہ اس ہر بھگوان کو نیتر بھر کر دیکھین جو سب کا پرم پربھو ہی ۔۴۔ جس ہر کو پرمارتھ بادی منی اکھنڈ اننت اناد نرگن چنتون کرتے ہین ۔۵۔ جسکو بید نیت نیت کہکر چدانند ان اپادھ انوپ کہتے ہین ۔۶۔ پھر جو ہر باسدیو بھگوان اپنی اننت کوٹ برہمانڈ بھوت مین جیسے سورج برنج مین اپنے انشوون سے نانا روپ ہو کر بشو کا کرتا ہرتا ہوتا ہی تیسے ہی انش ارتھات اپنی دبیہ منگل مورت سے اپنی بھوت کو بشن روپ ہو کر آپ ہی پالن کرتا ہی یہہ سدھانت سب کہین ملتا ہی جیسا نارائن اپنکھد مین لکھا ہی کہ نارائن سے برہما پیدا ہوتے ہین نارائن سے رودر پیدا ہوتے ہین نارائن سے پرجاپت ہوتے ہین بشن پران مین لکھا ہی کہ جیسے سب جیو اور کال سنسار کے اتپت اور پالن اور پرلے کے نمت بشن بھگوان کی بھوت ہین تیسے ہی سوئنبک بشن بھی اپنی بھوت آپ ہی ہوتے ہین پرمان کے واسطے اشلوک لکھتے ہین ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ ब्रह्मादक्षादयः कालस्तथैवाखिलजन्तवः । विभूत-
योहरेरेता जगतः सृष्टिहेतवः ॥१॥ रुद्रकालान्तकाद्याश्च स-
मस्ताश्चैव जन्तवः । चतुर्द्धा प्रलये ह्येता जनार्द्दन विभूतयः ॥२॥
विष्णुमन्वादयः कालः सर्व्वभूतानि च द्विज । स्थितेर्निमित्तभूता-
श्च विष्णोरेता विभूतयः ॥ ३ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ ۔۱۔ جیسے سرشٹ پیدا کرنے کے واسطے دکھشیہ تو برہماجی اور دچھ آدپرجاپت اور کال اور سب جیوے چار طرح کی بشن بھگوان کی رجوگنی بھوت ہین ۔۲۔ اور جیسے پرلے کے نمت دکھشیہ تو مہادیوجی اور دوسرا کال اور تیسرے چودہ جم اور چوتھے سب جیو

یہ بشن بھگوان کی چار طرح کی تامسی بھبوت ہی ۳۔ تیسے ہی مکھیہ تو سونگ بشن دوسرے چودہ من تیسرا کال چوتھے سب جیو یہ بشن بھگوان ہی کی چار طرح کی ساتوکی بھبوت ہی بھگوت گیتا کے دسوین ادھیاے مین بھی اپنی بھبوت مین آپ کو بھی سونگ باسدیو بھگوان کرشن چندر جی نے گنا ہی۔ اشلوک۔

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पाण्डवानां धनंजयः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥÷॥

بھگوت بھبوت مین سب جیو جیتا جوگ بشن بھگوان ہی کے تیج سے اپنے اپنے ادھکاری ہوتے ہین اور بشن بھگوان اپنے سونگ تیج سے آپ ادھکاری ہین جیسا بشن دھرموتر گرنتھ مین لکھا ہے۔ اشلوک۔

ब्रह्मा शम्भुस्तथैवार्कश्चन्द्रमाश्च शतक्रतुः । एवमाद्यास्तथैवान्ये युक्ता वैष्णवतेजसा ॥ जगत्कार्य्यावसाने च वियुज्यन्ते च तेजसा । वितेजसश्च ते सर्व्वे पञ्चत्वमुपयान्ति ते ॥ ÷ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ برہما جی اور شیو جی اور اسی طرح سورج اور چندرما اور رودر کو آدی لے کر اور بھی سب لوکپال سرشٹی کے برتمان کال مین بشن بھگوان کے تیج سے ہوتے ہین اور جگت کے انت سمے مین جب تیج ہر لیا جاتا ہی تب سب کے سب مہا پرکرت مین ملجاتے ہین۔ مہابھارت کا اشلوک پرمان کے واسطے لکھتے ہین۔ اشلوک۔

महाभारते ॥ ब्रह्मादिषु प्रलीनेषु नष्टे लोके चराचरे । आभूतसंप्लवे प्राप्ते प्रलीने प्रकृतौ महान् ॥ एकस्तिष्ठति विश्वात्मा स तु नारायणः प्रभुः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ جب چر اچر جیو سب ناش ہوجاتے ہین اور برہما آدی دیوتا بھی سب پرلے ہوجاتے ہین اور سنسار اکار نہ ہوکر مہا پرکرت مین لین ہوجاتا ہی تب تو ایک بشو آتما ہی رہ جاتا ہی سو تو نارائن پربھو ہی ہی۔ پدم پران کا اشلوک۔

पद्मपुराणे ॥ आसीदेको हि वै चात्र विष्णुर्नारायणोऽव्ययः । न ब्रह्मा न च रुद्रश्च न देवा न महर्षयः ॥ नइमे द्यावापृथ्वी न सोमो न विभास्करः । ननक्षत्राणि लोकाश्च न चाण्डं महतावृतं ॥

اشلوک کے ارتھ۔ پرلے کال مین ابناشی ایک بشن نارائن ہی رہتے ہین نہ تو برہما جی

رہتے ہین نہ رُدر شبھو رہتے ہین نہ دیوتا رہتے ہین نہ کوئی مہارِکھ رہتے ہین نہ یہ آکاش
رہتا ہی نہ پرتھوی رہتی ہی نہ سورج چندر رہتے ہین نہ نچھتر رہتے ہین نہ کوئی لوک
رہتا ہی نہ یہ برہمانڈ جو بڑے بڑے سات آبرنون سے ڈھکا ہی سو رہتا ہی — ۱ ایسے
پرمانون سے سمبھو برنچ بشن بھگوان ایسا لیکھ طبقہ ۱۲ دیکھکر ہر بشن رام نارائن باسدیو
کو الگ الگ کم زیادہ سمجھنا گسائین تلسی داس جی کا مت نہین ہی اس گرنتھ کے
ساتون کانڈون مین بشن بھگوان ہی کو رام اوتار لکھا ہی جہان کہین برہما جی اور
شیو جی کے ساتھ مین بھید دیکھ پڑتا ہی سو کیول بھوت بھوتی کی ہی — جو اس بھوت
اور بھوتی کے بھید کو اپنشدون کا پتا کروگے تو اس گرنتھ مین یہ برودھ تو اُرن نہین ہوگا
کیونکہ گسائین تلسی داس جی نے اس گرنتھ کے آد سے بشن جی ہی کو رام جی لکھا ہی —
بال کانڈ مین اشلوک ہی — راماکھیہ میشنگ ہرنگ — بشن جو سرہت نرتن دھاری — سو
بشن کے دس اوتارون سے ہین — نارد کے موہ مین شاپ کسکو ہوا — اور
رام کون ہوا — اسی چرتر مین — جنم گیو ہر بھگت بن — پن ہرہت کرن تپ لاگے
چھب سمُدر ہر روپ بلوکی — پربکنٹھ جان کہا کوئی — کوو کہا پےندھ بس پربھ سوئی
نج آیدھ بھج چاری — جیسے ہرگن شری گنتا — اور اجودھیا کانڈ مین لکھا ہی —
پیو دو نج ادودھ بہائی — جہان سیہ رام لکھن رہے آئی — ارنیہ کانڈ مین لکھا ہی
تمام اندرا انچاب — ہروی چتر نج روپ دکھاوا — کشکندھا کانڈ — کی تم تین دیون مہن کوو —
سندر کانڈ مین لکھا ہی — ہر سندر تہان بھبن نباوا — رامایدہ انکت گرہ — کی تم ہر داسن
مان کوو — ہرجن جان پریت اَت باڑھی — جدھ کانڈ — جانیو منج کرد نج کانن دہن
پاوک ہر سویم — اُتر کانڈ — رماناتھ جہان راج ہین سو پر برن کہ جاے — آ ایسے
بہت ہین — اور بدہ ہر ہر ایسے بچن جہان آتے ہین تو جس روپ کی برنن مین
آتے ہین اسکی پرشنسا ہوتے ہین اسمین بھنتا لیعنی علیحدگی) اور نیونا دھکتا لیعنی
کمی بیشی نہین ہوتی کیونکہ گیتا مین شری رام چندر جی کو بھی بھوت مین لکھا ہی — رامہ شستر
بھرتا مہنگ — اور باسدیو کو بھی بشن کی بھوت لکھا ہی یہان باسدیو کو پرباسدیو کو
مہا دیو جی اور برہما جی کے ساتھ بشن بھگوان کو بھی باسدیو کی بھوت کہتے ہین —
۷ — جو ایسے بڑے باسدیو بھگوان جنکی بھوت شیو برنچ آدہین سو بھی اپنے بھکتون کے

بس مین ہین اور انھیں کے نمت شریر دھارن کر کے لیلا کرتے ہین —۸ - جو یہ ست بچن بندون نے کہا ہی تو یہ سندیہ ہماری ابھلاکھا پوری ہوگی — ۳۵ - دوہا اس پرکار من کو جل ہی اہار کرتے ہوئے تپ کرتے کرتے چھ ہزار برس بیت گئے پسکے پیچھے جل پینا بھی چھوڑ کر سات ہزار برس کیول پون ہی کے آدھار تپ کیا یعنے صرف ہوا کھا کر ہی عبادت کی —

۱	برکھ سہس دش تیاگیو سوؤ	ٹھاڑھے رہے ایک پگ دوؤ
۲	بدھ ہر ہر تپ دیکھ اپارا	من سمیپ آئے بہہ بارا
۳	مانگو بر بہہ بھانت لبھائے	پرم دھیر نہین چلین چلائے
۴	استھ ماتر ہوی رہے شریرا	تدپ مناگ نہین من پیرا
۵	پربھ سربگیہ داس نج جانی	گت اننیہ تاپس نرپ رانی
۶	مانگ مانگ بر بھئی نبھ بانی	پرم گمبھیر کرپامرت سانی
۷	مرتک جاون گرا سہائی	شرون رندھر ہوے جب آئی
۸	ہرشٹ پشٹ تن بھئے سہائے	مانو اب ہی بھون تے آئے

۳۶ — دوہا —
شرون سدھا سم بچن سن پلک پر پھلت گات
بولے من کر ڈنڈوت پریم نہ ہردے سمات

۱ - پھر دس ہزار برس تک پون کو بھی تیاگ کر کے ایک ہی پانون سے دونون کھڑے رہے — ۲ - اس تینتیس ہزار برس کے بیچ مین کئی بار برہما بشن مہیش من کے پاس آئے — ۳ - اور بر مانگو بر مانگو ایسا کہہ کہکر بہت طرح سے لبھایا بھی پر یے پرم دھیر پر روپ باسدیو کے پرا پن کسی کے چلانے سے کب اپنی اننیتا (دوسرے کو نجاننا) سے چلتے ہین کہ دوسرے سے بردان لیوین — دوہا — بنی تو رگھبر تے بنی کی بگری بھرپور تلسی بنی جو اور تے تا بنبے مین دھور — شو برہما جی اور شوجی کی تو کیا کہین انکے ساتھ ہونے سے بشن بھگوان کو بھی بھگوت ببھوت مانکر بشن بھگوان سے بھی بردان نہ لیا کیونکہ جیسے سورج بنش اور چندر بنش کے سمبندھ سے رام چندرجی کا رگھو ہونا اور کرشن چندرجی کا جادو ہونا بشن بھگوان ہی کو ببھوت مانا گیا ہی ایسے ہی دیوتری مین بشن بھگوان کا دیوتا ہونا بھی بشن ببھوت مین مانا جاتا ہی — ۴ - جنکے شریر کیول استھ ماتر
ہڈی ۱۲

رہ گئے ہین تو بھی مُناک ارتھات کچھ بھی دُکھ نہین مانتے ہین ۔ ۵۔ تب تو باسُدیو پربھو سرّبگیہ نے اپنا آکار ترت سمیٹن دا اس ارتھات انگنیہ گت انگنیہ سُترن انگنیہ پر پوجن دونون کو جانکر ۔ ۶۔ برہانگ بر مانگ ایسے آکاش بانی پرم گمبھیر کرپا امرت کی بھری ہوئی ہوتی بھئی ۔ ۷۔ مرتک جیاونی سُندر سُہاونی بانی جب ہی کانون کی راہ سے ہو کر ہردی مین گئی ۔ ۸۔ تب ہی ہرشت کنشٹ ارتھات پرسن آؤ گیہ ہوٹے سنئے سُندر سُہاونے ہو گئے مانو ابھی گھر سے آئے ہین ۔ ۹ ۳۔ دوہا ۔ کانون سے امرت کے سمان بچن سُنتے ہی پلک کے شریر پر چھاپت (شگفتہ) ہو گیا اور بڑے پریم سمیت دنڈوت کر کے بولے ۔

۱ سُن سیوک سُرتر سُر دھینو ۔ بدھ ہر ہر بندت پدرینو
۲ شیوت سُلبھ سکل سُکھ دایک ۔ پرنت پال سچراچر نایک
۳ جو اناتھ ہت ہم پر نیہو ۔ تو پرسن ہوئی یہہ بر دیہو
۴ جو سوروپ بس شو من ماہین ۔ جہہ کارن مُن جتن کراہین
۵ جو بھشنڈ من مانس ہنسا ۔ سگن اگن جہہ نگم پرسنسا
۶ دیکھین ہم سو روپ بھر لوچن ۔ کرپا کرو پرنت آرت موچن
۷ دمپت بچن پرم پریہ لاگے ۔ مرُدل بنیت پرم رس پاگے
۸ بھگت بچھل پربھ کرپا ندھانا ۔ بسو باس پرگٹے بھگوانا

۴۰۔ دوہا ۔
نیل سروروہ نیل من نیل نیرد دھر شیام
لاجین تن شو بھا نرکھ کوٹ کوٹ شت کام

۱ و ۲ و ۳ ۔ سنو ہے سیوکون کے کلپ برچھ کامدھین کام دا ایک سوامی اور ہے برہما بشن مہیش تمہاری چرن رج کو بندان کرتے ہین اور ہے سیون کرنے سے سُلبھ اور ہے سکل سُکھ دایک ہے پرنت پال ہے چراچر کے نایک ہے ناتھ ہتکاری سوامی جو ہمارے اوپر آپکو بالستل پریم ہے تو پرسن ہو کر یہہ بردان دیجیے ۔ ۴ ۔ کہ آپ کے انیک روپون مین سے جو روپ شری شوجی کے من مین بستا ہے اور جسکے درشن کے نمت بڑے بڑے منی لوگ جتن کرتے ہین ۔ ۵ ۔ اور جو کاگ بھشنڈ کے من مان سرور مین راج ہنس کے سمان نرنتر بستا ہے اور جس آپ کے دبیہ منگل روپ کو مایا ارتھات گنون سے نرگن اور سو ابھاوک

گیان بل کرپا آدی کلیان گنون سے یکت ایسا بید پرشنسا کرتے ہین - ۶ - شو شند رو پ
آپ کا ہم نیترون بھر کر دیکھین ہے پرنت آرت موچن سوامی شو کرپا کیجیے —
اِس پرکرن مین بدھ ہو ہر ہر شبد بیا موہت ہو کوئی کوئی پنڈت ایسے استھان مین ہر شبد کا
ارتھ اِندر باچک ان پرمانون سے کرتے ہین تین دیوتاؤن مین برہما جی اور شوجی کے
ساتھ اِندر بھی پانی برسا کے جگت کا پالن کرتے ہین — رامائن اور مہابھارت اور بھاگوت
اور ہری ونش آدی کے اشلوک لکھتے ہین —

रामायणे ॥ ब्रह्मा स्वयम्भूश्चतुराननो वा रुद्रस्त्रिनेत्रस्त्रिपुरान्तको वा । इन्द्रो महेन्द्रः सुरनायको वा त्रातुं न शक्तो युधि रामवध्यम् ॥ भारते मोक्षधर्म्मे ॥ सब्रह्मकाः सरुद्राश्च सेन्द्रा देवाः समहर्षयः । अर्चयन्ति सुरश्रेष्ठं देवं नारायणं हरिम् ॥ भागवते ॥ नतोस्मिते नाथ सदांघ्रि पंकजं विरञ्चिवैरञ्चि सुरेन्द्रवन्दितम् । परायणं क्षेममिहेच्छतां परं न यत्र कालः प्रभवेत्परः प्रभुः ॥ हरिवंशे ॥ ब्रह्माणमिन्द्रं रुद्रं च यमं वरुणमेव च । निगृह्य हरते यस्मात्तस्माद्धरिरिहोच्यते ॥ अन्यत्रापि ॥ ब्रह्मेन्द्ररुद्रमुनि मोहनशील लीलां मायां परां समधिगम्य परस्य विष्णोः । ब्रह्मा शिवः शतमखः परमस्वराडिः ॥ शतमख इन्द्रः ॥ यं ब्रह्मा वरुणेन्द्ररुद्रमरुतः इत्यादि ॥+॥

اسیطرح اور بھی جانو جیسے برہما جی اور شوجی کے ساتھ اِندر شت مکھ نام سے آتے ہین تیسے ہی
ہر نام بھی اِندر کا امر کوش مین ہے یہان بھی ہر کا ارتھ اِندر ہی لینا چاہیے ایسا کہتے ہین پرنت
ایسے ارتھون کی کون ضرورت ہے جو ہم ہر کا ارتھ اِندر کرین کیونکہ وشنو بھگوان کے نمسکار
کرنے کو تو وشن ہی ہین اور سب وشنو کے مول (جڑ - بیج) ہین انھین سے سنسار پیدا ہوا ہے

भारते सहस्रनाम्नि ॥ द्यौस चन्द्रार्कनक्षत्राः खन्दिशो भूर्महोदधिः । वासुदेवस्य वीर्य्येन विधृतानि महात्मनः ॥१॥ ससुरासुरगन्धर्वाः सयक्षोरगराक्षसाः । जगद्वशे वर्त्ततेदं कृष्णस्य सचराचरम् ॥ इन्द्रियाणि मनो बुद्धिः सत्त्वन्तेजो बलं धृतिः ।

वासुदेवात्मकान्याहुः क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ एवच ॥ ३ ॥ ऋषयःपितरोदेवा महाभूतानि धातवः । जंगमाजंगमंचेदं जगन्नारायणोद्भवम् ॥ ४ ॥ योगोज्ञानं तथासांख्यं विद्याशिल्पादिकर्म्म च । वेदाः शास्त्राणि विज्ञानमेतत्सर्व्वं जनार्द्दनात् ॥ ५ ॥ एको विष्णुर्महद्भूतं पृथक्भूतान्यनेकशः । त्रिलोकान्व्याप्य भूतात्मा भुंक्ते विश्वभुगव्ययः ॥ ६ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

ایسے پربل پرمانون سے تو بشن باسدیو ہر رام کرشن ناراین کیول ایک ہی پرماتما پرمیشور پربرہم کے نام پائے جاتے ہین کسی بشیکھ جیو کے نہین ہین تو بشن باسدیو ہر رام کرشن مین بھید یا گھٹ بڑھ کیسا بشن تو کسی دیو کو اپنی آتما بنا نمسکار ہی نہین کرتے ہین ۔ جیسا کہ اِس اشلوک سے ثابت ہے ۔ اشلوک ۔

प्रमाणं ॥ नहि विष्णुः प्रणमति कस्मैचिद्विबुधायच। ऋते आत्मानं वै कचित् ॥

بشن بھگوان جہان کسی کو نمسکار یا پوجن کرتے ہین سو اپنے ہی کو کرتے ہین جیسے شری رام چندر شری رنگ ناراین کا پوجن نرناٹیہ مین کرتے ہین اور شری کرشن چندر نے ارجن کے ساتھ انرِدھ بھگوان کو پرنام کیا ایسے ہی بشن بھگوان بھی برہما جی اور شیو جی کے ساتھ دیو ناٹیہ مین اپنی پرمورت کو پرنام کرین تو کیا آشچرج ہے ایسا بیا ہو کہ بشن بد گسائین جی برہما جی اور شیو جی کے ساتھ بشن بھگوان کے دیو ناٹیہ ہی مین لکھتے ہین اور سب گرنتھون مین تو ایک ہی دیکھ پڑتا ہے سو جہان برہما جی اور شیو جی کے ساتھ آتا ہے تہان بشن بھگوان کا دیوتا ہونا ہی لیا گیا ہے نہ سوینگ بشن کا ایشور ہونا ۔ جیسے شری رام چندر اور شری کرشن چندر جی کا منکھ ہونا نر ناٹیہ مین لیا گیا ہے ۔ ۷ ۔ ایسے وِنیت ارتھات راجا رانی کے بچن سنکر سربیشور سوامی کو بہت پیارے لگے کیونکہ بہت کومل اور آدھینتا اور پریم سے بھرے ہوئے تھے ۔ ۸ ۔ تب تو بھگت بتسل کرپا ساگر جگت نواس پربھ باسدیو بھگوان انکی اچھا کے انسار روپ سے پرگٹ ہوئے ۔ ۹ ۔ دوہا ۔ جیسا نیل کمل تیسا کومل شیام سندر اور جیسی نیل مرکت منِ تیسی سندر شیام کانت اور جیسا مہا گمبھیر آنند دایک سندر نیل میگھ تیسا نیترون کو آنند دینے والا

سُنوہر شیام ہی شری جنکا جس سُندر دِبیہ منگل مورت کی شوبھا کو دیکھ کر کروڑوں شت کوٹ کام دیو لجت ہوتے ہیں ـ

۱ شُر دمینک بدن چھب شیوان — چارُ کپوُل چوُک دَر گریوان
۲ اَدھر ارن سُندر ردناسا — بِدھ کر نکر نندک ہاسا
۳ نوامبج امبک چھب نیکی — چِتون للت بھاوتی جی کی
۴ بھرکٹ منوج چاپ چھب ہاری — تلک للاٹ پٹل دُت کاری
۵ کُنڈل مکر مکٹ سر بھراجا — کُٹل کیش منو مدھپ سماجا
۶ اُر شری بتس رُچر بنمالا — پدک ہار بھوکھن من جالا
۷ کیہر کنٹھر چارُ جنیو — باہ بِبھوکھن سُندر تیو
۸ کر کر سر سبھگ بُھج ڈنڈا — کٹ نکھنگ کر سر کودنڈا

۱۴ـ دوہا
تڑت بنندک پیت پٹ اُدر ریکھ بر تین
نابھ بکشھر لیت جن جمن بھوَنر چھب چھین

۱ـ شرد رت کی پورنماشی کے نرمل چندرما کے سمان اَت منوہر چھب کی مریادا سُندر نکھار بدن اور اَت سُندر کپول اور چوک (ٹھوڑھی) اور شنکھ کے سمان تین ریکھا سہت سُندر کنٹھ ـ ۲ـ کُندرو کے پھل کے سمان سُندر لال اونٹھ اور کُند کے پھول اور مکتا ولی کے سمان اُجل انار دانہ سے سُندر دانت اور ناک اور چندرما کی کرنون کے سموہ کی نندا کرنے والی منوہر ہنسی ـ ۳ـ نئے پھولے ہوئے کمل کے سمان بشال نیتروں کی اَت سُندر چھب اور اَت ماتا من بھاوتی کرپا پورن چتون ـ ۴ـ کام کمان کے سمان سُندر ٹیڑھی ٹیڑھی بھوئیں تلک بیچ سے پاؤن تک ماتھا پر کا نشان اور سُندر اُجلا رنگ ـ ۵ـ سُندر کانون مین مکراکرت کنڈل اور سر پر منوہر مکٹ براجمان اور ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال بھنوروں کی سماج کے سمان ـ ۶ـ سچھاتی پر شری بتس رُدماولی کا اُجلا گچھا اور بنمالا اور ہیروں کا ہار اور مینون سے جڑا ہوا گہنا ـ ۷ـ سنگھ کے سمان اونچے کندھے اور سُندر پیلا جنیو اور بہت سے اَت سُندر باہ کے بھوکھن ـ ۸ـ ہاتھی کی سونڈ کے سمان سُڈھار سُندر بل بُھج ڈنڈ کٹ مین سُلی لگا کر نکھنگ دہنے ہاتھ مین بان اور بائیں ہاتھ مین دھنکھ ـ ۱۴ـ دوہا ـ تڑت (یعنی بجلی) کا بھی نندک پیتامبر پیٹ مین

سندرتین ریکھا نابھہ ات گمبھیر مانو جمناجی کی بھونور کی چھب کو لیے لیتی ہے —

۱ بدرا جیو برن نہین جاہین تن من ندھپ لبست جن ناہین
۲ بام بھاگ شوبھت انکولا آدشکت چھب ندھ جگ مولا
۳ جاسُ انش اپجہین گن کھانی اگنت لچھ اُما برھمانی
۴ بھرکٹی بلاس جاسُ جگ ہوئی سیتا رام بام دش سوئی
۵ چھب سمندر ہر روپ بلوکی اک ٹک رہے نین پٹ روکی
۶ چتوہین سادر روپ انوپا ترپت نہ ناہین من ست روپا
۷ ہرکھ ببش تن دشا بھلانی پرے دنڈ اِو گہہ پدپانی
۸ شر پرسے پربھ نج کر کنجا ترت اٹھائے کرنا پنجا

۲۴ — دوہا —
بولے کرپاندھان پربھ ات پرسن موہ جان
مانگو بر جو بھاو من مہادان انمان ۱

۱ — جن کمل کا سندر اپا نو کہا ہی نہین جاتا ہے کہ شو سنک سنک آد کے من بھرتر چبنر بھونرا کے سمان چھائے ہی رہتے ہین۔ ۲ — اور بائین اور بہت انکولا آدشکت شو بھاگی ندھ جگت کی مول (جڑ) شوبھایمان ہین۔ ۳ — جسکے انش سے سب گنون کی کھان اننت لچھمی بھوانی برہمانی تینون شکتیان پیدا ہوتی ہین یہان بشن بھگوان کے سمان لچھمی کو بھی لچھمی ہی کی بھبوت جانو۔ ۴ — جسکی بھرکٹی بلاس (یعنے بھونہہ کے اشارے) سے سنسار کی اُتپت اور استھت اور پرلو ہوتی ہے سو ہی رام روپ باسدیو بھگوان کے بائین اور مین سیتا روپ سو نینگ شری براجتی ہین۔ ۵ — ایسا شوبھا ساگر ہر بھگوان کا روپ دیکھکر راجا رانی دونون پلکون کو روک کر اک ٹک دیکھتے ہی رہ گئے۔ ۶ — بڑی چاہ سے روپ انوپ کو دیکھتے ہین اور دیکھنے سے اگھاتے ہی نہین ہین۔ ۷ — پھر تو آنند کے بس ہوکر شریر کی دشا ہی بھول گئے تب تو ڈنڈ کے سمان گر پڑے اور ہاتھون سے چرن پکڑ لیے۔ ۸ — یہہ دشا انکی دیکھکر بھگوان نے ان دونون (ارتھات راجا اور رانی) کے سرون کو اپنے ابھے ہست کمل سے چھوکر پرتھوی پر سے اٹھا کر کھڑا کر دیا۔

۲۴ — دوہا — اور کرپاندھان سوامی پرم کومل ندھ بچن بولے کہ مین تم پر ات پرسن ہون یہہ جانکر جو تمھارا من مانا بر ہو سو مجھکو مہادانی شرومن جانکر مانگو مین دونگا۔

۱	سُن پربھ بچن جوڑ جُگ پانی	دھر دھیرج بولے مرد بانی
۲	ناتھ دیکھ پد کمل تمھارے	اب پورے سب کام ہمارے
۳	ایک لالسا بڑ من ماہین	سُگم اگم کہہ جات سو ناہین
۴	تمھین دیت اَت سُگم گسائین	اگم لاگ موہ نج کرپنائی
۵	جتھا درِدر بِبُدھ تر پائی	بہہ سمپت مانگت سکچائی
۶	تاس پربھاو نہ جانی سوئی	تتھا ہردے مم سنسے ہوئی
۷	سو تم جانو انترجامی	پُروہ مور منورتھ سوامی
۸	سکچ بہاے مانگ مُن موہین	موڑے نہین ادیہ کچھ توہین

۱۴۳۔ دوہا۔
دان شرومن کرپاندھ ناتھ کہون ست بھاو
چاہت تم ہی سمان ست پربھ سن کون دراو

۱۔ ایسے اُدار بچن سرشٹیور سوامی کے سُنکر دونوں ہاتھ جوڑ کر دھیرج دھر کر اَت کومل بانی سے منُ مہاراج نے کہا کہ۔ ۲۔ ہے ناتھ آپ کے چرن کمل کو دیکھکر اب تو ہماری سب کامنا پوری ہو گئین ۔۳۔ پرنتُ آپکی پرم منوہر مادھری مورت دیکھکر ایک بڑی لالسا من مین اُپجی ہے سو وہ لالسا سُگم اور اگم دُبدھا سے کہنے نہین بنتی ہے۔ ۴۔ کیونکہ آپ کو تو دینے مین اَت ہی سُگم ہے پرنتُ ہمکو اپنی سوابھاوِک کرپنتا سے اگم دیکھ پڑتی ہے۔ ۵۔ جیسے کوئی مہاجنم درِدری کلپ برچھ کو پاکر بہت سمپدا مانگنے مین سنکوچ کرتا ہے۔ ۶۔ اُس کلپ برچھ کے پربھاو کو جیسے بنا جانے ہوئے وہ درِدری شنکا کرتا ہے ویسے ہی ہمارے ہردے مین بھی شنکا ہوتی ہے۔ ۷۔ سو اُس ہماری لالسا کو آپ سرب انترجامی جانتے ہین تو ہمارے اُس منورتھ کو پورن کیجے۔ ۸۔ منُ کے ایسے بچن سُنکر بھگوان بولے کہ ہے منُ سنکچ چھوڑ کر تم ہمسے جو چاہو سو مانگ لیو کوئی پدارتھ ایسا نہین ہے کہ جو ہم تمکو نہ دے سکین ۔۱۴۳۔ دوہا۔ تب تو منُ بولے کہ ہے دانی شرومن ہے کرپاندھان ہے ناتھ مین ستّ بھاو سے آپ سے کہتا ہون کہ آپ کے سمان ایشورج والا سُندر شیلوان اور سُلبھ گُن پرپورن آپ ایسا پتر چاہتا ہون آپ سے کون چھپاو ہے۔

۱	دیکھ پریت سن بچن امولے	ایو مستُ کرپاندھ بولے
۲	آپ سرس کہان کھوجون جائی	نرپ تو تنے ہوب مین آئی

۳ سُت رُوپہ بِلوکِ کر جوڑے دیبی مانگ بر جو رُچ تورے
۴ جو برناتھ چتُر نرپ مانگا سوئی کرپال موہ اتِ پریہ لاگا
۵ پربھ پرنت سُبھاؤ ڈھٹھائی جدپ بھگت ہت تمہین سہائی
۶ تم برہمادِ جنک جگ سوامی برہم سکل اُر انترجامی
۷ اس سمجھت من سنسے ہوئی کہا جو پربھ پرمان پنُ سوئی
۸ جے نج بھگت ناتھ تو آہین جو سُکھ پاوین جو گت لہہ ہین

۴۴۔ دوہا
سوئی سُکھ سوئی گت بھگت سوئی نج چرن سنیہہ
سوئی بِبیک سوئی رہن پربھ ہمہ کرپا کر دیہہ

۱۔ ایسی مُن کی پرنت کو دیکھکر اور امول بچن سُنکر اتومست (ایساہی ہو) بر دان دے کر کرُنا ندھان پھر بولے کہ ۔ ۲۔ ہے راجا تمنے تو ایسا بردان مانگا جو میرے گھر مین ہی ہی نہین کیونکہ میری دونون بھُجو بھون مین نہ تو کوئی میرے سمان ہی نہ کوئی مجھسے ادِھک ہی اور میری بِبھوت سے باہر کہین کوئی کچھ بھی نہین ہی سب میری ہی ببھوت ہی اس سے مین اپنے سمان کہان سے ڈھونڈھ کر لاؤن ہان میرے سمان مین ہی ہون اس سے ہے راجا تمھارا پتر مین آپ ہی آکر ہونگا ۔ ۳۔ اس پرکار منُ کو بردان دیکر بھگوان ست روپا رانی کو ہاتھ جوڑے ہوئے دیکھکر بولے کہ ہے دیبی جیسی بر دان پر تمھاری بہت پرنت ہو سو تم بھی مانگو ۔ ۴۔ ست روپا بولی کہ ہے سوامی جو بردان پرم چتر میرے پت نے مانگا ہی سوئی مجھکو بھی بہت پیارا ہی ۔ ۵۔ پرنت ہے سوامی یہہ تو بڑی ڈھٹھائی ہی جدپ پر آپکو سہاتی ہی ۔ ۶۔ آپ تو برہمادکون کے بھی پتا سب جگت کے سوامی پربرہم سرب انترجامی ہین ۔ ۷۔ ایسا سمجھتے ہوئے تو من مین سنسے ہوتا ہی پرنت جو کہا ہی پرمان تو سوئی ہی ۔ ۸۔ اس سے ہے سوامی اتنا بر دان اور دیجیے کہ جو سُکھ آپ کے اننیہ بھگت پاتے ہین اور جس گت کو وہ پراپت ہوتے ہین ۔ ۴۴ دوہا ۔ وہی سُکھ مجھکو بھی وہی گت پاؤن وہی بھگت ہو ویسا ہی آپ کے چرنون مین پریم ہو ویسا ہی بِبیک ہو ویسی ہی میری رہن ہو ہے پربھو کرپا کرکے مجھکو دیجیے ۔

۱ سُن مِردُ گوڑھ بچن برَ رچنا ہنس کرپاندھو بولے بچنا
۲ جو کچھ رُچ تمھرے من ماہین مین سو دینہہ سب سنسے ناہین

۳ ماتُ بِبیک اَلوکِک تورے کبہوُن نہ گھٹہہ اُنگرہ مورے
۴ بَندِ چرن مَن کہیو بہوری اور ایک بنتی پربھ موری
۵ سُت بِکھیک تو پد رَت ہوئی موہ بَرُ موڑہ کہے کِن کوئی
۶ مَن بِن پھن جم جل بِن مینا مَم جیون تِم تُم آدہینا
۷ اُس بَر مانگ چرن گہہ رَہیو اَیو مست کرنا ندہ کہیو
۸ اب تم مم اُلشاسن مانی بسو جاے سُرپت رجدہانی

۵۴۔ سورٹھہ۔
نہان کر بھوگ بشال تات سگئے کچھ کال پن
ہوئہو اَوَدہ بھوال تب مَیَن ہوب تمہار سُت

۱۔ ایسے ستروپا کے کومل گوڑہ بچنون کی سُندر رچنا کو سُنکر کرپا سندہ سوامی مُسکرا کر بولے کہ ۔۲۔ ہے دیبی جو جو رچ تمہارے مَن مین ہے سو سب مَین نے تمکو نہہ سندیہہ دیا ۔۳۔ اب بردان دینے کے پیچھے ستروپا سے ماتا بھاو مان کر بولے کہ ہے ماتا الوکک ارتھات پرلوک کا گیان تمہارے ہردے سے میری کرپا سے کبھی نہین ہٹے گا ۔۴۔ اِس پرکار ستروپا کے بردان کو سُنکر راجا کے من مین شنکا ہوئی کہ کہین ایسا گیان ہمکو بھی نہو جاے تب تو سوامی کے چرنون کو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر منُ پھر بولے کہ ہے پربھو میری ایک بنتی اور ہے کہ ۔۵۔ میری پریت تو آپ کے چرنون مین سُتر بھاو ہی سے ہے مجھکو بھلے ہی موڑہ مت مند کوئی کہا ہی کرے ۔۶۔ جیسے سانپ من کے آدہین ہی جیتا ہے اور مچھلی پانی کے سہارے سے جیتی ہے تیسے ہی میرا جیون بھی آپ ہی کے آدہین رہے ۔۷۔ ایسا بردان مانگ کر سوامی کے چرن پکڑ کر رہ گئے کہ ہے سوامی یہ بردان تو دے ہی دیجیے تب تو کرنا ندہان سوامی نے کہا کہ جیسی تمہاری اچھا ہے تیسا ہی ہوگا ۔۸۔ اب تو تم اِس ہمری آگیا مانکر دیوراج اندر کی امراوتی مین جاکر رہو ۔۵۴۔ سورٹھہ ۔ تہان کے اُتم بھوگ بلاس کر کے کچھ کال بیت جانے پر ہے تات تم نشری اجودھیا کے راجا ہوگے تب تہان مین آکر تمہارا پتر ہونگا یہان تات پد کا ارتھ پتا باچک ہے کیونکہ بردان دینے کے پیچھے سوامی نے کہا ہے ۔

۱ اِچھامے نر بیکھ سنوارے ہوہیون پرگٹ نکیت تمہارے
۲ انش سہت دیہہ دھر تاتا کریہون چرت بھگت سکھدا تا

۳	جو سُن سادر نر بڑ بھاگی	بھو ترہین ممتا مد تیاگی
۴	آدِ شکتِ جہہ جگ اُپجایا	سوؤ اوترہی موریہہ مایا
۵	پُروب ہین ابھلاکھ تمھارا	سَتّ سَتّ پرن سَتّ ہمارا
۶	پُن پُن اس کہہ کرپاندھانا	انتر دھیان بھئے بھگوانا
۷	دمپتی اُر دھر بھگت کرپالا	تہہ آشرم مہہ بسے کچھ کالا
۸	سمے پاے تن تج انیاسا	جاے کینھ امراوت باسا
۴۶ ۔ دوہا ۔	یہہ اتہاس پُنیت اتِ اُمہہ کہیو برکھ کیت بھردواج سُن اپر اب رام جنم کر ہیت	

۱ ۔ اچھا روپ بیکھ بنائے ہوئے تہان مین تمھارے گھر مین پرگٹ ہونگا ۔ ۲ ۔ اپنے انشون سہت ارتھات اپنے انشون سے پیدا ہوئے پارکھدون سمیت شریر دھارن کر کے اپنے بھگتون کے آنند دایک چرتر کرونگا ۔ سنت کمار سنگھتا کا اشلوک ۔

सनत्कुमार संहितायां ॥ शेषो भूल्लक्ष्मणो लक्ष्मीर्जानकी
शंखचक्रिके। जातौ भरत शत्रुघ्नौ देवाः सर्व्वेपि वानराः ।
तत्र नारायणो देवः श्रीराम इति विश्रुतः ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ شیش جی تو لچھمن جی ہوئے اور شری لچھمی جی جانکی (سیتاجی) ہوئین اور شنکھاوتار بھرت جی ہوئے اور سُدرشن چکرّاوتار شترگھن جی ہوئے برہمادِک دیوتا سب بندر ہوئے اور سوئینگ وِبُو دیویشور شری نارائن شری رام رامچندر جی ہوئے ۳ ۔ جن چرترون کو سُنکر بڑ بھاگی جیو سنسار ساگر کو ممتا موہ چھوڑ کر تر جاوینگے ۔ ۴ ۔ اور یہہ میری سنان شکتی جسنے میری آگیا سے سب جگت کو پیدا کیا ہے سو بھی اوتار لیگی یہہ سب جگت کی پیدا کرنے والی میری مایا ہے ۔ ۵ ۔ اس پرکار مین تمھاری سمپورن ابھلاکھ پورن کرونگا میرا پرن سدا سچا ہے سچا ہے سچا ہے ۔ ۶ ۔ ایسا بارم بار کہکر سوامی انتر دھیان ہوگئے ۔ ۷ ۔ راجا رانی ہردے مین بھگوت بھگت کرپا روپی دھارن کر کے اس آشرم مین کچھ کال تک رہے ۔ ۸ ۔ پھر سمے پا کر دیہہ تیاگ کر بنا پرشرم امراوتی مین جا بسے ۔ ۴۶ ۔ دوہا ۔ یہہ اتی پوتر اتہاس اس پرکار شری شو جی نے شری پاربتی جی سے کہا اب ہے بھردواج رام جنم کا اور بھی کارن سنو کہ جس ہیتو سے رام اوتار ہوتا ہے

۱	سُنُ مُنِ کتھا پُنیت پُرانی		جو گِرِجا پرتِ شمبھُو بکھانی	
۲	بشو بدِت اِک کیکَے دیشو		سَتِ کیتُ تہان بسین نرِیشو	
۳	دھرم دُھرندھر نیتِ ندھانا		تیج پرتاپ شیل بلوانا	
۴	تیہہ کے بھئے جُگل سُت بیرا		سب گن دھام مہا رندھیرا	
۵	راج دھنی جو جیٹھ سُت آہی		نام پرتاپ بھانُ اَس تاہی	
۶	اپر سُتہہ ارمردن ناما		بھُج بل اَتُل اَچل سنگراما	
۷	بھائین بھائہی پرسپر پریتی		سکل دوش چھل برجت ریتی	
۸	جیٹھے سُتہہ راج نرِپ دینھا		ہرہت آپ گمن بن کینھا	

۷۴ دوہا —
جب پرتاپ رب بھیو نرِپ پھری دُہائی دیش
پرجا پال اَتِ بید بدھہ کتہون نہین اگھ لیش

۱۔ سُنو ہے بھردواج مُنِ شری رام جنم کے کارن کی کتھا جو شوجی نے پاربتی جی سے کہی ہے ۔ ۲۔ بشو بکھیات ایک کیکی نام پرم رمنیک کشمیر دیش تہان پورب کال مین سَتِ کیت نام ایک راجا تھا ۔ ۳۔ بڑا دھرم دُھرندھر اور نیت کا ندھان اور بڑا تیجون اور پرتاپ وان اور بلوان ۔ ۴۔ اُسکے دو پُتر بڑے بیر سب شُبھ گُنون کے دھام مہا رندھیر ہوئے ۔ ۵۔ تنمین جو راج دھنی بڑا پُتر تھا اُسکا نام پرتاپ بھان تھا ۔ ۶۔ اور چھوٹے پُتر کا نام ارمردن تھا جو بڑا بھُج بل اور سنگرام مین اَچل تھا ۔ ۷۔ بھائی بھائیون مین آپس مین بڑی پریت ہوئی اور سب دوش اور چھلون سے رہت ایک دوسرے کے ساتھ پریت ہوئی ۔ ۸۔ ایسے سب پرکار سے سمرتھ اور سہج پریت پرسپر دونون بھائیون کی دیکھکر راجا نے بشِشٹ کے انُسار بڑے پُتر کو راج دیا اور آپ راجا بھگوت بھجن کے نمت بن کو چلا گیا ۔ ۷۴ ۔ دوہا ۔ جب پرتاپ بھان راج پر بیٹھا اور دیش مین اُسکی دُہائی پھری تب تو پرجا کو بید کی بدھ سے پالن کرنے لگا جسکے راج بھر مین کہین پاپ نام کو بھی نہ رہا ۔

۱	نرِپ ہتکارک سچو سجانا		نام دھرم رُچ شکر سمانا	
۲	سچو سیان بندھ بل بیرا		آپ پرتاپ پنج رندھیرا	
۳	سین سنگ چترنگ اپارا		اَمت سُبھٹ سب سمر جھجھارا	

۴ سین بلوک راو ہر کھانا   اُرباجے گہہ گہے نشانا
۵ بجو ہیت کٹکئی بنائی   سُدن سادِھ نرپ چلیو بجائی
۶ جہان تہان پرئین انیک لرائی   جیتے سکل بھوپ برِیائی
۷ سپت دیپ بھج بل بس کینھے   لئی ونڈ چھانڑ نرپ دینھے
۸ سکل اون منڈل تہہ کالا   ایک پرتاب بھان مہیپالا

۱۵۴۔ دوہا۔
سوبش بشو کر باہُ بل نج پُر کینھ پرویش
ارتھ دھرم کامادسب سیوین سکل نریش

۱۔ راجا کا ستبھ ہتیچنتک منتری بڑا ابدھمان دھرم رچ جسکا نام شکراچارج کے سمان تھا۔ ۲۔ اُب پرم ہتیچتو خیرخواہ۱۲ منتری وزیر۱۲ ہی اور مہا بیر بلوان بھائی اور آپ پرتاب وان مہا رندھیر ۳۔ ساتھون مین چترنگنی اپار سینا (فوج) جسمین انیک سمر بیر ہین جو دھا بڑے لڑنیوالے ۴۔ ایسی سینا کو دیکھکر راجا بڑا پرسن ہوا اور بڑے گہن گھور کر جھجھاؤ باجے بجائے ۵۔ بجے کے ہِمت سینا بنا کر اور سندر دن مہورت سادھکر راجا نے جاترا کی۔ ۶۔ جہان تہان دیپون مین انیک لڑائی ہوئین پرنتو برِیائی سے سب راجاؤن کو جیت لیا۔ ۷۔ ساتون دیپ پرتھوی کے اپنے باہُ بل سے بس کر لیے اور ونڈ لیکر راجاؤن کو راج نیت کے انسار اپنی اُور سے لبا دیا۔ ۸۔ ساتون دیپ پرتھوی مین اُس سمے ایک پرتاب بھان ہی چکرورتی راجا تھا۔ ۱۵۴۔ دوہا۔ سب سنسار کو اپنی بھجا کے بل سے اپنے بس مین کر کے اپنے نگر مین آیا اور ارتھ دھرم کام تینون طرح کے سنساری سکھ راجا کی سیوا کرنے لگے۔

۱ بھوپ پرتاپ بھان بل پائی   کامدھین بھئی بھوم سہائی
۲ سب دُکھ برجت پرجا سکھاری   دھرم سیل سُندر نر ناری
۳ سچو دھرم رُچ ہرپد پریتی   نرپ ہت ہیت سکھاوت نیتی
۴ گُر سُر سنت پتر جہہ دِلوا   کرین سدا نرپ سب کی سیوا
۵ بھوپ دھرم جو بید بکھانے   سکل کرین سادر سکھ مانے
۶ دِن پرت دیہی بید بدھ دانا   سنہ شاستر بر بید پرانا
۷ نانا باپی کوپ تڑاگا   سمن باٹکا سُندر باگا
۸ بپر بھون سُر بھون سہائے   سب تیرتھن بچتر بنائے

۹۴۔ دوہا

جہان لگ کہے پُران شرُت ایک ایک سب جاگ
بار سہستر سہستر نرپ کیے سہت انُراگ

۱۔ راجا بھانُ پرتاپ کے دھرم راج کو پاکر پرتھوی سُندر کامدھین کے سمان سب کامنا کی دینے والی ہو گئی۔ ۲۔ اُسکے راج مین سب دُکھون سے رہت پرجا سُکھی رہتی تھی اور استری پُرش سُندر دھرم شیل والے بستے تھے۔ ۳۔ دھرم رُچ منتری (وزیر) جسکو ہر بھگوان کے چرنون مین بڑی پریت تھی راجا کے بھلے کے واسطے نیت کا اُپدیش کرتا رہتا تھا۔ ۴۔ سو منتری کے اُپدیش سے وہ راجا گُرو ارتھات آچارج اور سُر ارتھات اِسٹ دیو باسدیو بھگوان اور سَنت ارتھات چھتری بھیش سنو وِتر آدِ بھگت اور پِتر ارتھات دیوتا رِکھ مُنکھ آدِ اَگنوا جلتے ہوئے پِتا اور پِتامہ آدا اور مہیسُدیو ارتھات براہمن بھگونت سب کی سیوا نِت ہی کرتا تھا۔ ۵۔ جو دھرم راجاؤن کو ون کے بیدون مین کہے ہین سو سب بڑی پریت سے کرتا تھا۔ ۶۔ ہر روز طرح طرح کے دان براہمنون کو دیتا تھا اور سدا اُتم اُتم دھرم شاستر بید پُرانون کو سُنتا تھا۔ ۷۔ طرح طرح کے کُنوئین تالاب باولی جہان جیسی چاہیے راستون اور تیرتھون مین بنوا دیے اور پھلواری اور سُندر باغ لگا دیے۔ ۸۔ تیرتھ باسی براہمنون کے گھر اور دیو مندر پرم سُندر سب تیرتھون مین اَت بچِتر بنوا دیے۔ ۹۴۔ دوہا۔ جہان جہان بیدون نے راجاؤن کو ایک ایک سب جگت کرنا کہا ہے تہان تہان ہزار ہزار بار راجا نے بڑے پریم سے جگ کیے۔

۱	ہرِدی نہ کچھ پھل اَن سندھانا	بھوپ بِبیکی پرم سُجانا
۲	کرئی جو دھرم کرم مَن بانی	باسُدیو اَرپِت نرپ گیانی
۳	چڑھ بر باج بار اِک راجا	مرگیا کر سب ساج سماجا
۴	بِندھیاچل گمبھیر بن گیؤ	مِرگ پُنیت بہُ مارت بھیؤ
۵	پھرت بپن اِک دیکھ براہو	جنُ بن دُرِیو سسِہ گرس راہو
۶	بڑ بِدھُ نہین سمات مکھ ماہین	منو کرُودھ بس اُگلت ناہین
۷	کول کرال دسن چھب گائی	تن بِشال پیورا دھِکائی
۸	گھُر گھُرات ہَے آروپائے	چکت بِلوکت کان اُٹھائے

۵۰۔ دوہا	نیل مہی دھر شکھر سم دیکھ بسال براہ ٭ چپر چلیو ہی ستک نرپ ہانک نہوے نباہ

۱۔ اور ہردی مین کچھ بھی پھل کی چاہنا اُسکے نہ تھی کیونکہ راجا بڑا ببیکی اور پرم سُجان تھا اُسنے پھلون کو بندھن جانتا تھا۔ ۲۔ اِس سے جو کچھ دھرم کرم کا یا من بانی سے کرتا تھا اُسکو باسدیو بھگوان کے ارپن کر دیتا تھا جیسا گیتا مین کہا ہی۔ اشلوک۔

गीतायां ॥ यत्करोषियदश्नासियज्जुहोसिददासियत । यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۳۔ سو ایسا دھرماتما راجا ایک سمے شکار کھیلنے کا سب ساج سجکر اپنے اتی امول سُندر گھوڑے پر چڑھ کر۔ ۴۔ بندھیاچل کے مہا گھنے جنگل مین گیا اور تہان بہُتر مرگون کو مارتا ہوا۔ ۵۔ بن مین پھرتے ہوئے ایک بڑے سُور کو دیکھا مانو چندرما کو گہن مین دھرکر راہو بن مین آکر چھپا ہی۔ ۶۔ سو چندرما بہت بڑا مُنہ مین تو سماتا نہین اور بیر ہی کو پاکر کرودھ کے بش سے اُگلتا بھی نہین ہی گویا مُنہ ہی مین پکڑ کر رہ گیا ہی۔ ۷۔ یہہ تو اُسکے مہا کرال آگے کے دانتون کی چھب لکھی ہی اور شریر اُسکا بہُت بڑا اور بہُت موٹا ہی۔ ۸۔ سو گھوڑے کے ٹاپون کی ہٹ پٹاہٹ پاکر اپنی گھر گھری آواز کر رہا ہی اور چکت ہو کر کان اُٹھائے دیکھ رہا ہی۔ ۵۰۔ دوہا۔ ایسا نیل پربت کے شکھر کے سمان اتی بسال سُور کو دیکھکر راجا چپیر اتھات ہٹھ کر کے گھوڑے کے کوڑا مار کر چلی ہی تو دیا حدّب جانے کا نباہ نہین ہونے کا کیونکہ راستہ بہُت تنگ تھا۔

۱	اُدت دیکھ اُدھاک رو باجی	چلا براہ مرُت گت بھاجی
۲	ترت کینھ نرپ شر سندھانا	مہہ مِل گیو بلوکت بانا
۳	تک تک تیر مہیش چلاوا	کر چھل سُور شریر بچاوا
۴	پرگٹت دُرت جائے مرگ بھاگا	رِس بس بھوپ چلیو سنگ لاگا
۵	گیو دُور بن گہن براہو ٭	جہان نہین گج باج نباہو
۶	اتِ اکیل بن بپل کلیشو ٭	تدپ نہ مرگ مگ تجو نریشو
۷	کول بلوک بھوپ بڑ دھیرا	بھاگ پیٹھ گرِ گہا گمبھیرا
۸	اگم دیکھ نرپ اتِ پچھتائی	پھر یو مہا بن پر یو بھلائی

۵۱۔ دوہا

کھید کھِن اَت تِشی ترکھت راجا باج سمیت
کھوجت بیاکل سرت سر جل بن بھیو اچیت

۱۔ بڑے تیز دوان گھوڑے کو اپنے اوپر چلا آتا دیکھکر وہ سور پون کے بیگ کے سمان بھاگا۔ ۲۔ ترت ہی راجا نے بان کو دھنک مین لگایا سور بان کو دیکھکر پرتھوی مین چھپ گیا۔ ۳۔ ایک بان راجا نے تاک کر اسکے اوپر چلائے پرنتو وہ سور چھل کر اپنے کو بچا گیا۔ ۴۔ اس پرکار سور چھپتے اور پرگھٹ ہوتے ہوئے بھاگتا جاتا تھا اور رِس کے مارے راجا اسکے پیچھے لگا ہی چلا جاتا تھا۔ ۵۔ تب تو بڑے دور مہا گھنے بن مین وہ سور گھس گیا جہان ہاتھی گھوڑے کا نباہ نہین تھا۔ ۶۔ نرا اکیلا اور بن کا مہا کلیش تھا پرنتو تو بھی راجا شکار کا پیچھا نہین چھوڑتا تھا۔ ۷۔ تب وہ سور راجا کو بڑا دھیرج دان دیکھکر پربت کی گہری گپھا مین بیٹھ گیا۔ ۸۔ تب تو اگم دیکھکر راجا اسکے ہاتھ نہ لگنے کا پچھتاوا کرتا ہوا پلٹ آیا اور مہا گھنے بن مین بھول گیا۔ ۵۱۔ دوہا بن کے کشٹ سے دکھت اور گھوڑے سمیت بہت پیاسا مہا بیاکل ہوکر پانی ڈھونڈھتا پھرتا تھا اور اچیت تھا یعنی حواس ٹھکانے نہ تھے۔

۱	پھرت بپن اک آشرم دیکھا	جہان بس نرپ تاپس کے بیکھا
۲	جاس دیش نرپ لینہہ چھڑائی	سمر سین تج گیو پرائی
۳	سمی پرتاپ بھان کر جانی	آپن اَت اسمی انمانی
۴	گیو نہ گرہ من بہت گلانی	ملا نہ راجہہ اَت ابھمانی
۵	رِس اُر مار رنک جم راجا	بپن بسا تاپس کے ساجا
۶	تاس سمیپ گون نرپ کینہا	یہہ پرتاپ رب نرپتہ چینہا
۷	راو ترکھت نہین سو پہچانا	دیکھ سبیکھ مہا من جانا
۸	اُتر ترنگ تے لینہہ پرناما	پرم چتر نہ کہیو نج ناما

۵۲۔ دوہا

بھوپت ترکھت بلوک تیہہ سرور دینہہ دکھائے
مجن پان سمیت ہی لینہہ نرپت ہرکھائے

۱۔ اس پرکار بن مین پھرتے پھرتے ایک آشرم دیکھ پڑا جہان ایک راجا تپسوی کا بھیس بنائے ہوئے بستا تھا۔ ۲۔ جسکا دیش اس راجا نے جب جیت لیا تھا تب

وہ راجا سنگرام مین سینا چھوڑکر بھاگ گیا تھا۔ ۳ و ۴۔ سمے کو پرتاپ بھان کے انکولی اور اپنے پرت کول (ناموافق) جانکر شرم کے مارے نہ تو گھر گیا اور نہ ابھمان کے موافق مارے راجا سے ملاپ کیا۔ ۵۔ دردری کی طرح رس کو من کی من مین مار کر تپسوی کا بھیش بنا کر آبسا۔ ۶۔ اسکے پاس جب راجا گیا تب اسنے تو راجا کو پہچان لیا کہ یہہ تو پرتاپ بھان راجا ہی میرا شتر ہی۔ ۷۔ اور راجا ات پیاسا تھا بیاکل اسکو نہ پہچان سکا اچھا بھیش دیکھکر کوئی مہا منیشور جانا۔ ۸۔ گھوڑے سے اترکر اسکو ڈنڈوت پرنام کیا پرنت جیسے منیشوروں کو نام کہکر پرنام کرنے کی ریت ہی تیسے پرم چتر راجا نے اپنا نام نہ کہا۔ ۵۲۔ دوہا۔ راجا کو بہت پیاسا دیکھکر اسنے تالاب بتا دیا تہان جاکر راجا نے اسنان کیا اور آنند سہت جل پیا اور اپنے گھوڑے کو بھی پانی پلایا۔

۱	گے شرم سکل سکھی نرپ بھیو	نج آشرم تاپس لی گیو
۲	آسن دینھا است رب جانی	پن تاپس بولا مردو بانی
۳	کو تم کس بن پھرہو اکیلے	سندر جبا جیو پر ہیلے
۴	چکرورت کے لچھن تورے	دیکھت دیا لاگ ات مورے
۵	نام پرتاپ بھان اونیشا	تاس سچو مین سنو منیشا
۶	بھرت اہیرہ پرتون بھلائی	بڑے بھاگ دیکھیون پد آئی
۷	ہمکا دُرلبھ درشن تھارا	جانت ہون کچھ بھل ہونہارا
۸	کہا مُن تات بھئیو اندھیارا	جوجن ستر نگر تمھارا
۵۳۔ دوہا	نشا گھور گمبھیر بن پنتھ نہ سنو جہ سجان لبسو آج یہہ آشے مہہ جائیو ہوت بہان	

۱۔ جب راجا کی سب تھکائی دور ہوئی اور چت پرسن ہوا تب تپسی اپنے آشرم کو لوا لیگیا۔ ۲۔ اور سورج استت ہوئے جانکر بشرام کرنے کو آسن دیا اور بڑی کومل بانی سے بولا کہ۔ ۳۔ تم کون ہو اور اس گمبھیر بن مین کیسے اکیلے پھرتے ہو سندر جبا یعنی جوانی تو تمھاری اوستھا ہی پرانون پر کیون برتھا کھیلتے ہو۔ ۴۔ چکرورتی راجا کے ایسے تو تمھارے لچھن ہین سو دیکھکر مجھکو بڑی دیا لگتی ہی۔ ۵۔ تب تو راجا اسکو بڑا بدیاوان جانکر بولا کہ سچ ہی مہاراجا پرتاپ بھان نام چکرورتی راجا ہی اسکا مین منتری ہون

۶۔ یہان مین شکار کھیلتے کھیلتے بن مین بھول گیا بڑے میرے بھاگ جو آپ کے چرنون کا درشن ہوا۔ ۷۔ کیونکہ ہم ایسے گرہستھون کو آپ لوگون کا درشن دُرلبھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ کچھ میرا بھلا ہونے والا ہی۔ ۸۔ یہ سُنکر تپسی بولا کہ ہے تات اب تو اندھیرا ہو گیا اور یہان سے تمھارا نگر ستّر جوجن ہی۔ ۵۳۔ دوہا۔ مہا گھور اندھیاری تو رات ہی اور گھنے بن مین راستہ بھی نہین دیکھ پڑتا ہی اس سے اب رات بھر تو تم یہان ہی رہو سبیرا (صبح) ہوتے ہی چلے جانا۔

۱	بھلے ناتھ آئسُ دھرِ سیسا		باندھِ ترنگ ترُ بیٹھ مہیسا	
۲	نرپ بہُ بھانت پرسنسیو تاہی		چرن بندِ نج بھاگ سراہی	
۳	پُن بولیو مِرد گِرا سُہائی		جانِ پتا سم کرون ڈھٹھائی	
۴	موہِ مُنیش سُت سیوک جانی		ناتھ نام نج کہو بکھانی	
۵	تہہِ نہ جان نرپ نرپہِ سو جانا		بھوپ سُہرد سو کپٹ سیانا	
۶	بیری پُن چھتری پُن راجا		چھل بل کینہہ چہے نج کاجا	
۷	سمجھ راج سُکھ دُکھت ارآتی		اوان انل اِو سُلگت چھاتی	
۸	سرل بچن نرپ کے سُن کانا		بیر سنوار ہردے ہرکھانا	
۵۴۔ دوہا	کپٹ بوربانی مردل بولیو جگت سمیت + نام ہمار بھکھاری اب نردھن رہت نکیت +			

۱۔ بہت اچھا مہاراج ایسے کہکر گھوڑے کو برچھ سے باندھکر راجا اپنے آسن پر بیٹھا ۲۔ اور مُن کی انیک بھانت سے پرشنسا کی اور چرن چھو کر اپنا بھاگ سراہا۔ ۳۔ پھر راجا بڑی کومل بانی سے بولا کہ مہاراج آپ کو تپا ہی کے سمان جانکر ڈھٹھائی کرتا ہون کہ ۴۔ مجھکو اپنا سیوک پتر کے سمان جانکر ہے ناتھ اپنا نام کہیے۔ ۵۔ اُسکو تو راجا نہ جانتا پہچانتا نہین ہی اور وہ راجا کو جانتا پہچانتا ہی راجا تو شدھ ہردے ہی اور وہ کپٹ کا سمندر ہی۔ ۶۔ ایک تو بیری اُس پر چھتری پھر راجا ہی اس سے چھل بل کرکے اپنا کام کیا چاہتا ہی۔ ۷۔ اپنے راج کے سکھ کو یاد کرکے مہا دُکھت ہو کر بیری سے اُسکی چھاتی کمھار کے آنوا کی اگن کے سمان بھیتر دہکتی ہی۔ ۸۔ راجا کے بہت بِشد سے بچن سُنکر اور اپنے بیر کو اسمرن کرکے ہردے مین بڑا آنند ہوا۔ ۵۴ دوہا۔ کپٹ کی بھری ہوئی کومل بانی سے

بڑی جگت سمیٹ بولا کہ نام ہمارا اب تو بھکھاری ہی کیونکہ نہ تو ہمارے کچھ دھن ہی نہ دھام ہی

۱ سب پرکار راجہہ اپنائی بولا ادھک سنیہہ جنائی
۲ سن ست بھاؤ کہوں مہیپالا یہاں بسَت بیتے بہہ کالا
۳ تاتے گپت رہوں جگ ماہیں ہر تج کمت پریوجن ناہیں
۴ پربھو جانت سب بن ہی جنائے کہو کون سدھ لوک رجھائے
۵ جم جم تاپس کہئ اداسا تم تم نرپہہ اپج بشواسا
۶ دیکھا سوبش کرم من بانی تب بولا تاپس بگ دھیانی
۷ نام ہمارا ایک تن بھائی سن نرپ بولیو پن سر نائی
۸ کہو نام کر ارتھ بکھانی موہہ سیوک ات آپن جانی

۵۵۔ دوہا
آد سرشٹ اپجی جبہ تب اتپت بھئی مور
نام ایک تن ہیت تیہہ دیہہ نہ دھری بہور

۱۔ سب اور سے راجا کو اپنا کر اور بڑا اسنیہہ دکھا کر بولا کہ ۲۔ سن راجا مین اب تجھسے اپنا ست بھاؤ کہتا ہوں کہ یہاں رہتے ہوئے مجھکو بہت دن ہو گئے۔ ۳۔ پرنت اسلیے مین اپنے کو گپت رکھتا ہوں کہ بھگوت کے سواے مجھکو کچھ بھی کسی سے پریوجن نہین ہی۔ ۴۔ سوامی تو بھیتر باہر کی بنا جنائے ہی جانتے ہین پھر کہو دنیا کو رجھانے مین کون سی سدھ رکھی ہی۔ ۵۔ اس پرکار جیسا جیسا کپٹی منی اداسین کی طرح کہتا تھا ویسا ہی ویسا راجا کو اسکے کہنے پر بشواس بڑھتا تھا۔ ۶۔ جب اسنے راجا کو تن من بچن کرم سے اپنے بس مین دڑھ کر کے جان لیا تب تو بگلا بھگت منی بولا کہ۔ ۷۔ سنو ہے راجا ہمارا نام ایک تن ہی یہ سنکر راجا اسکو دنڈوت کر کے پھر بولا کہ۔ ہے ناتھ مجھکو اپنے داسون کا داس جانکر اپنے نام کا ارتھ بکھان کر کہیے۔ ۵۵۔ دوہا یہ سنکر منی بولا کہ ہے راجا سن جب برہما جی نے ناراین کی نابھ کمل سے اتپن ہو کر پہلے پدم کلپ مین آد سرشٹ رچی ہی تب میری اتپتّ ہوئی ہی اس کارن میرا نام ایک تن ہی ارتھات مینے دوسرا تن نہین رکھا ہی وہی تن ابھی بنا ہی۔

۱ جن آچرج کرو من ماہیں سُت تپ تے کچھ درلبھ ناہیں
۲ تپ بل تے جگ سرجو بدھاتا تپ بل بشن بھئے جگ تراتا

۳	تپ بل شمبھو کرین سنگھارا		تپ تے اگم نہ کچھ سنسارا	
۴	بھیو نرپہہ سن اتِ انُراگا		کتھا پُراتن کہن سو لاگا	
۵	کرم دھرم اتہاس انیکا		کرئی نرُوپن برت ببیکا	
۶	اُدبھو پالن پرلَے کہانی		کہسِ امِت آشچرج بکھانی	
۷	سن مہیش تاپس بس بھیو		آپن نام کہن تب لیو	
۸	کہا تاپس نرپ جانون توہی		کینہو کپٹ لاگ بڑ موہی	

۵۶- دوہا	جہاں تہاں نام نہ کہیں نرپ سن ہتیش اس نیت پرم چترتا نہ کچھ تو موہ توہ پر اتِ پریت	

۱- یہہ ملائم بچن سنکر راجا تم اپنے من مین کچھ آشچرج نکرو کیونکہ تپ سے کوئی پدارتھ دُرلبھ نہین ہے۔ ۲- دیکھو تپ ہی کے بل سے برہماجی ہر سرشٹ کو رچتے ہین اور اپنی بھبوت مین بلکہ بشن بھی تپ ہی کے بل سے جگت کو پالتے ہین۔ ۳- تپ ہی کے بل سے مہادیوجی ہر سرشٹ کو سنگھار کرتے ہین پھر بھلا تپ سے اور کون پدارتھ اگم ہو سکتا ہے۔ ۴- یہہ سنکر تو راجا کو اسپر بڑا انُراگ ہوا تب تو وہ مُن انیک کتھا پُرانی پُرانی کہنے لگا۔ ۵- انیک پرکار کے کرم دھرم اور اتہاس کہنے لگا اور گیان براگ بھی نرُوپن کرنے لگا۔ ۶- انیک کلپ کے بھید سے سنسار کی اُتپت اور استہت اور پرلی کی کتھا کہی اور انیک اُدبھت آشچرج کہے۔ ۷- سو سنکر راجا اُسکے بس مین ہو گیا اور اپنا نام اُس سے کہنا چاہا ۸- سو تپسی پہلے ہی جانکر بول اُٹھا کہ ارے راجا مین تجھکو جانتا ہون اور تو نے جو کپٹ کیا سو مجھکو بہت پیارا لگا۔ ۵۶- دوہا- سن ہے راجا جہان تہان راجا لوگ اپنا نام نہین کہتے ہین یہہ تو نیت ہی کی بات ہے تیری چترائی دیکھکر تجھپر میری پریت بہت ہوئی ہے۔

۱	نام تمھار پرتاپ دنیشا		ستکیت تو پتا نریشا	
۲	گرو پرساد سب جانی راجا		کہی نہ آپن جان اکاجا	
۳	دیکھ تات تو سہج سدھائی		پریت پرتیت نیت نپنائی	
۴	اُپج پری ممتا من مورے		کہون کتھا نج پوچھے تورے	
۵	اب پرسن مین سنشے ناہین		مانگ جو بھوپ بھاو من ماہین	
۶	سن سُبچن بھوپت ہرکھانا		گہہ پد بنی کینہہ بدھ نانا	

۷ کرپا سندھو مُن درشن تورے   چار پدارتھ کرتل مورے
۸ پربھُ ہت تھاپ پرسن بلوگی   مانگ اگھم بر ہووُ سن لبشو کی

۵۷۔ دوہا
جرا مرن دکھ رہت تن   سمر جیتئے نہین کوے
ایک چھتر رپُ ہین مہہ   راج کلپ شت ہوے

۱۔ سنو ہے راجا تمھارا نام پرتاپ بھان ہے اور ستّ کیتُ تمھارے پتا کا نام ہے۔ ۲۔ گرو کی کرپا سے جانتا تو سب ہون پرنتُ اپنا اکاج سمجھکر کہتا نہین ہون۔ ۳۔ تمھاری سوابھاوکی پریت اور پرتیت اور نیتی کی نپنتا اور سدھائی دیکھکر۔ ۴۔ میرے من مین تمھارے اوپر بڑی ممتا اُتپن ہوئی تب تمھارے پوچھنے سے مین نے اپنی کتھا کہی ہے۔ ۵۔ اب مین تمھارے اوپر بہت پرسن ہون اس سے ہے راجا جو تمھارے من مین بھاوے سو بردان مانگ لیو۔ ۶۔ ایسے بچن تو سنتے ہی راجا اتِ پرسن ہو گیا اور چرن چھوکر بڑی بنتی کی۔ ۷۔ اور کہا کہ ہے کرپا سندھو مُن آپ کے درشن کے پرتاپ سے ہی چارون پدارتھون کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی ہی مین مانتا ہون۔ ۸۔ پرنتُ آپکو پرسن دیکھکر چاہتا ہون کہ آپ سے مہا اگم بردان مانگ کر بے کھٹکے ہوجاؤن۔ ۵۷۔ دوہا۔ سو مین یہ بردان آپ سے مانگتا ہون کہ یہ تن میرا بڑھاپے اور موت اور سب دکھون کے دکھون سے نیارا ہے اور سنگرام مین مجھکو کوئی نہ جیت سکے اور ایک چھتر بے کھٹکے راج میرا کلپ تک بنا رہے۔

۱ کہا تاپس نرپ ایسی ہوؤ   کارن ایک کٹھن سن سوؤ
۲ کال ہو توید نائی سیشا   ایک بپرکل چھاڑ مہیشا
۳ تپ بل بپر سدا بریارا   تنکے کوپ نہ کوؤ رکھوارا
۴ جو بپرن بس کرو نریشا   تو تو بس بدھ بشن مہیشا
۵ چل نہ برہم کل سن برپائی   ستّ کہون دوؤ بھجا اٹھائی
۶ بپر شاپ بن سن مہیپالا   تور ناش نہین کونیو کالا
۷ ہرکھیو راؤ بچن سن تاسو   ناتھ نہوئی مور ابنا سو
۸ تو پرساد پربھو کرپا ندھانا   مو کا ہوب سرب کال کلیانا

۵۸۔ دوہا
ہوؤ نہ بپر لبش کون بدھ کہو کرپا کر سوؤ
تم تج دین دیال نج ہتو نہ دیکھون کوؤ

۱۔ تب تلسی بولا کہ ہے راجا ایسا ہی ہوگا پرنتو ہے راجا ایک کارن اسمین مہا کٹھن ہے سو بھی سن لے کہ ۲۔ اور کی تو کون گنتی ہے کال بھی تیرے چرنون کو پرنام کریگا ہے راجا ایک براہمن کا بنش چھوڑ کر ۔ ۳۔ کیونکہ تپ کے بل سے براہمن سدا پربل چلے آئے ہین اُنکے کوپ سے کوئی بچا نہین سکتا ہے ۔ ۴۔ جو تم براہمنون کو بس مین کر لو تو پھر تمھارے بس مین برہما بشن شو آدِ سب دیوتا ہو جاوینگے ۔ ۵۔ پرنتو براہمن کے بنش سے بریائی کسی کی نہین چلتی ہے یہہ مین ستّ ستّ کہتا ہون ۔ ۶۔ ہان براہمن کے شراپ کے سوا اور طرح سے تیرا ناش کسی کال مین نہوگا ۔ ۷۔ یہ سُنکر راجا بڑا پرسنّ ہوا اور بولا کہ ہے ناتھ مین جان چکا کہ اب میرا ناش نہین ہوگا ۔ ۸۔ آپکی کرپا سے ہے کرپا ندھان مجھکو سدا کلیان ہی ہوگا ۔ ۸ ۔ ۵ ۔ دوہا جس اپاے سے براہمن بس مین ہو جاوین کرپا کرکے سو بھی کہہ دیجیے کیونکہ آپ کے سوا اے دین دیال سوامی مین اپنا ہتکاری اور کسی کو نہین دیکھتا ہون ۔

۱	سُن نرپ بِبِدھ جتن جگ ماہین	کشٹ سادھ پن ہوہین کہ ناہین
۲	اہے ایک اتِ سُگم اُپائی	تہان پرنتو ایک کٹھنائی
۳	مم آدھین جُگت نرپ سوئی	مور جاب تو نگر نہوئی
۴	آج لگے اور جب تے بھیئون	کاہو کے گرہ گرام نہ گیئون
۵	جو نہ جاؤن تو ہوے اکاجو	بنا آے اسمنجس آجو
۶	سن مہیپ بولیو مرد بانی	ناتھ نگم اس نیت بکھانی
۷	بڑے سنیہہ لگھن پر کرہین	گِر نج سِرن سدا ترن دھرہین
۸	جلدھ اگادھ مول بہہ پھینو	سنتت دھرن دھرت شِر رینو

۵۹۔ دوہا۔ اس کہہ گہے نریش پد سوامی ہوہ کرپال
موہ لاگ دکھ سہیہ پربھو سجن دین دیال

۱۔ یہہ سُنکر تلسی بولا کہ ہے راجا سن براہمنون کے بس کرنے کے اُپاے انیک پرکار کے بہت سے ہین پرنتو کشٹ سے سدھ ہوتے ہین اس سے اُنکے سدھ ہونے مین بھی سندیہہ ہے ۔ ۲۔ ہان ایک اُپاے اتِ سُگم ہے پرنتو اُسمین بھی ایک بڑی کٹھنائی ہے ۔ ۳۔ اور وہ میرے ہی آدھین ہے اور میرا جانا تیرے گھر نہین ہو سکتا ہے ۔

۴۔ کیونکہ جب سے مین پیدا ہوا ہون تب سے آج تک کسی کے گھر اور گانون مین نہین گیا ہون ۔ ۵۔ اور اب جو نہین جاتا ہون تو تیرا اکاج ہوتا ہی یہہ اسمنجس مجھکو آج آپڑا ہی ۔ ۶۔ پھر سنکر راجا بہت میٹھی بانی سے بولا کہ مہاراج بید ایسی نیت کہتے ہین کہ ۔ ۷۔ بڑے لوگ اپنے چھوٹون پر سب ہی پریم کرتے آئے ہین جیسے پربت اپنے سر پر گھاس پھوس کو چڑھائے ہوئے ہی ۔ ۸۔ اور اگادھ سمدر اپنے اوپر پھینا کو بہاتا ہی اور پرتھوی سدا دھول کو اپنے اوپر ہی رکھتی ہی ۔ ۵۹۔ دوہا۔ ایسے کہکر راجا نے منی کے چرن پکڑ لیے اور کہا کہ ہے سوامی اب کرپال ہوجیے اور میرے نمت آپ کشٹ سہیے آپ تو سجن بڑے دین دیال ہین

۱ جان نرپہہ آپن آدھینتا ۔ بولا تاپس کپٹ پربینا
۲ ست کہون بھوپت سن توہین ۔ جگ ناہن دُرلبھ کچھ موہین
۳ اوش کاج مین کرہون تورا ۔ من کرم بچن بھگت تین مورا
۴ جوگ جگت تپ منتر پربھاوم ۔ پھلین تب ہی جب کریے دراو
۵ جو نرپ مین کرون رسوئی ۔ تم پرسو موہ لکھے نہ کوئی
۶ ان سو جو جوئی بھوجن کرہین ۔ سوئی سوئی تو آئیس انسرہین
۷ پن تنکے گرہ جینو ب جوئی ۔ تو بس ہوے بھوپ سنو سوئی
۸ جاے اپاے رچو نرپ ایہو ۔ سمبت بھر سنکلپ کریہو

۶۰۔ دوہا۔ نت نوتن دوج سہس ست برئیو سہت پروار
مین تمھرے سنکلپ بھر دن ہی کرب جیونار

۱۔ اس پرکار راجا کو اپنے آدھین جانکر بڑا کپٹ پربین تپسی بولا کہ ۔ ۲۔ سن راجا مین سچ سچ کہتا ہون کہ مجھکو سنسار مین کوئی کام دُرلبھ نہین ہی ۔ ۳۔ اس سے تو سوچ مت کر مین تیرا کام ضرور کر دونگا کیونکہ تو تن من بچن سے میرا بھگت ہی ۔ ۴۔ پرنت ہے راجا جوگ اور جگت اور تپ اور منتر کا پربھاو تب ہی پھلدایک ہوتا ہی جب سنسار کی درشٹ سے چھپا کر کیا جاتا ہی ۔ ۵۔ اس سے ہے راجا جو مین تیرے گھر رسوئی کرون تو تو ہی پروس اور مجھکو کوئی دیکھنے نہ پاوے تب یہ کام سدھ ہوگا ۔ ۶۔ پھر اس ان کو جو جو براہمن بھوجن کرنے جائینگے سو سو سب تیرے بس مین ہوتے جاینگے ۔ ۷۔ پھر جو ان براہمنون کے گھر مین بھوجن کرینگے وہ بھی تیرے بس مین ہو جاوینگے

۸- اس سے ہے راجا گھر جا کر یہی اپائے رچو اور برس دن کا سنکلپ کرو کہ — ۶۰ — دوہا- نت نئے ایک لاکھ براہمنوں کا کُٹمب سمیت نیوتا کرو میں تمہارے سنکلپ بھر ہر روز اپنے تپ کے بل سے رسوئیں بنا دونگا-

۱ یہہ بدھ بھوپ کشٹ ات تھوڑے ہوئہیں سکل بپر بش تورے
۲ کرہیں بپر ہوم مکھ سیوا تہہ پرسنگ سہجے بش دیوا
۳ اور ایک توہ کہوں لکھاؤ میں یہہ بیکھ نہ آؤب کاؤ
۴ تمہرے اپروہت کا رایا ہر آنب میں کر نج مایا
۵ تپ بل تہہ کر آپ سمانا راکھب یہاں برس پرمانا
۶ میں دھر تاس بیکھ سن راجا سب بدھ تور سنواڑب کاجا
۷ گئی نس بہت شین اب کیجے موہ توہ بھینٹ بھوپ دن تیجے
۸ میں تپ بل توہ ترنگ سمیتا پہنچاؤں سووت ہی نکیتا

۶۱- دوہا-
میں آؤب سوئی بیکھ دھر پہچانیو تب موہ
جب ایکانت بلائے سب کتھا سناؤں توہ

۱- ہے راجا اس بدھ سے تو تھوڑے ہی کشٹ کر کے سب براہمن تیرے بس میں ہو جاینگے ۲- پھر تو براہمن جو دیوارآدھن میں ہوم جگ پوجن کرینگے اس پرسنگ سے برہما بشن شیو آدی سمپورن دیوتا بھی تیرے بس میں ہو جاینگے- ۳- اور ایک لکھاؤ اپنے گپت رہنے کے لیے اور بھی تجھسے کہے دیتا ہوں کہ میں اس بھیش سے کبھی تیرے گھر نہ آؤنگا- ۴- اور تیرے اپروہت کو اپنی مایا سے ہر لاؤنگا- ۵- سو اپنی تپسیا کے بل سے اسکو اپنے سمان کر کے برس دن تک یہاں رکھونگا- ۶- اور میں اسکا روپ دھارن کر کے سب پرکار سے تیرا کام بناؤنگا تو بے کھٹکے رہنا- ۷- رات بہت گئی اب تو سو رہ ہماری تیری بھینٹ اب تیسرے دن ہوگی- ۸- میں اپنی تپسیا کے بل سے تجھکو تیرے گھوڑے سمیت سوتے ہی میں تیرے گھر پہنچا دونگا- ۶۱- دوہا- اور تجھکو اپنے اپروہت کے بھیس میں تب آیا جاننا کہ جب میں تجھکو اکیلے میں بلا کر یہاں کی سب کتھا سنا دوں (یعنی اس جنگل میں آج کی باتوں کا حال یاد دلا دونگا جو جو باتیں آج کر رہا ہوں -)

۱	شین کینہ نرپ آیس مانی	آسن جاے بیٹھ چھل گیانی
۲	شرمت بھوپ ندرا اَت آئی	سو کم سووَ سوچ ادھکائی
۳	کال کیت نسچر تہاں آوا	جہہ سوکر ہوے نرپہہ بھلاوا
۴	پرم متر تاپس نرپ کیرا	جانے سو اَت کپٹ گھنیرا
۵	تہہ کے شت ست ار دش بھائی	کھل اَت اجے دیو دکھدائی
۶	پرتھمہ بھوپ سمر سنگھارے	بپر سنت سر دیکھ دکھارے
۷	تہہ کھل پاچھل بیر سنوارا	تاپس نرپ مل منتر بچارا
۸	جہہ رپ چھیہ سوئی رچیو اپاو	بھاوی بس نہ جان کچھ راو

۶۲- دوہا-	رپ تیجسی اکیل اپ لگھ کر گنیے نہ تاہ اجہون دیت دکھ رب ششہ سر اوشیکھت راہ

۱- راجا نے اسکی آگیا مانکر شین کیا (یعنی سو رہا) اور چھل گیانی دشٹ اپنے آسن پر جا بیٹھا
۲- راجا تو سب دن کا تھکا ہوا سو گیا اور اسکو سوچ کے مارے نیند کہاں آتی ہے۔
۳- اتنے مین کال کیت نام راچھس اسکے پاس آیا جسنے سور بنکر راجا کو بھلایا تھا۔
۴- یہ دشٹ اس کپٹی راجا کا پرم متر تھا اور بڑے بڑے اینک کپٹ کو جانتا تھا۔
۵ و ۶- جسکے سو بیٹے اور دس بھائی بڑے دشٹ اور اجے (جنکو کوئی نہ جیت سکے) اور دیوتون کے دکھ دینے والے تھے جنکو راجا نے پہلے دیوتا اور سنت اور براہمنون کو انکے مارے دکھی دیکھکر سنگرام مین مار ڈالا تھا۔ ۷- انکے بیر سے اس دشٹ نے تپسی راجا اپنے متر سے ملکر صلاح کیا۔ ۸- اور جس اپاے سے بیری کا ناش ہو وہی اپاے کیا اور ہونہار کے بس ہو کر راجا بچارا کچھ نہین جانتا تھا۔ ۶۲- دوہا- بیری اور تیجسوی جدپ اکیلا بھی ہو تو بھی اسکو چھوٹا نہ سمجھنا چاہیئے۔ دیکھو اب تک سورج اور چندرما کو سر کٹے ہوئے پر بھی راہ (نام ستارہ) دکھ دیتا ہے۔

۱	تاپس نرپ نج سکھہ نہاری	ہرکھ ملیو اٹھ بھئیو سکھاری
۲	متر کہہ سب کتھا سنائی	جاتُدھان بولا سکھ پائی
۳	اب سادھیون رپ سنو نریشا	جو تم کینہہ مورا اپدیشا
۴	پر ہر سوچ رہو اب سوئی	بن اوکھدہ بیادھ بدھ کوئی

۵	کُل سمیت نرپ مُول بہائی	چَوتھے دِوَس باب ہیَن آئی
۶	تاپَس نرپہہ بہُت پرِتوکھی	چلا مہاکپٹی اَت رُوکھی
۷	بھانُ پرتاپہہ باج سمیتا	پہنچایُو سُوَوتُ نکیتا
۸	نرپہہ نار پہان شیَن کرائی	ہیَ گرِہ باندھس باج بنائی

۶۳۔ دُوہا۔
راجا کے اُپرُوہتہ ہر سے لے گیو بہور
لے راکھِس گِر کندرا کر مایا مت بھور

۱۔ تاپس راجا نے سکھا کو آیا ہوا دیکھکر بہت آنند ہو کر اُٹھکر ملا اور سُکھی ہو گیا۔ ۲۔ متر کو سب کتھا سُنا کر سمجھا دیا کہ میرے کرنے کا کام جو کچھ تھا وہ مین کر چکا اب تو جانی اور تیرا کام جانے تب تو کال کیتُ سُکھی ہو کر بولا کہ ۳۔ اب مین شتر کا سب اُپائے کرُون گا جس بھانت تمنے اُپدیش کیا ہی سوئی کرونگا۔ ۴۔ اب تم سوچ دور کرکے سو رہو یہ روگ تو بھگوان نے بنا اَوکھدھی کے کھو دیا۔ ۵۔ یہ تم دیکھنا کہ کُل سمیت جڑ مُوڑ سے راجا کا ناش کرکے چوتھے دن تمکو آملونگا۔ ۶۔ اس پرکار اُس تاپس راجا کو سمجھا بجھا کر وہ مہاکپٹی بڑا روکھی نِشاچر چلا۔ ۷۔ پرتاپ بھانُ راجا کو گھوڑے سمیت سوتے ہی مین اُسکے گھر پہنچا دیا ۸۔ راجا کو تو اُسکی رانی کے محل مین سُلا دیا اور گھوڑے کو گھڑسار مین اُسی جگہ پر باندھ دیا۔ ۶۳۔ دُوہا۔ اور راجا کے اُپروہت کو ہرلے آکر کسی پہاڑ کی کھوہ مین رکھ دیا اور اچھی مایا سے اُسپر مسان سا ڈال دیا۔

۱	اَپ بَرَچ اُپرُوہت رُوپا	پَرِیُو جائے تِہہ سیج اَنوپا
۲	جاگیُو نرپ اَن بھئے بہانا	دیکھ بھَوَن اَت اَچرج مانا
۳	مُن مہما مَن مان اَنمانی	اُٹھیو گَوَنو جیہہ جان نہ رانی
۴	کانَن گیو باج چڑھ تیہی	پُر نر نار نہ جانیو کیہی
۵	گئے جام جگ بھُوپت آوا	گھر گھر اُتسَو باج بدھاوا
۶	اُپرُوہتہِ چِتو جب راجا	چکت بلوک سُمرِ بنج کاجا
۷	جگ سم نرپہہ گئے دِن تینی	کپٹی مُن پد رہ مت لینی
۸	سَمَے جان اُپرُوہت آوا	نرپہہ متے بات کہہ سمجھاوا

۶۴۔ دوہا۔ نرپ ہرکھیو پہچان گرُو بھرم بس رہا نہ چیت

برے ترت شت سہس بر بپر کٹمب سمیت

۱۔ آپ اسی اپروہت کا رُوپ بنا کر اسکی سجیا کے اُوپر جا سویا ۔ ۲۔ راجا پراتہ کال سے پہلے ہی جاگا گھر مین اپنے کو سوتا ہوا دیکھکر بڑا اچرج مانا ۔ ۳۔ کیول مُن کی مہما اپنے ہردکر جانمرا ایسے چپکے سے اُٹھا کہ جسمین رانی نہ جان پاوی ۔ ۴۔ رات ہی مین اُسی گھوڑے پر چڑھکر بن کو چلا گیا نگر کے نر ناری کسی نے نہ جانا ۔ ۵۔ دوپہر کو جب راجا بن سے آیا تب تو نگر مین گھر گھر آنند کی بدھائی بجنے لگی ۔ ۶۔ اب تو راجا کی درشٹ مین جب اپروہت آتا ہے تو راجا اُسکو چکت درشٹ سے (یعنی بچشم حیرت) دیکھتا ہے اپنے کام کو یاد کر کے ۔ ۷۔ تین دن راجا کو جگ کے سمان بیتے اُس کپٹی مُن ہی کے چرنون مین راجا کی بدھ لگی رہی ۔ ۸۔ سمے جانکر اپروہت کے بھیس مین کال کیت راکھس آیا اور راجا کو اکیلے مین لیجا کر سب کتھا سُنا دی ۔ ۹۔ ۶۴ ۔ دوہا ۔ راجا اپنے گرو کو پہچانکر بڑا پرسن ہوا مارے بھرم کے کچھ گیان نہ رہا ترت ہی ایک لاکھ اُتم براہمنون کا کٹمب سمیت نیوتا دے دیا ۔

۱ اپروہت جیونار بنائی ۔ چھہ رس چار بدھ جس شرت گائی
۲ مایامی تہہ کینھہ رسوئی ۔ بنجن بہہ گن سکے نہ کوئی
۳ بیدھ مرگن کر آمکھ باندھا ۔ تہہ مانہ بپر ماس کھل سانڈھا
۴ بھوجن کا سب بپر بلائے ۔ پد پکھار سادر بیٹھائے
۵ پرسن لاگ جب ہی مہیپالا ۔ بھئی آکاش بانی تہہ کالا
۶ بپتر برند اُٹھ اُٹھ گرہ جاہو ۔ ہے بڑ ہان ان جن کھاہو
۷ بھئی رسوئین بھوسر ماسو ۔ سب دوج اُٹھے مان بسواسو
۸ بھوپ بکل مت موہ نشانی ۔ بھاوی بش نہ آو مکھ بانی

۶۵ ۔ دوہا ۔
ہوے بپر سکوپ تب نہین کچھ لینھ بچار
جاے نشاچر ہو نرپ مُوڑھ سہت پر وار

۱۔ اپروہت نے چھن بھر مین جیونار بنائی کھٹ رس چار پرکار کی جیسی بیدون مین کہی ہے ۔ ۲۔ کیول اپنی مایا سے سب رسوئین بنائی جسمین انیک بھانت کے بنجن تھے جو کوئی گن ہی نہ سکے ۔ ۳۔ انیک پرکار کے مرگون کا مانس (یعنی گوشت) بنایا تسمین اس

ہتیارے نے براہمن کا بھی مانس بلا دیا۔ ۴۔ بھوجن کے لیے سب براہمنون کو بلایا اور
اُنکے چرن دھوکر آدر سمیت بیٹھایا۔ ۵۔ جب راجا پارس کرنے لگا تبھی اوپر سے آکاش بانی
ہوئی کہ۔ ۶۔ ہے براہمنو تم سب اُٹھ اُٹھ کر اپنے اپنے گھر چلے جاو بڑی ہان ہی اس
اَنّ کو بھوجن نکرو۔ ۷۔ اِس رسوئین مین براہمن کا مانس بلایا گیا ہی اس پرکار کی آکاش
بانی کو سنتے ہی سب براہمن بشواس مانکر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ ۸۔ راجا یہ سنکر مہا بیاکل
ہو گیا اور ہونہار کے بس کچھ بھی مُکھ سے بولا نہ گیا۔ ۶۵۔ دوہا۔ تب تو براہمن
بڑا کوپ کرکے بولے کچھ بچار نہین کیا کہ ارے موڑھ راجا تو اپنے سب کُٹمب
سمیت دشٹ راچھس ہو جا۔

۱	چھتری بُندھ تین بپر بلائی	گھالی لیے سہت سمدائی
۲	اِیشور راکھا دھرم ہمارا	جیہہ تین سمیت پروارا
۳	سمبت مدھ ناش تو ہوئو	جل داتا نرہی کُل کوئو
۴	نرپ سُن شاپ بکل اَت تراسا	بھئی بہور بر گرا کاسا
۵	بپرہ شاپ بچار نہ دینھا	نہین اپرادھ بھوپ کچھ کینھا
۶	چکت بپر سب سُن نبھ بانی	بھوپ گیو جہان بھوجن کھانی
۷	نہین تہان اسن نہ بپر سوارا	پھر یو راو من شوچ اپارا
۸	سب پرسنگ مہسرن سُنائی	ترست پریو آونی اکلائی

۶۶۔ دوہا۔
بھوپت بھاوی مٹی نہین جدپ نہ دوکھن تور
کیے انیتھا ہوے نہین بپرشاپ اَت گھور

۱۔ ارے چھتری اَدھم تو نے پروار سہت براہمنون کو بھرشٹ کرنے کے لیے بلایا۔ ۲۔ ہمارا
دھرم تو اِیشور نے رکھ لیا ارے موڑھ تو اپنے کُٹمب پروار سمیت بھرشٹ ہو جائیگا۔
۳۔ جا دشٹ سال بھر مین تیرا ناش ہو جائیگا اور کُل بھر مین کوئی کسی کا پانی تک دینے والا
نرہیگا۔ ۴۔ راجا یہہ مہا دارن شاپ سُنتے ہی ڈر کے مارے جب بہت بیاکل ہو گیا
تب تو پھر آکاش بانی ہوئی۔ ۵۔ کہ ہے براہمنو تمنے کچھ بچار کر شاپ نہین دیا راجا
بچارے نے کچھ بھی اپرادھ نہین کیا۔ ۶۔ ایسی آکاش بانی سُنکر سب براہمن چکت
ہو گئے اور راجا رسوئین کے استھان مین گیا۔ ۷۔ تو وہان نہ تو بھوجن دیکھا اور

نہ رسُوئیش بنانے والا دیکھا تب تو راجا بڑا سوچ کرتا ہوا وہاں سے لوٹا۔ ۸- اور سب حال براہمنوں سے کہکر مہا بیاکل ہو کر پرتھوی پر گر پڑا۔ ۶۶- دوہا- تب براہمن کچھ شاپ انگرہ کر کے بولے کہ ہے راجا ہونہار نہیں ٹلتی ہے جدپ تیرا کچھ دوش نہیں ہے تدپ اب براہمنوں کا اُت گھور شاپ کسی کے کرنیسے انیتھا (خلاف) نہیں ہو سکتا ہے۔

۱	اُس کہہ سب مہی دیو سدھائے	سماچار پُر لوگن پائے
۲	سوچین دوکھن دیوہ دہین	برچت ہنش کاگ کیئے جیہین
۳	اُپرو ہتہ بھون پہنچائی	اسُر تاپسہ کھبر جنائی
۴	تیہہ کھل جہاں تہاں پتر پٹھائے	سج سج سین بھوپ سب آئے
۵	گھیرا نگر نشان بجائی	ببدھ بھانت نت ہوتہ لڑائی
۶	جوجھے سکل سبھٹ کر کرنی	بندھو سمیت پرا نرپ دھرنی
۷	ست کیت کُل کوؤ نہیں باچا	بپر شاپ کم ہوئے اسانچا
۸	رپُہ جیت نرپ نگر بسائی	نج پُر گمنے جے جس پائی

۶۷- دوہا-
بھر دواج سن جاہ جب ہوئے بدھاتا بام
دھور میر سم جنک جم تاہ بیال سم دام

۱- ایسا کہکر سب براہمن چلے گئے اور یہ سماچار جب پُرباسیوں نے پائے ۲- تب تو سب سوچتے ہیں اور دَیو کو دوش دیتے ہیں کہ جسنے ہنس بنانے کے جوگ کو کوا بنا دیا ۳- اب اُس اسُر نے اپروہت کو اسکے گھر پہنچا کر اپنے متر تاپس راجا سے سب سماچار جا کہا ۴ و ۵- اُس دُشٹ نے جہاں تہاں کے راجاؤں کو پتری بھیج دی سو اپنی اپنی سینا یعنی فوج لیکر سب راجا لوگ چڑھ آئے اور نقارہ بجا کر نگر کو گھیر لیا اور ہر روز طرح طرح کی لڑائی ہونے لگی ۶- راجا کے سب جودھا اپنا اپنا بل اور پورکھ اور بیرتا کر کر جوجھ گئے اور بھائی سمیت راجا بھی سنگرام بھوم میں مارا گیا۔ ۷- ست کیت کے بنش میں کوئی بھی نہ بچا کیونکہ براہمن کا شاپ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے۔ ۸- اس پرکار سب راجا لوگ شتر کو جیت کر اور اپنی اور سے نگر کو بسا کر اور بجے کا جس پا کر اپنے اپنے دیشوں کو چلے گئے ۶۷- دوہا- سنو ہے بھردواج جسکو دیو جب بپریت ہوتا ہے تب اسکو دھول کا ایک ایک کنکا (یعنے ذرہ) پہاڑ ہو جاتا ہے اور اپنا باپ بھی جمراج کے سمان ہو جاتا ہے

اور رسی اُسکو سانپ ہو جاتی ہے ۔

۱	کال پاے مُن سُن سوبلی راجا	بھیو نشاچر سہت سماجا
۲	دس سِر تاہ بیس بھج ونڈا	راون نام بیر بربنڈا
۳	بھوپ انج ارِمردن نامہ	بھیو سو کمبھ کرن بل دھاما
۴	سچو جو رہا دھرم رچ جاسو	بھیو بماتر بنشدھ لگھو تاسو
۵	نام بھبیکھن جیہ جگ جاتا	بشن بھگت بگیان ندھانا
۶	رہے جے سُت سیوک نرپ کیرے	بھئے نشاچر گھور گھنیرے
۷	کام روپ کھل جنس انیکا +	کٹل بھینکر بگت ببیکا +
۸	کرپا رہت ہنسک سب پاپی	برن نہ جاے بشو پرتاپی

۶۸ ۔ دوہا	اُپجے جدپ پلست کل پاون امل انوپ تدپ مہی سُر شاپ بش بھئے سکل اگھ روپ

اسمے پاکر ہے مُن سو وہی پرتاپ بھان راجا اپنے سمپورن سماج سمیت راچھس بنس مین پیدا ہوا ۔۲۔ دس تو جسکے سر اور بیس بھجا اور راون نام مہابیر اتی پرچنڈ ۔۳۔ راجا کا چھوٹا بھائی ارمردن سو اُسکا بھائی کمبھکرن مہابل دھام ہوا ۔۴۔ اور دھرم رچ جو راجا کا منتری تھا سو اسکا چھوٹا بھائی دوسری ماتا سے پیدا ہوا ۔۵۔ جسکا نام بھبھیکھن ہوا جو بشن بھگوان کے بھگتون مین مہا بھگت اور گیان ندھان گنا جاتا ہے ۔۶۔ اور جو بیٹے پوتے سیوک راجا کے تھے سو بھی سب کے سب مہا گھور راچھس ہو گئے ۔۷۔ سب کے سب کام روپ بڑے مایا بیر انیک جات کے مہا کٹل بھیانک اگیانی ہوئے ۔۸۔ کرپا سے رہت مہا ہنسک (جان مارنے والے) مہا پاپی سنسار کے دکھ دائی سب کے سب کچھ کہے نہین جاتے ۔۶۸۔ دوہا ۔ جدپ مہا پوتر نرمل پرم انوپ مہا مُن برہم پتر پلست جی کے کل مین پیدا ہوئے تدپ براہمنون کے شاپ کے بس ہو کر سبکے سب پاپ کی مورت ہی ہوئے

۱	لینہہ بندھ بدھ تپ تنہوں بھائی	پرم اگر سو برن نہ جائی
۲	گئے نکٹ تپ دیکھ بدھاتا	مانگو بر پرسن مین تاتا
۳	کر بنتی پد گہہ دسسیشا	بولا بچن سنو جگدیشا +
۴	ہم کاہو کے مرہن نہ مارے	بانر منج جات دوی بارے

۵	اِلُو مسُتُ تُم بڑ تپ کینھا	مین بَرہما اِل تہہ بَر دِنھا
۶	پُن پربھ کُمبھ کرن پہان گیؤ	تہہ بلوک من بسمے بھیؤ
۷	جو یہہ کھل نت کرے اہارا	ہوئی سب اُجار سنسارا
۸	شارد پریر تاس مت پھیری	مانگس نیند ماس کھٹ کیری

۶۹ - دوہا	گیو بھبھیکھن پاس پربھ کہیو پتر بر مانگ تہہ مانگیو بھگونت پد کمل امل انراگ

۱- جب تینون بھائیون نے بن مین جا کر انیک بھانت کا بڑا بھاری تپ کیا - ۲- تب تو اُنکا مہا تپ دیکھکر اُنکے پاس برہما جی گئے تہان پہلے راون کے پاس جا کر کہا کہ ہے تات مین تمپر پرسن ہون تم بر دان مانگو - ۳-۴ - تب تو برہما جی کی بڑی بنتی کری اور چرن چھو کر راون بولا کہ ہے جگدیشور ہم کسی کے مارے نہ مرین برہما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہو سکتا ہے تب راون نے کہا کہ اچھا آدمی اور بندر دو ذات ہمنے چھوڑ دمی - ۵- تب برہما جی نے اِلُو مسُت کہکر کہا کہ تم نے بڑا تپ کیا ہے جاوین نے تمکو ایسا ہی بر دان دیا ایسے مین نے اور برہما جی نے ملکر ہے پاربتی اُسکو بردان دیا - ۶- پھر برہما جی جب کمبھ کرن کے پاس گئے تو اسکو دیکھتے ہی برہما جی کو بڑا اِسمے (یعنے ڈر) ہوا - ۷- کہ جو یہہ دشٹ روز روز آہار کریگا (کھائیگا) تو سب سنسار اُجاڑ ہو جائیگا - ۸- یہ بچار کر سرسوتی کو پریر کر (یعنے تحریک دے کر) اسکی مت پھیر دی سو چھہ مہینے جاگنا اور ایک دن سونا مانگنا چاہتا تھا تسکے بپریت (برخلاف) چھہ مہینے کی نیند مانگ لی - ۶۹ - دوہا - پھر برہما جو بھبھیکھن کے پاس گئے اور کہا کہ ہے پتر تم بھی اپنی رُچ کا بردان مانگ لیو - تب بھبھیکھن نے بھگوان کے چرن کمل کا نرمل انراگ بردان مانگ لیا

۱	تِنھیں دیئی بر برہم سدھائے	ہرکھت تے اپنے گرہ آئے
۲	مے تنجا مندودری ناما	پرم سندری ناری للاما
۳	شوئی مے دینھہ راونہہ آنی	بھئی سو جات دھان پٹ رانی
۴	ہرکھت بھیو نار بھل پائی	پن دو بندھو بواہس جائی
۵	گرِتیر کومٹ اک شندھ منجھاری	بدھ نرمت درگم اَت بھاری
۶	شوئی مے داؤ بہر سنوارا	کنک رچت من بھون اپارا

۷ بھوگاوت جس اہ کل باسا ‏ امراوت جس شکر نواسا

۸ تن تے ادھک رمیہ ات بنکا ‏ جگ بکھیات نام تہہ لنکا

۱۰ - دوہا

ہر پریرت جیہ کلپ جو جات دھان پت ہوے

شور پرتاپی اتل بل دل سمیت بس سوے

۱- اس پرکار انکو بردان دے کر برہماجی تو اپنے لوک کو گئے اور وے پرم پرسن اپنے گھر آئے - ۲ و ۳ - مے نام دیت کی بیٹی پرم سندری استریون مین رتن مندودری نام تھی سو اسکو مے دیت نے راون کو بواہ دی سوئی راچھسون کے راجا راون کی سب رانیون مین پٹ رانی ہوئی - ۴ - ایسی ات سندری رانی کو پاکر راون بہت پرسن ہوا پھر دونون بھائیون کا بھی بواہ کیا - ۵ - ترکوٹ نام ایک پربت سمندر کے بیچ مین برہما جی کا بنایا ہوا مہا بستار اور ات درگم تھا - ۶ - اسکو مے دانو نے پھر کر سنوارا جسمین سونے کے بہت سے مکان منیون سے جڑے ہوئے بنائے - ۷ جیسی پرم رمنیک ناگ کل کی راجدھانی بھوگاوتی اور جیسی اندر کی نواس استھلی امراوتی - ۸ اس سے بھی ادھک رمنیک بڑی بانکی جگت مین ات پرسدھ جسکا نام لنکا تھا - ۱۰ - دوہا بھگوت اچھا سے جس کلپ مین جو راچھس پت ہوتا ہی بڑا شور بیر بڑا پرتاپی اتل بل اپنی سینا سمیت اسمین نواس کرتا ہی -

۱ رہے تہان نسچر بھٹ بھارے ‏ تے سب سرن سمر سنگھارے

۲ اب تہان رہین شکر کے پریرے ‏ رچھک کوٹ جچھ پت کیرے

۳ دش مکھ کتہون کھبر اس پائی ‏ سین ساج گڑھ گھیرس جائی

۴ دیکھ بکٹ بھٹ بڑ کٹکائی ‏ جچھ جیو لے گئے پرائی

۵ پھر سب نگر دشانن دیکھا ‏ گیو شوچ سکھ بھیو بسیکھا

۶ سندر سہج اگم انمانی ‏ کینہ تہان راون رجدھانی

۷ جیہ جس جوگ بانٹ گرہ دینہے ‏ سکھی سکل رجنی چر کینہے

۸ ایک بار کبیر پر دھاوا ‏ پشپک بمان جیت لی آوا

۱۱ - دوہا

کوتک ہی کیلاش پن لینہس جاے اٹھائے

منو تول نج باہ بل چلا امت سکھ پاے

۱۔ پورب کال مین تہان مالی سمالی مالوان آدمہا بلوان راچھس راون کے نانا رہتے تھے سو بشن بھگوان نے دیوتاؤن کی سہایتا سے انکو لنکا سے مار کر نکال دیے تھے ۔ ۲۔ اب اس سمے مین تہان اندر کی آگیا سے جچھپت کبیر کے کروڑون رچھک رہتے تھے ۔ ۳۔ یے سب سماچار جب دس سیس والے راون نے پائے تب تو سینا ساتھ لیکے وہان جاکر گڈھ گھیر لیا ۴۔ جچھ بچارے مہا بکٹ جودھاؤن کی بڑی سینا دیکھکر اپنے پران لیکر بھاگ گئے ۔ ۵۔ تب پھر راون نے سمپورن نگر جاکر دیکھا تو مہا سکھی ہوا اور سب سوچ جاتا رہا ۔ ۶۔ پرم سندر اور سوبھاو سے اگم جانکر راون نے وہان ہی اپنی راجدھانی بنائی ۔ ۷۔ جیسا گھر جسکے بناہ کے جوگ دیکھا ویسا بسکو دے کر سب راچھسون کو سکھی کر دیا ۔ ۸۔ ایک سمے اپنے دوماتر بڑے بھائی جچھ راج کبیر دگپال پر چڑھ گیا اسے پشپک بمان چھین کرکے آیا ۔ ۱۷ ۔ دوہا ۔ پھر کھیل ہی کرکے شوجی کے نہت کیلاس پربت کو جاکر اٹھا لیا مانو اپنی بھجاؤن کا بل تول کر بڑا ہرکھت ہوکر چلا آیا —

۱ سکھ سمپت ست سین سہائی جے پرتاپ بل بدھ بڑائی
۲ نت نوتن سب باڑھت جاہین جم پرت لابھ لوبھ ادھکاہین
۳ ات بل کمبھ کرن اس بھراتا جہہ کہانہین پرت بھٹ جگ جاتا
۴ کرہ پان سوو کھٹ ماسا جاگت ہووے تہون پر تراسا
۵ جو دن پرت اہار کر سوئی بسو بیگ سب چوپٹ ہوئی
۶ سمر دھیر نہین جاے بکھانا تہہ سم امت بیر بلوانا
۷ بارد ناد جیٹھ ست تاسو بھٹ مانہ پرتھم لیک جگ جاسو
۸ جہہ نہ ہووے رن سنمکھ کوئی سر پر نتہی پراون ہوئی

۷۲ — دوہا
کمکھ اکمپن کلش رد دھوم کیت ات کاے
ایک ایک جگ جیت سک ایسے سبھٹ نکاے

۱۔ اب تو سکھ سمپدا بیٹا پوتا سینا سہایک بجے پرتاپ بل بدھ اور بڑائی ۔ ۲۔ نت نئے سب کے سب بڑھتے ہی جاتے ہین جیسے لابھ ہونے ہوتے لوبھ بڑھتا ہی جاتا ہے ۳۔ مہابلی کمبھ کرن ایسا جسکا چھوٹا بھائی ہے جسکا پرت بھٹ (یعنے برابر کا لڑنیوالا) دنیا مین پیدا ہی نہین ہوا ہے ۔ ۴۔ اتنی کشل ہے کہ مدرا پی کر چھ مہینے تک سویا کرتا ہے

ایک ہی دن کے جاگنے مین تینون لوک ڈر جاتے ہین ۔ ۵ ۔ جو کہین ہر روز کھاتا تو سب سنسار تھوڑے ہی دنون مین چوپٹ ہو جاتا ۔ ۶ ۔ جدھ مین بڑا دھیر جسکا بل برنن نہین کیا جاتا ہی ایسا اکیلا کمبھ کرن ہی نہین بلکہ اُسکے سمان اور بھی انیک بہیر مہا بلوان تھے ۔ ۷ ۔ میگھناد نام جسکا بڑا بیٹا تھا جسکی جو دھاؤن مین پرتھم گنتی ہی ۔ ۸ ۔ رن مین جسکے سنمکھ تو کوئی ہوتا ہی نہین اور دیوتو کون مین جسکے مارے نت بھگدڑ ہی بنی رہتی ہی ۔ ۲۲ ۔ دوہا ۔ پھر ایسا اکیلا میگھناد ہی نہین بلکہ کمکھ آکمپن اتکاے بجردنت دھوم کیت جو ایک ایک بشو بجے کرتا اُسی کے سمان اور بھی اپار جودھاؤن کے جھنڈ کے جھنڈ تھے ۔

۱ کام روپ جانین سب مایا ۔ سپنیو جنکے دھرم نہ دایا
۲ دسمکھ بیٹھ سبھا اکبارا ۔ دیکھ امت آپن پروارا
۳ سُت سموہ جن رجن ناتی ۔ گنے کو پار نشاچر جاتی
۴ سین بلوک سہج ابھمانی ۔ بولا بچن کرودھ مد سانی
۵ سنو سکل رجنی چر جوتھا ۔ ہمرے بیری بِبُدھ برُوتھا
۶ تے سنمکھ نہین کرین لڑائی ۔ دیکھ سبل رپ جاہین پرائی
۷ تنکر مرن ایک بدھ ہوئی ۔ کہون بجھاے سنو سب سوئی
۸ دوج بھوجن مکھ ہوم سرادھا ۔ سب کی جاے کرو تم بادھا

۲۳ ۔ دوہا
چھُدھا چھین بل ہین سُر سہجہی ملہین آئے
تب مارہون کہ چھانڑہون بھلی بھانت اپنائے

۱ ۔ سب کے سب کام روپ تھے اور سب راچھسی مایا کو جانتے تھے دھرم اور دیا تو جنکے سپنے مین بھی نہین تھی ۔ ۲ ۔ ایک سمے راون اپنی راج سبھا مین بیٹھا تھا تہان پہلے تو اپنا اپار پریوار دیکھا ۔ ۳ و ۴ ۔ بیٹے پوتون کے جھنڈ سیوک کٹمب کے لوگ اور ناتی ارتھات ناتے دار پھر راچھسون کی اگنت جات (بے انتا قسم) تسکے پیچھے اپار سینا (بے انتا فوج) کو دیکھکر سوبھاو سے ابھمانی راون کرودھ اور اہنکار کے بھرے ہوئے بچن بولا ۔ ۵ ۔ کہ ہے سمپورن راچھسو سنو ہمارے بیری سب دیوتا ہین ۔ ۶ ۔ سو سنمکھ تو لڑائی نہین کرتے ہین ہمکو بلوان جانکر بھاگ جاتے ہین ۔ ۷ ۔ سو انکا ناش ایک ہی طرح سے ہوگا سو سنو ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ मूलंविष्णुर्हिदेवानांयत्रधर्म्मः सनातनः । यस्यचब्रह्मगोविप्रस्तपोयज्ञास्सदक्षिणाः ॥ १ ॥ तस्मात्सर्व्वात्मना सर्व्वैर्ब्राह्मणान्वेदवादिनः । तपस्विनोयज्ञशीलान्गाश्चहन्मोहविर्दुघाः ॥ २ ॥ विप्रागावश्चदेवाश्चतपःसत्यंदमःशमः। श्रद्धादयातितिक्षाचक्रतवश्चहरेस्तनुः ॥ ३ ॥ सहिसर्वसुराध्यक्षोऽसुरद्विड्गुहाशयः । तन्मूलाःदेवताःसर्वाःसेश्वराः सचतुर्मुखाः ॥ ४ ॥ अयंवैतद्वधोपायोयदृषीणांविहिंसनं ॥ ५ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ اِن سب دیوتاؤن کی جڑ ایک ہمارا پُورا بیری بِشنُ ہی اُسی مین سَناتن دھرم رہتے ہین اور اُسی کے بید گئو براہمن تپ اور جگ ہین۔

۲ اُس سے سب ایک مَن ہوکر جو براہمن بید پاٹھی اور تپسوی اور جگ کرنے والے اور گئو ہین اِن سب کو مار ڈالو۔

۳ کیونکہ براہمن اور گئو اور دیوتا اور تپ اور سَت اور دَم اور شم اور شردھا اور دَیا اور تِتکشا ارتھات سہن شیل (یعنی حلم و مُروّت والے) اور جگ یے سب بِشن ہی کے انگ ہین

۴ سو بی بِشن سب دیوتاؤن کا سوامی ہی اور ہم اسُرون کا بَیری ہی اور سب دیوتا شِو برہما سمیت اُسی کے آشری رہتے ہین۔

سب کے مول بِشن کے بدھ کا یہی ٹھیک اُپاے ہی کہ رِکھیون کو مار ڈالو۔

۸ — اور برہم بھوج اور جگ اور ہوم اور شرادھ سب کی بادھا کرو — ۳۲ ے — وُوہا اِس پرکار جب بشن ہی کے انگ بھنگ ہو جائنگے تو جڑ بنا برچھ کیسے رہجائیگا ارتھات تب سے دیوتا بھوکھ کے مارے دُبلے اور دُربل ہوکر آپ ہی آملینگے تب مین چاہے لڑونگا چاہے بھلی بھانت سے اُنکو اپنا کرکے چھوڑ دونگا۔

۱	میگھناد کہہ پُن ہُنکراوا		دیکھ سیکھ بل بیر بڑھاوا	
۲	یہہ بدھ سب ہی اگیا دینھی		آپن چلا گدا کر لینھی	
۳	چلت دشانن ڈولت اونی		گرجت گربھ سروین سُرونی	
۴	راون آوت سنا سکوہا		دیون تکے میرُ گر کھوہا	
۵	دِگپالن سے لوک سُہاے		سونے سکل دشانن پاے	

۶	رن مدمت پھری جگ دھاوا		پرت بھٹ کھوجت کتھون نہ پاوا	
۷	رب ششی پون برن دھن دھاری		اگن کال جم سب ادھکاری	
۸	آلیس کرین سکل بھی بھیتا		نوین آے نت چرن بنیتا	

۱۸۲- دوہا	بھج بل بسو بسیّ کر راکھیس کوؤ نہ سوتنتر منڈلیک منی راون راج کرے نج منتر دیو جچھ گندھرب نر کنر ناگ کمار جیت بری نج باہ بل بہو سندر برنار		

۱- اسکے پیچھے میگھناد کو بلوایا اور اسکو اندر آدِ دیوتاؤن کو جیت لینے کی سکشا (ہدایت) دی اور بل ارتھات کٹک (یعنی فوج) ساتھ کر دیا اور بیر بڑھوا دیا کہ انھون نے ہمارے بزرگھون کو لنکا سے نکال دیا تھا اسکا بیر لینا ہے ۲- اس پرکار سبکو آگیا دیکر بدا کیا اور پیچھے سے آپ بھی چلا گدا ہاتھ مین لے لی ۳- راون کے چلتے ہوئے پرتھوی ڈولتی تھی اور اسکے گرجنے سے دیوتاؤن کی استریون کے گربھ گرتے تھے ۴- اس کال جب دیوتاؤن نے راون کو کوپ کرکے آتے ہوئے سنا تب تو ڈر کر سمیر پربت کی کندرا (یعنی کھوہ) مین جا چھپے ۵- دگپال ارتھات اندر برن کبیر جم اگن نیرت بایور دز ان سب کے سندر شریر راون نے سونے ہی پائے ۶- لڑائی کے گھمنڈ مین وہ متوالا ہوکر سب لوکون مین دوڑا دوڑا پھرتا تھا لڑنے کو اپنے برابر جودھا ڈھونڈھتا پھرتا تھا کہین بھی نہ ملتا تھا- ۷ و ۸- سورج چندرما پون برن کبیر اگن کال جمراج آدِ سب ادھکاری مہا بھئ بھیت ہوکر راون کی آگیا مین رہتے تھے اور نت آکر بڑی آدھینتا سے اسکے چرنون کو پرنام کرتے تھے ۱۸۲- دوہا- اپنی بھجاؤن کے بل سے سب سنسار کو بس مین کرکے کسی کو بھی سوتنتر (آزاد) نہین رکھا سب راجون کا شرومن راون اپنی ہی نیت پر راج کرتا تھا- دیوتا جچھ گندھرب نر کنر ناگ ان سب کی کماریون کو جو بہت سندر تھین اپنی باہو بل سے جیت کر بواہ لیتا تھا-

۱	اندر جیت سن جو کچھ کہیو		سو سب جن پہلے ہی کر رہیو	
۲	پرتھمہ جنکا آیس دینہا		تنکر چرت سنو جو کینہا	
۳	دیکھت بھیم روپ سب پاپی		نسچر نکر دیو پرتاپی	

۴	کرین اُپدرو اَسُر نکایا	نانا رُوپ دھرہِن کرہ مایا
۵	جیہ بدھ ہووے دھرم نرمُولا	سو سب کرہِن بید پرتکُولا
۶	جیہ جیہ دیش دھینُو دِج پاوین	نگر گرام پُر اگن لگاوین
۷	شُبھ آچرن کتہُون نہین ہوئی	دیو بپر گُرو مان نہ کوئی
۸	نہین ہر بھگت جگت جپ دانا	سپنیو سُنیے نہ بید پُرانا

چھند۔

جپ جوگ براگا تپ مکھ بھاگا شرون سُنے دس سیسا
آپن اُٹھ دھاوے رہے نہ پاوے دھر سب گھالے کھیسا
اس بھرشٹا چار ابھا سنسارا دھرم سُنیے نہین کانا
تیہہ بہُ بدھ تراسے دیش نکاسے جو کہی بید پُرانا

۵۷۔ سورٹھا

برن نہ جاے انیت گھور نسا چر جو کرین
ہنسا پرات پریت تنکے پاپن کون مت

۱۔ میگھ ناد سے جو کچھ کہا تھا سو اُسنے اپنا کام مانو پہلے ہی سے کر رکھا تھا۔ ۲۔ جنکو پہلے اگیا دی رہی اُنکے چرتر سنو ہے۔ ۳۔ دیکھنے مین بھیانک رُوپ بڑے پاپی دیو دُکھدائی

۴۔ راچھسون کے سموہ (گروہ) مہا اُپدرو کرتے تھے اور انیک رُوپ مایا کے دھرتے تھے

۵۔ جس پرکار دھرم نرمُول ہو سوئی سب بید کے برِیت کرتے تھے۔ ۶۔ جس جس دیش مین گئو براہمن پاتے تھے اُس اُس نگر گانون پُر آدمین آگ لگا دیتے تھے۔ ۷۔ شرادھ آدِ شُبھ کرم کہین بھی نہین ہونے پاتے تھے بید براہمن آچارجون کو کوئی نہین مانتا تھا

۸۔ نہ تو کہین بھگونت بھگت تھی نہ جگت جپ دان تھا اور بید پُرانون کو تو سُپنے مین بھی کوئی نہین سُنتا تھا۔ چھند۔ کیونکہ شُبھ کرمون کو جو راون سُن پاتا تھا تو آپ ہی جا کر بگھن کر دیتا تھا ایسا بھرشٹا چار سنسار مین ہو گیا تھا کہ دھرم کہین سُنائی بھی نہین پڑتا تھا جو کوئی کہین بید پُران کہتا سُنتا تھا اُسکو بڑا ڈنڈ دیکر دیش سے نکال دیتا تھا۔

۵۷۔ سورٹھا۔ ایسی مہا انیت کہی نہین جاتی جو مہا گھور راچھس کرتے تھے جنکی ہنسا یعنی جان مارنے پر بہت ہی پریت ہے اُنکے پاپون کی کون گنتی ہے۔

(یہہ چوپائیون کی سات پچیسی ہوئی یا ۱۷۵ چوپائیون
مین بال کانڈ کا پُورباردھ ہوا آگے اتنا ہی اُتراردھ ہوگا)

۱	باڑھے کھل بہو چور جوارا	جے لمپٹ پردھن پردارا
۲	مانین مات پتا نہین دیوا	سادھن سن کرواوین سیوا
۳	جنکے یے آچرن بھوانی	تے جانیو نشچر سم پرانی
۴	اتشی دیکھ دھرم کی ہانی	پرم سبھیت دھرا اکلانی
۵	گرتر سندھ بھار نہین موہی	جس موہ گرو ایک پردروہی
۶	سکل دھرم دیکھے بپرتیا	کہہ نہ سکت راون بھی بھیتا
۷	دھین روپ دھر دھرن بچاری	گئی تہان جہان سرمن جھاری
۸	نج سنتاپ سنایس رودی	کاہو تے کچھ کاج نہ ہوئی

چھند	سرمن گندھربا ملکہ سربا گے برنچ کے لوکا سنگ گوتن دھاری بھوم بچاری پرم بکل بھے شوکا برہما سب جانا من انمانا مورہ کچھو نہ بسائی جا کرتین داسی سو ابناشی ہمرو تور سہائی
۱۔ سورٹھا	دھرن دھرہ من دھیر کہا برنچ ہرپد سمر جانت جن کی پیر پربھ بھنجین دارن بپت

(اب یہان سے رام اوتار اور نشت بنج چوپائیون کا
آرمبھ ہے جو اتِ منوہر ہین۔

۱۔ ایسے انیت وان راجا کو پاکر سنسار مین چور اور جواری اور مہا دشٹ لوگ بہت ہو گئے جو پرایا دھن اور پرائی استریون کو تاکتے رہتے تھے۔ ۲۔ نہ تو ماتا پتا کو مانتے تھے نہ ایشور کو جانتے تھے سادھو لوگون سے الٹی اپنی شیوا کراتے تھے۔ ۳۔ ہے پاربتی جن پاپیون کے ایسے دشٹ آچرن ہون انکو بھی راچھسون ہی کے سمان جاننا۔ ۴۔ جب ایسا ادھرم سنسار مین چلن بھر گیا اور دھرم کی بہت ہی ہان ہوئی تب تو ایسا دیکھکر بہت ڈر کر پرتھوی گھبرائی۔ ۵۔ کہ مجھکو نہ تو ایسا ہمالی آدپربت بھاری ہین اور نہ ونڈک آدِ بن بھاری ہین نہ سمدر بھاری ہین جیسا ایک پردروہی ارتھات بھگوت سے بیر کرنے والا بھاری ہے جیسا کہ بھگوت گیتا مین کہا ہے۔ اشلوک۔

[illegible] गातायां ॥ शेष उवाच ॥ नभूमिपर्व्वतानांच न मे भारो ब-

नस्यते । विष्णु भक्ति विहीनस्य तस्य भारस्स दा मम ॥ ५ ॥ ✤ ॥

۶۔ سب دھرم پرتھوی نے اسلئے ارتھات کھور کلجگ کے سمان بید سے برپت دیکھے اور راون کے ڈر کے مارے مہا بھی بھیت کچھ کہہ نہین سکتی تھی۔ ۷ و ۸۔ تب تو گئو کا روپ دھر کر پرتھوی بچاری جہان دیو منیشور لوگ چھپے بیٹھے تھے تہان گئی اور رو کر اپنا دکھ ان کو سُنایا جب کسی سے کچھ کام نہوا۔ چھند۔ تب تو سب دیوتا اور منی اور گندھرب آدِ شری مہادیو جی کو ساتھ لیکر شری برہما جی کے پاس گئے ساتھ مین گئو روپ بچاری پرتھوی کو لیے ہوئے جو مارے ڈر اور شوک کے مہا بیاکل ہو رہی تھی برہما جی نے بھی اپنا پورُش نہ جانکر پرتھوی کو دھیرج دیا اور کہا کہ جس ایشور کی تو داسی ہے سو ابناشی ہے ہمارا اور تیرا وہی بشن بھگوان سہایک ہے۔ ا۔ سورٹھا۔ اِس سے ہے پرتھوی ہردے مین دھیرج دھر اور اسی بشن بھگوان کے چرنار بند دن کا اسمرن کر سوامی اپنے داسون کا دکھ جانتے ہین وہی اس مہا بپت کو نوارن کرینگے اُنکے سواے اور کوئی اُبارنے والا نہین ہے۔

۱ بیٹھے سُر سب کرین بچارا ۔ کہان پائی پربھُ کری پُکارا
۲ پُر بیکُنٹھ جان کہا کوئی ۔ کوؤ کہا پَے ندھ بس پربھُ سوئی
۳ تِہہ سماج گرِجا مین رہیؤن ۔ اوسر پاے بچن اُس کہیؤن
۴ جاکے ہِردے بھگت جہان پریتی ۔ پربھُ تہان پرگٹ سدا یہہ ریتی
۵ ہر بیاپک سربتر سمانا ۔ پریم تے پرگٹ ہوین مین جانا
۶ دیش کال دِش بِدِ شو ماہین ۔ کہو سو کہان جہان پربھ ناہین
۷ اگ جگ مَے سب رہت براگی ۔ پریم تے پرگٹ ہوئین جم آگی
۸ مور بچن سب کے من مانا ۔ سادھ سادھ کہہ برہم بکھانا

۲۔ دوہا۔
سُن برنچ من ہر کہا اتِ پُلک مین بھر نیر
اُستت کرت جوڑ کر ساودھان مت دھیر

۱۔ تب تو سب دیوتا بیٹھے بیٹھے بچار کرنے لگے کہ کہان چلین کہان سوامی ملین کہان جاکر پکار کرین۔ ۲۔ کسی نے کہا کہ بشن بھگوان بیکنٹھ نواسی ہین تہان کو چلو کسی نے کہا کہ وہی بشن بھگوان پرتھوی ہی پر چھیر ساگر مین نواس کرتے ہین وہان ہی چلو۔ ۳۔ ہے پاربتی اُس سماج مین ہم بھی تھے جب سب اپنی کہہ چکے تب اوسر پا کر مین نے یہ کہا کہ

۴و۵۔ سنو جسکے ہردے مین بھگوت بھکت ہی اور جہان جسکی پریت ہی اسکے لیے تہان ہی سوامی پرگٹ ہوتے ہین یہہ سناتن ریت ہی کیونکہ بشن بھگوان تو بشو بیاپک سب کہین برابر ہی ہین بھگتون کے پریم سے پرگٹ ہوتے ہین یہہ مین جانتا ہون۔ ۶۔ کہو سو کونسا دیش ہی اور کونسا سمے ہی اور کون سی دشا بدشا ہی کہ جہان بشن بھگوان نہین ہین۔ ۷۔ بشن بھگوان تو آگ (ساکن) اور جگ (متحرک) سب کہین بیاپک ہین اور سب سے الگ ہین پریم کی رگڑ سے اس طرح پرگٹ ہوجاتے ہین جسطرح کاٹھ کی رگڑ سے آگ سب کہین پرگٹ ہوجاتی ہی۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ जले बिष्णु स्थले बिष्णु र्बिष्णुः पर्व्वत मस्तके । ज्वाला माला कुले बिष्णुः सर्व्वं बिष्णु मयं जगत् ॥✣॥✣॥✣॥

۸۔ یہہ برابچن سنکر سب نے مان لیا اور برہما جی نے بھی سادھو سادھو کہکر سراہا۔ ۲۔ دوہا تب تو یہ ہرا ہی بچن پرمان کرکے برہما جی ات آنند ہوکر پریم کے مارے نیترون مین جل بھرکر بڑی ساودھانی سے مہامت دھیر ہاتھ جوڑکر وہان ہی بشن بھگوان کی استت کرنے لگے۔

۱۔ چھند۔ جی جی سرنایک جن سکھدایک پرنت پال بھگونتا
گو دوج ہتکاری جی اسراری سندھ ستا پریہ کنتا
پالن سر دھرنی ادبھت کرنی مرم نہ جانے کوئی
جو سہج کرپالا دین دیالا کرو انگرہ سوئی ✣
۲ جی جی ابناشی سب گھٹ باسی بیاپک پرمانندا
ابگت گوتیتا چرت پنیتا مایا رہت مکندا
جہہ لاگ براگی ات انراگی بگت موہ منبرندا
نش باسر دھیاوین گن گن گاوین جیت سچدانندا
۳ جہہ سرشٹ اپائی تربدھ بنائی سنگ سہائے نہ دوجا
سو کرو اگھاری چنت ہماری جانین بھگت نہ پوجا
جو بھو بھے بھنجن من رنجن گنجن بپت بروتھا
من بچ کرم بانی چھانڑ سیانی شرن سکل سر جوتھا
۴ شاردہ شرت شیشا رکھی اشیشا جا کو کوو نہین جانا

جہہ دِین پیارے بید پُکارے دِرَوَہُ سُو شری بھگوانا
بھوبارِدھ مندر سب بدھ سُندر گُن مندر سُکھ پُنجا
مُن سِدّہ سکل سُر پرم بھیاتُر نمت ناتھ پد کنجا

دوہا
جان سبھے سُر بھوم سُن بچن سمیت سنیہہ ÷
گگن گرا گمبھیر بھئی ہرن شوک سندیہہ

۱۔ ہے سُر بیشور سوامی آپ کی جے ہو ہم سب دیوتاؤن کے مُکھ نایک آپ ہی ہین ہم اور اِندر اور رُودّر سب کے آپ نایک ہین جو مُکھ نایک ہوتا ہی وہی سب کا ٹھیک نایک ہوتا ہی کیونکہ آپ ہی کا بچن مہابھارت پُران مین لکھا ہوا برتمان ہی۔ اشلوک ۔

महाभारते ॥ रुद्रं समाश्रिता देवाः रुद्रो ब्रह्माण माश्रितः । ब्रह्मा माश्रितो नित्यं नाहं कश्चिदुपाश्रितः ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ سمپورن دیوتا رُودّر کے آشری ہین اور رُودّر برہما کے آشری ہین اور برہما میرے آشری ہین اور مین کسی کے آشرے نہین ہون ۔ اسی سے ہے سوامی سب دیوتاؤن نے جا کر رُودّر کا آشری لیا اور رُودّر نے سب دیوتاؤن سمیت آکر میرا آشری لیا مین نے ان سب سمیت آپکا آشری لیا ہی اِس سے آپ ہی سب کے سوامی ہین اور یے سب دُکھی ہین آپ جن سُکھدائک ہین پرنت پال ہین بھگوان ہین گئو براہمن کے ہتکاری ہین اسُرن کے بیری ہین ہے لچھمی پت سوامی ہم سب کے سب آپ کی جے مناتے ہین آپ ہی اپنی ادبھت لیلانی سے دیوتاؤن اور پرتھوی کا پالن کرتے ہین جس کرنی کا مرم کوئی بھی نہین جان سکتا ۔ جو آپ سوبھاوہی سے کرپال اور دین دیال ہین سوئی سوامی ان پرم آرتون پر کرپا کرین ۔

۲۔ پھر آپ ابناشی ہین اور سب کے گھٹ باسی بِبھو بیاپک ہین آنندندھان ہین سو آپ کی جے ہو آپ اُبیکت ہین سب اِندریون سے پرے ہین جگت کے پوتر کرنیوالے سب آپکے چرتر ہین مایا رہت ارتھات اَبدیا سے دور ہین سب بھکتون کو مُکت اور بھگت دینیوالے ہین جن تمھارے اوپر پرم بیراگی ات انراگی ہین جو سب سندیہون سے رہت مُن لوگ ہین سو رات دِن آپ کو دھیاوتے ہین اور آپ ہی کے گُن گنون کو گاتے ہین ۔ ۳۔ تن آپ سچدانند سوامی کی سدا جے رہی ۔ ۴۔ جسنے یہ سرشٹ اپنے ہی اُپائے سے ۳ پرکار ارتھات پایا جیو کال اتھوا کرم کال گُنت اتھوا ستوگن تموگن رجوگن سے بنائی ہو بنا دوسرے کی

سہاتیا کے ارتھات آپ ہی رچتا ہی آپ ہی پالتا ہی آپ ہی سنگھار کرتا ہی انگھ ارتھات شبھ اشبھ کرم جسکو نہین لگتا ہی سوئی سوامی ہم سب کی سُدھ لین ہم تو آپ کی بھگت پوجا کچھ بھی نہین جانتے ہین جو اپنی نہہ پر یوجن کرپا سے جیوون کو اپنی اور لگا کر سنسار سے اُدّھار کرتا ہی اور سنت لوگون کے من کو آنند دیتا ہی اور سدا اچّھ کچھ باراہ آد روپ دھارن کرکے اپنے بھگتون کی بپت نوارن کرتا ہی تن ہی ایشور کے تن من بچن سے اپنا پرشارتھ چھوڑ کر ہم سب دیوتا شرن آئے ہین۔ ہم جس سوامی کی مہما کے سمدر کو ان ماتر (ذرّہ برابر) بھی سروتی اور بید اور شیش جی اور سب رکھو لوگ نہین جانتے ہین اور جسکو دین ارتھات اپا رہت (بیچارہ) لوگ پرم پیارے ہین ایسا بید کہتے ہین سو شری پت بھگوان ہمارے اوپر کرپا کرو جو بھو ساگر کو مندراچل کے سمان متھتے ہین اور سب بھانت سندر اور سب گلیان گنون کے مندر اور آنند کے راس ہین تن بشن بھگوان کے چرن کمل کو ہم سب من سدھ اور سب دیوتا پرم بھو بیاکل پرنام کرتے ہین کہ آپ کے بنا ہمارا اور کوئی رچھک اور ناتھ نہین ہی۔

یہہ چار مکھ سے برہما جی نے چار چھندون مین استت کی ہی۔

دوہا۔ اس پرکار پرمیشور سوامی نے پریم کے بچن سنکر اور پرتھوی سمیت سب دیوتاؤن کو راون کے ڈر سے ڈرے ہوئے جب جانا تب تو آکاش مین پرم گمبھیر شوک سندیہ دور کرتی ہوئی برہم بانی ہوئی۔

برہما جی کی اس پرم اُتّم استت کے دیکھنے سے پرتچھ (صاف) جان پڑتا ہی کہ برہم نارائن باسدیو ہر بشن رام کرشن ایک ہی پرمیشور کے نام تلسی داس جی کی مت مین ہین کیونکہ اسمین بشن ہی کو جگت جنم کا آدکارن اور پر برہم لکھا ہی اور بشن ہی کے رام کرشن اوتار سب شاستروں مین پرسدھ کہے گئے ہین۔

۱	جن ڈرپو مُن سدھ سریشا		تمھین لاگ دھرہون نر بیشا	
۲	انسن سہت منج اوتارا		لیہون دنکر بنس اُدارا	
۳	کشپ ادت مہاتپ کینھا		تنکا مین پورب بر دینھا	
۴	تے دسرتھ کوسلیا روپا		کوشل پری پرگٹ نر بھوپا	
۵	تنکے گرہ اوتر ہون جائی		رگھکل تلک سو چارو بھائی	
۶	نارد بچن ست سب کرہون		پرم شکت سمیت اوتر ہون	

٧ ہر ہون سکل بھوم گرُو آئی   نربھی ہوہُ دیو سمدائی
٨ گگن برہم بانی سُن کانا   تُرت پھرے سُر ہردی جُڑانا

٣۔ دوہا
نج لوکی برنچ گے دیوان یہی سکھائے
بانرتن دھر دھرن مان ہر پد سیو جائے

١۔ مت ڈرو ہے منیشور وہے سِدھیشور وہے سُر لیشور ومین تمھارے نمت منکھ کا بھیس دھارن کرونگا۔ ٢۔ اپنے انشون سمیت منکھ اوتار پرم اُدار سورج بنش مین لونگا۔ ٣۔ کشپ اور ادت نے جو مہاتپ کیا ہے تنکو مین پہلے ہی بر دان دے چکا ہون۔ ٤۔ وے دونون دشرتھ کوشلیا روپ کوشلا پری ارتھات شری اجودھیا مین پرتجھ راجا ہین۔ ٥۔ تنکے گھر مین جاکر اوتار لونگا سمپورن رگھو کل کے تاپ چھتر ہوکر تُرت چار بیوہ اوتار پرم سُندر چارون بھائی ہونگے۔ ٦۔ نارد کے شاپ کے سب بچن ستت کرونگا اپنی پرم شکت سمیت ارتھات لکھمی سمیت اوتار لونگا۔ ٧۔ اور اس پرتھوی کا سب دشٹ بھار ناش کرونگا ہے دیوتا لوگو تم سب نربھی رہو کچھ مت ڈرو۔ ٨۔ ایسی برہم بانی آکاش مین کانون سے سنکر سب وہان سے پھرے اور پرتھوی سمیت پرجت ہوئے۔ ٣۔ دوہا۔ تب تو برہما جی بھی دیوتاؤن کو یہ آگیا دے کر اپنے لوک کو گئے کہ تم جیتا جوگ یہ پرتھوی پر بندر کا روپ دھر کر شری بھگوان کے چرنون کا سیون کرو۔

١ گئے دیو سب نج نج دھاما   بھوم سہت من کہہ بشراما
٢ جو کچھ آئسُ برہما دینھا   ہرکھے دیو بلمب نہ کینھا
٣ بنچر دیہہ دھری چھت ماہین   اتُلت بل پرتاپ تن پاہین
٤ گر تر نکھ آیدھ سب بیرا   ہر مارگ چتوت مت دھیرا
٥ گری کانن جہان تہان بھر پوری   رہے نج نج انیک رچ روری
٦ یہ سب رُچر چرت مین بھاکھا   اب سو سنو جو بیچے راکھا
٧ اودھ پُری رگھو کل من راؤ   بید بدت تہ دشرتھ ناؤ
٨ دھرم دُھرندھر گن ندھ گیانی   ہردی بھگت مت سارنگ پانی

٤۔ دوہا
کوشلیا دی ناد پریہ سب آچرن پنیت
پت انکول پریم درڑھ ہر پد کمل بنیت

۱- تب تو سب دیوتا برہما جی کی آگیا پاکر اپنے لوک کو گئے اور پرتھوی سمیت سب کے من کو بشرام ہو گیا۔ ۲- جو آگیا اُنکو برہما جی دے گئے تھے اُسکے کرنے مین کسی نے بھی بلمب (دیر) نہین کی۔ ۳- اُسی ساعت اُنھون نے بندرون کی دیہہ دھارن کرلی جنکے شریرون مین اَتُل بل (بے انتہا طاقت) اور پرتاپ دیکھ پڑتا تھا۔ ۴- گر ارتھات پہاڑون کے کنگورے اور برچھ اور نکھ (ناخن) ہی ہین ہتھیار جنکے ایسے پرکار بڑے مت دھیر اپنے کو چھپائے ہوئے ہر بھگوان کے آنے کی راہ دیکھ رہے ہین۔ ۵- پہاڑون مین جنگلون مین جہان تہان اپنی اپنی سینا بناکر رُچ سے رہنے لگے۔ ۶- یہہ سب سندر چرتر تو مین نے کہا اب وہ سُنو جو بیچ ہی مین چھوڑ دیا۔ ۷- شری اجودھیا پوری مین رگھوکل کی منی ایک راجا دسرتھ نام بیدون مین گایا ہوا۔ ۸- بڑا دھرم دھرندھر اچھے گُنون کا ساگر پرم گیانی سارنگ پانی ارتھات اپنے کل دیو شری رنگ نارائن کی بھگت ہردے مین رکھتا تھا۔ ۹- دوہا- کوشلیا آدِ جو پرم پیاری رانیان تھین اُن سب کے سب آچرن (چال چلن) پوتر تھے اور سب پت کے پریم مین ڈوبی تھین اور ہر کے چرن کمل مین پریت رکھتی تھین۔

۱	ایکبار بھوپت من ماہین	بھی گلان مورے سُت ناہین
۲	گُر گرہ گیے تُرت مہپالا	چرن بند کر بنے بشالا
۳	نج دُکھ سُکھ سب گُرہِ سُناوا	گُر بسشٹھ بہُہ بدھ سمجھاوا
۴	دھرو دھیر ہو ہین سُت چاری	تربھوَن بدت بھگت بھے ہاری
۵	شرنگی رِکھہ بسشٹھ بُلاوا	پُتر کام شُبھ جگ کراوا
۶	بھگت سہت مُن آہت دینھے	پرگٹے اگن چرُو کر لینھے
۷	جو بسشٹھ کچھ ہردی بچارا	سکل کاج بھا سدھ تمھارا
۸	یہہ ہب بانٹ دیو نرپ جائی	جتھا جوگ جہہ بھاگ بنائی

۵- دوہا-

تب ادرش پاوک بھئے سکل سبھا سمجھائے
پرمانند مگن نرپ ہرکھ نہ ہردے سمائے

۱- ایک سمے دیو کی اچھا سے راجا کے من مین یہہ گلان (غیرت) آئی کہ میرا پوتھاپن آ پہنچا اور میرے کوئی پتر نہین ہے۔ ۲- پھر یہہ بچار کر کہ ہمارے کل گرو بسشٹھ جی بڑے سمرتھ ہین جو راجا اچھواک سے لیکر اب تک ہمارے کل کی بردھ اور رچھا کرتے آئے ہین تُرت ہی

اُنکے گھر چلا گیا اور اُنکے چرنون کو ڈنڈوت کر کے بڑی ستتی کی ۔ ۳ ۔ اور اپنے اولاد نہونے کا دُکھ اور چکرورتی راج کا سُکھ سو بھی پتر نہونے سے دُکھہی کے سمان برنن کیا تب تو بششٹھ جی نے راجا کو دھیرج دے کر سب بھانت سے سمجھایا اور کہا کہ ۔ ۴ ۔ ہے راجا دھیرج دھرو اور آنند کرو تمہارے تو چار پتر ہونگے تینون لوک مین پرسدھ بھگت بھی ہرن ہر شو رسو نیک ہر چار بیوہ سے اوتار لینگے ۔ ۵ ۔ یہ کہکر راجا کے ہتُر اُپاد کے گھر سے شرنگی رکھ کو بلایا اور اُنسے پتر کامنا والی جگت کروایا ۔ ۶ ۔ جب شرنگی رکھونے بھگت بھاو سہت آہت دی تب تو ساکشات اگن دیوتا چرو ارتھات پرو ڈاس ہب ہاتھ مین لیے ہوئے جگت کنڈ سے باہر پرگٹ ہوئے اور کہا ۔ ۷ ۔ کہ ہے راجا جو کچھ تمہارے گرو بششٹ منی نے تمہارے لیئے بچار کیا ہی سو سب کام تمہارا سدھ ہو گیا ۔ ۸ ۔ اب تم اس ہب کو اپنی سکھ رانیون کو جتھا جوگ چار بھاگ کر کے بانٹ دو ۔ ۵ ۔ دوہا ۔ یہ کہکر اگن دیوتا سب سبھا کو سمجھا کر گپت ہو گئے اور راجا پرم آنند مین مگن ہو گیا ۔

۱ تب ہی راو پریہ نار بلائین کوشلیا دتھان چل آئین
۲ اردھ بھاگ کوشلیہ دنیہا اُبھے بھاگ آدھے کر کینھا
۳ کیکئی کہ سو نرپ دیوؤ رہا سو اُبھے بھاگ پن بھیو
۴ کوشلیا کیکئی ہاتھ دھر دینھ سمترہ من پرسن کر
۵ اِہ بدھ گربھ سہت سب ناری بھئین ہردے ہرکھت سکھ بھاری
۶ جا دن تے ہر گربھ آئے سکل لوک سکھ سمپت چھائے
۷ مندر ماں سب راجہن رانی شوبھا شیل تیج کی کھانی
۸ سکھ جت کچھک کال چل گیؤ جیہ پربھو پرگٹ سو اوسر بھیو

۶ ۔ دوہا ۔
جوگ لگن گرہ بار تتھ سکل بھئے انکول
چر اَرُ اچر ہرکھ جت رام جنم سکھ مول

۱ ۔ اب تو راجا نے اپنی ات پیاری رانیون کو بلایا سو کوشلیا کیکئی سمترا جگت کے استھان مین آئین ۔ ۲ ۔ راجا نے اس ہب کا آدھا بھاگ تو اپنی راج مہکھی کوشلیا کو دیا اور آدھے کے دو بھاگ کیے ۔ ۳ ۔ اُسمین سے ایک بھاگ کیکئی کو دیا اور ایک کا پھر دو بھاگ کیا ۔ ۴ ۔ سو دونون بھاگ ایک ایک کوشلیا اور کیکئی کے ہاتھ رکھکر بڑی پرسنتا سے سمترا کو دیا

۵- اِس پرکار تینون رانی گربھ وتی ہو کر مہا بھاری سُکھ سے پرسنّ چت ہوئین - ۶- جس دِن سے ہر اربھات چرُ (یعنی اگنِ کا دیا ہوا پرساد) گربھ مین آئے اُس دِن سے سب لوگ سُکھ سمپت سے چھا گئے - ۷- راج مندر مین تینون رانیان براجتی ہین سو مانو شوبھا اور شیل اور تیج کی کھان جان پڑتی ہین - ۸- سُکھ کے ساتھ کچھ کال بیتا ارتھات جیٹھ شُکل دشمی چترا نچھتر سے چیت شُکل نومی پنر بسُ نچھتر تک پورے پورے دس مہینے ہوتے ہین جس سمے مین کلپ کلپ مین پربھُ کا اوتار ہوتا ہے سو سمے آ گیا - ۹- دوہا- تِس سمے تِتھ بار نچھتر جوگ لگن سب گرہ انکول (موافق و نیک) ہو گئے اور چراچر جیو سب پرسنّ ہو گئے کیونکہ رام جنم تو سُکھ کا مول ہی ہے -

۱ نومی تتھ مدھ ماس پنیتا ۔ شکل پچھ ابجت ہر پریتا
۲ مدھ دوس ات شیت نہ گھاما ۔ پاون کال لوک بشراما
۳ شیتل مند سُربھ بہہ باؤ ۔ ہرکھت سُر سنتن من چاؤ
۴ بن کسُمت گر گن منیا را ۔ سٔروین سکل سرتامرت دھارا
۵ سوا وسر برنچ جب جانا ۔ چلے سکل سُر ساج بمانا
۶ گگن بمل سنکل سُر جوتھا ۔ گاوین گُن گندھرب برُوتھا
۷ برکھین سُمن سُوا انجل ساجی ۔ گہہ گہہ گگن دُندبھی باجی
۸ استت کرین ناگ مُن دیوا ۔ بہہ بدھ لاوین نج نج سیوا

۷- دوہا
سُر سموہ بنتی کری پہنچے نج نج دھام
جگ نواس پربھُ پرگٹے اکھل لوک بشرام

۱- و ۲- نومی تتھِ تھی اور سُندر چیت مہینا تھا شکل پچھ ابجت مہورت دوپہر کا وقت نہ تو بہت جاڑا تھا نہ بہت گرمی تھی مہا پوتر رُت راج بسنت رُت لوک کا بشرام دایک جیسا سرب سمّت ہے - ۳- شیتل مند سُگندھ پون بہتی تھی دیوتا سب پرسنّ تھے بھگوت بھگتون کے من کو بڑا انشاہ تھا - ۴- سب بنون (جنگلون) کے سب برچھ پھول رہے تھے اور پربتون مین مَن کی کھانین کھل گئی تھین سب ندیان امرت کی دھارا ہو کر بہتی تھین - ۵- سو ایسا سمے جب برہما جی نے جانا تب تو سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر شری اجودھیا پُری کو چلے - ۶- تب سُندر نرمل آکاش دیوتاؤن کے بمانون سے

بھر گیا گندھرب لوگ بھگوت گنون کو گاتے تھے۔ ۷۔ دیوتا لوگ انجلی بھر بھر کے پھولون کی برکھا کرتے تھے اور بڑی آواز سے نقارہ بجاتے تھے۔ ۸۔ اور سمپورن ناگ اور منی اور دیوتا بھگوت کی گربھ استت کرتے تھے اور اپنی اپنی سیوا جتاتے تھے۔ ۷۔ دوہا۔ اس پرکار جب دیوتاؤن کے سموہ (گروہ) استت کر کر کے اپنے اپنے دھام کو گئے تب تو جگت نواس نارائن سوامی کوشلیا روپی پورب دشا سے شری رام چندرما ہو کر پرگٹ ہوئے۔

زائچہ شری رام چندر جی

چیت مہینا شکل پچھ نومی تتھ پنربس نچھتر دوپہر کا وقت کرک لگن مین شری رام چندر جی مہاراج کا جنم ہوا۔

جنم کنڈلی

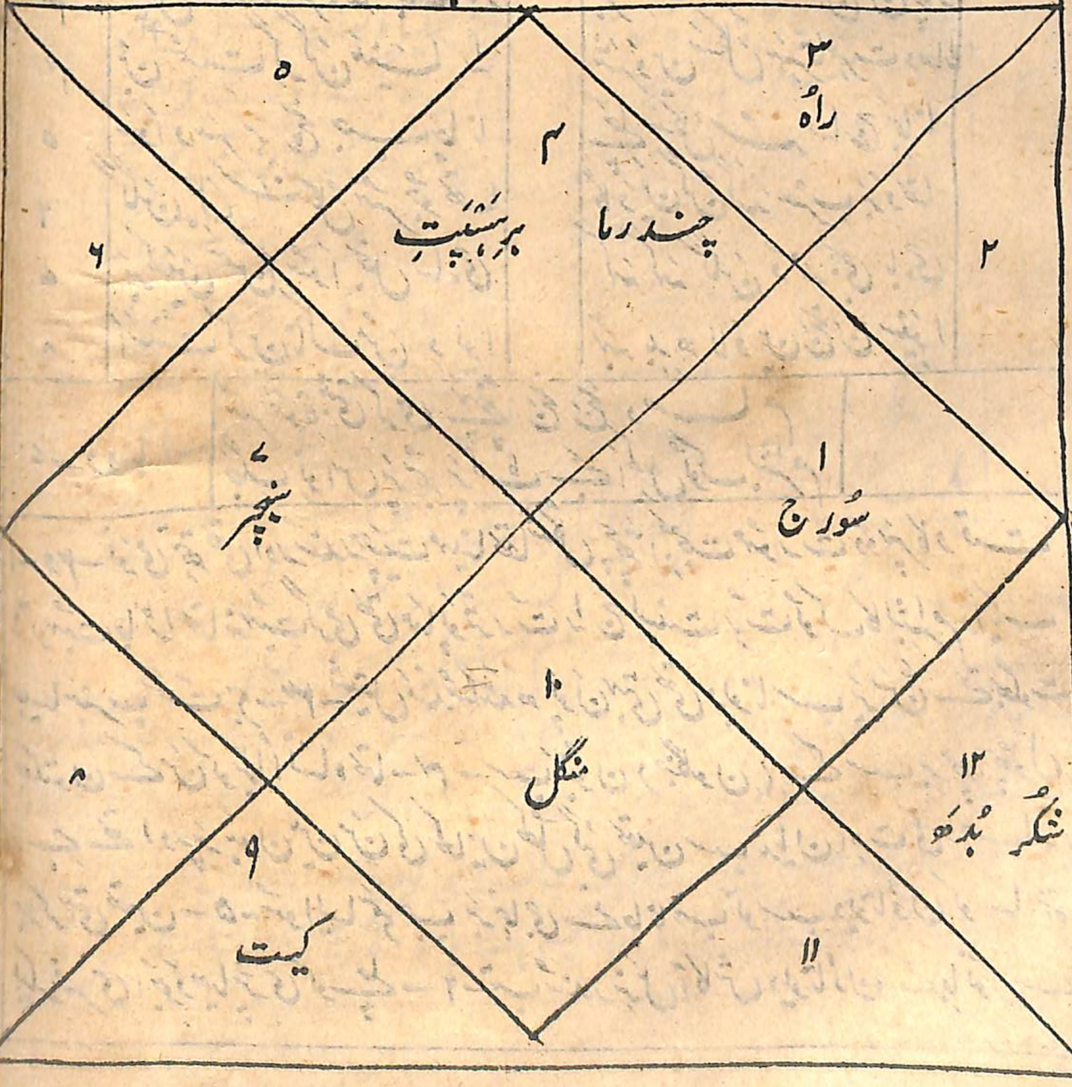
۴
چندرما برہسپت
۳
راہ
۵
۲
۶
۷
سنیچر
۱
سورج
۱۰
منگل
۸
۱۲
شکر بدھ
۹
کیت
۱۱

اِسچھند

بھئے پرگٹ کرپالا دین دیالا کوشلیا ہتکاری
ہرکھت مہتاری مُن من ہاری ادبھت رُوپ بچاری
لوچن ابھرا ما تنُ گھنشیاما نج آیدھ بھج چاری
بھوکھن بنمالا نین بشالا شوبھا سندھ کھراری
کہہ دُو کر جوری استت توری کہہ بدھ کروں اننتا
مایا گُن گیا ناتیت اماناں بید پُران بھنتا ✤
کرنا سکھ ساگر سب گُن آگر جیہہ گاویں شرُت سنتا
سو مم ہت لاگی جن انراگی بھئے پرگٹ شری کنتا
برہمانڈ نکایا نرمت مایا رُوم رُوم پرت بید کہے
مم اُرسو باسی یہہ اُپہاسی سنت دھیر مت تھر نہ رہے
اُپجا جب گیانا پربھ مسکانا چرت بہُت بدھ کینہہ چہے
کہہ کتھا سہائی مات بجھائی جیہہ پرکار سُت پریم لہے
۴ ماتا پُن بولی سومت ڈولی تجہُو تات یہہ رُوپا
کیجے سسُ لیلا اَت پریہ سیلا یہہ سُکھ پرم انوپا
سُن بچن سُجانا رُودن ٹھانا ہوئے بالک سُربھوپا
یہہ چرت جو گاویں ہرپد پاویں تے نہ پریں بھوکوپا
بپر دھین سُر سنت ہت لینہہ منج اوتار ✤
✤ ✤ ✤
نج اِچھا نرمت تن مایا گُن گو پار

۱- جو کرپال دین دیال سوامی کوشلیا کے ہتکاری پرگٹ ہوئے سوئی مُن من ہرن ادبھت رُوپ سوامی کا دیکھکر کوشلیا جی پرسن ہوگئیں نیتروں کا آنند دایک پرم سُندر گھنشیام شریر چترُبھج شنکھ چاپر گدا پدم اپنے ہتھیاروں سمیت سُندر کریٹ کُنڈل کنک کیئور مُدر کا ہار کوستبھ من کٹ کنگنی نوپر آدِ دبیہ بھوکھن بیکنٹھ کی دبیہ تُلسی کے پُشپوں کی بنمالا کمل سے اَت بشال نیتر شوبھا دھام کھر کے بدھ کرنے والے ۲- تب تو کوشلیا جی دونوں ہاتھ جوڑکر بولیں کہ ہے اننت سوامی ہیں الپ مت استری آپکی استت کیسے کرسکتی ہوں آپکو تو مایا کے تینوں گُنوں سے رہت اور گیان سے پرے اور اَمان اکھات پُران سے رہت وید پُران

سب کہتے ہین پھر جن آپ کو کرُنا اور سُکھ کے ساگر اور سب گُنوُن مین سب سے ادِھک بید اور سُنت کہتے ہین سُو اپنی دیا لتا سے میرے ہت کے نمت آپ ساکشات شری پت سوَ ہینگ لکشن بھگوان پرگٹ ہوئے ہو ۳۔ جن آپکی آگیا سے آپ ہی کی مایا کے بنائے ہوئے اَننت کوٹ برہمانڈ دن کے سموہ آپ کے رُوئین رُوئین مین بید کہتے ہین سُو ایسا بڑا ایشور میرے پیٹ مین ہو یہ تو ہنسی ہی ہے ایسی باتون کو سُنکر کون سے بڑے دھیر کی بدھ ٹھکانے رہسکتی ہے جب ایسا گیان کوشلیاجی کو ہوا تب تو سوامی مُسکائے کیونکہ سوامی کو تو انیک چرتر کرنے ہین سب کتھا پُورب جنم کی کہکر ماتا کو سمجھا دیا جس سے پتر بھاو کا پریم آجاوے ہے۔ تب تو ماتا پھر بولی وہ مت چلی گئی کہ ہے تات اب تم اُس رُوپ کو توگپت کر لیو جو میرے اوپر کرپا کری ہے تو بال لیلا کیجیے یہ پرم انُوپ آنند ہے ایسے ماتا کے بچن سُنکر سُجان شری مُن بھگوان دیو دیو لشور بالک ہوکر رونے لگے سوامی کے اس جنم چرتر کو جو کوئی کہتے سُنتے ہین سُو لکشن بیکنٹھ کو پاکر پھر سنسار مین جنم نہین پاتے ہین جیسا کہ شری مد بھاگوت گیتا کے اشلوک سے ثابت ہوتا ہے۔ اشلوک۔

श्लोको गीतायाम्॥ जन्म कर्म्म च मे दिव्यं यो मा वेत्तिचत
त्वतः। त्यक्त्वा देहं पुनर्जन्म नैति मामेति सोर्जुन ॥४॥९॥

اشلوک کے ارتھ۔ میرے دِبیہ جنم اور دِبیہ کرمون کو اور جتھارتھ مجھکو جو کوئی جانتا ہے سُو اِس دیہہ کو چھوڑ کر پھر جنم نہین پاتا ہے کیونکہ مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

اِن چار چھندون مین چتربھج سوامی کی کوشلیاجی نے اُستت کی ہے۔

دوہا۔ براہمن اور دھینو ارتھات گئو یا پرتھوی اور دیوتا اور اپنے سنمکھ بھگتون کے نمت سوامی نے منکھ کا اوتار دھارن کیا اپنی اِچھا سے شریر بنایا کیا مایا کے گنون سے اور مایا کی اندریون سے پرے (دُور) ارتھات سنساری منکھ نہین ہین۔

۱	سن سُنتُ رُدن پرم پریہ بانی		سمبھرم چل آئین سب رانی	
۲	ہرکھت جہان تہان دھائین داسی		آنند مگن سکل پُر باسی ٭	
۳	دشرتھ پتر جنم سُن کانا		مانو برہما نند سمانا	
۴	پرم پریم من پُلک شریرا		چاہت اُٹھن کرت مت دھیرا	
۵	جاکر نام سُنت شبھ ہوئی		موُرے گرہ آوا پربھ سوئی	

۶ پرمانند پورمن راجا　　کہا بلائے بجاؤ باجا
۷ گرو بششٹھ کا گیو ہنکارا　　آئے دوج جن سہت نرپ دوارا
۸ انپم بالک دیکھہ نہ جائی　　روپ راش گن کہہ نہ سرائی

۸- دوہا
تب نان‌دی مکھ شرادھ کر جات کرم سب کینھ
ہاٹک دھین بسن من نرپ بپرن کا دینھ

۱- بالک کے رونے کی پرم پیاری بانی سنتے ہی سب رانیان کوشلیا جی کے مندر مین بڑے آنند اور سنیہہ سمیت اکایک بہت جلد دوڑی آئین - ۲- اور بڑی پرسن ہوکر ہزارون داسی جسکے تسکے گھر منگل سماچار سنانے کو دوڑین سو سب پرباسی راج دھنی راج پتر کا جنم سنتے ہی آنند کے سمندر مین مگن (غرق) ہو گئے - ۳- اور شری مہاراج دشرتھ تو پتر کا جنم سنتے ہی برہمانند ہی مین سما گئے - ۴- بہت امگا جو من مین پریم لس کرکے پلکت ہوا شریر دیکھنے کو اٹھ دوڑا ہی چاہتا تھا پرنتو لوک لاج کے مارے من کو روک لیا - ۵- ایسے پریم کی امنگ مین راجا کو جان پڑا کہ جسکے نام کے سنتے ہی جیونکا پرم کلیان ہوتا ہے اسی پربھ نے میرے گھر مین آکر جنم لیا ہے - اشلوک

श्लोक ॥ धन्याऽयोध्या दशरथ नृपस्सा च माता च धन्या धन्यो
वंशो रघुकुल भवो यत्र रामावतारः । धन्या वाणी कविवरमुखे
रामनाम प्रपन्ना धन्यो लोके प्रतिदिनमसौ रामनाम श्रृणोति ॥

۶- تب تو پرمانند مین پورت من ہوکر راجانے باجے والون کو بلاکر کہا کہ ہان گہہ گہے باجے بجاؤ - ۷- اور کل کے گرو بششٹھ جی کو بلوایا سو براہمنون سمیت راجا کے راج دربار مین آئے - ۸- انوپم بالک ہے جسپر درشٹ نہین ٹھہرتی ہے ہزار سورج کا تیج یا سو کروڑ سورج کا پرکاش روپ کی راس جسکے گن کہے نہین جاتے ہین - ۸- دوہا - تب تو نان‌دی مکھ شرادھ کرکے سب جات کرم کیے اور سبرن گئو بستر من راجانے براہمنون کو دیے

۱ دھوج پتاک تورن پر چھاوا　　کہہ نہ جائے جیہہ بھانت بناوا
۲ سمن برشٹ امبر تے ہوئی　　برہمانند مگن سب کوئی
۳ برند برند مل چلین لگائین　　سہج سنگار کیے اٹھ دھائین
۴ کنک کلش منگل بھر تھارا　　گاوت پیٹھین راج دوارا

۵	کرآرتی نچھاور کرہین	بار بار ششُ چرنن پرہین
۶	ماگدہ سوت بندگن گائک	پاون گنُ گاوین رگھنایک
۷	سربس دان دنیھ سب کاہو	جیہہ پاوا راکھا نہین تا ہو
۸	مرگ مد چندن کنکم کیچا	مچی سکل بیتھن بچ بیچا

۹ - دوہا -	گرہ گرہ باج بدھاو سبھ پرگٹ سکھما کند ہرکھونت سب جہان تہان نگر نار نربرند

۱ - دھوجا پتاکا بندنوارون سے سب پُر (نگر) گھر گھر چھوایا گیا اس سمی کے نگر کا بناو کہا نہین جاتا ہی ۲ - آکاش سے پھولون کی برکھا ہوتی تھی اور برہمانند مین سب پُرباسی مگن تھے ۳ - پرباسی استریان جھنڈ کے جھنڈ مل مل کر سبہا دھارن شرنگار کر کر بڑے آنند سے اٹھو دوڑین ۴ - سندر سونے کے تھارون مین منگل دربیہ اکھتات دہی دوب ہلدی رکھا آرتی لے لیکر منگل بدھائی گاتی ہوئین راج مندر مین آئین ۵ - سندر آرتی کر کے نچھاور کرنے لگین اور بار بار بالک کے چرنون پر گرنے لگین ۶ و ۷ اور ماگدھ سوت بندی جن ہم لوگ جس شری رگھناتھ جی کا گان کرنے لگے انکو سب نے سب کچھ دان دیا سو جنھون نے پایا اُنھون نے بھی اس آنند مین اورون کو دے دیا ۸ - انکے آبلنت شری رام جنم مہا اتسو مین مرگ مد (کستوری) اور ملایا ہوا چندن اور کنکم آدی منگل سُگندھ لے لیکر آپس مین ایک نے ایکون پر یہان تک چھڑکا کہ اجودھیا کی سب گلیون مین کیچ مچ گئی ۹ - دوہا - اور گھر گھر نگر مین بدھائی بجنے لگے اور سکھ مول سوامی کے جنم ہونے سے نگر کے ناری نر جھنڈ جھنڈ کے جہان تہان آنند مین مگن ہو گئے -

۱	کیکئی ستا سمترا دوؤ	سندر ست جنمت بھین اوؤ
۲	سو سکھ سمپت سمے سماجا	کہہ نہ سکین شاردا اہراجا
۳	اودھ پری سوہی یہہ بھانتی	پربھہ ملن آئی جن راتی
۴	دیکھ بھان جن من سکچانی	تدپ بنی سندھیا انمانی
۵	اگر دھوم بہہ جن اندھیاری	اڑے ابیر منو ارناری
۶	مندر من سموہ جن تارا	نرپ گرہ کلش سو اند ادارا
۷	بھون بید دھن ات مرد بانی	جن کھگ مکھر سمے جن سانی

۸۔	کوتک دیکھ تِنہنگ بھُلانا		ایک ماس تہہ جات نہ جانا

۱۰۔ دوہا۔
ماس دِوس کر دِوس بھا مَرم نہ جانے کوئے
رتھ سمیت رب تھا کیوں نِشا کون بدھ ہوئے

۱۔ اسنے ہیں راجا کیکی کی بیٹی کیکئی اور سمترا ایسے دونوں بھی سُندر پُتروں کو جنمتی بھئیں ۔۲۔ اُس سکھ کو اُس سمپت کو اُس سمے کو اُس سماج کے آنند کو تو سونیگ سر سوتی اور شیش جی بھی نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ۔۳۔ سب اجودھیا پری میں پُتر کے جنم کے مہا اُتساہ میں مارے عبیر گُلال کیسر کُمکُم کے دن کی رات ہو رہی تھی تس سے اجودھیا ایسی شوبھا دیتی تھی کہ مانو پربھو ہرِل کے دیکھنے کو رات بھی آئی ہے ۔۴۔ سو مانو سورج کو دیکھ کر من میں سکچا گئی ہے تو بھی سندھیا کے سمان بنی ہے کیونکہ سندھیا کے سب لچھن دیکھ پڑتے ہیں ۔۵۔ گھر گھر سے اٹھا جو اگر کا بڑا دھواں سوئی تو مانو سندھیا کی اندھیاری ہے اور ڈھیر کے ڈھیر جو عبیر اُڑ رہا ہے سوئی مانو سندھیا کی اَرنائی یعنے لالی ہے ۔۶۔ مندروں میں جو بہت سے مَن پرکاشت ہو رہے ہیں سوئی مانو بہت سے تارے چمک رہے ہیں راج مندر کا جو کلش سوئی مانو اُدار چندرما ہے ۔۷۔ راج بھون میں جو بیدوں کی منوہر دھن ہو رہی تھی سوئی مانو سندھیا سمے جانکر پنچھی بول رہے ہیں ۔ ۸۔ ایسا مہا اُتسو اپنے گھرانے میں دیکھا کل (یعنی خاندان) کے بڑے بوڑھے سورج اپنی گت (چال) کو بھول گئے کہ ایک مہینا جاتے ہی نہ جانا ۔۱۰۔ دوہا۔ اس کارن ایک مہینا کا ایک دن ہوا اور سارے آنند کے کسی نے یہ بھید نہ جانا رتھ سمیت جب سورج ہی تھامے رہے تو رات کیسے ہو ۔

اسی کارن سے اب تک گانوں کے رہنے والے لوگ چیت مہینے کو ہولی مہا اُتسو کے سمبندھ سے مہا پوتر جان کر اپنے اپنے گھروں کے کوڑے کرکٹ کو پھاگن کے انت میں نگر کے باہر جلا کر اڑا دیتے ہیں اور گھروں کو لیپ پوت کر شدھ کرتے ہیں اور انیک کار کے پکوان مٹھائی بناتے ہیں عبیر گلال چندن آدِ آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں گاتے ہیں بجاتے ہیں نئے کپڑے پہنتے ہیں سُگندھ لگاتے ہیں اور مہا منگل پوتر جانکر مرے ہوؤں کا شوک بسرجن کرتے ہیں آنند مناتے ہیں سرشٹ اگیانتا سے اسکو ہوری ہوری کہتے ہیں نہیں تو ہوری کوئی لفظ نہیں ہے ۔

ہوری لفظ دراصل ہوریل ہی بہت کہنے والون کے سبب سے یہہ لفظ خراب ہو گئی ہی اور ہوریل جھنڈ والے بال کو کہتے ہین۔

۱	یہہ رہسیہ کاہو نہین جانا		دن من چلے کرت گن گانا
۲	دیکھ مہوتسو سر من ناکا		چلے بھون برنت نج بھاگا
۳	اَورَو ایک کہوُن نج چوری		سُن گرجا اتِ ڈرڑھ مت توری
۴	کاگ بھسنڈ سنگ ہم دوؤ		منج روپ جانی نہین کوؤ
۵	پرمانند پریم سکھ پھولے		بیتھن پھرہن مگن من بھولے
۶	یہہ سب چرت جان پے سوئی		کرپا رام کی جاپر ہوئی
۷	تیہہ اوسر جو جیہہ بدھ آوا		دنیہہ بھوپ جو جیہہ من بھاوا
۸	گج رتھ ترنگ ہیم گؤ ہیرا		دینھے نرپ نانا بدھ چیرا

۱۱- دوہا	من سنتوکھے سبن کے جہان تہان دیہہ اشیش سکل تنے چر جیوہو تلسی داس کے ایش

۱- یہہ بھگوت چرتر کسی نے نہین جانا ایک مہینا پیچھے سورج بھگوت گن گاتے ہوئے چلے ۲- اور اس مہا اُتسو کو دیکھ کر دیوتا منیشور ناگ اپنے اپنے بھاگ سراہ کر اپنے اپنے گھر کو چلے۔ ۳- ہے پاربتی تمھاری بدھ ات ڈرڑھ جانکر مین اپنی ایک چوری سب سے چھپائی ہوئی تمسے کہتا ہون۔ ۴- کہ کاگ بھسنڈ اور ہم دونون ساتھ ساتھ منکھ کا روپ دھارن کیے ہوئے جسمین کوئی جان نہ پاوے۔ ۵- پرم آنند ات پریم بہت سکھ سے بھولے ہوئے گلیون مین مگن من بھولے ہوئے پھرنے لگے۔ ۶- اس چرتر کے سکھ وہی جانتا ہی جسپر رام چندر جی کی کرپا ہوتی ہی۔ ۷- تس سمے ہے پاربتی جو جس ابھلاکھا سے آیا اسکو راجا نے ہی دیا جو جسنے مانگا۔ ۸- ہاتھی رتھ گھوڑا سونا گؤ من (جواہرات) انیک پرکار کے کپڑے راجا نے سب کو دیے۔ ۱۱- دوہا- سب کے من سنتوکھی تھے جہان تہان سب اشیش دیتے تھے کہ تلسی داس کے سوامی چارون بھائی ارتھات شری رام لچھمن بھرت ستر ہن جی چرنجیو رہو یعنی بہت دنون تک دنیا مین بنے رہو۔

۱	لچھک دوس بیتے یہہ بھاتی		جات نہ جانے دن اُر راتی
۲	نام کرن کر اوسر جانی		بھوپ بول پٹھیے من گیانی

۳ کرُ پوجا بھوپت اَس بھاکھا دھریے نام جو مُن گُن راکھا
۴ اِنکے نام انیک انُوپا مَین نرپ کہون سومت انروپا
۵ جو آنند سِندھ سُکھ راشی شیکر تے ترے لوک پرکاشی
۶ جو سُکھ دھام رام اس ناما اَکھل لوک دایک بِشراما
۷ بشو بھرن پوکھن کر جوئی تاکر نام بھرت اس ہوئی
۸ جاکے سُمرن تے رِپ ناشا نام شترہن بید پرکاشا

۱۲- دوہا
لچھن دھام رام پریہ سکل جگت آدھار
گرُ بششٹھ تہہ راکھو لچھمن نام اُدار

۱- کچھ دِن اسی آنند مین سکھ ایسے بیت گئے کہ کسی نے دن رات جاتے ہی نہ جانا- ۲- تسکے پیچھے نام کرن کا سمے بچارکر راجا نے بششٹھ مُن کو بلا بھیجا- ۳- اُنسے پرشوت شدھ (یعنی سور پاک ہونے کی) پوجا کر راجا ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے مہاراج مُن جی جو آپنے ان پترون کے نام بچار کر رکھے ہین سو دھر دیجیے- ۴- یہ سنکر بششٹھ مُن بولے کہ ہے راجا اُنکے نام تو اننت گُنون کے انسار اننت انوپ ہین جیسے مُن آدِکون نے کہا ہے شلوک کہا ہوا

श्लोक ॥ आपो नारा इति प्रोक्ता आपो वै नरसूनवः । तत्पद स्याय
नं पूर्व्वं तेन नारायणः स्मृतः ॥ پانی مین رہنے سے ناراین نام ہے-
येन सृष्टा जगत्सर्व्वं व्याप्य तस्मिन् व्यवस्थितः । ततश्च विष्णुना
मासि धाता व्याप्तश्च दर्शनात् ॥ سنسار مین بیاپت ہونیسے بشن نام ہے-
ब्रह्माणमिन्द्रं रुद्रं च यममेव वरुणमेव च । निगृह्य हरते यस्मात्तस्मा
द्धरिरिहोच्यते ॥ - برہما اِندر رُدّر بَرُن جمراج آدِ کسی سے پکڑا نہین جاتا ہے اِس سے ہر نام ہے
हरसि प्राणिनो देवत तो हरिरिति स्मृतः ॥ ہرنے سے ہر نام ہے-
शंकरोसि यतो देव ततश्शंकरतां गतः ॥ کلیان کرنیسے شنکر نام ہے-
बृहत्वाद्बृंहणत्वाच्च तस्माद्ब्रह्मेति शब्दितः ॥ بڑا ہونیسے برہم نام ہے-
क इति ब्रह्मणो नाम ईशोहं सर्व्वदेहिनां । आवां तवाङ्गसंभूतौ त-
स्मात्केशव नामवान् ॥ برہما اور شیوجی کے انگ سے ہونے سے کیشو نام ہے-
मा विद्या च हरेः प्रोक्ता तस्या ईशो यतो भवान् । तस्मान्माधव-

یا پت ہونے سے مادھو نام ہے —
नामासिधवस्वामीतिशब्दितः ॥
वसन्तित्वयिभूतानिभूतावासस्ततोहरिः । ईशस्त्वंसर्वभूतानामी
سب مین رہنے اور سبکے ایش ہونے سے ایشور نام ہے —
श्वरोसिततोहरेः ॥
वीर्य्यैश्वर्य्यंशक्तितेजोविद्यावलसमगतः । वेत्त्यविद्यामविद्यां
سب طرح کی دولت اور طاقت ہونیسے بھگوان نام ہے —
चसवाच्योभगवानिति ॥

ایسے ہی اننت نام ہین پرنت ہے راجا مین بھی اپنی بدھ کے انسار انکے نام کہتا ہون سنو —

۵ و ۶ — جو آنند ساگر ارتھات سچدانند گھن سکھ کی راش سمیکر سے لیکر تینون لوک تک کا پرکاش کرنے والا ہے ارتھات سب مین رم رہا ہے اور سب جڑ اور چیتن اسمین رمتے ہین ایسے سکھدھام کا نام رام ہونا چاہیے سو ایسے گن تمھارے بڑے پتر مین ہین اس سے اسکا نام رام ہے یہہ سب لوگون کا بشرام دینے والا ارتھات شرن (پناہ) ہوگا —

۷ — جو سنسار کا پالنے والا اسکا نام بھرت ہونا چاہیے سو یہہ گن تمھاری رانی کیکئی کے پتر سنکھاوتار مین ہے اس سے اسکا نام بھرت ہے جیسا پہلے لکھ آئے ہین — اشلوک —

بشنو منجھرنگ بھرت انبج پتر نیترنگ —
विश्वम्भरंभरतमम्बुजपत्रनेत्रं ॥

۸ — اور جسکے اسمرن ہی سے شترو کا ناش ہوجاے اسکا نام شترہن ہونا چاہیے سو یہ گن تمھاری رانی سمترا کے چھوٹے پتر سدرشن اوتار جو پہلے سمترا نے جنا ہے اسمین ہین اس سے اس چھوٹے پتر کا نام شترہن ہے بید دن نے اسکے ماہاتم کو پرکاشت کیا ہے —

اشلوک —
श्लोक ॥ विष्णोः चक्रमहंवन्दे विद्वज्जनविभूषणं ।
विदारयतियोनित्यंवैदिकानांविरोधिनः ॥ + ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ بشن بھگوان کے سدرشن چکر کو مین نمسکار کرتا ہون جو بدیا وانون کا بھوکھن ہے اور بید برودھیون کا سدا ناش کرنے والا ہے —

۱۲ — دوہا — سب شبھ گنون کے دھام اور شری رام چندر جی کے ات پیارے سب جگت کے آدھار شیش جی کا اوتار جانکر بششٹھ جی نے لچھمن ایسا نام ادار ارتھات سب کچھ دینے والا سمترا کے بڑے پتر جو شترہن جی سے پہلے جنمے تھے انکا رکھا —

۱	دھرے نام گرہردی بچاری		بید تتو نرپ تو ست چاری	
۲	من دھن جن سربس شو پرانا		بال کیلی رس تیہ سنکھ مانا	

۳	بارے تے نج ہت پت جانی	لچھمن رام چرن رت مانی
۴	بھرت شترہن دونون بھائی	پربھ سیوک جس پریت بڑھائی
۵	شیام گور سندر دوؤ جوری	نرکھین چھب جننی ترن توری
۶	چار وشیل روپ گن دھاما	تدپ ادھک سکھ ساگر راما
۷	ہردے انگرہ اندُ پرکاسا	سوچت کرن منوہر ہاسا
۸	کبھون اچھنگ کبھون بر پالن	مات دلارین کہہ پریہ لالن

۱۳- دوہا-
بیاپک برہم نرنجن نرگن بگت بنود ۞
سو اج پریم بھگت بس کوشلیا کی گود ۞

۱- اس پرکار گرو بسشٹھ نے بچار کر چارون پتّرون کے نام دھرے اور کہا کہ ہے راجا سب بیدون کے سار تتو یے تمھارے چار پتّر ہی ہین - ۲- منی لوگون کے پرم دھن اور اننیہ بھگتون کے تو سربس ہی ہین جیسا کہ اس اشلوک مین کہا ہے - اشلوک -

श्लो॰ ॥ रामो माता मत्पिता रामचन्द्रः स्वामी रामो मत्सखा रामचन्द्रः। सर्वस्वं मे रामचन्द्रो दयालुर्नान्यं जाने नैव जाने न जाने ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اور سب بھگتون کے شرومن شری شیوجی کے تو جیون پران ہی ہین تمہاری پریت کے ارتھ تس ہی سوامی نے بال لیلا ہی مین سکھ پایا ہے - گیتاولی کا پد - یا ششن کے گن نام بڑائی - کو کہہ سکی سنو نرپت شری پت سمان پربھتائی - سمرت من کر اگھ دکھ ہت ہرین دھرن گروائی - کیرت کلت لسوا گہہ موچن رہی سکل جگ چھائی - یا کے چرن سروج کپٹ تج جو بھج ہے من لائی - سو کل سمیت تر ہی بھو یہہ نہ کچھو ادھکائی - سن گرو بچن پلک تن دمپت ہرکھ نہ ہردے سمائی - تلسی داس او لوک مات مکھ پربھ من من مسکائی -

۳- بہت ہی لڑکپن سے اپنا ہت پت جان کر لچھمن جی نے تو رام چندر ہی مین پریت مانی - ۴- شترہن جی کی پریت بھرت جی کے ساتھ سوائے سیوک سی اور پھر دونون کی پریت رام چندر جی مین بڑھی - ۵- سندر سانولی اور گوری دونون جوڑیون کی چھب دیکھ کر ماتا ترن توڑتی تھی - ۶- جدپ سب بھائی روپ شیل گن کے دھام تھے تدپ آنند کے سمدر شری رام چندر ہی تھے - ۷- ہردے کے بھیتر جو کرپا کے چندرما کا پرکاش ہے اسکی بتانے والی منوہر ہنسی کرن ہے - ۸- کبھی گود مین کبھی پالنے مین ماتا پیارے لالن

کہ کہکر دلراتی تھی -۱۳- دوہا- جو بشو بیاپک نرنجن نرگن برہم ہی سوئی پریم بھگت کے بس ہوکر کوشلیا جی کی گود میں کھیلتا ہے-
نربایا ۱۲

۱	کام کوٹ چھب شیام شریرا	نیل کنج بارد گمبھیرا
۲	ارن چرن پنکج نکھ جوتی	کمل دلن بیٹھے جن موتی
۳	ریکھ کلش دھوج انکش سوہن	نوپر دھن سن من من موہن
۴	بھج بشال بھوکھن جت بھوری	ہیہ ہر نکھ شوبھا اَت روری
۵	کمبُ کنٹھ اَت چوک سہائی	آنن اَمت مدن چھب چھائی
۶	دوی دوی دسن ادھر ارنارے	ناسا تلک کو برنی پارے
۷	سُندر شرون سچارُ کپولا	اَت پریہ مدھر توترے بولا
۸	نیل جلج دو نین بشالا	بکٹ بھرکٹ لٹکن بر بھالا

۱۴- دوہا-
مکھ سندوہ موہ پر گیان گرا گوتیت
دمپت پرم پریم بس کر ششت چرت پنیت

۱- کامدیو سے سو گنی ادھک چھب تو شیام شریر کی تھی جیسا نیل کمل اور گمبھیر میگھ یعنی بادل ہوتا ہے- ۲- لال کمل سے چرنوں پر سندر نکھوں (ناخنوں) کی جوت کیسی چھب دیتی تھی کہ مانو کمل کے دلوں پر گج مکتا ہی آن بیٹھے ہیں- ۳- چرن کے تلووں میں کمل کُلس دھوجا انکش یہ چار ریکھا سوہتی تھیں گھونگھرو کی دھن منیشوروں کے من کو موہتی تھی- ۴- بشال بھجاؤں میں سندر بھوکھن انگد (تعویذ) آدبراجتے تھے ہردے پر بگھ نکھا (شیر کا ناخن) اَت سندر شوبھا دے رہا تھا- ۵- شنکھ کے سمان سندر گلا اور اَت سہاون چوک (چاہ زنخدان) تھا اور اَت منوہر مکھ پر انگنت کامدیو کی شوبھا چھائی تھی- ۶- سندر لال اونٹھوں کے پاس دو دو دتیاں مہا چھب دے رہی تھیں اور ناک سے لیکر بالوں تک گوروچن کے پیلے تلک کی شوبھا شیام سندر کے مکھ پر کون کہہ سکتا ہے- ۷- سندر سمان کان اور اَت سندر گال اور بہت ہی پیارے مہا مدھر توترے بول تھے- ۸- نیل کمل کے سمان دونوں بشال نیتر تھے اَت بانکی سندر بھوئیں اور منوہر ماتھا پر لٹکن لٹکتی تھی- ۱۴- دوہا- جو الیشور آنند دھان ہے اگیان سے رہت گیان بانی من اندریوں سے پرے ہے سوئی الیشور دشرتھ اور کوشلیا جی کے پریم کے بس ہو کر سندر پوتر بال چرتر کرتا ہے-

۱	یہ بدھو رام جگت پت ماتا	کوشل پر باسن سکھ داتا
۲	جن رگھبیر چرن رت مانی	تنکی یہ گت پرگٹ بھوانی
۳	رگھپت بمکھ جتن کر کوری	کون سکی بھو بندھن چھوری
۴	جیو چر اچر بس کر راکھے	سو مایا پربھ سن بھی بھاکھے
۵	بھرکٹ بلاس نچاوین تاہی	اس پربھ چھانڑ بھجیے کہو کاہی
۶	من کرم بچن چھانڑ چترائی	بھجیے کرپا کر شری رگھرائی
۷	یہ بدھ ششو بنود پربھ کینہا	سکل نگر باسن سکھ دینہا
۸	لے اچھنگ کبہونک ہلراوین	کبہونک پالن گھال جھلاوین

۱۵-دوہا	پریم مگن کوشلیا نس دن جات نہ جان ست سنیہہ بس ماتا بال چرت کر گان

۱- اس پرکار جگت کے ماتا پتا شری رام چندر نے کوشل پر باسیون کو آنند دیے
۲- ہے پاربتی جنھون نے شری رگھناتھ ہی کے چرن کمل سے پریت مانی ہے تنکی یہ گت
جو برہمادکون کو درلبھ ہے پرتچھ دیکھ پڑتی ہے - سورٹھہ - جیہہ سکھ لاگ پراری اشو بیکھ کرت
شو سکھد - اودھ پری نر نار تیہہ سکھ ماہ سنتت مگن - ۳- اور شری رام چندر سے
بمکھ ہوکر لوگ کروڑون اپاے کرکے مہاکٹھن سنسار بندھن کو کون چھڑا سکتا ہے -
کبتاولی کا کبت - جپ جوگ براگ مہا مکھ سادھن دان دیا دم کوٹ کرے - منی سدھ
سر ایش گنیش مہیش سے سیوت جنم انیک مرے - نگم آگم جان پران پڑھے تپسانل مان
جگ پنج بھرے - من سون پرن روپ کہے تلسی رگھناتھ بنا دکھ کون ہرے -
سریمد بھاگوت کا اشلوک -
भागवते ।।तपस्विनोदानपरायशस्विनोमनस्विनो
मंत्रविदः सुमंगलाः।।क्षेमंनविंदन्तिविनायदर्पणंतस्मैसुभद्रश्रवसेनमोनमः

چوپائی -
۴- کیونکہ جو مایا سب جیوون کو نچاتی ہے شو کیول رام ہی سے بھے مانتی ہے -
شو چتر انت جاو ڈراہین - اپر جیو کہہ لیکھے ماہین - ۵- تس مایا کو بھرکٹی بلاس
ہی سے رام جی نچاتے ہین تو ہے پاربتی ایسے سامرتھوان سوامی کو چھوڑ کر لو اور کسکی
سیوا کیجیے - ۶- اس سے بدھ کلپت جو نمتی چتر انہون کو تن من بچن سے چھوڑ کے
کرپا ندھ شری رام چندر ہی کو بھجنا چاہیے - ۷- اس پرکار سوامی نے بال لیلا

کر کے سب نگر باسیون کو آنند دیا۔ ۱۴- ماتا کبھی تو گود مین لیکر ہلرا وتی تھی اور کبھی پالنے مین بیٹھا کر جھلاتی تھی۔ ۱۵- اس پرکار پریم مین مگن کوشلیا دن رات جاتے ہوئے نہین جانتی تھی پتر کے پریم کے بس ہو کر بال چرتر ہی گایا کرتی تھی۔

۱	ایکبار جننی انھوائے	کر سنگار پالن پوڑھائے
۲	نج کل اشٹ دیو بھگوانا	پوجا ہیت کینھ اسنانا
۳	کر پوجا نیبید چڑھاوا	آپ گئی جہان پاگ بناوا
۴	بہر مات تہوان چل آئی	بھوجن کرت دیکھ ست جائی
۵	گئی جننی ست پہان بھے بھیتا	دیکھا بال تہان پن سوتا
۶	بہر آئے دیکھا ست سوئی	ہردے کمپت من دھیر نہ ہوئی
۷	یہان وہان دوی بالک دیکھا	مت بھرم مور کہ آن بسیکھا
۸	دیکھ رام جننی اکلانی	پربھو ہنس دینھ مدھر مسکانی

۱۶ - دوہا	دکھرا وا ماتہ نج ادبھت روپ اکھنڈ روم روم پرت راجہین کوٹ کوٹ برہمنڈ

۱- ایکبار انساہ کے دن ماتا نے ابٹن لگا کر اسنان کرایا اور سندر نئے کپڑے اور گہنے پہنا کر سنگار کر کے پالنے مین سلا دیا۔ ۲- اور آپ کوشلیا جی نے اپنے کل کے اشٹ دیو شری رنگ نارائن کی پوجا کے نمت اسنان کیا۔ ۳- پوجا کر کے نیبید چڑھایا اور آپ رسوئین کے استھان مین گئی۔ ۴- جو وہان سے پلٹ کر پھر آئی تو پتر کو نیبید بھوجن کرتے دیکھا۔ ۵- تب تو ماتا ڈر سمیت پتر کے پاس دوڑی گئی تو بالک کو جیسا کا تیسا سوتا ہی پایا۔ ۶- پھر جو پوجا کے استھان مین آئی تو اسی پتر کو بھوجن کرتا ہوا پایا تب تو کوشلیا جی کا ہردے کانپنے لگا اور دھیرج چھوٹ گیا۔ ۷- یہان وہان دو بالک دیکھ کر من مین کہتی ہے کہ یہ میری مت کا بھرم ہے کہ سچ دو بالک ہین۔ ۸- جب رام چندر جی نے ماتا کو بیاکل دیکھا تب تو مدھر مسکان سے ہنس دیے۔ ۱۶- دوہا- اور اپنا ادبھت اکھنڈ مہا براٹ روپ ماتا کو دکھا دیا کہ جسکے روئین روئین مین کروڑون برہمانڈ لگے ہین۔

۱	اگنت رب سسی سو چتر انن	بہو گر سرت سندھ مہہ کانن
۲	کال کرم گن دوش سبھاو	سو دیکھا جو سنا نہ کاو

۳ دیکھی مایا سب بدھ گاڑھی　اتِ سبھیت جوڑے کر ٹھاڑھی
۴ دیکھا جیو نچاوے جاہی　دیکھی بھگت جو چھوڑے تاہی
۵ تن پلکت مکھ بچن نہ آوا　نین مونْد چرنن سر ناوا
۶ اُستت کر نجاے بھو مانا　جگت پتا مین سُت کر جانا
۷ بسمے ونت دیکھ مہتاری　بھئے بہر ششُ روپ کھراری
۸ ہر جننی بہہ بدھ سمجھائی　یہہ جن کتھون کہس سن مائی

۱۷۔ دوہا　بار بار کوشلیا بنے کرت کر جوڑ ۔
اب جن کبہون بیاپئ پربھ موہ مایا تور ۔

۱۔ اننت برہمانڈون مین اننت سورج دیکھے اننت چندرما دیکھے اننت شومہادیو دیکھے اننت برہما دیکھے تیسے ہی اننت پربت ندی سمندر بن سمیت پرتھوی دیکھی۔ ۲۔ کال دیکھا کرم دیکھا اور اُنکے گن ودش سوبھاو دیکھے اور سو سو دیکھا جو کبھی سنا بھی نہ تھا۔ ۳۔ سب پرکار سے جسکا کٹھن بندھن ہے ایسی مایا دیکھی کہ بہت ہی ڈرتی ہوئی شری رامچندر جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی ہے۔ ۴۔ اور جیو بھی دیکھا کہ جسکو وہی مایا کرم کی پھنسری مین باندھے ہوئے انیک پرکار کے ناچ نچا رہی ہے اور بھگوت بھکت دیکھی جو اُس جیو کو سب مایا کے بندھنون سے چھڑا لیتی ہے۔ ۵۔ یہہ بھگوت مہما دیکھکر کوشلیا جی کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور مکھ سے کچھ نہ بولا گیا کیول آنکھین بند کرکے شری رام چندر جی کے چرنون پر سر نوا کر رہ گئین۔ ۶۔ کچھ استت بھی کرتے نہ بنی کیونکہ کوشلیا جی اِس بچار سے ڈری ہوئی ہو رہی تھین کہ مین نے اپنے اگیان سے جگت پتا سوامی کو اپنا پتر جانا ہے۔ ۷۔ تب تو شری رام چندر جی ماتا کو ڈری ہوئی دیکھکر پھر بالک روپ ہو گئے۔ ۸۔ اور ماتا کو بہت طرح سے سمجھایا اور کہا کہ ہے ماتا یہہ گپت بات کہین کسی سے کہنا نہین۔ ۱۷۔ دوہا۔ اور کوشلیا جی بھی بار بار ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگین کہ ہے سوامی اب آپ کی یہہ پربل (زبردست) مایا مجھکو پھر کبھی بادھا نہ کرے۔

۱ بال چرت بہہ بدھ پربھ کینھا　اتِ آنند داسن کا دینھا
۲ کچھک کال بیتے سب بھائی　بڑے بھئے پرجن سکھدائی
۳ چوڑا کرن کینھ گرجائی　بپرن بہُل دچھنا پائی

۴ پرم منوہر چرت اپارا کرت پھرت چارو سکمارا
۵ من کرم بچن اگوچر جوئی دشرتھ اجر بچر پربھ سوئی
۶ بھوجن کرت بول جب راجا نہین آوت تج بال سماجا
۷ کوشلیا جب بولن جائی ٹھمک ٹھمک پربھ چلت پرائی
۸ دھوسر دھور بھرے تن آئے بھوپت بہنس گود بیٹھائے

۱۸۔ دوہا
بھوجن کرت چپل چت اِت اُت اوسر پائے
بھاج چلت کلکات مکھ ددھ اودن لپٹائے

۱۔ ایسا شبھ بھانت کا بال بنود سوامی نے کیا اور آپ ہی آنند اپنے پرم داسون کو دیا۔ ۲۔ پھر کچھ کال بیتے چارون بھائی اپنے پروار کے آنند داتا بڑے ہوئے۔ ۳۔ تب تو چوڑا کرن ارتھات مونڈن بششٹھ جی نے کروایا تہان براہمنون نے بہت کچھ دان دچھنا پایا۔ ۴۔ پرم منوہر اپار چرتر چارون بھائی راج مندر مین کرتے تھے۔ ۵۔ دیکھو جو سوامی من کرم بانی سب سے اگوچر ہے سوئی راجا دشرتھ کے آنگن مین کھیلتا پھرتا ہے۔ ۶۔ جب کبھی بھوجن کے سمے راجا بلاتے تھے تو اپنے بال سماج کو چھوڑ کر نہین آتے تھے۔ ۷۔ اور جب کوشلیا ماتا بلانے کو جاتی تھین تب تو ماتا کو آتی ہوئی دیکھکر ٹھمک ٹھمک نوپر بجاتے ہوئے بھاگ جاتے تھے۔ ۸۔ شریر مین مٹی کچیلی دھور بھرے ہوئے آئے راجا نے ہنسکر گود مین بیٹھا لیا۔ ۱۸۔ دوہا۔ بھوجن کرتے ہوئے اتِ چپل چت ہو رہے ہین کہ ادھر ادھر داو گھات پاکر کلکتے ہوئے بھاگ جاتے ہین دہی بھات مکھ مین لپٹا ہے۔

۱ بال چرت ات سرل سہائے شارد شیش شمبھ شرت گائے
۲ جنکر چت نہین یہہ رس راتا سے بدھ بنچت کیے بدھاتا
۳ بھئے کمار جبہی سب بھراتا دینھ جنیئو گرو پت ماتا
۴ گرو گرہ گئے پڑھن رگھرائی الپ کال بدیا سب پائی
۵ جاکی سہج سواس شرت چاری سو ہر پڑھ یہہ کوتک بھاری
۶ بدیا بنے نپن گن سیلا کھیلین کھیل سکل نرپ لیلا
۷ کرتل بان دھنکھ ات سوہا دیکھت روپ چراچر موہا
۸ جن بیتھن بہرت سب بھائی تھکت ہوئین سب لوگ لگائی

۱۹۔ دوہا۔
کوشل پُر باسی نر نار برِدھ اُر بال
پرانو تے پریہ لاگت ہیں سب کا رام کرپال

۱۔ بال چرتر شری رام چندر جی کے بہت سہج اور پرم سہاون بڑے پریم سمیت سرسوتی اور شیش جی اور شوجی اور بید ایسے مہاتما گیانیوں نے گائے ہیں۔ ۲۔ ین منوہر چرتروں کے رس میں جن مند بھاگیوں کا من نہیں لگتا ہے اُنکی بدھ کو بدھاتا نے ٹھگ لیا ہے۔ کبت

پگ نوپر او پہنچی کر کنجن منج بنی منمال ہیے نو نیل کلیور پیت جھنگا جھلکیں پلکیں نرپ گود لیے
اربند سے آنن روپ مکرند انندت لوچن بھرنگ پیے من میں نہ بسیو اس بالک جو تلسی جگ میں پھل کون جیے
پد کنجن منج بنی پنہی دھنوہی شر پنکج پان لیے لرکن سنگ کھیلت ڈولت ہیں سرجو تٹ چوہٹ ہاٹ ہیے
تلسی اس بالک سون نہیں نیہ کہا جپ جوگ سمادھ کیے نر تے کھر شوکر سوان سمان کہو جگ میں پھل کون جیے

۳۔ پھر جب سب بھائی بال اوستھا سے کمار ہوئے تب گرو اور ماتا پتا نے سب کو جنیو دیا۔ ۴۔ اور گرو کے گھر پڑھنے کو گئے تھوڑے ہی دنوں میں سب ودیا پڑھ گئے ارتھات رگ بید سام بید یجر بید اتھرون بید شکشا بیاکرن چھند کالپ جوتش نرکت نیائے میمانسا اتہاس پران اپبید دھرم شاستر یے چودھو ودیا جو دھرم کی مول ہیں سو سب پڑھ لیں۔ ۵-۶۔ اب تو ودیا اور نیت میں نپن ہو کر سب راج کاج ہی کے کھیل کھیلنے لگے۔ ۷۔ سندر کمل سے ہاتھوں میں دھنکھ بان سوہتا تھا جنکے روپ کو دیکھکر چر اور اچر جیو (متحرک وساکن جاندار) سب موہتے تھے۔ ۸۔ جن گلیوں میں سب بھائی کھیلتے تھے تہاں تہاں کے نر ناری تھکت ہو کر درشن کرتے تھے۔ ۱۹۔ دوہا بالکوں سے لیکر بوڑھوں تک اجودھیا کے سب استری پرشوں کو شری رام چندر جی پرانوں سے بھی ادھک پیارے لگتے تھے۔

۱ بندھو سکھا سنگ لیہن بلائی بن مرگیا نت کھیلن جائی
۲ پاون مرگ مارہن جیہ جانی دن پرت نرپہہ دکھاوہن آنی
۳ جے مرگ رام بان کے مارے تے تن تج سرلوک سدھارے
۴ انج سکھا سنگ بھوجن کرہیں مات پتا اگیا انسرہیں
۵ جیہہ بدھ سکھی ہوہن پر لوگا کرہن کرپاندھ سوئی سنجوگا
۶ بید پران سنہن من لائی آپ کہہن انجہ سمجھائی
۷ پرات کال نت اُٹھ رگھناتھا مات پتا گرو ناوہن ماتھا

۸	آیسُ مانگ کریں نرپ کاجا	دیکھ چرت ہر کھیں من راجا
۲۰۔ دوہا	بیاپک اکل انیہہ اج نرگن نام نہ روپ بھگت ہیت نانا بدھ کرت چرتر انوپ	

۱۔ تینوں بھائی اور سب سکھاؤں کو ساتھ لیکر مرگیا (یعنی شکار) کے نمت نت جاتے تھے۔ ۲۔ تہاں پوتر مرگوں کو جانکر مارتے تھے اور راجا کو لاکر دکھاتے تھے۔ ۳۔ جو مرگ کہ رامچندر جی کے بان سے مارے جاتے تھے سو تن تیاگ کر سُر لوک ارتھات بھگوت دھام بیکنٹھ کو چلے جاتے تھے ۴۔ پھر شکار سے آکر سکھا اور بھائیوں سہت بھوجن کرتے تھے اور ماتا پتا کی آگیا پر چلتے تھے۔ ۵۔ جس بھانت پُرباسی لوگ سُکھ پاویں کرپا سندھو شری رام چندر سوامی سوئی اُپاے کرتے تھے۔ ۶۔ بید پُران کو من لگا کر سُنتے تھے اور آپ بھائیوں سے سمجھا کر کہتے تھے۔ ۷۔ نت پراتہ کال اُٹھکر ماتا پتا گرو کو ڈنڈوت کرتے تھے ۸۔ اور راجا سے آگیا لیکر نگر کا کاج کرتے تھے سو چرتر دیکھکر راجا بہت پرسن ہوتے تھے۔

۲۰۔ دوہا۔ بشو بیاپک سربیشور کو اپنی انت کلاؤں سے کچھ اپنا پریوجن نہیں اس سے اکل ہیں اور انت مورتوں سے بھی کچھ اپنا پریوجن نہیں اس سے انیہہ کہاتا ہے ایسے ہی اپنے جنموں سے بھی آپ کو کچھ پریوجن نہیں اس سے اج نام ہے تیسے ہی اپنے انت گُنوں اور انت ناموں اور انت روپوں سے بھی کچھ اپنا پریوجن نہیں رکھتا ہے اس سے نرگن اور انام اور اروپ کہاتا ہے یے سب گلا اور یہاں جنم آد کیول اپنے بھکتوں ہی کے نمت ایشور میں ہیں اسی سے دیکھو کہ اپنے بھکتوں کے سُکھ کے نمت نتری اجودھیا میں جنم لیکر انیک پرکار کے انوپ چرتر کرکے اُنکو آنند دیتا ہے۔

۱	یہ سب چرت کہا میں گائی	آگل کتھا سنو من لائی
۲	بشوامتر مہا مُن گیانی	بسیں بپن سُبھ آشرم جانی
۳	تہاں جپ جگ جوگ مُن کرہیں	کھل ماریچ سباہوہ ڈرہیں
۴	دیکھت جگت نشاچر دھاویں	کریں اُپدرو مُن دُکھ پاویں
۵	گادھی تنے من چنتا بیاپی	ہر بن مری نہ نسچر پاپی
۶	تب مُن بر من کینہہ بچارا	پربھ اوتریو ہرن مہہ بھارا
۷	یہ مس دیکھوں پربھ پد جائی	کر بنتی آنوں دو بھائی

۸	گیان براگ سکل گن اَینا	سُو پربھ مین دیکھب بھر نینا
۲۱- دُوہا	بہہ بدھ کرت منورتھ جات نہ لاگی بار کر مجن سرجو جل گئے بھوپ دربار	

۱- یہ بال کُمار اور پُولَنڈ اَوَستھاؤن کے چرتر تو مین نے کہے اب آگے کِشور اَوَستھا کے چرتر مَن لگا کر سُنو کہ۔ ۲- بِشوامِتر نام مہامُن راجا گادھی کے پُتر جو تپسیا کے پربھاو سے چھتری سے براہمن ہو کر بَن مین شُبھ آشرم (مقام) جان کر رہتے تھے۔ ۳- تہان جپ جوگ جگ کرنے مین مہا دُشٹ ماریچ اور سُباہُو راوَن کے منتریون سے ڈرتے تھے۔ ۴- کیونکہ جگ کرتے ہی دیکھ کر دُشٹ نِشاچر دوڑتے تھے اور مہا اُپدرو کر کے جگ کو بدھونس کر دیتے تھے ۵- بِشوامِتر کو چنتا ہوئی کہ یہ دُشٹ تو بنا بِشن بھگوان کے اور کے مارنے سے نہین مرینگے۔ ۶- تب تو بِشوامِتر مہامُن نے بچار کیا کہ سوامی تو پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کو سُوریج بنش مین راجا دَشرتھ کے پُتر ہو کر اَوتَرے ہین۔ ۷- چلو اسی بہانہ سے سوامی کے چرنارِبندون کا درشن کرین اور راجا سے بنتی کر کے دونون بھائیون کو مانگ لا دین یہ بچار کر اَجودھیا کو چلے۔ ۸- راہ مین اپنے بھاگ کو سراہتے جاتے تھے کہ جو شُبھ شگن گیان رُوپ اور سب کلیان گُنون کا سُمُدر ہی اُسکو مین اپنے آنکھون بھر بھر دیکھونگا گیتاولی آج مین سکل سُکرت پھل پائے ہون سُکھ کی سیوا اَوَدھ آنند کی اَوَدھ بلوکن جائے ہون سُتن سہت دَشرتھ دیکھ یہ تے لیہہ لابھ اُگھائے ہون عدد۱۲ - رام چندر ناتھ چندر شُدھ صا جھب مین جگو پُن پیارے ہون۔ ۱۲- اس پرکار بہت سے منورتھ کرتے کرتے تھوڑے ہی کال مین آ کر پرم پاون سَرجو جل مین نہا کر راج دربار کو گئے۔

۱	مُن آگمن سُنا جب راجا	ملن گیو لِئے بِپر سماجا
۲	کر دنڈوت مُنہ سنمانی	نج آسن بیٹھارن آنی
۳	چرن پکھار کینہ اَت پُوجا	مو سم آج دھن نہین دُوجا
۴	پُن چرنن میلے سُت چاری	رام دیکھ مُن بھئے سُکھاری
۵	تب مُن ہرکھ بچن کہا راؤ	مُن اَس کرپا کینہ نہین کاؤ
۶	کہہ کارن آگمن تمھارا	کہو سو کرت نہ لاؤن بارا
۷	اسر سموہ ستاوین موہین	مین جاچن آیو نرپ تو ہین

۸	انج سمیت دیہہ رگھناتھا	نسچر بدھ مین ہوب سناتھا

۲۲- دوہا-
دیو بھوپ من ہرکھت تجہو موہ اگیان
دھرم سجس پربھ تم کا انکا ات کلیان

۱- منی بشوامتر کا آنا جب راجا دسرتھ نے سنا تب تو براہمنوں کا سماج ساتھ لیکر انکے ملنے کو گئے۔ ۲- بدھ سے دنڈوت پرنام کر کے بڑا آدر کیا اور آدر سمیت راج مندر میں لاکر اونچے آسن پر بٹھایا۔ ۳- چرن دھوکر بھوجن سگندھ ہاپان آدسے پوجن کیا اور اپنے کو ات دھن کہا۔ ۴- پیچھے چاروں پتروں کو اُنکے چرنوں پر ڈال دیا سو رام چندرجی کو دیکھکر تو منی بہت ہی پرسن ہو گئے۔ ۵- تب تو آنند من ہو کر راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ نے میرے اوپر ایسی کرپا کبھی نہیں کی تھی۔ ۶- سو اس بار کس نمت آپکا آنا ہوا سو آپ آگیا کریں میں اُسکے کرنے میں ڈھیل نہیں کرونگا۔ ۷- راجا کا یہ بچن سنکر بشوامتر نے کہا کہ ہے راجا مجھکو راچھسوں کے سموہ (گروہ) ستاتے ہیں جوگ جپ جگ نہیں کرنے دیتے ہیں اس نمت میں تمھارے پاس مانگنے کو آیا ہوں سو لچھمن سمیت اپنے بڑے پتر رام چندرجی کو میرے ساتھ کر دو تو راچھسوں کا ناش ہو جاوے گا اور میں بھی سناتھ ہو جاؤنگا۔ ۲۲- دوہا سو ہے راجا پرسن من ہو کر میرے ساتھ کر دو اور پریم سے جو اگیان ہوا اسکو چھوڑ دو کیونکہ اسمیں دھرم ارتھات پن اور سجس کا لابھ تو تم کو ہوگا ارتھات میرا بھلا ہونے سے تمکو جس اور پن ہوگا اور انکا پرم کلیان ہوگا۔

۱	سن راجا ات اپریہ بانی	ہردے کمپ مکھ دت کمھلائی
۲	چوتھے پن پایوں ست چاری	بپر بچن نہیں کہیو بچاری
۳	مانگو بھوم دھین دھن کوشا	سربس آج دیوں سہہ روشا
۴	دیہہ پران تے پریہ کچھ ناہیں	سو منی دیوں نمکھ اک ماہیں
۵	سب ست پریہ پران کی نائیں	رام دیت نہیں بنے گسائیں
۶	تب بشسٹھ بہہ بدھ سمجھاوا	نرپ سندیہہ ناس کا پاوا
۷	ات آدر دوؤ ست بلائے	ہردے لائے بہہ بھانت سکھائے
۸	میرے پران ناتھ ست دوؤ	تم منی پتا آن نہیں کوؤ

۲۳- دوہا- سونپے بھوپت رکھ ست بہہ بدھ دی اشیش

جننی بھون گئے پربھ چلے نائے پد سیس

۱۔ مُن کی ایسی اپرِیہ بانی (ناپسند بات) سُنتے ہی راجا کا ہِردے کانپنے لگا اور مکھ بھی کمھلا گیا بڑی آدھینتا (عاجزی) سے بولے کہ ۲۔ مین نے تو یہ چار پُتر اپنے چوتھے پن مین آنکھون دیکھے ہین سو بھلا آنکھون سے اوٹ کیسے کیجا سکتے ہین آپ نے یہ بچن بچار کر نہ کہا ۳۔ اِس سے آپ پھر کر جو دھن (دولت) دھینو (گئو) کوش (خزانہ) مانگین سو مین آپکو سب آنند سمیت دونگا۔ ۴۔ یہان تک کہ دیہہ اور پران سے بڑھکر کچھ بھی پیارا نہین ہوتا ہے سو بھی پل بھر مین مین آپ کو دونگا اور سب پُتر تو مجھکو پران ہی کے سمان پیارے ہین پرنتُ رام چندر تو کسی بھانت دینے نہین بنتے ہین۔ ۶۔ جب راجا نے منیشور کا بچن نہ مانکر سو کھا جواب ہی دیا تب تو بششٹھ مُن نے بشوامتر کا پربھاو اور رام چندر جی کی مہما جانکر راجا کا سب سندیہہ اور گیان دُور کیا۔ ۷۔ ۸۔ تب راجا نے بڑے آدر سمیت رام چندر جی اور لچھمن جی کو بُلایا اور ہِردے سے لگا کر بہت طرح سے سکھاون دیا اور مُن سے کہا کہ ہے ناتھ یہ میرے تو یہ دونون پُتر پران ہی ہین آپ بھی اِنکے پتا ہی ہین کچھ اور نہین ہین۔ ۲۳۔ دوہا۔ یہ کہکر راجا نے دونون پُترون کو اسیس دیکر بشوامتر کو سونپ دیے تب دونون بھائیون نے کوشلیا ماتا کے پاس جا کر اسیس لیا اور چرنون پر سر نوا کر چل دیے۔

سورٹھا
پُرش سنگھ دو بیر ہرکھ چلے مُن بھے ہرن
کِرپا سندھ مت دھیر اکھل بشو کارن کرن

۱ اُرن نین اُر باہ بِشالا ۔ نیل جلج تن شیام تمالا
۲ کٹ پٹ پیٹ کسے بر بھاتھا ۔ رُچر چاپ شایک دو ہاتھا
۳ شیام گور سندر دو بھائی ۔ بشوامتر مہاندھ پائی
۴ پربھُ برہمنیہ دیو مین جانا ۔ موہ ہت پتا تجیو بھگوانا
۵ چلے جات مُن دینہہ دکھائی ۔ مُن تاڑکا کرودھ کر دھائی
۶ اِکی بان پران ہر لینہا ۔ دین جان تہہ نج پد دینہا
۷ تب مُن نج ناتھ جیہ چینہی ۔ بِدیا ندھ کا بِدیا دینہی
۸ جاتے لاگ نہ چھدھا پیاسا ۔ اتُلت بل تن تیج پرکاسا

۲۴۔ دوہا۔ آیدہ سرب سمرپ کر پربھ نج آشرم آن

کنڈ مول پھل بھوجن دیے بھگت ہت جان

یہاں سے شری رام چندر جی کی پہلی دِگ بجے جاترا ہوتی ہے اس کارن جاترا بیر روپ شری رام چندر جی کا برنن کرتے ہیں۔ سورٹھہ۔ پُرش سنگھ ارتھات ساکشات نر سنگھ ہی کے سمان دونوں بھائی بڑے بیر آنند سمیت بشوامتر کا ڈر چھڑانے کو چلے کرپا کے سمندر اور مت کے دھیر سب سنسار کے کارن اور کرتا ہیں۔ اشلوک۔

करणं कारणं कर्त्ता विकर्त्ता गहनो गुहः ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

۱۔ جوانی اور بہادری کے سبب سے لال آنکھیں اور چوڑی چھاتی اور بشال بھجا اور نیل کمل کے سمان شیام تمال شریر تھا۔ ۲۔ پیلے پٹ سے نکھنگ (ترکش) کمر پر کسے ہوئے پرم سُندر دھنکھ بان ہاتھوں میں لیے ہوئے۔ ۳۔ ایسی سُندر سانوری اور گوری دونوں بھائیوں کی جوڑی بشوامتر تو مانو مہاندھی پا لیئے۔ ۴۔ سوامی سچ سچ بید گون کے دیو ہیں میں نے جانا کیونکہ میرے نِمت پتا کو بھی چھوڑ آئے۔ ۵۔ پہلے راہ ہی میں مُن نے تاڑکا دکھائی سو تو سنتے ہی رام چندر جی کے اوپر دوڑی۔ ۶۔ ایک ہی بان سے اُسکے پران ہر لیے اور دین جانکر بیکنٹھ دھام دیا۔ ۷ و ۸ تب تو مُن نے اپنے ناتھ بدیا ندھان کو بلا اور اتِ بلا دونوں بِدیا پڑھائیں جنسے بھوکھ اور پیاس نہ لگے اور اتل بل اور تیج کا پرکاش بڑھتا رہے۔ ۲۰۴۔ دوہا۔ پھر شری رام چندر اور لچھمن جی کو اپنے آشرم میں لاکر کنڈ مول پھل بھوجن دیے اور جو بڑے آرادھن پوجن کر کے شری مہا دیو جی سے دِبیہ آیدھ (عمدہ ہتھیار) پائے تھے سو سب رام چندر جی کو ارپن کر دیے۔

۱	پرات کہا مُن سن رگھورائی	نربھی جگت کرو تم جائی
۲	سُن ماریچ نشاچر کوہی	لے سہائے دھاوا مُن دروہی
۳	بن پھر بان رام تیہہ مارا	ست جوجن گا ساگر پارا
۴	پاوک سر سباہو پُن مارا	انج نشاچر کٹک سنگھارا
۵	تب مُن سادر کہا بجھائی	چرت ایک پربھو دیکھئے جائی
۶	دھنکھ جگت سن رگھوکل ناتھا	ہرکھ چلے مُن بر کے ساتھا
۷	آشرم ایک دیکھ مگ ماہیں	کھگ مرگ جیو جنت تہاں ناہیں
۸	پوچھا مُنہہ سِلا پربھ دیکھی	سکل کتھا مُن کہی بسیکھی

دُوہا۔
گوتم ناری شاپ بَش اُپل دیہہ دَھرِ دھیر
چَرَن کمَل رَج چاہتی کرپا کرو رَگھوبیر

۱۔ پراتھہ کال ہوتے ہی بشوامتر سے رام چندر جی نے کہا کہ اب آپ بے کھٹکے اپنا جگ کیجیے۔ ۲۔ یہہ سماچار سنکر ماریچ راچھس مہا تامسی اپنی سینا اور سُباہ کو ساتھ لیکر مُنیشوروں کا دروہی لڑنے کو آیا۔ ۳۔ سو بنا گانسی کا ایک تیر شری رام چندر نے اسکو مار دیا جسکے مارے سو جوجن سمُدر کے اُس پار جا گرا۔ ۴۔ اور اگن بان سے سُباہ کو بھسم کر دیا اتنے مین لچھمن جی نے راچھسون کا سب کٹک (لشکر) مار لیا۔ ۵۔ جگ سماپت کے پیچھے بشوامتر نے شری رام چندر جی سے کہا کہ متھلا پُری کے راجا جنک نے اپنی پُتری کے سویمبر کے نمت دھنکھ جگ رچا ہے تہان بہت سے راجا لوگ اکٹھا ہونگے چلو دیکھ آوین۔ ۶۔ دھنکھ جگ سنتے ہی دونون بھائی بہت آنند ہو کر بشوامتر کے ساتھ چلدیے۔ ۷۔ راہ مین ایک استھان دیکھا کہ جہان جیو جنت کوئی نہین تھا کیول ایک پتھر کی شلا ہی پڑی تھی۔ ۸۔ اسکا کارن بشوامتر سے پوچھا تب مُن نے سب برتانت کہا کہ۔ دوہا۔ یہ گوتم مُن نیائے شاستر جاننے والے کی استری ہے اہلیا اسکا نام ہے انھین مُن کے شاپ سے یہہ پتھر ہو گئی ہے آپ کے چرن کمل کی دھول چاہتی ہے سو کرپا کیجیے

۱۔ چھند

پرست پد پاون سوک نساون پرگٹ بھئی تپ پنج سہی
دیکھت رگھنایک جن سکھدایک سنمکھ ہوئ کر جوڑ رہی
اَت پریم ادھیر اُپلک شریر مُکھ نہین آوے بچن کہی
اَت شی بڑبھاگی چرنن لاگی جگل نین جل دھار بہی

۲
دھیرج من کینھا پربھ کو چینھا رگھوپت کرپا بھگت پائی
اَت نرمل بانی استت ٹھانی گیان گمیہ جے رگھورائی
مین ناری اپاون پربھ جگ پاون راون رپ جن سکھدائی
راجیو بلوچن بھو بھے موچن پاہ پاہ سرنہہ آئی

۳
مُن شاپ جو دینھا اَت بھل کینھا پرم انُگرہ مین مانا
دیکھیون بھر لوچن پربھ بھو موچن یہی لابھ شنکر جانا
بنتی پربھ موری مین مت بھوری ناتھ نہ مانگون بر آنا

پدکمل پرا گارس انراگا مم من مدھپ کرے پانا
جے پد سرسرتا پرم پنیتا پرگٹ بھئیں شیوشیش دھرے
سوئی پد پنکج بہہ پوجت اج مم شیر دھریو کرپال ہری
یہہ بھانت سندھاری گوتم ناری بار بار ہر چرن پری
جو اَت من بھاوا سو بر پاوا گئی پت لوک انند بھری

۲۵- دوہا
اس پربھ دین دیال ہر کارن رہت کرپال
تلسی داس شٹھ تاہ بھج چھانڑ کپٹ جنجال

استھند کر دگی آگیا سے جیوں شری رام چندر جی نے چرن اپنا چھوایا تیوں ہی تپ کی راشی پرگٹ ہوگئی اور شری رام چندر جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو رہی پریم کے مارے مگن ہوگئی آنکھوں سے جل کی دھار بہنے لگی ۔۲۔ دھیرج دھر کے پہچانا اور بھاگت پائی اَت نرمل بانی سے جی رکھنا یک کہکر استت کری کہ مین تو اشدھ استری ہون اور آپ سب جگت کے پوتر کرنے والے ہین مین آپکی شرن ہون ۳۔ میرے پت نے مجھکو شاپ دیا سو بڑی کرپا کری کہ جسکے پرساد سے مین نے آپکو آنکھ بھر کر دیکھا اسی کو دیوتون کے دیو شری مہادیو جی پرم لابھ مانتے ہین مین انی بدھ کے سمان بنتی کرتی ہون اور یہی بردان مانگتی ہون کہ آپکے چرن کملون مین میرا من بھونرے کے سمان باس کرے ۴۔ آپکے چرنون سے نکلی ہوئی گنگا جی کو مہادیو جی اپنے سر پر دھارن کیے ہوئے ہین سوئی چرن برہما دک پوجتے ہین سوئی چرن آپ نے میرے سر پر رکھا ایسے کہکر اور بارم بار چرن چھو کر بھاگت بردان پاکر اپنے پت کے پاس گئی ۔ ۲۵۔ دوہا جو ایسا دین دیال اور اکارن پربھ ہے کرپال ہے اس سوامی کو ہے من کپٹ جنجال چھوڑ کر انیتہ بھاو سے سیون کر۔

(یہہ پرتھم پچیسی شٹ پنج چوپایون کی پوری ہوئی)

۱	چلے رام لچھمن من سنگا	گئے جہان جگ پاون گنگا
۲	گادھ تنے سب کتھا سنائی	جیہہ پرکار سُرسر مہہ آئی
۳	تب پربھ رکھن سمیت نہائے	بدھ دان مہہ دیون پائے
۴	ہرکھ چلے من بند سہایا	بیگ بدیہہ نگر نیرایا
۵	پر رمیتا رام جب دیکھی	ہرکھے انج سمیت بشیکھی

۶	باپی کوپ بَرِت سَر نانا		سَلِل سُدھا سم مَن سوپانا	
۷	بَرَن بَرَن بِکسے بنجا تاتا		تِرِ بِدھ سمیر سدا سُکھ داتا	
۸	گُنجت منج مت رس بھرنگا		کوجت کل بہو برن بہنگا	

سُمن باٹِکا باگ بَن بِپُل بہنگ نِواس
پھولت پھلت سُپلوت سوہت پُر چہُون پاس

یہان سے سیتا سوئمبر چلا ہی اسمین اتِ مدھر منوہر للِت کاویہ (شاعری) ہی اور بڑے چمتکار کے ساتھ رچا گیا ہی اور اسمین سب پرکرن بڑے بستار اور روپک النکارون (تلازمہ) کے ساتھ کہے ہین اس سے اسمین کوئی اپنی اشٹ پدی یا چوپائی یا دوہا یا چھند آدنہین ملا سکا اس کارن اسکا کرم بھنگ (سلسلہ شکست) بھی نہین ہوا ہی جو اشٹ پدیون کی چھ پچیسی مین ارتھات ۱۵۰ اشٹ پدیون مین گرنتھ کار (مصنف کتاب) نے بنایا ہی وہی موجود ہی جو کیول پہلی ہی چوپائی مین گنگا کا آنا بلا دیا ہی۔ ۲۵ - ۲۵ - ۵۰ - ۲۵ - ۲۵ اشٹ پدیون کے پیچھے ہر گیت چھند ہی چھندون مین گرنتھ کار کا نام ہی چھند پیچھے سورٹھا ہی مین سمبادون مین سے کوئی سمباد بھی نہین پایا جاتا ہی اس سے جان پڑتا ہی کہ سب گرنتھ سے پہلے اسکو بنایا ہی سوا اہلیا کے شاپ موچن کے پیچھے۔

۱۔ شری رام لچھمن جی بشوامتر من کے ساتھ چلکر جگت کی پوتر کرنے والی گنگا جی کے پاس (کنارے) پہونچے ۲۔ تہان بشوامتر نے گنگا جی کے پرتھوی پر آنے کی سب کتھا سنائی ۳۔ رگھوون سمیت شری رام لچھمن جی نے اسنان کیا اور تیرتھ باسی براہمنون کو دان دیا ۴۔ پھر پرسن من منیشورون کے ساتھ تہان سے چلکر تھوڑے ہی کال مین جنک پور کے پاس پہونچے ۔ ۵۔ جنک پور کی رمنیتا (بہار) کو دیکھکر لچھمن جی سمیت رام چندر جی بہت پرسن ہوے کہ ۔ ۶۔ جسکے چارون اور پرم سندر باولی کنوان تالاب ندیان ہین جنکے جل امرت سے بھی مدھر اور شیتل اور نرمل ہین اور جواہرات سے جڑی ہوئی سیڑھیان بنی ہین ۔ ۷۔ اور انکے بیچ مین رنگ رنگ کے کمل پھول رہے ہین شیتل مند سگندھ پون بہہ رہی ہی ۔ ۸۔ تن کنولون پر رس ماتے بھونر گونج رہے ہین اور سندر رنگ رنگ کے جل پنچھی اپنے بول رہے ہین ۔ ۲۶ ۔ دوہا ۔ اور نگر کے چارون اور لتا آت سندر پھلواری باگ بن اور اپبن ہین جنمین انیک پرکار کے پنچھی رہتے ہین اور وے سدا

چھو لیتے ہین کھلتے ہین نت ہرے بھرے رہتے ہین پرم شوبھا دیتے ہین یعنی ہمیشہ بہار بنی رہتی ہی۔

۱	بنِ نہ برنت نگر نکائی	جہان جاے من تہین لبھائی	
۲	چارو بجار بچتر اٹاری	منی مو جن بدھ سو کر سنواری	۸
۳	دھنک بنک بر دھند سمانا	بیٹھے سکل لست لیے نانا	
۴	چوہٹ سندر گلی اتھائی	سنتت رہین سگندھ سچائی	
۵	منگل مو مندر سب کیرے	چترت جنو رت ناتھ چتیرے	
۶	پرنر نار سبھگ سچ سنتا	دھرم شیل گیانی گن ونتا	
۷	ات انوپ جہان نرپ نواسو	تہکین ببدھ بلوک بلاسو	
۸	ہوت چکت چت کوٹ بلوکی	سکل بھون شوبھا جنو روکی	

۲۷۔ دوہا۔	دھول دھام من پرٹ پٹ سگھٹت نانا بھانت شری نواس سندر سدن شوبھا کم کہہ جات

ات نگر کے بچتر کی رچنا کی سندرتا کچھ کہتے ہی نہین بنتی ہی کہ جہان جا بیٹھے نہان ہی من لبھا جاتا ہی۔ ۲۔ اَت سندر بجار (یعنی بازار) جسکی چترِ بچتر اٹاری من جٹت بنی ہین مانو برہما ہی نے اپنے ہاتھون سے رچی ہین۔ ۳۔ جسمین دھنک (مہاجن) اور بنک (سوداگر) کبیر ہی کے سمان سب لست لیے بیٹھے ہین۔ ۴۔ سندر چوراہے راج مارگ (شاہراہ) اور گلیان اتھائی مہکائین جو بارے سدا سگندھون سے سینچے رہتے ہین۔ ۵۔ اور سب نگرباسیون کے گھر منگل مو بنے ہین مانو کامدیو ہی چتیرے نے چترت کیے ہین ۶۔ نگر کے استری پرش سب سندر اور پوتر اور سچ اور دھرماتما اور شیلوان اور گیانی اور گن وان ہین۔ ۷۔ اور راج مندر تو اَت ہی انوپ بنا ہی جسکا سکھ سمپت دیکھکر دیوتا لوگ موہ جاتے ہین۔ ۸۔ جسکے کوٹ (قلعہ) کو دیکھکر چت چکت (متعجب) ہوتا ہی مانو چودہ بھون کی شوبھا اسی نے روک لی ہی۔ ۲۷۔ دوہا۔ اَت اُجل جسمین راج مندر بنے ہین جسمین سونے کے کواڑے جواہرات سے جڑے ہوئے لگے ہین جو انیک بھانت کے بناو سے بنائے گئے ہین ساکشات اننت کوٹ برہمانڈون کے نایک تنکی شری مہالچھمی کے رہنے کا سندر مندر اسکی شوبھا کیسے کی جا سکتی ہی ارتھات کوئی بھی نہین کہہ سکتا ہی۔

۱	سُبھگ دوار کل کلش کپاٹا	بھبھور بھیڑ نٹ ناگدھ بھاٹا
۲	بنی بشال باج گج شالا	ہے گج رتھ سنکل سب کالا
۳	سُور سچو سینپ بہُتیرے	نرپ گرہ سرس سدن سب کیرے
۴	پُر باہر سر سرت سمیپا	اُترے جہاں تہاں بپل مہیپا
۵	دیکھ انوپ ایک امرائی	سب سُپاس سب بھانت سہائی
۶	کوشک کہا مور من مانا	یہاں رہیئے رگھبیر سُجانا
۷	بھلے ناتھ کہہ کرپا نکیتا	اُترے تہاں مُن برند سمیتا
۸	بشوامتر مہا مُن آئے	سماچار متھلا پت پائے
۲۸۔ دوہا	سنگ سچو سُچ بھور بھٹ بھوسر بر گُر گیات چلے ملن مُن نایکہہ مُدت راو یہہ بھانت	

۱۔ گڑھ کا سُندر دوار اَت بستار کا بنا ہے جسمیں بجر کے سمان درڑھ (مضبوط) اٹوٹ بشال سُندر پھاٹک لگے ہیں اور اُس دوار میں بھاٹ نٹ ماگدھ آدِ کی بڑی بھیڑ ہے ۲۔ اور اَت بشال جسمیں گھوڑ شالا رتھ شالا گج شالا بنے ہیں جو سدا گھوڑے ہاتھی رتھ سے بھرے ہی رہتے ہیں۔ ۳۔ اور جو راجا کے پہلوان بہادر لوگ اور سیناپت اور وزیر ہیں اُنکے گھر بھی اُسمیں راج مندر ہی کے سمان بنے ہیں ۴۔ نگر کے باہر تلاشیوں (جھیلوں) کے پاس جہاں تہاں بہت سے راجا لوگ جو سویمبر کے نمت آئے ہیں اُترے ہوئے ہیں۔ ۵ و ۶۔ تہاں ایک سُندر امرائی (آم کا باغ) جسمیں سب بھانت کا سپاس تھا اور پرم سُہاون بھی سو دیکھکر بشوامتر نے رام چندر جی سے کہا کہ میرا من تو اسی میں رہنے کو چاہتا ہے سو اسی میں رہیے۔ ۷۔ اس پرکار بشوامتر کی آگیا کو سُنکر بھلے مہاراج کہکر کرپا کے دھام شری رام چندر جی سب مُنیشوروں سمیت وہاں ہی اُترے ۸۔ مہا مُنیشور بشوامتر آئے یہہ سماچار راجا جنک نے پائے۔ ۲۸۔ دوہا۔ تب تو ساتھ میں منتری اور انیک جودھا اور براہمن اور گیات ذات کے گُرو لوگوں کو لیکر بشوامتر کے ملنے کو راجا جنک اس بھانت سے چلے۔

۱	کینہہ پرنام دھرن دھر ماتھا	دینہ اسیس مُدت مُن ناتھا
۲	بپر برند سب سادر بندے	جان بھاگ بڑ راو انندے

۳ کُشل پرشن کہہ بارہ بارا بشوامتر نرپہہ بیٹھارا
۴ تہہ اوسر آئے دُوؤ بھائی گئے رہن دیکھن پھلوائی
۵ اُٹھے سکل رگھپت جب آئے بشوامتر نکٹ بیٹھائے
۶ شیام گور مردُ بیس کشورا لوچن سکھد بشو چت چورا
۷ بھئے سب سکھی دیکھ دُوؤ بھراتا بار بلوچن پلکت گاتا
۸ مُورت مدھر منوہر دیکھی بھئے بدیہہ بدیہہ بشیکھی

۹ ہا— دُوہا پریم مگن من جان نرپ کر ببیک من دھیر
بولے مُن پد نائے شر گد گد گرا گمبھیر

۱- راجا نے بشوامتر کو ڈنڈوت پرنام کیا اور بشوامتر نے پرسن ہوکر راجا کو آشیرباد دیا- ۲- پھر جو بشوامتر کے ساتھ اور مُن لوگ تھے اُن سب کو بھی راجا نے نمسکار کیا اور اپنا بڑا بھاگ مانکر آنندت ہوا- ۳- تِسکے پیچھے بارم بار کشل پوچھکر بشوامتر نے راجا کو بیٹھالا ۴- تِس سمے رام لچھمن دونوں بھائی تہاں آئے جو پھلواریوں کے دیکھنے کو گئے تھے ۵- جب شری رام چندر جی وہاں آئے تب تو سب اُٹھ کھڑے ہوئے اور بشوامتر نے اپنے پاس بیٹھا لیے- ۶- اَت منوہر سانورے گورے دونوں بھائی تھے نیتروں کو آنند دینے والی نئی کشورا وستھا تھی اور درڑھ چت کو بھی موہنے والی جنکے انگ انگ کی سُندرتائی تھی- ۷- ایسے سُندر سلونے دونوں بھائیوں کو دیکھکر راجا کا سب سماج سُکھی ہوگیا نیتروں میں جل بھر آیا اور شریر کے سب رُوئیں کھڑے ہو آئے- ۸- اور اَت منوہر مادھری مُورت کو دیکھتے ہی راجا بدیہہ (یعنی راجا جنک) بدیہہ ہو گئے- ارتھات اُنکے من بدھ چت اہنگ (خودی) کی کچھ سُدھ ہی نہ رہی- ۲۹- دُوہا- جس گوڑھ بھگوت پریم کو راجا جنک اپنے جوگ بھوگ کے سمپٹ میں چھپائے ہوئے تھے سو رام چندر جی کو دیکھتے ہی پرگٹ ہوگیا تب تو پریم پرواہ میں مگن من جانکر اپنے بیبیک سے دھیرج دھر کر بشوامتر کو پرنام کرکے گدگد بانی (رُکی ہوئی آواز) سے راجا جنک بولے—

۱ کہو ناتھ سُندر دُوؤ بالک مُن کُل تلک کہ نرپ کُل پالک
۲ برہم جو نگم نیت کہہ گاوا اُبھے بیکھ دھر جن سوئی آوا
۳ سہج براگ رُوپ من مورا تھکت ہوت جم چندر چکورا

۴ تاتے پربھو پوچھون ست بھاو ۔ کہو ناتھ جن کرو دُراو
۵ انھیں بلوکت اتِ انُراگا ۔ برلبش برہم سکھہِ من تیاگا
۶ کہامن پہنش کہیو نرپ نیکا ۔ بچن تمہار نہوے الیکا
۷ یے پریہ سبہِ جہان لگ پرانی ۔ من مسکاہِن رام سن بانی
۸ رگھوکل من دشرتھ کے جائے ۔ مم ہت لاگ نرلیش پٹھائے

۳۰۔ دوہا
رام لکھن دوؤ بندھو بر روپ شیل گن دھام
مکھہ راکھیو سب ساکھہ جگ جیت اسر سنگرام

۱۔ ہے ناتھ سچ کہو کہ یہ جو یہہ سندر دونون بالک آپ کے ساتھ ہین سو منِ کل تلک
ہین کہ نرپ کل پالک ہین ارتھات کوئی منِ پتر ہین کہ کوئی راجکمار ہین میری درشٹ مین
تو ایسے دیکھ پڑتے ہین کہ جس برہم کو بید نیت نیت کہتے ہین سوئی مانو دو شریر دھارن کرکے
اوترا ہی۔۳۔ کیونکہ سہج براگ روپ ارتھات کیول برہم ہی کو ماننے والا میرا من انکو
دیکھکر ایسا مگن ہوتا ہی جیسے چندرما کو چکور دیکھکر موہت ہو جاتا ہی۔۴۔ اس سے
ہے ناتھ مین آپ سے ست بھاو سے پوچھتا ہون سو آپ سچ سچ کہہ دیوین کچھ چھپا نرکھین
کہ۔۵۔ انکو دیکھکر اتِ ہی پریم بڑھتا ہی اور آپ سے آپ برہمانند کو من تیاگ کرتا ہی۔
۶۔ دیکھو اننیہ بھاو کا (ایک ہی سے واسطہ رکھنے کا) یہہ پربھاو ہی کہ ایشور اپنی مایا کے
بل سے اپنے کو کتنا ہی چھپاوے پرنتو اننیہ بھکتون کو بھگوت مایا بھی بھلاوا نہین دیسکتی
وہ اپنے سوامی کو پہچان ہی لیتے ہین اسکا پرمان لکھتے ہین۔ اشلوک۔

मायाबलेन भविताविनिगह्य मात्वापश्यन्ति केचिदनिशंत्वदनन्यभावा:॥

چوپائی۔ نٹ کرت کپٹ بکٹ کھگ رایا ۔ ناٹ شیوکرنہ بیاپی مایا۔ جبکہ مچھ کچھ باراہ اور
نرسنگھ آدی روپون مین بھی اننیہ بھکتون نے اپنے سوامی کو پہچان لیا تو دیوتا اور منشیہ آدروپون مین
پہچان لینا کون آشچرج ہی ایسے جب راجا نے رام چندرجی کو سربیشور جان لیا تب تو بشوامتر
ہنس کر بولے کہ ہے راجا تمہارا بچن جھوٹھ نہین ہی؟ ۔۷۔ یے سب پرانیون کے پران
ہی ہین یہہ سنکر شری رام چندرجی من ہی من مسکاتے ہین۔۸۔ اور رگھوکل کی منی مہاراج
دشرتھ کے پتر ہین میری جگ کی رچھا کے نمت راجا نے مجھکو انہین دیے ہین۔۳۰۔
دوہا۔ رام لچھمن انکے نام ہین دونون بھائی روپ اور شیل اور گن کے دھام ہین

سنسار جانتا ہے کہ اُنھون نے اُن راچھسون کو جیت کر میری جگ کی رچھا کی ہے جنکو کوئی نہین جیت سکتا ہے

۱	مُن توچرن دیکھ کہماراؤ	کہہ نہ سکون نج پن پربھاؤ
۲	سُندر شیام گور دوؤ بھراتا	آنند ہوکے آنند داتا
۳	اِنکی پریت پرسپر پاون	کہہ نجاے من بھاو سُہاون
۴	سُنو ناتھ کہا مُدت بدیہو	برہم جیو سم سہج سنیہو
۵	پُن پُن پربھہ چِتو نرناہو	پُلک گات اُر اُدھک اُچھاہو
۶	مُنہہ پرشنس نا ے پدشیشا	چلیو لوا ے نگر اونیشا
۷	سُندر سدن سُکھد سب کالا	تہان باس کر دینہہ بھوالا
۸	کرِ پوجا سب بدھ سیوکائی	گیو راو گرہ بدا کرائی

۱۳۱ - دوہا

رکھن سہت رگھونبش من کربھوجن بشرام
بیٹھے پربھ بھراتا سہت دوس رہا بھرجام

۱۔ یہ سُنکر راجا جنک نے بشوامِتر سے کہا کہ مہاراج مین آپ کے چرنون کو دیکھکر کچھ اپنے پُن کا پربھاو کہہ نہین سکتا ہون کہ ۔ ۲۔ یے سانورے گورے پرم سُندر دونون بھائی آنند کے بھی آنند داتا ہین ۔ ۳۔ اِنکی پرم سُہاونی آپس کی پریت مہا پوِتر من ہی مین بھاوتی ہے کہی نہین جاتی ہے ۔ ۴۔ برہم اور جیو کے سمان اِنکا پرسپر اَسنیہہ ہے ۔ ۵۔ ایسے باربار رام لچھمن کو دیکھکر راجا کے شریر مین آنند اور بڑا اُچھاہ ہوتا تھا ۔ ۶۔ انیک بھانت سے مُن کی پرشنسا (تعریف) کرکے اپنے ہی ساتھ نگر کو لوا لیچلے ۔ ۷۔ اِت سُندر مندر سب رِت مین سُکھد ایک تہان راجا نے اُترنے کو بتلا دیا ۔ ۸۔ مُن کا سب پرکار سے پوجن اور سیون کرکے مُن سے بدا مانگ کر راجا جنک اپنے راج مندر کو گئے ۔ ۱۳۲۔ دوہا تب تو سب رکھیون سمیت رگھونبش مَن شری رام چندر جی بھوجن اور بشرام کرکے لچھمن جی سمیت بیٹھے کہ اتنے مین ایک پہر دن باقی رہگیا ۔

۱	لکھن ہردی لالسا بسیکھی	جاے جنک پُر آئی دیکھی
۲	پربھ بھی بہر منہہ سکچاہین	پرگٹ نہ کہین منہہ مُسکاہین
۳	رام انج من کی گت جانی	بھگت بچھلتا ہیہ ہُلسانی
۴	پرم بنیت سکچ مسکائی	بولے گرُ انساسن پائی

۵ ناتھ لکھن پُر دیکھن چہہ ہِیں ۔ پربھ سنکوچ ڈر پرگٹ نہ کہہ ہِیں
۶ جو راؤر انشاسن پاؤن ۔ نگر دکھاے تُرت لے آؤن
۷ سُن مُنیش کہا بچن سپریتی ۔ کس نہ رام تم راکھہو نیتی
۸ دھرم سیتُ پالک تم تاتا ۔ پریم بِبس سیوک سُکھداتا

۲۳۲ـ دوہا ـ
جاے دیکھ آؤ نگر سُکھ ندھان دؤ بھاے
کرو سُپھل سب کے نینن سُندر بدن دکھاے

۱ـ لچھمن جی کے ہردے میں اَت لالسا ہوئی کہ چلکر جنک پُر کی رچنا دیکھ آنا چاہیے۔ ۲ـ پرنتُ کچھ تو رام چندر جی کا ڈر مانتے تھے اور کچھ مُن کا سنکوچ کرتے تھے اِس سے پرگٹ تو کہہ سکتے نہ تھے مَن ہی مَن مُسکاتے تھے۔ ۳ و ۴ـ اِس پرکار لچھمن جی کے مَن کی اَنتہ کو جانکر سری رام چندر جی کے ہردے میں بھگت بتسلتا ہاساے اُٹھی۔ ۴ و ۵ـ تب تو بڑی نرم بولی اور سنکوچ سے مسکراکر اور آگیا پاکر گُرو وشوامتر سے سری رام چندر جی بولے کہ ہے ناتھ لچھمن اِس پُری کو دیکھا چاہتے ہیں ہردے میں آپکا سنکوچ مانکر پرگٹ نہیں کرتے ہیں ۶ـ جو آپکی آگیا ہو تو نگر دکھا کر جلدی سے لے آؤن۔ یہہ سُنکر وشوامتر نے کہا کہ ہے رام تم نیتی کیسے نہ راکھو۔ ۸ـ دھرم سیتُ کے تو تم پالنے والے ہو پریم کے بس ہوکر سیوکوں کے سُکھ داتا ہو۔ ۲۳۲ـ دوہا۔ اچھا پُوربک جاکر سب نگر دیکھ آؤ اور اپنا سُندر مکھ دکھاکر سمپورن نگر کے نر ناریوں کے نیتروں کو سپھل کرآو۔

۱ مُن پد کمل بند دو بھراتا ۔ چلے لوک لوچن سُکھ داتا
۲ بالک برند دیکھ اتِ سوبھا ۔ لگے سنگ لوچن من لوبھا
۳ پیت بسن پرکر کٹ بھاتھا ۔ چارو چاپ سر سوہت ہاتھا
۴ تن انہرت سچندن کھوری ۔ سیامل گور منوہر جوری
۵ کیہر کندھر باہُ بِسالا ۔ اُر اتِ رُچر ناگ مَن مالا
۶ سُبھگ سرون سرسیرُہ لوچن ۔ بدن مینک تاپ ترے موچن
۷ کانن کنک پھول چھب دیہیں ۔ چِتوت چتہہ چور جنُ لیہیں
۸ چتون چارو بھرکُٹ بر بانکی ۔ تلک ریکھ سوبھا جنُ چانکی

۲۳۳- دوہا- رُچر چوتنی سُبھگ شِر میچک کُنچت کیش
نکھ سِکھ سُندر بندھو دوؤ شوبھا سکل سُدیش

۱- تب مُنی کے چرن کملون کو ڈنڈوت کر کے دونون بھائی نگر دیکھنے کو چلے جو سب پرانیون کے نیترون کو آنند دینے والے ہین- ۲- استھان سے نکلتے ہی نگر کے بالکون کے جھنڈ اَت شوبھا دیکھکر ساتھ ہو لیے نیتر اور مَن موہت ہو گئے- ۳- سُندر پیتامبرون سے کمر مین ترکش باندھے ہوئے اَت رُچر دھنکھ بان دونون کے ہاتھون مین سوہتے تھے ۴- تن تن کے انسار سُندر شری کھنڈ چندن کی کھور شوبھا دے رہی تھی ایسی سُندر سانوری گوری منوہر دونون بھائیون کی جوڑی تھی- ۵- سنگھ کے سمان اونچے کندھے اور لشال بھجا اور ہردے پر اَت رُچر گج مکتون کی مالا براجتی تھی- ۶ و ۷- سُندر لال کمل سے لشال نیتر اور پورنماسی کے نرمل چندرما کے سمان سُندر مکھ تینون تاپون کا ناش کرنیوالا اور کانون مین سونے کے بالے چھب دے رہے تھے جو دیکھتے ہی مَن کو موہ لیتے تھے- ۸- نیترون کی چتون اَت منوہر اور بھوئین اَت بانکی تھین تلکے بیچ سے بالون تک ماتھین پر سُندر اُجلے تلک کی شری سمیٹ ریکھا کیسی سوہتی تھی کہ مانو شوبھا کی راس پر چاک (حلقہ) دے دیئے ہین- ۲۳۳- دوہا- اَت رُچر چوکونی ٹوپی سُندر مستکون پر سوہتی تھی اور بے چکنے کالے گھونگھر والے بال تھے نکھ سے سِر تک (یعنی سراپا) سُندر دونون بھائی تھے جنکے انگ انگ کی شوبھا جُھتھا جوگ بنی تھی-

۱	دیکھن نگر بھوپ سُت آئے	سماچار پُر باسن پائے
۲	دھائے دھام کام سب تیاگی	منو رنک ندھ لوٹن لاگی
۳	نرکھ سہج سُندر دوؤ بھائی	ہوئین سُکھی لوچن پھل پائی
۴	جُوبتی بھون جھرو کھن لاگین	نرکھین رام روپ انراگین
۵	کہین پرسپر بچن سپریتی	سکھی ان کوٹ کام چھب جیتی
۶	سُر نر اسُر ناگ مُن ماہین	شوبھا اس کہون سُنیت ناہین
۷	بشن چار بُھج بدھ مکھ چاری	بکٹ بیکھ مکھ پنچ پُراری
۸	اُپر دیو اس کو جگ آہی	یہہ چھب سکھی پٹتر یے جاہی

۲۳۴- دوہا- بےکِشور سُکھما سدن سیام گور سُکھ دھام

انگ انگ پر وار یئے کوٹ کوٹ شت کام

او ۲- جن سندر راجکمارون کو راجا کے ساتھ لوگ دیکھ آئے ہین وہی دونون راج پتر نگر کے دیکھنے کو آئے ہین یہ سماچار جو پر باسیون نے پائے تو اپنے اپنے کامون کو جیسا کا تیسا ہی چھوڑ کر کیسے جلدی دوڑے جیسے کوئی اَت درِدری سونے کے ڈھیر کو لوٹنے کے واسطے دوڑے ہین ۳- سو سہج سندر دونون بھائیون کو دیکھتے ہی اپنے نیترون کا پھل پاکر سکھی ہوجاتے تھے۔ ۴ و ۵- استریان اپنے گھرون کے جھروکون سے بڑے پریم سمیت رام چندر جی کے روپ کو دیکھتی تھین اور آپس مین کہتی تھین کہ ہے سکھی انھون نے تو کروڑون کامدیو کی چھب جیت لی ہے۔ ۶- دیوتا منشیہ دیت ناگ مُن تینون لوک کے رہنے والون مین ایسی شوبھا تو کہین سُنی بھی نہین گئی۔ ۷- بشن جی مین لچھن تو سب ایسے ہی ملتے ہین پرنت چار بھجا ہونے سے ایسی شوبھا نہین بنتی اور برہما جی مین سندرتا تو ہے پرنت بوڑھے اور چتر مکھ ہین اور مہا دیو جی مین منوہرتائی تو ہے پرنت جٹا اور بھسم دھاری ہونے سے مہا بکٹ بھیس اور پنچ مکھ اور ترنیتر ہین۔ ۸- جب انھین تینون مین ایسی شوبھا نہین ملتی ہے تو پھر اور دیوتا کون ایسا ہے جو انکی پٹتر (مشابہت) مین ہو ارتھات اُس سے انکی شوبھا کی اپما دیجاوے ۳۴- دوہا- کشور تو اوستھا ہین اور سندرتائی کے تو اس (گھر) مین شوبھا کامدیو کے سمان کیسے کہے جاوین کیونکہ انکے تو انگ پر سو کروڑ کامدیو نچھاور ہین ارتھات اُپما سے رہت ہین سب سے اچھے ہین۔

۱	کہو سکھی اس کو تن دھاری	جو نہ موہ یہ روپ نہاری
۲	کوؤ سپریم بولی مرد بانی	جو مین سُنا سو سُنو سیانی
۳	یے دوو نرپ دشرتھ کے ڈھوٹا	بال مرالن کے کل جوٹا
۴	مُن کوشک مکھ کے رکھوارے	ان رن اجر نشاچر مارے
۵	شیام گات کل کنج بلوچن	جو ماریچ سبھج مد موچن
۶	کوشلیا ست سو سکھ کھانی	رام نام دھن سایک پانی
۷	گور کشور بیکھ بر کاچھے	کر شر چاپ رام کے پاچھے
۸	لچھمن نام رام لگھ بھراتا	سُن سکھی تاسُ سمترا ماتا
۳۵- دوہا	بیّر کان کر بندۂ دو دو مگ من بدھوا دھار	

آئے دیکھن چاپ مکھ سُن ہرکھین سب نار

۱۔ کہو ہے سکھی ایسا شریر دھاری کون ہی جو اس روپ کو دیکھکر نہ موہ جاوے ۔ ۲۔ کوئی سکھی پریم سمیت کومل بانی سے بولی کہ ہے سکھیو مین نے انکو جیسا سنا ہی سو تم سب سنو کہ ۳۔ یے دونون اجودھیا کے راجا دشرتھ مہاراج کے پتر ہین پرم منوہر بال ہنسون کی سی جوڑی ہی ۔ ۴۔ یے دونون بڑے بیر بلوان ہین جنھون نے سنگرام مین مہااجی سباہ اور ماریچ راچھسون کو مار کر بشوامتر کی جگت کی رچھا کی ہی ۔ ۵ و ۶۔ یہین یے جو شیام گات کمل لوچن ہین جنھون نے سباہ اور ماریچ کو مارا ہی سو راجا دشرتھ کی پٹ رانی کوشلیا جی کے پتر ہین انکا نام رام ہی دھنکھ بان ہاتھ مین لیے ہین ۔

۷ و ۸۔ اور یے جو گورے کشور سندر بھیس بنائے ہوئے ہین ہاتھون مین دھنکھ بان لیے رام جی کے پیچھے پیچھے چلتے ہین انکا نام لچھمن ہی رام جی کے چھوٹے بھائی ہین انکی ماتا سمترا رانی ہی ۔ ۲۳۵۔ دوہا ۔ انھین دونون بھائیون نے بشوامتر کی جگت کی رچھا کرکے اور راہ مین گوتم رکھی کی استری جو پت کے شراپ سے شلا ہوکر پڑی تھی اسکا شراپ موچن کرکے پت کے دھام کو بھیج دیا اب یہان دھنکھ جگت سیتا سویمبر سنکر دیکھنے کو آئے ہین یہہ سنکر سب سکھیان پرسن ہو گئین ۔

۱ دیکھہ رام چھب کوؤ اک کہہ ہی   جوگ جانکی یہہ براہی
۲ جو سکھی انھین دیکھہ نرناہو   پرن پرہرہٹھ کرہ بواہو
۳ کوؤ کہا یے بھوپت پہچانے   من سمیت سادر سنمانے
۴ سکھی پرنت پرن راؤ نہ تجہین   بدہ بس ہٹھ ابیبکے بھجہین
۵ کوؤ کہا جو بھل اہی بدہاتا   سب کاسنی اچت پھل داتا
۶ تو جانکی ملی بر ایہو   ناہین آل یہان سندیہو
۷ جو بدہ بس اس بنی سنجوگو   تو کرت کرتیہ ہوین سب لوگو
۸ سکھی ہمرے ات آرت تاتے   کبہون یے آوین یہہ ناتے

۲۳۶۔ دوہا ۔
نہین تو ہمکا سن سکھی انکر درشن دور
یہہ سنگھٹ تب ہوے جب پن پراکرت بھور

۱۔ ایسی منوہر رام کی چھب کو دیکھکر کوئی یہہ کہنے لگی کہ جانکی جی کے جوگ تو یہی بر ہے ۔

۲- ایک بولی کہ ہے سکھی جو کہیں راجا اُنکو دیکھ پاوے تو ضرور اپنے پرن کو چھوڑ کر اُنھیں کے ساتھ جانکی جی کا بواہ کر ہی دیوے۔ ۳- کسی نے کہا کہ اُنھیں تو راجا نے اچھی طرح سے پہچانے ہیں اور کوشک مُن کے ساتھ بڑے آدر سے سنمانے ہیں۔ ۴- پرنتُ ہے سکھی راجا ستّ برت اپنا پرن تو نہیں چھوڑیگا دیو کے بس ہو کر اپنے ابیبیک ہی کو بنا ہیگا۔ ۵ و ۶- کوئی بولی کہ جو بدھاتا بھلا ہے اور سبکو اچت پھل کا داتا سُنا جاتا ہے تو تو جانکی جی کو یہی بر ملیگا اسمیں ہے آلی کچھ سندیہ ہی نہیں ہے۔ ۷- ایک بولی کہ جو دیو آدھین یہہ سنجوگ بنجاوے تو ہم سب پُرباسی کرت کرتیہ ہو جاوین۔ ۸- ہماری بڑی آرت اس سے ہے کہ جو اُنکا سمبندھ یہان ہی ہو جاوے تو اس ناتے سے یے یہان پھر بھی آیا کرینگے۔

۳۶- دوہا- نہین تو ہے سکھی اُنکا درشن ہمکو دُرلبھ ہے سو یہہ سنجوگ تو تب ہووے جب ہمارے پُورب جنم کے سُکرت اُدے ہوں۔

۱ بولی اپر کہیو سکھی نیکا یہہ بواہ اتِ ہت سب ہی کا
۲ کوؤ کہا شنکر چاپ کٹھورا یے شیامل مردُ گات کشورا
۳ بڑا اسمنجس ہے سیانی یہہ سُن اپر کہے مردُ بانی
۴ سکھی انکا کوؤ کوؤ اس کہہ ہیں بڑ پربھاو دیکھت لگھو اہہیں
۵ پرس جاس پد پنکج دھوری تری اہلیا کرت اگھ بھوری
۶ سو کہ رہین بن شیو دھن توڑے اس پرتیت پر ہریے نہ بھوری
۷ جیہ برنچ رچ سیا سنواری تیہ شیامل بر رچا بچاری
۸ تاس بچن سُن سب ہرکھانی ایسے ہی ہوہ کہین مردُ بانی

۳۷- دوہا- ہیے ہرکھین برکھین سمن سمکھ سلوچن برند
جاہن جہان جہان بندھ دوؤ تہان تہان پرمانند

۱- یہہ سُنکر اور سکھی بولی کہ تو نے سچ کہا اس بواہ مین تو ہم سب پُرباسیون کا اتِ ہی بھلا ہے۔ ۲- کوئی سکھی بولی کہ یہہ کیسے ہو سکتا ہے کہان تو شیو شنکر جی کا مہا کٹھور دھنکھ اور کہان یے شیام سُندر پرم سکمار کومل گات کشور اوستھا۔ ۳- بڑا استنبھو ہی ہے سیانی یہہ سُنکر اور سکھی سب سندیہون کو مٹاتی ہوئی بولی کہ۔ ۴- ہے سکھیو اس بات کی چنتا ہی مت کرو کیونکہ اُنکو کوئی پنڈت لوگ کہتے ہین کہ یے دیکھنے ہی مین چھوٹے ہین

پربھاؤ مین بہت ہی بڑے ہین۔ ۵۔ جنکے چرن کملون کی دھول کو چھوتے ہی مہاپاپنی اَہلیا شدھ ہوگئی۔ ۶۔ سو بھلا شوجی کے اِس دھنکھ کو توڑے بنا کیسے رہینگے یہہ اِشواس تو کوئی بھول کر بھی مت چھوڑو۔ ۷۔ اور جس بدھاتا نے ایسی چھب والی رچ کر سیتاجی کو سنوارا ہے اُسی بدھاتا نے اُسکے لیے یہی شیام سُندر بر بھی بچار کیا ہے۔ ۸۔ ایسے اُسکے شُدھ نواَرن بچن سُنکر سب اِستریان پرسن ہوگئین اور پرم کومل بانی سے اُومشت دالیسا ہی ہو کہنے لگین۔ ۲۳۲۔ دوہا۔ اِس پرکار رام لچھمن کی شوبھا کو دیکھکر جی مین اپنے سب پرسن ہوگئین اور جھروکھون سے پھول برسانے لگین ایسے ہی جہان جہان دونون بھائی جاتے تھے تہان تہان ایسے ہی پرم آنند ہوتے تھے۔

۱	پُرپُورب دِشِ گے دُوؤ بھائی	جہان دھنُکھ مکھ بھُوم بنائی
۲	اَتِ بِستار چارُ گچ ڈھاری	بِمَل بیدِکا رُچِر سنواری
۳	چہُون دِشِ کنچن مَنچ بِشالا	رچے جہان بیٹھے مہِپالا
۴	تِہہ پاچھے سمیپ چہُون پاسا	اَپَر مَنچ منڈلی بِلاسا
۵	کچھُک اُونچ سب بھانت سُہائی	بیٹھین نگرلوگ جہان آئی
۶	تِنکے نِکَٹ بِشال سُہائے	دھول دھام بہُ برن بنائے
۷	جہان بیٹھ دیکھین پُرناری	جتھا جوگ نِج کُل انُہاری
۸	پُربالک کہہ کہہ مِردُ بچنا	سادر پربھُہ دکھاوین رچنا

۲۳۳۔ دوہا

سب سِشُن ہیہ مِس پریم بس پرس منوہر گات

تن پُلکین اَت ہرکھ ہیہ دیکھ دیکھ دُوؤ بھرات

۱۔ اِس پرکار سب پُرباسیون کو آنند دیتے ہوئے نگر کی پُورب دِشا کو دونون بھائی گئے جہان دھنکھ جگ کا استھان بنا تھا۔ ۲۔ بہت لمبا چوڑا جسکا پھیلاو اور سُندر گچ ڈھار بیچوبیچ مین اُجل بیدی دھنکھ کے رکھنے کی بنی تھی۔ ۳۔ اِسکے چارو طرف سونے کے سُندر مچان بنے تھے جہان راجا لوگ آکر بیٹھتے۔ ۴ و ۵۔ تنکے پیچھے پاس ہی اور دوسری منچ منڈلی بنی تھی راجاؤن کے مچانون سے کچھ اونچی چارو طرف بہت سُہاؤن تھی جنپر بیٹھکر پُرباسی لوگ دیکھتے۔ ۶ و ۷۔ اِسکے پیچھے پاس ہی چارو طرف بہت سُندر سُہاؤن دھام بچتر بنائے تھے جنمین بیٹھکر سب نگر کی اِستریان جتھا جوگ اپنے اپنے کُل کے انُسار دیکھین گی۔

۸- پُر کے بالک کومل بچن کہہ کہکر آدر سمیت سوامی کو جگت شالا کی رچنا کو دکھاتے تھے

۲۳۸- دوہا- سب بالک اِسی بہانہ سے پریم کے بس ہو کر سندر منوہر شریر کو چھو چھو کر پُلکت شریر اور ہرکھت من ہو کر دونوں بھائیوں کو دیکھ دیکھکر پرسنّ ہوتے تھے۔

۱	سِسُن سب رام پریم بس جانے	پرِیت سمیت نکیت بکھانے
۲	نج نج رُچ سب لیہیں بُلائی	سہت سنیہہ جاہیں دوؤ بھائی
۳	رام دکھاوین انُجہہ رچنا	کہہ مرد مدھر منوہر بچنا
۴	لو نمیکھ مانہ بھون نکایا	رچی جاس انُشاسن مایا
۵	بھگت ہیتُ سوئی دین دیالا	چتوت چکت دھنکھ مکھ شالا
۶	کوتک دیکھ چلے گُر پاہیں	جان بلمب تراس من ماہین
۷	جاس تراس ڈر کا ڈر ہوئی	بھجن پربھاو دکھاوت سوئی
۸	کہہ باتیں مرد مدھر سہائی	کیے بدا بالک بریائی

۲۳۹- دوہا-
سبھے بھیت سپریم ات سکچ سہت دوؤ بھائے
گرپد پنکج نائے شر بیٹھے آئیس پائے

۱- جب شری رام چندر نے سب بالکوں کو پریم کے بس جانا تب تو پریم پورک جگ شالا کے نکیت ارتھات بیٹھکوں کی رچنا کو بہت بکھانا (یعنی بڑی تعریف کی)۔ ۲- اپنی اپنی رُچ کے انُسار جہاں جہاں جو بلاتے تھے تہاں تہاں پریم سمیت دونوں بھائی چلے جاتے تھے ۳- اور رام چندر جی آپ لچھمن جی کو سب رچنا دکھلاتے تھے ات کومل ات مدھر ات منوہر بچن کہہ کہکر بتلاتے تھے۔ ۴ و ۵ دیکھو جب ایشور کی آگیا سے اُسی کی مایا پل بھر میں اننت کوٹ برہمانڈوں کو رچ دیتی ہے سوئی دین دیال ایشور اپنے بھکتوں کی پرسنتا کے نمت جگت کی رچنا کو چاہت چت ہو کر دیکھتا ہے۔ ۶- اِس پرکار نگر کا سب کوتک دیکھکر گرو کے پاس چلے دیر ہی بہت ہوئی جانکر ڈرے ہوئے من سے آئے۔ ۷- جسکے ڈر سے ڈر کو بھی ڈر ہوتا ہے سو ایشور اپنے بھجن کا پربھاو دکھاتا ہے۔ ۱- شلوک

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहं ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۸- پھر تو سندر کومل منوہر بچن کہہ کہکر بالکوں کو بریائی (زبردستی سے) بدا کیا-

۲۳۹- دوہا- اور اب دونوں بھائی ڈر سمیت بہت نمرتا (ملائمت) اور سنکوچ سمیت

بشوامتر کے چرن کملون کو پرنام کرکے اُنکی آگیا پاکر بیٹھ گئے ۔

۱	نِشِ پرَوِیش مُنِ آیسُ دینھا	سب ہی سندھیا بندن کینھا
۲	کہت کتھا اتہاس پُرانی	رُچِر رَجنی جُگ جام سرانی
۳	مُنِ بر شَیَن کینھ تب جائی	لگے چرن چاپن دوؤ بھائی
۴	جنکے چرن سروُرُوہ لاگی	کرت بِبِدھ جپ جوگ براگی
۵	تیئ دوؤ بندھو پریم جنُ جیتے	گُر پد کمل پلوٹت پریتے
۶	بار بار مُنِ اگیا دینھی	رگھبر جائے شیَن تب کینھی
۷	چاپت چرن لکھن من لائے	سبھے سپریم پرم سچ پائے
۸	پُنِ پُنِ پربھُ کہہ سووُ تاتا	پوڑھے دھرِ اُر پد جلجاتا

۴۔ دوہا۔
اُٹھے لکھن نِشِ بِگت سُن ارُن شِکھا دھن کان
گرُ تے پہلے جگت پت جاگے رام سُجان

۱۔ رات آئی ہوئی جانکر مُنِ نے آگیا دی سوئی سب نے سندھیا کال کا بھگوت بندن کیا۔ ۲۔ اسکے پیچھے اِتہاس پرانون کی کتھا کہتے کہتے اَتِ رُچکاری رات دو پہر بیت گئی ۔۳۔ تب تو بشوامتر نے جاکر شین کیا اور رام لچھمن دونون بھائی چرن دابنے لگے ۔۴ و ۵۔ جنکے چرن کملون کے نِمِت انیک بھانت کے جپ جوگ مہا بیراگی لوگ کرتے ہین سو دونون بھائی مانو پریم کو جیت رہے ہین کہ بشوامتر کے چرن کمل کو بڑی پریت سے داب رہے ہین۔ ۶۔ جب بار بار مُنِ نے آگیا دی تب شری رام چندر جی نے جاکر شین کی۔ ۷۔ تب اَتِ ہی من لگا کر شری رام چندر جی کے چرن لچھمن جی دابنے لگے سوامی کے چرن بہُت کومل اور اپنے ہاتھ کٹھور جانکر ڈرتے تھے اور پریم سمیت پرم آنند مین مگن ہوتے تھے ۔ ۸۔ جب بار بار شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے تات اب تھوڑی رات رہی ہی ابشرام کرو تب پربھو کے چرن ہردے مین دھر کر جا پوڑھے ۔ ۴۔ دوہا ۔ رات کے انت مین سب سے پہلے لچھمن جی اُٹھے ارُن شکھا اَرتھات مُرغا کا شبد سنکر اٹھے کیونکہ چھوٹے کا دھرم ہی کہ بڑے سے پیچھے سووے اور پہلے جاگے اسی کارن گرو سے پہلے جگت کے سوامی شری رام چندر جی جاگے ۔

۱	اسکل شوچ کر جائے نہائے	نت نباہ منہ ستشر نامے

۲	سمَے جان گرُ آیسُ پائی	لینَ پرسُون چلے دوؤ بھائی
۳	بھوپ باگ بر دیکھیو جائی	جہُن بسنت رِت رہی لبھائی
۴	لاگے بِٹپ منوہر نانا	برن برن بر بیل بتانا
۵	نو پلو پھل سُمن سُہائے	نج سمپت سُر رُوکھ لجائے
۶	چاتک کوکل کیر چکورا	کُوجت بہنگ نچت کلُ مورا
۷	مدّھ باگ سر سوہ سُہاوا	مَن سوپان بچتر بناوا
۸	بمل سلِل سرسج بہُ رنگا	جل کھگ کوجت گنجت بھرنگا

۱۴۔ دوہا۔

باگ تڑاگ بلوک پربھ ہرکھے بندھُ سمیت
پرم رمیہ آرام یہُ جو رامہ سکھ دیت

۱۔ سب شوچ (طہارت) کِریا کر کے اسنان کیے اور نِت کرم نباہ کر مُنی کو ڈنڈوت کیے ۲۔ تس سمے پوجا کا سمے جانکر اور گرو کی آگیا پاکر دونون بھائی پھول لینے کو چلے ۔ ۳۔ بہُت سُندر راجا کا باغ جا دیکھا مانو اسمین بسنت رت ہی لُبھا سے رہی ہے ۔ ۴۔ جسمین اَنِت منوہر انیک پرکار کے برچھ لگے تھے جنپر رنگ رنگ کی بیلین پھیل رہی تھین ۔ ۵۔ اور جنمین نئے کوپل تھے اور مدھر منوہر پھل لگے تھے سُگندھ والے پھول تھے جو اپنی سمپت کے سامنے دیوتون کے برچھون کو بھی لجاتے تھے ۔ ۶۔ اور جنپر چاتک ارتھات پپیہا اور کوکلا اور کیر ارتھات طوطا اور چکور آدِ پنچھی بولتے تھے اور سُندر مور ناچتے تھے ۔ ۷۔ باغ کے بیچوبیچ بڑا سہاون تالاب سوہتا تھا جسکی سیڑھیان جواہرات کی بنی ہوئی تھین اور اَت بچتر جسکا بناو تھا ۔ ۸۔ نرمل مدھر شیتل جل جسمین بھرا ہوا تھا اور اُس جل مین شر دُرت کے بہُ بھاو سے بھانت بھانت کے کمل پھول رہے تھے اور اُن کملون پر سُندر جل پنچھی بولتے تھے اور بھونر گونجتے تھے ۔ ۱۴۔ دوہا ۔ ایسا سُندر باغ اور تالاب دیکھکر رام چندر جی پرسن ہو گئے بڑا رمنیک اور وہی باغ ہے جو اپنی شوبھا سے شری رامچندر جی کو آنند دیتا ہے

۱	چہُون دِش چتئی پوچھ مالی گن	لگے لین دل پھول مُدت من
۲	تہہ اوسر سیتا تہان آئی	گِرجا پوجن جننی پٹھائی
۳	سنگ سکھی سب سُبھگ سیانی	گاوین گیت منوہر بانی
۴	سر سمیپ گِرجا گرہ سوہا	برن نہ جائے دیکھ من موہا

۵	کرِ مجن سر سکھن سمیتا	گئی مُدت من گور نکیتا
۶	پوجا کینہہ ادھک انراگا	نج انروپ سبھگ بر مانگا
۷	ایک سکھی سیہ سنگ بہائی	گئی رہے دیکھن پھلوائی
۸	تہہ دو بندھ بلوکے جائی	پریم بِبس سیتا پہان آئی

۲۴- دوہا-

تاس دشا دیکھی سکھن پلک گات جل نین
کہہ کارن نج ہرکھ کر پوچھین سب مردبین

۱- چارون طرف دیکھکر باغ کے مالی لوگون سے پوچھکر پرسن من سے پتر پشپ لینے لگے- ۲- اسی سمے جگت ماتا سیتا جی بھی تہان آئین گرجا ارتھات پاربتی جی کے پوجنے کو ماتا کی بھیجی ہوئی ۳- سنگ مین جو سکھی سہیلیان تھین سب سبھگ تھین سیانی تھین اور منوہر بانی سے گیت گاتی تھین- ۴- تالاب کے پاس ہی پاربتی جی کا مندر سوہتا تھا جسکو دیکھکر سب کا من موہتا تھا- ۵- شری سیتا جی سکھیون سمیت تالاب مین اسنان کرکے اتہی پرسن من سے پاربتی جی کے مندر مین گئین- ۶- بڑے پریم سمیت پاربتی جی کا پوجن بھگوتی کے نمت کیا اور اپنا سا گن اور روپ اور شیل سے پرپورن بر مانگا- ۷- ایک سکھی شری سیتا جی کے ساتھ کی سنگ چھوڑ کر باغ دیکھنے کو گئی تھی- ۸- اسنے دونون بھائیون کو جو دیکھا تو پریم آنند سے بھری ہوئی سیتا جی کے پاس دوڑی آئی- ۲۴- دوہا- اسکی آنند دشا جو سب نے دیکھی کہ سب انگ پلکت ہین اور نیترون مین آنند کا جل بھرا ہے یہ دشا دیکھکر سب سکھیان پوچھنے لگین کہ تو اپنے آنند کا کارن تو بتا کہ ایسی پرپھلتت کیون ہے-

۱	دیکھن باگ کنور دو آئے	بے کشور سب بھانت سہائے
۲	شیام گور کم کہون بکھانی	گرا انین نین بن بانی
۳	سن ہرکھین سب سکھی سیانی	سیہ ہیہ ات اتکنٹھا جانی
۴	ایک کہا نرپ ست سوئی آلی	سنے جو من سنگ آئے کالی
۵	جن نج روپ موہنی ڈاری	کینہے سو بس نگر نر ناری
۶	برنت چھب جہان تہان سب لوگو	اوس دیکھئے دیکھن جوگو
۷	تاس بچن ات سیہ سہانے	درش لاگ لوچن للچانے
۸	چلی اگر کر پریہ سکھی سوئی	پریت پراتن لکھو نہ کوئی

۴۲۔ دوہا

سیم سیا نارد بچن اپجی پریت پنیت
چکت بلوکت سکل دش جن سسو مرگی سبھیت

اسنو ہے سکھی کوئی دو کمار اس باغ کے دیکھنے کو آئے ہین کشور تو انکی اوستھا ہے اور سب بھانت سے سلونے سہائے ہین۔ ۲۔ سانورے گورے دونون کیسے کہان کہے جاین کہ جو بانی کہہ سکتی ہی سو تو نیتر نہین رکھتی ہے کہ جو دیکھکر کہے اور نیتر جنھون نے دیکھے ہین سو بول نہین سکتے ہین جو برنن کرین۔ ۳۔ ایسے سندر سہائے اس سکھی کے بچن سنکر سب سکھیان پرسن ہو گئین سیتا جی کے من کی بھی لالسا جانکر۔ ۴۔ کسی ایک نے کہا کہ ہے سکھیو یے وہی راجکمار ہین جو بشوامتر من کے ساتھ کل یہان آئے سنے ہین۔ ۵و۶ جنھون نے اپنے روپ کی موہنی ڈالکر نگر کے نرناری اپنے بس مین ایسے کر لیے ہین کہ جو جہان ہی سو سب انھین کی چھبی کی بڑائی کر رہا ہی اس سے انکو تو ضرور ہی دیکھنا چاہیے کیونکہ دیکھنے ہی کے جوگ ہین۔ ۷۔ تس سکھی کے بچن سیتا جی کو تو بہت ہی سہائے اور اپنے سوامی کے درشن کو نیتر بھی للچائے۔ ۸۔ تب تو جو سکھی دیکھ آئی تھی اسیکو آگے کر کے سب سکھیون سمیت سیتا جی چلین اسطرح کہ پرانی پریت کو کوئی پہچان نہ سکے۔

۴۳۔ دوہا۔ نارد جی کا کہنا یاد کر کے پرم پنیت پریت اتپن ہوئی اسمین من مگن ہو گیا چارون دشاؤن کو کیسے دیکھ رہی ہین کہ جیسے ڈری ہوئی بال ہرنی (ہرنی کا بچہ مادہ) دیکھے۔

۱ کنکن کنکن نوپر دھن سن کہت لکھن سن رام ہردے گن
۲ مانو مدن دندبھی دینھی + منسا بشو بجے کا کینھی +
۳ اس کہہ پھر چیتے تیہہ اورا سیہ مکھ سسی بھئے نین چکورا
۴ بھئے بلوچن چارو اچنچل منو سکچ تم تجے درگنچل
۵ دیکھ سیا شوبھا سکھ پاوا ہردے سراہت بچن نہ آوا
۶ جن برنچ سب نج نپنائی برچ بشو کا پرگٹ دکھائی
۷ سندرتا کا سندر کرئی چھب گرہ دیپ شکھا جن برئی
۸ سب اپماکب رہے جٹھاری کیہہ پٹ ترپے بدیہہ کماری

۴۴۔ دوہا۔

سیہ سوبھا ہیہ برن پربھ اپن دسا بچار
بولے سچ من انج سن بچن سمے انہار

۱۔ جیون ہی سکھیون سمیت سیتاجی پاس آئین تیون ہی کنکن کرا کلنا کنکنی چھدر ٹھنٹکاکٹ بھوکھن چرن نوپرانکی مدھر منوہر دھن سنتے ہی رامچندرجی نے لچھمن جی سے کہا کہ ۔ ۲۔ یہ کیسا منوہر شبد ہوتا چلا آتا ہی کہ مانو ڈنکا بجاکر سنسار جیت لینے کو کامدیو ہی چلا آتا ہے ۳۔ ایسے کہکر جو اُس دشا کو دیکھا تو رامچندرجی کے نیتر سیتاجی کے مکھ چندرما کے چکور ہوگئے ۔ ۴۔ اَتِ سندر رامچندرجی کے نیتر کیسے اچنچل اربھات اِک ٹک رہگئے مانو سنکچ کر نِم راج ہی رامچندرجی کی پلکون کو چھوڑ گئے ہین ۔ ۵۔ پرم اُتم سیتاجی کی شوبھا کو دیکھکر رامچندرجی نے بڑا سکھ پایا اَتِ اَدبھت الوکک شوبھا کو ہردے ہی مین سراہا مکھ سے کچھ بچن نہ آیا ۔ ۶۔ مانو برہماجی نے اپنی سب کاریگری رچکر سنسار کو دکھا دی ہے ۷۔ سندرتا کو بھی جسکی سندرتا سندر کرتی ہی اور چھب کے مندر مین مانو دیپ شکھا یعنی چراغ کی لو جلتی ہی ۔ ۸۔ اُپما تو کبیشورون نے سب جوٹھی کر رکھی ہی تنکی اُپما سیتاجی کو کیسے دیجاے ۔ ۴۴ ۔ دوہا ۔ اس پرکار سیتاجی کی شوبھا ہردے ہی مین سمجھکر اور اپنی پریم مگن دشا بچار کر پوتر من سے بھائی لچھمن سے سمے کے انسار بچن بولے ۔

۱	تات جنک تنیا یہہ سوئی	دھنکھ جگ جہہ کارن ہوئی
۲	پوجن گور سکھی لے آئی	کرت پرکاش پھرت پھلوائی
۳	جاس بلوک الوکک شوبھا	سہج پنیت مور من چھوبھا
۴	سو سب کارن جان بدھاتا	پھرکین شبھک انگ سن بھراتا
۵	رگھونبشن کر سہج سبھاؤ	من کپنتھ پگ دھرئین نہ کاؤ
۶	موہ اَت سے پرتیت من کیری	جہہ سپنیہو پرنار نہ ہیری
۷	جنکی لہین نہ رِپ رن پیٹھی	نہین لاوین پر تیہ من ڈیٹھی
۸	منگن لہین نہ جنکے ناہین	تے نر بر تھورے جگ ماہین

۴۵۔ دوہا۔
کرت بتکہی انج سن من سیہ روپ لبھان
مکھ سروج مکرند چھب کرت مدھپ اِو پان

۱۔ اے لچھمن یہ تو وہی جنک کی کنیا ہی جسکے نمت یہ دھنکھ جگ ہوتی ہی ۔ ۲۔ گوری یعنی پاربتی جی کے پوجنے کو یہان سکھیان لے آئی ہین سو اِس پھلواری مین پرکاش کرتی پھرتی ہی ۔ ۳۔ جسکی الوکک شوبھا کو دیکھکر سہج پوتر میرا من موہت ہوتا ہی ۔ ۴۔ سو کارن تو بدھاتا جانے

پُرنت میرے شُبھ انگ سب انگ پھڑکتے ہین ۔ ۵ ۔ ہمارے رگھو بنشیون کا تو سہج سُبھاو یہی ہے کہ اُنکا من بُری راہ مین کبھی پانون نہین دھرتا ہے ۔ ۶ ۔ تسمین مجھکو تو بہت ہی اپنے من کی پرتیت ہے کہ جسنے سپنے مین بھی پرائی استری کو نہین دیکھا ہے ۔ ۷ ۔ جن پُرشون کی رن سنگرام مین شترو پیٹھ نہین دیکھتے ہین اور جو من سے بھی پرائی استری پر درشٹ نہین کرتے ہین ۔ ۸ ۔ اور جنکے دوار پر مانگنے والے آکر بمکھ (محروم) نہین پھرتے ہین ہے لچھمن ایسے اُتم پُرش سنسار مین تھوڑے ہی ہوتے ہین ۔ ۴۵ ۔ ایسی باتین تو بھائی سے کر رہے ہین اور من سیتا جی کے روپ پر لوبھ رہا ہے سیتا جی کے مکھ کمل کی چھپ مکرند کو شری رام چندر جی کا من بھونرے کے سمان پی رہا ہے ارتھات من انھین مین لگا ہے ۔

۱	چتوت چکت چہون دِش سیتا	کہان گئے نرپ کشور من چنتا
۲	جہان بلوک مرگ شاوک نینی	جنُ تہان برش کمل ست شرینی
۳	لتا اوٹ تب سکھن لکھائے	شیامل گور کشور سُہائے
۴	دیکھ روپ لوچن للچانے	ہرکھے جنُ نج ندھ پہچانے
۵	تھکے نین رگھوپت چھب دیکھی	پلکن ہون پرہری نمیکھی
۶	ادھک سنیہہ دیہہ بھئی بھوری	شرد ششہہ جنُ چتو چکوری
۷	لوچن مگ رامہہ اُر آنی	دینھے پلک کپاٹ سیانی
۸	جب سیہ سکھن پریم بس جانی	کہہ نہ سکین کچھ من سکچانی

۴۶ ۔ دوہا ۔

لتا بھون تے پرگٹ بھے تیہہ اوسر دو بھائے
نکسے جنُ جگ بمل بدھ جلد پٹل بلگائے

۱ ۔ وہان سیتا جی چکت چت چارون اور دیکھ رہی تھین کہ راجکمار کدھر گئے من مین بڑی چنتا تھی کہ چلے تو نہین گئے ۔ ۲ ۔ ایسی دُچتائی مین جب جب لتا کو بال مرگ نینی سیتا جی سکھیون سمیت اپنے کمل نیترون سے دیکھتی تھین تہان مانو ایکا ایک کوئل اجل کملون کی مالا کی مالا ہی برس پڑتی تھین ۔ ۳ ۔ اتنے مین سُندر سُہائے سانولے گورے دونون راج کشور لتاؤن کی اوٹ مین سکھیون نے سیتا جی کو دکھا دیے ۔ ۴ ۔ سب سُندرتا کے دھام شری رام روپ کے دیکھتے ہی بیدیہی کے نیتر للچائے اور ایسے ہرکھت ہو گئے کہ مانو نج ندھ ارتھات شری ندھ اپنے سوامی ہی کو پہچان لیے ۔

श्रीद: श्रीश: श्रीनिवास: श्रीनिधि: श्रीविभावन: ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵ ۔ رام چندر جی کی چھب کو دیکھتے ہی نیتر تو تھکت ہو رہے اور پلک بھی نمیکھون کو یعنے پلک مارنے کو بھول گئے ۔ ۶ ۔ مارے اَسنیہ کے دیہہ کو بھی بھول گئی جیسے شرد رت کے پورن چندرما کو دیکھکر چکور سب بھول جاتا ہی ۔ ۷ ۔ پھر سکھیوں کی سنکچ سے آنکھون کی راہ سے رام جی کی مدھر منوہر مورت کو ہردے مین لاکر پرم سیانی سیتا جی نے پلکون کے کواڑے بند کر لیے ۔ ۸ ۔ جب سکھیوں نے راجکماری سیتا کو پربش دیکھا تب تو سب سکھی سنکچ گئین کچھ کہہ نہ سکین ۔ ۲۴۶ ۔ دوہا ۔ اسی سمے لتاؤن کی اوٹ سے دونون بھائی کیسے پرگٹ ہوئے کہ جیسے گھٹا کی اوٹ سے دو پورن نرمل چندرما نکل آئے تب تو نرابرن (بے پردہ) دونون بھائیوں کی چھب کو دیکھکر کوئی سکھی سکھیوں سے کہنے لگی ۔

۱	شوبھا سیو سبھگ دوؤ بیرا	نیل پیت جلجات سریرا
۲	کاگ پچھ سر سوہت نیکے	گچھا بچ بچ کسم کلی کے
۳	بھال تلک سرم بند سہائے	سرون سبھگ بھوکھن چھب چھائے
۴	بکٹ بھرکٹ کچ گھونگھروارے	نو سروج لوچن رتنارے
۵	چار چبوک ناسکا کپولا +	ہاس بلاس لیت من مولا
۶	مکھ چھب کہہ نہ جات موہ پاہین	جو بلوک بہو کام لجاہین
۷	اُر من مال کمبُ کل گر لیوان	کام کلبھ کر بھج بل سیوان
۸	سمن سمیت بام کر دونا	سانور کنور سکھی سٹھ لونا

۲۴۷ ۔ دوہا ۔

کیہر کٹ پٹ پیت دھر سکھما سیل ندھان
دیکھ بھانُ کُل بھوکھنہ بسرا سبہی آپان

۱ ۔ دیکھو ہے سکھیو شوبھا کی مرجاد سُندر دونون بھائی ہین نیلے پیلے کمل کے رنگ منوہر گات ہین ۔ ۲ ۔ سر پر دونون کے پٹے (زلفین) سوہتے ہین

काकपक्षधरावुभौ ॥

کاگ پچھ اکاولی بھید سیاہ تنکے بیچ بیچ پھولون کے منوہر گچھے لٹکتے ہین ۔ ۳ ۔ مستکون پر سُندر اُجلے پیلے تلک اور پسینے کے بوند براجے ہین سُندر کانن کُنڈلون کی چھب سے چھپائے ہین ۔ ۴ ۔ بھوین بانکی اور گھونگھر والے بال ہین نئے لال کملون کے سمان رتنارے نیتر ہین ۔ ۵ ۔ ات سُندر ناک اور گال اور چبوک (چاہ زنخدان) ہین اور ہنسی کی بہار تو جیسے من کو

مول ہی لیے لیتی ہے۔ ۶۔ مکھ کی چھب تو کہی ہی نہین جاتی ہے جسکو دیکھکر اننگ کامدیو لجاتے ہین ۷۔ اُرمین (یعنی چھاتی پر) مَنِ کی مالا سُندر گج مکتاؤن کے ہار پہنے ہین شنکھ کے سمان تین ریکھا سہت گلا (گردن) ہے کام روپ ہاتھی کی سونڈ کے سمان سُڈھار بھجا ہین جو بل کی سیوان (حد) ہین۔ ۸۔ پھولون سمیت بائین ہاتھ مین دونے لیے ہین تسمین سانورا کنور تو ہے سکھی بہت ہی سلونا ہے۔ ۴۷۔ دوہا۔ سنگھ کی ایسی بہت پتلی کمر ہے پیت پٹ (زرد ریشمی کپڑا) دھارن کیے ہین سُندرتا اور شیل کے ساگر ہین۔ ایسے سورج بنش بھوشن رام چندر جی کو دیکھکر سب سکھیان آپے کو بسر گئین ارتھات اپنے کو بھی سب بھول گئین۔ یعنے بیخود ہو گئین۔

۱	دھر دھیرج اک سکھی سیانی	سیتا سن بولی گہہ پانی
۲	بہر گورِ کر دھیان کرہیو	بھوپ کشور دیکھ کن لیہو
۳	سنکچ سیا تب نین اُگھارے	سنمکھ دوؤ رگھو سنگھ نہارے
۴	نکھ شکھ نرکھ رام کی شوبھا	سُمر پتا پرن من اَت چھوبھا
۵	پربش سکھِن لکھی جب سیتا	بھیو گہر سب کہین سبھیتا
۶	پُن آؤب یہ بریان کالی	اس کہہ من بہسی اک آلی
۷	گوڑھ گرا سن سیہ سکچانی	بھیو بلمب مات بھے آنی
۸	دھر دھیرج رام اُر آنی	پھر اپن پرن بت بش جانی

۴۸۔ دوہا۔
دیکھن مس مرگ بہنگ تر پھرت بہور بہور
نرکھ نرکھ رگھبیر چھب باڑھت پریت نہ تھور

۱۔ تب تو ایک سکھی سیانی دھیرج دھر کر سیتا جی سے ہاتھ پکڑ کر کہنے لگی کہ ۲۔ ہے سیتا جی پاربتی جی کا دھیان پھر کر لینا اس سمے ان راجکمارون کو کیون نہین دیکھ لیتی ہو ۳۔ یہ سُنکر سیتا جی نے سنکچ کر جو نیتر کھولے تو سامنے دونون رگھو سنگھ کھڑے دیکھے ۴۔ نکھ سے شکھا تک رام چندر جی کی شوبھا دیکھکر پتا کے پرن کو یاد کر کے من کو بڑا ڈر ہوا ۵۔ جب سکھیون نے سیتا جی کو پریم مین پربس دیکھا تب تو ڈر کر کہنے لگین کہ بڑی دیر ہو گئی ۶۔ کل پھر اسی سمے یہان آوینگی ایسے کہکر ایک سکھی من ہی مین مسکانی۔ ۷۔ اسکی گوڑھ بانی سُنکر سیتا جی من مین سکچا گئین اور دیر ہوئی جانکر ماتا کا ڈر مانا۔ ۸۔ دھیرج دھر کر

اور رام چندر جی کی مُورت کو اپنے ہردے مین دھر کر وہان سے پھرین اور اپنے کو پتا کے بس جانا - ۴۸ - دوہا - باغ کے درختون اور مرگ (ہرن) اور بہنگ (پرند) یعنے چرند اور پرندون کو دیکھنے کے بہانہ سے بار بار پھرتی تھین اور رام چندر سوامی کی چھب کو دیکھ دیکھکر بہت ہی پریت بڑھتی تھی -

۱ جانِ کٹھن شِو چاپ بسُورت   چلی راکھ اُر شیامل مُورت
۲ پربھو جب جات جانکی جانی   سُکھ سنیہہ شوبھا گُن کھانی
۳ پرم پریم مر دُو مس کینھی   چارُ چت بھیتر لکھ لینھی
۴ گئی بھوانی بھون بہوری   بندِ چرن بولی کر جوری
۵ جے جے جے گر راج کشوری   جے مہیش مُکھ چندر چکوری
۶ جے گج بدن کھڑانن ماتا   جگت جنن دامِن دُت گاتا
۷ نہین تو آدِ مدّھ اوسانا   اَمِت پربھاو بید نہین جانا
۸ بھو بھو بھو پرابھو کارِن   بشو موہن سو بش بہارن

۴۹ - دوہا - پت دیوتا سُتیہ مان مات پرتھم تُو ریکھ
مہما امِت نہ کہہ سکین سہس شارد اشیکھ

۱- پریم اوستھا مین بھگت لوگون کو سب طرح کی سامرتھ رکھنے والے سُوامی کے پربھاو کا کچھ دھیان نہین رہتا ہی کیول سُوامی کے منوہر انگون کی سُکمارتا ہی چت مین نواس کرتی ہی ایسے شری جانکی جی شری شو جی کے دھنکھ کو پرم کٹھور اور شری رام چندر جی کو اتِ کومل جانکر بسُورتی ارتھات چنتا کرتی ہوئی سُندر شیام مورت کو ہردے مین دھارن کرکے گھر کو چلین - ۲- شری رام چندر جی نے بھی آنند اور پریم اور شوبھا کی کھان سیتا جی کو جب جاتے ہوئے جانا - ۳- تب تو پرم پریم روپ اتِ کومل کجّل سے اُنکی منوہر مورت کو اپنے چت کے بھیتر لکھ لیا - ۴- پھر سیتا جی اتِ آرت ہو کر پاربتی بھوانی کے مندر مین جا کر چرن بندنا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگین کہ - ۵- ہے گِرراج کماری تیری جے ہو جے ہو جے ہو ہے شو جی کے مُکھ چندرما کی چکوری تیری جے ہو - ۶- ہے گج بدن کھڑانن (سوامی کارتک) کی ماتا تیری جے ہو ہے جگت کی ماتا تیری جے ہو ہے بجلی کی سی چمک سی دیہہ والی تیری جے ہو - ۷- نہ تو تیرا آدِ ہی نہ مدّھ ہی نہ انت ہی تیرے اننت پربھاو کو بید بھی نہین جانتے ہین

۸۔ توہی سنسار کو پیدا کرتی ہو اور پالتی ہو اور سنگھار کرتی ہو اور سنسار کو موہتی ہو اور اپنی اچھا سے بہار کرتی ہو ایسی تو جگت موُل بھگوت کی مایا ہو۔ اشلوک

ब्रह्मेन्द्ररुद्रमुनिमोहनशीललोलांमायांपरांममधिगम्यपरस्यविष्णोः

۴۹۔ دوہا۔ پت دیوتا سو بھاگیوتی استریوں میں ہے ماتا پہلی گنتی تیری ہی ہے تیری اننت مہما کو تو سہس مکھ والے شیش جی اور سرسوتی جی بھی نہیں کہہ سکتی ہیں۔

۱ سیوت توہ سلبھ پھل چاری ۔ بر داین پُر ارپیاری
۲ دیبی پوج پد کمل تمھارے ۔ سُر نر مُنی سب ہوہن سکھارے
۳ موُر منورتھ جانو نیکے ۔ بسو سدا اُر پُر سب ہی کے
۴ کینہیو پرگٹ نہ کارن تیہی ۔ اس کہہ چرن گہے بیدیہی
۵ بنی پریم بس بھئی بھوانی ۔ کھسی مال موُرت مسکانی
۶ سادر سیہ پرساد اُر دھریو ۔ بولی گور ہرکھ ہیہ بھریو
۷ سن سیہ ست اسیس ہماری ۔ پوجہہ من کا منا تمھاری
۸ نارد بچن سدا شچ سانچا ۔ سو بر ملی جاہ من راچا

چھند

من جاہ راچیو ملی سو بر سہج سندر سانورو
کرنا ندھان سجان شیل سنیہہ جانت راورو
یہ بھانت گور اسیس سن سیہ سہت ہیہ ہرکھیں الیں
تلسی بھوانیہہ پوج پن پن مدت من مندر چلیں

۵۰۔ سورٹھا

جان گور انکول ۔ سیہ ہیہ ہرکھ نہ جائے کہہ
منجل منگل موُل ۔ بام انگ پھرکن لگے

۱۔ تیری سیوا کرنے سے چاروں پھل (ارتھ دھرم کام موکش) سہج ہی میں مل جاتے ہیں تو بر داینی پرمیشوری شری شیو جی کی پیاری ہو۔ ۲۔ ہے دیبی تیرے چرن کمل کو پوج کر سر نر منی سب ہی سکھی ہو جاتے ہیں۔ ۳۔ میرے منورتھ کو تم بھلی بھانت جانتی ہو کیونکہ سدا سب جیووں کے اردے میں نواس کرتی ہو۔ ۴۔ تس کارن میں نے پرگٹ نہیں کہا ایسے کہکر شری سیتاجی نے شری پاربتی جی کے چرن پکڑ لیے۔ ۵۔ جب شری سیتاجی نے اس پرکار سے بنتی کری تب تو اس بنتی کے پریم کے بس بھوانی ہو گئیں پہلے تو پریم کے

آرمبھ میں ویو پرساد بتانے والی پھولون کی مالا دیبی جی کے ہردے پر سے کھسک پڑی تب سکے آپرانت مارے پریم کے مورت ہی میں مُسکائیں ۔ ۶ ۔ سو مالا جب سیتا جی نے دیبی جی کا پرساد سمجھکر پہن لی تب تو پاربتی جی پریم کی آنند وشا میں پاگھان مورت میں بول ہی اُٹھیں کہ ۔
۷ ۔ ہے سیتا جی سُنو ہماری سچی آشیش سے تمھاری سب من کامنا پوری ہوگی ۔
۸ ۔ نارد کا بچن سدا سچا ہے وہی بر تمکو ملیگا جسپر تمھارا من رچا ہے ۔ چھند ۔ سہج شیام سُندر گُرنا ندھان سُجان شیل و من تمھارے شیل سنیہ کو جانتے ہین اس پرکار پاربتی جی کی آشیش سُنکر سیتا جی سمیت سب سکھیان پرسن ہوگئیں اور بار بار پاربتی جی کی بنتی کرکے پرسن من ہوکر گھر کو چلیں ۔ ۵۰ ۔ سورٹھا ۔ پاربتی جی کو پرسن جانکر سیتا جی کے من کا آنند کہا نہیں جاتا ہے منجل ودکول اجل منگل کے مول بائیں انگ پھڑکنے لگے ۔

(یہ شت پنچ چوپائیون کی دوسری اور سیتا سویمبر کی پہلی پچیسی ہوئی)

۱	ہِردے سراہت سیا لُنائی	گُر سمیپ گونے دُوو بھائی
۲	رام کہا سب کوشک پاہیں	سرل سُبھاو چھُوا چھل ناہیں
۳	سُمن پاے مُن پوجا کینھی	پُن آسیس دُوو بھاین دینھی
۴	سُپھل منورتھ ہونہ تمھارے	رام لکھن سُن بھئے سُکھارے
۵	کر بھوجن مُن بر بگیانی	لگے کہن کچھ کتھا پرانی
۶	بگت دِوس گُر آئیس پائی	سندھیا کرن چلے دُوو بھائی
۷	پراچی دِش شش اُگیو سُہاوا	سیہ مکھ سرس دیکھ سُکھ پاوا
۸	بہُر بچار کینھ من ماہیں	سیا بدن سم ہمکر ناہیں

۵۱ ۔ دوہا ۔
جنم سندھ پُن بندھ بِکھ دِن ملین سکلنک
سیہ مکھ سمتا پاو کِم چندر باپُرو رنک

۱ ۔ ہردے میں سیتا جی کی سُندرتا کو سراہتے ہوئے گرو کے پاس شری رام چندر جی لچھمن جی سمیت گئے ۔ ۲ ۔ شری رام چندر جی نے سب سماچار گرو سے کہہ دیے سہج سُبھاو سے کچھ چھل نہین کیا ۔ ۳ ۔ پھول پاکر مُن نے پوجا کی اور دونون بھائیون کو آشیش دی کہ ۴ ۔ تمھارے سب منورتھ سپھل ہوں یہ سُنکر شری رام چندر جی اور لچھمن جی دونون سُکھی ہوگئے ۔ ۵ ۔ پھر تو بھوجن کرکے گیانی مُن کتھا پُران کہنے لگے ۔ ۶ ۔ دن کے انت میں آگیا لیکر

دونون بھائی سندھیا کرنے کو چلے۔ ۷۔ پورب دشا میں شرد رت کے پورن چندرما کو دیکھکر سیتاجی کے مکھ کی طرح جانکر بڑا سکھ پایا۔ ۸۔ پھر من میں بچار کیا کہ سیتاجی کے مکھ کے سمان چندرما نہیں۔ ۵۱۔ دوہا۔ کیونکہ اسکا جنم تو سمندر جڑ سے ہی اور بھائی اسکا کال کوٹ ہلاہل بکھ ہی دن میں میلا ہو جاتا ہی اور کلنک سہت ہی سو بھلا ایسا غریب بچارا چندرما سیتاجی کے مکھ کی سندرتا کو کیسے پا سکتا ہی ارتھات نہیں پا سکتا ہی۔

۱	گھٹے بڑھے برہن دکھدائی	گرسے راہ نج سندھہ پائی
۲	کوک شوک پرد پنکج دروہی	اوگن بہت چندرما توہی
۳	بیدیہی مکھ پٹ تر دینھے	ہووے دوش بڑا انچت کینھے
۴	سیہ مکھ چھب بدھ بیاج بکھانی	گر پہنہ چلے نشا بڑ جانی
۵	کر منی چرن سروج پرناما	آئیس پاے کینھ بشراما
۶	بگت نشا رگھنایک جاگے	بندھ بلوک کہن اس لاگے
۷	اُگیو ارن اولوکو تاتا	پنکج کوک لوک سکھداتا
۸	بولے لکھن جور جگ پانی	پربھ پربھاو سوچک مردبانی

۵۲۔ دوہا۔
ارن ادے سکچے کمد اڑگن جوت ملین
جم تمھار آگمن سن بھیے نرپت بل ہین

۱۔ ارے بچارے چندرما تجھ میں سونیک (از خود) پرکاش بھی تو نہیں ہی سورج کے پرکاش سے پرکاشت ہی اور گھٹا بڑھا کرتا ہی اور برہنی لوگوں کا دکھدائی ہی اپنی سندھ کا جوگ پاکر تجھکو راہ گراس کرتا ہی۔ ۲۔ چکئی چکوا کا دکھ دینے والا ہی اور کملوں کا بھی بیری ہی ایسے انیک اوگن تجھ میں ہیں۔ ۳۔ سو تیری اپما سیتاجی کے مکھ کو دینے سے تو بڑا دوش ہی کیونکہ انچت کرنے سے تو دوش ہی ہوتا ہی۔ ۴۔ اس پرکار چندرما کے بہانہ سے سیتاجی کے مکھ کی پرشنسا (تعریف) کرکے رات بہت گئی جانکر گرو کے پاس گئے۔ ۵۔ گرو کے چرن کمل کو پرنام کرکے اور آگیا پاکر بشرام کیا۔ ۶۔ رات بیت جانے اور ارن ادے ہونے کے سمے شری رام چندر جی جاگے اور لچھمن جی کو بیٹھے ہوئے دیکھکر کہنے لگے کہ۔ ۷۔ ہے تات دیکھو جو کمل اور چکوا چکئی اور دنیا کے ہتکر سے بھائی سورج کے سارتھی ارن کے ادے کو سب لوک کو سکھداتا ہی۔ ۸۔ یہ سنکر دونون ہاتھ جوڑ کر اپنے سوامی کے پربھاو کو پرگٹ

کرنے والی کومل بانی لچھمن جی بولے کہ-۵۲-دوہا- ہے سوامی ارن اُدے ہونے سے کیسے کمد (کوکابیلی) بند ہوگئین اور سب تاراگن ملین ہوگئے ہین جیسے آپکا آنا سنتے ہی سب راجا لوگ بل سے رہت (نربل) ہوگئے ہین-

۱ نرپ سب نکھت کرین اجیاری   ٹار نہ سکین چاپ تم بھاری
۲ کمل کوک مدھکر کھگ نانا   ہرکھے سکل نشا اوسانا
۳ ایسے ہی پربھ سب بھگت تمھارے   ہوئیہین ٹوٹے دھنکھ سکھارے
۴ اُدی بھان بن شرم تم ناشا   درسے نکھت جگ تیج پرکاشا
۵ ربن نج اُدے بیاج رگھورایا   پربھ پرتاپ سب نرپن دکھایا
۶ بندھو بچن سن پربھ مسکانے   ہوئے شچی سہج پنیت نہانے
۷ ستانند تب جنک بلائے   کوشک منِ پہن ترت پٹھائے
۸ جنک بنے تن آے سنائی   ہرکھے بول لیے دو بھائی

۵۳-دوہا-
ستانند پد بند پربھ   بیٹھے گر پہن جائے
چلو تات منِ کہیو تب   پٹھوا جنک بلائے

۱- تاراگنون کے سمان سب راجا ملکر بھی دھنکھ روپی مہا بھاری اندھکار کو ٹار نہین سکتے ہین ۲و۳- اور جیسے کمل اور چکوا چکوی اور بھونرا اور سب پنچھی رات کے انت مین ہرش ہوتے ہین ایسے ہی آپ کے سب بھگت لوگ دھنکھ کے ٹوٹتے مین پرسن ہونگے-۴- سورج کے اُدے ہوتے ہی بنا پرشرم ہی سب اندھکار جاتا رہا اور جگت مین تیج کا پرکاش ہونے سے سب تاراگن چھپ گئے-۵- یہ سب سورج نے اپنے اُدے کے بہانہ سے آپکا پرتاپ اپنا سب راجون کو دکھادیا ہے-۶- ایسے اَتِ سندر بچن لچھمن جی کے سنکر شری رام چندر جی مسکائے پھر شدھ ہوکر پاک ہوکے نہائے-۷- اسی سمے گوتم منی کے پتر ستانند جی اپنے پروہت کو راجا جنک نے بلایا اور بشوامتر کو جگ شالا مین لے آنے کے لیے اُنکے پاس بھیجا-۸- راجا جنک کی بنتی ستانند نے آکر جب بشوامتر کو سنائی تب تو بشوامتر نے پرسن ہوکر رام چندر جی اور لچھمن جی دونون بھائیونکو بلالیا-۵۳-دوہا- ستانند کے چرنون کو پرنام کرکے دونون بھائی گرو کے پاس جا بیٹھے تب بشوامتر نے کہا کہ ہے تات چلو ہمکو راجا جنک نے تم سمیت اپنے دھنکھ جگ مین بلا بھیجا ہے اس سے چلنا ضرور ہے-

۱	سیا سویمبر دیکھیے جائی	ایش کاہ دھون دیہ بڑائی
۲	لکھن کہا جس بھاجن سوئی	ناتھ کرپا تو جا پر ہوئی
۳	ہرکھے مُن سب سن بربانی	دینہہ اشیش سبھی سکھ مانی
۴	پُن مُن برند سمیت کرپالا	دیکھن چلے دھنکھ مکھ شالا
۵	رنگ بھوم آئے دوؤ بھائی	اس سدھ سب پرباسن پائی
۶	چلے سکل گرہ کاج بساری	بالک جبا جرٹھ نر ناری
۷	دیکھا جنک بھیر بھئی بھاری	سچ سیوک سب لیئے ہنکاری
۸	ترت سکل لوگن پہنہ جاہو	آسن اچت دیو سب کاہو

۵۴- دوہا-

کہہ مردبچن بنیت تن بیٹھارے نرنار
اتم مدھم نیچ لگھ نج نج تھل انہار

۱- چلکر دیکھیے تو کہ سیتا جی کے سویمبر مین نہ جانیے ایشور کسکو بڑائی دیوے - ۲- یہ سنکر لچھمن جی نے کہا کہ ہے سوامی جسپر آپکی کرپا ہوگی سوئی اس اُتم جس کا پاتر ہوگا ارتھات اُسکو جس ملیگا- ۳- ایسی بدھانی کی شبھ کے انسار لچھمن جی کی سندر بانی سنکر مُن لوگ پرسن ہو گئے اور بہت سکھ مانکر سب نے آشیرباد دیا - ۴- تسکے پیچھے سب منیشور دن سمیت شری رام چندر جی کرپال دھنکھ مکھ کے دیکھنے کو چلے - ۵- رنگ بھوم کے دیکھنے کو دونون بھائی آئے یہ خبر سب نگرباسیون نے پائی - ۶- تب تو اپنے اپنے گھر کے سب کامون کو چھوڑ چھوڑ کر لڑکے اور جوان اور بوڑھے استری پرش سب دیکھنے کو چلے - ۷ و ۸- راجا جنک نے دیکھا کہ بڑی بھاری بھیڑ ہوگئی تب تو اپنے سچ سندر سیوکون کو بلاکر کہا کہ ابھی سب پرباسیون کے پاس جاکر سبکو جیسا جوگ استھانون پر بٹھلاؤ - ۵۴ - دوہا- تنھون نے اُنسے کومل مدھر منوہر بچن کہہ کہکر سب نرناری اُتم مدھیم نیچ لگھو کو اپنے اپنے تھل کے انسار بٹھلا دیے -

۱	راج کنور تیہ اوسر آئے	منو منوہرتا چھب چھائے
۲	گن ساگر ناگر بربیرا	سندر شیامل گور شریرا
۳	راج سماج براجت رورے	اڈگن مان جن جگ بدھ پورے
۴	جنہہ من رہی بھاونا جیسی	پربھ مورت تیہ دیکھی تیسی
۵	دیکھین بھوپ مہا رن دھیرا	منو بیر رس دھرے شریرا

۶	ڈرے کُٹِل نرپ پربھُ نہاری		منَو بھینکر مُورت بھاری	
۷	رہے اسُر چھل جو نرپ بیکھا		تن پربھُ پرگٹ کال سم دیکھا	
۸	پُر باسن دیکھے دو و بھائی		نر بھوکھن لوچن سُکھدائی	

۵۵ ۔ دوہا ۔
نار بلوکین ہرکھ ہیہ نج نج رُچ انرُوپ
جنُ سُوہت سرنگار دھر مُورت پرم انُوپ

ا۔ اسی بھے سندر سہائے رام لچھمن دونون راجکمار ستان آئے جو شوبھا اور مہا چھب سے چھائے ہوئے ہین ۔ ۲ ۔ سب شبھ گُنون کے سُندر اور سیم پر ہین بڑے بیر تھے مہا سُندر سانورے اور گورے جنکے شریر تھے ۔ ۳ ۔ سب راجاؤن کی سماج مین کیسے سُندر براجتے تھے کہ مانو تارا گنون مین پورن دو چندرما ہی براجتے ہین ۔ ۴ ۔ جیسے سری کرشن چند مہاراج راجا کنس کی رنگ بھوم مین ہر ایک کو اسکی رُچ اور بھاونا کے انسار درشن دیتے ہوئے بلدیو جی سمیت گئے تھے ۔ اشلوک

मल्लानामशनिर्नृणांनरवरः स्त्रीणांस्मरोमूर्त्तिमान् गोपानां स्वजनोः सतांक्षितिभुजांशास्तास्वपित्रोः शिशुः। मृत्युर्भोजपते र्विराडविदुषांतत्त्वंपरंयोगिनां वृष्णीनांपरदेवतेतिविदितोरंगं गतस्साग्रजः॥

ایسے ہی یہان بھی جسکے من مین جیسی بھاونا تھی تینے تیسی ہی رام لچھمن دونون بھائیونکی مورت کو دیکھا ۔ ۵ ۔ جو راجا مہا رن دھیر تھے تنکو تو بیر رس (بہادری م) کی مورت ہی دیکھ پڑتے تھے ۔ ۶ ۔ اور جو راجا مہا کٹل مُورکھ ابھمانی تھے سو تو دیکھتے ہی ڈر گئے مانو مہا بھاری ڈراونی مورت ہین ۔ ۷ ۔ اور جو اسر کپٹ سے نرنگھ روپ بنے بیٹھے تھے تنھون نے تو ساکشات کال ہی کے سمان دیکھے ۔ ۸ ۔ اور پُر باسیون نے کیسے سُندر دونون بھائی دیکھے کہ مانو منگھون کے آبھوکھن ہی ہین ۔ ۵۵ ۔ دوہا ۔ سب استریان پرسن من ہو کر اپنی اپنی رُچ کے انسار کیسا دیکھتی تھین کہ مانو سنگار رس ہی پرم انوپ دو مورتین دھارن کیے ہوئے براج رہے ہین ایسی مہا سندر چھب چھا رہی تھی ۔

۱	بُدھجن پربھ براٹ مے دیکھیا		بہُ مُکھ کر پگ لوچن سیسا	
۲	جنک جات اولوکین کیسے		سجن سگے پریہ لاگین جیسے	

۳ سُہت بدیہہ بلو کیتِن سانی — شمش سم پریت نہ جائے بکھانی
۴ جوگن پرم تتو مے بھاسا — شانت شُدھ سم سہج پرکاشا
۵ ہر بھگتن دیکھے دوؤ بھراتا — اشٹ دیو اِو سب سُکھ داتا
۶ رامہہ چتو بھاو جیہہ سیا — سو سنیہہ سُکھ نہین کتھنیا
۷ اُران بھوت نہ کہہ سکے سوو — کون پرکار کہے کب کووو
۸ یہ بدھ رہا جاہ جس بھاؤ — تیہہ تس دیکھا کوشل راؤ

۵۶- دوہا- راجت راج سماج مانہہ کوشل راج کشور
سُندر سیامل گور تن بسو بلوچن چور

۱- گیان والون کو سوامی براٹ روپ دیکھ پڑے کہ اننت مکھ ہین اننت چرن ہین اننت ہاتھ ہین اننت آنکھین ہین اننت سر ہین ۔ ۲- راجا جنک کے کُٹمب کے لوگ بڑے پریم سے کیسے دیکھتے تھے جیسے اپنے بڑے سگے ناتے دار پیارے لگتے ہین ۔ ۳- اور راجا جنک سمیت جو سب رانیان دیکھتی تھین انکی پریت تو پُترون کے سمان کہی ہی نہین جاتی ہے ۔ ۴- اور جوگی لوگون کو پرم تتو روپ جان پڑے پرم شانت اَت شُدھ ایک رس سہج پرکاش روپ ۔ ۵- اور بھگوت بھکتونکو دونون بھائی اِشٹ دیو سے سب سُکھ کے داتا ہی دیکھ پڑے ۔ ۶- اب جس بھاؤ سے شری سیتاجی شری رام چندر جی کو دیکھتی تھین سو اسنیہہ اور سو آنند تو کہنے ہی سے باہر ہے ۔ ۷- کیونکہ جس اسنیہہ کے آنند کو شری سیتاجی اپنے ہردے مین پا رہی ہین سو بھی تو اُسکو نہین کہہ سکتی ہین تو اُس پرمانند کو اور کوئی کب (شاعر) کیسے کہہ سکے ۔ ۸- اسطرح جسکے ہردے مین جیسا بھاؤ تھا اُسنے ویسا ہی شری رام چندر جی کو شری لچھمن جی سمیت دیکھا ۔ ۵۶- دوہا- اِس پرکار شری مہاراج کوشل راج چکرورتی دشرتھ کے راجکمار راج سبھا مین دونون براجتے تھے سُندر سانورے گورے ورِشٹ چت تاپ ہارک جنکے منوہر سُہاون انگ تھے ۔

۱ سہج منوہر مورت دوؤ — کوٹ کام اُپما لگھو سوؤ
۲ شرد چند نندک مکھ نیکے — نیرج نین بھاوتے جی کے
۳ چتون چار مار من ہرنی — بھاوت ہردے جات نہین برنی
۴ کل کپول شرت کنڈل لولا — چبک ادھر سُندر مردو بولا

۵	کُمُد بَندھُ کَر نِندَک ہاسا		بھرِکُٹی بِکَٹ منوہر ناسا	
۶	بھال بِشال تِلک جھلکا ہِین		کچ بِلوک اَلِ اَولِ لجاہِین	
۷	پِیت چَوتَنی سِرَن سُہائین		کُسُم کلی بِچ بیچ بناہِین	
۸	ریکھا رُچِر کمبُ کَل گرِیوان		جَنُ تِرِبھُوَن سُکھما کی سِیوان	
۵۷- دوہا-	کنجر مَن کنٹھا کلت اُرن تُلسِکا مال+ برکھبھ کَندھ کیہر ٹھَون بَل ندھ باہُ بِشال			

۱- سُو بھاوہی سے منوہر مُورت دونون بھائیون کی ایسی ہی کہ جنکو کروڑ کامدیو کی اُپمادینی بھی چھوٹی ہی لگتی ہی- ۲- شَرَد رِت کے چندرما کے لجاون ہار سُندر سُہائے دونون کے مُکھ منوہر ہین اور کمل پتر سے بِشال مَن بھاونے نیتر ہین- ۳- جن نیترون کی کام مَن ہرنی چِتون بھروے ہی مین بھاوتی ہی کہتے نہین بنتی ہی- ۴- اَتِ سُندر گالون پر کانون کے کنڈل چنچل سُوہتے تھے اور چوک (چاہ زنخدان) اور اُونٹھ سُندر اور بچن میٹھے اور کومل تھے- ۵- کُمُد بندھ چکنے ارتھات چندرما کی کرن کی نِندا کرنے والی منوہر ہنسی تھی- اَت بانکی بھوئین تھین اور سُندر سُندر ناک تھی- ۶- بِشال ماتھے پر تِلک جھلکتے تھے سُندر کالے چیکنے بالون کو دیکھکر بھونرے لجاتے تھے- ۷- پیلی چوتنی (زرد چوگوشیا ٹوپی) سِرون پر سُوہتی تھی جنکے بیچ بیچ مین پھولون کی کلیان گُتھی تھین- ۸- سنکھ کے سمان گلے مین سُندر تین ریکھا کیسی سُوبھا دیتی تھین کہ مانو تینون لوک کی سُندرتا کی سیوان (حد) ہی ہین- ۵۷- دوہا- سُندر گج مُکتاون کے اَت اُجّل کنٹھا براجتے تھے اور ہردے پر تُلسی کی مالا سُوہتی تھی بیل کے سمان اُونچے کندھے اور سِنگھ کے سمان چال بَل کی ندھ بِشال بھجا تھین- نرسنگھ پران کے اشلوک- नृसिंहपुराणे ॥ भाले दधा-

नं शुक्लोर्द्ध्वपुंड्रं पीतश्रियं मध्यविराजमानं। पद्माक्षतुलसीयुगतुल सुतमंसरः घ वंशिष्यगणावृतागतं ॥ १॥ जनकोपि च तं दृष्ट्वा वि- श्वामित्रं गृहागतं। प्रणांनिवेदयामास पूजयामास भक्तितः ॥ २॥

اشلوک کے ارتھ- سب کے ماتھون پر اُجلے کھڑے تِلک تھے اور پیلی سری جن تِلکون کے بیچ مین براجتی تھی کمل اور تُلسی کی مالا دونون پہنے ہوئے تھے ایسے بشوامتر شری رام چندر اور لچھمن جی سمیت اور سب شِشّون سمیت جنک پُری مین آئے- راجا جنک نے بھی

اُنکو گھر آیا جان کر اپنا پرن ارپن کیا اور پریت سہت اُنکا پوجن کیا۔

۱ گٹ توُنیر پیت پٹ باندھے ۔ کر شر دھنکھ بام بر کاندھے
۲ پیت جگ اُپبیت سُہائے ۔ نکھ شِکھ منجُ مہا چھب چھائے
۳ دیکھ لوگ سب بھئے سُکھارے ۔ اک ٹک لوچن ٹرت نہ ٹارے
۴ ہرکھے جنک دیکھ دوُو بھائی ۔ مُن پد کمل گہے تب جائی
۵ کر بنتی سب کتھا سُنائی ۔ رنگ اَوَن سب مُنہِ دکھائی
۶ جہان جہان جاہین کنوَر بر دوُو ۔ تہان تہان چکِت چِتو سب کوُو
۷ نج نج رُچ رامہِ سب دیکھا ۔ کوُو نہ جان کچھ مرم بشیکھا
۸ بھلِ رچنا مُن نرپ سن کہیو ۔ راجا مُدت مہا سُکھ لہیو +

۵۸ دوہا۔ سب منچن تے منچ اک سُندر بشد بشال
مُن سمیت دوُو بندھو تہان بیٹھارے مہیپال

۱- کمر مین سُندر توُنیر (ترکش) پیتامبر سے کسے تھے اور ہاتھون مین ایک ایک بان اور بائین کندھون پر دھنکھ دھارن کیے تھے۔ ۲- پیلے پیلے جنیو پہنے تھے پیرون کے ناخن سے لیکر چوٹی تک سب انگ اُجل مہا چھب سے چھائے تھے۔ ۳- ایسے پرم سُندر دونون بھائیون کو دیکھکر سب لوگ سُکھی ہوگئے سب کے نیتر اک ٹک اُنھین کو دیکھتے تھے ہٹانے سے بھی اُنکی طرف سے نہین ہٹتے تھے۔ ۴ راجا جنک بھی دونون بھائیون کو دیکھکر پرسن ہوگئے اور بشوامتر کے چرن جا چھوے۔ ۵- بنتی کرکے اپنے پرن کی سب کتھا کہہ سُنائی تِسکے پیچھے رنگ بھوم رچنا اُنکو دکھائی۔ ۶- مُن کے ساتھ جہان جہان دونون راجکمار جاتے تھے تہان تہان چکِت چِت ہوکر سب دیکھتے تھے۔ ۷- اپنی اپنی رُچ کے انُسار سب لوگ شری رام چندر جی کو دیکھتے تھے اور اس بھید کو کوئی بشیکھ کرکے نہین جانتا تھا۔ ۸- سب رنگ بھوم کو دیکھکر بشوامتر نے کہا کہ ہے راجا بھلی سُندر رچنا ہے یہ سُنکر راجا بہت پرسن ہوگیا۔ ۵۸- سب منچون سے ایک مچان جو بہت سُندر اور اُجل اور اتِ بشال تھا بشوامتر سہت شری رامجی اور شری لچھمن جی دونون بھائیون کو راجا جنک نے بٹھلایا۔

۱ پربھہِ دیکھ سب نرپ ہیہ ہارے ۔ جنُ راکیش اُدے بھئے تارے

۲ اُس پرتیت سب کے من ماہین   رام چاپ توڑب سنشک ناہین
۳ بِن بھنجے بھو دھنکھ بشالا   میلی سیا رام اُر مالا
۴ اِس بچار گوَنو گرِہ بھائی   جسُ پرتاپ بل تیج گنوائی
۵ ہنسے اَپَر بھوپ سُن بانی   جے اببیک اَندھ ابھمانی
۶ توڑِ یو دھنکھ بیاہ اوگاہا   بِن توڑے کو کُنور بیاہا
۷ ایک بار کالہُ کِن ہوئی   سیہ ہِت سمر جیت ہم سوئی
۸ یہ سُن اَپر بھوپ مسکانے   دھرم شیل ہر بھگت سیانے

۵۹ - دوہا - سیا بیاہب رام گرب دُور کر نرپن کرے
جیت کو سک سنگرام دشرتھ کے رن بانکرے

۱- اَب تو رام چندر جی کے تیج سے راجا لوگ جی ہار گئے جیسے پورن چندرما کے اُدے مین تارے ہو جاتے ہین - ۲- ایسی پرتیت تو سبکے من مین ہو گئی کہ شری رام چندر ہی اِس دھنکھ کو توڑینگے اِسمین سندیہ نہین ہی - ۳- اور اِس بشال شیو دھنکھ کو توڑے بنا بھی سیتا جی تو جیمالا رام چندر ہی کو پہراوینگی - ۴- یہ سمجھکر ہے بھائیو اپنے اپنے گھر کو چلو یہان ٹھہر کر اپنا جس اور تیج اور پرتاپ اور بل برتھا مت کھوؤ - ۵- ایسی بانی سنکر وہ راجا لوگ بہت ہنسے جو اگیان سے اندھے اور ابھمانی تھے - ۶- اور کہنے لگے کہ ارے بچار کرو بیاہ ہونا تو دھنکھ توڑے پر بھی بہت دُرلبھ ہی سو بھلا بنا توڑے کون بیاہے لیے جاتا ہی - ۷- ایکبار جو کال بھی آوے تو سیتا کے نمیت اُسکو بھی ہم سنگرام مین جیت لینگے - ۸- یہ سنکر اور راجا لوگ ہنسے جو دھرم والے اور بھگوت بھگت تھے اِس سے پرم سیانے تھے - ۵۹- دوہا - اور کہنے لگے کہ ارے مورکھو سنو تم سب لوگونکا گھمنڈ توڑ کر سیتا جی کو تو رام چندر ہی بیاہینگے انکو بھلا سنگرام مین کون جیت سکتا ہی یے تو چکرورتی مہاراجا دشرتھ کے رن بانکرے ہین یعنے رن شور ہین ۔

۱ برتھا مرو جِن گال بجائی   من مودکن کہِ بھوکھ بتائی
۲ سِکھ ہماری سُن پرم پُنیتا   جگدمبا جانو جیہ سیتا
۳ جگت پتا رگھوپتہِ بچاری   بھر لوچن چھب لیہُ نہاری
۴ سندر سکھد سکل گن راسی   یے دوؤ بندھو شمبھو اُر باسی

۵	سُدھا سمُدر سمیپ بہائی		مرگ جل نرکھ مرہ کت دھائی	
۶	کرو جاے جا کا جو بھاوا		ہم تو آج جنم پھل پاوا	
۷	اس کہہ بھلے بھوپ انراگے		روپ انوپ بلوکن لاگے	
۸	دیکھین سُر نبھ چڑھے بمانا		برکھین سُمن کرین کل گانا	

۶۰- دوہا-	جان سواوسر سیہ تب پٹھئی جنک بلاے چتر سکھی سُندر سکل سادر چلین لواے	

۱- کیون برتھا گال بجاتے مرے جاتے ہو من کے لڈوؤن سے بھلا کہین بھوکھ مٹی ہے ۲- پرم پاوَن ہماری سکھاؤن کو سنکر اپنے جی مین سیتاجی کو جگت ماتا جانو-۳- اور جگت پتا رام چندر جی کو جانکر آنکھ بھر بھر کر انکی سُندر چھب کو دیکھ لیو-۴- سُندر سکھدا ایک سب گلیانون کی راس یے دونون بھائی شری شیوجی مہاراج کے ہردے مین نواس کرتے ہین- ۵- اِس سے سُندر امرت کے سمندر کا پاس چھوڑ کر جھوٹے مرگ جل کو دیکھکر کیون دوڑے مرتے ہو-۶- اِس پرکار پرم ہیت کی بات اپنے ست بھاؤ سے انکو اُپدیش کی پرنتو اُن راجسی پرکرت والون کو کب بودھ ہوتا ہے تب اُنھون نے کہا کہ جو جسکو بھاوے سو کرے ہم تو آج اپنے جنم کا پرم پھل پا چکے-۷- ایسے کہکر سادھو راجا شری رام چندر جی کے روپ انوپ کو دیکھنے لگے-۸- دیوتا لوگ آکاش سے بمانون پر چڑھے ہوئے دیکھتے تھے اور پھولون کی برکھا اور سُندر گان کرتے تھے-۶۰- دوہا ایسا سُندر سمے جانکر راجا جنک نے سیتاجی کو بُلا بھیجا تب وے اور سمپیت سُندر سیانی سکھیان سیتاجی کو رنگ بھوم کو لوا لے چلین-

۱	سیہ شوبھا نہین جاے بکھانی		جگدمبکا روپ گن کھانی	
۲	اُپما سکل موہ لگھو لاگی		پراکرت نار انگ انراگی	
۳	سیہ برن تیہی اُپما دیہی		ککب کہاے اجس کو لیہی	
۴	جو پٹ تریے تیہ سم سیا		جگ اس جوت کہان کمنیا	
۵	گرا مکھر تن اردھ بھوانی		رت ات دکھت اتن پت جانی	
۶	بکھ بارنی بندھ پریہ جیہی		کہی رماسم کم بیدیہی	
۷	جو چھب سدھا پیونِدھ ہوئی		پرم روپ مے کچھپ سوئی	

۸ شوبھا رج مندر سنگارو — متھے پان پنکج نج مارو

۶۱- دوہا- یہ بدھ اُپجے لچھ جب سندرتا سکھ مول
تدپ سنکوچ سمیت کب کہہیں سیا سم تول

۱- سیتاجی کی شوبھا تو برنی ہی نہیں جاتی ہی کیونکہ اننت کوٹ برہمانڈون کی ماتا ہیں اور سب رُوپ اور گُن جنہیں سے پرگٹ ہوتے ہیں ۔ ۲ و ۳- اُپما تو مجھکو سب چھوٹی لگتی ہیں سیتاجی کے انگون کے جوگ نہیں ہیں کیونکہ جو اُپما سادھارن استریون کے انگون پر اپنے کو دھنیہ مانکی ہیں وہی اُپما مہیشوری شری سیتاجی کے انگون پر دیے دیے کر برنن کرکے کلنک (براشاعر کہا کر اَپجس کون لیوے ۔ ۴- اور جو کسی استری ہی کے ساتھ سیتاجی کی اُپما دیجاوے تو تینون لوک میں ایسی سندر نردوش چھب والی استری کون ہے ۔ ۵- گرا ارتھات سرسوتی جی سندر ہیں پرنت اُنہیں مکھرتا کا بڑا دوش ہی جھوٹھ سچ سدا بکا ہی کرتی ہیں اور بھوانی پاربتی جی ات سندر ہیں پرنت آدھا بایان انگ ہی ہیں اور رت بچاری تو اپنے پت کو بنا انگ کا جاکر سدا دکھی ہی رہا کرتی ہے ۔ ۶- ہاں لچھمی جی سب پرکار سے سیتاجی ہی کے سمان ہیں پرنت اُنکا کُل سیتاجی کے کُل کے سمان نہیں ہی کیونکہ لچھمی جی کا پتا سمندر جڑ ہی بھائی کال کوٹ بکھ ہی بہن بارُنی (شراب) اور دردرا ہیں سیتاجی کے پتا پرم گیان وان راجا بدیہہ جنک ہیں بھائی رُوپ شیل گن وان لچھمی ندھ ہیں مانڈوی اُرملا شرت کیرت سندر بہنیں (خواہر ہمشیرہ) ہیں اس سے لچھمی جی اور سیتاجی کے گھرانے میں بڑا انتر ہی سو سیتاجی کے سمان لچھمی جی کو کیسے کہا جاسکے ۔ ۷ و ۸- جو چھب کا تو سندر سمندر ہوا اور پرم رُوپ کا کچھوا ہوا اور شوبھا کی رسی ارتھات نیتی ہے اور سنگار کے مندراچل کی رئی (متھانی) ہوا اور پرم سندر کامدیو اپنے ہاتھون سے متھے ۔ ۶۱- دوہا- اس پرکار ایسے گھرانے میں جو پھر کر لچھمی سندرتا اور آنند کی مول جنم لیوے تو بھی سنکوچ سہت ہی کب لوگ سیتاجی کے سمان کہینگے ۔

۱ چلیں سنگ لے سکھی سیانی — گاوین گیت منوہر بانی
۲ سوہ نول تن سندر ساری — جگت جننی اتلت چھب بھاری
۳ بھوکھن سکل سدیش سہائے — انگ انگ رچ سکھن بنائے
۴ رنگ بھوم جب سیہ پگ دھاری — دیکھ رُوپ موہے نرناری
۵ ہرکھ سُرن دُندبھی بجائی — برکھ پرسون اپسرا گاگی

۶ پانِ سروج شوہ جیمالا اَوچک چتیٔ سکل مہپالا
۷ سیا چکِت چِت رامہہ چاہا بھئے موہ بس سب نرناہا
۸ مُن سمیپ بیٹھے دوؤ بھائی لگے للک لوچن ندھ پائی

۶۲۔ دوہا۔ گرجن لاج سماج بڑ دیکھ سیا سکچان
لاگ بلوکن سکھن تن رگھبیرہ اُر آن

۱۔ سیتاجی کو سیانی سکھیاں رنگ بھوم کو لوا چلیں سندر منوہر بانی سے گیت گاتی جاتی تھیں ۲۔ پرم سکمار ہے تن میں سندر ساری سوہتی تھی جگت ماتا کی چھب کو کون تول سکتا ہے ۳۔ سب آبھوکھن (زیورم) سدیش ارتھات جیتھا استھان انگ انگ میں سندر سہائے سکھیوں نے رچ رچ کر بنائے تھے۔ ۴۔ اس پرکار جب سیتاجی نے رنگ بھوم میں چرن رکھے تو اپراکرت اَلوکک روپ کو دیکھتے ہی سب استری پرش موہت ہو گئے۔ ۵۔ پرسن ہو کر دیوتاؤں نے وندبھی (نقارہ) بجائے اور پھول برسائے اور اپسرا گانے لگیں۔ ۶۔ کمل سے کومل ہاتھ میں جو مالا سوہتی تھی اچانک چیت ہو کر سب راجاؤں کو دیکھا۔ ۷۔ سیتاجی تو چکت چت رام چندر جی کو دیکھتی تھیں اور سب راجا موہ کے بس ہو گئے۔ ۸۔ مُن بشوامتر کے پاس دونوں بھائیوں کو بیٹھا دیکھکر نیتر (نین) اپنی ندھ کو پاکر تہاں ہی للک رہے ہیں۔ ۶۲۔ دوہا گروجن ارتھات بڑے بوڑھوں کی لاج اور بڑے راج سماج کو دیکھکر سیتاجی سکچا گئیں تب تو رام چندر جی کی منوہر مورت کو اپنے ہردے میں لاکر سکھیوں کی اور دیکھنے لگیں

۱ رام روپ اَر سیہ چھب دیکھی نرنارن پرہری نمیکھی
۲ سوچیں سکل کہت سکچاہیں بدھ سن بنے کریں من ماہیں
۳ ہر بدھ بیگ جنک جڑتائی مت ہمار اَس دیہہ سہائی
۴ بن بچار پرن تج نرناہو سیا رام کر کریں بیاہو
۵ جگ بھل کہے بھاو سب کاہو ہٹھ کینھے انتہ اُر داہو
۶ یہ لالسا مگن سب لوگو بر سانورو جانکی جوگو
۷ تب بندی جن جنک بلائے بِردادلی کہت چل آئے
۸ کہہ نرپ جائے کہو پرن مورا چلے بھاٹ ہیہ ہرکھ نہ تھورا

۶۳۔ دوہا۔ بولے بندی بچن بر سنہو سکل مہپال

پرن بدیہ کر کھینن ہم بھجا اُٹھاے بشال

۱- اب تو شری رام چندر جی کا سُندر سروپ اور شری سیتا جی کی مہا چھب کو دیکھکر استری پرشون نے پلک مارنا ہی چھوڑ دیا ار بہات اِک ٹک دیکھنے لگے ۔ ۲- من ہی من مین کہتے ہین اور راجا کے ڈھب سے کہتے ہوئے سکچاتے ہین اور من ہی مین سب بدھاتا سے بنتی کرتے ہین کہ ۳- ہے بدھاتا راجا جنک کی مُڑتا کو جلد ہی ہرو اور ہماری ایسی سُندر سُہائی بدھ اِنکو دو کہ ۴- بنا بچارے ہی اپنے پرن کو چھوڑ کر راجا جنک سیتا جی اور رام چندر جی کا بیواہ کر دیوین ۔ ۵- سنسار تو بھلا کہے اور سبکو بھاوے ہٹھ کرنے سے انت کو تو ہردے مین داہ (جلن) ہی ہوگا ۔ ۶- اِسی لالسا مین سب لوگ مگن ہین کہ سانورا بر تو سیتا ہی کے جوگ ہے ۔ ۷- اتنے مین راجا جنک نے بندی جن بھاٹون کو بلایا سو برداولی (یعنی خاندان کی تعریف) کہتے ہوئے آئے ۔ ۸- راجا نے اُنسے کہا کہ میرا جو پرن ہے سو جا کر سب راجاؤن کو پکار کر سُنا دو راجا کی یہ آگیا سُنکر پرسن من سے بھاٹ لوگ راج منڈلی مین گئے ۔ ۶۳- دوہا - اور دونون بھجا اُٹھا کر بڑے اونچے شبد سے بیچ سبھا مین بولے کہ سب راجا اور مہاراجا لوگو ہمارے بچن کو کان دے کر سنو ہم اپنے مہاراجا جنک کا جو پرن (عہد) ہے سو بھجا اُٹھا کر کہے دیتے ہین ۔

۱ نرپ بھج بل بدھ شِو دھنُ راہو ۔ گرو کٹھور بدِت سب کا ہو
۲ راون بان مہا بھٹ بھارے ۔ دیکھ شراسن گونہِ سدھارے
۳ شوئی پُر اری کو دنڈ کٹھورا ۔ راج سماج آج جیہ توڑا
۴ ترِبھون جے سمیت بیدیہی ۔ بنہِ بچار برئین نرپ تیہی
۵ سُن پرن سکل بھوپ ابھلاکھے ۔ بھٹ مانی اتِ شی من ماکھے
۶ پرکر باندھ اُٹھے اکلائی ۔ چلے اشٹ دیون سِرنائی
۷ تمک تاک تک شِو دھن دھرہین ۔ اُٹھے نہ کوٹ بھانت بل کرہین
۸ جنکے کچھ بچار من ماہین ۔ چاپ سمیپ مہیپ نہ جاہین

۶۴- دوہا - تمک دھرین دھن موڑھ نرپ اُٹھے نہ چلین لجائے
منو پائے بھٹ باہ بل ادھک ادھک گروائے

۱- راجاؤن کے بھجاؤن کے بل روپی چندرما کو شِو جی کا دھنکھ راہو روپ مہا بھاری ہو

ات کٹھور ہے سبکو بدت (معلوم) ہے- ۲- راون اور باناسر ایسے مہا بھاری جودھا اس دھنکھ کو دیکھکر چپکے ہی سے چلے گئے ہیں- ۳- سوئی تری پراری شوجی کے دھنکھ کو جو کوئی راج سماج میں آج توڑیگا- ۴- تری لوک بجے سمیت سیتا جی کو بنا بچارے ہی راجا جنک اسکو بیاہ دینگے ۵و۶- یہ بچن سنکر سب ابھلاکھی راجا جو بھٹ مانی (پہلوان) اور من ماکھی (مغرور دل) تھے سو اپنی اپنی کمر باندھکر اور اپنے اپنے اشٹ دیوتاؤن کو پرنام کرکر دھنکھ کے توڑنے کو چلے- ۷- اشلوک- सौराः शाक्ताश्च गाणेशाः शैवाश्च वैष्णवं विना। उत्थिता धनुभंगाय नृपा मूढास्तु दुर्भगाः ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ- سورج اور دیبی اور گنیش اور شوجی کی اپاسنا رکھنے والوں میں سوائے بیشنو کے جو راجا لوگ مہا موڑھ اور ابھاگی تھے سو دھنکھ توڑنے کو اٹھے- ٹمک ٹمک کر اور تاک تاک کر شوجی کے دھنکھ کو پکڑتے ہیں اور اٹھاتے ہیں پرنت وہ کسی پرکار سے نہیں اٹھتا ہی کروڑ طرح سے اپنا سا بل کرتے ہیں- ۸- اور جنکے من میں مان اپمان کا بچار تھا سو راجا تو دھنکھ کے پاس ہی نہ گئے- ۶۴- دوہا- جو مہا موڑھ راجا تھے سو اسکو ٹمک ٹمک کر اٹھاتے تھے جب کسی طرح سے نہیں اٹھتا تھا تب لجائے کر اپنا سر نیچے کرکے چل دیتے تھے مانو جودھاؤن کی بھجا کا بل پاکر اور بہت بھاری ہوتا جاتا تھا-

۱	بھوپ سہس دش ایکہی بارا		لگے اٹھاون ٹرے نہ ٹارا	
۲	ڈگے نہ شمبھو شراسن کیسے		کامی بچن ستی من جیسے	
۳	سب نرپ بھئے جوگ اپہاسی		جیسے بن براگ سنیاسی	
۴	کیرت بجے بیرتا بھاری		چلے چاپ کر برلس ہاری	
۵	شری ہت بھئے ہار بیہ راجا		بیٹھے نج نج جائے سماجا	
۶	نرپن بلوکی جنک اکلانے		بولے بچن روش جن سانے	
۷	دیپ دیپ کے بھوپت نانا		آئے سن جو ہم پرن ٹھانا	
۸	دیو دنج دھر منج شریرا		بپل بیر آئے رندھیرا	
۶۵- دوہا-	کنور منوہر بجے بڑ کیرت ات کمنیی پاون ہار برنچ جن رچیو نہ دھن دمینی			

۱- تب تو دس ہزار راجا ایک ہی ساتھ اٹھانے لگے تو بھی وہ دھنکھ ٹارنے سے نہ ٹرا

۲- شیوجی کا دھنکھ اپنی جگہ سے کیسے نہیں ڈگتا تھا جیسے کامی لوگون کے بچنون سے ستی پت برتا کا من نہیں ڈگتا ہی- ۳- سب مہا سوڑھ راجا کیسے ہنسنے کے جوگ ہوگئے تھے جیسے براگ کے سنیاسی کیول ہنسنے ہی کے جوگ ہوتا ہی- ۴- جنم بھر کی سب کیرت اور بجے اور بڑی بیرتا دھنکھ کے ہاتھ ہٹکتے ہٹکتے کو ہار رہ چلے- ۵- اور شوبھا رہت ہو کر جی ہار ہار کر اپنی اپنی سماج مین جا بیٹھے- ۶- تب تو راجاؤن کو دیکھ دیکھ راجا جنک گھبرا کے اُٹھے اور کرودھ بچن بولے کہ- ۷- دیکھو دیپ دیپ کے راجا بڑے بڑے ابھمان سے ہمارے پرن کو سُنکر آئے- ۸- اور دیوتا اور راکھشس بھی منکھ کا شریر دھارن کر کے آئے اور بڑے بڑے بیر رندھیر بھی دھنکھ توڑنے کو آئے- ۶۵- دوہا- سو جو انھین سے یہ دھنکھ نہ ٹوٹا تو مین نشچے کر کے یہ بات جان چکا کہ اس منوہر کماری اور ایسی بڑی بجے اور ات سُندر اَدا کیرت کا پانے والا اور شیوجی کا اَت پرچنڈ دھنکھ توڑنیوالا برہما جی نے نہیں بنایا ہی

۱ کہو کاہ یہ لابھ نہ بھاوا — کاہو نہ شنکر چاپ چڑھاوا
۲ رہا چڑھاؤب توڑب بھائی — تل بھر بھوم نہ سکے چھڑائی
۳ اب جن کوؤ بھاکھے بھٹ مانی — بیر بہین مہی مین جانی
۴ تجو آس نج نج گرہ جاہو — لکھا نہ بدھ بیدیہی بواہو
۵ سکرت جاسے جو پرن پرہریون — کنور کماری رہو کا کرہون
۶ جو جنتیون بن بھٹ بھو بھائی — تو پرن کر کرتیون نہ ہنسائی
۷ جنک بچن سن سب نرناری — دیکھ جانکی بھئے دکھاری
۸ ماکھے لکھن کٹل بھئین بھوہین — ردپٹ پھرکت نین رِس سوہین

۶۶- دوہا-
کہہ نہ سکت رگھبیر ڈر لگے بچن جن بان
نائے رام پد کمل سر بولے گرا پرمان

۱- کہو کسکو ایسا بڑا لابھ نہیں بھاتا ہی اپنے اپنے بل پورکھ کرنے سے بھی کسی نے اس دھنکھ کو نہ چڑھا سے پایا- ۲- چڑھانا اور توڑنا تو جہان کا تہان ہی رہا کوئی تل بھر جگہ بھی تو نہ چھڑوا سکا- ۳- اس سے اب کوئی اپنے کو بیر نہ کہے کیونکہ بیر سے رہت (خالی) پرتھوی اب مین نے جان لی- ۴- آشا چھوڑو اب اپنے اپنے گھر کو چلے جاؤ برہما جی نے سیتا جی کا بواہ تو لکھا ہی نہیں ہی- ۵- اور جو مین اپنے پرن کو چھوڑ دون تو میرا

بن اور جس سب ناش ہو جاوے یہ اپجس تو مجھسے نہین سہا جاتا ہی ۔ اشلوک ۔ ارتھ ۔

संभावित स्य चाकीर्ति मरणादतिरिच्यते ॥

اپجس سے مرنا اچھا ہی اس سے کماری میری کنواری ہی رہے میرا کچھ بس نہین ہی ۔ ۶ ۔ جو مین پہلے ہی سے پرنکھول کر بیر سے رہیت جانتا تو کیون ایسا پرن کرکے اپنی ہنسی کراتا ۔ ۷ ۔ راجا جنک کے ایسے بچن سنکر نگر کے سب نرناری سیتا جی کی اور دیکھ دیکھکر دکھی ہو گئے ۔ ۸ ۔ اور راجا جنک کے بچن سنتے ہی لچھمن جی رسانے بھوین ٹیڑھی ہو گئین اوٹھ پھڑکنے لگے انکھین لال ہو گئین ۔ ۶۶ ۔ دوہا ۔ شری رام چندر جی کے ڈر سے کچھ کہہ تو سکتے نہین پرنتہ راجا جنک کے بچن تو بان ہی سمان لگے سو سہے نہین جاتے ہین تب لچھمن جی شری رام چندر جی کے چرن کملون کو سیر نوا کر پران بچن بولے ۔

۱ رگھوبنس منی جہان کوؤ ہوئی تیہہ سماج اس کہے نہ کوئی
۲ کہی جنک جس انچت بانی ودیمان رگھو کل منی جانی
۳ سنو بھانو کل پنکج بھانو کہون سوبھاو نہ کچھ ابھمانو
۴ جو راور انساسن پاؤن کندک اِو برہمانڈ اوٹھاون
۵ کانچے گھٹ جمی ڈارون پھوری سکون میرو مولک جمی توری
۶ تو پرتاپ مہما بھگوانا کا بپرا پناک پرانا
۷ ناتھ جان اس آئیس ہوئی کوتک کرون بلوکیے سوئی
۸ کمل نال جمی چاپ چڑھاون شت جوجن پرمان لے دھاون

۶۷ ۔ دوہا ۔
توڑون چھتراک دنڈ جمی تو پرتاپ بل ناتھ
جو نہ کرون پربھو پد سپتھ پنی نہ دھرون دھن ہاتھ

۱ ۔ ہے سوامی ہمارے رگھوبنشیون مین سے جس سماج مین کوئی بھی بیٹھا ہوتا ہے اس مین کوئی بھی ایسی انچت بانی نہین کہتا ہی ۔ ۲ ۔ جیسی انچت بانی اس سمے ایسی بڑی بھاری راج سبھا مین راجا جنک نے گیانی ہو کر کہی آپ رگھوبنش شرومن کو ودیمان (موجود) جانکر ۔ ۳ ۔ سنو ہے سوامی مین سوبھاو سے کہتا ہون کچھ ابھمان سے نہین ۔ ۴ ۔ آپکی آگیا پاؤن تو اس سارے برہمانڈ کو گیند کی طرح اوٹھاؤن ۔ ۵ ۔ اور کچے گھڑے کی طرح توڑ ڈالون اور سمیر پربت کو بھی کچھ مولے کی طرح توڑ ڈال سکتا ہون ۔ ۶ ۔ آپ کے پرتاپ کی مہما سے

ہے سوامی یہ پرانا دھنکھ بچارا کون گنتی مین ہے۔ ۷۔ ہے ناتھ ایسا جانکر مجھکو آگیا دیجیے تو مین جو تماشا کرون وہ دیکھیے کہ۔ ۸۔ کمل کی ڈنڈی کے سمان اِس دھنکھ کو چڑھاؤن اور سَو جوجن تک لیے ہوئی دَوڑا چلا جاؤن۔ ۲۶۷ ۔ دوہا۔ اور کھٹھ پھول کے ڈنڈے کے سمان بنا پرشرم اسکو توڑ ڈالون جو ایسا نکرون تو آپکے چرنون کی سوگند پھر کبھی ہاتھ مین دھنکھ ہی نرکھون ۔

۱ لکھمن بچن سکوپ جب بولے ڈگمگان مہہ دگ گج ڈولے
۲ سکل لوگ سب بھوپ سکانے سیہ ہیہ ہرکھ جنک سکچانے
۳ گرو گھپت سب مُن مَن ماہین مدت بھیے پُن پُن پلکا ہین +
۴ سین ہی رگھپت لکھمن نوارے پرنیت سمیت نکٹ بیٹھارے
۵ بشوامتر سمے شبھ جانی بولے اَت سنیہہ مردُ بانی
۶ اٹھو رام بھنجو بھو چاپو + میٹو تات جنک پرتاپو +
۷ سن گر بچن چرن شر ناوا ہرکھ بکھاد نہ کچھو ار آوا
۸ ٹھاڑھ بھیے اُٹھ سہج سُبھائے ٹھون جبا مرگ راج لجائے

۲۶۸ ۔ دوہا۔
اُدت اُدے گر منچ پر رگھبر بال پتنگ
بکسے سنت سروج سب ہرکھے لوچن بھرنگ

۱۔ جب ایسے کوپ کے بچن لچھمن جی بولے تب تو پرتھوی ڈگمگانے لگی اور دگ گج ڈولنے لگے۔ ۲۔ سب لوگ اور سب راجا ڈر گئے سیتا جی کے من مین آنند ہوا اور راجا جنک سکچا گئے۔ ۳۔ گرو بشوامتر اور شری رامچندر اور سب منیشور لوگ من مین پرسن ہو گئے بار بار رُومین کھڑے ہونے لگے۔ ۴۔ سین ہی مین رامچندر جی نے لچھمن جی کو نوارن (روکنا) کیا اور بڑے پریم سے اپنے پاس بٹھا لیا۔ ۵۔ جب بشوامتر نے سُندر سمے جانا تب شری رام چندر جی سے اَت پریم سمیت بہت کومل بانی سے کہا کہ۔ ۶۔ ہے رام چندر یہ ایشور مہیشور امیکشور مہادیو جی کا دھنکھ ہے پراکرتی جیوون کے اُٹھانے چڑھانے توڑنے کا نہین ہے اِس سے ہے تات اب تم ہی اُٹھو اور اسکو توڑو دیکھو راجا جنک کو بڑا دُکھ ہو رہا ہے اسکو نوارن کرو۔ ۷۔ ایسی آگیا سُنکر شری رام چندر جی نے گرو کو سر نوایا اور سُکھ دُکھ کچھ بھی ہردے مین نہ آیا۔ ۸۔ سہج سوبھاؤ ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی سُندر گت سے جوان سنگھ کی چال کو بھی لجایا ۔ ۲۶۸ ۔ دوہا۔ سُجان رُوپی اُدیا چل

پربھات پر شری رام بال سورج کے اُدے ہوتے ہی بھگوت جن کمل تو پھول گئے اور نگر باسیوں کے نیتر روپی بھونرے آنند ہو گئے-

۱	نرپن کیر آشا نیش ناشی	بچن نکھت اولین پرکاشی
۲	مانی مہیپ کمد سکچانے	کپٹی بھوپ الوک لکانے
۳	بھیے بیشوک کوک مُن دیوا	برکھین سمن جناوین سیوا
۴	گرپد بند سہت انراگا	رام منن سن آیس مانگا
۵	سہجہ چلے سکل جگ سوامی	منت منج بر کنجر گامی
۶	چلت رام سب پر نر ناری	پلک پورتن بھیے سکھاری
۷	بند پتر سر سکرت سنوارے	جو کچھ پن پربھاو ہمارے
۸	توشو دھن مرنال کی ناہین	توڑین رام گنیش گسائین

۶۹- دوہا
رامہہ پریم سمیت لکھ سکھین سمیت بلاے
سیتا مات سنیہہ بش بچن کہے بلکھاے

۱- راجاؤں کی آشا روپی رات تو جاتی رہی اور انکے بچن روپی نکھت پھر نہ چمکے- ۲- مانی (یعنی ابھمانی) راجا کمد (کوکا بیلی) کے سمان سکچا گئے اور کپٹی راجا الو کی طرح چھپ گئے- ۳- چکوا چکئی روپی منی اور دیوتا لوگ سکھی ہو گئے پھولوں کی برکھا کرکے سیوا جتانے لگے- ۴- شری رام چندر نے پریم سہت گرو کے چرنوں کو نمسکار کرکے منی لوگوں سے آگیا مانگی- ۵- سربیشور سوامی سہج ہی مست ہاتھی کی چال سے چلے- ۶- رام چندر جی کے چلتے ہی سب پرباسی آنند سے پلکت شریر ہو کر سکھی ہو گئے- ۷و۸- اپنے اپنے دیوتا اور پتروں کو نمسکار کر اپنے اپنے پن کو سنوار کر کہنے لگے کہ جو کچھ بھی پن اس جنم کا یا اگلے جنموں کا ہمارے ہو تو اے مہادیو جی کے دھنکھ کو کمل کی نال (ڈنڈی) کی طرح ہے گنیش سوامی شری رام چندر جی توڑ ڈالیں- ۶۹- دوہا- رام چندر جی کو بڑے پریم سمیت دیکھکر اور سکھیوں کو پاس بلاکر سیتا جی کی ماتا نے بلکھا کر یہ بچن اس سے کہے-

۱	سکھی سب کوتک دیکھن ہارے	جیؤ کہاوت ہتو ہمارے
۲	کوؤ نہ بجھاے کہے نرپ پاہین	یے بالک اس ہٹھ بھل ناہین
۳	راون بان چھوا نہین چاپا	ہارے سکل بھوپ کر داپا

۴	سُو دھن راج کنور کر دیہیں	بال مرال کہ مندر لیہیں
۵	بھوپ سیانپ سکل سرانی	سُکھ بدھ گت کچھ جات نہ جانی
۶	بولی چتر سکھی مرد بانی	تیج ونت لگھ گنیئے نہ رانی
۷	کہاں کمبھج کہاں سندھ اپارا	سوکھیو سجس سکل سنسارا
۸	رب منڈل دیکھت لگھ لاگا	اُدے تاس تر بھون تم بھاگا

۷- دوہا- منتر پرم لگھ جاس بس بدھ ہر ہر سُر سرب
مہامت گجراج کو بس کر انکس کھرب

۱- ہے سکھی یے سبکے سب تماشا دیکھنے والے ہی ہیں جو ہمارے بڑے ہیتُو کہاتے ہیں سُو بھی ۲- کیونکہ کوئی راجا سے سمجھا کر یہ نہیں کہتا ہی کہ یے بالک ہیں ایسی ہٹھ اچھی نہیں ہوتی ہی ۳- جس دھنکھ کو راون اور باناسر نے نہیں چھُوا اور سب راجا اپنا اپنا بل ٹوٹا کر ہار گئے۔ ۴- سُو دھنکھ اِن راجکماروں کے ہاتھ میں دیتے ہیں سُو ہے سکھی ہنس کے بچے بھی کہیں مندراچل پہاڑ اُٹھا سکتے ہیں۔ ۵- بڑے گیان وان راجا کی بدھ اس سے جاتی رہی ہی سُو ہے سکھی بدھاتا کی گت کچھ جانی نہیں جاتی ہی۔ ۶- ایسے رانی کے بچن سُنکر ایک چتر سکھی بولی کہ ہے رانی تیج ونت چھوٹے نہیں گنے جاتے ہیں۔ ۷- دیکھو کہاں تو گھٹ بتر (اگست جی) اور کہاں اپار سمندر اُسکو سوکھ لیا یعنی پی لیا سنسار جانتا ہی۔ ۸- اور سُورج منڈل دیکھنے میں چھوٹا ہی لگتا ہی پرنتُ اُسکے اُدے ہونے سے تینوں لوک کا اندھیرا دور ہو جاتا ہی۔ ۷- دوہا- منتر بہت چھوٹا ہوتا ہی پرنتُ اُسکے بس میں برہما بشن مہیش آدسب دیوتا ہوتے ہیں اور مہامت گج کو چھوٹا سا انکس ہی بس میں کر لیتا ہے

۱	کام کسم دھن سایک لیہے	سکل بھون اپنے بس کیہے
۲	دیبی تجیے سنسے اس جانی	بھنجب دھنکھ رام سن رانی
۳	سکھی بچن سن بھئی پرتیتی	مٹا بکھاد بڑھی ات پریتی
۴	تب رامہ بلوک بیدیہی	سبھے ہردے منوت جیہ تیہی
۵	من ہی من مناسے اکلانی	ہوہو پرسن مہیش بھوانی
۶	کرہو سپھل آپن سوکائی	کرہت ہرو چاپ گروائی
۷	گن نایک بردایک دیوا	آج لگے کینہی توسیوا

۸ بار بار بنتی سُن موری کرو چاپ گرتا اَت تھوری

۷۱- دوہا-

دیکھی دیکھ رگھبیر چھب سُر مناو دھیر دھیر
بھرے بلوچن پریم جل پُلکاولی سریر

۱- کامدیو کو دیکھو کہ پھولوں ہی کے دھنکھ بان ہاتھ میں لیے ہوا اُسی سے جگ دھو بھون اپنے بس میں کر لیے ہیں۔ ۲- ایسا جان کر تم سندیہہ مت کرو رام چندر جی بڑے پربھوت ہیں ضرور اِس دھنکھ کو توڑینگے۔ ۳- سیتا جی کی ماتا رانی سُنینا کو سکھی کے ایسے بچن سُنکر پرتیت ہو گئی سندیہہ سب مٹ گیا اور رام چندر جی پر اَت پریت بڑھی۔ ۴- اور سیتا مہارانی تو رام چندر مہاراج کو دیکھکر اپنے ہردے میں بہت ڈر کر جس تس دیوتا کو منانے لگیں۔ ۵ و ۶- من ہی من میں سب کا نام لیکر مناتی ہیں اور بہت بیاکل ہو کر کہتی ہیں کہ ہے مہیش مہاراج ہے بھوانی مہارانی جلدی پرسن ہوجیے اور اپنی سیوکائی کو سپھل کیجیے کرپا کر کے اپنے دھنکھ کی گروائی کو ہر لیجیے۔ ۷ و ۸- ہے گن نایک آپ بڑے بر دایک دیو ہیں میں نے آج ہی کے لیے آپ کی سیوا کی ہو سو بارم بار اِس میری بنتی کو سُنکر اِس دھنکھ کی گروائی کو ہرو۔ ۷۱- دوہا- اِس پرکار رام چندر جی کی سُندر چھب کو دیکھکر دیوتاؤں کو سناتی ہیں اور پریم کے جل سے دونوں نیتر بھرے ہیں اور شریر میں رومیں کھڑے ہو گئے ہیں۔

۱ نیکے نیر کھ نین بھر سوبھا پِتُ پرن سُمر پھر من چھوبھا
۲ اَہِہ تات دارن ہٹھ ٹھانی سمجھت نہیں کچھ لابھ نہ ہانی
۳ سچو سمے سکھ دینہ نہ کوئی بدھ سماج بڑا انجت ہوئی
۴ کہاں دھنکھ کُلِشہ چاہ کٹھورا کہاں شیامل مِرد گات کشورا
۵ بدھ کیہ بھانت دھرون اُر دھیرا سرس سمن کن بیدھیہ ہیرا
۶ سکل سبھا کی مت بھئی بھوری اب موہہ سمبھو چاپ گت توری
۷ نج جڑتا لوگن پر داری ہوہو ہرو رگھپتہ نہاری
۸ اَت پرتاپ سیا من ماہیں لو نمیکھ جُگ سَت سم جاہیں

۷۲- دوہا-

پربھُہ چتو پُن مہہ چتو راجت لوچن لول
کھیلت منسج مین جگ جن بدھو منڈل ڈول

۱- پہلے پرکار سے انکھ بھر بھر کر رام چندر جی کی شوبھا دیکھی پرنت پتا کے پرن کو یاد کر کے

من مین بڑا ڈر ہوا۔ ۲۔ ہے پتا تمنے کٹھن پرن ٹھانا تم اپنا نہ لابھ سمجھتے ہو نہ ہان۔ ۳۔ اور منتری (وزیر) بھی کوئی اُس سمے سکشا (تعلیم) نہین دیتے بڈ پادانون کے سماج مین ایسی بڑی انچیت بات ہوتی ہے۔ ۴۔ کہان تو یہ دُھنکھ بجر سے بھی ادھک کٹھور اور کہان کمل سے بھی ادھک کومل کشور رام چندرجی کا سندر شیام شریر۔ ۵۔ ہے دیو کیسے من مین دھیرج دھرون سرسا کے پھول کے کنکا سے ہیرا مین چھید کرتے ہین۔ ۶۔ یہان تو سب سبھا کی مت بھولی ہو گئی ہے اب تو ہے دُھنکھ مجکو تیرا ہی آسرا ہے۔ ۷۔ اپنی جڑتا کو اِن لوگون پر ڈال کر رام چندرجی کی کوملتا کے سمان تو بھی ہلکا ہو جا۔ ۸۔ ایسا اَت دُکھ سیتاجی کے من مین ہو رہا ہے کہ جنکو ایک ایک پل سو سو جگ کے سمان بیتتا ہے (گذرتا ہے)

۲۷۔ دوہا۔ بارم بار رام چندرجی کو دیکھ دیکھکر پھر پرتھوی کو دیکھنے لگتی ہین اُس سمے سیتاجی کے چنچل نینر کیسے سوہتے تھے کہ مانو کامدیو دو مین (یعنے مچھلی کا) روپ دھر کے چندر منڈل کے ہنڈولے مین جھولتا ہے۔

۱	گرا الِن مکھ پنکج روکی	پرگٹ نہ لاج نسا اولوکی
۲	لوچن جل رہ لوچن کونا	جیسے پرم کرپن کر سونا
۳	سکچی بیاکلتا بڑ جانی	دھر دھیرج پرتیت ار آنی
۴	تن من بچن مور من ساچا	رگھوپت پد سروج ان راچا
۵	تو بھگوان سرب اُرباسی	کرو مو نہہ رگھوپت کی داسی
۶	جاکر جیہہ پر ست سنیہو	سو تہہ ملے نہ کچھ سندیہو
۷	پربھو تن چتے پریم پرن ٹھانا	کرپا ندھان رام سب جانا
۸	سیے بلوک تکیو دھن کیسے	چتو گرڑ لگھو بیالہہ جیسے
۳۷۔ دوہا۔	لکھن لکھیو رگھونش من تاکیو ہر کو دنڈ پلکت گات بولے بچن چرن چاپ برہمنڈ	

۱۔ سیتاجی کی بانی روپی الِنی (بھونری) کو مکھ کمل نے روک لی بڑے بوڑھون کی لاج روپی رات کو دیکھکر نہ کمل کھلین نہ بھونری اُڑین۔ ۲۔ نیترون کا جل نیترون کے کونون ہی مین چھپا رکھا ہے جیسے بڑے کرپن (بخیل۔ کنجوس) کا سونا کونے ہی مین چھپا ہوا رہتا ہے ۳۔ ایسی اپنی بڑھی بیاکلی کو دیکھکر سیتاجی سکچ گئین اور دھیرج دھر کر بسواس ہردے مین لائین

۴۔ کہ جو تن من بچن سے سچ سچ میرا من رام چندر جی کے چرن کملوں میں لگا ہے۔ ۵۔ تو سبکے انتر جامی بھگوان مجھکو رام چندر جی کی داسی ہی کرینگے۔ ۶۔ جسکا جسپر سچا اسنیہہ ہوتا ہی وہ اسکو نہ سندیہہ ملتا ہی۔ ۷۔ ایسا درڑھ بشواس کرکے رام چندر جی کو دیکھکر رام چندر جی کی پراپت کے نمت سب کا بھروسا چھوڑکر رام چندر ہی کا پریم پرن کرکے بیٹھا تب تو کرپا ندھان رام جی نے سب جان لیا کہ اب تو سیتا جی مدھم دھرم سے اتم دھرم پر آگئیں جیسا کہ اس اشلوک سے ثابت ہوتا ہی۔ اشلوک۔

विष्णूपायंस्त्वन्यफलः सोधमपरिकीर्त्तितः। अन्योपायोविष्णुफलः मध्यमः परिकीर्त्तितः॥१॥माधवांघ्रिद्वयोपायोमाधवांघ्रि प्रयोजनः।सउत्तमोधिकारीस्यात्कृतकृत्योऽत्रजन्मनि॥२॥

اشلوک کے ارتھ۔ جو بشن بھگوان کو اپاے اور دوسرے کو پھل سمجھتا ہی وہ ادھم ادھکاری ہی اور جو دیوتا کو بھگوت ملنے کے واسطے اپاے اور بشن بھگوان کو پھل سمجھتا ہی وہ مدھم ادھکاری ہی۔ اور جسکو بھگوت پدی اپاے ہی اور بھگوت پدہی پھل ہی وہ اتم ادھکاری ہی اور اسی جنم میں کرت کرتیہ ہو جاتا ہی (یعنی کرنے کے لائق کام کو کرچکا ہی)۔

۸۔ تب تو شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کی طرف دیکھکر دھنش کو کیسا تچھ درشٹ (حقارت کی نظر) سے دیکھا جیسے پکھیوں کے راجا گرڑ بہت چھوٹے سانپ کو دیکھیں۔

۲۳۷۔ دوہا۔ لچھمن جی نے دیکھا کہ رگھوبنس منی شری رام چندر جی نے شیو جی کے دھنش کو دیکھا تب تو پلکت گات ہوکر اور برہمانڈ کو اپنے چرنوں سے داب کر بولے۔

۱	دسس کنجرہ کمٹھ اہ کولا		دھرہو دھرن دھر دھیر نہ ڈولا	
۲	رام چہن سنکر دھن توڑا		ہوہو سجگ سن آیس مورا	
۳	چاپ سمیپ رام جب آئے		نر نارن سر سکرت منائے	
۴	سبکر سنشے ار اگیانو		مند مہیپن کر ابھیمانو	
۵	بھرگ پت کیر گرب گروائی		سر منِ برن کیر کدرائی	
۶	سیہ کر شوچ جنک پچھتاوا		رانن کر دارن دکھ داوا	
۷	سنبھو چاپ بڑ بوہت پائی		چڑھے جاے سب سنگ بنائی	
۸	رام باہو بل سندھ اپارا		چہت پار نہیں کوؤ کنہارا	

۴۷ - دُوہا -

رام بِلُوکے لُوگ سب چِتر لکھے سے دیکھ
چِتئے سِیا کرپایے تن جانی بِکل بِشیکھ

۱- یہ ہے اَٹھُو دِگ جو ہے کچھ ہے یہ بانسکی ہے بارا ہ سب دھرنی دھر اِس پرتھوی کو بڑی ساوَدھانی سے دھیرج دھر کر دھارن کیے رہو ڈولنے نہ پاوے کیونکہ ۲- اِس سمے شری رام چندر جی مہاراج شری مہادیو جی کے دھنکھ کو توڑا چاہتے ہیں شِو مِرا انشاسن (حکم) شنکر ساوَدھان ہو جاؤ ۳- جب دھنکھ کے پاس شری رام چندر جی آئے تب تو سب نرناری اپنے اپنے سُکرت کو منانے لگے - ۴- اب سب لوگون کا تو سنشے اور اگیان اور مہامند راجاؤن کا ابھمان - ۵- اور بھرگوپت ارتھات پرشُرام جی کے گرب کی گرُوائی اور دیو مُنیشوروں کی کدرائی - ۶- اور شری سیتا جی کا سوچ اور راجا جنک پرن کر کے پچھتانا اور رانیون کا دارن دکھ - ۷- یہ سبکے سب مہادیو جی کے دھنک کو دڑھ جلیان (مضبوط ناؤ) جانکر ایک ساتھ سب اُسپر چڑھ بیٹھے - ۸- شری رام چندر جی کے بھجاؤن کے بل روپی اپار سمندر کو پار جانا چاہتے ہیں کرن دھار (ملّاح) کوئی بھی نہیں ہے - ۴۷- دوہا - جب شری رام چندر جی نے سب لوگون کو دیکھا تو چتر سے لکھے (تصویر) ہی سے دیکھ پڑے اور سیتا جی کی طرف جب دیکھا تو انکو بھی بہت بیاکل دیکھا -

۱	دیکھی بِپُل بِکل بَیدیہی	نِمِکھ بِہات کلپ سم تیہی
۲	تِرکھِت باری بِن جو تن تیاگا	مُوے کری کا سُدھا تڑاگا
۳	کا برکھا جب کرِکھی سُکھانے	سمے چُوک پُن کا پچھتانے
۴	اَس جیَہ جان جانکی دیکھی	پُر پُلکے لکھ پریت بِشیکھی
۵	گُرُہ پِرنام من ہی من کینھا	اَتِ لاگھو اُٹھاے دھنُ لینھا
۶	دَمکیو دامِن جِم جب لیو	پُن دھنُ نبھ منڈل سم بھیو
۷	لیت چڑھاوَت کھینچت گاڑھے	کاہُو نہ لکھا دیکھ سب ٹھاڑھے
۸	تیہ چھِن مدّھ رام دھنُ توڑا	بھرِ بھُون دھُن گھور کٹھورا

۱- چھند - بھرِ بھُون گھور کٹھور رب رتھ باج تج مارگ چلے
چِکّرہِن دِگ گج ڈول مہہ آہ کول کُورم کلملے
سُر اسُر مُن کر کان دینھے سکل بِکل بچار ہین

۲۷۶- سورٹھہ-

کودنڈ کھنڈیو رام تلسی جیتت بچن آچار ہین
شنکر چاپ جہاج ساگر رگھبر باہو بل
بوڑیو سکل سماج چڑھے جو پرتھمہہ موہ بش

۱- رام چندر جی نے سیتا جی کو بہت ہی بے چین دیکھا کہ ایک ایک پل ایک ایک کلپ کے سمان بیت رہا ہے۔ ۲- تب تو سوامی نے سوچا کہ جو پیاسے نے انجل بھر جل بنا دینہہ تیاگ گیا تو مرے پیچھے تالاب بھر پانی سے بھی کچھ کام نہیں نکلتا ہے۔ ۳ و ۴ و ۵- ایسا جانکر اور سیتا کی پریت دیکھکر من ہی من میں گرو کو پرنام کرکے بڑی ہلکائی سے دھنکھ اٹھا لیا ۶- لیتے ہوئے تو چھن بھر بجلی سا دیکھ پڑا پھر آت لاگھوتائی (ہلکائی) سے دھنکھ اور آکاش منڈل ایک ہی سا ہو گیا۔ ۷- لیتے اور چڑھاتے اور کھینچتے کسی نے نہ دیکھا سب کھڑے دیکھتے ہی رہ گئے۔ ۸- جس سمے اٹھایا اسی سمے رام چندر جی نے دھنکھ کو بیچ سے توڑ ڈالا دھنکھ کے ٹوٹتے ہی مہا کٹھور گھور شبد سے سنسار بھر گیا۔ ۱- جس شبد کے مارے سورج کے رتھ کے گھوڑے اپنی راہ چھوڑ گئے دگ گج چنگھارنے لگے پرتھوی ڈولنے لگی باسکی ناگ اور باراہ اور کچھپ سب کلملا اٹھے دیوتا اور راچھس اور منیشور لوگ سب کان موندے بیاکل ہوکر بچارنے لگے جب جانا کہ رام چندر جی نے دھنکھ کھنڈن کیا تب تو سب جے جے کہنے لگے۔ ۲۷۶- سورٹھہ- شری مہادیو جی کا دھنکھ روپی جہاج شری رام چندر جی کے باہو بل کے سمندر میں اس سماج سمیت جو موہ بش ہوکر پہلے اس پر چڑھے تھے ڈوب گیا- (یہ شست بنج چوپائیوں کی تیسری پچیسی اور سیتا سویمبر کی دوسری پچیسی ہوئی)

۱	پربھو دوئے چاپ کھنڈ مہہ ڈارے	دیکھ لوگ سب بھئے سکھارے
۲	کوشک روپ پیونندھ پاون	پریم باری اوگاہ سہاون
۳	رام روپ راکیش نہاری	بڑھی بیچ پلکاول بھاری
۴	باجے نبھ گہہ گہے نشانا	دیو بدھو ناچہین کر گانا
۵	برہمادک سر سدھ منیشا	پربھہ پرشنسہین دینہہ اسیشا
۶	برسہین سمن رنگ بہو مالا	گاوہین کنر گیت رسالا
۷	رہی بھون بھر جے جے بانی	دھنکھ بھنگ دھن جات نہ جانی
۸	مدت کہہین جہاں تہاں نرناری	بھنجیو رام شمبھو دھن بھاری

۷۶۔ دوہا۔

بندی ماگدھ سوت گن برد بدین مت دھیر
کرین نچھاور لوگ سب ہی گج دھن منی چیر

۱۔ جب شری رام چندر جی نے دھنکھ کے دو ٹکڑے کر کے پرتھوی پر ڈال دیئے تب سب پُرباسی دیکھتے ہی سُکھی ہو گئے۔ ۲ و ۳۔ اور بشوامتر روپی پرم پاون سمندر جسمین پریم کا اتھاہ سُندر جل بھرا ہے تسمین سولہہ کلا پورن رام چندر روپی چندرما کو دیکھکر پلکاولی (خوشی) کی اتِ اونچی لہر بڑھنے لگی۔ ۴۔ آکاش مین اتِ گہہ گہی دُندبھی بجنے لگی اور دیوتون کی استریان بڑے آنند سے ناچنے اور گانے لگین۔ ۵۔ برہما آدِک دیوتا شری رام چندر جی کو اشیش دے دے کر بڑائی کرنے لگے۔ ۶۔ پھولون کی سُندر رنگیلی مالا برسانے لگے اور کنّر لوگ سُندر رسیلے گیت گانے لگے۔ ۷۔ اور سب لوک مین جے جے کی بانی چھا گئی اُس سے دھنکھ ٹوٹنے کی دھُن تو کسی نے جانتے بھی نہ جانی۔ ۸۔ نگر مین اَت پرِجن نر ناری کہنے لگے کہ رام چندر جی نے بڑے بھاری شِو دھنکھ کو توڑ ڈالا۔ ۷۶۔ دوہا۔ بندی جن اور سوت اور ماگدھ لوگ برداولی کہنے لگے (یعنی خاندان کی تعریف کرنے لگے) تِنکو لوگ جہان تہان ہاتھی گھوڑے سونا کپڑا نچھاور دینے لگے۔

۱	جھانجھ مردنگ سنکھ سہنائی	بھیر ڈھول ڈُندبھی سُہائی
۲	باجین بہُہ باجنے سُہائے	جہان تہان جُوتِن منگل گائے
۳	سکھِن سہت ہرکھین سب رانی	سوکھت دھان پرا جنُ پانی
۴	جنک لہیو سُکھ سوچ بہائی	پیَرت تھکے تھاہ جنُ پائی
۵	شری ہت بھئے بھوپ دھنُ ٹوٹے	جیسے دوس دیپ چھب چھوٹے
۶	سیَیہ ہیہ سکھ برنیے کیہ بھانتی	جنُ چاتکی پا وجل سواتی
۷	رامہہ لکھن بلوکت کیسے	ششہہ چکور کشور کُ جیسے
۸	ستانند تب ائیس دینہا	سیتا گمن رام پہان کینہا

۷۷۔ دوہا۔

سنگ سکھی سندر چتر گاوین منگل چار
گونی بال مرال گت سُکھما انگ اپار

۱ و ۲۔ اِس آنند کے مہا اُتساہ مین جھانجھ مردنگ سنکھ سہنائی بھیری ڈھول اور سُندر سُہائی ڈُندبھی آدِ انیک باجے بجنے لگے اور استریون نے جہان تہان منگل گیت گائے

۳۔ سکھیوں سمیت سب رانی ہرکھت ہو گئیں مانو سوکھتے ہوئے دھانوں پر جل برسا ۴۔ راجا جنک نے سوچ چھوڑ کر بڑا سکھ پایا مانو پیرتے میں تھکے ہوئے نے تھاہ پائی ۵۔ دھنکھ کے ٹوٹنے سے دشٹ راجا لوگ کیسے بے شوبھا ہو گئے جیسے دن میں دیپک بے شوبھا ہو جاتے ہیں ۔ ۶۔ اور سیتا جی کے ہردے کا سکھ تو کون بھانت کہیے مانو تری پیاسی چاتکی (مادہ پپیہا) نے سواتی کا جل ہی پایا ۔ ۷۔ اور لچھمن جی شری رامچندر جی کو کیسے دیکھتے ہیں جیسے پورن چندرما کو چکور کشور دیکھے ۔ ۸۔ تب تو ستانند راجا جنک کے پروہت نے جیوں ہی آگیا دی تیوں ہی سیتا جی رامچندر جی کے پاس چلیں ۔ ۹۔ سنگ میں سندر چتر سکھی منگل گیت گاتی ہوئی جاتی ہیں ایسے بال راج ہنس کی ایسی اَت سندر چال سے چلیں کیونکہ انگ انگ پر شوبھا کا اپار بھار چھائے رہا ہے ۔

۱	سکھن مدھ سیہ سوہت کیسی	چھب گن مدھ مہا چھب جیسی
۲	کر سروج جیمال سہائی	بسو بجے سوبھا جن چھائی
۳	تن سنکوچ من پرم اچھاہو	گوڑھ پریم لکھ پرے نہ کاہو
۴	جائے سمیپ رام چھب دیکھی	رہی جن کنور چتر آورکھی
۵	چتر سکھی لکھ کہا بجھائی	پہراؤ جیمال سہائی
۶	سنت جگل کر مال اٹھائی	پریم بیش پہرائے نہ جائی
۷	سوہت جن جگ جلج سنالا	سسیہ سبھیت دیت جیمالا
۸	گاوین چھب اولوک سہیلی	سیہ جیمال رام اُر میلی
۲۷۸ سورٹھا	رگھبر اُر جیمال دیکھ دیو برکھین سمن سکچے سکل بھوال جن بلوک رب کمدگن	

۱۔ سکھیوں کے بیچ میں سیتا جی کیسی شوبھتی ہیں کہ جیسے بہت سی شوبھاؤں میں مہا شوبھا سوہتی ہے ۔ ۲۔ آت کومل ہست کمل میں سندر جیمالا لیے ہیں مانو بشو بجے کی شوبھا اس مالا ہی پر چھائے رہی ہے ۔ ۳۔ تن میں تو سنکوچ ہے پر من میں بڑا اُتساہ ہے وہ گپت پریم تو کسی کو بھی جان ہی نہیں پڑتا ہے ۔ ۴۔ جب پاس جا کر رام چندر جی کی سندر منوہر چھب دیکھی تب تو سیتا جی چتر سی لکھی رہ گئیں ۔ ۵۔ تب ایک چتر سکھی نے سیتا جی کو سمجھا کر کہا کہ ہے سیتا جی یہ مالا شری رام چندر جی کو پہنا دو ۔ ۶۔ یہ بچن سنتے ہی دونوں کر کملوں سے

جیمالا اُٹھائی تو پریت پریم کے بس پہنائی نہین جاتی ہے دونون ہاتھ رام چندر جی کے مکھ کے سامنے اُٹھے ہی رہ گئے شو کیسی شوبھا دیتے ہین کہ۔ ۷۔ مانو ڈالی سمیت دو بچھوے ہوئے کمل چندرما کو ڈرتے ہوئے جیمالا دیتے سوہتے ہین۔ ۸۔ ایسی سُندر چھب کو دیکھکر سب سکھیان۔ سیہ جیمال رام اُر میلی۔ یہی منگل گیت گاے اُنھین اتنے مین سیتاجی نے جیمالا شری رام چندر جی کے گلے مین پہنادی۔ ۸/۷۔ دوہا۔ شری رام چندر جی کے ہردے پر جیمالا دیکھکر دیوتا لوگ پھول برسانے لگے اور دشٹ راجا لوگ کیسے سکچاے گئے کہ جیسے سورج کو دیکھکر کمدگن (کوکا بیلیان) سکچاے جاتے ہین یعنی کمھلاے جاتے ہین۔

۱ پُر اَر بیوم باجنے باجے کھل بھئے ملین سادھ سب گاجے
۲ سُر کنر نر ناگ منیشا جَے جَے جَے کہہ دینہہ اشیشا
۳ ناچہن گاوہن بِبُدھ بدھوٹی بار بار کسماول چھوٹی۔
۴ جہان تہان بپر بید دھن کرہین بندی بردادل اُچرہین
۵ مہہ پاتال ناک جس بیاپا رام بری سیہ بھنجیو چاپا
۶ کرہن آرتی پُر نر ناری دینہہ نچھاور بت بساری
۷ سوہت سیا رام کی جوڑی چھب سنگار منو اک ٹھوری
۸ سکھی کہین پربھ پد گہہ سیتا کرت نہ چرن پرس اَت بھیتا

۹/۷۔ دوہا۔
گوتم تیہ گت سرت کر نہین پرست پد پان
من بہنسے رگھونبش من پریت الوکک جان

۱۔ نیچے نگر مین اور اُوپر آکاش مین باجے بجنے لگے بھگوت سے بمکھ لوگ ملین (رنجیدہ) ہو گئے اور سنت لوگ گاجنے لگے۔ ۲۔ سُر کنر ناگ نر منیشور جے جے کہکر اشیش دینے لگے ۳۔ دیوتاؤن کی استریان آنند بھری ناچنے اور گانے لگین اور آکاش سے بار بار پھولون کی برکھا ہوئی۔ ۴۔ براہمن لوگ جہان تہان بید پڑھنے لگے اور بندی جن رگھوکل کی برداولی کہنے لگے۔ ۵۔ پرتھوی اور پاتال اور ناک ارتھات سورگ مین یہ جس بھر گیا کہ شری رام چندر جی نے شری سیتاجی کو بیاہا اور دھنکھ کو توڑا۔ ۶۔ پر کے استری پرشون نے شری رام چندر جی کی آرتی اتاری اور اپنی بت سے باہر نچھاور دی۔ ۷۔ سیتاجی اور رام چندر جی کی جوڑی اُس سمے کیسی سوہتی تھی کہ مانو چھب اور سنگار دونون مورت رکھکر اکٹھے براجتے ہین۔

۸۔ اب سکھیان کہتی ہین کہ ہے سیتاجی اب تم شری رامچندر جی کے چرن چھوئو سو سیتاجی شری رامچندر جی کے بجوگ (جدائی) کے ڈر سے چرن نہین چھوتی ہین۔ ۷۹۔ دوہا۔ گوتم منی کی استری اہلیا کی گت کو اسمرن کر کے رامچندر جی کے چرنون کو اپنے ہاتھون سے نہین چھوتی ہین ایسا الوکک پریم سیتاجی کا دیکھکر رگھو بنس منی شری رامچندر من ہی من مسکائے

۱ تب سیہ دیکھ بھوپ ابھلاکھے ۔ کور کپوت موڑھ من ماکھے
۲ اُٹھ اُٹھ پہر سناہ آبھاگے ۔ جہان تہان گال بجاون لاگے
۳ لیہو چھڑاے سیا کہا کوئو + دھر باندھو نرپ بالک دوئو
۴ توڑے دھنکھ کاج نہین سرئی ۔ جیوت ہمہن کنور کو برئی
۵ جو بدیہ کچھ کرے سہائی ۔ جیتب سمر سہت دوؤ بھائی
۶ سادھ بھوپ بولے سن بانی ۔ راج سماجہ لاج لجانی +
۷ بل پرتاپ بیرتا بڑائی ۔ ناک پناکہہ سنگ سدھائی
۸ سوئی سورتا کہ اب کہون پائی ۔ اس بدھ تو بدھ مکھ مسن لائی

۸۰۔ دوہا۔
دیکھو رامہہ نین بھر تج ار کھانڈ موہ
لکھمن روش پاوک پربل جان سلبھ جن ہوہ

۱۔ تب تو سیتاجی کی پرم شوبھا کو دیکھکر وہ راجا لوگ ابھلاکھے جو کور کپوت مہا موڑھ تھے اور کرودھ مین بھر گئے۔ ۲۔ اپنے اپنے مچانون سے اُٹھ اُٹھکر بخترون کو پہن پہن کر جہان تہان گال بجانے لگے۔ ۳۔ کوئی تو کہتا ہی کہ سیتا کو چھین لو اور ان دونون بھائیونکو پکڑکر باندھ لو۔ ۴۔ دھنکھ کے توڑنے سے کام نہین سرتا ہی ارتھات پورا نہین پڑتا ہی ہمارے جیتے جی اس کنیا کو کون بیاہ لیجا سکتا ہی۔ ۵۔ اور جو راجا جنک کچھ اُنکی سہایتا (مدد) کرین تو اُنکو بھی دونون بھائیون سمیت جیت لو۔ ۶۔ ایسے بچن اُنکے سُنکر سادھ راجا بولے کہ ہے موڑھو بھلے تمنے اس راج سبھا کی لاج لجائی ہی۔ ۷۔ تم یہ نہین جانتے کہ تمھارا بل اور پرتاپ اور بیرتا اور بڑائی اور ناک سب دھنکھ کے ساتھ چلی گئی۔ ۸۔ جو بیرتا (بہادری) دھنکھ کے ساتھ گئی وہی بیرتا تم مین بنی ہی کہ اب اور کہین سے پا گئے جو تمھاری ایسی ہی کبدھ (بری عقل) ہی تو بدھاتا نے تمھارے مکھ مین کالک لگائی۔ ۸۰۔ دوہا۔ اب بھی ہمارا کہا مانو کہ اس ایرکھا (حسد) اور مد (غرور) اور موہ کو چھوڑکر شری رامچندر کی شوبھا

آنکھ بھر بھر کر دیکھو تو اور لچھمن جی کے کرودھ کی پرچنڈ اگن کو جان بوجھکر پانکھی مت بنو۔

۱	بینَ تیَی بَل جِم چَہا کاگُو	جِم شَش چَہے ناگ اَرِ بھاگُو
۲	جِم چَہا کُشَل اَکارَن کوہی	سَب سمپدا چَہے شِو دروہی
۳	لوبھی لَمپَٹ کِیرَت چَہئی	اَکلنکتا کہ کامی لَہئی
۴	ہَر پد بِمکھ پَرم گت چاہا	تَس تمہار لالچ نَرناہا
۵	کولاہل سُن سیا سکانی	سَکھی لَوائے گئیں جہاں رانی
۶	رام سُبھائے چلے گُر پاہیں	سیہ سنیہہ برنت مَن ماہیں
۷	رانِن سہِت شوچ بس سیا	اَب دھوں بدھ کیا کرنیا
۸	بھوپ بَچن سُن اِت اُت تکہیں	لکھن رام ڈر بول نہ سکہیں

۸۱۔ دوہا۔

اَرُن نین بھرکُٹی کُٹِل　چِتوت نِرپن سکوپ
مَنُو مَست گج گن نرکھ　سِنگھ کِشورہ چوپ

۱۔ جیسے پچھی راج گرڑ کے بھاگ کو کوا چاہے اور سنگھ کے بھاگ کو خرگوش چاہے ۔ ۲۔ اور جیسے بنا کارن ہی کرودھ کرنیوالا کشل چاہے جیسے سب کا مناداک شری شوجی سے بیر کرنیوالا انسان مین سکھ اور سمپدا چاہے ۔ ۳۔ اور جیسے لوبھی اور لمپٹ اُجل کیرت چاہے اور جیسے کامی آدمی اکلنکتا چاہے ۔ ۴۔ اور جیسے کوئی ہر چرنون سے بمکھ (منحرف) ہوکر اور اور اپایون سے پرم گت (نجات) چاہے ویسے ہی ہے راجاؤ تمھارا یہ منورتھ نشپھل (بیفائدہ) ہی۔ اشلوک

योवासुदेवादन्यत्रमोक्षंप्रार्थयतेऽल्पधीः। अग्निभ्रान्तिसखद्योतंशीतत्राणायकल्पते॥ प्रायश्चित्तानिचीर्णानिनारायणपराङ्मुखान्। नालंसुद्धातिराजेन्द्रसुराकुम्भमिवापगाः॥ अश्वमेधशतैरिष्ट्वावाजपेयशतैरपि। नयान्तिपरमंस्थानंनारायणपराङ्मुखाः॥ येनृशंसदुरात्मानःपापाचाररतास्सदा। तेयान्तिपरमंस्थानंनरोनारायणाश्रयाः॥

۵۔ جب راجاؤن کا ایسا کولاہل (شور و غل) سُنکر سیتاجی اپنے من مین ڈر گئیں تب سکھیان اُنکو رانی کے پاس لوائے گئین ۔ ۶۔ شری رام چندر جی سُبھاؤ ہی سیتاجی کے اُسنیہہ کو من مین سراہتے ہوئے گرو کے پاس چلے گئے ۔ ۷۔ رانیوں سمیت سیتاجی کو بڑا شوچ ہوا کہ اب

نہ جانون بدھاتا دھون کیا کریگا۔ ۸۔ راجاؤن کے بچن سُنکر لچھمن جی اِدھر اُدھر جھانکتے ہین شری رام چندر جی کے ڈر سے کچھ بول نہین سکتے ہین۔ ۸۱۔ لال آنکھین اور ٹیڑھی بھوین کرکے کرودھ سے بھرے ہوئے لچھمن جی اُن دُشٹ راجاؤنکو کیسے دیکھتے ہین جیسے مست ہاتھیوں کے جھنڈ کو دیکھکر جوان سنگھ کو چوپ (اُمنگ) ہوتا ہی۔

۱ کھر بھر دیکھ بکل پر ناری ۔ سب مل دیہہ مہیپن گاری
۲ تیہہ اوسر سُن شِو دھنُ بھنگا ۔ آئے بھرگ کُل کمل پتنگا
۳ دیکھ مہیپ سکل سکچانے ۔ باج جھپیٹ جنُ لوا لکانے
۴ گور شریر بھبوت بھل بھراجا ۔ بھال بشال ترپُنڈ براجا
۵ سیس جٹا سسِ بدن سُہاوا ۔ رِس بس کچھک ارُن ہوے آوا
۶ بھرکُٹی کُٹِل نین رِس راتے ۔ سہجو چتوت منور ساتے
۷ برکھبھ کندھ اُر باہُ بشالا ۔ چارُ جنیو مال مرگ چھالا
۸ کٹ مُن بسن تُون دوے باندھے ۔ دھنُ سر کر کُٹھار کل کاندھے

۸۲۔ دوہا۔
شانت بیکھ کرنی کٹھن برن نہ جاے سروپ
دھر مُن تن جنُ بیر رس آئے جہن سب بھوپ

۱۔ ایسا کھر بھر دیکھکر پرباسی بہت بیاکل ہوئے اور سبکے سب دُشٹ راجاؤن کو گالیان دینے لگے۔ ۲۔ اُسی سمے شو جی کے دھنکھ کے ٹوٹنے کا شبد سُنکر بھرگ کُل کمل پتنگ پرشرام جی وہان آ گئے۔ ۳۔ اُنکو دیکھتے ہی سب راجا لوگ ڈر گئے اور باز کی جھپیٹ سے لوا کی طرح چھپ گئے۔ ۴۔ گورے گورے شریر مین بھسم بھبوت بھلے لگائے ہین اور سُندر ماتھے پر بھسم ہی کا تلک لگائے ہین۔ ۵۔ ماتھے پر جٹا کے بھار دھرے ہین اور چندرما سا مکھ ہی پر مارے رِس کے لال ہو رہا ہی۔ ۶۔ بھوہین کرودھ کے مارے ٹیڑھی ہو رہی ہین اور آنکھین غصہ سے لال ہین سہج درشٹ بھی مانو رِسانی ہی سی ہی۔ ۷۔ بیل کے ایسے اونچے کندھے اور ہردے اور بھجا بشال ہین اور سُندر جنیو اور مالا اور مرگ چھالا دھارن کیے ہین۔ ۸۔ کمر مین بھوج پتر آدسے دو ترکسے (ترکش) باندھے ہین دھنکھ بان ہاتھون مین اور سُندر کُٹھار کاندھے پر ہی۔ ۸۲۔ دوہا۔ بھیس تو شانت اور کرنی کٹھن ایسا سروپ تو کچھ کہا ہی نہین جا سکتا ہی مانو بیر رس ہی مُن کا تن دھر کر راجا کے سماج مین آیا ہی اسطرح پرشرام جی وہان آئے جہان سب راجا بیٹھے تھے۔

۱	دیکھت بھرگ پت بیکھ کر آلا	اُٹھے سکل بھیے بکل بھوآلا
۲	پت سمیت کہہ کہہ نج ناما	لگے کرن سب دنڈ پرناما
۳	جہہ سبھاے چتوین ہت جانی	سو جانے جن آیو کھٹانی
۴	جنک بہور آے سر ناوا	سیا بلاے پرنام کراوا
۵	آشش دینھ سکھی ہرکھانین	نج سماج لے گئین سیانین
۶	بشوامتر ملے پن آئی	پد سروج میلے دو بھائی
۷	رام لکھن دسرتھ کے ڈھوٹا	دینھ اشیش دیکھ بھل جوٹا
۸	رامہہ چتے رہے تھک لوچن	روپ اپار مار مد موچن

۲۸۳۔ دوہا۔ بہور بلوک بدیہہ سن کہیو کاہ ات بھیر
پوچھت جان اجان جم بیاپیو کوپ سریر

۱۔ ایسا کرال بھیانک تامسی بھیکھ پرسرام جی کا دیکھکر مارے ڈر کے بیاکل سب اجا لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے۔ ۲۔ پتا سمیت اپنا اپنا نام لے لیکر سب ڈنڈوت پرنام کرنے لگے۔ ۳۔ جسکو ہت جانکر سہج سو بھاو بھی دیکھتے ہین سو بھی یہی جانتا ہی کہ اب میری عمر کھوٹی ہو گئی یعنی موت آپہونچی۔ ۴۔ سب راجاون کے پیچھے راجا جنک نے آکر پرنام کیا اور سیتا جی کو بلاکر اُنکے چرنون پر گرایا۔ ۵۔ اشیرباد دیا سکھی پرسن ہوکر اپنے سماج مین سیتا جی کو لیگئین۔ ۶۔ تسکے پیچھے بشوامتر جی آکر پرسرام جی کو ملے اور رام چندر جی اور لچھمن جی دونون بھائیون کو اُنکے چرنون پر گرایا اور کہا کہ۔ ۷۔ رام لچھمن انکے نام ہین راجا دسرتھ کے پتر ہین یہ سنکر اور سندر سہاونی گوری دونون بھائیون کی جوڑی دیکھکر اشیش دی۔ ۸۔ رام چندر جی کو دیکھکر پرسرام جی کے نیتر نہکلت ہوگئے کیونکہ اپار روپ کامدیو کا اہنکار توڑنے والا ہی۔

۲۸۳۔ دوہا۔ پھر سب طرف دیکھکر راجا جنک سے پوچھا کہ تمھارے یہان یہ بڑی بھیڑ کیسی ہی جان بوجھکر انجان کی طرح پوچھتے ہین اور کوپ (غصہ) سریر مین بھر رہا ہی۔

۱	سماچار کہہ جنک سنائے	جہہ کارن مہیپ سب آئے
۲	سنت بچن پھر انت نہارے	دیکھے چاپ کھنڈ مہہ ڈارے
۳	ات رس بولے بچن کٹھورا	کہہ جڑ جنک دھنکھ کہہ تورا
۴	بیگ دکھاو موڑھ نہ تو آجو	اُلٹون مہہ جہنہ لگ تورا جو

۵	اُدر اُتر دیت نرپ ناہین	کُٹل بھوپ ہرکھے من ماہین
۶	سُر مُن ناگ نگر نر ناری	شوچہین سکل تراس اُر بھاری
۷	مَن پچھتات سیا مہتاری	بدھ سُنوار اَب جھٹ بگاری
۸	بھرگ پت کر سوبھاو سُن سیتا	اَردھ نمیکھ کلپ سم بیتا

۲۷۰۔ دوہا۔

سبھئے بلوکے لوگ سب جان جانکی بھیر
ہردے نہ ہرکھ بکھاد کچھ بولے شری رگھبیر

۱۔ تب تو سماچار راجا جنک نے کہہ سُنائے جسکے واسطے سب راجا لوگ آئے ہین۔ ۲۔ لیکن سُنتے ہی جواب طرف دیکھا تو پرتھوی پر دھنکھ کے دو ٹکڑے پڑے دیکھے۔ ۳۔ سُنو تو دیکھتے ہی بڑی زورن سے بگڑ کے مہا کٹھور بچن بولے کہ ارے جڑ جنک کہہ تو اس دھنکا کو کسنے توڑا ہی۔ ۴۔ ارے مُورکھ جلدی اُسکو دکھا دے نہین تو تیرے راج بھر کی پرتھوی کو ابھی اُلٹ دونگا۔ ۵۔ مارے ڈر کے راجا جنک کچھ جواب نہین دیتے ہین یہ دشا دیکھکر کُٹل راجا لوگ من مین بڑے پرسن ہوئے۔ ۶۔ سُر مُن ناگ اور نگر کے نر ناری سب بڑے ڈر سے سوچ کرنے لگے۔ ۷۔ من مین سیتا جی کی ماتا پچھتاتی ہین کہ دیکھو بدھاتا سب بات بنائے کر اب بگاڑا چاہتا ہی۔ ۸۔ پرشرام جی کا سوبھاو سُنکر سیتا جی کو آدھا پل ایک ایک کلپ کے سمان بیتا۔ ۲۷۰۔ دوہا۔ تب تو سب لوگون اور سیتا جی کو بھی ڈری ہوئی دیکھکر شری رام چندر جی ہردے مین نہ کچھ دکھ نہ کچھ آنند سہج سوبھاو ہی پرشرام جی سے بولے کہ۔

۱	ناتھ سنبھو دھن بھنجن ہارا	ہوئی کوؤ اک داس تمہارا
۲	آیس کاہ کہیے کن موہی	سُن رسائے بولے مُن کوہی
۳	سیوک سو جو کرے سیوکائی	ارکرنی کر کریے لرائی
۴	سُنو رام جیہہ شو دھن تورا	سہس باہُ سم سو رپُ مورا
۵	سو بلگائے بہائے سماجا	نہ تو مارے جیہین سب راجا
۶	سُن مُن بچن لکھن مُسکانے	بولے پرسُ دھرہ اپمانے
۷	بہُ دھنوہی توریئن لرکائین	کبہون نہ اَس رس کینہ گسائین
۸	اِہ دھن پر ممتا کہہ ہیتو	سُن رسائے کہا بھرگ کل کیتو

۸۵- دوہا-

رے نرپ بالک کال بس بولت توہِ نہ سمبھار
دھنوہی سم ترپرار دھنُ بدت سکل سنسار

۱- ہے ناتھ اِس دھنکھ کا توڑنے والا کوئی ایک آپکا داس ہی ہوگا - ۲- اُسکو کیا اگیا ہے سو مجھسے کہیے یہ سُنکر بڑے کرودھی مُنی رِسا کے کر بولے - ۳- کہ سیوک تو وہ ہوتا ہے جو سیوکائی کا کام کرے شتر کی کرنی کرکے تو لڑائی ہی کرنی چاہیے - ۴- اِس سے ہے رام سُنو جسنے ہمارے گرو شِوجی کے اِس دھنکھ کو توڑا ہے سو پتا گھاتی سہستر باہو ہی کے سمان میرا بیری دشمن ہے - ۵- سو ابھی اِس راج سماج کو چھوڑ کر دُور کھڑا ہو جاوے نہین تو اُسکے ساتھ سب راجا مارے جاوینگے - ۶- مُنی کے ایسے بچن سُنکر لچھمن جی مسکائے اور اُنکے بھیس کا اپمان کرتے ہوئے بولے کہ - ۷- ہے مہامُنی ایسی دھنوہیان ہمنے لڑکائی مین بہت سی توڑ ڈالی ہین پرنتُ ایسا کرودھ تو آپ نے کبھی نہین کیا تھا - ۸- نہ جانین اِس دھنکھ پر آپ کی ایسی ممتا کس کارن سے ہے لچھمن جی کے ایسے بچن سُنکر پرشرام جی رِسا کر بولے کہ - ۸۵- دوہا - ارے کال کے بس راج پتر کیون مرا چاہتا ہے تجھکو بولنے مین کچھ سمبھار نہین ہے دھنوہیون کے سمان یہ شِوجی کا دھنکھ ہے جو سب سنسار مین پرگٹ ہے -

۱	لکھن کہا ہنس ہمرے جانا	سنو دیو سب دھنکھ سمانا
۲	کا چھت لابھ جیرن دھنُ تورے	دیکھا رام نئے کے بھورے
۳	چھوت ٹوٹ رگھوپتہ نہ دوشو	مُنِ بنِ کاج کرو کت روشو
۴	بولے چتے پرسُ کی اورا	رے شٹھ سُنا سوبھاو نہ مورا
۵	بال بلوکِ بدھینون نہین توہی	کیول مُنِ جڑ جانس موہی
۶	بال برہمچاری ات کوہی	بشو بدت چھتری کل دروہی
۷	بھج بل بھوم بھوپ بن کینہی	بپل بار مہی دیون دینہی+
۸	سہس باہُ بھج چھیدن ہارا	پرسُ بلوکُ مہیپ کمارا

۸۶- دوہا

مات پِتہ جن سوچ بس کرس مہیپ کشور
گربھن کے اربھک دلن پرسُ مور اَت گھور

۱- تب لچھمن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے مُنی سنو ہمارے جان تو سب دھنکھ ایک ہی سے ہین سو نک موٹھ مین کتنی چھوٹائی بڑائی ہے - ۲- اور ہمکو اِن پرانے دھنکھ کے توڑ ڈالنے مین

کون سی ہانِ لابھ تھی ہان شری رام چندر جی نے نئے کے دھوکھے سے اِسے اُٹھاکر دیکھا تھا۔ ۳۔ شو چھوتے ہی ٹوٹ گیا سب سبھا ساکھی ہے رام چندر جی کا کچھ بھی دوش نہین ہے ہے مُن بنا کارن کیون رِساتے ہو۔ ۴۔ تب تو پرشرام جی اپنی کُٹھار کی طرف دیکھکر لچھمن جی سے بولے کہ ارے شٹھ تُو نے میرا سوبھاؤ نہین سُنا ہے۔ ۵۔ بالک جانکر مین تیرا بدھ یعنے قتل نہین کرتا ہون ارے جڑ تو نے مجھکو کیول مُن ہی جان لیا ہے۔ ۶۔ مین بال برہمچاری بڑا کرودھی ہون او سنسار مین پرسدھ چھتری کُل کا دروہی (دشمن) ہون۔ ۷۔ اپنی بھجاؤ (یعنے بانہون) کے بل سے پرتھوی کو بنا راجا کے انیک بار کر کے براہمنون کو دے دی ہے۔ ۸۔ ہے راجکمار سہسترباہُ کی بھجاؤن کو کاٹنے والی اس میری کُٹھار کو تو دیکھ لے۔ ۸۶۔ دوہا۔ اس سے ہے راجکمار تو اپنے ماتا پتا کو سوچ مین مت ڈال کر بھیئون کے اربھک کو (یعنی حاملہ عورتون کے پیٹ کے بچّون کو) مارنے والا یہ میرا گھور کٹھور کُٹھار ہے۔

۱	بِہنسِ لکھن بولے مردُ بانی		اہو مُنیش مہا بھٹ مانی	
۲	پُن پُن موہنہ دِکھاو کُٹھارُو		چہت اُڑاون پھونک پہارُو	
۳	یہان کُمہڑ بتیا کوُ ناہین		جو ترجنی دیکھ مُرجھا ہین	
۴	دیکھ کُٹھار شراسن بانا		مین کچھ کہا سہت ابھمانا	
۵	بھرگ کُل سمجھ جنیو بلوُکی		جو بجھ کہیو سہیون رس روکی	
۶	سُر مہِسُر ہرِجن اَرُ گائی		ہمرے کُل اِن پر نہ سُرائی	
۷	بدھے پاپ اپ کیرت ہارے		مارت ہو پاں پریے تمہارے	
۸	کوٹ کُلِش سم بچن تمہارا		برتھا دھرو دھن بان کُٹھارا	

۸۷۔ دوہا۔	جو بلوکِ انُچت کہیون چھمہو مہا مُن دھیر سُن سروش بھرگ بنس مُن بولے گرا گمبھیر	

۱۔ تب تو لچھمن جی نے ہنسکر کومل بانی سے کہا کہ ہے مُنیش آپ تو اپنے کو بڑا جودھا مانتے ہین۔ ۲۔ بار بار مجھکو اپنا کُٹھار دکھاتے ہین سو کیا آپ پھونک سے پہاڑ اُڑا دیا چاہتے ہین۔ ۳۔ یہان کوئی کُمہڑے کی بتیا تو ہے نہین جو اُنگلی کے دِکھانے ہی سے مُرجھا جاوے۔ ۴۔ مین نے تو آپکو یہ کُٹھار اور دھنکھ بان باندھے ہوئے دیکھکر ہی آپ سے کچھ ابھمان سمیت کہا ہے۔ ۵۔ اور آپکو مہا بھگت بھرگ جی کا بنش سمجھکر ا

جنیئو دیکھکر کہ آپ مین ہی وہ چیز ماننے کے جوگ لشکھ مین اس سے آپنے جو کچھ دُربچن کہے سُو مین نے رس کو روک کر سب سہہ لیے۔ ۶۔ کیونکہ دیوتا اور برہمن اور بشنو اور گئو اِنکے اوپر ہمارے کُل مین شُورتا (بہادُری) نہین کرتے ہین۔ ۷۔ مار ڈالنے کے پاپ سے تو لوک اور پرلوک دونون بگڑتے ہین اور ہار جانے مین اپجش ہوتا ہی اس سے مارتے پر بھی ہمکو آپ کے پیرون پڑنا ہی اُچت ہی۔ ۸۔ کروڑ اِندر بجر کے سمان تو آپ کا بچن ہی ہی پھر یہ دھنکھ بان اور کُٹھار برتھا بوجھ ہی کیون باندھے ہو۔ ۸۷۔ دوہا۔ یہ بھیس آپکو سوہتا نہین ہی جو آپکا اُچت بھیس دیکھکر مین نے آپ سے اُنچت کہا ہی اُسکو آپ تو بڑے مُن دھیر ہین چھما کیجیے۔ ایسے بچن لچھمن جی کے سُنکر بھرگ بنش مُن پرشرام جی ریس بھرے ہوئے گمبھیر بچن بولے کہ۔

۱ کوشک سنو منند یہ بالک — کُٹل کال بش نج کل گھالک
۲ بھانُ بنش راکیش کلنکو — نپٹ نرانکش اُبدھ اسنکو
۳ کال کور ہوئی چھن ماہین — کہون پکار کھور موہہ ناہین
۴ تم ہٹکو جو چہو اُبارا — کہہ پرتاپ بل روش ہمارا
۵ لکھن کہا مُن سُجش تمہارا — تمہین اچھت کو برنے پارا
۶ اپنے منہ تم آپن کرنی + — بار انیک بھانت بہہ برنی
۷ نہین سنتوکھ تو پُن کچھ کہہو — جن ریس روکہ دُسہ دکھ سہہو
۸ بیر برت تم دھیر اچھوبھا — گاری دیت نہ پاوہ شوبھا

۸۸۔ دوہا۔ شور سمر کرنی کرہن کہہ نہ جناوہن آپ
بدیمان رن پائے رپ کائر کتھہن پرلاپ

۱۔ ہے بشوامتر سنو یہ بالک تو بڑا ہی منند (کم عقل) ہی گانٹھ کا اِسکی کُٹل ہے اور موت کے بش ہو رہا ہی اور اپنے کُل کا ناش کرنے والا ہی یہ سب لچھن سانپ مین ہوتے ہین

۲۔ سُورج بنش چندرما مین یہ کلنک روپ ہی اَت ہی نرانکش اور اگیان اور نڈر ہی۔

۳۔ ایک چھن مین کال کا کلیوا ہو جایگا پُکار کر کہے دیتا ہون میرا کچھ دوش نہین ہی۔

۴۔ تم جو اِسکو بچایا چاہو تو ہمارا بل اور پرتاپ اور کرودھ کہکر اِسکو سمجھا دو۔ ۵۔ لچھمن جی نے کہا کہ ہے مُن آپ کے سُجش کو آپ کے ہوتے ہوئے کون بکھان سکتا ہی

۶۔ آپ نے اپنے ہی مُکھ سے اپنی کرنی بہت بار بہت طرح سے کہانی ہے۔ ۷۔ تسپر بھی جو سنتوکھ نہوا ہو تو پھر کچھ چلو رس رُوک کر دُکھ مت سہو۔ ۸۔ آپ تو بڑے بیر برت دھاری اور دھیر اور سادھو دھان ہو کر گالی دیتے ہوئے نہیں شوبھتے ہیں۔ ۸۸۔ دوہا۔ شُور بیر رن میں اپنی کرنی کر دکھاتے ہیں کچھ پہلے ہی سے آپ نہیں کہہ جتاتے ہیں اور جو کاور (ڈرنے کاہل) ہوتے ہیں وہ رن میں شترو کو پا کر کیول بکواد ہی کرتے ہیں برتھا گال بجاتے ہیں۔

۱	تُم تو کال ہانک جن لاوا	بار بار موہِ لاگ بُلاوا
۲	سُنت لکھن کے بچن کٹھورا	پرشو سُدھار دھریو کر گھورا
۳	اب جن دوش دیہہ موہِ لوگو	کٹو بادی بالک بدھ جوگو
۴	بال بلوک بہت میں باچا	اب یہہ مرن ہار بھا ساںچا
۵	کوشک کہا چھمیے اپرادھو	بال دوش گن گنہیں نہ سادھو
۶	کر کٹھار میں اکرن کوہی	آگے اپرادھی گُرو دروہی
۷	اُتر دیت چھاڑوں بن مارے	کیول کوشک سیل تمہارے
۸	نہ تو یہہ کاٹ کٹھار کٹھورے	گُرو اُرن ہوتیوں شرم تھورے

۸۹۔ دوہا۔

گادھ سُون کہہ ہردی ہنس منہہ ہریری سوجھ
اجگو مکھنڈ یو اوکھ جم اجہوں بوجھ ابوجھہ

۱۔ جس کال کے تئیں مجھکو آپ کہتے ہیں سو کال تو آپکے بس ہی میں ہے یا تو اُسکو آپ اپنے ساتھ ہی لیتے آئے ہیں اُسی کو میرے لیے بار بار آپ بُلاتے ہیں۔ ۲۔ لچھمن جی کے ایسے کٹھور بچن سُنتے ہی پرشرام جی نے مہا گھور کٹھار اپنا اُٹھایا اور کہا کہ ۳۔ اب مجھکو کوئی دوش نہ دیوے کیونکہ یہہ کڑوے بچن کہنے والا بالک مار ڈالنے ہی جوگ ہے۔ ۴۔ بالک جانکر میں نے اسکو بہت بچایا پرنتُ اب تو یہ مرن ہار ہی ہے۔ ۵۔ بشوامتر نے کہا کہ اپرادھ چھما کیجیے بالکوں کے گن دوش سادھو لوگ نہیں گنتے ہیں۔ ۶ و ۷۔ پرشرام جی نے کہا کہ آپ تو جانتے ہیں کہ میرے ہاتھ میں یہہ کٹھار ہے اور میں بنا کارن ہی کرودھ کرنیوالا ہوں تسپر یہہ اپرادھی میرے گرو کا بیری سامنے کھڑا ہے اور جواب دیے ہی چلا جاتا ہے تسکو میں بنا مارے چھوڑتا ہوں کیول آپکا سیل مجھکو مارتا ہے۔ ۸۔ نہیں تو اسکو اسی کٹھور کٹھار سے کاٹ کر تھوڑے ہی پرشرم میں گرو کے رن سے اُرن ہو جاتا۔

۸۹- دوہا- بشوامتر جی نے اپنے مَن مین کہا کہ انکو یعنی مُنی پرشرام جی کو ابھی تک ہرا ہرا ہی سوجھتا ہی اجگوا رتھات دھنکھ مہا کٹھور کو تو اوکھ کی طرح توڑ ڈالا ہی اور ویسے ابھی تک بوجھ ابوجھ ہی بنے ہین یہہ نہین جانتے کہ بھلا ایشورون کے دھنکھ کو کہین جیو توڑ سکتے ہین-

۱	کہیو لکھن مُن شیل تمھارا	کو نہین جان بدت سنسارا
۲	ماتا پتا اُرن بھئے نیکے	گُر رن رہا شوچ بڑ جی کے
۳	سو جن ہمرے ماتھے کاڑھا	دن چل گئے بیاج بڈ باڑھا
۴	اب آنیے بیوہریا بولی	ترت دیؤن مین تھیلی کھولی
۵	سُن کٹ بچن کُٹھار سنوارا	ہاے ہاے سب سبھا پکارا
۶	بھرگُ بر پرسُ دکھاوہو موہی	بپر بچار بچون نرپ درُوہی
۷	ملے نہ کبہون سبھٹ رن گاڑھے	دوج دیوتا گھر ہی کے باڑھے
۸	انُچت کہہ سب لوگ پکارے	رگھوپت سینہ لکھن نوارے

۵۰- دوہا-
لکھن اُتر آہت سرس بھرگُ پت کوپ کرشان
بڑھت دیکھ جل سم بچن بولے رگھُ کُل بھان

۱- لچھمن جی نے کہا کہ ہے مُن آپ کے شیل کو کون نہین جانتا ہی سب سنسار مین پرسدھ ہی ۲- رہا رِن (قرض) سو آپ ماتا پتا کے رِن سے تو بھلی بھانت اُرن ہی ہو چکے ہین کیول گرو کا رِن رہ گیا ہی سو اُسکا آپکو بڑا شوچ ہی ۳- کیونکہ سو ہمارے سِر پر یعنے بھرگو سے پر کاڑھا ہی سو اُسکو بہت دن بیت گئے بیاج بھی بڑھ گیا ہوگا ۴- سو اب آپ اپنے بیوہاری ہی کو بلا لاوین مین اُنکو ابھی تھیلی کھول کر مول بیاج سمیت صندہی سی چکا دونگا- یا یوں کر تھیلی ہی کھول دونگا- ۵- ایسے کڑوے بچن سُنتے ہی پرشرام جی نے کُٹھار اُٹھایا تب تو سب سبھا مین ہاہاکار اُٹھا- ۶- لچھمن جی نے کہا کہ سنتو ہے بھرگ بنسی مُن تم مجھکو کُٹھار کیا دکھاتے ہو ہے نرپ دروہی مین تمکو براہمن جانکر چھوڑے دیتا ہون- ۷- کہین تمکو رن دھیر جودھاؤن سے کام نہین پڑا ہی- ہے براہمن دیوتا تم اپنے گھر آنے ہی مین ہاتھ چلاتے رہے ہو- ۸- جب لچھمن جی کے ایسے بچنون کو لوگ انچت کہنے لگے تب شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو سینن ہی مین نوارن کر دیا یعنی اشارے سے منع کر دیا

۵۰- دوہا- لچھمن جی کے بچن رُوپی آہت سے پرشرام جی کی کرودھ رُوپی اگن کو بڑھتے ہوئے

دیکھکر رگھوکل بھان ارتھات شری رام چندر جی جل کے سمان بچن بولے کہ۔

۱	ناتھ کرییے بالک پر چھوہو		شدھ دودھ مکھ کرییے نہ کوہو	
۲	جوپے پربھو پر بھاو کچھہ جانا		تو کہ برابر کرت اجانا	
۳	جیوں لرکا کچھو اچکر کرہی		گرپت مات موُد من بھرہی	
۴	کرییے کرپا شش سیوک جانی		تم سم سشیل بیر من گیانی	
۵	رام بچن سن کچھک جڑانے		کہہ کچھ لکھمن بہر مسکانے	
۶	ہنست دیکھ نکھ شکھ رس بیاپی		رام تور بھرا تا بڑ پاپی	
۷	گورشریر شیام من ماہین		کال کوٹ مکھ پے مکھ ناہین	
۸	سہج ٹیڑھ انہرے نہ توہی		نیچ میچ سم دیکھت موہی	
۹۱۔ دوہا	لکھمن کہیو ہنس سنو منی کرودھ پاپ کر مول جیہہ بس جن انچت کرین چرین بشو پرتکول			

۱۔ ہے ناتھ یہہ تو بالک ہے اسکے کہنے کو آپ نہ سنیئے اسپر دیا کیجیے یہہ تو ابھی شدھ دودھ مکھ ہے آپکو کرودھ کرنا نچاہیئے۔ ۲۔ جو یہ کچھ بھی آپ کے پربھاو کو جانتا ہوتا تو کیا آپ کی برابری کرتا ہے۔ ۳۔ جو بالک کچھ ڈھٹھائی کرتے ہیں تو گرو اور ماتا اور پیتا اسکو آنند ہی مانتے ہیں۔ ۴۔ اس سے اسکو اپنا اگیان داس سیوک جانکر کرپا کیجیے آپ تو سم شیل رہت نندا اور استت کو برابر ہی ماننے والے اور دھیر منی گیانی ہیں۔ ۵۔ ایسے رام چندر جی کے بچن سنکر پرسرام جی کچھ ٹھنڈے ہوئے کہ لچھمن جی پھر کچھ کہکر مسکاے دیے۔ ۶۔ لچھمن جی کو ہنستے ہوئے دیکھکر ہی سر سے پانوں تک آگ ہی ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہے رام یہہ تیرا بھائی بڑا پاپی ہے۔ ۷۔ شریر ہی تو اوپر سے گورا ہے اور بھیتر سے تو نرا کالا ہی ہے یہہ تو کال کوٹ زہر مکھ ہے دودھ مکھ کہاں ہے۔ ۸۔ اور سوبھاو ہی سے ٹیڑھا ہے تمکو تو نہیں انہرتا ہے دیکھو مجھکو موت کی طرح کرودھ بھرا ہوا سانپ کی ناہین دیکھ رہا ہے۔ ۹۱۔ دوہا۔ لچھمن جی نے کہا کہ سنو ہے منی پاپ کی جڑ تو کرودھ ہی ہوتا ہے جسکے بس ہو کر جیو انچت کرم کر بیٹھتا ہے اور بنا اگن ہی سنسار برودھی جلا کرتا ہے

۱	ہین تمھار انچر منی رایا		پر پر کوپ کرییے اب دایا	
۲	ٹوٹ چاپ نہین جرہے رسانے		بیٹھہ ہوے ہین پاے پرانے	

۳	جوات پریہ تو کریے اپائی	جوریے کوؤ بڑ گُنی بلائی
۴	بولت لکھنہ جنک ڈراہین	مشٹ کرو انچت بھل ناہین
۵	تھر تھر کانپین پُر نر ناری	چھوٹ کمار کھوٹ ات بھاری
۶	بھرگ پت سُن سُن نربھے بانی	رس تن جرے ہوے بل ہانی
۷	بولے رامہہ دیئی نہورا	بچو بچار بندھ لگھ تورا
۸	من ملین تن سندر کیسے	بکھ رس بھرا کنک گھٹ جیسے

۹۲- دوہا-

سُن لچھمن بہنسے بہُر نین ترے پرے رام
گرُ سمیپ گونے سکُچ پریہر بانی بام

۱- مین تو ہے مُن آپکا سیوک ہون کوپ نوارن کرکے مجھپر کرپا کیجیے - ۲- ٹوٹا دھنکھ تو کوپ کرنے سے جڑا نہین جاتا ہی اس سے اب آپ بیٹھیے بڑی دیر ہوئی پانون پرانے لگے ہونگے ۳- جو آپکو یہ دھنکھ بہت ہی پیارا ہی تو اسکے لیے اُپاے کیجیے کوئی بڑا گُنی بُلاکر اسکو جڑوا لیجیے- ۴- لچھمن جی کے بولتے ہوئے تو راجا جنک ڈرتے ہین کہنے لگے کہ چپ رہو انچت بات اچھی نہین ہوتی ہی- ۵- نگر کے سب لوگ تھر تھر کانپتے ہین اور کہتے ہین کہ چھوٹا لڑکا تو بڑا کھوٹا ہی- ۶- لچھمن جی کے نڈر بچن سُنکر پرشرام جی کا شریر مارے کوپ کے جرا جاتا ہی اور بل گھٹتا جاتا ہی- ۷- تب تو رام چندر جی پرنہورا دھر کے بولے کہ تمھارا چھوٹا بھائی جانکر چھوڑ دیتا ہون - ۸- من مین میلا اور تن مین سندر کیسا ہی کہ جیسے زہر سے بھرا ہوا سونے کا گھڑا ہوتا ہی- ۹۲- دوہا- ایسے بچن سُنکر لچھمن جی پھر ہنسے جب رامچندر جی نے نیتر ٹیڑے کیے تب تو جو ٹیڑھی بات کہا چاہتے تھے اُسکو چھوڑکر گُرو کے پاس سنکچ کر چلے گئے -

۱	ات بنیت مردُ شیتل بانی	بولے رام جور جگ پانی
۲	سنو ناتھ تم سہج سُجانا	بالک بچن کریے نہین کانا
۳	برَرے بالک ایک سُبھاؤ	انھین نہ سنت بدوکھین کاؤ
۴	تن ناہین کچھ کاج بگارا	اپرادھی مین ناتھ تمھارا
۵	کرپا کوپ بدھ بندھ گسائین	مو پر کریے داس کی نائین
۶	کہیے بیگ جیہ بدھ رس جائی	مُن نایک سوئی کریے اپائی
۷	کہا مُن رام جاے رس کیسے	اجھون انُج تو چتو انیسے

٨ بیہ کے کنٹھ کٹھار نہ دیکھا　توہین کاہ کوپ کر کیتھا

٩٣- دوہا- گربھ سروین اونپ رون سن کٹھار گت گھور
پرس اچھت دیکھون جیت بری بھوپ کشور

١- تب تو بہت ہی کومل میٹھی سیتل بانی سے شری رام چندر جی دونون ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ٢- ہے ناتھ سنیے آپ تو سہج سجان ہین آپکو بالکون کے بچن سننے نہ چاہئین - ٣- برّ ین (برّ- زنبور) اربھات زہردار کیڑے مکوڑے اور بالک یہ دونون ایک ہی سوبھاو ہوتے ہین سنت لوگ انکو نہین چھیڑتے ہین - ۴- اور اسنے تو آپکا کچھ کام بھی نہین بگاڑا ہی ہے ناتھ آپکا اپرادھی تو مین ہون - ۵- کرپا کوپ یا بدھ یا بندھن آپ مجھکو داس کی طرح کیجیے - ٦- جس پرکار سے آپکا کوپ جاتا رہے سو آپ جلد مجھسے کہیے کہ مین اسکا ویسا ہی اُپاے کرون - ٧- پرشرام جی بولے کہ ہے رام چندر سنو میری رس کیسے جا سکتی ہے تمھارا بھائی تو ابتک میری طرف بری ہی نگاہ سے دیکھ رہا ہے - ٨- جو اسکے گلے پر مین نے کٹھار نہ مار لیا تو برتھا کوپ کر کے کیا کیا - ٩٣- دوہا- جس میری کٹھار کی گھور گت سنکر راجاؤن کی رانیون کے گربھ گر جاتے ہین تس کٹھار کے ہوتے ہوے گیا ہین اپنے بری اس راجکمار کو جیتا ہی دیکھون -

١ بہئے نہ ہاتھ دہے رس چھاتی　بھا کٹھار کنٹھت نرپ گھاتی
٢ بھیؤ بام بدھ پھریؤ سبھاؤ　موہے ہردے کرپا کس کاؤ
٣ آج دیو دکھ دسہ سہاوا　سن سومتر بہنس سرناوا
۴ باؤ کرپا مورت انکولا　بولت بچن جھرت جن پھولا
۵ جو پے کرپا جرے من گاتا　کرودھ بھئے تن راکھ بدھاتا
٦ دیکھ جنک ہٹھ بالک ایہو　کینہ چہت جڑ جم پر گیہو
٧ بیگ کرو کن آنکھن اوٹا　دیکھت چھوٹ کھوٹ نرپ ڈھوٹا
٨ بہنسے لکھن کہا من ماہین　موندے نین کتہون کوؤ ناہین

٩۴- دوہا- پرشرام تب رام پرت بولے بچن سکرودھ
سنبھو سراسن توڑ سٹھ کرسی ہمار پربودھ

١- کیا کرون رس سے تو میری چھاتی جلتی ہے اور ہاتھ میرا ابھی نہین چلتا ہے اور یہہ

بیرا نرپ کھاتی کٹھار بھی کچھ کو ٹھل سا (کُند) ہو گیا ہی۔ ۲۔ بڑھاتا پائین ہونے سے کچھ بیر اشو بھاو بھی پھر گیا ہی مین تو جانتا بھی نہ تھا کہ ہردے مین کرپا کبھی کیسی ہوتی ہی۔ ۳۔ آج دیو نے یہ وسیہہ دارن دکھ مجھکو سہایا ہی یہ سُنکر لچھمن جی نے ہنسکر اور سیر نیچے کرکے کہا کہ ۴۔ واہ ری کرپا واہ ری انکول مورت واہ رے بدھ ہنو ہر بچن تانو پھول ہی تو جھڑتے ہین۔ ۵۔ سنو تو ہے منی جو کرپا کرتے پر بھی آپ کے انگ جر جاتے ہین تو کرودھ کے سمے کے شریر کا رچھیا کرنے والا بدھاتا ہی ہوتا ہوگا۔ ۶۔ یہ سُنکر پرشرام جی راجا جنک سے بولے کہ ہے جنک اِس ہٹھی بالک کو تو دیکھو کہ یہ جڑ اپنا گھر جم پُری ہی مین ابھی بنایا چاہتا ہی۔ ۷۔ جلدی اسکو میرے نیتر دن سے اوٹ کیون نہین کر دیتے ہو دیکھنے مین تو یہ چھوٹا ہی پرنت بڑا ہی کھوٹا ہی۔ ۸۔ یہ سُنکر لچھمن جی پھر ہنسے اور پرشرام جی سے کہا کہ ہے مہاراج اِسکا تو سہج ہی اپاے ہی آپ اپنے نیتر موند لیجیے پھر آپکی جان کوئی بھی کہین نہین ہی۔ ۹۴۔ دوہا۔ تب تو پرشرام جی بڑا کرودھ کرکے رام چندر جی سے بولے کہ ارے شٹھ تو ہمارے گرو کا دھنکھ توڑ کر ہمارا پر یودھ کرتا ہی ارتھات باتون ہی مین ہمکو سمجھایا چاہتا ہی۔

۱	بندھ کہت کٹ سمت تورے	تو چھل بنے کرس کر جورے
۲	کرپر توکھ مور سنگراما	نہین تو چھوڑ کہاوب راما
۳	چھل تج کرو سمر شو دروہی	بندھ سہت نہ تو مارون توہی
۴	بھرگ پت کہت کٹھار اٹھائے	من مسکات رام سر نائے
۵	گنہ لکھن کر ہم پر روشو	کتہون سدھائیو تے بڑ دوشو
۶	ٹیڑھ جان شنکا سب کاہو	بکر چندر مہہ گرسے نہ راہو
۷	رام کہا رس تجو منیشا	کر کٹھار آگے یہ سیسا
۸	جیہہ رس جاے کریے سوئی سوامی	موہہ جان آپن انگامی

۹۵۔ دوہا۔

پربھہہ سیوکہہ سمر کس تجو بپر بر روش
بیکھ بلوک کہیو کچھ بالک ہو نہین دوش

۱۔ تیرا بھائی تیری صلاح سے کڑوے کٹھور بچن کہتا ہی اور تو ہاتھ جوڑ جوڑ کر چھل سے بنتی کرتا ہی۔ ۲۔ ایسے چھل سے میرا سنتوکھ نہین ہوتا یا تو سنگرام کرکے میرا سنتوکھ کر

یا رام کہنا چھوڑ دے۔ ۳۔ ہے ستو درّو ہی سنگرام ہی کر نہین تو بھائی سمہیت تجھکو مارتا ہوں۔ ۴۔ اِس پرکار پرسرام جی تو کٹھار لیے برساتے ہین اور شری رام چندر جی سر جھکائے ہوئے من مین مُسکاتے ہین۔ ۵۔ دیکھو دوش تو لچھمن جی کا اور رس ہمارے اُوپر کئین کہین سدھائی مین بھی بڑا دوش ہوتا ہی۔ ۶۔ ٹیڑھا جانکر سبکو ڈر ہوتا ہو ٹیڑھے چندرما کو بھی راہ نہین ستاتا ہی۔ ۷۔ شری رگھنندر جی نے کہا کہ ہے منی مہاراج رس کو دُور کیجیے ہاتھ مین آپکے کٹھار ہو اور آگے میرا سر ہی۔ ۸۔ جس جتن کرکے آپکی رس جاے سو کیجیے مین تو آپکا داس ہوں۔ ۹۵۔ دوہا۔ سوامی اور سیوک کا سنگرام کیا ہو برہمن مہاراج رس کو تیاگ کیجیے اور اِس بالک نے بھی آپکا سبھاؤ ہی دیکھکر کچھ بھلا برا کہا ہی اِس اسکا بھی کچھ دوش نہین ہی۔

۱	دیکھ کٹھار بان دھنُ دھاری	بھئی لرکے رِس بیر بچاری
۲	نام جان پے تمھین نہ چینھا	بنس سوبھاو اُتر تیہہ دینھا
۳	جو تم اوتیو مُنی کی نائین	پدرج سِر سِسُ دھرت گسائین
۴	چھمو چوک انجانت کیری	چہئی بپر اُر کرپا گھنیری
۵	ہمین تمھین سر بر کس ناتھا	کہو تو کہان چرن کہان ماتھا
۶	رام ماتر لگھو نام ہمارا	پرسُ سہیت بڑ نام تمھارا
۷	دیو ایک گُن دھنکھ ہمارے	نو گُن پرم پُنیت تمھارے
۸	سب پرکار ہم تم سن ہارے	چھمو بپر اپرادھ ہمارے

۹۶۔ دوہا۔
بار بار مُنی بپر بر کہا رام سن رام
بولے بھرگ پت سرکھ تب تو ہون بندھُ سم بام

۱۔ آپکو کٹھار اور دھنکھ دھاری دیکھکر بیر جانکر بالک کو رس ہوائی۔ ۲۔ آپکا پرسرام ایسا نام ہی جانا آپ کے پربھاو کو نہین پہچانا اپنے بنس کے پربھاو سے جواب پر جواب دیا ۳۔ جو آپ ہمارے گرو مہاراج کوشک مُن کے سمان مُن کے بھیس مین آتے تو آپکے چرنون کی دُھول کو یہ بالک اپنے سر پر رکھتا۔ ۴۔ سو ایسے آپ مین تو تپیشورونکا کوئی بھی لچھن نہین دیکھا اِس سے آپ انجانتے کی چوک کو چھما کیجیے براہمن کے ہردے مین تو بشیکھ کرکے اَت کرپا ہی ہونی چاہیے۔ ۵۔ ہے ناتھ ہمارہ ہی اور آپکی برابری کیسے ہو سکتی ہی

کہو تو بھلا کہاں ہن جرنون کی نچائی اور کہاں سر کی بڑائی۔ ۶۔ کیول رام ماتر تو میرا اتہت چھوٹا سا نام ہی اور پرشو سمیت بڑا نام آپکا ہی۔ ۷۔ پہر دیوتا ہمارے تو ایک دھنکھ ہی گُن ہی اور آپکے تو پرم پوتر سو بھاو ہی سے نو گُن ہین جو بھگوت گیتا مین کہے ہین اشلوک

भगवद्गीतायां ॥ शमोदमस्तप:शौच:क्षान्तिरार्जवमेवच ।

ज्ञान विज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्म्मस्वभावजम् ॥

ارتھات شم۱۔ دم۲۔ تپ۳۔ شوچ۴۔ چھما۵۔ نمرتا۶ (ملائمیت) گیان۷۔ بگیان۸۔ آستکپ۹ یعنے برہم کو ماننا۔ ہم تو سب پرکار سے آپ سے ہارے ہین۔ ۸۔ اِس سے ہے براہمن اُتم آپ ہمارے سب اپرادھون کو چھما کیجیے۔ ۹۶۔ دوہا۔ جب شری رام چندر جی نے بار بار مُن اور اُتّم براہمن ہی پرشرام جی کو کہا تب تو پرشرام جی کوپ کرکے بولے کہ تو بھی اپنے بھائی ہی کے سمان بام ارتھات کھوٹا ہی۔

۱	نپٹے دوج کر جانس موہین		مین جس بپر سناوئن توہین
۲	چاپ سُرُوا کر آہُت جانو		کوپ مور اَت گھور کرشانو
۳	سمدھ سین چتُرنگ سہائی		مہا مہیپ بھیے پس آئی +
۴	مین یہ پرُش کاٹ بل دینہے		سمر جگ جگ کوٹن کینہے
۵	مور پربھاو بدت نہین تورے		بولس ندر بپر کے بھورے
۶	بھنجیو چاپ داپ بڑ باڑھا		اہمت منو جیت جگ ٹھاڑھا
۷	رام کہا مُن کہو بچاری		رس اَت بڑ لگھ چوک ہماری
۸	چھُوتے ٹوٹ پناک پُرانا		مین کہہ ہیت کرون ابھمانا

۹۷۔ دوہا۔

جو ہم ندرہن بپر بد ستّ سُنہو بھرگ ناتھ

تو اَس کو جگ سُبھٹ جہہ بھے بس ناوین ماتھ

۱۔ نپٹ براہمن ہی کرکے تو نے ہمکو جان رکھا ہی تو مین جیسا جگ کرنے والا ہی براہمن ہون ویسا تجھکو سُناتا ہون کہ۔ ۲۔ میرا یہ دھنکھ ہی تو ہوم کرنے کا سُروا ہی اور اسمین سے جو بان چھوٹتے ہین اُنکو آہُت جانو اور مہا دارُن میرا کوپ سو ہی اَت گھور پرچنڈ اگن ہی۔ ۳۔ چتُرنگنی سینا (ارتھات ہاتھی۱۔ گھوڑے۲۔ رتھ۳۔ پیدل۴) میری جگ کی سمدھ (سامگری) ہی اور بڑے بڑے راجا لوگ نامدار ان کے پس ہین۔ ۴۔ سو مین نے اسی کُٹھار سے کاٹ کاٹ کر

بل دیے دیے ہین ایسے سمر جگ مین سنے سب گنتی کے ہین۔ ۵- میرے پربھاو کو تو نہین جانتا ہی اس سے کیول براہمن ہی کے دھوکھے سے نرادر کرکے بولتا ہی۔ ۶- ایک دھنکھ ہی کے توڑنے سے تجھکو بڑا ابھمان ہو گیا ہی اس سے تو مانو جگ جیت کر اہنکار کیے کھڑا ہی۔ ۷- تب تو شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے مُن آپ نے اپنا پربھاو جو کہا سو سب سچ ہی مین جانتا ہون اب آپ میرے کہنے کو سمجھ بوجھکر جواب دین چھوٹی سی چوک پر اتنا بڑا کوپ کیون کرتے ہو۔ ۸- سب سنسار دیکھتی ہی کہ بہت پرانا دھنکھ جو چھوتے ہی ٹوٹ گیا اسکے توڑنے پر مین کیا ابھمان کرونگا۔ ۹۷- دوہا- اور جو ہم آپ کو براہمن جانکر بھی نرادر کرتے تو ہے بھرگ ناتھ ہم سچ سچ کہتے ہین کہ سنسار مین ایسا جودھا تو کوئی بھی نہین ہی جسکو ہم ڈرکر ہاتھ جوڑین اور سر جھکا دین۔

۱	دیو دنج بھوپت بھٹ نانا	سم وا ادھک ہوے بلوانا
۲	جو رن ہمہین پرچارے کوئی	لرہن سکھین کال کین ہوئی
۳	چھتری تن دھر سمر سکانا	کل کلنک تیہہ پامر آنا
۴	کہون سوبھاو نہ کلہہ پرشنسی	کالہہ ڈرین نہ رن رگھو بنشی
۵	بپر بنش کی اس پربھتائی	ابھے ہوے جو تمھین ڈرائی
۶	سن مردو بچن گوڑھ رگھپت کے	اگھرے پٹل پرش دھر مت کے
۷	رام رماپت کر دھن لیہو	کھینچو مٹے مور سندیہو
۸	دیت چاپ آپے چڑھ گیو	پرشرام من بسمے بھیو

۹۸- دوہا-

جانا رام پربھاو تب پلک پر پھلت گات
جوریان بولے بچن پریم نہ ہردے سمات

۱- چاہے سو دیوتا ہو اور چاہے سو دیت ہو چاہے سو راجا ہو چاہے سو جودھا ہو ہمارے برابر بلوان ہو یا ہمسے بڑھکر بلوان ہو۔ ۲- جو رن بھوم مین آکر ہمکو للکارے تو ہم پرسن چت ہو کر اُس سے جدھ ہی کرین کال ہی کیون نہو۔ ۳- کیونکہ ہم چھتری ہین چھتری ہو کر جو جدھ سے ڈرتا ہی سو اپنے کل کو کلنک لگاتا ہی۔ ۴- تسپر مین اپنے سب کل کا سوبھاو ہی کہتا ہون کچھ بڑائی نہین کرتا ہون کہ رگھو بنشیون مین تو کبھی کوئی کال سے بھی نہین ڈرتا ہی مین تو رگھو بنش شرومن ہون مین کس سے ڈرتا ہون میرے سمان ششتر دھاری دھیتھار بند

کون ہی۔ ۵۔ اور مین جو آپ سے جھکتا ہون سو آپ کے برہم بنش کی ایسی ہی بڑائی ہے کہ جو آپ جھکے ہوتا ہی ارتھات پرمیشور بھی آپ سے ڈرتا ہی۔ ۶۔ ایسے کومل گوڑھ ارتھ کے بچن شری رام چندر جی کے سنکر پرسرام جی کی بدھ کے پٹ کھل گئے۔ ۷۔ تب تو بولے کہ ہے رام اِس رماپت بشن کے دھنکھ کو لیکر چڑھاؤ کہ میرا باقی سندیہہ بھی مٹ جاوے۔ ۸۔ ایسے کہکر پرسرام جی نے جو سارنگ دھنکھ رام چندر جی کو دیا تو دیتے ہی آپ ہی آپ چڑھ گیا تب تو پرسرام جی کو بڑا بسمے ہوا۔ ۹۸۔ دوہا۔ پھر جب شری رامچندر کا پربھاو اور چھما اور سشیل سوبھاو جانا تب تو آنند سے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کے بچن بولے اور ایسا پریم بڑھا کہ ہردے مین نہ سمایا۔

۱ جے رگھوبنس بنج بن بھانو گہن دنج کل دہن کرسانو
۲ جے سر بپر دھین ہتکاری جے مد موہ کوہ بھرم ہاری
۳ بنے سشیل کرونا گن ساگر جیت بچن رچنا اتِ ناگر
۴ سیوک سکھد سبھگ سب انگا جے سر پر چھب کوٹ اننگا
۵ کرون کہا مکھ ایک پرشنسا جے مہیش من مانس ہنسا
۶ انچت بہت کہیون اگیاتا چھمو چھما مندر دو بھراتا
۷ کہہ جے جے جے رگھوکل کیتو بھرگ پت گئے بنہہ تپ نکیتو
۸ اپ بھئے کپل مہیپ ڈرانے جہان تہان کایر گنوہ پرانے

۹۹۔ دوہا۔
دیون دیکھی دُند بھی پربھو پر برکھین پھول
پُرکھے پُر نر نار سب مٹے موہ مے شول

۱۔ اے رگھوبنش کمل بن کے سورج آنند بڑھانے والے دونون بھائی رام لچھمن سوامی آپکی جے ہو اور دیتیون کے کل روپی بن کے جلانے والے اگن دیو دونون بھائیون کی جے ہو۔ ۲۔ دیوتا براہمن گئو پرتھوی کے ہیت کرتا اور مد موہ کرودھ بھرم کے ہرتا دونون بھائیون کی جے ہو۔ ۳۔ بنتی سشیل کرنا گن کے سمدر اور بچن رچنا مین اتِ پربین دونون بھائیون کی جے ہو۔ ۴۔ سب بھانت سندر سیوک سکھد ایک اور کوٹ کامدیو کے سمان سندر دونون بھائیونکی جے ہو۔ ۵۔ ایک مکھ سے مین آپکی پرشنسا (تعریف) کیسے کرسکتا ہون جگت کے سوامی شری مہادیو جی کے من سرووَر (تالاب) کے ہنس دونون بھائیون کی جے ہو۔

۶- مِن نے بنا جانے آپکو جو اُنچت بچن کہے ہین اُسکو آپ چھما کرین آپ دونون بھائی تو چھما کے مندر ہین - ۷- اِس پرکار بار بار جے جے رگھو کل کیت کہہ کر بھرگُ پت (پرشرام جی) تپسیا کے واسطے گندھ مادن پربت کے بن کو چلے گئے - ۸- ڈر کے مارے سب کُٹل راجا لوگ ڈر گئے اور کایر کو رجہان کے تہان چپکے ہی چلے گئے - ۹۹- دوہا - دیوتاؤن نے دُندبھی (نوبت نقارہ) بجائی اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی پر پھول برسائے اور پُر کے سب استری پُرش آنند ہو گئے اور اگیان کے سب شُول مِٹ گئے -

۱	اَت گہَہ گہے باجنے باجے	سَجے منوہر منگل ساجے
۲	جُوتھ جوتھ مِل سُمکھِ سُنَینی	کَرین گان کَل کوکِل بَینی
۳	سُکھ بِدیہہ کَر بَرن نہ جائی	جنم دَرِدرَ منو نِدھ پائی
۴	بِگت تراس بھئی سیا سُکھاری	جنُ بِدھ اُدے چکور کُماری
۵	جنک کینہ کوشکہ پرناما	پربھ پرسادھن بھنجیو راما
۶	موہہ کرت کرتیہ کینہ دوؤ بھائی	اب جو اُچت سو کہیے گسائی
۷	کہا مُن سُن نرناہ پربینا	رہا بواہ چاپ آدھینا
۸	ٹوٹت ہی دھن بھیو بواہو	سُر نر ناگ بِدِت سب کاہو
۱۰۰- دوہا-	تدَپ جاے تُم کرو اَب جتھا بنش بیوہار بُوجھ بپر کُل برِدھ گُر بید بدِت آچار	

۱- جب پرشرام جی شری رام چندر جی کو سارنگ دھنکھ دے کر چلے گئے اور دُشٹ راجا لوگ بھی اپنا موُنہہ لیکر چلے گئے تب تو جنک پُر مین بڑے گہہ گہے باجے بجے اور سب پُرباسیون نے اپنے اپنے گھرون مین منگل ساج ساجے - ۲- جھُنڈ کے جھُنڈ سُندر مُکھ سُندر نیتر والی کوکل بینی سکھیان بدھ سُر سے سُندر گیت گانے لگین - ۳- راجا جنک کا سُکھ تو کہے کہا ہی نہین جاتا ہو مانو جنم کے دَرِدری نے بڑا دھن پایا - ۴- دُکھ جھُوٹ کے سُکھ ہوتا ہی سیتا جی کو کیسا سُکھ ہوا جیسے چندرما کے اُدے ہونے سے چکوری کیشوری کو سُکھ ہوتا ہی ۵و۶- اُسی سمے راجا جنک نے بشوامتر کو پرنام کیا اور کہا کہ آپکی کرپا سے دھنکھ کو شری رام چندر جی نے توڑ لیا اور مجھکو دونون بھائیون نے کرت کرتیہ (فرض سے ادا) کر دیا اب جیسا آپ اُچت جانیے سو کیجیے - ۷و۸- تب بشوامتر نے کہا کہ ہے راجا آپ تو گیان وان ہین

سب جانتے ہین کہ سیتاجی کا بواہ اس دھنکھ کے آدھین تھا سو بواہ تو اس دھنکھ کے ٹوٹنے ہی ہوگیا سُر نر ناگ تینون لوک کے رہنے والے جانتے ہین۔ ۱۰۰۔ دوہا۔ سو اب تم جاکر اپنے کُل کی ریت کرو اپنے یہان کے پنڈت اور کُل کے بڑے بوڑھے اور گُروسے پوچھکر جیسا بید کا آچار ہو سو کرو۔

یہ تشت پنج چوپائیون کی چوتھی پچیسی اور ستیا سوئمبر کی تیسری پچیسی ہوئی اور رام چندر جی کا دگ بجے پورا ہوا اور ستیا سوئمبر کے پوربارڈھ اور اُتر ارتھ کے بھاگ ہو جانے کے نِمت چھند نہین بنایا اور راجا جنک اور بشوامتر کا سمباد بھی استھاپت رکھا۔

۱	دُوت اَوَدھ پُر پہنچو جائی	آسنے نرپ دشرتھ بُلائی
۲	مُدِت راو کہا بھلے کرپالا	پٹھئے دُوت بُول تیہہ کالا
۳	بہُر مہاجن سکل بُلائے	آئے سبھی سادر سِر نائے
۴	ہاٹ باٹ مندر سُرباسا	نگر سنوارو چارو پاسا
۵	ہرکھ چلے نج نج گرہ آئے	پُن پرچارک بُول پٹھائے
۶	رچو بچتر بتان بنائی	سِر دھر بچن چلے سِرنائی
۷	پٹھئے بُول گُنی تن نانا +	جے بتان بدھ کُشل سُجانا
۸	بِدھہِ بندتن کینہ ارمبھا	بِرچے کنک کدل کے کھمبھا

۱۰۱۔ دوہا۔
ہرت منن سکے پتر پھل پدم راگ کے پھول
رچنا دیکھ بچتر ات من برنچ کر بھول

۱۔ پہلے تو اجودھیا کو دُوت (ایلچی سفیر) بھیجو سو برات سمیت مہاراج دشرتھ کو بُلا لاوے۔ ۲۔ یہ سنکر راجا جنک اَت ہی پرسن ہو کر بولے کہ بہت اچھا اور اسی سمے دُوت بُلا کر اجودھیا کو بھیج دیے۔ ۳۔ پھر نگر کے مہاجن بُلائے اُنھون نے آکر سیس نوایے ۴۔ آگیا ہوئی کہ بازار راستے۔ گھر۔ دیو مندر جو نگر کے چارون طرف ہین اُنکو سنوارو ۵۔ راجا کی آگیا کو سنکر پرم پرسن اپنے اپنے گھر آئے پھر راجا نے سیوکون کو بُلایا۔ ۶۔ اور کہا کہ اَت بچتر بتان منڈپ (بیل بوٹہ دار منڈوا) کی رچنا کرو سو آگیا کو مانکر سر جھکا کر چلے۔ ۷۔ تنھون نے دیش دیش سے بڑے بڑے کاریگر بُلا بھیجے جو بتان

بنانے مین بڑے چتر تھے۔ ۸۔ برہما کے تُول آچاریج (کاریگری کے گرو) بِدھاتا کو نمسکار کرکے منڈپ کا بنانا شروع کیا تہان پہلے تو سونے کے کیلون کے کھمبھے بنائے۔

۱۰۱۔ دوہا۔ ہرِت کیلون کے پتّے اور پھل تو ہری مَن کے بنائے اور لال مَن (لعل) کے پھول لگائے جسکی انوکھی کاریگری کو دیکھکر برہما جی کا بھی مَن موہ جاوے تو پھر اور کون ایسا ہی جو نہ موہت ہو جاوے۔

۱	بیُن ہرِت مَنِ مے سب کینھے	سَرَل سَپَرب پَرین نہین چینھے
۲	کنک کلِت اہِ بیل بنائی	لکھ نہین پرے سپرن سُہائی
۴	تہہ کے رچ پچ بندھ بنائے	بیچ بیچ مُکتا دام سُہائے
۵	مانک مرکت کُلِش پِروجا	چیر کور رچ رچے سروجا
۶	کیے بھرنگ بہ رنگ بہنگا	گُنجین کوجین پَون پرسنگا
۷	سُر پرتما کھمبھن گڑھ کاڑھین	منگل دِرب لیے سب ٹھاڑھین
۸	چوک کے بھانت انیک پُرائے	سندھر مَن مے سہج سہائے

۱۰۲۔ دوہا۔	سور بھ پلو سبھگ سُٹھ کیے نیل مَن کور ہیم بَور مرکت گھَور لست پاٹ مے ڈور

۱۔ بانس بھی ہرے مَن (سبز جواہر) کے بنائے بہت سُندر ہے اور گانٹھون سمیت جو پہچان ہی نہ پڑین۔ ۲۔ سونے کی بہت صاف ناگ بیل بنائی جو دیکھ ہی نہین پڑتی ہی ایسی پتّون سمیت سُندر سُہائی ہی۔ ۳ و ۴۔ یہان ایک چوپائی رہگئی ہی مین نے بہت سی پستکین دیکھین کہین نہ پائی اسمین جس بست کا برنن ہی اُسکے رچ کر اور ملاکر بندھان بنائے تِن بندھانون کے بیچ بیچ موتیون کی سُندر لڑی (جھالر) لگائین۔ ۵۔ مانک اور مَن مرکت (پنّا) اور نیل مَن (نیلم) کلش سویت مَن (ہیرا) فیروزہ پیلا مَن (پکھراج) انکو چیر چیر کر اور کول کول کر اونچی ارتھات ملا ملا کر چار رنگ کے کمل بنائے۔ ۶۔ تِن کملون پر پیلی پیلی مَن کے چکنے چکنے بھونرے اور انیک پرکار کے منوہر جل پنچھی بیٹھائے جو ہوا لگنے سے گونجتے اور بولتے ہین۔ ۷۔ کھمبھون مین دیوتاؤن کی مورتین گڑھ گڑھ کے نکالی ہین جو سب منگل (شگون) والی چیزون کو لیے کھڑی ہین۔ ۸۔ نیچے سُندر مَن سے بھوم مین انیک بھانت کی گج مُکتاؤن کی چوکین پوری ہین جو سوبھاو ہی سے اَت سُندر ہین

۱۰۲- دوہا- سوَر کہ بلگو ارتھات اَتِ سُندر آم کی ڈالیں نیل مَن کی کوڑ کوڑ کر بنائیں جنہین سونے کے تو سُندر بَوَر ہین اور نیل مَن کی چھوٹی چھوٹی اُنہیا کی گودھین دگچھے لگے ہین ایسی منوہر ڈالیں سُندر پنچ رنگے ریشم کی ڈوریون سے گُہی گئی ہین-

۱ رچے رچِر بر بندنوارے منو منو بھو پھند سنوارے
۲ منگل کلش اَنیک بنائے دھوج پتاک پٹ چمر سہائے
۳ دِیپ منوہر مَن مے نانا جائے نہ برن بچتر بتانا
۴ جیہ منڈپ دُلہن بیدیہی تیہہ برنے اس مت کب کیہی
۵ دولہہ رام سکل گن ساگر سو بتان تہون لوک اُجاگر
۶ جنک بھون کی شوبھا جیسی گرہ گرہ پرت پر دیکھیے تیسی
۷ جیہ ترہت تیہ سمے نہاری تیہہ لگھو لاگ بھون دس چاری
۸ جو سمپدا نیچ گرہ سوہا سو بلوک سر نایک موہا

۱۰۳ دوہا-
بسے نگر جیہہ لچھمی کر کپٹ ناری بر بیس
تیہہ پر کی شوبھا کہت سکچین شارد شیش

۱- ایسے رچکاری سُندر بندنوار بنائے کہ مانو کامدیو نے دیکھنے والون کے نیتر اور مَن روپی مرگون کے پھنسانے کے لیے پھندے ہی لگائے ہین- ۲- منگل کے سامان سے بھرے ہوئے اَنیک کلش رچے ہین دھوجا پتاکا چتر اَمول بستر چنور (مرچھل) چارون طرف سوبھتے ہین- ۳- سُندر منوہر من سنجگت دیپک پرکاش کر رہے ہین ایسے بچتر بتانون کی رچنا کیسے برنی جا سکتی ہی- ۴- جس منڈپ مین شری سیتاجی دُلہن ہین تس منڈپ کا برنن کرے ایسی بڑی بدھ کون کبی (شاعر) کی ہی- ۵- اور جس منڈپ کے دولھا سب گنون کے ساگر شری رام چندر مہاراج ہین سو منڈپ تو تینون لوک مین اُجاگر ہی- ۶- جیسی سُندر شوبھا راجا جنک کے مندر کی ہی تیسی ہی شوبھا جنک پور مین گھر گھر دیکھ پڑتی ہی- ۷- جس کسی نے ترہت نگر کو اُس سمے مین دیکھا ہی اُسکو چودہو لوک کی سمپدا اچھوٹی لگتی ہی- ۸- کہ جو سمپدا نیچ ارتھات تھوڑے سے تھوڑے دھن والون کے گھرون مین ہے اُسکو دیکھکر دیوراج اِندر کو بھی اشچرج ہوتا ہی- ۱۰۳- دوہا- جس نگر مین ساکشات اننت کوٹ برہمانڈون کے نایک کی مہارانی سوئینگ (آپ) مہالچھمی جی استری روپ ہوکر

براجتی ہین اُس نگر کی شوبھا اور چھب کو سرسوتی اور شیش جی بھی کہتے ہوئے سکچتے ہین یعنی نہین کہہ سکتے ہین تو مین مندمت کیا کہہ سکتا ہون ۔

۱ پہونچے دوت رام پُر پاون ہرکھے نگر بلوک سہاون
۲ بھوپ دوار تن کھبر جنائی دسرتھ نرپ سُن لیے بُلائی
۳ کر پرنام تن پاتی دینھی مُدت مہیپ آپ اُٹھ لینھی
۴ بار بلوچن باچت پاتی پلک گات بھر آئی چھاتی
۵ رام لکھن اُر کر بر چیٹھی رہ گئے کہت نہ کھاٹی میٹھی
۶ پُن دھر دھیر پتر کا باچی ہرکھی سبھا بات سُن سانچی
۷ کھیلت رہے تہان سُدھ پائی آئے بھرت سہت دوو بھائی
۸ پوچھت اَت سنیہہ سکچائی تات کہان تے پاتی آئی

۱۰۴ ۔ دوہا ۔ کُسل پران پریہ بندھ دوؤ اہین کہو کہہ دیش
سُن سنیہہ سانے بچن باچے بہُر نریش

۱ ۔ راجا جنک کے بھیجے ہوئے دوت پرم پاون شری اجودھیا جی مین جو پہونچے تو پرم سہاون نگر کو دیکھتے ہی پرسن ہو گئے ۔ ۲ ۔ راج دوار پر جا کر دوارپالکون سے اپنے آنے اور راجا جنک کی چیٹھی لانے کے سماچار راجا دسرتھ کو کہلا بھیجے سُنتے ہی راجا دسرتھ نے اپنے پاس بُلا لیے ۔ ۳ ۔ پرنام کر کے جو دوتون نے چیٹھی دی سو راجا نے پرسن ہو کر آپ ہی اُٹھا لی ۔ ۴ ۔ چیٹھی کے باچتے ہی نیترون مین آنند کا جل اور ہردے مین اُچھاہ اور شریر مین رومین کھڑے ہو آئے ۔ ۵ ۔ رام لچھمن تو ہردے مین اور چیٹھی ہاتھ مین اسی پریم مین مگن جیسے کے تیسے رہ گئے چیٹھی کی کھٹی میٹھی بات کچھ بھی نہین کہہ سکتے ہین ۔ ۶ ۔ پھر دھیرج دھر کے چیٹھی باچی تب تو سچے آنند کے سماچار سُن کر سب سبھا پرسن ہو گئی ۔ ۷ ۔ راجکمارون مین جو کھیل رہے تھے تہان جو چیٹھی آنے کی خبر پائی تو پریم سہت بھرت جی اور شترگھن جی دونون بھائی راج دربار مین دوڑے آئے ۔ ۸ ۔ بڑے اسنیہہ سے سکچائے کر پوچھتے ہین کہ ہے تات یہہ پاتی کہان سے آئی ہے ۔ ۱۰۴ ۔ دوہا ۔ کُسل سمیت ہمارے پران پیارے دونون بھائی کہو کون دیش مین ہین ایسے پریم بھرے بھرت جی کے بچن سُن کر راجا دسرتھ نے پھر وہ چیٹھی باچ سُنائی ۔

۱ سُن پاتی پُلکے دوؤ بھراتا   ادھک سنیہہ سمات نہ گاتا
۲ پرِیت پُنیت بھرت کی دیکھی   سکل سبھا سُکھ لہیو بسیکھی
۳ تب نرپ دوت نکٹ بیٹھارے   مدھر منوہر بچن اُچارے
۴ بھیّا کُشل کہو دوؤ بارے   تم نیکے نج نین نہارے
۵ سیامل گور دھرے دھن بھاتھا   بے کشور کوشک مُن ساتھا
۶ پہچانو تم کہو سوبھاؤ   پریم بِبس پُن پُن کہ راؤ
۷ جا دن تے مُن گئے لوائی   تب تے آج سانچ سُدھ پائی
۸ کہو بدیہہ کون بدھ جانے   سُن پریہ بچن دوت مُسکانے

۱۰۵- دوہا-
سنو مہیپت مُکٹ مَن تم سم دھنّ نہ کوؤ
رام لکھن جاکے تنئے بِسّو بھوکھن دوؤ

۱- جنھی کے سُنتے ہی دونون بھائی کیسے آنند مگن ہو گئے کہ مانو اُدھک اسنیہہ شریر مین سماتا ہی نہین ہی- ۲- ایسی نہیت پرنیت بھرت جی کی شری رام چندر جی پر دیکھکر سب سبھا نے بڑا سُکھ پایا- ۳- تِس پیچھے راجا جنک نے دوتون کو اپنے پاس بیٹھا کر اُت مدھر منوہر بچن سے پوچھا کہ- ۴- ہے بھیّا کہو تو تمنے ہمارے دونون بارے بالکون کو کُشل آنند سے اپنی آنکھون سے دیکھا ہی- ۵- جو دونون بھائی سانورے گورے دھنکھ بان کو ہاتھون مین لیے ہین اور کِشور اوستھا ہی جنکی اور بشوامتر مُن کے ساتھ ہین- ۶- جو تم اُنکو پہچانتے ہو تو اُنکے سوبھاو کو تو کہو ایسے پریم کے بس راجا بار بار پوچھتے ہین- ۷- جسدن سے بشوامتر اُنکو یہان سے لوا لیگئے ہین اُسدن سے سچی سچی خبر آج پائی ہی- ۸- اور یہ بھی تو کہو کہ راجا جنک نے کون طرح سے جانے ایسے پیارے بچن سُنکر دوت مُسکائے اور بولے کہ- ۱۰۵- دوہا- ہے راجا سُنیئے آپ کے سمان تینون لوک اور تینون کال مین کوئی دوسرا دھنی نہین ہی کہ سب جگت کے آبھوکھن رام لچھمن دونون جنکے پتر ہین-

[illegible]

۱ پوچھن جوگ نہ تنئے تمہارے   پُرش سنگھ تہوں پُر اُجیارے
۲ جنکے جس پرتاپ کے آگے   سس ملین رب ستیل لاگے
۳ تن کا کہو ناتھ کم چینہے   دیکھی رب کہ دیپ کر لینہے
۴ سیا سوئمبر بھوپ انیکا   سمٹے سُبھٹ ایک تے ایکا

۵	شمبھ سراسن کاہو نہ ٹارا	ہارے سکل بھوپ بریارا
۶	تین لوک مان جو بھٹ مانی	سبکی شکت شمبھ دھنُ بھانی
۷	سکیں اُٹھائے سُرا سُر میرو	سوؤ ہیہ ہارے گئے کر پھیرو
۸	جیہ کوتک شیو شیل اُٹھاوا	سو تیہہ سبھا پراجو پاوا

۱۰۶- دوہا- تہان رام رگھوبنش من سنیئے مہا مہیپال
بھنجیو چاپ پریاس بن جم گج پنکج نال

۱- پرشوں میں شنکھ تینوں لوک کے اُجیارے آپ کے راجکمار کیا پوچھنے کے جوگ ہیں- ۲- جنکے جس اور پرتاپ کے سامنے چندرما میلا اور سورج ٹھنڈا لگتا ہے- ۳- تنکو آپ کہتے ہیں کہ راجا جنک نے کیسے پہچانے بھلا کہیں سورج بھی ہاتھ میں دیپک لیکر دیکھے جاتے ہیں- ۴- سیتا سویمبر میں انیک راجا ایک سے ایک بلوان آکر اکٹھے ہوئے- ۵- پرنتُ مہادیو جی کا دھنکھ کوئی بھی نہ ہٹا سکا بڑے بڑے بریاری بیر (زبردست پہلوان بہادر لوگ) سب ہار گئے- ۶- تین لوک باسیوں میں جو اپنے کو بہت بلوان جانتے تھے اُن سبکی شکت شو جی کے دھنکھ نے لپیٹ لی- ۷- جو دیوتا اور راچھس سُمیر پربت کو اُٹھا سکتے تھے سو بھی جی ہار ہار کر چپکے ہی چلے گئے- ۸- جسنے کھیل ہی کر کے کیلاش پربت اُٹھا لیا اُسنے بھی اُس سماج میں ہار ہی پائی- ۱۰۶- دوہا- تس سماج میں آپ کے پتر رام رگھوبنش منی سے مہاراج اُس شو کے دھنکھ کو بنا پرشرام ہی توڑ ڈالا ارتھات اسطرح توڑ ڈالا جیسے گجراج اَتِ کومل کمل کی ڈنڈی کو توڑ ڈالتا ہے-

۱	سُنِ سروس بھرگ نایک آئے	بہت بھانت تن آنکھ دکھائے
۲	دیکھ رام بل نج دھن دینھا	کر بہو بنے گمن بن کینھا
۳	راجت رام اتل بل جیسے	تیج ندھان لکھن پُن تیسے
۴	کمپیں بھوپ بلوکت جاکے	جیم گیہ ہر کیشور کے تاکے
۵	دیو دیکھ تو بالک دوؤ	اب نہ آنکھ تر آوت کوؤ
۶	دوت بچن رچنا پریہ لاگی	پریم پرتاپ بیر رس پاگی
۷	سبھا سمیت راؤ انراگے	دوتن دین بچھاور لاگے
۸	کہہ انیت تن شوند نیو کانا	دھرم بچار سب ہی سکھ مانا

۱۰۷۔ دوہا۔
تب اُٹھ بھوپ بسشٹھ کا دینھ پتریکا جائے
کتھا سُنائی گُرہ سب سادر دوت بُلائے

۱۔ اپنے دُھنکھ کی بدیا کے گُرو شیو جی کے دُھنکھ کا ٹوٹنا سُنکر بڑے رِس بھرے پرشُرام جی وہاں آئے اور بہت طرح سے دھمکایا۔ ۲۔ آخر کو شری رام چندر جی کا بل دیکھکر اپنا سارنگ دُھنکھ بھی دے دیا اور بہت طرح سے بنتی کرکے بن کو چلے گئے۔ ۳۔ ہے راجا جیسے اُتل بل شری رام چندر جی ہیں ویسے تیج ندھان لچھمن جی بھی ہیں۔ ۴۔ جنکو دیکھتے ہی بڑے بڑے بیر راجا کیسے کانپتے ہیں جیسے ہاتھی سنگھ کِشور کے تاکنے سے۔ ۵۔ ہے دیو آپکے دونوں بیٹوں کو دیکھکر اب تو ہماری درشٹ میں کوئی بھی نہیں آتا ہے۔ ۶۔ دوتوں کے بچنوں کی رچنا سب ہی کو اَت پیاری لگی جو پریم پرتاپ اور بیر رس کی پگی ہوئی تھی۔ ۷۔ سبھا سمیت راجا پریم میں مگن ہو گئے اور دوتوں کو نچھاور دینے لگے۔ ۸۔ اُنھوں نے انیت (نامناسب) کہکر کانوں پر ہاتھ رکھے دھرم بچار کر سب ہی نے بھلا مانا۔ ۱۰۷۔ دوہا۔ تب تو راجا دشرتھ نے اُٹھکر آپ جاکر بسشٹھ مُن اپنے گُرو کو وہ چٹھی دی اور آدر سمیت دوتوں کو بُلاکر سب کتھا کہہ سُنائی۔

۱ سُن بولے گُر اَت سُکھ پائی — پُنّ پُرش کا مہہ سُکھ چھائی
۲ جِمِ سرِتا ساگر مہُن جاہیں — جدپ تاہ کامنا ناہیں
۳ تِمِ سُکھ سمپت بِن ہی بُلائے — دھرم سُشیل پاہن جائیں سُبھائے
۴ تم گُر بپر دھین سُر سیوی — تس پُنیت کوسلیا دیوی
۵ سُکرتی تم سمان جگ ناہیں — بھیو نہ ہے کوؤ ہونو ناہیں
۶ تم تے ادھک پُنّ بڑ کا کے — راجن رام سرس سُت جا کے
۷ بیر بِنیت دھرم برت دھاری — گُن ساگر برباکک چاری
۸ تُمکا سرب کال کلیانا + — سجہو برات بجائے نشانا

۱۰۸۔ دوہا۔
چلو بیگ سُن گُر بچن بھلے ناتھ سِر نائے
بھوپت گونے بھون تب دوتن باس دوائے

۱۔ ایسے شُبھ منگل سماچار سُنکر بسشٹھ جی بڑے پرسن ہوکر بولے کہ پُنیاتما پرشوں کے لیے تو پرتھوی سدا سُکھ سے چھائی ہی رہتی ہے۔ ۲۔ جیسے سب ندیاں سمُدر کو چلی جاتی ہیں

سُمُندر کو کچھ بھی کامنا نہین ۔ ۳۔ تیسے ہی سب سُکھ اور سَمپت بِنا بُلائے ہی دھرم اون کے پاس سُوبھاو ہی جاتی ہین ۔ ۴۔ جیسے آپ گرو اور براہمن اور گئو اور بھگت اور بھگوت کی سیوا کرتے ہین ویسی ہی پرم پَتِبرت کوشلیا دیبی بھی ہین ۔ ۵۔ شُکرتی ارتھات پُنیا تما تمھارے سَمان اِس سنسار مین نہ کوئی ہوا ہی اور نہ ہی اور نہو گا ۔ ۶۔ تم سے اَدِھک بڑا پُن کیسکا ہی کہ جنکے رام چندرجی ایسے پُتر ہین ۔ ۷۔ بڑے بیر اور بنیت اور دھرم دُھرنڈر اور سب شُبھ گُنون کے سُمُدر ایسے سُندر آپ کے چارون پُتر ہین — ۸۔ تمکو تو سب سَمے مین کلّیان ہی ہی اِس سے باجے بجا کر برات کو سجو ۔ ۱۰۸۔ دوہا جلد چلو ایسی آگیا گرو کی سُنکر اُنکو سر نوایا اور دونون کو رہنے کی جگہ دے کر آپ مہاراج دشرتھ رنواس مین گئے ۔

۱ راجا سب رنواس بُلائی + جنک پتر کا باچ سُنائی
۲ سُن سندیش سکل ہرکھانی اپر کتھا سب بھوپ بکھانی
۳ پریم پرپھلت راجہین رانی منو شکھن سُن بارد بانی
۴ مُدت اسیش دینہہ گرناری اَت آنند مگن مہتاری
۵ لیتہہ پرسپر اَت پریہ پاتی ہردے لگائے جُڑاوین چھاتی
۶ رام لکھن کی کیرت کرنی + بارہ بار بھوپ بر برنی +
۷ مُن پرساد کہہ دوار سدھائے رانین تب مہدیو بُلائے
۸ دیے دان آنند سمیتا چلے بپر بر آسِش دیتا

۱۰۵۔ سورٹھا
جاچک لیے ہنکار دینہہ نچھاور کوٹ بدھ
چر جیوہُ سُت چار چکرورت دشرتھ کے

۱۔ راجا نے سب رانیون کو بُلا کر راجا جنک کی چٹھی باچ کر سُنادی ۔ ۲۔ رام چندرجی اور لچھمن جی کا منگل سندیسا سُنکر سب رانیان پرسنّ ہو گئین اور اوپر کی سب کتھا راجا نے کہہ سُنائی سو سُنکر پریم مین پھولی ہوئی رانیان کیسی سوہتی ہین جیسے مورنی جل سہت سُندر شیام گھٹا کی مند مند گرجن کو سُنکر آنند مگن ہوتی ہین ۔ ۴۔ پرسنّ من سے گرجنون کی استریان اسیش دیتی ہین سو سُنکر ات ہی آنند مین ماتا مگن ہین ۔ ۵۔ اپنے مین ایک سے ایک اُس پاتی کو لیتی ہین اور ہردے سے لگا لگا کر اپنی چھاتی شیتل کرتی ہین ۔

۶- رام لچھمن کی کیرت اور آنانکھ کرنی بار بار راجا نے رانیون سے کہی- ۷- اور یہ سب رام لچھمن کی کرنی کیول بشوامتر ہی کی کرپا کہکر راجا اپنی سبھا کو سدھارے- تب تو رانیون نے نگر کے براہمنون کو بُلایا- ۸- اور بڑے آنند سے اُنکو انیک بھانت کے دان دیے سب براہمن لوگ آشیرباد دیتے ہوئے چلے- ۹- ا۰ا- شوبھ- تب یک بھیجے جاچکون کو بُلایا اور اُنکو انیک پرکار کی نچھاور دی چاروں پتر چکرورتی راجا دسرتھ کے چیر نجیو رہیو- دسرتھ پد- بندی جنون کی بھاکھا مین ایسا ہی آتا ہے-

۱ کہت چلے پہرے پٹ نانا ۔ ہرکھ ہنے گہہ گے نِشانا
۲ سماچار سب لوگن پائے ۔ لاگے گھر گھر ہون بدھائے
۳ بھون چار دس بھرا اُچھاہو ۔ جنک سُتا رگھبیر بیاہو
۴ سُنِ سُبھ کتھا لوگ انُراگے ۔ مگ گرہ گلی سنوارن لاگے
۵ جدپِ اودھ سدیو سہاون ۔ رام پُری منگل مے پاون
۶ تدپِ پریت کی ریت سہائی ۔ منگل رچنا رچی بنائی
۷ دھوج پتاک پٹ چامر چارُو ۔ چھاوا پرم بچتر بجارُو
۸ کنک کلس تورن مَنِ جالا ۔ ہرد دوب ددھ اچھت مالا

۱۱۰- دوہا-
منگل مے نج نج بھون لوگن رچے بنائے
بیتھی سینچی چتر سب چوکے چارُ پُرائے

۱- ایسے بہت بھانت کے بستر پہرے آشیش دینے چلے تِسکے پیچھے گدہ گیے باجے بجانے ۲- پُر باسیون نے جو یہ منگل سماچار پائے تو گھر گھر بدھائے بجنے لگے- ۳- بڑھتے بڑھتے یہان تک اُچھاہ بڑھا کہ چودہو بھون بھر گئے کیونکہ چودہو بھون کے اِیشور شری سیتارام کا بیواہ ہے- ۴- یہ خبر جا سُن سُنکر لوگ پریم مین مگن ہوکر شہر کے راستے مکان گلی کوچے سب سنوارنے لگے- ۵- جدپ اجودھیا سدا ہی سہاونی ہے کیونکہ رام پُری ہے اور سب منگل سنگجت اور پرم پاون ہے- ۶- تدپ پریت کی ریت ہی نیاری ہے اس سے منگل رچنا بنا بنا کر رچتے ہین- ۷- دھوجا پتاکا دُرچھل اور انیک پرکار کے کپڑون سے پرم بچتر بجار (بازار) چھادی- ۸- اور سونے کے کلسہ اور تورن اور بھانت بھانت کی مَنِ اور شری روپ ہلدی روپ وہی اچھت پھول مالا- ۱۱۰- دوہا- ان سب

منگل والی چیزون سے اپنے اپنے گھرون کو رُچ رُچکر بنایا اور سب نگر کی گلیان سُگندھون سے سینچی گئین اور سُندر گج مُوتیون کی چوکین اپنے اپنے دروازون پر سب لوگون نے پُرائے رکھین ایسا سب نگر باسیون کو پریم اور آنند تھا۔

۱	جہان تہان جوتھ جوتھ مل بھامِن	سجِ نوسپت سَکل دُت دامِن
۲	بدھو بَدَنی مرگ شاوک لوچن	نج سورُوپ رَت مان بموچن
۳	گاوین منگل منجل بانی	سُن کل رَو کل کنٹھ لجانی
۴	بھوپ بھون کم جاے بکھانا	بشو بموہن رچیو بتانا
۵	منگل دربیہ منوہر نانا	راجت باجت بپُل نِشانا
۶	کتہون برد بندی اُچرہین	کتہون بید دھن بھوسُر کرہین
۷	گاوین سُندر منگل گیتا	لے لے نام رام اُر سیتا
۸	بہُت اُچھاہ بھون اَتِ تھورا	مانو اُمنگ چلا چہون اورا

۱۱۱۔ دوہا۔
شوبھا دشرتھ بھون کی کو کب برنے پار
جہان سکل سُرشیش مَن رام لینھ اوتار

۱۔ و۲ و۳۔ جہان تہان جھُنڈ کے جھُنڈ استریان مل ملکر اپنے اپنے شولہو سنگار کیے ہوئے بجلی کا ایسا رنگ چندرما کا ایسا مکھ مرگ نینی (آہو چشم) رُتِ مان موچنی کوکل بینی مدھر سُر سے گانے لگین جنکی میٹھی تان سُنکر کوکلا بھی لجاتی ہی۔ ۴۔ جبکہ پُر باسیون ہی کے مندرون کی شوبھا اور اُچھاہ کہا نہین جاتا ہی تو پھر راجا کے گھر کا برنن کیسے ہو سکتا ہی جسمین جگت کا موہنے والا بتان رچا گیا ہی۔ ۵۔ پھر جسمین انیک پرکار کے منگل پدارتھ برا جتے ہین اور اَتِ گہہ گہے باجے بجتے ہین۔ ۶۔ کہین تو بندی جن برداولی کہہ رہے ہین اور کہین براہمن لوگ بید پڑھ رہے ہین۔ ۷۔ کہین سُندر استریان منگل گارہی ہین سیتا رام دُلہن دولھا کا نام لے لیکر۔ ۸۔ کیسا اُچھاہ تھا کہ گھر تو تھوڑا اور اُچھاہ بہت سو مانو اُمنگ کر چارو اور کو پھیل چلا ہی۔ ۱۱۱۔ دوہا۔ شو مہاراجا دشرتھ کے گھر کی شوبھا کون کہہ سکتا ہی جہان سب دیوتاؤن کے سرومن شری رام چندر جی نے اوتار لیا ہی۔

۱	بھوپ بھرت پُن لیے بُلائی	ہَے گج سُیندن ساجو جائی
۲	چلو بیگ رگھُبیر براتا	سُنت پُور پُلکے دُوو بھراتا

۳ بھرت سکل ساہنی بُلائے اَیسُ دینھ مُدِت اُٹھ دھائے
۴ رچ رچ جین تُرنگ تِن ساجے بَرَن بَرَن بر باج بِراجے
۵ سُبھگ سکل سُٹھ چنچل کرنی اَے اِو جرت دھرت پگ دھرنی
۶ نانا بھانت نہ جاہِن بکھانے نِدرِ پَون جنُ چہت اُڑانے
۷ تِن پر چھیل سب بھئے اسوارا بھرت سَرِس سب راجکمارا
۸ سب سُندر سب بھوکھن دھاری کر سَر چاپ تون کٹ بھاری

۱۱۲۔ دوہا۔ چھرے چھبیلے چھیل سب سُور سُجان نوین
جُگ پدچر اسوار پرت جے اَسِ کلا پربین

۱۔ پھر تو راجا دشرتھ نے بھرت جی کو بُلا کر کہا کہ جا کر ہاتھی گھوڑے رتھوں کو سجواؤ۔ ۲۔ اور جلدی رام چندر جی کی برات کو چلو یہ سُنکر دونوں بھائی پریم کی اُمنگ سے بھر گئے ۳۔ بھرت جی نے سب ادھکاریوں کو بُلا کر اُنکے سجنے کو جیوں ہی آیس (حکم) دیا تیوں ہی وہ سب پرم پرسن ہو کر اپنے اپنے کام کرنے کو اُٹھ دوڑے۔ ۴۔ اَت منوہر رچکاری زین یعنے چار جامہ رچ رچ کر گھوڑے سجے رنگ رنگ کے سُندر گھوڑوں کے جھنڈ جھنڈ شوبھا دینے لگے۔ ۵۔ سب کے سب منوہر ہیں اَت چنچل جنکا کام ہے جنکے پانوں زمین پر اسطرح ٹھہرتے ہی نہیں جسطرح جلتے ہوئے لوہے پر پانوں نہیں ٹھہرتا ہے۔ ۶۔ طرح طرح کے گھوڑے کچھ کہے ہی نہیں جاتے ہیں مانو پون کو بھی نرادر کر کے اُڑا ہی چاہتے ہیں۔ ۷۔ تن پر سب چھیلا چڑھے ہوئے ہیں بھرت جی ہی کے سمان ہیں۔ ۸۔ سب کے سب پرم سُندر سب بھوکھن پہنے ہوئے ہاتھوں میں دھنکھ بان کمر پر ترکش کسے ہیں ۱۱۲۔ دوہا۔ ایسے سُندر چھرے چھبیلے چھیل شور بیر سُجان نئے دو دو پیدل ایک ایک سوار کے آگے چلتے ہیں جو پٹہ بازی میں بڑے پربین ہیں۔

۱ باندھے بِرد بیر رن گاڑھے نِکس بھئے پُر باہر ٹھاڑھے
۲ پھیریں چتر تُرنگ گت نانا ہرکھیں دُھن سُن پنو نِشانا
۳ رتھ سارتھن بچتر بنائے دھوج پتاک مَن بھوکھن چھائے
۴ چمر چار کنکن دُھن کرہیں بھان یان شوبھا اپہرہیں
۵ شیام کرن اگنت ہیے ہوتے تے تِن رتھن سارتھن جوتے
۶ سُندر سکل النکرت سوہین جنھیں بلوکت مُن مَن موہین

۷	سجے جل چلین تھل ہی کی نائین		ٹاپ نہ بور بیگ ادھکائین	.
۸	اشتر شستر سب ساج بنائے		رتھی سارتھن لیے بلائے	

۱۱۳- دوہا-	چڑھ چڑھ رتھ باہر نگر لاگی جرن برات ہوت شگن سندر سبہی جو جیہہ کارج جات	

۱- ایسے بیر رن بانکے جو برد باندھے ہین سو نکل نکل کر باہر کھڑے ہوئے- ۲- اپنے اپنے چتر گھوڑون کو طرح طرح کی چالون پر پھیرنے لگے جو ڈھول باجون کی تال کو سن سنکر پرسنّ ہو ہو کر اُسی کی چال پر چلتے ہین - ۳- رتھون کو رتھوانون نے اَت ہی بچتر بنائے جو دھوجا پتاکا منی بھوشنون سے چھائے ہین - ۴- سندر چنور جنمین سوہتے ہین اور کنکنی مدھر منوہر دھن کرتی ہین اور ایسے پرکاشمان ہین کہ مانو سورج کے رتھ کی شوبھا کو بھی مند کیے دیتے ہین - ۵- بے گنتی شیام کرن کی جات (قسم) کے گھوڑے جو اشومیدھ جگ مین ہوم دینے کے جوگ ہوتے ہین سو گھوڑے رتھوانون نے اُن رتھون مین جوتے ۶- سب سندر اور سنگار سہت سوہتے ہین جنکو دیکھکر منی لوگون کے بھی من موہے ہین - ۷- جو پانی مین بھی خشکی ہی کی طرح چلتے ہین مارے جلدی کے ٹاپ بھی جنکے نہین ڈوبتے ہین ۸- اشتر شستر آدِ سب ساج بنا کر رتھوانون نے اپنے اپنے چڑھنے والونکو بلا لیے - ۱۱۳- دوہا- رتھون پر چڑھ چڑھکر نگر کے باہر برات جُرنے لگی تِس سمے سبکو سندر شگن ہوتے ہین جو جس کام کو جاتے ہین-

۱	کلت کرورن پرین اَنبارین		کہہ نہ جائے جیہہ بھانت سنوارین	
۲	چلے مت گج گھنٹ براجین		منو سبھگ ساون گھن گاجین	
۳	باہن اپر انیک بدھانا +		سبکا سبھگ سکھاسن یانا	
۴	رتھ چڑھ چلے بپر بر بندا		جنو تن دھرے سکل شرتِ چھندا	
۵	ماگدھ سوت بندی گن گایک		چلے یان چڑھ جو جیہہ لایک	
۶	بیسر اونٹ برکھبھ بہو جاتی		چلے بستُ بھر اگنت بھانتی	
۷	کوٹن کانور چلے کہارا		ببدھ بستُ کو برنے پارا	
۸	چلے سکل سیوک سمدائی		نج نج ساج سماج بنائی	

۱۱۴- دوہا-	سبکے اُر نربھر ہرکھ پورت پلک شریر	

گیے دیکھ ہین نین بھر رام لکھن دوو بیر

۱- بے گنتی گجراجون پر اُت اُجل انباری (عماری) رکھی گیئن سو کہی نہین جاتی ہین جن بھانت بھانت سے سنواری ہین۔ ۲- مست ہاتھیونکے جھنڈ گھنٹون سمیت کیسے براجتے ہین مانو سندر ساون کے میگھ ہی گرجتے ہین۔ ۳- اور انیک پرکارکے باہن تہو کا سکھپال آد- ۴- ان پر چڑھکر براہمنون کے جھنڈ کے جھنڈ چلے مانو بیدون کے جھنڈ ہی مورت دھارن کیے ہین۔ ۵- ماگدھ سوت بندی جن جتھا جوگ سواریون پر چڑھ چڑھکر چلے- ۶- بیسر یعنے خچر اور اونٹ اور بیل انیک جات کے اگنت بھانت کی لبست بھر بھر کے چلے- ۷- کروڑون کانوری کہار انیک بھانت کی لبست لیکر چلے جنکو کون برنن کر سکتا ہی- ۸- اور سیوک لوگ بھی اپنے اپنے ساج سماج بنا بنا کر چلے- ۴ ۱۱- دوہا- سب کے ہردے مین نربھے آنند اور اُتکاولی سے پورت شریر ہین کہ کب پہونچکر رام لچھمن دونون بھائیون کو انکھ بھر کر دیکھین گے-

۱ گرجہین گج گھنٹا دھن گھورا رتھ رو باج ہنس چہون اورا
۲ نندر گھٹہ گھمر ایہن نشانا + نج پرائے کچھ سنیے نہ کانا
۳ مہا بھیر بھوپت کے دوارے رج ہوے جائے پکھان پوارے
۴ چڑھین اٹارن دیکھین ناری لیے آرتی منگل تھاری
۵ گاوین گیت منوہر نانا اتِ آنند نہ جائے بکھانا
۶ تب سمنت دوی سیندن ساجی جوتے رب ہر نندک باجی
۷ دوؤ رتھ رچر بھوپ پہان آنے نہین شارد پہان جائین بکھانے
۸ راج سماج ایک رتھ ساجا دوسر تیج پنج ات بھراجا

۵ ۱۱- دوہا-

تیہہ رتھ رچر بسشٹھ کا ہرکہ چڑھائے نرکیش
آپ چڑھے سیندن سمر ہر گر گوری گنیش +

۱- اِس چلاچلی مین ہاتھیون کی گرجن اور اُنکے گھنٹون کی دھن اور رتھونکی گھڑگھڑاہٹ اور گھوڑون کی ہہن ہناہٹ چارون اور ہو رہی ہی- ۲- اور میگھون کی گرجن کو بھی نرادر (بے قدر) کرتے ہوئے باجے بجتے ہین جن سے اپنی پرائی بات کچھ سُن نہین پڑتی ہی- ۳- راج دوار پر ایسی بھاری بھیڑ ہو رہی ہی کہ پتھر ڈالنے سے دھول ہو جاوے- ۴- اٹاریون پر چڑھی ہوئی استریان سب شوبھا کو دیکھ رہی ہین اور ہاتھون مین

آرتی کے منگل تھار لیے ہوئے ہین۔ ۵۔ اور انیک پرکار کے منوہر منگل گیت گاتی ہین ایسا بڑا آنند کچھ کہا نہین جاتا۔ ۶۔ تب تو سُمنت نے بھی دُو رَتھ سجے جسمین سُورج کے رَتھ کے گھوڑونکو بھی نِندا کرنے والے گھوڑے جُوتے ایسے رُچر دُونون رَتھ راجا کے پاس لائے جُو سُرسوتی سے بھی نہین برنن کیے جاتے ہین۔ ۸۔ ایک رَتھ تو راج سماج سہت سجاہو اور دُوسرا تیج سہت سُوہتا ہی۔ ۱۱۵۔ دُوہا۔ تِس رُچِر رَتھ پر پہلے راجا نے اپنے کُل گُرو بششٹھ جی کو چڑھایا تِسکے پیچھے اپنے رَتھ پر آپ شری مہادیو سُوامی اور گرو اور گَوری اور گنیش جی کو اسمرن (یاد) کر کے چڑھے۔

۱	سہت بششٹھ سُوہ نرپ کیسے	سُر گُر سہت پُرندر جیسے
۲	کر کُل ریت بید بدھ راؤ	دیکھ سبھے سب بھانت بناؤ
۳	سُمر رام گُر آئس پائی	چلے مہیپت سنکھ بجائی
۴	ہرکھے ببُدھ بلوک براتا	برکھین سُمن سُمنگل داتا
۵	بھیو کُلاہل ہے گج گاجے	بیُوم برات باجنے باجے
۶	سُر نر نار سُمنگل گائی	سرس راگ باجین سہنائی
۷	گھنٹ گھنٹ دھن برن نجائی	سروَن کرین پایک پھہرائی
۸	کرہن بدو کھک کوتک نانا	ہاسیہ کُشل کل گان سُجانا

۱۱۶۔ دُوہا۔ تُرنگ نچاوین کنوَر سب اگن مِردنگ نشان
ناگرنٹ چِتوین چکِت ڈگے نہ تال بدھان

۱۔ بششٹھ جی سمیت راجا دشرتھ کیسے سُوہتے ہین مانو دیو گرو برہسپت سمیت دیوراج اندر ہی ہین ۲۔ اپنے کُل کی ریت اور سمپورن بید بدھ کر اور سب برات کو سب ساج سماج سمیت دیکھکر ۳۔ اور شری رام چندر جی کو سُمر کر اور گرو کی آگیا لیکر راجا دشرتھ سنکھ بجا کر چلے ۴۔ برات کو چلتے دیکھکر دیوتا لوگ پرسن ہو کر سُمنگل سُندر پھولونکی برکھا کرنے لگے۔ ۵۔ جب برات چلی تب تو بڑا ہی کولاہل ہوا کہ گھوڑے ہاتھی گاجنے لگے اور آکاش اور برات مین باجے بجنے لگے۔ ۶۔ آکاش مین دیوتاؤنکی استریان اور نگر مین پرباسیون کی استریان منگل گانے لگین اور راگون ہی کے موافق برات مین سُندر سہنائی بھی بجنے لگی۔ ۷۔ ہاتھیون کے گھنٹے اور گھنٹیونکی دھن برنی ہی نہین جاتی ہی جنپر سروَن کرین یعنی پہلوانون کی طرح ڈنڑین کرتے لہراتے ہوئے جھنڈے پھہراتے جاتے ہین

۸۔ راہ مین آنند کے کارن بِدو کھنگ یعنی بجانز لوگ طرح طرح کے کھیل تماشے کرتے جاتے ہین ہنسی مین بڑے چتر اور گانے بجانے مین بھی بڑے سُجان ہین ۱۶-۱۱۔ دوہا۔ راہ مین سب راجکمار اپنے اپنے گھوڑون کو نچاتے جاتے ہین مردنگ و رباجون کی گت پر جنکو دیکھکر ناگر نٹ بھی چکت ہوتے ہین کہ جنکا تال بدھان بگڑتا ہی نہین یعنی بے تالے نہین ہوتے۔

۱	سَنبے نہ برنت بنی براتا +	ہوت سگن سندر شُبھ داتا
۲	چارا چاکھ بام دِش لیئی	منو سکل منگل کہہ دیئی
۳	داہِن کاگ سکھیت سُہاوا	نکل درش سب کاہو پاوا
۴	سانکول بہہ تربدھ بیاری	سگھٹ سبال آو بر ناری
۵	لووا پھر پھر درش دکھاوا	سُربھی سنمکھ سشُہ پیاوا
۶	مرگ مالائین داہن آئی	منگل گن جنُ دینہ دکھائی
۷	چھیم کری کہہ چھیم بشیکھی	شیاما بام سُتر پر دیکھی
۸	سنمکھ آیو ددھ اور مینا	کر پستک دوی بپر پر بینا
۱۷-۱۱۔ دوہا۔	منگل مے کلیان مے ابھمت پھل داتار جنُ سب سانچے ہون ہت بھئے سگن اکبار	

۱۔ جیسی سجاوٹ کی سُندر برات بنی ہی ویسی تو برنی ہی نہین جاتی ہی رستہ مین سُندر سکھدایک سگن ہوتے جاتے ہین۔ ۲۔ بائین طرف تو نیل کنٹھ چارا چگتا ہی سو مانو سب منگل ہی بتلا رہا ہی۔ ۳۔ داہنی طرف اچھی جگہ مین سُندر کوا بیٹھا ہوا دیکھا اور نیولا ہری ترپ جات بشیکھ کا درشن سبکو ہوا۔ ۴۔ شیتل مند سگندھ تینون طرح کی ہوا بہنے لگی اور پانی سے بھرا اور بالک کو لیے ہوئے سُہاگن استری سامنے چلی آتی دیکھی۔

۵۔ لومڑی پھر پھر کر اُنکھ دکھاتی ہی سُندر گئو سامنے بچھڑے کو دودھ پلاتی ہی۔ ۶۔ مرگ مالا (بہت سے ہرن) داہنے طرف آگئے مانو منگلانند کی سماج ہی دیکھ پڑی۔ ۷۔ چھیم کری چیل مانو بشیکھ کر کے چھیم کُشل ہی کہے دیتی ہی اور شیاما چڑیا بھی بائین طرف سُندر برچھ پر بیٹھی دیکھی۔ ۸۔ سامنے سے دہی اور مچھلی آتے دیکھی اور ہاتھون مین پستک لیے دو بدیاوان براہمنون کو دیکھا۔ ۱۷-۱۱۔ دوہا۔ منگل مے اور کلیان مے اور من مانے پھل کے دینے والے سب سگن سانچے ہونے کے لیے ایک ہی بار مانو ہوتے ہین۔

۱ منگل سگن سُگم سب تا کے   سگن برہم سندر سُت جاکے
۲ رام سرس بر دُلہن سیتا   سمدھی دشرتھ جنک پُنیتا
۳ سُن اس بیاہ سگن سب ناچے   اب کینہے برنچ ہم ساچے
۴ یہ بدھ کینہہ برات پیانا   ہے گج گاجے ہنے نشانا +
۵ آوت جان بھان کُل کیتو   سرتن جنک بندھائے سیتو
۶ بیچ بیچ بر باس بنائے   سُرپُر سرس سمپدا چھائے
۷ اسن شین بر بسن سُہائے   پاوین سب نج نج من بھائے
۸ نت نوتن سُکھ لکھ انکولے   سکل براتن مندر بھولے

۱۱۸- دوہا- آوت جان برات بر سن گہہ گہے نشان
سج گج رتھ پدچر ترنگ لین چلے اگوان

۱- سب منگل اور سب سگن اسکو سہج ہی ہین جسکے سب سُکھ گنون کے ندھان سگن برہم پتر ہو کر براجتے ہین -۲- جس بیاہ مین شری رام چندر تو دولہا اور شری سیتا جی دُلہن ہین اور راجا دشرتھ اور راجا جنک ایسے پنیت سمدھی ہین -۳- ایسا اُتم بیاہ سنکر سب سگن ناچنے لگے کہ اب ہمکو برہما جی نے سچا کیا -۴- اس پرکار جب برات چلی تب تو ہاتھی گھوڑے گاجنے لگے اور باجے بجنے لگے -۵- یہان جنک پُر مین راجا جنک نے بھان کل کیت شری مہاراجا دشرتھ کو برات سمیت جو آتے جانا تو راستہ کی سب ندیون پر پل بندھوا دیے -۶- اور بیچ بیچ مین ٹکنے کے سندر مکان بنوا دیے اور دیولوک کے سمان سب سمپدا سے چھا دیے -۷- جنمین سب براتی لوگ بھوجن اور سجیا اور سندر سہاونے کپڑے اپنی اپنی رُچ کے انسار پاتے چلے آتے ہین -۸- ایسے نت نئے سُکھ پاکر سب براتی لوگ اپنے اپنے گھرون کے سُکھ کو بھول گئے -۱۱۸- دوہا- اس پرکار جب بڑی برات آتے جانی اور گہہ گہے باجے سنے تب تو اپنے اپنے ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پیدل کو سج سجکر برات کی اگوانی لینے کو چلے-

۱ کنک کلس کل کوپر تھارا   بھاجن للت انیک پرکارا
۲ بھرے سُدھا سم سب پکوانا   بھانت بھانت کم کرہیے بکھانا
۳ پھل انیک بر بستُ سُہائی   ہرکھ بھینٹ ہت بھوپ پٹھائی

۴ بھوجن بھکشن بہامن نانا   کھگ مرگ ہے گے بہہ بدھ یانا
۵ منگل سگن سگندھ سُہائے   بہُت بھانت مہیپال پٹھائے
۶ دھہ چیورا اُپہار اپارا   بھر بھر کانور چلے کہارا
۷ اگوانن جب دیکھ براتا   اُر آنند پُلک بھر گاتا
۸ دیکھ بناو سہت اگوانا +   مُدت براتن ہنے نشانا

۱۱۹ - دوہا - ہرکھ پرسپر مِلن ہِت کچھک چلے بگ میل
جنُ آنند سمُندر دوئی مِلت بہائے سُبیل

۱-و۲- سونے کے سُندر کلسے اور گوبر (یعنی ڈھکنا) اور بھارا آدات بہی للیت برتن بہت طرح کے امرت سمان پکوانون سے سب بھرے ہین بھانت بھانت کے ہین جو گِنے بہی نہین جاتے ہین - ۳- انیک پرکار کے پھل ور اچھی اچھی سہاونی چیزین بڑے آنند سے بھینٹ کے نمت راجا جنک نے بھیجی - ۴- اور گہنا اور سُندر کپڑا اور مہامن اور انیک بھانت کے پنچھی اور ہرن اور گھوڑا اور ہاتھی اور طرح طرح کی سواری - ۵- اور منگل سگن اور سہاونے سگندھ بہت پرکار کے راجا نے بھیجے وہی اور چوڑا (جڑوے دھان کے کم آد انیک بہار (ناشتہ تونگار - گزک - چاٹ - کلیوا) بہنگی بھر بھر کر کہارے چلے - ۷- اگوانیون نے جا کر جو برات دیکھی تو مارے آنند کے شریر مین پھولے نہین سماتے ہین - ۸- اور براتیون نے بناو سمیت اگوانیون کو دیکھکر باجے بجائے - ۱۱۹- ہرش ہوکر آپس مین ملنے کے لیے دونون اور سے کیسے بگ میل (جنواسی چال) چلے مانو دو آنند کے سمُندر ہی اپنی اپنی بیلا اور بھات مرجاد کو چھوڑ کر ملنے کو امنڈے ہین -

۱ برکھہ سُمن سُر سُندرِ گاوین   مُدت دیو دُندُ بھی بجاوین
۲ بستُ سکل راکھی نرپ آگے   نیے گینھ تن اَت اُترا گے
۳ پریم سمیت راو سب لینھی   بھیجی بکشیش جاچکن دینھی
۴ کر پوجا مانتا بڑائی   جنواسے کا چلے لوائی +
۵ بسن بچتر پانوڑے پرہین   دیکھ دھند دھن مد پر ہرہین
۶ اَت سُندر دینھو جنواسا   جہان سب کا سب بھانت سُپاسا
۷ جانی سیہ برات پُر آئی   کچھ نج مہما پرگٹ جنائی

۸ ہرِدے سُمِر سب سِدّھ بُلائین — بھوپ پہُنئی کرن پٹھائین

۱۲۰- دوہا- سِدھ سب سِیہ آئیسُ اکن گئین جہان جنواس
لیے سمپدا سَکل سُکھ سُر پُر بھوگ بلاس

۱- دیوتون کی اِستریان سُندر پھول برسا کر گاتی ہین اور آنند بھرے دیوتا دُندبھی یعنے نقّارہ بجاتے ہین- ۲- اِس پرکار آشیش ملکر سب بسشٹ راجا دشرتھ کے آگے رکھی اور بڑے پریم سے راجا جنک کی اور سے بنتی کری- ۳- بڑے پریم سے راجا دشرتھ نے سب بسشٹ نے لی اور پُرچ کے اُنسار جنک پور کے جاچکونکو دیدی- ۴- پھر سب کے پیچھے اگوانیون نے پوجن کیا مانتا اور بڑائی کر کے جنواسے کو لوا لیچلے- ۵- تہان لیسے رنگ رنگ کے بچھر یا لوڑ کپڑون کے پڑتے جاتے ہین کہ جنکو دیکھکر کُبیر بھی اپنے دھن کے اہنکار کو چھوڑ دیتے ہین- ۶- ایسے آدر سمیت برات کو لا کر آتِ ہی سُندر جنواسہ دیا جہان سب ہی کو سب بھانت سُپاس ہی- ۷- جب سیتاجی نے پُر مین برات کو آئی جانی تب تو کچھ اپنی مہما پرگٹ دکھائی- ۸- کہ ہِردے ہی مین سُمِرن کر کے سب سِدّھیون کو بُلا لئین اور راجا دشرتھ کی پہنائی یعنے مہمانی کرنے کو جنواسے مین بھیجدیئن- ۱۲۰- دوہا- سب سِدّھیان شری سیتاجی کی آگیا جاکر سب سمپدا اور سُکھ اور دیولوک کے سب بھوگ بلاس لیے جنواسے مین گئین-

۱ نِج نِج باس بلوک براتی — سُر سُکھ سَکل سُلبھ سب بھانتی
۲ بِبھو بھید کچھ کوؤ نہ جانا — سَکل جنک کر کرین بکھانا
۳ سِیہ مہما رگھُنایک جانی — ہرکھے ہِردے ہیت پہچانی
۴ پِت آگمن سُنت دوؤ بھائی — ہِردے نہ آت آنند سمائی
۵ سکچت کہہ نہ سکت گُرو پاہین — پِت درشن لالچ من ماہین
۶ بِشوامِتر بِنے بڑ دیکھی + — اُپجا اُر سنتوکھ بِشیکھی
۷ ہرکھ بندھ دوؤ ہِردے لگائے — پُلک انگ انبک جل چھائے
۸ چلے جہان دشرتھ جنواسے — منہو سَرور تکیو پیاسے

۱۲۱- دوہا- بھوپ بلوکے جبہی مُن آوت سُتن سمیت
اُٹھے ہرکھ سُکھ سِندھُ مانہ چلے تھاہ سی لیت

۱- اپنے اپنے رہنے کے استھان کو جو برائی دیکھتے ہین تو دیوتون کے سُکھ سب کو سب

بھانت سے سلچھ دیکھ پڑتے ہین ۔ ۲ ۔ اِس بھجو سمپدا کے بھید کو تو کوئی بھی نہین جانتا ہی سب اجا جنک ہی کے بھجو کی پرشنسا (تعریف) کرتے ہین ۔ ۳ ۔ سیتا جی کی اِس مہما کو کیول شری رام چندر ہی جانتے ہین پربیت پہچانکر ہردے مین آنند ہوتے ہین ۔ ۴ ۔ پتا کا آنا سُنتے ہی دونون بھائیون کے ہردے مین اَت آنند سماتا ہی نہین ہی ۔ ۵ ۔ گرو سے کہتے تو سکچاتے ہین اور پتا کے درشن کا لالچ من مین بڑا ہی ۔ ۶ ۔ بشوامتر نے جب ایسی بڑی آدھینتا (عاجزی) دیکھی تب تو ہردے مین بڑا ہی سنتوکھ پیدا ہوا ۔ ۷ ۔ پرسن ہوکر دونون بھائیون کو ہردے سے لگا لیا اور پریم کی اُمنگ مین رونگٹے بدن کے کھڑے ہوگئے اور نیترون مین جل بھر آیا ۔ ۸ ۔ پھر سادھان ہوکر رام لچھمن سمیت راجا دشرتھ کے پاس جنواسے کو کیسے جلدی چلے ہین کہ جیسے کوئی بڑا پیاسا تالاب کو تاک کر چلے ۔ ۱۲۱ ۔ دوہا ۔ راجا نے جب بشوامتر مُن کو دونون پُترون ارتھات لچھمن سمیت آتے دیکھا تب تو اُٹھے اور آنند کے سمندر مین تھاہ سی لیتے ہوئے چلے ۔

۱ پُنہہ دَنڈوت کینہہ مہیشا ۔ بار بار پد رج دھر شیشا
۲ کوشک راو لیے اُر لائی ۔ دے اشیش پوچھی کُشلائی
۳ پُن دنڈوت کرت دوؤ بھائی ۔ دیکھ نرپت اُر سکھ نہ سمائی
۴ سُت ہیہ لائے دُسہ دُکھ میٹے ۔ مرتک سریر پران جن بھینٹے
۵ پُن بششٹھ پد سر تن نائے ۔ پریم مُدت مُنبر اُر لائے
۶ بپر برند بندے دوؤ بھائی ۔ من بھاوت اشیش پہ پائی
۷ بھرت سہانُج کینہہ پرناما ۔ لیے اُٹھائے لائے اُر راما
۸ ہرکھے لکھن دیکھ دوؤ بھراتا ۔ ملے پریم پرپورت گاتا

۱۲۲ ۔ دوہا ۔
پُرجن پرجن جات جن جاچک منتری میت
ملے جتھوچت سبہی پرجھ پرم کرپال بنیت

۱ ۔ بشوامتر کو مہاراجا دشرتھ نے دنڈوت پرنام کیا اور بار بار اُنکے چرنون کی دھول کو اپنے سیر پر رکھا ۔ ۲ ۔ بشوامتر نے راجا دشرتھ کو اپنے ہردے سے لگا لیا اور اشیش دے کر کُشل پوچھی ۔ ۳ ۔ تبکے پیچھے دنڈوت کرتے ہوئے رام لچھمن دونون بھائیون کو دیکھکر تو راجا کے ہردے مین آنند سماتا ہی نہین ہی ۔ ۴ ۔ پُترون کو ہردے سے لگا کر سب کچھ بچھڑنے کے

کیسے دُور کر دیے ہین مانو مرے ہوئے شریر کو پران ہی ملے ہین۔ ۵۔ پھر تو بششٹھ مُن کے چرنون کو دونون بھائیون نے پرنام کیے پریم سے پرسنّ ہو کر مُن نے ہردے سے لگا لیے۔ ۶۔ پھر سب براہمنون کو دونون بھائیون نے ڈنڈوت کیا مُن مانی آشیش لیا۔ ۷۔ پھر بھائی شترہن سمیت بھرت جی نے رام چندر جی کو پرنام کیا اور رام چندر جی نے اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا۔ ۸۔ لچھمن جی دونون بھائیون کو دیکھکر پرسنّ ہوئے اور پریم کے ساتھ ملے۔ ۱۲۲۔ دوہا۔ پُرجن اَرتھات اجودھیا باسی اور پرجن اَرتھات نوکر چاکر سیوک ٹہلوا اور جات جن اَرتھات اپنی ذات کے لوگ اور جاچک اور منتری اور میت یعنی دوست سب کو جتھا اُچت شری رام چندر جی ملے کیونکہ بڑے کرپال اور کومل سو بھاو ہین۔

۱ رامہہ دیکھ برات جُڑانی پریت کی ریت نہ جائے بکھانی
۲ نرپ سمیت سوہین سُت چاری جن دھن دھرما دک تن دھاری
۳ سُتن سہت دشرتھہ کا دیکھی مُدت نگر نر نار بشیکھی +
۴ سُمن برکھہ سُر ہنہین نشانا ناک نٹی ناچہین کر گانا
۵ ستانند اُر بپر سچو گن ماگدھ سوت بدکھ بندی جن
۶ سہت برات راؤ سنمانا آئیس پائے پھرے اگوانا
۷ پرتھم برات لگن تے آئی تاتے پُر پر مود ادھکائی
۸ برہمانند لوگ سب لہہین بڑھو دوس نش بدھ سن کہہین

۱۲۳ - دوہا - رام سیا شوبھا اودھ سُکرت اودھ دو وراج
جہان تہان پُرجن کہہین سب بل نر نار سماج

۱۔ شری رام چندر جی کو دیکھکر سب برات کے ہردے شیتل ہو گئے پریت کی تو ریت ہی الگ ہی بکھانی کیسے جاتی ہے۔ ۲۔ اب تو راجا دشرتھ کے پاس چارون پتر کیسے سوہتے ہین، تو ارتھ دھرم کام موکش ہی شریر دھارن کیے ہوئے ہین۔ ۳۔ اِس پرکار چارون پترون سمیت راجا دشرتھ کو دیکھکر نگر کے نرناری سب ہی آنند بھرے بشیکھ ہین۔ ۴۔ پھولون کی برکھا کر کے دیوتا لوگ باجا بجاتے ہین اور سورگ کی نٹنیان گا گا کر ناچتی۔ ۵۔ تب تو ستانند پروہت اور براہمن لوگ اور منتری او وزیرم اور ماگدھ آدِ مانگنے والے لوگ۔ ۶۔ اُنھون نے برات سمیت راجا کا آدر کیا اور راجا سے آگیا لیکر

سب اگوانی پھرے۔ ۷۔ لگن سے بہت دن پہلے جو برات آگئی ہی اس سے نگر مین دن دن آنند بڑھتا جاتا ہی۔ ۸۔ جو برہمانند برہما جی کو بھی درلبھ ہی سو سب لوگ پاتے ہین اس سے رات دن کا بڑا ہونا برہما سے مناتے ہین۔ ۱۲۳۔ دوہا۔ اسی آنند ہین لگن سب پرباسی جہان ہاٹ باٹ گھر گلی اتھائیون مین استری پرشون کے سماج یہی چرچا کر رہے ہین کہ رام چندر اور سیتا جی تو شوبھا کی اودھ (حد) ہی ہین اور اچھی کرنی کی اودھ دونون راجا (ارتھات راجا دشرتھ اور راجا جنک) ہین۔

۱ جنک سکرت مورت بیدیہی
دشرتھ سکرت رام دھر دیہی
۲ ان سم کاہو نہ شو اورادھے
کاہو نہ ان سمان پھل لادھے
۳ ان سم کوؤ نہ بھیو جگ ماہین
اہے نہ کوؤ جگ ہو نہو ناہین
۴ ہم سب سکل سکرت کی راسی
بھے جگ جنم جنک پر باسی
۵ جن جانکی رام چھب دیکھی
کو سکرتی ہم سرس بشیکھی
۶ پن دیکھب رگھبیر بواہو
لہب بھلی بدھ لوچن لاہو
۷ کہین پرسپر کوکل بینی
یہہ بواہ بڑ لابھ سنینی
۸ بڑے بھاگ بدھ بات بنائی
نین اتیتھ ہو ہین دوؤ بھائی

۱۲۴۔ دوہا۔
بارہ بار سنیہہ بس جنک بلاوب سیہ
لین آئے ہین بندھ دوؤ کوٹ کام کمنیہ

۱۔ راجا جنک کی سکرتیون کی صورت تو شری سیتا جی ہین اور راجا دشرتھ کے سکرت (اچھے کرم) رام چندر جی کی دیہہ دھارن کیے ہین۔ ۲۔ انکے سمان تو کسی نے بھی نہین شو جی کا آرادھن کیا ہو نہ کسی نے انکے سمان پھل پایا ہو (لادھے مردیش کی بولی مین پانے کو کہتے ہین) ۳۔ انکے سمان تو کوئی سنسار مین ہوا ہی نہین اور ہی بھی نہین اور ہونہار بھی نہین ہی۔ ۴۔ اور ہم سب بھی تو سب سکرتیون کی راس ہی ہین جو جگت مین جنم لیکر جنک پر کے باسی (رہنے والے) ہوئے ہین۔ ۵۔ جن ہم سب نے شری سیتا رام جی کی چھب جو برہما جی مہادیو جی کو بھی درلبھ ہی آنکھ بھر کر دیکھی تو بھلا ہمارے سمان سکرتی دوسرا کون ہو سکتا ہی اور جب کوئی سمان ہی نہین تو بڑھکر کہان سے ہوگا۔ ۶۔ پھر شری رام چندر جی کا بواہ بھی ہم لوگ دیکھین گے اور اچھی طرح آنکھون کا پھل پاوینگے۔ ۷۔ ایسے تو جہان تہان پرش کہہ رہے ہین

اور انہیں کو کُل بنتی استریاں کہتی ہین کہ ہے سُنینی (شوخ چشم) اِس بواہ مین تو بڑا ہی لابھ ہی۔ ۸۔ بڑے ہی بھاگ سے دَیو نے یہ بات بنائی ہی اب تو یے دونون بھائی جب تب ہمارے نیترون کے اتیتھ (یعنی مہمان) ہوا ہی کرینگے۔ ۱۲۴۔ دوہا۔ کیونکہ پریم کے بس راجا جنک سیتاجی کو بار بار اجودھیا سے بلایا ہی کرینگے تب پھر یہان سے بدا کرنے کو کروڑ کامدیو سے بھی ادھک سُندر دونون بھائی آیا ہی کرینگے۔

۱	ببدھ بھانت ہوئی پہنائی	پریہ نہ کاہ اس سائُر ہائی
۲	تب تب رام لکھن ہی نہاری	ہوئی سب پُر لوگ سُکھاری
۳	سکھی جس رام لکھن کر جوٹا	تیسے ہی بھوپ سنگ دوی ڈھوٹا
۴	شیام گور سب انگ سُہائے	تے سب کہہین دیکھ جو آئے
۵	کہا ایک مین آج نہارے	جن برنچ نج ہاتھ سنوارے
۶	بھرت رام ہی کی انُہاری	سہسا لکھ نہ سکہین نر ناری
۷	لکھن سترسُودن اک روپا	نکھ سِکھ تے سب انگ انوپا
۸	من بھاوین مکھ برن نہ جاہین	اُپما کاتر بھون کوؤ ناہین

چھند

اُپما نہ کوؤ کہا داس تُلسی کتہوں کب کوبد کہین
بل بنے بِدّیا سِیل سو بھا سِندھ ان سم یے اہین
پُرنار سکل پسار انچل بدھہ بچن سُناوہین
بیاہین سُچار و بھاے یہ پُر ہم سُمنگل گاوہین

۱۲۵ سورٹھہ

کہہین پرسپر نار بار بلوچن پُلک تن
سکھی سب پرُو پُرار پُن پیوندہ بھوپ دوؤ

۱۔ پھر تو بھانت بھانت کی پہنائی (مہمانی) ہوا کریگی تو پھر بھلا ایسی سسرال کس کو پیاری نہین ہوتی ہی۔ ۲۔ تب تب رام لچھمن کو دیکھ دیکھکر نگر کے لوگ سُکھی ہوا کرینگے ۳۔ یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ ہے سکھی جیسی سانوری گوری رام لچھمن کی جوڑی ہی تیسے ہی راجا دسرتھ کے ساتھ دو ڈھوٹا اور بھی ہین۔ ۴۔ ایسے سانورے گورے سب انگ سہائے ہین تے سب کہتے ہین جو دیکھ آئے ہین۔ ۵۔ یہ سُنکر اور سکھی نے کہا کہ سچ ہی مین نے آج دیکھے ہین مانو بدھاتا نے اپنے ہی ہاتھ سے سنوارے ہین

۶۔ بھرت جی تو رام چندر ہی کی صورت ہین انکا ایک تو کوئی پہچان بھی نہین سکتا ہی۔ ۷۔ لچھمن جی اور شترہن جی تو ایک ہی روپ ہین نکھ سے شکھا تک (یعنی سر سے پانون تک) سب انگ انوپ (بے مثل) ہین۔ ۸۔ من ہی مین بھاوتے ہین کچھ کہے نہین جاتے ہین اُپما کو تو (یعنی مُشابہت دینے کو) کوئی تینون لوک مین بھی نہین ہی۔ چھند۔ کیونکہ بل اور بنے (عاجزی) اور بدیا اور شیل اور شوبھا کے سمدر انکے سمان تو یے ہی ہین نگر کی سب استریان انچل پسار پسار کر بدھاتا سے یہی مانگتی ہین کہ یے چارو بھائی اِسی نگر مین بیاہے جاوین اور ہم سب سُندر منگل گاوین۔ ۱۲۵ سورٹھا۔ آپسمین ایک سے ایک پریم بھری کہتی ہین کہ ہے سکھی ترپراری مہادیو جی ہماری سب کامنا پوری کرینگے کیونکہ یے دونون راجا توپُن کے سمدر ہی ہین۔

یہان تک شست پنچ چوپائیون کی پانچ پچیسی اور سیتا سوئمبر کی چار پچیسی ہوئین۔

۱ یہہ بدھ سکل منورتھ کرہین۔ آنند اُتساہ اُمنگ ار بھر ہین
۲ بجے نرپ سیا سوئمبر آئے۔ دیکھ بندھ سب تن سکھ پائے
۳ کہت رام جس بشد بشالا۔ نج نج گیہہ گئے مہپالا
۴ گئے بیت کچھ دن یہ بھانتی۔ پرمدت پرجن سکل برائی
۵ منگل موٗل لگن دن آوا۔ ہیم رتُ اگہن ماس سہاوا
۶ گرہ تتھ نکھت جوگ بر بارو۔ لگن سودھ برمہ کینہہ بچارو
۷ بھیجے دینہہ نارد سن سوئی۔ گئی جنک کے گنکن جوئی
۸ سنی سکل لوگن یہ باتا۔ کہین جوتشی بُدھ بدھاتا

۱۲۶۔ دوہا۔ دھینُ دھوٗل بیلا دگل لگن سمنگل موٗل
جتن کینئو بدھ یہہ سن جان سیے انکوٗل

۱۔ اِسی پرکار سب جنک پرباسی منورتھ کرتے ہین اور اُتساہ اُمنگ کر آنند بڑہے ہین بھرتے ہین ۲۔ جو راجا سادھو بھگوت بھگت سیتاجی کے سوئمبر مین درشن کے لیے آئے تھے تنھون نے سب بھائیون کو (ارتھات رام لچھمن بھرت شترہن کو) دیکھکر بڑے آنند سکھ پائے۔ ۳۔ شری رامچندر جی کا سُندر جس گاتے ہوئے اپنی اپنی راجدھانی کو گئے۔

۴۔ کچھ دن ایسی آنند مین سب کو بیتے کہ رات دن جاتے ہی نہ جانے کیونکہ نگر کے لوگ اور سب براتی آنند مین ڈوبے ہوئے تھے۔ ۵۔ پھر تو منگل کا مُول لگن کا دن آگیا کہ سُندر اور ردگُون سے رہت ہے اور سب مہینون مین اُتّم اگہن سُہاون کیشو باس ہے جسکا اُتّم ہونا شری بدراماین اور مہابھارت دونون بید اوتارون پربل اتہاسون مین کہا ہے کہ مہینون اگہن مین ہی ہون۔ मासानां मार्गशीर्षोऽहं ॥

۶ و ۷۔ گرہ تتھ نچھتر جوگ اور اُتّم دن اور پنچانگ سمیت لگن کو بڑے بچار سے برہما جی نے شُودھا اور نارد مُن کے ہاتھ راجا جنک کے پاس بھیجدیا سُوئی یہان راجا جنک کے جوتشیون نے شودھا تھا۔ ۸۔ جو یہ بات لوگون نے سُنی تو کہنے لگے کہ جوتشیون کی بدھ بھی بدھاتا ہی ہے۔ ۱۲۶۔ دوہا۔ گودھول کی توبل بیرا (یعنی اچھا وقت) اور سُندر منگل مول لگن ہے ایسا شبھ سمے جانکر براہمنون نے راجا جنک سے جاکر کہا۔

۱	اُپہ وہتہ کہیو نرناہا	اب بلمبت کرکارن کاہا
۲	ستانند تب سچو بُلائے	منگل سکل ساج لے آئے
۳	شنکھ نشان پنو بہہ باجے	منگل کلش سگن سب ساجے
۴	سُبھگ سُواسن گاوین گیتا	کرین بید دھن بپر پنیتا
۵	چلے لین سادر یہہ بھانتی	گئے جہان جنواسس براتی
۶	کوشل پت کر دیکھ سماجو	ات لگھ لاگ تنہین سُرراجو
۷	بھیو سمے اب دھریے پانو	یہہ سُن پرانیشانن گھاو
۸	گرُہ پوچھ کر کل بدہ راجا	چلے سنگ مُن سادھ سماجا

۱۲۷۔ دوہا۔	بھاگ بھبھو اودھیش کر دیکھ دیو برہماد لگے سراہن سہس مکھ جان جنم نج باد

۱۔ تب تو بواہ کا سمے جانکر راجا جنک نے پروہت سے کہا کہ اب دیر کرنے کا کیا سبب ہے ۲۔ راجا کی یہ آگیا سُنکر ستانند پروہت نے سب منتری بُلائے سو سب منگل کا ساج بنا کرے آئے۔ ۳۔ شنکھ نشان ڈھول انیک باجے بجنے لگے منگل کلش اور سب سگن ساجے گئے۔ ۴۔ سُواسنی استریان منگل گیت گانے لگین براہمن لوگ پرم پنیت بید پڑھنے لگے۔ ۵۔ اس پرکار آدر سمیت راجا دشرتھ کی سماج کو لینے چلے جہان جنواسے مین

براتی ہیں گئے۔ ۶۔ مہاراجا دشرتھ کو دیکھکر اندر کا بھی راج چھوٹا لگا۔ ۷۔ جا کر کہا کہ اب تو بواہ کا سمے آیا آپ برات سمیت چرن دھریے یعنے چلیے اتنا سنتے ہی جون پر چوٹ پڑنے لگی۔ ۸۔ اپنے کل گرو وششٹھ جی سے پوچھکر اور کل کی سب ریت کرکے مہاراجا دشرتھ کیسے چلے ہیں کہ جنکے ساتھ منی اور سادھو لوگوں کی سماج ہے۔ ۱۲۷۔ دوہا۔ اس سمے تو اودھ پت مہاراج دشرتھ کے بھاگ بیبھو کو دیکھکر برہمادک دیوتا سہس مکھ سے سراہنے لگے اور اپنے اشیورج (جاہ و حشمت) کو متھیا ماننے لگے۔

۱	سُرن سمنگل اوسر جانا	برکھیں سمن بجائے نشانا
۲	شِو برہمادک بِبُدھ برُوتھا	چڑھے بمانن نانا جُوتھا
۳	پریم پلک تن ہردے اُچھاہو	چلے بلوکن رام بواہو
۴	دیکھ جنک پر سُر انُراگے	نج نج لوک سبہے لگھو لاگے
۵	چتوہِن چکِت بچِتر بِتانا	رچنا سکل الوکِک نانا
۶	نگر نار نر رُوپ ندِھانا	سُگھڑ سُدھرم سُسیل سُجانا
۷	تنہِن دیکھ سب سر سُر ناری	بھئے نکھت جن بِدھ اجیاری
۸	بِدِھ بھئو اشچرج بِسیکھی	نج کرنی کچھ کتہوں نہ دیکھی

۱۲۸۔ دوہا۔	شِو سمجھائے دیو سب جن اشچرج بھلاہ ہردے بچارو دھیر دھر سیہ رگھبیر بواہ

۱۔ دیوتاؤں نے جو ایسا سندر منگل کا سمے جانا تو پھول برسانے اور باجے بجانے لگے۔ ۲ و ۳۔ مہادیوجی اور برہماجی آدِ دیوتا لوگ بمانوں پر چڑھکر پریم سے پلکت شریر اور ہردے میں اُچھاہ سمیت شری رام چندر جی کے بواہ کو دیکھنے چلے۔ ۴۔ جنک پر کو دیکھکر دیوتاؤں کو اپنے اپنے لوک بہت چھوٹے لگے۔ ۵۔ چکت ہوئے بچتر بتان کو دیکھتے ہیں جسکی سب رچنا الوک باہر ہے۔ ۶۔ نگر کے نرناری سب روپ کے ندھان اور دھرماتما اور سشیل وان اور سجان ہیں۔ ۷۔ تنکو دیکھ دیکھکر سب دیوتا اور دیوتوں کی استریاں کیسی مند تیج لگتی ہیں جیسے نچھتر پورن چندرما کی چاندنی میں بے شوبھا لگتے ہیں ۸۔ اور برہماجی کو تو بہت ہی اشچرج ہوا کہ اپنی کرنی کچھ بھی نہیں کہیں دیکھی۔

۱۲۸۔ دوہا۔ تب تو بھگوت کی سب مہما کے جاننے والے شری مہادیوجی نے سب

دیوتاؤن کو سمجھایا کہ تم لوگ آشچرج مین نہ بھولو ہردے مین دھیرج دھر کر بچارو یہان تو شری سیتارام سوامی کا بواہ ہی-

١ جِنکر نام لیت جگ ماہین سکل اَمنگل مُول نشاہین
٢ کرتل ہوئہ پدارتھ چاری تے یہہ رام کہیو کاماری
٣ یہہ بدھ شمبھُو سُرن سمجھاوا پُن آگے بر بسہ چلاوا
۴ دیون دیکھے دشرتھ جاتا مہا مود من پُلکت گاتا
۵ ساؔدھ سماج سنگ مہہ دیوا جنُ تن دھرے کرین سکھ سیوا
۶ سوہت ساتھ سبھگ ست چاری جنُ اپبرگ سکل تن دھاری
٧ مرکت کنک برن بر جوری دیکھ سُرن بھئی پریت نہ تھوری
٨ پُن رامہہ بلوک ہیہ ہرکھے نرپہہ سراہ سُمن تن برکھے

١٢٩- دوہا- رام رُوپ نکھ سکھ سبھگ بارہ بار نہار
پلک گات لوچن سجل اُما سمیت پرار

۱و۲- سنسار مین جنکے نام ہی کے لینے سے سب امنگلون کی جڑین مٹ جاتی ہین اور چارون پدارتھ ہاتھ کی ہتھیلی تلے ہوتے ہین تن سیتارام کا جہان بواہ ہی تہان ہمارا اور تمہارا کرتب کون گنتی مین ہی- بھگوت گیتا کا اشلوک-- प्रपन्नगीतायां ॥ आर्त्ता विषण्णाः शिथिलाश्च भीता घोरेषु व्याघ्रादिषु वर्त्तमानाः । संकीर्त्य नारायणशब्दमात्रं विमुक्तदुःखास्सुखिनो भवन्ति ॥ ۳- اِس پرکار شیوجی نے دیوتاؤن کو سمجھا کر اپنے اُتم نندی بیل کو آگے چلایا- ۴- تب تو دیوتون نے سماج سمیت راجا دشرتھ کو جاتے دیکھا کہ من مین مہا آنند اور پُلکت انگ چلے جاتے ہین- ۵- ساتھ مین ساؔدھو اور براہمن لوگ ہین مانو سب سکھ ہی مورت دھر کر سیوا کر رہے ہین- ۶- اور چارون سُندر منوہر ساتھ مین کیسے شوبھتے ہین مانو چارون مکت ارتھات سارُوپ سالوک سامیپ سایُجیہ ساجوج شریر دھارن کیے ہین- ۷- مرکت (نیل مَن) اور کنک برن (سونے کا ایسا رنگ) دونون جوڑیون کو دیکھکر دیوتاؤن کو بڑی پریت بڑھی- ۸- پھر شری رام چندر جی کو دیکھکر ہردے مین آنند ہوئے راجا کے بھاگ کی بڑائی کرکے پھول برسائے- ۱۲۹- دوہا- اب تو رام چندر جی کے نکھ سے شکھا تک سندر رُوپ کو بار با

دیکھکر شریر پُلکت اور نیترون مین جل بھر کر پاربتی جی سمہت شری شیو جی مگن ہوتے ہین۔

۱ کیکِ کنٹھ دُتِ سیامل انگا   تڑت بنِندک بسن سُرنگا
۲ بیاہ بِبھوکھن بِبِدھ بنائے   منگل مئے سب بھانت سُہائے
۳ شرد بِمل بِدھ بدن سُہاون   نین نول راجیو لجاوُن
۴ سکل الوکک سُندرتائی   کہہ نہ جاے من ہی من بھائی
۵ بندھ منوہر سوہہین سنگا   جات نچاوت چپل ترنگا
۶ راج کنور بر باج نچاوین   بنس پرشنسک برد سناوین
۷ جیہ ترنگ پر رام براجین   گت بلوک کھگ نایک لاجین
۸ کہہ نہ جاے سب بھانت سُہاوا   باج بیکھ جنُ کام بناوا

کیشوائے نمہ

ا۔ چھند۔
جنُ باج بیکھ بناے منسج رام ہِت اَتِ سوہئی
اپنے بے بَل رُوپ گُن گتِ سکل بھُوَن بِموہئی
جگمگت جین جڑاو جوت سموتی منِ مانک لگے
کِنکنی للام لگام للِت بلوک سُر نر منِ ٹھگے

۱۳۰ ا۔ دوہا۔
پربھ منسا ہو لین من چلت باج چھب پاو
بھوکھت اُڑگن ترٹت گھن جنُ بر برہن نچاو

ا۔ مور کے گلے کی ایسی تو سُندر شیام رنگ کی دیہہ ہے اور بجلی کے بھی نندا کرنے والے منوہر پیلے کپڑے ہین۔ ۲۔ منگل سمہت بیاہ کے بھوکھن انگ انگ مین شوبھتے ہین۔ ۳۔ شرد رت کے نرمل چندرما کے سمان مکھ اور کمل سے سُہائے نیتر ہین۔ ۴۔ سب سُندرتا لوک سے نیاری ہے کچھ کہی نہین جاتی ہے۔ ۵۔ بھرت آدک اَت منوہر تینون بھائی ساتھ مین شوبھتے ہین اپنے اپنے چنچل گھوڑون کو نچاتے جاتے ہین۔ ۶۔ راجکمار سب گھوڑون کو نچاتے ہین بندی جن آد سب برد سناتے جاتے ہین۔ ۷۔ جس گھوڑے پر شری رام چندر جی براجتے ہین اُسکی گت تو دیکھکر گرڑ جی بھی لجاتے ہین — ۸۔ ایسا سُندر ہے سب بھانت سے سُہاون ہے جو کہا ہی نہین جا سکتا ہے مانو کامدیو ہی نے گھوڑے کا روپ بنا لیا ہے۔

کیشواسے نمہ

چھند- اپنی اَوَستھا اور رنگ اور رُوپ اور گُن اور چال سے سب کو موہتا ہی جسکی زین مَن مانک موتیون کے پرکاش سے جگمگاتی ہی جسکی کنکنی اور سُندر لگام کو دیکھکر سُر نر مُن ٹھگے ہین- ۱۳۰- دوہا- رام چندر جی کی منسا ہی مین لولین ہی مَن جسکا (یعنی جدہر جانے کو سُوامی کی اِچھا ہوتی ہی اُدھر کو آپ سے آپ چلتا ہی) ایسا گھوڑا چلنے مین کیسی چھب دیتا ہی مانو بجلی اور نچھترون سے سِنگار کیا ہوا میگھ مور کو نچاتا ہی-

یہان سے بارہ چوپائیان کیشو آدِک ناموں پر
چھند سہیت ہین اُنمین ایک پچیسی چھندون کی ہی

١ جھہ بر باج رام اسوارا — تہہ شاردا کہ برنے پارا
٢ شنکر رام رُوپ انُراگے — نَیَن پنچ دش اَت پریہ لاگے
٣ ہرہِت سہِت رام جب جوہے — رما سمیت رماپت موہے
٤ نِرکھ رام چھب بِدھ ہرکھانے — آٹھے نیَن جان پچھتانے
٥ سُر سیناپ اُراُدھک اُچھاہو — بِدھ تے ڈیوڑھ بلوچن لاہو
٦ رامہو چِتو سُریش سُجانا — گوتم شاپ پرم ہِت مانا
٧ دیو سکل سُرپتہ سہاہین — آج پُرندر سم کو ناہین
٨ مُدِت دیو گن رامہہ دیکھی — نرپ سماج دو ہرکھ بسیکھی

ناراینا سے نمہ

۲- چھندر
اتِ ہرکھ راج سماج دوہون دِش دُندبھی باجین گھنی
برکھین سمن سُر ہرکھ کہہ جے جیتِ جے رگھو کُل مَنی
یہہ بھانت جان برات آوت باجنے بہو باجہین
رانی سُواسِن بول پرچھن ہیت منگل ساجہین

۱۳۱- دوہا
سج آرتی انیک بِدھ منگل سکل سنوار
چلین مُدِت پرچھن کرن گج گامِن بر نار

۱- جس اُتم گھوڑے پر شری رام چندر جی چڑھے ہین اُسکی شوبھا کو کیا سرسوتی بھی کہہ سکتی ہی

ارتھات نہین کہہ سکتی ہی۔ ۲۔ مہادیوجی کو تو رام چندر جی کے رُوپ کے دَرشن کرنے مین پندرہ نیتر آپ ہی پیارے لگے (مہادیوجی کے پانچ مُکھ ہونے کے سبب سے پندرہ ۱۵ انکھین ہین) ۳۔ اور بشن بھگوان نے جو بڑے ہیت سے اپنا رام رُوپ دیکھا تو لچھمی سمیت موہت ہو گئے۔ ۴۔ اور برہما جی رام چندر جی کی چھب کو دیکھکر آنند تو ہوئے پرنت آٹھ ہی نیتر (آنکھین) جانکر پچھتائے۔ ۵ اور کارتکیہ جی کو تو بڑا ہی آنند ہوا کہ برہما پتامہہ سے بھی ڈیوڑھا لوچن کا لابھ ہی (کیونکہ انکے چھ ۶ مُکھ ہونے کے سبب سے بارہ ۱۲ آنکھین ہین)۔ ۶۔ ہزار آنکھ والے راجا اندر نے رام چندر جی کی چھب کو دیکھکر گوتم کے شاپ کو پرم ہت مانا۔ ۷۔ سب دیوتا اپنے راجا اندر ہی کو دھنّ مانتے ہین اور رام چندر جی کو دیکھکر بڑے پرسنّ ہین

۸۔ دونون راج سماج مین ات آنند ہو رہا ہی۔

نارانیاے نمہ

۲۔ چھند۔ دیوتا لوگ دُندبھی بجاتے ہین جے جے جے کہکر پھول برساتے ہین اس پرکار برات آئی جانکر رانیان سُواسنی کو بُلاکر پرچھن کا منگل ساج سجنے لگین۔ ۳۲۱۔ دوہا۔ بہت بھانت کی آرتی سجکر اور منگل ساج سنوار کر سب گج گامنی پرسنّ من سے پرچھن کرنے کو چلین

۱ بدھ بدنی مرگ شاوک لوچنِ
۲ بھرے بدن بدن بر چیرا
۳ سکل سمنگل انگ بنائے
۴ کنکن کنکنی نوپر باجین
۵ باجین باجن بدھ پرکارا
۶ سجی شاردا رما بھوانی
۷ کپٹ ناری بر بیکھ بنائی
۸ اکرین کان کل منگل بانی

سب نج تن چھب رت مد موچنِ
سکل ببھوکھن سجے شریرا
کرین گان کل کنٹھ لجائے
چال بلوک کام گج لاجین
نبھ اَر نگر سمنگل چارا
جے سُرتیہ شچی سہج سیانی
بلین سکل رنواس ہہ جائی
ہرکھ بِبس سب کاہو نہ جانی

مادھواے نمہ

۳۔ چھند۔ کو جان کہہ آنند بس سب برہم برپرچھن چلین
کل گان مدھر نسان برکھین سُمن سُر شوبھا بھلین
آنند کند بلوک دولہہ سکل ہیہ ہرکھت بھئین

۱۳۲- دوہا

اُمبھُو ج اُمبِک اُمبُ اُمنگ سُوانگ ہُلکاوَل چھین
جوسُکھ بھاسِیَہ مات مَن نِرکھ رام بَر بیش
سو نہ سکین کہہ کلپ شت سہس شاردا شیش

۱- سب چندربدنی مرگ نینی رت مان موچنی (کامدیو کی استری رت نام جو بہت ہی سُندر ہو اُسکا بھی گھمنڈ توڑنے والی ہاین)۔ ۲- رنگ رنگ کے سب کپڑے اور سب گہنے پہنے ہین۔ ۳- سب سُندر منگل انگ بنائے منگل گیت گاتی چلی آتی ہین۔ ۴- کنگن اور کنکنی اور نوپر بجتے چلے آتے ہین چال دیکھکر کام گج بھی لاجتے ہین یعنی شرمندہ ہوتے ہین ۵- انیک پرکار کے باجے بجتے ہین اور آکاش اور نگر مین منگلاچار ہو رہا ہے ۶و۷- اندرانی سرسوتی لچھمی پاربتی جی آدکپٹ ناریون کا بھیس بنا بنا کر رنواس مین جا ملین۔ ۸- اور منگل گیت گانے لگین مارے آنند کے کسی نے نہ پہچانا۔

مادھوائے نمہ

۳- چھند- پرم دولھا کے پرچھنے کے آنند مین کون کسکو جانتا ہے سُندر تو منگل گیت ہو رہے ہین مدھر باجے بج رہے ہین پھولون کی برکھا ہو رہی ہین آنند کے مول دولھا کو دیکھکر سب پرسن ہو گئین نیترون مین جل بھر آیا اور شریر مین پلکاولی چھا گئی۔

۱۳۲- دوہا- جو سکھ رام چندر جی کے سُندر بھیس کو دیکھکر سیتا جی کی ماتا رانی سُنینا کو ہوا اُسکو تو سو کلپ مین بھی ہزار سرسوتی اور شیش جی بھی نہین کہہ سکتے ہین۔

۱	نین نیر ہٹھی منگل جانی	پرچھن کرین مدت من رانی
۲	بید بہیت ار کل بیوہارو	کینہہ بھلی بدھ سب آچارو
۳	پنچ شبد دھن منگل گانا	پٹ پانورے پرین بدھ نانا
۴	کر آرتی ارگھ تن دینہا	رام گون منڈپ تب کینہا
۵	دشرتھ سہت سماج براجین	بجھو بلوک لوک پت لاجین
۶	سمے سمے سر برکھین پھولا	شانت پڑھین مہیسر انکولا
۷	نبھ ار نگر کلاہل ہوئی	آپن پر کچھ سُنے نہ کوئی
۸	یہ بدھ رام منڈپہہ آئے	ارگھ دیئے آسن بیٹھائے

گوبنداے نمہ

۴- چھند- بیٹھار آسن آرتی کر نرکھ بر سکھ پاوہین
من لسن بھوکھن بھور واریں نار منگل گاوہین
برہمادِ سُر بر بپر بنکھ بنائے کوتک دیکھ ہین
اوَلوک رب کل کمل رب چھب سپھل جیون لیکھ ہین

۱۳۳- دوہا- ناؤ باری بھاٹ نٹ رام نچھاور پاے
مدت اشیشین نائے شر ہرکھ نہ ہردے سمائے

۱- مہامنگل کا سمے جانکر ستریوں کے پریمانند جل کو روکتی ہین اور مہا پرسن من ہوکر پرچھن کرتی ہین۔ ۲- بید کی بدھ اور کل کی ریت کے انسار سب آچار کیے۔ ۳- پنچ شبد دھن ارتھات بید دھن بندی دھن جے دھن شنکھ دھن نشان دھن منگل گیت ہوتے جاتے اور پانچوں باجا طرح طرح کی بجائی جاتی ہین۔ ۴- جب آرتی کرکے ارگھ دیا تب رام چندر جی منڈپ مین گئے۔ ۵ و ۶- مہاراجا دشرتھ سماج سہت براجتے ہین جنکا ببھو (امیری ٹھاٹھ) دیکھکر لوکپال لاجتے ہین دیوتا لوگ پھول برساتے ہین براہمن لوگ شانت پڑھتے ہین۔ ۷- آکاش مین اور نگر مین کلاہل ہو رہا ہی اپنی پرائی بات نہین سنی پڑتی ہی۔ ۸- اسطرح رام چندر جی کو ارگھ دے کر آسن پر بٹھایا۔

گوبندائے نمہ

۴- چھند- اور آرتی کرکے برکو دیکھکر سکھ پاتی ہین من بھوکھن نچھاور کرتی ہین اور منگل گاتی ہین برہمادک دیوتا برہمن کی صورت بن بنکر تماشا دیکھتے ہین اور اپنے جینے کو سپھل جانتے ہین۔ ۱۳۳- دوہا- ناؤ باری بھاٹ نٹ سب رام چندر جی کی نچھاور پاکر آنند بھرے سر نواکر اشیش دیتے ہین اور مارے آنند کے ہردے مین نہین سماتے ہین۔

۱	سیے جنک دشرتھ ات پریتی		کر لوکک بیدک سب ریتی
۲	ملت جہا دوو راج براجے		اپما کھوج کھوج کب لاجے
۳	لہی نہ کتہوں ہار ہیہ مانی		ان سم ییے اُپما اُر آنی
۴	سمدھی دیکھ دیو انوراگے		سمن برکھ جس گاون لاگے
۵	جگ برنچ اُپجا وا جب سے		دیکھے سنے بیاہ یہ تب تے
۶	سکل بھانت سب ساج سماجو		سم سمدھی ہم دیکھے آجو

۷	دِیُو گرِ آسَن سُندَر سانچی		پرِیت اَلَو کِک دُوُو دِش ناچی	
۸	دِیت پانوڑے اَرگھ سُہائے		سا دَر جنک مَنڈ پہہ لائے	

۵- چھند-

بِشنوے نمہ

مَنڈپ بلوک بچتّر رچنا رچِرتا مُن مَن ہرے
نِج پان جنک سُجان سب کا آن سِنگھاسَن دَھرے
کُل اِشٹ سَرَس بشِشٹھ پُوجے بنے کر اَشِش لہی
کَوشِکہہ پوجت پرَم پرِیت کی رِیت سُو نہ پرے کہی

۱۳۴- دوہا-

بامدیو آدک رِشی پوجے سَکل مہیش
دیے دِبیہ آسَن سبے سب سَن لہی اَشیش

۱- راجادھِراج جنک اور شری مہاراج دَشرتھ دونون سَمدھی لوک اور بید کے موافق سب رِیت کر کے بڑی پرِیت سے ملے -۲- ملتے سَمے دونون راجا جیسے براجتے ہین اُسکی اُپما کو کھوج کھوج کر کب راج (مَلِکُ الشُعرا) بھی لاجتے ہین -۳- جب کہِین بھی کوئی اُپما نہ ملی تب ہار مانکر اُنکو اِنہِین کی اُپما لائے -۴- اور دیوتا لوگ بھی اِن سَمدھِیون کو دیکھکر پھول برسا کر کہنے لگے کہ -۵- جب سے برہما جی نے اِس جگت کو پیدا کیا ہی تب سے ہمنے بہت سے بیاہ دیکھے اور سُنے ہین -۶- سب بھانت سے ساج سماج سمیت سمان سَمدھی آج ہی دیکھے ہین -۷- ایسی دیو بانی سُنکر دونون راج سماج مین وہ پرِیت پیدا ہوئی جو لوک مین نہین ہی -۸- پھر تو سُندر پانوڑے بچھاتے ہوئے ارگھ دیتے ہوئے آدر سمیت راجا دَشرتھ کو راجا جنک منڈپ مین لائے -

بِشنوے نمہ

۵- چھند- اپنے ہی ہاتھون سے سبکو سنگھاسَن دیے کُل پُوج سَتانند کے سمان بشِشٹھ جی کا پوجن کیا نہتی کر کے آشیرباد پایا اور بشوامِتر کو پوجتے ہوئے پرَم پرِیت کی رِیت کہی ہی نہین جاتی ہی -۱۳۴- دوہا- تِسکے بعد بامدیو آدِ سب رِشیون کا پوجن کیا اور سبکو سُندر آسَن دیے سب سے اشیش پائی -

۱	بہُر کینھ کوشَل پت پوجا		جان اِیش سم بھاو نہ دوجا	
۲	کینھ جُور کر بِنے بڑائی		کہہ نِج بھاگ بِبھو بہُتائی	

۳	پوجے بھوپت سکل براتی		سمدھی سم سادر سب بھانتی	
۴	آسن اُچت دیے سب کاہو		کہون کہا مکھ ایک اُچھاہو	
۵	شکل برات جنک سنمانی		دان مان بنتی بر بانی	
۶	بدھ ہر ہر دش پت دن اُو		جے جانہین رگھبیر پربھاو	
۷	کپٹ بپر بر بیکھ بنائے		کوتک دیکھین اَت سچ پائے	
۸	پوجے جنک دیو سم جانے		دیے سو آسن بن پہچانے	

مدھ سودنائے نمہ

۶- چھند-

پہچان کو کہہ جان سب ہی اپن سدھ بھوری بھئی
آنند کند بلوک دولہ اُبھے دش آنند مئی
سر لکھے رام سجان پوجے مانسک آسن دیے
او لوک شیل سوبھاو پربھ کر ببدھ من پرمدت بھئے

۵ ۳۲۱- دوہا-

رام چندر مکھ چندر چھب لوچن چارُ چکور
کرت پان سادر سکل پریم پرمود نہ تھور

۱- پھر تو کوشلادھیش مہاراج دشرتھ کا پوجن ایش ہی کے سمان جانکر کیا دوسرا بھاو نہین۔ ۲- ہاتھ جوڑ کر بنتی اور بڑائی کری اور اپنے بھاگ کے بیبھو کی بھی بڑائی کری۔ ۳- تِسکے پیچھے سب براتیون کا پوجن کیا سمدھی ہی کے سمان بھانت سے آدر کیا۔ ۴- اور سبکو جتھا جوگیہ آسن دیئے ایک مکھ سے اس اُتساہ کو کیسے کہہ سکتا ہون۔ ۵- سب برات کا آدر راجا جنک نے کیا دان مان بنتی مدھربانی سے۔ ۶- تِسکے پیچھے جو دیو دیو برہما بشن شو دسو دگپال اور کل کے بڑے بوڑھے پتامہہ سورج آدی جو بھگونت پربھاو کو جانتے ہین۔ ۷ و ۸- سو کپٹ براہمن کا روپ بنا کر برہم مین مگن تماشا دیکھ رہے ہین انکو بھی راجا جنک نے دیوتون ہی کے سمان جانکر پوجن کیا اور بنا پہچانے ہی سُندر آسن دیا۔

مدھ سودنائے نمہ

۶- چھند- پہچانتا کون کسکو ہے اور کون کسکو جانتا ہے کسی کو اپنی ہی سُدھ نہین ہے آنند کے مول دولہا کو دیکھکر دونون اور آنند مئی ہی چھا رہی ہے دیوتاون کو شری رام چندر جی نے پہچانا اور انکی مانسی پوجا کی اور آسن دیئے ایسا شیل سوبھاو رام چندر جی کا دیکھکر سب

دیوتا لوگ آنند ہو گئے۔ ۱۳۵۔ دوہا۔ سبکے نیتر چکور کی طرح شری رام چندر جی کے مُکھ چندرما کو بڑے پریم سے دیکھ رہے ہیں۔

۱	سمَے بلوک بششٹھ بُلائے	سادر ستانند سُن آئے
۲	بیگ کُنوَرِ اَب آنو جائی	چلے مُدِت مُن ایس پائی
۳	رانی سُن اُپروہِت بانی	پرمُدِت سکھین سمیت سیانی
۴	بپر بدھو کُل برِدّھ بُلائیں	کر کُل رِیت سُمنگل گائیں
۵	نارِ بھیکھ جے سُر بَر باما	سکل سُبھائے سُندری شیاما
۶	تِنھیں دیکھ سُکھ پاوین ناری	بِن پہچان پران تے پیاری
۷	بار بار سنمانین رانی	اُما رما شارد سم جانی
۸	سیَہ سنوارِ سماج بنائی	مُدِت منڈپہِ چلیں لوائی

تربگڑ ہاسے نمہ

۷۔ چھند۔
چل لائے سیتا سکھی سادر سج سُمنگل بھامنی
نو سپت ساجین سُندری سب مت کُنجر گامنی
کل گان سُن مُن دھیان چھوٹین کام کو کل لاجہین
منجیر نوپُر کلِت کنکن تال گت بر باجہین

۱۳۶۔ دوہا۔
سوہت بنتا برند مانہ سہج سُہاون سیَہ
چھب للنا گن مدّھ جن سُکھما تِیَ کمنیَہ

۱۔ آدر سنمان کے پیچھے بششٹھ جی کے بُلائے ہوئے ستانند جی آئے۔ ۲۔ بششٹھ جی نے کہا کہ جلدی کنیّا کو لے آؤ۔ یہ سُنکر ستانند جی نے جاکر رانیوں سے کہا کہ جلدی کنیّا کو لے آؤ۔ ۳۔ رانی پُروہت جی کی بانی سُنتے ہی سکھیوں سمیت آنندت ہو گئیں۔ ۴۔ براہمن کی استری اور کُل کی بڑی بوڑھی استریوں کو بُلا کر کُل کی رِیت کر کے منگل گیت گاتے۔ ۵۔ استریوں کا بھیس بنائے ہوئے جو دیوتاؤں کی استریاں سوبھاؤ ہی سے بہت سُندری ہیں۔ ۶۔ تِنکو دیکھ دیکھکر سب سکھیاں سُکھ پاتی ہیں بنا پہچانے ہی پران سے پیاری لگتی ہیں۔ ۷۔ تِنکو بار بار رانی بھی آدر کرتی ہیں اور پاربتی اور لچھمی اور شاردا ہی کے سمان اُنکو جانتی ہیں۔ ۸۔ وہی یوتوں کی سب استریاں سیتا جی کا

سُندر سِنگار کر کے اور سماج بنا کر پرسنّ مَن سے مَنڈپ (مانڈوم کو لوا لیچلین۔

تر بگرہاے نمہ

۷- چھند- سولہو سنگار کیے ہوئے مُست ہاتھی کی سی چال سے آہستہ آہستہ چلی آتی ہین جنکے مدھر سُر سے گانے کو سُنتے ہی مُن لوگون کے دھیان چھوٹتے ہین اور کام کو کلا بھی لاجتی ہین جنکے بچھوا گھونگھرو کنگن تال ہی کی گت پر بجتے چلے آتے ہین۔

۱۳۶- دوہا- ایسی سُندری سکھیون کے بیچ سہج سُہاونی سیتاجی کیسی سوہتی ہین مانو چھب للناؤن مین مہا چھب ہی ہین۔

۱	سیہ سُندرتا برن نہ جائی		لگھ مت بہت منوہرتائی
۲	آوت جان براتن سیتا		روپ راشی سب بھانت پنیتا
۳	سبہی منے من کینہہ پرناما		دیکھ رام بھئے پورن کاما
۴	ہرکھیے دشرتھ سُتن سمیتا		کہہ نہ جاے اُر آنند جیتا
۵	سُر پرنام کر برکھین پھولا		مُن اشیس دھن منگل مولا
۶	گان نشان کلاہل بھاری		پریم پرمود مگن نر ناری
۷	یہہ بدھ سیا منڈپ آئی		پرمدت شانت پڑھین مُن رائی
۸	تہہ اوسر کر بدھ بیوہارو		دوہون کل گرن کینہہ آچارو

بامہناے نمہ

۱- سیتاجی کی سُندرتا تو برنی ہی نہین جاتی ہی کیونکہ بدھ تو تھوڑی ہی اور منوہرتائی بہت ہی- ۲- اِس پرکار روپ کی راشی سیتاجی کو جب براتیون نے آتے دیکھا ۳- تب سب نے من ہی من مین پرنام کیا اور شری رام چندرجی تو دیکھتے ہی پورن منورتھ ہو گئے کیونکہ جس کام کے لیے اوتار لیا ہی اُسکی کرنے والی تو سیتاجی ہی ہین جیسا کہ اشلوک سے ثابت ہی-

اشلوک-

कृत्स्नं रामायणं काव्यं सीतायाश्चरितं महत ॥

اشلوک کے ارتھ- چوبیسو ہزار راماین سیتاجی ہی کا بڑا چرتر ہی-

۴- پُترون سمیت راجا دشرتھ کو جو آنند ہوا سو تو کہا ہی نہین جاتا ہی- ۵- دیوتا لوگ پرنام کر کر پھول برساتے ہین اور منیشور لوگ آشیرباد دیتے ہین- ۶- گانے اور بجانے کا بڑا بھاری کلاہل ہو رہا ہی پریم اور آنند مین سب پُرش اور استری مگن ہین

۷- اِس پرکار سیتا جی مَنڈپ مین آئین تب تو مُنیشور لوگ بڑے آنند سے شانتِ چا پڑھنے لگے۔ ۸- تس سمے کی بدھ کا بیوہار شری بسشٹھ اور شتانند جی دونون کل گروؤ نے کیا۔

بامنائے نمہ

۸- چھند- آچار کرِ گُر گَور گنپت مُدِت بپر پُجاوَہین
سُر پرگٹ پُوجا لیہہ دینہہ اشیش اَت سُکھ پاوہین
مدُھ پرک منگل دربیہ جو جہہ سمے مُن مَن مان چہہین
بھر کنک کوپر کلش سو سب لیے پرچارک رہہین

بامنائے نمہ

۹- چھند- کُل ریت پریت سمیت رَب کہہ دیت سبادر کیے
یہہ بھانت دیو پُجائے سیتہ سُبھگ سنگھاسن دیے
سیہ رام اولوکن پرسپر پریم کاہو نہ لکھہ پرے
مَن بدھ بربانی اگوچر پرگٹ کب کیسے کرے

شری دھرائے نمہ

۱۳۷- دوہا- ہوم سمے تَن دھر انل اَت سُکھ آہُت لیہہ
بپر بیکھ دھر بید سب کہہ بواہ بدھ دیہہ

بالمیکی رامائن مین تو رام بواہ کا بدھان اور ہی بھانت سے ہے ارتھات بشن پیٹھ کے انسار لکھا ہے پرنت گسائین تلسی داس جی نے رُدر پیٹھ کے انسار جو اِس سمے مین پرچلت (یعنے مُروّج) ہے اُسی کے انسا لکھا ہے کہ۔

۸- چھند- آچار کر کے دونون کل گرو پہلے گوری گنیش کا پوجن کراتے ہین سب دیوتا پرتچھ ہو کر پوجا لیتے ہین اور آشیش دیتے ہین اور بڑا سکھ پاتے ہین مدھ پرک ارتھات کانسے کے برتن مین دہی شہد گھی ملی ہوئی آدمنگل کی چیزین جو جس سمے بسشٹھ مُن اپنے من مین چاہتے ہین سو سونے کے ڈھکنے سہت کلشون مین بھری ہوئی سیوک لوگ پہلے ہی سے لیے رہتے ہین۔ ۹- چھند- کُل کی ریت بڑی پریت سے سورج دیو آپ ہی کہتے جاتے ہین سوئی آدر سمیت کرتے جاتے ہین اِس بھانت سیتا جی کو دیو پوجن کرا کے سُندر سنگھاسن دیا سیتا رام جی کا آپسین پریم سے دیکھنا کسی کو نہین دیکھ پڑتا ہے جو

پریم من بانی بدھ سے باہر ہی اسکو کب لوگ (شاعر لوگ) کیسے پرکٹ کر سکتے ہین۔

شری دھراے نمہ

۱۳۷- دوہا- ہوم کرنے کے سمے اگن دیوتا نے بڑے پریم سے ودہیہ دھارن کر کے آہُت لی اور براہمن روپ بنکر چارون بیدون نے سب بیت بواہ کی کہہ دی۔

۱	جنک پاٹ مہکھی جگ جانی	سیا مات کم جاے بکھانی
۲	سنجس سکرت سکھ سندرتائی	سب سکیل بدھ رچی بنائی
۳	سمے جان منبرن بلائی	سنت سوا سن سادر لائی
۴	جنک بام دش سوہ سنینا	ہمگر سنگ بنی جن مینا
۵	کنک کلش من کوپر رورے	سبھگ سگندھ منگل جل پورے
۶	نج کر مدت راے اررانی	دھرے رام کے آگے آنی
۷	پڑھیں بید من منگل بانی	گگن سمن جھر اوسر جانی
۸	بر بلوک دمپت انراگے	پانون سنیت پکھارن لاگے

۱- جگت پرسدھ راجا جنک کی راج مہکھی مکھ پٹ رانی سیتا جی کی ماتا کیسے بکھانی جاتی ہے۔ ۲- مانو سب سنجس اور سکرت اور سکھ اور سندرتا کو اکٹھا کر کے برہما جی نے رانی سنینا ہی کو سنوار کر رچا ہے۔ ۳- سو سمے جانکر منیشورون نے جب بلائی تب تو سنتے ہی سوہاگنی استریان آدر سہیت لے آئین ۴- راجا جنک کے بائین طرف یا راجا جنک جیسکے بائین طرف ایسی سنینا رانی کیسی سوہتی ہے جیسے ہماچل کے ساتھ مینا پاربتی کے بواہ مین سوہتی تھین۔ ۵- سونے کے تو کلش اور منی کے سندر ڈھکنے پوتر اور سگندھ سہت منگل جل سے بھرے ہوئے۔ ۶- اپنے ہی ہاتھون سے راجا رانی نے پرسن من سے شری رامچندر جی کے آگے رکھے۔ ۷- اُس سمے تو منیشور لوگ بانی سے بید پڑھتے ہین اور پانی گرہن یعنے ہاتھ پکڑنے کا سندر سمے جانکر آکاش سے پھولون کی برکھا ہو رہی ہے۔ ۸- جگت جنم آد کارن پورن پرتر ہم بر کو دیکھکر راجا اور رانی دونون بڑے پریم سے پرشوتم بھگوان کے پوتر پانون دھونے لگے۔

۱۰ چھند-	شری دھراے نمہ لاگے پکھارن پانون پنکج پریم تن پلکاولی	

نبھ نگر گان نشان جے دھن انگ منگ جن جھونڈش چلی
جے پد سروج منوج ار ار سر سد گوبر ا جھیٹن
جے سُمرت سمرت بملتا من سکل کلمل بھاجھین

ہرکھی کیشائے نمہ

۱۱- چھند-
جے پرس من بنتا لہی گت رہی جو پاتک مئی
مکرند جنکو شمبھو سر سنتیا اودھ سر برنئی
کر مدھپ من من جوگی جن جہہ سیئی ابھمت گت لہین
تے پد پکھارت بھاگیہ جن جنک جے جے سب کہین

پدم نابھائے نمہ

۱- چھند- جس سمے شری رام چندر جی کے چرن کمل کو راجا جنک دھونے لگے اس سمے راجا اور رانی دونون کے انگ مین پریم کی امنگ سے رُوئین کھڑے ہوگئے اور آکاش اور نگر مین گانے اور بجانے اور جے جے کہنے کی شبد امنگ امنگ کر مانو چارون دشا کو چل ہوئے- شری رام چندر جی کے چرن کمل کیسے ہین کہ جو شری شوجی کے ہردے روپی تالاب مین سدا براجتے ہین اور جنکو ایکبار سُمرن کرتے ہی من شدھ ہو جاتا ہی اور سب پاپ کلجگ کے ناش ہو جاتے ہین-

ہرکھی کیشائے نمہ

۱۱- چھند- پھر کیسے چرن ہین- شردبھو سندر ترن تراُرن بارج برن- لچھ لالت للت پدتل چھب انوپم دھرن- گنگ جنک اننگ اری پر کینٹ بٹ بل چھرن- ہرتیہ نرگ بیادھ کے دکھ دوش دار دہرن- سدھ سر من برند بندت شدھد شیوک شرن- سکرت اُرانت جنہین جن بھوت تارن ترن- اور جنکے چرنون کی دھول ہی کے چھو جانے سے مہاپاپنی اہلیانے پرم گت پائی اور جن چرن کملون کا دھوون گنگا جی شری شوجی کے سیر پر براجتی ہین جسکو پوترتا کی مرجاد سب دیوتا لوگ کہتے ہین جن چرن کملون پر اپنے اپنے من کو منیشور اور جوگی لوگ بھونرا کی طرح بساکر من مانی گت پاتے ہین تن چرنونکو بھاگ (خوش نصیبی) کے برتن راجا جنک اور انکی رانی دھوتی ہین سب دیکھنے والے جے جے کہتے ہین-

	دامُودرآے نمہ
۱۲- چھند-	بَرکُنوَرِ کُمرِتَل جُورِ شاکھُوچار دُو دُو کُل گُرُو کَرِیں + بھَھیُو پانِ گرہن بِلُوک سب سُرمُنیج مُن آنند بھَرِیں سُکھ مُول دُولہہ دیکھ دَمپَتِ پُلک تن ہُلسیو ہیو + کرلوک بیِد بِدھان کنیا دان نرپ بھُوکھن دِیو
	دامودراے نمہ
۱۳- چھند-	ہِمونت جِم گِرِجا مہیشہِ ہرہ شری ساگر دئی تِم جنک رامہہ سیہ سمرپی بِشو کُل کیِرت نئی کِم کرے بِنیے بِدیہہ کیو بِدیہہ مُورت سانوری کرہوم بِدھ وت گانٹھ جوری ہون لاگی بھانوری
	باسُدیوائے نمہ
۱۳۸- دوہا-	جَے دُھن بَندی بید دُھن منگل گان نِشان سُن ہرکھیں برکھیں بِبُدھ سُرتر سُمن سُجان

دامُودراے نمہ

۱۲- چھند- بَر شری رام چندر اور کنیا شری جانکی جی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھکر جگت مُول (ناراین) سے لیکر راجا دسرتھ تک شاکھوچار (نسبت نامہ) تو بشِشٹھ جی نے کیا اور اسیطرح (ناراین) سے لیکر راجا جنک تک شاکھوچار ستانند جی نے کیا اِس پرکار براور کنیا کا پانی گرہن (ہاتھ پکڑنا) ہوا دیکھکر سب دیوتا اور مُنی اور منکھ آنندت ہو گئے سُکھ کے مُول دُولہا کو دیکھکر راجا اور رانی کا تن پُلکت اور ہردے پرپھلِت ہو گیا تب تو لوک اور بید کی بِدھ کرکے بھُوپ شرومنی راجا جنک نے کنیا دان دیا- ۱۳- چھند- ہماچل نے جیسے پاربتی مہادیو جی کو اور سمُدر نے جیسے لچھمی بشن بھگوان کو دی تیسے ہی راجا جنک نے شری رام چندر جی کو سیتا ارپن کی جسکی سنسار میں نت نئی سُندر کیرت ہو رہی ہو اب راجا جنک بدیہ بنتی کریں تو کیسے کر سکتے ہیں کیونکہ انکو تو سُندر سلونی شیام سُکمار مُورت نے اَت ہی بِدیہہ (بیہوش) کر دیا ہو اس سے بنتی تو نہ کر سکے پرنت بِدھ سے ہوم کر کے گانٹھ جوڑ دی اور بیدی کی پردچھنا بھانوریں ہونے لگیں-

ہاسد یواسے نمہ

۱۳۸۔ دوہا۔ اُس سمے جے جے دھن سُندر جنون کی بند پڑھنے کی دھن اور منگل گیت ہونے
لگے باجے بجنے دیوتا لوگ کلپ برچھ کے پھول برسانے لگے۔

رام بواہ کا شاکھورچار

۱۔ جگت کے آدِ کارن شری مدنارائن ہیں۔ ۲۔ نارائن سے جل پیدا ہوا۔ ۳۔ جل سے
کمل ہوا۔ ۴۔ کمل سے برہماجی ہوئے۔ ۵۔ برہماجی سے مریچ ہوئے۔ ۶۔ مریچ سے
کشپ ہوئے۔ ۷۔ کشپ سے بوسوان منُ اجودھیاجی کے راجا ہوئے۔ ۸۔ بوسوان
منُ سے راجا اچھواک ہوئے۔ ۹۔ راجا اچھواک سے بکچھی ہوئے۔ ۱۰۔ بکچھی سے پُرنجے
ہوئے۔ ۱۱۔ پُرنجے سے کاکتستھ ہوئے۔ ۱۲۔ کاکتستھ سے آنےناس ہوئے۔ ۱۳۔ انےناس
سے پرتھ ہوئے۔ ۱۴۔ پرتھ سے بشوگشو ہوئے۔ ۱۵۔ بشوگشو سے آردر ہوئے۔
۱۶۔ آردر سے بھادرآردر ہوئے۔ ۱۷۔ بھادرآردر سے جوناشو ہوئے۔ ۱۸۔ جوناشو سے
سرنشبو ہوئے۔ ۱۹۔ سرنشبو سے برہدشو ہوئے۔ ۲۰۔ برہدشو سے کبلیاشو ہوئے۔
۲۱۔ کبلیاشو سے دڑھاشو ہوئے۔ ۲۲۔ دڑھاشو سے ہرجشو ہوئے۔ ۲۳۔ ہرجشو
سے نکمبھ ہوئے۔ ۲۴۔ نکمبھ سے سنکتاشو ہوئے۔ ۲۵۔ سنکتاشو سے پرسین جیت
ہوئے۔ ۲۶۔ پرسین جیت سے دوسرے جوناشو ہوئے۔ ۲۷۔ جوناشو سے ماندھاتا ہوئے
۲۸۔ ماندھاتا سے پرگتس ہوئے۔ ۲۹۔ پرگتس سے ترسدشو ہوئے۔ ۳۰۔
ترسدشو سے انرنیہ ہوئے۔ ۳۱۔ انرنیہ سے پرکھدشو ہوئے۔ ۳۲۔ پرکھدشو
سے دوسرے ہرجشو ہوئے۔ ۳۳۔ ہرجشو سے بسُ مان ہوئے۔ ۳۴۔ بسُ مان سے
ترِدھنوا ہوئے۔ ۳۵۔ ترِدھنوا سے تریارنیہ ہوئے۔ ۳۶۔ تریارنیہ سے ترِشنک
ہوئے۔ ۳۷۔ ترشنک سے ہرشچندر ہوئے۔ ۳۸۔ ہرشچندر سے روہتاشو ہوئے
۳۹۔ روہتاشو سے ہاریت ہوئے۔ ۴۰۔ ہاریت سے چنچ ہوئے۔ ۴۱۔ چنچ سے
بجے ہوئے۔ ۴۲۔ بجے سے رُرک ہوئے۔ ۴۳۔ رُرک سے برک ہوئے۔ ۴۴۔ برک
سے باہُ ہوئے۔ ۴۵۔ باہُ سے سگر ہوئے۔ ۴۶۔ سگر سے اسمنجس ہوئے۔ ۴۷۔ اسمنجس سے
انشُمان ہوئے۔ ۴۸۔ انشمان سے دلیپ ہوئے۔ ۴۹۔ دلیپ سے بھگیرتھ ہوئے
۵۰۔ بھگیرتھ سے شرت ہوئے۔ ۵۱۔ شرت سے نابھاگ ہوئے۔ ۵۲۔ نابھاگ سے

اُمبریکھ ہوئے۔ ۵۳۔ اُمبریکھ سے شُدھ دیپ ہوئے۔ ۵۴۔ شُدھ دیپ سے آیتیاشو ہوئے۔ ۵۵۔ آیتیاشو سے رت پرن ہوئے۔ ۵۶۔ رت پرن سے سرب کام ہوئے۔ ۵۷۔ سرب کام سے سُداس ہوئے۔ ۵۸۔ سُداس سے کلماکھ پاد ہوئے۔ ۵۹۔ کلماکھ پاد سے اسمک ہوئے۔ ۶۰۔ اسمک سے ہرکوچ ہوئے۔ ۶۱۔ ہرکوچ سے پرتھم دشرتھ ہوئے۔ ۶۲۔ دشرتھ سے ایوتھ ہوئے۔ ۶۳۔ ایوتھ سے بشواسہہ ہوئے۔ ۶۴۔ بشواسہہ سے کھٹوانگ ہوئے۔ ۶۵۔ کھٹوانگ سے دیرگھ باہُ ہوئے۔ ۶۶۔ دیرگھ باہ سے رگھو ہوئے ۶۷۔ شری مہاراج رگھو کے پرپوتا اور شری مہاراج ۔ ۶۸۔ آج کے پوتا اور شری مہاراج دشرتھ چکرورتی کے بنس بڑھانے والے پتر شری رام چندر جی مہاراج ہوئے۔

۱	کُنوَر کُنوَری کل بھانوَر دیہین	نین لابھ سب سادر لیہین
۲	جاے نہ برن منوہر جوری	جو اپما کچھ کہیے سو تھوری
۳	رام سیا سُندر پرت چھاہین	جگمگات منِ کھمبھن ماہین
۴	منو مدن رت دھر بہو روپا	دیکھت رام بواہ انوپا
۵	درش لالسا سکچ نہ تھوری	پرگٹت دُرت بہور بہوری
۶	بھئے مگن سب دیکھن ہارے	جنک سمان اپان بسارے
۷	پرمدت منِ بھانورین پھیرین	نیگ سہت سب ریت نبیرین
۸	بہر بششٹھ دینہہ انساسن	بر دلہن بیٹھے اک آسن

ہرگیتکاسے نمہ

۱۔ کُنوَر (یعنی شری رام چندر جی) اور کُنوَری (یعنی شری سیتا جی) بیدی کی بھانورین دیتے ہین اور دیوتا منِ منگھم سب بڑے آدر سے نیترون کا لابھ لیتے ہین۔ ۲۔ اُس سمے شری سیتا رام کی منوہر سُندر جوڑی تو برنن ہی نہین کیجا سکتی ہی جو اپما دیجیے سو اُدھیک تو کیسی سمان بھی نہین ہوتی ہی بلکہ بہت ہی تھوڑی دیکھ پڑتی ہی۔ ۳۔ رام چندر جی اور سیتا جی کی پرم سُندر پرت چھاہین منڈپ کے منِ کے کھمبھون مین بھور بھور جگمگاتی ہین سو کیسی چھب دیتی ہین۔ ۴۔ مانو کامدیو اور رتِ (کامدیو کی استری) انیک روپ دھر کے رام بواہ کے انوپ اُتسو کو دیکھتے ہین۔ ۵۔ درشن کی تو لالسا بھی بہت ہی اور اپنے سُندر اپا کے گھمنڈ کے ٹوٹ جانے کا سنکوچ بہت ہی اِس سے بار بار پرگٹ بھی ہو جاتے ہین

اور چھپ چھپ بھی جاتے ہین۔ ۶۔ ایسی سُندر شُوبھا کو دیکھکر سب مگن ہی ہو گئے
راجا جنک ایسے گیانیوں نے بھی آپے بُھلا دِیے۔ ۷۔ اِس پرکار مُنیشوروں نے
ساؤن بھانوریں کروائین اور نیگ سمیت بِواہ کی سب رِیتین ہوئین پُورن۔ اشلوک۔

यावद्भवेन्नवामांगीतावत्कन्याकुमारिका ॥

ارتھات جب تک کنیا بَر کے آسن پر بائین طرف نہین بیٹھتی ہے تب تک کماری ہی
رہتی ہے اِس کارن۔ ۸۔ پھر بششٹھ جی نے آگیا دی کہ بَر (ارتھات شری رامچندر جی)
اور دُولہن (شری سیتا جی) ایک ہی آسن پر بیٹھین۔

پَردُمناے نمہ

۱۴۔ چھند۔
بیٹھے بَر آسن رام جانکی مُدِت مَن دشرتھ بھئے
تَن پُلک پُن پُن دیکھ اپنے سُکرِت سُرتر پھل نئے
بھر بھُون رہا اُچھاہ رام بِواہ بھا سب ہی کہا
کِہ بھانتِ بَرن سِرات رسنا ایک یہ منگل مہا

شنکر کھتاے نمہ

۱۵۔ چھند۔
تب جنک پاے بششٹھ آئیس بیاہ ساج سنوار کے
مانڈوی شُرت کیرت اُرمِلا کُنور لئی ہنکار کے
کُش کیت کنیا پرتھم جو گُن شیل سُکھ شُوبھا مئی
سب رِیت پریت سمیت کر سو بیاہ نِرپ بھرت دئی

پَردُمناے نمہ

۴

۱۴۔ چھند۔ جب شریشٹھ آسن پر رام چندر جی اور جانکی جی بششٹھ جی کی آگیا سے دونوں
بیٹھے تب تو دشرتھ مہاراج مہا پرسنّ ہوئے اور اپنی سُکرتیوں کے کلپ برچھ کے پرم
سُہانے پھلوں کو دیکھ دیکھکر پُلکِت تن ہوتے ہین اِس مہا اُتساہ سے سب لوک
بھر گئے سب نے ساکھی بھری کہ رام بِواہ ہوا سو سُکھ کیسے برنن کیا جا سکتا ہے کہ مُکھ مین
جیبھ تو ایک ہی ہے اور یہ منگل آنند بہت بڑا ہے۔

شنکر کھناے نمہ

۱۵۔ چھند۔ تب تو بششٹھ جی نے راجا جنک سے کہا کہ جیسی رُوپ شیل گُن والی تمھاری

تین کنیائین تیسے ہی بل بدھ بذیا پرپورن روپ گن شیل سمیت مہاراجا دشرتھ کے تینون کماہین اس سے انکا بھی بواہ تمکو کردینا اچت ہو بششٹھ جی کی ایسی آگیا پاکر اور سب ساج سماج بواہ کا بناکر راجا جنک نے مانڈوی اور شرت کیرت اور ارملا تینون کماریون کو بلالیا اور کش دھوج نام اپنے بھائی کی بڑی بیٹی جو مانڈوی نام گن اور شیل اور سنکھ اور شوبھا کی کھان تھی اسکو بواہ کی ریت پریت سمیت کرکے بھرت جی کو راجا جنک نے بواہ دی۔

پردمنا سے نمہ

۱۶- چھند- جانکی لگھ بھگنی سکل سندر شرومن جان کے
سو جنک دیہہ بواہ لکھن سکل بدھ سنمان کے
جیہہ نام شرت کیرت سلوچن سمکھہ سب گن آگری
سو دئی رپ سو دنہہ بھوپت روپ شیل اجاگری

انردھا سے نمہ

۱۷- چھند- انروپ بر دلہن پرسپر لکھ سکچ ہیہ ہرکھہین
سب مدت سندرتا سراہین سمن سرگن برکھہین
سندری سندر برن جت ایک منڈپ راجہین
جن جیو ار چار اوستھا بھن سمیت براجہین

پرشو نما سے نمہ

۱۳۹- دوہا- مدت اودھ پت سکل ست بدھن سمیت نہار
جن پایو مہپال من کرین سہت پھل چار

پردمنا سے نمہ

۱۶- چھند- سیتا جی کی چھوٹی بہن سب سندریون کی شرومن جسکا نام ارملا ہی اسکو راجا جنک نے بڑے آدر سے لچھمن جی کو بواہ دی اور جسکا نام شرت کیرت ہی جو سندر نیتر اور سندر مکھ اور سندر گنون کی کھان اور روپ شیل مین اجاگر ہی اسکو راجا جنک نے شترہن جی کو بواہ دی۔

اَنُرُدھاے نمہ

۱۷۔ چھند۔ جتھا جوگ چارون دولہا اور چارون دُلہن آپسمین دیکھتے تو سکچتے ہین پرنتُ ہردے مین پرسنّ ہوتے ہین سب دیکھنے والے اَتِ پرسنّ ہوکر اُنکی سُندرتا کو سراہتے ہین اور دیوتا لوگ پھول برساتے ہین سُندری اپنے اپنے سُندر بَرون سہت ایک ہی منڈپ مین کیسے براجتی ہین مانو چار پرکار کے جیو ارتھات نِتّ مُکت مُمُکشُو بدھ (جو سرشٹ کی آد مین پیدا اور پرلَے مین ناش نہین ہوتے سو نِتّ بیکنٹھ باسی ہین جو بھگوت کرپا سے سنسار بندھن سے چھوٹتے ہین سو مُکت کہاتے ہین سنسار مین بھگوت جن یعنی بھگت لوگ مُمُکشُو یعنے مُکت چاہنے والے ہین۔ اور سب جیو بدھ ہی ہین) اور چار اوستھا یعنی جاگرت سوپن سکھوپت تُری اِنکے کرم سے بشو تیجس پراگیہ برہم سمیت براجتے ہین۔

پُرشوتّمایے نمہ

۱۳۹۔ دوہا۔ اودھ پت مہاراجا دشرتھ سب پُترون کو بدھن سمیت دیکھکر کیسے آنندت ہین مانو کریا سمیت چارون پھل پائے ہین۔

۱	جس رگھُبیر بیاہ بدھ برنی		سکل کُنور بیاہے تیہ کرنی	
۲	کہہ نہ جاے کچھ داءج بھوری		رہا کنک من منڈپ پوری	
۳	کمبل بسن بچتر پٹورے		بھانت بھانت بہُ مول نہ تھورے	
۴	گج رتھ ترنگ داس اُرداسی		دھینُ النکرت کام دُہا سی	
۵	بستُ انیک کرِیے کم لیکھا		کہہ نہ جاے جانہین جن دیکھا	
۶	لوکپال اولوک سہانے		لینہ اودھ پت سب سُکھ مانے	
۷	دینہ جاچکن جو جیہ بھاوا		اُبرا سو جنواسے آوا	
۸	تب کر جور جنک مردُ بانی		بولے سب برات سنمانی	

پَرَدُمناے نمہ

۱۔ جیسی کچھ دان مان سمیت شری رام چندر کے بواہ کی بدھ مین نے کہی ہے اُسی کرنی کرتوت سے کمارون کو بواہا۔ ۲۔ تسکے پیچھے جیسا کچھ اگنت داءج دیا ہے سو تو کہا ہی نہین جاتا ہے کہ مَنِ اور سُبرن سے سب منڈپ بھر رہا ہے۔ ۳۔ اَت بچتر اُون کے بستر او

پاٹمبر (ریشمی کپڑے) بھانت بھانت کے اور بڑے مول کے دیے ۔ ۴ ۔ بے گنتی
ہاتھی رتھ گھوڑے داس داسی اور کامدھین کے سمان سج سج کر گو دین دین ۔
۵ ۔ اور بہت چیزون کا حساب کیسے کیا جا سکتا ہی وہی جانتے ہین جنھون نے دیکھا ہی
۶ ۔ لوکپال بھی جسکو دیکھکر سہانے لگے راجا دشرتھ نے سُکھ مانکر سب لیا ۔ ۷ ۔ تہان
جیس جاچک کی جس لبھت پر رچ دیکھی اُسکو وہی دے دی دیتے جو کچھ
بچ رہا سو جنواسے مین آیا ۔ ۸ ۔ تسکے پیچھے راجا جنک ہاتھ جوڑ کر بہت کومل بانی
سے سب برات کو آدر سنمان کرکے بولے ۔

پدم نابھاے نمہ

۱۸ ۔ چھند ۔ سنمان سکل برات آدر دان بنے بڑاے کے
پُرمدت مہامُن برند بندے پوج پریم لڑاے کے
سر ناے دیو مناے سب سن کہت کر سمپٹ کیے
سر سادھ چاہت بھاو سندھ کہ توکھ جل انجل دیے

اُدھو کشجاے نمہ

۱۹ ۔ چھند ۔ کر جور جنک بہور بندھ سمیت کوشل راے سون
بولے منوہر بین سان سنیہہ شیل سبھاے سون
سمبندھ راجن راورے ہم بڑے سب بھانت بھے
یہ راج ساج سمیت سیوک جانبی بن گتھ لیے

نرسنگھاے نمہ

۱۸ ۔ چھند ۔ سب برات کا سنمان آدر دان بنتی بڑائی سے کرکے آنندت من مہا منیشورون کو
نمسکار کیا پوج کر اور پریم سے لڑاے کر پھر سب دیوتاؤن کو ڈنڈوت کیا اور سر جھکا کر
ہاتھ جوڑ کر بولے کہ دیوتا اور سادھ کیول پریم بھاو کے بھوکے ہوتے ہین کیا سمدر
ایک انجلی بھر پانی دینے سے اگھاے جاتا ہی ارتھات نہین اگھاتا ہی ۔

اُدھو کشجاے نمہ

۱۹ ۔ چھند ۔ پھر تو بھائی سمیت راجا جنک دونون ہاتھ جوڑ کر مہاراج دشرتھ سے
بہت ہی منوہر بچن سو بھاو ہی سے شیل سنیہہ کے سانے ہوئے بڑی دھینتائی سے

بولے کہ ہے راجن آپ کے سمبندھ سے ہم اِس سنسار مین سدا کے لیے سب طرح سے بڑے ہوگئے اِس سے تن مَن بچن سے اِس راج سمیت ہمکو اپنا سیوک بن داسون کا مول لیا ہوا جانو۔ (درم ناخریدہ غلام توام)

نرسنگھاے نمہ

۲۰- چھند- یے دارِ کا پرِ چارِ کرِ پالوی کرُ نا نئی +
اپرادھ چھمبو بول پٹھئے بہت ہم ڈھیٹھی دئی
پُنِ بھانُ کُل بھوکھن سکل سنمان ندھ سمدھی کیے
کہہ جات نہین بنتی پرسپر پریم پرپورن ہیے

اُچِتیاے نمہ

۲۱- چھند- بِرِندارِکا گن سُمن برکھین راو جنوا سے چلے
دُندُبھی جے بید دُھن نبھ نگر کوتوہل بھلے +
تب سکھی منگل گان کرت منیش آیس پاے کے
دولہہ دُلہنن سہت سندر چلین کہبر لاے کے

جنّار دناے نمہ

۱۴- دوہا- پُنِ پُنِ رامہہ چتو سیہ سکُچت مُن سکُچین
ہرت منوہر مین چھب پریم پیاسے نین +

نرسنگھاے نمہ

۲۰- چھند- یے جو ہماری کنیا ہین انکو بھی اپنی داسی کر کے کیول دیا درشٹ سے پالنا اور ہمارے سب اپرادھ چھما کرنا کہ ہمنے آپکو اتنا پرشرم دیا کہ یہان بُلا بھیجا یہہ بڑی ڈھٹھائی کی تب توبھان کُل بھوکھن مہاراج دشرتھ نے سمدھی راجا جنک کو سمون سنمان ندھان کیا ایسی پرسپر کی بنتی کہی نہین جاتی ہے دونون کے ہردے پریم رس سے بھرے ہوئے ہین۔

اُچِتیاے نمہ

۲۱- چھند- اِس پرکار جب مہاراج دشرتھ جنوا سے کو چلے تب تو دیوتا لوگ راستہ مین پھول برساتے جاتے ہین اور دُندبھی بجتی جاتی ہین جے جے کی دھن ہوتی جاتی ہین اور

بید دھن ہو رہی ہے آکاش اور نگر مین دھوم مچ رہی ہے تب تو سکھیان بششٹھ جی کی آگیا پاکر منگل گاتی ہوئین چارون دولہون کو اُنکی دلہنیون سمیت کھیر گھر کے بھیتر لے گئین۔

بھیر دوار ۱۲

حبارد ناسے نمہ

۱۴۰- دوہا- پھر پھر رام چندر جی کو دیکھتے ہوئے سیتاجی تو سکچتی ہین پرنت من نہین سکچتا ہے تس سمے سیتاجی کے منوہر پریم پیاسے نین چنچل مچھلی کی چھب کو بھی ہرتے ہین۔

۱ شیام شریر سبھاے سہاؤن   شوبھا کوٹ منوج لجاؤن
۲ جاوک جت پد کمل سہائے   من من مدھپ بہت جہان چھائے
۳ پیت پنیت منوہر دھوتی   ہرت بال رب دامن جوتی
۴ پیت جھنیو مہا چھب دیئی   کر مدر کا چور چت لیئی
۵ سوہت بیاہ ساج سب ساجے   ار آئت ار بھوکھن راجے
۶ نین کمل کٹ کنڈل کانا+   بدن سکل سوندرج ندھانا
۷ سندر بھرکٹ منوہر ناسا   بھال تلک رچرتا نواسا
۸ سوہت مور منوہر ماتھے   منگل مے مکتا من گاتھے

داہود راے نمہ

۱- سہج سہاؤن تو سندر شیام شریر ہے جسمین کوٹ کام لجاونی شوبھا کی بھیڑ ہے۔ ۲- مہاور سہت چرن کمل کیسے سہاؤن ہین کہ منیشورون کے من روپی بھونرا جنپر سدا چھائے ہی رہتے ہین۔ ۳- پیلی پوتر منوہر دھوتی بال سورج اور بجلی کی بھی چمک کو ہرتی ہے۔ ۴- پیلا جنیو شیام سندر شریر پر کسوٹی پر سونے کی لکیر کی طرح مہا چھب دیتا ہے اور ہاتھ مین مُدرکا (جواہرات کی انگوٹھی) تو من کو چرائے ہی لیتی ہے۔ ۵- بیاہ کے ساج سجے ہوئے سوہتے ہین اور چوڑے ہردے پر ہردے کے سب بھوکھن براجتے ہین۔ ۶- بھونرے ہوئے کمل کے پتر کے ایسے بشال لوچن ہین کانون مین مکراکرت (مچھلی کی صورت) کنڈل جھلکتے ہین اونکھ تو سب سندرتا کا ندھان ہی ہے۔ ۷- اتِ سندر بانکی بھوئین ہین منوہر ناک ہے ماتھے پر رچرتا کا نواس ہے ارتھات شری مندر اجل تلک براجتا ہے۔ ۸- تسکے اوپر اتِ منوہر مستک پر منگل مکت مکتا (یعنی موتی) اور مَن (جواہرات) سے گوتھا ہوا سندر مور سوہتا ہے۔

اُپیندر رائے ٹیکہ

۲۲- چھند گانتیھے مہامُن مور منجُل انگ سب چِت چور ہین +
نُرنار سُندر برہ بلوک سب ترن تورہین
مُن بسن بھوکھن وار آرت کرین منگل گاوہین + +
سُر سُمن برکھین سوت ماگدھ بند سُجس سُناوہین
۲۳- چھند گھہرین آنے کُنور کُنور سُواسنی سُکھ پاکے
اَتِ پریت لوک بریت لاگ کرن منگل گائے
لہکور گور سکھا رامہ سیا من سار کہین
رنواس ہاس بلاس رس بش جنم کو پھل سب لہین

ہرپے ٹیکہ

۲۲- چھند- مہا مُول منیون سے گُنتھا ہوا اَتِ پوتر مور تو ماتھے پر شوبھتا ہی اور انگ کی شوبھا چت کو چرائے لیتی ہی کی ایسی سُندرتا کو دیکھکر نگر کی استریان اور دیوتون کی استریان سب ورشٹ دوش نوارن کے لیے تنکا توڑتی ہین اور من بھوکھن نچھاور کرکے آرتی کرتی ہین منگل گیت گاتی ہین دیوتا لوگ پھول برساتے ہین سوت ماگدھ بندی جن سُجس سُناتے ہین ۲۳- چھند- اس پرکار سُواسنی استریان دُولہا اور دُولہنون کو گھر مین لائین اور بڑی پریت سے منگل گاتی ہوئین لوک کی ریت کرنے لگین تہان پاربتی جی تو شری رام چندر جی کو لہکور سکھاتی ہین اور سیتا جی کو سرسوتی جی سکھاتی ہین سب رنواس ہاس بلاس کے رس کے بس ہو کر اپنے جنم کا پھل پا رہا ہے۔

کرشنا رائے ٹیکہ

۲۴- چھند- نِج پان من مانہ دیکھیت مورت سُروپ ندھان کی
چالت نہ بھُج بلّی بلوکن برہ بھے بس جانکی
کوتک بنود پرمود پریم نہ جائے کہہ جانہین آلین
بر کُنور سُندر سکل سکھی لوائے جنواسے چلین

شری رامائے ٹیکہ

۲۵- چھند- تہ سمے سُنیے اسیس جہان تہان نگر نبھ آنند مہا

	چِر جیو جوری چار چارِ و مُدت مَن سب ہی کہا	
	جوگیندر سِدّھ مُنیش دیو بِلوکِ پربھو دُندبھ ہنی	
	چلے ہرکھِ برکھِ پرسون نج نج لوک جے جے جے بھنی	
	شری راماے نمہ	
۱۸۱- دوہا-	سہت بدھوٹِن کنور سب تب آئے پِت پاس	
	شوبھا منگل مود بھر اُمگیو جنُ جنواُس	

کرشناے نمہ

۲۴- چھند- اپنے ہاتھ کی آرسی کی من مین روپ ندھان شری رام چندر جی کی مورت کو دیکھکر اُسکے بجوگ کے ڈر سے اپنی بھج بلی کو نہین ہٹاتی ہین یہ کوتک آنند اور پریم تو کہا ہی نہین جاتا ہی دیکھنے والی سکھیان ہی جانتی ہین اس آنند کے پیچھے سُندر براو- دلہنون کو سب سکھیان جنواسے کو لوا لے چلین- شری راماے نمہ- ۲۵- چھند- اُس سمے تو جہان تہان آشیش ہی کی دھن سُن پڑتی ہی نگر اور آکاش مین مہا آنند ہو رہا ہی اور پرش من سے سب ہی آشیش دیتے ہین کہ یے سُندر چارون جوڑیان سدا ابنی رہین اس پرکار سدّھ جوگیشور منیشور اور دیوتا لوگ سُندر رام روپ کو دیکھکر دُندبھی بجاتے پھول برساتے جے جے کرتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو گئے- شری راماے نمہ- ۱۸۱- دوہا- بدھوٹیون سمیت چارون کنور جب پتا کے پاس آئے تب شوبھا و منگل اور آنند سے بھر کر مانو سب جنواسہ اُمنگ ہی اُٹھا-

۱	پُنِ جیو نار بھئی بہُ بھانتی		پٹھئے جنک بُلائے براتی	
۲	پرت پانوڑے بسن انوپا		سُتن سمیت گون کیا بھوپا	
۳	سادر سبکے پانون پکھارے		جتھا جوگ پیڑھن بیٹھارے	
۴	دھوئے جنک اودھ پت چرنا		شیل سنیہ جائے نہین برنا	
۵	بہُر رام پد پنکج دھوئے		جے ہر ہردے کمل مان گوئے	
۶	تینون بھائے رام سم جانی		دھوئے چرن جنک نج پانی	
۷	آسن اُچت سب ہی نرپ دینھے		بول سوپکاری سب لینھے	
۸	سادر لگے پرن پنوارے		کنک کیل مَن پان سنوارے	

۱۴۲- دوہا-
سُوپُودَن سُرَبھی سُرَپ سُندر سُوادُ پُنیت
چھِن مانہِن سب کار پَرُسِ کے چَتُر سُوار بِنیت

۱- پھر تو انیک بھانت کی جیونار بنا کر راجا جنک نے براتیوں کو بُلا بھیجے- ۲- تب تو انُوپم بستروں کے پانوڑے پڑتے ہوئے راجا دشرتھ پُتروں سمیت چلے- ۳- آدر سمیت براتیوں کے پانون دھوئے گئے اور جتھا جوگ پیڑھوں پر بٹھائے گئے- ۴- تسکے پیچھے راجا جنک نے جس شیل اَسنیہ سے مہاراجا دشرتھ کے پانون دھوئے سو تو کہا ہی نہیں جاتا ہے- ۵- پھر شری رام چندر جی کے چرن کملوں کو دھویا جنکو دیو دیو مہادیو جی نے کِرپن (بخیل) کے دھن کی طرح اپنے ہردے کمل میں چھپا رکھا ہے- ۶- اور تینوں بھائیوں کو بھی رام چندر ہی کے سمان جانکر اُنکے چرن بھی راجا جنک نے اپنے ہی ہاتھ سے دھوئے- ۷- سبکو اُچِت آسن دیے اور سب سُوپکاری یعنی رسوئیئے دار بلائے- ۸- بڑے آدر سے بچتر پنوارے پڑنے لگے سُندر سُہائے ہرے من کے تو پتے ہیں اور سونے کی کیلوں سے گتھیلے ہوئے ہیں- ۱۴۲- دوہا- تسکے پیچھے سُندر سُوادُ (مزہ) اور پرم پوتر سُوپودن ارتھات دال بھات اور گؤ کا گھی ایک ہی چھن میں پرم پریتی سُوار ارتھات پرسنے والے پرس گئے بڑی جلدی کے ساتھ-

۱ پنچ کَول کر جیون لاگے ‌ گاری گان سُن ات انراگے
۲ بھانت انیک پرے پکوانا ‌ سُدھا سرس نہیں جاین بکھانا
۳ پرسن لگے سُوار سُجانا ‌ بنجن بہیدھ نام کو جانا
۴ چار بھانت بھوجن بدھ گائی ‌ ایک ایک بدھ برن نہ جائی
۵ چھ رس رُچر بنجن بہُ جاتی ‌ ایک ایک رس اگنت بھانتی
۶ جینوت دیہہ مدھر دھنِ گاری ‌ لے لے نام پُرش اُر ناری
۷ سمے سہاون کار براجا ‌ ہنست راؤ سُن سہت سماجا
۸ یہ بدھ سب ہی بھوجن کینھا ‌ آدر سہت آچمن لینھا

۱۴۳- دوہا-
دیہی پان پوجے جنک دشرتھ سہت سماج
جنواسے گونے مُدت سکل بھوپ سرتاج

۱- پنچ گراسی کرکے (پانچ دیوتا کے نام پانچ گور (لقمہ) نکال کر) بھوجن کرنے لگے اور

گائیون کے گیت سنکر پرسن ہوئے ۔ ۲۔ پھر انیک بھانت کے پکوان پروسے گئے
امرت کے سمان بکھانے ہی نہین جاتے ہین ۔ ۳۔ اور انیک بھانت کے بنجن (ترکاریان)
سُجان رُسوئین دار پرُوسنے لگے جنکا کوئی نام بھی نہین جانتا ہی ۔ چار پرکار کی ہر
بھوجن کی کہی ہی ۔ ایک بھچھہ جو چبایا جاتا ہی ۔ دوسرے بھوجیہ جو کھایا جاتا ہی ۔ تیسرے
لیہیہ جسکو لگا کر کھاتے ہین جیسے سندھان یعنی چٹنی وغیرہ چاٹنے والی چیز ۔ چوتھے چوسیہ
یعنی چوسنے والی چیزین انمین ایک ایک قسم کی چیز کھانے کی بے گنتی طرح کی ہے ۔
۵۔ چھہ رس ارتھات میٹھا کھٹا کڑوا نمکین کسیلا چرپرا ۔ سو ایک ایک رس کے
بنجن انیک بھانت کے پروسے گئے ۔ ۶۔ بھوجن کرتے سمے مدھر سُر سے گاری
دیتی ہین اپنی اور کے پرشون کے نام اور راجا دشرتھ کی رانیون کے نام لیکر ۔ ۷۔
سمے سہاونی گاری سن سنکر راجا سماج سمیت ہنستے ہین ۔ ۸۔ اس پرکار سب نے
آنند سمیت بھوجن کیے اور آدر سمیت آچمن لیے ۔ ۳۴۱۔ پھر تو پان دے دیکر راجا
جنک نے سماج سمیت راجا دشرتھ کو چندن سگندھ آدسے پوجن کیا ایسے ات آنند
بھرے ہوئے سب راجون کے سرتاج مہاراجا دشرتھ جنواسے کو گئے ۔

۱	نت نوتن منگل پر ماہین	نمکھ سرس دن جامن جاہین
۲	بڑے بھور بھوپت من جاگے	جاچک گن گن گاون لاگے
۳	دیکھ کنور بر بدھن سمیتا	کمہ کہہ جاے مود من جیتا
۴	پرات کریا کرکے گرپا ہین	مہا پرمود پریم من ماہین
۵	کر پرنام پوچھا کر جوری	بولے گرا امی جن بوری
۶	تمہری کرپا سنو منراجا	بھیون آج مین پورن کاجا
۷	اب سب بپر بلاے گسائین	دیہہ دھیں سب بھانت بنائین
۸	سن گر کر مہیپال بڑائی	پن ٹھہرئے من برند بلائی

۳۴۲۔ دوہا ۔
بامدیو ار دیو رکھہ بالمیک جابال
آئے منبر نکر تب کوشک آد تپسال

۱۔ اسی پرکار کے نت نئے منگل پُر یعنی شہر مین ہوتے ہین اور ایک ات رہنے کے برا
دن رات چلے جاتے ہین ۔ بڑے پراتہ کال بھوپ من مہاراجا دشرتھ جاگے اور

جاجک لوگ جس گانے لگے۔ ۳۔ چارون کنوؤر کو بدھن سمیت دیکھکر جیسا آنند من مین ہو سو کیسے کہا جاتا ہی۔ ۴۔ پراتہ کال کی کریا کرکے بششٹھ جی کے پاس گئے من مین مہا آنند اور پریم بھرا ہی۔ ۵۔ ڈنڈوت اور پوجن کیا پھر ہاتھ جوڑ کر مدھر بانی سے بولے کہ۔ ۶۔ ہے مُنِ راج آپ کی کرپا سے مین آج پورن کاج ہوگیا۔ ۷۔ اب آپ سب براہمنون کو بُلا کر بدھ سے گئو دان کرا دیجیے۔ ۸۔ یہ سنکر بششٹھ جی نے راجا کی پرشنسا (تعریف) کی اور منیشور کو بُلا بھیجا۔ ۱۴۴۔ دوہا۔ تب تو بامدیو اور دیو رکھ نارد آد اور بالمیک اور یابال مُن اور بشوامتر آد منیشورون کے جھنڈ مہاتپ شالی بششٹھ جی کے بُلائے ہوئے سب آئے۔

۱	ڈنڈ پرنام سبھے نرپ کینہے	پوج سپریم براسن دینہے
۲	چار لچھ بر دھین منگائی	کام سُربھ سم شیل سُہائی
۳	سب بدھ سکل النکرت کینہی	مدت مہیپ مہِدیون دینہی
۴	کرت بنے بہو بدھ نرناہو	لہیون آج جگ جیون لاہو
۵	پائے اسیس مہیش انندا	لیے بول پن جاچک برندا
۶	کنک بسن من ہے کے سیندن	دیے بوجھ رچ رب کُل نندن
۷	چلے پڑھت گاوت گن گاتھا	جے جے جے دنکر کُل ناتھا
۸	یہ بدھ رام بواہ اُچھاہو	سکے نہ برن سہس مکھ جاہو

۱۴۵۔ دوہا۔	بار بار کوشک چرن شیش نائے کہار او یہ سب سکھ مُن راج تو کرپا کٹاکش پرساد

۱۔ اُن سبکو راجا نے ڈنڈوت پرنام کیا اور پریم سہت پوجن کرکے اُتم آسن دیا۔ ۲۔ چار لاکھ گئو وین چارون بواہ پیچھے ایک ایک لاکھ گئو منگائین جو کامدھین ہی کے سمان سُندر سُہائی ہین۔ ۳۔ سب بھانت سے اُنکو سنگار کرکے پرسن من سے راجا نے براہمنون کو سب دان کر دین۔ ۴۔ اور سب سے بار بار بنتی کرتے ہین کہ آج مین نے جگت مین جینے کا لابھ پایا۔ ۵۔ تب تو منیشورون کا آشیرباد پاکر راجا آنندت ہوئے پھر تو جاچکون کے برند (گروہ) کو بُلایا۔ ۶۔ اُنکو سونا کپڑا مَن گھوڑا ہاتھی رتھ اُنکی رُچ کے انسار دیا۔ ۷۔ وہ سب کبت پڑھتے اور جس گاتے اور مہاراج دشرتھ کی

جو بولتے ہوئے چلے۔ ۸- اس پرکار رام بواہ کا مہا اتساہ ہوا کہ جسکو تو وہ بھی نہین کہہ سکتا جسکے ہزار مکھ ہون۔ ۱۴۵- دوہا۔ بار بار بشوامتر کے چرنون کو ڈنڈوت کر کے راجا کہتے ہین کہ ہے منی مہاراج یہ سب سکھ کیول آپ ہی کی کرپا درشٹ کا پربھاو ہی۔

۱	جنک سنیہہ سیل کرتوتی	نرپ سب رات سراہت بیتی
۲	دن اُٹھ بدا اودھ پت مانگا	راکھین جنک سہت انوراگا
۳	نت نوتن آدر ادھکائی	دن پرت سہس بھانت پہنائی
۴	نت نو نگر آنند اُچھاہو	دشرتھ گون سہاے نہ کاہو
۵	بہت دوس بیتے یہ بھانتی	جن سنیہہ رج بندھے براتی
۶	کوشک ستانند تب جائی	کہا بدیہہ نرپہہ سمجھائی
۷	اب دشرتھ کا آیس دیہو	جدپ چھاڑ نہ سکو سنیہو
۸	بھلے ناتھ کہہ سچو بلائے	کہہ جے جیو شیش تن نائے

۱۴۶- دوہا-
اودھ ناتھ چاہت چلن بھیتر کرو جناو
بھئے پریم بس سچو سن بہر سچا سدراو

۱- اس سب آنند کے بیچ مہاراجا دشرتھ کو راجا جنک کے سنیہہ اور شیل اور کرتوت کی ساری رات پرشنسا کرتے بیت گئی۔ ۲- نت اُٹھکر راجا دشرتھ راجا جنک سے بدا مانگتے ہین پر نت راجا جنک بڑے پریم سے رکھتے ہین ارتھات جانے نہین دیتے ۳- نت نیا آدر بڑھتا ہی جاتا ہی اور دن دن پیچھے ہزارون طرح کی پہنائی (مہمانداری) ہوتی ہی۔ ۴- نگر مین نت نیا آنند اُچھاہ ہوتا ہی مہاراجا دشرتھ کا جانا تو کسی کو سہاتا ہی نہین ہی۔ ۵- بہت دن اسی آنند مین بیت گئے مانو پریم کی رسی ہی مین براتی لوگ بندھے ہین۔ ۶- تب تو ستانند جی اور بشوامتر منی نے جاکر راجا جنک کو سمجھا کر کہا کہ۔ ۷- اب تو آپ مہاراجہ دشرتھ کو آگیا دیجیے جدپ آپ مارے پریم کے انکو چھوڑ نہین سکتے ۸- تب تو راجا جنک نے کہا کہ اچھا مہاراج ایسا ہی کرونگا یہ کہکر منترئون کو بلایا تب انھون نے آکر جے جیو کہکر سر نوایا۔ ۱۴۶- دوہا۔ تب راجا نے کہا کہ اودھ پت مہاراج اب چلا چاہتے ہین اس سے رنواس مین خبر کردو یہ کہکر سبھا سب اجا پریم بس ہوگئے۔

۱	پرباسی سن چلی براتا	پوچھت بکل پرسپر باتا

۲ ست گمن سن سب بلکھانے منو سانجھ سرسج سکچانے
۳ جہان جہان آوت بسے براتی تہان تہان سِدھ چلا بہو بھانتی
۴ بِبِدھ بھانت میوا پکوانا بھوجن ساج نہ جائے بکھانا
۵ بھر بھر بسہت اپار کہارا پٹھئے جنک انیک سوارا
۶ تُرنگ لاکھ رتھ سہس پچیسا سکل سنوارے نکھ اور سیسا
۷ مت سہس دس سندھ ساجے جنھیں دیکھ دِس کنجر لاجے
۸ کنک بسن من بھر بھر یانا مہکھی دھین بسنت بدھ نانا

۱۴۷- دوہا- داتج امت نہ کہہ سکیے دینھ بدیہہ بہور
جو اولوکت لوک پت لوک سمپدا تھور

۱- پُرباسیون نے جب برات کو جاتی ہوئی سُنی تب تو مہا بیاکل ہو کر ایک سے ایک پوچھنے لگے- ۲- سچ سچ جانا سنکر سب کیسے اُداس ہو گئے جیسے سانجھ کے سمے کمل مرجھائے جاتے ہین- ۳- جہان جہان براتی لوگ آتے سمے اُترے تھے تہان تہان راجا جنک نے پہلی ہی سے بھانت بھانت کے سِیدھا (اناج) پہنچا دیے- ۴ و ۵- انیک بھانت کے میوہ پکوان اور بھوجن کا سب سامان بہنگی بھر بھر کہارون کے ہاتھ پہنچا دیا اور بہت سے رسوئیہ دار بھی بھیجدیے- ۶- تسکے پیچھے ایک لاکھ گھوڑے اور پچیس ہزار گھوڑون کے رتھ سب سر سے پانون تک سنوارے گئے- ۷- اور دس ہزار مست ہاتھی سجائے جنکو دیکھکر دِگ گج بھی لجائے- ۸- اور سونا اور کپڑا اور من گاڑی بھر بھر اور بھینس اور گئووین اور بہت طرح کی چیزین- ۱۴۷- دوہا- ایسا بہت سا داج پھر کر راجا جنک نے دیا جسکو دیکھکر لوک پت کے لوگون کی بھی سمپدا تھوڑی لگی-

۱ سب سماج یہہ بھانت بنائی جنک اودھ پر دینھ پٹھائی
۲ چلت برات سنت سب آئی بکل مین گن جن لگھ پانی
۳ پُن پُن سیے گود بھر لیہین دیئی اسیس سکھاون دیہین
۴ ہوئی ہو سنتت پتہ پیاری چرا اہبات اسیس ہماری
۵ ساس سسر گر سیوا کریہو پت رکھ لکھ آئیس انسریہو
۶ ات سنیہہ بس سکھی سیانی نار دھرم سکھوین مردو بانی

۷ سادر سکل کنور سمجھائین   رانین بار بار اُر لائین
۸ بہُر بہُر بھیٹین مہتاری   کہہن برنچ رچی کت ناری

۱۴۸۔ دوہا۔ تیہہ اَوسر بھائن سہت رام بھانُ کُل کیتُ
چلے جنک مندر مُدت بدا کرآون ہیتُ

۱۔ اس بھانت کا سب سامان بناکر راجا جنک نے مہاراجا دشرتھ سے چھپاکر اُوپر سے اُوپر ہی اجودھیا کو بھیجدیا۔ ۲۔ برات کو جاتے سُنتے ہی سب رانی تھوڑے جل کی مچھلیون کی طرح بیاکل ہوگئین ۳۔ بار بار سیتاجی کو گود مین لیتی ہین اور آشیش دیکر سکھاتی ہین کہ ۴۔ ہماری آشیش سے تم سدا اپنے پت کی اتِ پیاری ہوگی اور تمھارا اہبات اَچل ہوگا۔ ۵۔ ساس اور سسر اور گرجنون کی سیوا کرنا پت کا رُکھ (رُخ) دیکھکر آگیا پر چلنا۔ ۶۔ اس پرکار سنیہہ کے بس ہوکر سب سکھیان استری دھرم سب کماریون کو سکھاتی ہین ۷۔ اسی طرح رانیون نے بھی سب کماریون کو سمجھایا اور بار بار ہردے سے لگایا۔ ۸۔ بار بار ماتا ملتی ہین اور کہتی ہین کہ ہے بدھاتا تو نے استریون کو کیون بنایا۔ ۱۴۸۔ دوہا۔ اسی سمے بھائیون سہت شری رام چندرجی پرسن من اپنون سے بدا کر اپنا جنک مندر کو چلے

۱ چارون بھائے سُبھائے سُہائے   نگر نار نر دیکھن دھائے
۲ کوؤ کہا چلن چہت ہین آجو   کینہہ بدیہہ بدا کر ساجو
۳ لیہو نین بھر روپ نہاری   پریہ پاہنے بھوپ ست چاری
۴ کو جانے کہہ سکرت سیانی   نین اتتھ کینہے بدہ آنی
۵ مرن سیل جم پاو پیوکھا   سرترو لہے جنم کر بھوکھا
۶ پاو نار کی ہر پد جیسے   انگر درشن ہم کا تیسے
۷ نرکھ رام سوبھا اُر دھرہو   نج من پھن مورت من کرہو
۸ یہہ بدہ سبے نین پھل دیتا   گئے کنور سب راج نکیتا

۱۴۹۔ دوہا۔ روپ سندھ سب بندھو لکھ ہرکھ اُٹھیو رنواس
کرہن نچھاور آرتی مہامدت من ساس

۱۔ چارون بھائی سہج ہی سندر سُہائے جب آئے سُنے تب تو نگر کے نرناری سب دیکھنے کو دوڑے ۔ ۲۔ کوئی کہتا ہی کہ آج بیلو چلا چاہتے ہین راجا نے بدا کا سب ساج سجا ہی۔

۳۔ اس سے آنکھ بھرکر انکا روپ دیکھ لو یہ چاروں راج کنور پاہنے ہیں۔ ۴۔ کون جانتا ہے کہ کون جنم کے کون پُن سے دَیو نے انکو ہمارے نیتروں کے پاہُن کر دیئے ہیں ۵۔ جیسے کسی مرن ہار کو امرت مل جاوے اور جنم کا دریدری کلپ برچھ پا جاوے۔ ۶۔ نرک دائی جیو کو جیسے ہری پد بیکنٹھ ملنا دُرلبھ ہے ایسے ہی ہمکو انکا درشن دُرلبھ ہی جانو۔ ۷۔ اس سے رام چندر جی کی شوبھا کو دیکھکر ہردے میں رکھ چھوڑو اپنے من کو سانپ اور انکی سلونی سانولی مورت کو من کر رکھو۔ ۸۔ اس پرکار سب کو نیتروں کا پھل دیتے ہوئے راج مندر کو سب بھائی گئے۔ ۹ ۳۴۱۔ دوہا۔ روپ ساگر سب بھائیوں کو آتے ہوئے دیکھکر سب رنواس آنندت ہو گیا ساس مہا ہرش من سے نچھاور اور آرتی کرنے لگیں۔

۱	دیکھ رام چھب اَت اَنُراگین	پریم بِبَش پُن پُن پد لاگین
۲	رہی نہ لاج پریت اُر چھائی	سہج سنیہہ برن کم جائی
۳	بھائین سہت اُبٹ انھوائے	چھ رس اسن اَت ہیت جیوائے
۴	بولے رام سو اوسر جانی	شیل سنیہہ سکچ مے بانی
۵	راو اودھ پر چہت سدھائے	بدا ہون ہم یہاں پٹھائے
۶	مات مدت من آئیس دیہو	بالک جان کرب نت نیہو
۷	سنت بچن بلکھیو رنواسو	بول نہ سکین پریم بس ساسو
۸	ہردے لگائے کنور سب لینھیں	پتن سونپ بنتی اَت کینھیں

۲۶۔ چھند۔

کر بنے سیہ رامہہ سمرپی جوڑ کر پُن پُن کہتین
بل جاؤں تات سجان تمکا بدت گت سب کی اہین
پروار پرجن موہ راجہہ پران پریہ سیہ جانبی
تلسی سشیل سنیہہ لکھ نج کنکری کر مانبی

۱۵۰۔ سورٹھا۔

تم پرپورن کام جان شرومن بھاو پریہ
جن گن گاہک رام دوش دلن کرنا ئے تن

۱۔ شری رام چندر جی کی سندر چھب کو دیکھکر اَت ہی پریم میں مگن ہو گئیں اس سے بار بار پانوں لاگنے لگیں۔ ۲۔ ہردے میں بہت ہی پریت جو چھا گئی اس سے لاج بھی چھوٹ گئی سنیہہ بھاو کس طرح کیسے برنن کیا جا سکتا ہے ۳۔ بھائیوں سمیت اُبٹن لگا کر اشنان

گرد اۓ اور کھٹ رس کے بھوجن بڑے پریم سے کھلاۓ۔ ۴۔ تب تو شری رام چندر جی
سُندر سُکھ جانکر شِیل سِنیہہ سُکھ بھری ہوئی بانی سے بولے کہ۔ ۵۔ ہمارے شری مہاراج
اجودھیا کو چاہتے ہین آپ سے بدا ہونے کو ہمکو یہان بھیجا ہے۔ ۶۔ سو ہے ماتا پرسن
من سے ہمکو آگیا دیجیے اور اپنے بالک جانکر سدا کرپا کیجیے۔ ۷۔ شری رام چندر جی کے
ایسے بچن سنکر سب رنواس اداس ہو گیا پریم کے بس ہوکر کچھ بول بھی نہ سکین۔ ۸۔ سب
کماریون کو ہردے سے لگا لیا اور ان انکے پتیون کو سونپ کر بڑی بنتی کی۔ ۲۶۔ چھند۔
بنتی کرکے شری سیتا جی کو تو شری رام چندر جی کو سونپی اور ہاتھ جوڑ کر بار بار یہ کہتی ہین کہ
ہے تات تمکو تو سب کی گت پرگٹ ہی ہے پروار کو اور پرجا کے لوگون کو اور مجھکو اور راجا کو یہ
سیتا جی پران سے بھی ادھک پیاری ہے سو اسکا شیل سنیہہ جانکر اپنی داسی کے سمان
ماننا۔ ۱۵۰۔ سورٹھا۔ آپ تو پرپورن کام سجان شرومن کیول بھاو ہی چاہتے ہین اور بھگتون
کے گنون کے گاہک ہو انکے دوش مٹانیوالے ہین اور کرپا کے دھام ہین۔ (یہان تک شٹ
پنچ چوپائیون کی چھ پچیسی اور سیتا سوئمبر کی پانچ پچیسی ہوئین)

۱	اس کہہ رہی چرنن گہہ رانی	پریم پنک جن گرا سمانی
۲	سن سنیہہ سانی بر بانی	بہہ بدہ رام ساس سنمانی
۳	رام بدا مانگی کر جوری	کینھ پرنام بہور بہوری
۴	پاۓ اشیش بہر سر نائی	بھاین سہت چلے رگھورائی
۵	منج مدھر مورت ار آنی	بھینٹین سنیہہ سکتھل سب رانی
۶	پن دھیرج دھر کنور ہنکاری	بار بار بھینٹتین مہتاری
۷	پہونچاوین پھر ملین بہوری	بڑھی پرسپر پریت نہ تھوری
۸	بین بچن بلپت سکھین بلگائی	بال بنش جن دھین لوائی

۱۵۱۔ دوہا۔
پریم بش نر نار سب سکھین سہت رنواس
مانو کینھ بدیہہ پر کرنا برہ ہ نواس

۱۔ ایسے کہکر رانی شری رامچندر جی کے چرن پکڑ کر رہ گئین اور بانی تو مانو پریم کے کیچڑ ہی
مین سما گئی۔ ۲۔ ایسے سنیہہ کی بھری ہوئی بانی سنکر انیک پرکار سے رام چندر جی نے
ساس کو آدر سنمان کیا۔ ۳۔ پھر تو شری رام چندر جی نے ہاتھ جوڑ کر بدا مانگا اور بار بار

پرنام کیا۔ ۴۔ سب ساسون سے آشیش پائی تب سِر نوا کر بھائیون سمیت شری رامچندر جی مہاراج بدا ہوئے۔ ۵۔ رانیان سب پوتر مادھری صورت ہردے مین دھر کر پریم مین مگن ہوکر بے سدھ ہوگئین۔ ۶۔ پھر دھیرج دھر کر سب کماریون کو بلایا اور بار بار ماتا ملنے لگین۔ ۷۔ ہو جاتی ہین اور پھر پھر ملتی ہین اس سے آپسمین ات پریت بڑھتی جاتی ہے۔ ۸۔ پھر سکھیون کو ہٹا ہٹا کر ماتا کو سیتا جی اور سیتا جی کو ماتا آپسمین کیسے ملتی ہین جیسے بچھڑ اور نوائی گائی ملتی ہین ۱۵۲ دوہا۔ اُس سمے نگر کے نر ناری اور سکھیون سمیت سب رنواس کیسے پریم کے بس بیاکُل ہے مانو جنک پر مین کرنا اور برہ نے گھر کر لیا ہے۔

۱	شُک شارِکا جانکی جیائے		کنک پنجرن راکھ پڑھائے	
۲	بیاکُل کہین کہان بیدیہی		سُن دھیرج پرہرے نہ کیہی	
۳	بھیے بکل کھگ مِرگ یہ بھانتی		منج دُشا کیسے کہہ جاتی	
۴	بندھ سمیت جنک تب آئے		پریم اُمنگ لوچن جل چھائے	
۵	سیا بِلوک دھیرتا بھاگی		رہے کہاوت پرم براگی	
۶	لینہ راو اُر لائے جانکی		میٹ مہامرجاد گیان کی	
۷	سمجھاوت سب سچو سیانے		کینہ بچار ان اوسر جانے	
۸	بارہِ بار سُتا اُر لائی		سج سُندر پالکی منگائی	

۱۵۳۔ دوہا۔
پریم بِبش پرِوار سب جان سُلگن نریس
کُنور چڑھائین پالکن سُمرے سِدھ گنیش

۱۔ جو طوطا اور مینا سیتا جی نے پالے تھے اور جنکو سونے کے سُندر پنجڑون مین رکھکر پڑھایا تھا۔ ۲۔ سو مہا بیاکُل ہوکر پکارتے ہین کہ سیتا جی ہمکو کہان چھوڑے جاتی ہو ایسے بچن سُنکر بھلا دھیرج کسکو نہ تیاگ کرے۔ ۳۔ جہان پنچھی اور پشُ ایسے بیاکُل ہین تہان آدمی کی دشا کیسے کہی جا سکتی ہے۔ ۴۔ اُسی سمے بھائی کُش دھوج سمیت راجا جنک وہان آئے اُنکے بھی پریم کی اُمنگ سے نیتر جل سے چھا گئے۔ ۵۔ سیتا جی کو دیکھتے ہی دھیرج جاتا رہا جدپہ بڑے براگی کہلاتے تھے۔ ۶۔ راجا جنک نے جانکی جی کو اپنے گیان براگ کا پھل جانکر ہردے سے لگا لیا گیانی کی مہامرجاد کو بھی ٹھوکر۔ کیونکہ سیتارام دونون گیان سے جانے جاتے ہین گیان انکی پراپت کا سادھن ہے اور سیتارام ہی پرم پھل ہین۔

۷- جب منتریون نے راجا کو سمجھایا تب تو پریم بڑھانے کا سمے نہ جانکر دھیرج کیا۔ ۸- بار بار اور کنیاؤن کو بھی بلک سندر پالکی منگائین - ۱۵۲ - دوہا- اُس سمے پرتھم کے لیں سب پردار ہو رہا تھا جاترا کی شبھ لگن جانکر راجا نے سب کماریون کو پالکی مین بٹھا گنیش منا کر چلایا

۱	بہو بدھ بھوپ ستا سمجھائین	ناری دھرم کل ریت سکھائین
۲	داسی داس دیے بہتیرے	سچی سیوک جے پریہ سیہ کیرے
۳	سیا چلت بیاکل پُرباسی	ہوہن سگن شبھ منگل راسی
۴	بھوسُر سچو سمیت سماجا	سنگ چلے پہنچاون راجا
۵	سمے بلوک باجے باجے	رتھ گج باج براتن ساجے
۶	دسرتھ بپر بول سب لینھے	دان مان پرپورن کینھے
۷	چرن سروج دھور دھر سیسا	مدت مہیپت پاے اشیشا
۸	سمر گجانن کینھ پیانا	منگل مول سگن بھے نانا

۱۵۳- دوہا-
سُر پرسون برکھین ہرکھ کرین اپسرا گان
چلے اودھ پت اودھ پُر مدت بجاے نشان

۱- بہت طرح سے راجا نے کنیاؤن کو سمجھایا اور استری دھرم اور کل کی ریتین اُنکو سکھائین ۲- داسی اور داس اُنکی سیوا کرنے کو بہت سے دیے جو پرم پوتر اور سیتا جی کے اَت پیارے تھے۔ ۳- سیتا جی کے چلتے ہوئے نگر کے لوگ مہا بیاکل ہوئے اور شبھ سگن منا منگل کی راس ہونے لگے۔ ۴- براہمن دیوتا اور منتریون سمیت راجا جنک پہونچانے کو ساتھ چلے۔ ۵- جاترا کا سمے جانکر باجے بجنے لگے تب تو براتی لوگ اپنے اپنے رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے سجنے لگے۔ ۶- اُس سمے مہاراجا دسرتھ نے جنک پر باسی سب براہمنون کو بُلا لیا اور دان مان سے پرپورن کر دیا۔ ۷- اور اُنکے چرن کملون کی دھول کو سر پر رکھکر اور آشیرباد پاکر پرسن ہو گئے۔ ۸- گنیش جی کو سُمر کر چلے اُس سمے سُندر منگل مول طرح طرح کے شبھ سگن ہونے لگے۔ ۱۵۳- دوہا- دیوتا لوگ تو آنند بت ہو کر پھول برساتے جاتے ہین اور اپسرا ناچتی جاتی ہین اس پرکار مہاراجا دسرتھ اَت پرسن من باجے بجا کر شری اجودھیا کو چلے۔

۱	بھوپ کر بنے مہاجن پھیرے	سادر سکل مانگتے ٹیرے

۲	بھوُکھن بسَن باج گج دینھے	پریم پوکھ ٹھاڑھے سب کینھے
۳	بار بار برداوَل بھاکھی	پھرے سکل رامہہ اُر راکھی
۴	بَہُر بَہُر کوُشل پت کہہ ہیں	جنک پریم بس پھرن نہ چہہ ہیں
۵	پُن کہا بھوُپت بچن سُہائے	پھریے مہیپ دُور بڑ آئے
۶	راو بہوُر اُتر بھئے ٹھاڑھے	پریم پرباہ بلوچن باڑھے
۷	تب بدیہہ بولے کر جوری	بچن سنیہہ سُدھا جنُ بوری
۸	کروَن کون بِدِہ بنے بنائی	مہاراج موہ دینھ بڑائی

۱۵۴- دوہا-	کوُشل پت سمدِھی سجن سنمانے سب بھانت ملَن پرسپر بنے اَت پریت نہ ہِردے سمات

۱- مہاراجہ دشرتھ نے بنتی کرکے نگر کے مہاجن ارتھات بڑے آدمیوں کو پھیرا اور آدر سہت مانگنے والوں کو بلایا - ۲- اُنکو گہنا کپڑا گھوڑے ہاتھی دیے اور پریم سے پوکھ کر سب کو ٹھاڑے کیے - ۳- سو سب راجا کے برداولی بار بار کہہ کہکر اور شری رام چندر جی کو اپنے ہردے میں دھر کے گھروں کو چلے - ۴- اب تو بار بار مہاراجا دشرتھ کہتے ہیں پرنتو مارے پریم کے راجا جنک پھرا نہیں چاہتے ہیں - ۵- تب پھر مہاراجا دشرتھ سہاونے بچنوں سے کہا کہ ہے راجن اب تو آپ پھریے بڑی دور آگئے - ۶- تسپر بھی جب نہ پھرے تب تو مہاراجا دشرتھ رتھ پر سے نیچے اُتر کھڑے ہوئے اور دونوں آنکھوں سے پریم کے جل کے پرباہ بڑھے - ۷- تب تو راجا جنک ہاتھ جوڑ کر پریم امرت کے سانے بچن بولے کہ - ۸- میں ایک مکھ سے کہاں تک بنتی بنا کر کروں ہے مہاراج آپنے تو مجھکو سب طرح سے سدا کے لیے بڑا کر دیا ہے - ۱۵۴- دوہا- تب تو مہاراجا دشرتھ نے اپنے سجن سمدھی کو سب طرح سے سنمان کیا اور دونوں (ارتھات مہاراجا دشرتھ اور راجا جنک) کے ہردے میں پرسپر ملنے اور پرسپر بنتی کرنے کی پریت سماتی ہی نہیں ہے -

۱	مُن منڈلی جنک سر ناوا	آسر باد سبھن سن پاوا
۲	سادر پُن بھینٹے جاماتا	روپ سیل گُن ندھ سب بھراتا
۳	جور سنگرہ پان سہائے	بولے بچن پریم جنُ جائے
۴	رام کروں کہہ بھانت پرشنسا	مُن مہیش من مانس ہنسا

۵ کرہِن جوگ جوگی جِہہ لاگی ۔ کوہ موہ ممتا مد تیاگی
۶ بیاپک برہم اَلکھ اَبناشی ۔ چِد آنند نرگُن گُن راشی
۷ مَن سمیت جِہہ جان نہ بانی ۔ ترک نہ سکہِن سکل انُمانی
۸ مہما نِگم نیت کر کہہ ہین ۔ جو تہو کال ایک رس رہ ہین

۱۵۵۔ دوہا۔ نین بِکھے ہو کا بھئے سو سمست سُکھ مُول
سبئے سُلبھ جگ جیو کا بھئے ایش انُکُول

۱۔ مہاراجا دشرتھ سے مِلکر راجا جنک نے بششٹھ آدِ مُنی منڈلی کو پرنام کیا اور سب سے آشیرباد پایا۔ ۲۔ تِسکے پیچھے رُوپ شیل گُنون کے نِدھان چارون دامادون سے بڑے آدر سے مِلے۔ ۳۔ اور سُندر کمل سے سُہائے ہاتھ جوڑ کر پریم بھرے بچن شری رام چندر جی سے بولے کہ۔ ۴۔ ہے رام چندر جی مین آپ کی پرشنسا کون بھانت سے کر سکتا ہون آپکو تو نارد آدِ اور سنک آدِ مُنیشور اور دیو دیو شری مہادیو اپنے اپنے ہردے کے مان سروور مین ہنس کی طرح سدا بسائے رکھتے ہین۔ ۵۔ آپ ہی کو پانے کے لیے کرودھ اور موہ اور ممتا اور اہنکار کو چھوڑ چھوڑ کر جوگی لوگ مہا کٹھن اشٹانگ جوگ کو سادھتے ہین۔ آپ ہی بِشنو بیاپک برہم اَلکھ اَبناشی سچِد آنند نرگُن اور سب شُبھ گُنون کے ساگر ہین ۷۔ مَن سمیت ارتھات سب اِندریون سمیت جِن آپکو بانی بھی نہین جان سکتی ہی اور سب کچھ سمجھنے والے بھی جِن آپکو نہین ترک سکتے ہین ارتھات دلیل سے جھوٹھا نہین کر سکتے ہین۔ ۸۔ اور جِن آپکی مہما کو ساونگ بید بھی نیت نیتِ (نہین جانتے) کہتے ہین اور جو آپ تینون کال مین ایک ہی طرح پر رہتے ہین۔ ۱۵۵۔ دوہا۔ سو ایسے آپ سب سُکھون کے مول میرے آنکھون کے آگے ہوئے آپ ایسے سوامی کے کرپال ہونے سے سب پدارتھ جیو کو سہج ہی مین مِلجاتے ہین۔

۱ سب ہی بھانتِ موہ دینہ بڑائی ۔ نج جن جان لینہ اپنائی
۲ ہوہِن سہس دس شارد شیشا ۔ کرہِن کلپ کوٹِن بھر لیکھا
۳ مور بھاگ راؤر گن گاتھا ۔ کہہ نہ سِرائین سُنو رگھناتھا
۴ مین کچھ کہون ایک بل مورے ۔ تم ریجھو سنیہہ سُٹھ تھورے
۵ بار بار مانگون کر جورے ۔ مَن پرہرے چرن جن بھورے

۶ سُن بر بچن پریم جن پوکھے — پورن کام رام پرتوکھے
۷ کر بر نے سُسُر سنمانے — پت کو شِک بششٹھ سم جانے
۸ بنتی بہر بھرت سُن کینھی — مل سپریم پُن آشش دینھی

۱۵۶- دوہا-
ملے لکھن رپ سودنہہ دینھ اشیش مہیش
بھئے پرسپر پریم بش پھر پھر ناوین شیش

۱- مجھکو تو آپ نے سب ہی پرکار سے بڑائی دے دی اور اپنا بھلا بر اسیوک جانکر اپنا لیا- ۲- اب تو جو شش ہزار شیش اور سرسوتی بھی اکٹھے ہوکر کروڑوں کلپ تک لکھا کرین ۳- تو بھی میرے بھاگ اور آپ کے گُنون کی کتھا کو لکھکر پورا نہین کر سکتے ہین ۴- جو مین یہ کہون کہ کرم اور اپاسنا اور گیان مین سے ایک بات کا بھی مجھکو بل ہے سو تو ایک بھی نہین ہے آپ اپنی ایشپر تو جین کرپا کرکے تھوڑے ہی پریم مین ریجھ جاتے ہین- ۵- مین تو بار بار ہاتھ جوڑکر یہی مانگتا ہون کہ میرا من آپکے چرنون کو بھول کر بھی کبھی نہ چھوڑے- ۶- ایسے پریم کے سانے ہوئے بچن راجا جنک کے سُنکر پورن کام شری رامچندر جی اگھائے گئے- ۷- بنتی کرکے پرشن کیا اور بششٹھ اور بشوامتر کے سمان آدر کیا- ۸- پھر راجا جنک نے بھرت جی کی بہت بنتی کری اور ملکر اشیرباد دیا- ۱۵۶- دوہا- پھر لچھمن جی اور شترہن کو ملکر راجا نے آشیرباد دیا اور آلیسمین پریم کے بس ہوکر بار بار شیش نوانے لگے-

۱ بار بار کر بنے بڑائی — رگھُپت چلے سنگ سب بھائی
۲ جنک گہے کوشک پد جائی — چرن ریُن سِر نینن لائی
۳ سُن منیش بر درشن تورے — اگم نہ کچھ پرتیت من مورے
۴ جو سُکھ سُجس لوک پت چہہ ہیں — کرت منورتھ سکچت آہ ہیں
۵ سو سکھ سجس سُلبھ موہ سوامی — سب سدھ تو درشن انگامی
۶ کینھ بنے پُن پُن سِر نائی — پھرے مہیپت آشش پائی
۷ چلی برات نشان بجائی — مدت چھوٹ بڑ سب سمدائی
۸ رام ہ نرکھ گرام نر ناری — پائے نین پھل ہو سکھاری

۱۵۷- دوہا-
بیچ بیچ بر باس کر مگ لوگن سُکھ دیت
اودھ سمیپ پنیت دن پہونچی آئے جنیت

برات ۱۲

۱۔ بار بار راجا جنک کی بنتی اور بڑائی کر کے شری رامچندر جی بھائیون سمیت بدا ہوئے ۲۔ سب سے پیچھے اپنے پرم پرش کا روپ بشوامتر کے چرن راجا جنک نے جا چھوئے اور اُنکے چرنون کی دھول کو اپنے نیتر اور سر پر لگا کر کہا کہ ۔ ۳۔ ہے مُن ہر شریشٹھ سُنیئے آپ کے درشن سے کچھ بھی اگم نہین ہے میرے من کو تو بہت ہی نشچے ہے ۔ ۴۔ دیکھو جس سُکھ اور سجس کو اندر آدو لوکپال بھی چاہتے ہین اور جسکا منورتھ کرتے بھی اپنے کو اُسکا ادھکاری نہ سمجھکر سکچاتے ہین ۔ ۵۔ وہی سُکھ سجس مجھکو سہج ہی مین ملگیا کہ آپ کے درشن کے پیچھے ہی چلا آیا ۔ ۶۔ اس پرکار بنتی کر کے اور بار بار پرنام کر کے راجا جنک آشیرباد پا کر بشوامتر سے بھی بدا ہوئے ۔ ۷۔ اب تو بڑے گہہ گہے باجے بجا کر برات چلی چھوٹون سے لیکر بڑون تک سمُدائے (گروہ) پرسن چلے جاتے ہین ۔ ۸۔ راستے مین گاؤن کے استری پرش شری رام چندر جی کا سُندر روپ دیکھکر نیترون کا پھل پا کر سُکھی ہوتے ہین ۔ ۵۷۔ ۱۔ دوہا۔ اس پرکار بیچ بیچ مین ٹھہرتی ہوئی (یعنی مقام کرتی ہوئی) اور راستے کے نگرباسیون کو آنند دیتی ہوئی اجودھیا پُری کے پاس سُندر شُبھ دن شُبھ مہورت مین برات آپہونچی ۔

شری راماے نمہ

۱	ہنے نشان پنو بہہ باجے	بھیر سنکھ دھن ہے گج گاجے
۲	جھانجھ مردنگ ڈم ڈمی سُہائی	سرس راگ باجین سہنائی
۳	پُر جن آوت اگن براتا	مُدت سکل پلکاول گاتا
۴	رچ رچ سُندر سدن سنوارے	ہاٹ باٹ چوہٹ پر دوارے
۵	گلی سکل ارگجا سنچائین	جہان تہان چوکین چارپرائین
۶	بنا بجار نہ جاے بکھانا	تورن کیت پتاک بتانا
۷	سپھل پُنگی پھل کدلی رسالا	روپے بکل کدمب تمالا
۸	لگے سبھگ ترو پرستے دھرنی	من مے آلبال کل کرنی

۵۸ ۱۔ دوہا۔
بیدھ بھانت منگل کلس گرہ گرہ رچے سنوار
سُر برہمادِ سہائین سب رگھبر پُری نہار

۱۔ جب اجودھیا کے پاس برات آئی تب تو بہت سے نشان (نقارہ) م اور ڈھول بجنے لگے

شنکھ اور بھیریون کی دھن ہونے لگی گھوڑے ہاتھی گاجنے لگے۔ ۲۔ جھانجھ مردنگ اور سندر سہائی ڈھم ڈمی بجنے لگی اور اُنھین کی گت پر رس بھرے رسیلے راگ سے سہنائی بجتی چلی آتی ہی۔ ۳۔ اِس پرکار پُرباسی لوگ برات کو آتی جانکر سب آنندت ہوگئے اور رومین کھڑے ہوگئے۔ ۴۔ بڑی پریت سے اپنے اپنے سندر گھر بازار راستہ چوراہے نگر کے دوار (دروازے) سنوارے۔ ۵۔ سب گلیان چندن سے سنچوائین دوار دوار پر سندر چوکین پُروائین۔ ۶۔ بازار جیسا بنا ہی سو تو کہا ہی نہین جاتا ہے سمپورن تورن پتاکا کنیان سے چھا دیا ہی۔ ۷۔ پھل سمیت سپاری کیلا آم مولسری کدم تمال آدِ سبھ برچھ دوار دوار پر لگائے گئے۔ ۸۔ کیسے سندر برچھ لگے ہین جنکی ڈالیان پتے اور پھلون کے بوجھ سے پرتھوی کو چھوتی ہین اور منی جٹت جنکے تھالے بندھے ہین۔ ۱۵۸۔ دوہا۔ انیک بھانت کے منگل کلش گھر گھر سنوار کر دھرے ہین برہما آدک دیوتا بھی اُس سمے شری اجودھیا پری کو دیکھکر سہاتے ہین۔

۱ بھوپ بھون تیہہ اوسر سوہا رچنا دیکھ مدن من موہا
۲ منگل سگن منوہرتائی ردھ سدھ سکھ سمپدا سہائی
۳ جنو اُچھاہ سب سہج سہائے تن دھر دھر دشرتھ گرہ آئے
۴ دیکھن ہیت رام بیدیہی کہو لالسا ہوے نہ کیہی
۵ جوتھ جوتھ مل چلین سواسن نج چھب ندرہن مدن بلاسن
۶ سکل سمنگل سجے آرتی گاوین جنو بہو بیکھ بھارتی
۷ بھوپت بھون کلاہل ہوئی جاے نہ برن سمے سکھ سوئی
۸ کوشلیا دِ رام مہتاری پریم بیبش تن دشا بساری

۱۵۹۔ دوہا۔
دیے دان بپرن بپل پوج گنیش پرار
پرمدت پرم درِدر جنو پاسے پدارتھ چار

۱۔ اُس سمے راجا کا گھر تو کیسا سوہتا ہی کہ جسکی رچنا کو دیکھکر کامدیو کا بھی من موہ جاتا ہی ۲ و ۳۔ مانو سب شبھ سگن اور جگت بھر کی منوہرتا اور ردھ سدھ سکھ سمپدا آدِ اُتساہ ہی شریر دھارن کرکے راجا دشرتھ کے گھر آئے ہین۔ ۴۔ کیونکہ سیتا رام جی کے بیاہ کے اُتساہ کے دیکھنے کو کہو کسیکو لالسا نہوگی۔ ۵ سُواسنی استریان جھنڈ کی جھنڈ

بلکہ چلین جو اپنی چھب سے مدن بلاسنی (رت) کو بھی ترادر کرتی ہین - ٦- سب منگل آرتی ساجے ہین اور گاتی ہوئی کیسی چلی آتی ہین مانو سرسوتی ہی نے بہت سے روپ دھر لیے ہین - ٧- راجا کے گھر مین بڑا کلاہل ہو رہا ہی مہا آنند کا سمے کہا ہی نہین جاتا ہی - ٨- کوشلیا آدِ سب رامچندر جی کی ماتا تو پریم کے بس ہو کر اپنے شریرون کی دشا ہی بھول گئین - ١٥٩- دوہا- انیک پرکار کے دان براہمنون کو دیے اور گنیش اور شو جی کو پوج کر کیسی پرسن ہین جیسے پرم دردری چارون پدارتھون کو پا کر پرسن ہو جاوے -

١	پریم پرمود ببِش سب ماتا	چلین نہ چرن سِتھِل سب گاتا
٢	رام درس ہِت اتِ انراگین	پرچھن ساج سجن سب لاگین
٣	ببدھ بدھان باجنے باجے	منگل مدت سمترا ساجے
٤	ہرد دوب دوھ پلو پھولا	پان پوگی پھل منگل مولا
٥	اچھت انکر روچن لاجا	منجل منجر تلسی براجا
٦	چھبے پرٹ گھٹ سہج سہائے	مدن سگن جن نیڑ بنائے
٧	سگن سگندھ نہ جاین بکھانی	منگل سکل سجین سب رانی
٨	رچی آرتی ببدھ بدھانا	مدت کرین کل منگل گانا

١٦٠- دوہا-
کنک تھار بھر منگلن کمل کرن لیے مات
چلین مدت پرچھن کرن پلک پربلت گات

١- پریم اور آنند کے مارے سب ماتاؤن کے چرن نہین چلتے ہین سب انگ ستھل ہو گئے ہین - ٢- رامچندر جی کے درشن کے لیے اتِ ہی پریم مین مگن پرچھن کا سب ساج سب رانیان سجنے لگین - ٣- انیک بھانت کے باجنے بجنے لگے سب منگل پرسن من سے پرم پربین سمترا نے سجے - ٤ و ٥- ہلدی دوب دہی آم کے پتے پھول پان سپاری اچھت انکر رچنا ارتھات گوروچن یا ہلدی چونا ملا ہوا دھان کی کھیل مہا پوتر تلسی کی منجری (پھول) براجتی ہین - ٦- چھوے ارتھات ہلدی آدِ شگون کی چیزون سے رنگے ہوئے سونے کے گھڑے سہج سہائے ہین مانو کامدیو پکھیرو نے اپنے رہنے کے لیے گھونسلے ہی بنائے ہین - ٧- اور انیک پرکار کے سگن سگندھ منگل بست رانیان سجنے لگین - ٨- ایسی بہت طرح کی آرتی سجین اور پرسن من ہو کر منگل گانے لگین

۱۶۰- دوہا- سُندر سونے کے تھارُون مین منگل لست بھر بھر کر کمل ایسے اُجل کومل ہاتھون مین سب ماتا لیے ہوئے پرسنّ مَن پرچھن کرنے کو چلین مارے آنند کے جنکے گات پرپھلّت ہو رہے ہین۔

۱ دُھوپ دھوم نبھ مینچک بھیو ساون گھن گھمنڈ جنُ ٹھیو
۲ سُرتر سُمن مال بہہ برکھین منو بلاک اَول مَن کر کھین
۳ منجُل مَن مے بند نوارے منو پاک رپ چاپ سنوارے
۴ پرگٹین دُرین اٹن پر بھامِن چارُ چپل جنُ دمکین دامِن
۵ دُندبھ دھُن گھن گرجن گھورا جاچک چاتک دادُر مورا
۶ سُر سُگندھ سُچ برکھت باری سُکھی سکل سِسِ پُر نر ناری
۷ سمے جان گُر آیسُ دینہا پُر پرویش رگھو کُل مَن کینہا
۸ سُمِر سمبھُ گِرجا گن راجا مُدِت مہیپت سہت سماجا

۱۶۱- دوہا- ہوین سگُن برکھین سُمن سُر دُندبھی بجاے
بِبُدھ بدھو ناچین مُدِت منجُل منگل گاے

۱- دُھوپ کے بہت دھوان ہونے سے آکاش ایسا شیام رنگ ہو رہا ہے مانو ساون کے میگھ ہی گھمنڈ رہے ہین۔ ۲- آکاش سے دیو برچھون کے پھولون کی سُندر مالا برس رہی ہے سو مانو بگلون کی پانت کالی گھٹا مین شوبھا دے رہی ہے۔ ۳- اَت پوتر اُجلے پیلے لال ہرے نیلے مَن کے جو بند نوار ہین سو مانو پاک رپ ارتھات اندر نے اپنے دھنکھ اُگائے ہین۔ ۴- اٹاریون پر جو استریان برات دیکھنے کو جھانک جھانک کر چھپ جاتی ہین سو مانو چنچل بجلی چمک رہی ہے۔ ۵- دُندبھی کی جو دُھن ہے سو مانو میگھ کی گھور گرجن ہے جاچک لوگ جو جس بکھان کر رہے ہین سو مانو پپیہا اور مینڈھک اور مور بول رہے ہین۔ ۶- سُندر پوتر سُگندھ کا جو چھڑکاو ہے سو مانو جل برستا ہے جو پُر نر ناری رُوپی کھیتون کا سُکھ دینے والا ہے۔ ۷- ایسا اَت شُبھ سمے جانکر بششٹھ جی نے اگیا دی تب رگھو کُل مَن مہاراج دشرتھ نے نگر مین پرویش کیا۔ ۸- شری شِو پاربتی اور گنیش جی کو سُمِر کر سب سماج سمیت راجا مہا پرسنّ چلے آتے ہین۔ ۱۶۱- دوہا- اُس سمے سُندر سگن ہوتے ہین اور دیوتا لوگ دُندبھی بجا کر پھول برساتے ہین دیوتون کی استریان منگل گیت گا کر پرسنّ ناچتی ہین۔

۱	ماگدھ سوت بندی نٹ ناگر	گاوین جس تہون لوگ اُجاگر
۲	جے دھن بمل بید بر بانی	سُنئے دشو دش منگل سانی
۳	بپل باجنے باجن لاگے	نبھ سُر نگر لوگ انراگے
۴	بنے براتی برن نہ جاہین	مہا مُدت من سُکھ نہ سماہین
۵	پرباسن تب راو جہارے	دیکھت رامہہ بھئے سُکھارے
۶	کرہین نچھاور من گن چیرا	بار بلوچن پُلک سریرا
۷	آرت کرہین مُدت پُر ناری	ہرکھین نرکھ کنور بر چاری
۸	شبو کا سُبھگ اُگھار اُگھاری	دیکھ دُلہن ہوہین سُکھاری

۱۶۲۔ دوہا۔
یہ بدھ سب ہی دیت سُکھ آئے راج دوار
مُدت مات پرچھن کرہین بدھن سمیت کمار

۱۔ ماگدھ سوت بندی جن سُندر جس گاتے جاتے ہین۔ ۲۔ جے دھن اور سُندر بید دھن دشو دشا مین منگل بھری ہوئی سُن پڑتی ہی۔ ۳۔ انیک بھانت کے باجے بجنے لگے ایسا آنند دیکھکر آکاش مین دیوتا اور نگر مین پرباسی لوگ پریم مین مگن ہوگئے۔ ۴۔ بڑے بناو سے براتی لوگ سجے چلے آتے ہین مہا پرسنّ ہین جنکے من مین آنند سماتا ہی نہین ہی۔ ۵ و ۶۔ جب راجا نے نگر مین پرویش کیا تب تو پرباسیون نے راجا کو جہار کیا اور شری رام چندر جی کو دیکھتے ہی سب سُکھی ہوگئے پریم کے بس سبکے نیتر اور روئین ہرکھت ہوگئے اور مہا منی اور بستر نچھاور کرنے لگے۔ ۷۔ پُر کے سب نر ناری مہا سُکھی ہوکر آرتی کرتے ہین اور چارون کمارون کو دیکھکر آنندت ہوتے ہین۔ ۸۔ استریان سُندر پالکیونکو اُگھار اُگھار کر دُلہنیون کو دیکھ دیکھکر پرسنّ ہوتی ہین۔ ۱۶۲۔ دوہا۔ اس پرکار سب پرباسیون کو آنند دیتے دیتے اپنے راج دوار پر آئے تب تو مہا پرسنّ من ہوکر سب کمارون کی ماتا دُلہن دُولہا کا پرچھن کرنے لگین۔

۱	کرہین آرتی بارہ بارا	پریم پرمود کہے کو پارا
۲	بھوکھن من پٹ نانا جاتی	کرین نچھاور اگنت بھانتی
۳	بدھن سمیت دیکھ سُت چاری	پرمانند مگن مہتاری
۴	پُن پُن سیا رام چھب دیکھی	مُدت سپھل جگ جیون لیکھی

۵	سکھی سیا مکھ پُن پُن چاہی	گان کرین نج سُکرت سراہی
۶	برکھین سُمن چھنہن چھن دیوا	ناچین گاوین لاوین سیوا
۷	دیکھ منوہر چارو جوڑی	شارد اُپما سکل ڈھنڈھوری
۸	دیت نہ بنی نپٹ لگھو لاگی	اک ٹک رہی رُوپ انوراگی
۱۶۳ - دوہا -	نگم نیت کل ریت کر ارگھ پانوڑے دیت بدھن سہت مت پرچھ سب چلین لوائے نکیت	

۱- جس پریم پرمود سے ماتا بار بار آرتی کرتی ہین اُس پریم آنند کو کون کہہ سکتا ہی- ۲- اگنت بھانت کے گہنا اور مُن اور کپڑا نچھاور کرتی ہین - ۳- بدھن سمیت چارون پترون کو دیکھکر سب ماتا پرم آنند مین مگن ہو رہی ہین - ۴- بار بار شری سیتا رام کی چھبی کو دیکھکر بہت مدت ہوتی ہین اور جگت مین اپنے جینے کو سپھل مانتی ہین - ۵- سکھیان سیتا جی کے مکھ کو بار بار دیکھکر گاتی ہین اور اپنے پورب جنم کی سُکرتیون کو سراہتی ہین - ۶- چھن چھن پیچھے دیوتا لوگ پھول برساتے ہین اور آنند مگن ہو کر ناچتے گاتے اور سیوا جتاتے ہین - ۷- سُندر منوہر چارون جوڑیون کو دیکھکر سرسوتی نے سنسار بھر کی سب اُپماون کو ڈھونڈھ ڈالین - ۸- کوئی اُپما بھی دیتے نہ بنی سب کی سب بہت ہی چھوٹی لگین تب تو اک ٹک وے دیکھتے ہی رہ گئین - ۱۶۳- دوہا- بید کی ریت اور کُل کی ریت دونون کرکے ارگھ پانوڑے دیکر بہودون سمیت سب پُترونکو پرچھن کرکے مندر مین لوا لیگئین -

۱	چار سنگھاسن سہج سہائے	جن منوج نج ہاتھ بنائے
۲	تن پر کنور کنور بیٹھارے	سادر پانون پنیت پکھارے
۳	دھوپ دیپ نیبد بید بدھ	پوجے بر دلہن منگل ندھ
۴	بارہ بار آرتی کرہین +	بجن چار چامر سر ڈھرہین
۵	بست انیک نچھاور ہوہین	بھری پرمود مات سب سوہین
۶	پاوا پرم تتو جن جوگی	امرت لہیو جن سنتت روگی
۷	جنم رنک جن پارس پاوا	اندھہ لوچن لابھ سہاوا
۸	موک بدن جن شارد چھائی	مانو سمر سُور جے پائی +
۱۶۴ - دوہا -	یہ سکھ سے شت کوٹ گُن پاوین مات انند	

بھائین سہت بیاہ گھر آئے رگھو کل چند

۱۔ چار سنگھاسن سہج ہی سُندر رانو کا دیو نے اپنے ہی ہاتھون سے بنائے ہین۔ ۲۔ تنپے اوپر چارون دُلہن اور چارون دُولہا بیٹھارے اور پریت سہت اُنکے چرن دھوئے۔ ۳۔ بید کی بِدھ کے انُسار دھوپ دیپ نیبید آد سے منگل نِدھ چارون دُلہنون اور چارون دُولہون کو پوجا ہے۔ بار بار آرتی کرنے لگین اور سُندر پنکھا اور چھتر ڈھلنے لگے۔ ۵۔ اور انیک بستت نچھاور ہونے لگین اُس سمے آنند بھری ماتا کیسی شوبھتی ہین۔ ۶۔ مانو جوگی کو پرم تتو ہی مِلگیا اور سدا کے روگی نے مانو امرت ہی پایا۔ ۷۔ جنم کا دَرِدری مانو پارس پاگیا اور اندھے کو نِرمل نیترون کا لابھ ہوا۔ ۸۔ گونگے کے مُکھ مین مانو سرسوتی نے نواس کیا اور شُور بیر نے مانو سنگرام مین بِجے پائی۔ ۱۶۴۔ دوہا۔ اِن سب سُکھون سے سَو کروڑ گُنا سُکھ سب ماتاؤن کو ہوا جو بھائیون سمیت رگھو کل چندر شری رام چندر جی کو بیاہ آئے دیکھا۔

۱ دیو پِتر پوجے بِدھ نیکی پوجی سکل باسنا جی کی
۲ سب ہی بندِ مانگین بردانا بھائین سہت رام کلیانا
۳ انترہت سُر آشش دیہین مُدِت مات انچل بھر لیہین
۴ بھوپت بول براتی لینہے یان بسن مَن بھوکھن دینہے
۵ آئیس پائے راکھ اُر رامہ مُدِت گئے سب نِج نِج دھامہ
۶ پُر نر نار سکل پہرائے باجین گھر گھر آنند بدھائے
۷ جاچک جن جاچین جوئی جوئی پر مُدِت راؤ دینہہ سوئی سوئی
۸ سیوک سکل بجنیا نانا + پورن کیے دان سنمانا

۱۶۵۔ دوہا۔
دینہہ اسیس جُہار سب گاوہِن گُن گن گاتھ
تب گُر بھوسر سہت گرہ گمن کینہہ نرناتھ

۱۔ دیوتا اور پِترون کو بھلی بھانت پوجکر من کی سب کامنا پُورن ہوئی۔ ۲۔ سب کو نمسکار کرکے بھائیون سمیت شری رامچندر جی کا کلیان ہونا یہی بردان اُنسے مانگا۔ ۳۔ آکاش مین چھپے ہوئے دیوتا لوگ آشیرباد دیتے ہین اُسکو ماتا آنچل بھر بھر کر لیتی ہین۔ ۴۔ پھر تو راجا نے سب براتی بُلالیے اور اُنکو گہنا کپڑا مَن اور سواری دی۔ ۵۔ وہ سب راجا کی آگیا پاکر اور رام چندر جی کی منوہر مورت کو اپنے ہردے مین دھر کر اپنے اپنے گھرون کو گئے

۶- تسکے پیچھے نگر باسی پہر آئے گئے گھر گھر آنند بدھائے بجنے لگے- ۷- اب تو مانگنے والے جوئی جوئی بستُ مانگتے ہین سوئی سوئی بستُ راجا اُنکو دیتے ہین- ۸- سیوک اور سب طرحکے باجے والون کو دان مان سے پورے کردیے- ۱۶۵- دوہا- وہ سب جہار کرکر اشیش دیتے ہین اور گُن گاتے ہین تب گرُو اور براہمنون سمیت راجا راج مندر کو گئے +

۱ چو- بششٹھ انشاسن دینھا لوگ بید بدھ سادر کینھا
۲ بھوسر بھیر دیکھ سب رانی سادر اُٹھیں بھاگ بڑ جانی
۳ پانون پکھار سکل انھوائے پُوج بھلی بدھ بھوپ جِنوائے
۴ آدر دان پریم پرپوکھے دیت اشیش چلے من توکھے
۵ بہُ بدھ کینھ گادھ سُت پوجا ناتھ موہہ سم دھنی نہ دوجا
۶ کینھ پرشنسا بھوپت بھوری رانِن سہت لینھ پگ دھوری
۷ بھیتر بھون دینھ بر باسو مَن جُگوت رہا نرپ رنواسو
۸ پوجے گرپد کمل بہوری کینھ سنیہ بہہ پریت نہ تھوری

۱۶۶- دوہا- بدھن سمیت کمار سب رانِن سہت مہیش
پُنِ پُنِ بندت گُر چرن دیت اشیش منیش

۱- جو اگیا بششٹھ جی نے دیا سو سب لوگ اور بید کے انسار راجا نے پریت سمیت کیا ۲- گھر مین براہمنون کو آیا ہوا دیکھکر سب رانیان اپنا بڑا بھاگ جانکر اُٹھین- ۳- ان سبکے چرن دھوکر اسنان کرائے اور پوجن کرکے بھلی بدھ سے راجا نے بھوجن کرائے ۴- آدر اور دان اور پریم سے راجا نے سنتشٹ کیے سو سب سنتوکھ پاکر اشیش دیتے ہوئے چلے- ۵- پھر انیک بھانت سے بشوامتر کا پوجن کیا اور کہا کہ ہے ناتھ آپ ہی کی کرپا سے آج میرے سمان دوسرا کوئی دھنی نہین ہی- ۶- اس پرکار راجا نے پرشنسا کی اور رانیون سمیت اُنکے چرنون کی دھول اپنے سر پر رکھی- ۷- اور گھر ہی کے اندر اُنکو ٹکایا تہان راجا اور رانی اُنکے من ہی کو دیکھتے رہے- ۸- تسکے پیچھے گرو بششٹھ کا پوجن کیا اور بڑی پریت سے بنتی کی- ۱۶۶- دوہا- بدھن سمیت تو چارون پتر اور رانیون سمیت راجا بار بار گرو کے پیرون پڑتے ہین اور گرو اشیش دیتے ہین-

۱ نبے کینھ ارات اُترائے سُت سمیپ دار اکھ سب آگے

۲	نیگ مانگ مُن نایک لینھا	آشرباد بہت بِدھ دینھا
۳	اُردھر راکھہ سیا سمیتا	ہرکھ کینھ گُر گمن نکیتا
۴	بِپر بدھو کُل برِدّھ بلائین	چیر چارُ بھوکھن پہرائین
۵	بہُر بلائے سُواسِن لینھیں	رُچ بچار پہراوَن دینھیں
۶	نیگی نیگ جوگ سب لیہیں	رُچ انُروپ بھوپ مُن دیہیں
۷	پریہ پاہُنے پوجّ جے جانے	بھوپت بھلی بھانت سنمانے
۸	دیو دیکھ رگھُبیر بواہو	برکھ پرسُون پرشنش اُچھاہو

۱۶۷۔ دوہا۔
چلے نشان بجائے سب بنج بنج پرسکھ پائے
کہت پرسپر رام جس ہرکھ نہ ہردی سمائے

۱۔ اسکے پیچھے سب سمپدا اُتر دِن سمیت گروکے آگے دھر دی اور بڑے پریم سے بنتی کی ۲۔ بسشٹھ مُن نے اپنا نیگ مانگ لیا اور راجا کو آشیرباد دیا۔ ۳۔ شری رامچندر جی کی سُندر مُورت سیتا جی سمیت اپنے ہردے مین رکھکر آنند سمیت گھر کو گئے۔ ۴۔ پھر براہمن کی استریون اور کُل کی بڑی بوڑھیون کو بلایا اور سُندر کپڑے اور گہنے پہنائے۔ ۵۔ اسکے پیچھے سُواسنی استریون کو بُلایا اور انکی رُچ کے انسار پہراؤن پہرائے۔ ۶۔ نیگی لوگ نیگ جوگ مین جو کچھ مانگتے ہین شو شو پرسنّ مَن سے راجا سب کو دیتے ہین۔ ۷۔ جن پاہنون کو راجانے اپنے پوجّ جانے اُن سبکو راجانے اچھی طرح سے آدر سنمان کیا۔ ۸۔ دیوتا لوگ شری رام چندر جی کے بواہ کو دیکھکر پھولون کی برکھا اور شری رام چندر جی کے بواہ کے اُچھاہ کی پرشنسا کر۔ ۱۶۷۔ دوہا۔ باجا بجاتے ہوئے اپنے اپنے لوگ کو چلے جاتے ہین اور ایسمین شری رام چندر جی کا جس کہتے جاتے ہین آنند ہردے مین نہین سماتا ہی۔

۱	سب بِدھ سب ہی سمد نرناہو	رہا ہردے بھرپور اُچھاہو
۲	جہان رنواس تہان پگ دھارے	سہت بدھوٹن کنور نہارے
۳	لیے گود کر مود سمیتا	کو کہہ سکے بھیو سکھ جیتا
۴	بدھو سپریم گود بیٹھاری	بار بار اُرلائے دُلاری
۵	دیکھ سہات سکل رنواسو	سب کے اُر آنند کیا باسو
۶	کہیو بھوپ جم بھیو بواہو	سُن سُن ہرکھ ہوت سب کاہو

۷	جنک راج گن شیل بڑائی	پریت ریت سمپدا سہائی
۸	کہہ بدھ بھوپ بھاٹ جیم برنی	رانی سب پرمدت سن کرنی

۱۶۸- دوہا-	ستن سمیت نہائے نرپ بول بپر گر گیات بھوجن کینھ انیک بدھ گھڑی پانچ گئی رات

۱- سب پرکار سبکو سمادھان کرکے راجا کے من مین آنند بھرپور چھا رہا- ۲- اب نورنواس مین راجا گئے اور وہان بدھوٹیون سمیت چارون پتر دیکھے- ۳- جب بڑے آنند سمیت چارون پترون کو گود مین بیٹھایا اُس سمے جتنا سکھ راجا کو ہوا اُسکو کون کہہ سکتا ہی- ۴- پھر چارون پترون کو بہوؤن سمیت بڑے پریم سے گود مین بیٹھال کر بار بار ہردے سے لگا کر دُلار کیا- ۵- یہ آنند دیکھکر سب رانیان ایسی سہاتی ہین کہ مانو اُنکے ہردے مین آنند ہی نے گھر بنا لیا ہی- ۶- تب تو راجا نے جیسی کرنی کرتوت سے بواہ ہوا سو سب رانیون سے کہا رانیان سن سنکر سب آنند ہوگئین- ۷و۸- راجا جنک کے گن شیل اور پریت کی ریت اور سندر سمپدا کی بڑائی انیک بھانت سے مہاراج دشرتھ نے بھاٹ کی طرح برنن کی سو سب راجا جنک کی کرنی کو سنکر رانیان آنندت ہوگئین-

۱۶۸- دوہا- تسکے پیچھے پترون سمیت راجا نے اسنان کیا اور اپنے بڑے بوڑھون کو بلا کر انیک بھانت کا بھوجن کیا کہ اتنے مین پانچ گھڑی رات بیت گئی-

۱	منگل کان کرہن بر بھامن	بھئی سکھ مول منوہر جامن
۲	اچے پان سب کاہن پائے	سرگ سگندھ بھوکھن چھب چھائے
۳	رامہہ دیکھ رجائس پائی	نج نج بھون چلے سر نائی
۴	پریم پرمود بنود بڑائی	سمے سماج منوہرتائی
۵	کہہ نہ سکین ست سارد سیسو	بید برنچ مہیش گنیسو
۶	سو مین کہون کون بدھ برنی	بھوم ناگ سر دھرین کہ دھرنی
۷	نرپ سب بھانت سبہہ سنمانی	کہہ مرد بچن بلائین رانی
۸	بدھو لرکنی پر گھر آئین	راکھیو نین پلک کی ناہین

۱۶۹- دوہا-	لرکا سرمت انیند بس سین کراوو جائے اس کہہ گے بشرام گرہ رام چرن چت لائے

۱- بھوجن کرتے سمے سُندر استریاں منگل گاتی ہین اُس سے منوہر رات سُکھ کی مُول ہو رہی ہے- ۲- پھر آچمن کرکے سب نے پان پائے مالا سُگندھ آبھوکھن کی چھب سے چھا گئے - ۳- شری رامچندر جی کے منوہر رُوپ کو دیکھکر اور راجا کی آگیا پاکر سب اپنے اپنے گھر کو گئے - ۴ و ۵- شری رام چندر جی کے بواہ کے پریم آنند بڑائی اور سبھے سماج کی منوہرتا کو توانت شاردا شیش بید برہما مہادیو گنیش بھی نہین کہہ سکتے ہین - ۶- تسکو بھلا مین کیسے کہہ سکتا ہون بھوم ناگ ارتھات پرتھوی کے اوپر والے سانپ بھی کہین پرتھوی کو اُٹھا سکتے ہین - ۷- راجا نے سب بھانت سب کا آدر سنمان کرکے کوٗمل بچنون سے رانیون کو بلا کر کہا کہ - ۸- دیکھو یہ بدھو (بہو) ابھی لڑکنی ہین پہلے پہل اپنے گھر سے ماتا پتا کو چھوڑ کر پرائے گھر آئی ہین انکو ایسے رکھو کہ جیسے پلکین آنکھون کو رکھتی ہین - ۱۶۹- لڑکے بھی تھکے ہوئے اونگھتے ہین انکو بھی سُلا دو ایسے کہکر اور شری رام چندر جی کے چرنون مین چت لگا کر آپ بھی بشرام دھام (خواب گاہ) آرام گاہ کو گئے -

۱	بھوپ بچن سُن سہج سُہائے	جڑت کنک مَن پلنگ ڈسائے
۲	سُبھگ سُر بھی پے بھین سمانا	کوٗمل کلت سُپیتی نانا +
۳	اُپَرہن بر برن نہ جاہین	سیرک سُگندھ مَن مَندر ماہین
۴	رتن دیپ سُٹھ چار چندوا	کہت نہ بنے جان جن جووا
۵	سیج رُچر رچ رام اُٹھائے	پریم سمیت پلنگ پوڑھائے
۶	اگیا پُن پُن بھائن دینھی	نج نج سیج سئین تن کینھی
۷	دیکھ شیام مرد منجل گاتا	کہین سپریم بچن سب ماتا
۸	مارگ جات بھیاون بھاری	کیہہ بدھ تات تاڑکا ماری

۱۷۰- دوہا-

گھور نشاچر بکٹ بھٹ سمر گنہین نہین کاؤ +
مارے سہت سہاے کم کھل ماریچ سُباہو

۱- ایسے سہج سہائے راجا کے بچن سُنکر رانیون نے سونے کے پلنگ جواہرات سے جڑے ہوئے سُندر بچھائے - ۲- تن پر سُندر دودھ کے پھینا کے سمان اَت کوٗمل سُپیتی (چاندنی اُجل توشکین بچھائین - ۳- تن پر سُندر تکیے تو کہے ہی نہین جاتے ہین اور مَن سُندر مین پھول مالا کی سُگندھ ہو رہی ہے - ۴- رتنون کے دیپکون کا جہان پرکاش ہو رہا ہے

اتِ سُندر چھند واتنے ہین جسنے دیکھا ہو وہی اُس شوبھا کو جانتا ہو کہا نہین جاتا ہو۔ ۵۔ اتِ رُچِر سیج رچ کر رام چندر جی کو اُٹھا کر بڑے پریم سمیت پلنگ پر پوڑھایا۔ ۶۔ جب شری رام چندر جی نے بھائیون کو بار بار اگیا دی تب وہ بھی اپنی سیج پر جا کر سُوئے۔ ۷۔ اتِ سُکمار رام چندر جی کا سُندر شیام کومل انگ دیکھکر بڑے پریم سے ماتا پوچھتی ہین کہ۔ ۸۔ ہے تات مارگ مین جاتے ہوئے بڑی بھاری بھیانک تاڑکا راچھسی تمنے کیسے مار لی۔ ۱۷۰۔ دوہا۔ مہا گھور راچھس بڑے ٹیڑھے جودھا جو جدھ مین کسی کو گنتے ہی نہ تھے ایسے مہاکھل مہا دُشٹ ماریچ اور سُباہو کو تمنے اُنکے سہلے (فوج وغیرہ) سمیت کیسے مار لیے یہ مجھکو بڑا آشچرج ہو۔

۱	مُنِ پرساد بل تات تمھاری	اِیش انیک کروَرین ٹاری
۲	مکھ رکھواری کر دوؤ بھائی	گرو پرساد سب بدیا پائی
۳	مُن تیہ ترِی لگت پگ دھوری	کیرت رہی بھُون بھر پوری
۴	کمٹھ پیٹھ پب کوٹ کٹھورا	نرپ سماج مان شِو دھنُ توڑا
۵	بِشو بجے جس جانکی پائی	آئے بھَوَن بیاہ سب بھائی
۶	سکل امانکھ کرم تمھارے	کیول کوشک کرپا سُدھارے
۷	آج سپھل جگ جنم ہمارا	دیکھ تات بِدھ بدن تمھارا
۸	جے دِن گئے تمھین بن دیکھے	تے برنچ جن پارین لیکھے

۱۷۱۔ دوہا۔

رام پرتوکھی مات سب کہہ بِنیت بر بین
سُمر سنبھُ گرو بپر پد کیے نیند بس نین

۱۔ مُن بشوامتر کے پرساد سے ہے تات مین بل جاؤن ایشور نے تمھاری انیک کرورین (ارتھات بہت سی آفتین) ٹال دین۔ ۲۔ پھر گرو کی کرپا سے بلا اتِ بلا آد سب بدیا پا کر دونون بھائیون نے جگ کی رچھا کی۔ ۳۔ گوتم مُن کی استری اہلیا تمھارے چرنون کی دھول لگتے ہی ترگئی یہ پوتر جس تمھارا تینون لوک مین چھا گیا۔ ۴۔ پرتھوی کو اُٹھانے والے کچھوے کی پیٹھ اور بجر کے پربت کے سمان مہا کٹھور دھنکھ شو جی کا تمنے راج سماج مین توڑ ڈالا۔ ۵۔ جسکے توڑنے سے سنسار کو جیت کر جانکی پائی اور بڑے اُچھاہ سمیت چارون بھائی بیاہ آئے۔ ۶۔ یے سب امانکھ کرم (طاقت انسانی سے

باہر فعل تمھارے کیول بشوامتر کی کرپا نے سدھار دیے۔ ۷۔ ہمارا جنم تو سنسار مین آج سپھل ہوا ہی ہے تات تمھارا چندر ماسا مکھ دیکھکر۔ ۸۔ جب جتنے دن ہمکو تمھارے درشن بنا بیتے ہین انکو بدھاتا ہماری عمر کے حساب مین نہ گنے۔ ۱۷۱۔ دوہا۔ ایسے سندر پریم کے بھرے ہوئے بچن ماتاؤن کے سنکر شری رام چندر جی نے اَت کومل سندر بچن کہکر انکو پرسن کیا اور شیو گرو براہمنون کے چرنون کا دھیان کرکے سو رہے۔

۱	نیندہُ بدن سوہ سُٹھ لونا		منو سانجھ سرسیرُہ سونا	
۲	گھر گھر کرہین جاگرن ناری		دیہین پرسپر منگل گاری	
۳	پُری برا جت راجت رجنی		رانی کہین بلوکو سجنی +	
۴	سندر بدھن ساس لی سوئین		پھنکین جنُ سر من ارگوئین	
۵	پرات پنیت کال پربھُ جاگے		ارُن چوڑ بر بولن لاگے	
۶	بندی ماگدھ گن گن گائے		پُرجن دوار جہارن آئے	
۷	بند بپر سر گرپت ماتا		پائے اشیش مدت سب بھراتا	
۸	جننین سندر بدن نہارے		بھوجیت سہت دوار یک دھارے	

۱۷۲۔ دوہا۔	کینہہ شوچ سب سہجک شچ سرت پنیت نہائے پرات کریا کر تات پہان آئے چارون بھائے	

۱۔ نیند مین بھی شری رام چندر جی کا سندر سلونا مکھ کیسا شوبھتا ہے مانو سندھیا کال مین لال کمل ہی شوبھتا ہے۔ ۲۔ اب تو اجودھیا پُری مین استریان گھر گھر جاگرن کرتی ہین اور آپسمین منگل گاری دیتی ہین اس سے سب اجودھیا پُری اور سندر رات دونون مہا شوبھا دے رہی ہین سو دیکھکر رانی کہتی ہین کہ ہے سکھیو دیکھو تو کیسی سہاونی رات ہے ۴۔ سندر بہوؤن کو لیکر کیسی سوئی ہین مانو ناگنیون نے سر کی مَن پردے مین چھپا لی ہے ۵۔ پوتر پراتہ کال مین جب مرغا بولنے لگے تب شری رام چندر جی مہاراج جاگے۔ ۶۔ اُس سمے بندی ماگدھ لوگ گانے لگے اور نگر کے لوگ جہار کرنے کو آئے۔ ۷۔ اُس سمے چارون بھائی براہمن دیوتا گرو پتا ماتا کو ڈنڈوت پرنام کرکے اور اشیش پاکر پرسن ہو گئے۔ ۸۔ ماتاؤن نے انکے سندر مکھ دیکھے راجا سمیت دروازے پرآئے ۱۷۲۔ دوہا۔ سب پوتر کریا کرکے پرم پاون سرجو مین اسنان کیے اور پراتہ کال کی کریا کرکے

چارون بھائی (رام لچھمن بھرت شترگھن) پتا (دشرتھ) کے پاس آ گئے۔

۱	بھوپ بلوک لیے ارلائی		بیٹھے ہرکھ رجائس پائی	
۲	دیکھ رام چھبب سبھا جڑائی		لوچن لابھ اودھ انمائی	
۳	پُن بششٹھ مُن کوشک آئے		سُبھگ آسنن مُن بیٹھائے	
۴	ستن سمیت پوج پد لاگے		نرکھ رام دوؤ گر انراگے	
۵	کہین بششٹھ دھرم اتہاسا		سنین مہیپ سہت رنواسا	
۶	مُن من اگم گادھ ست کرنی		مُدت بششٹھ بپل بدھ برنی	
۷	بولے بامدیو سب سانچی		کیرت کابت لوک تہون مانچی	
۸	سُن آنند بھیو سب کاہو		رام لکھن ار ادھک اچھاہو	

۱۷۳- دوہا-	منگل مود اُچھاہ نت جاہن دوس یہ بھانت اُمنگ اودھ آنند بھر ادھک ادھک ادھکات	

۱- راجا نے دیکھکر ہردے سے لگا لیے اور پتا کی آگیا پا کر راج سبھا مین بیٹھے۔ ۲- شری رامچندر جی کی چھب کو دیکھکر سب سبھا شیتل ہردے ہو گئی اور شری رام چندر ہی کے درشن کو نیترون کے لابھ کی اودھ جانی۔ ۳- پھر بششٹھ اور بشوامتر منی آئے راجا نے دونون کو اُتم آسن پر بیٹھائے۔ ۴- پتردن سمیت انکا پوجن اور ڈنڈوت پرنام کیا شری رام چندر جی کو دیکھکر دونون گرو پریم سے پرپورن ہو گئے۔ ۵- بششٹھ مُن بید پران اور دھرم کی کتھا بانچتے ہین راجا رانیون سہت سُنتے ہین۔ ۶- منیشورون کے من کو بھی اگم بشوامتر کی کرنی پرشن ہین سے بششٹھ جی نے انیک بھانت سے برنن کی۔ ۷- بامدیو نے کہا کہ سب سچ ہی انکی اُجل کیرت تینون لوک مین پرگٹ ہی۔ ۸- یہ سنکر آنند تو سب ہی کو ہوا پرنت شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی کو تو بڑا ہی اُچھاہ ہوا۔ ۱۷۳- دوہا- اسی پرکار منگل آنند اچھاہ سہت دن رات سکھ نت بیتتا ہی (گذرتا ہی) سب اجودھیا آنند سے اُمنگ اُمنگ کر بہت بہت بڑھتی ہی جاتی ہی۔

۱	بشوامتر چلن نت چہہ ہین		رام سپریم بنے بس رہ ہین	
۲	دن دن شت گن بھوپت بھاؤ		دیکھ سراہ مدت من راؤ	
۳	مانگت بدا راو انراگے		ستن سمیت ٹھاڑھ بھے آگے	

۴ ناتھ سکل سمپدا تمھاری   میں سیوک سمیت ست ناری
۵ کرو سدا لرکن پر چھوہو   درشن دیت رہیو نت ہوہو
۶ اس کہہ راؤ سہت ست رانی   پرے چرن مکھ آو نہ بانی
۷ دینھ اشیش بہت بہو بھانتی   چلے نہ پریت ریت کہہ جاتی
۸ رام سپریم سنگ سب بھائی   آیس پائے پھرے پہونچائی

۱۷۴- دوہا- رام روپ بھوپت بھگت بیاہ اچھاہ انند
جات سراہت من ہی من مدت گادھ کل چند

۱- بشوامتر روز روز چلا چاہتے ہیں پرنت شری رام چندر جی کی پریم سہت بنتی کو سن کر رہ جاتے ہیں۔ ۲- دن دن پیچھے راجا کا پریم سو گنا بڑھتا جاتا ہے شو دیکھکر مہامن راج بشوامتر من ہی من سراہتے ہیں۔ ۳- ندان جب بداہی مانگی تب تو راجا پریم کے مارے بیاکل ہو گئے پتروں سمیت کھڑے ہو کر بولے کہ۔ ۴- ہے ناتھ یہ سب سمپدا آپ ہی کی ہے میں تو پتر اور استری سمیت آپکا سیوک ہی ہوں۔ ۵- سدا ان بالکوں پر پریم ہی کرتے رہنا اور مجھکو بھی سدا درشن دیتے رہنا۔ ۶- ایسے کہکر راجا چاروں پتر اور رانیوں سمیت مُن کے چرنوں پر گر پڑے اور مکھ سے کچھ بھی بچن نہ آیا۔ ۷- بشوامتر راجا کو بہت بھانت سے اشیرباد دے کر بدا ہوئے سو پریت کی ریت تو کہی ہی نہیں جاتی ہے۔ ۵- شری رام چندر جی بھائیوں سمیت بہت دور تک پہونچا کر آگیا پا کر پھر آئے۔ ۱۷۴- دوہا- راستہ میں بشوامتر شری رامچندر جی کا منوہر روپ اور راجا دسرتھ کی بھگت اور بیاہ کا اچھاہ اور آنند سب کو من ہی من میں سراہتے ہوئے پرم پرسن چلے جاتے ہیں۔

۱ بامدیو رگھوکل گر گیانی   بہر گادھ ست کتھا بکھانی
۲ سن من سجس من ہی من راؤ   برنت آپن پن پربھاؤ
۳ بہرے لوگ رجائس بھیو   ستن سمیت نرپت گرہ گیو
۴ جہان تہان رام بیاہ جس گاوا   سجس پنیت لوک تہون چھاوا
۵ آئے بیاہ رام گرہ جب تے   بسے آنند اودھ سب تب تے
۶ پربھو بواہ جس بھیو اچھاہو   سکے نہ برن گرا اہناہو
۷ کب کل جیون پاون جانی   رام سیا جس منگل کھانی

٨ تاتے مین کچھ کہا بکھانی   کرن پُنیت ہیت نِج بانی

٧۔ چھند۔
نج گرا پاون کرن کارن رام جس تلسی کہا
رگھبیر چرت اپار بارِدھ پار کب کونے لہا
اُپبیت بیاہ اُچھاہ منگل سنین سادر گاوہین
بیدیہہ رام پرساد تے جن سربدا سکھ پاوہین

١٧٥۔ سورٹھ
سیہ رگھبیر بواہ جے سپریم گاوین سنین
تنکا سدا اُچھاہ منگلائے تن رام جس

١۔ بامدیو اور وششٹھ منی راج سبھا مین بیٹھکر پھر بشوامتر کی کتھا کہی۔ ٢۔ اُسکے سجس کی مہما کو سن سنکر راجا دشرتھ من ہی من مین اپنے پُن کے پربھاؤ کو برنن کرتے ہین۔ ٣۔ پھر تو راجا کی آگیا ہوئی تب سب لوگ اپنے گھرون کو گئے اور چارون پتر [illegible] راجا بھی راج مندر کو گئے۔ ٤۔ اِس پرکار شری رام چندر جی کے بواہ کا جس جہان تہان گایا گیا اور یہ پرم پوتر جس تینون لوک مین چھا گیا۔ ٥۔ جب سے شری رام چندر بیاہ کر گھر آئے تب سے سب آنند شری اجودھیا مین آبسے۔ ٦۔ شری رام چندر جی کے بواہ مین جیسا کچھ آنند اُچھاہ ہوا ہے تیسا تو سوتیگ سرسوتی اور شیش جی بھی نہین کہہ سکتے ہین تو پھر میری کیا سامرتھ ہے جو کہہ سکون۔ ٧۔ کب (شاعر ١٢) کل کے جیون کا پوتر کرنے والا سب منگلون کی کھان شری سیتارام کے سجس کو جانکر۔ ٨۔ مین نے بھی اپنی بانی پوتر کرنے کے نمت اپنی مت کے انسار کچھ بکھان کر کہا ہے۔ ٧۔ چھند۔ اپنی بانی کے پوتر کرنے کے لیے یہ رام جس تلسی داس جی نے کہا ہے اور رام چرتر تو اپار سمندر ہے اُسکا پار بھلا کون سے کب (شاعر) نے پایا ہے جنیو تک جنم کے اُپاہ (بڑے جشن ١٢) اُلیاہ کو اور بواہ (شادی ١٢) کے منگل اُچھاہ کو جو پریت سمیت گاتے یا سنتے ہین سو منکھ شری سیتارام کی کرپا سے سدا سکھ پاتے ہین۔ ١٧٥۔ سورٹھ شری سیتارام کے بواہ کو جو منکھ پریم سہت گاتے یا سنتے ہین اُنکو تو سدا اُچھاہ منگل ہی رہتا ہے کیونکہ رام جس تو منگل کا گھر ہی ہے جیسا کہ اِس اشلوک سے ثابت ہوتا ہے۔

اشلوک
منگلنگ بھگوان وشنہ منگلنگ گرڑ دھوجہ
منگلنگ پنڈری کاکش منگلائے تنو ہو

श्लोक

मंगलंभगवान्विष्णुर्मंगलंगरुडध्वजः ।
मंगलंपुण्डरीकाक्षोमंगलायतनोहरिः ॥

اشلوک کے ارتھ

منگل رُوپ بشن بھگوان ہی ہیں منگل رُوپ گرُڑ دھو جا والے بشن ہی ہیں۔ منگل رُوپ کمل نین بشن ہی ہیں منگل (انند) کے گھر بشن بھگوان ہی ہیں

شری گسائیں تُلسی داس کرت رامائن

بال کانڈ ٹیکا سُکھدیو لال کرت سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

اجودھیا کانڈ سٹیک

श्लो· कौशल्योदधिसम्भवंदशरथप्राणप्रियंजीवनं सीतानेत्रचकोर मोहनकरंभ्रातृप्रमोदप्रदम् ॥ भक्तानांहृदपंजरेससुदितंशालिप्रजापोषकं भक्तानंदसुधाकरंसुविमलंश्रीरामचन्द्रंभजे ॥

دوہا۔ پرپھلت بھئیو نہ راج رب بن سُشش تے نہ ملان۔ مکھ سروج شری رام کر منگل مود ندھان

یہ اجودھیا کانڈ رام چرتر مانس کا دوسرا سوپان (زینہ۔ سیڑھی) ہے۔ اسکو گشائین تلسیداس جی نے بڑے کرم (سلسلہ) کے ساتھ رچا ہے کہ آٹھ آٹھ چوپائیونکی ایک ایک چوپائی کسی اور پچیس پچیس چوپائیون کے پیچھے ایک ایک ہرگیت چھند کہا ہی چھند چھند مین اپنا نام رکھا ہی چوپائی چوپائی کے پیچھے ایک ایک دوہا ہر چھند چھند کے پیچھے پیچھے ایک ایک سورٹھا ہے سب کانڈ مین تیرہ تیرہ چوپائیون کی پچیسی ہین اسکارن اسمین ۳۲۵ چوپائی اور ۳۱۳ دوہے اور ۱۳ چھند اور ۱۳ سورٹھ ہین اور اس کانڈ کی ات منوہر للت کاب نورس ویک النکار ادسہت بڑے بستار سے دکھائی ہے ایسے کرم سے اور کوئی کانڈ نہین ہے ہان بال کانڈ مین کیول سیتا سوئمبر ہی ہے۔ اس کانڈ مین اتنی کتھا کہی ہین۔ چوپائی۔ پرتھم رام ابھیشیک پرسنگا۔ پن نرپ بچن راج رس بھنگا۔ پُرباسن کر برہ بکھادا۔ پھر رام لچھمن سمبادا۔ بپن گون کیوٹ انراگا۔ سرسر اتر نواس۔ بالمیک پربھو ملن بکھانا۔ چترکوٹ جم بس بھگوانا۔ سچو آگمن نگر نرپ مرنا۔ بھرت آگمن پریم بہہ برنا۔ کرنرپ کریا سنگ پُرباسی۔ بھرت گئے جہان پربھ سکھ راسی۔ پن رگھپت بہہ بدھ سمجھائے۔ لے پادکا اودھ پُر آئے۔ انت مین بھرت جی کا نندی گرام مین نواس اور بھرت جی کی رہن ہے۔ اس کانڈ کی کٹھن کا بتہ ہونے سے کوئی چھپیک بھی نہین ملا سکا ہے۔

اشلوک

۱۔ باما نکیچ بھات بھودھر ستا دیوا پگا مستکے۔ بھالے بال بدھر گلے چ گرلنگ
جسیورسی بیالراٹ۔ سوینگ بھوت بھوکھنہ سربرہ سربادھپہ سربدا۔ شربہ
سرب گتہ شیوہ ششی نبھہ شری شنکرہ پاتُ مانگ۔

۲۔ پرسنّ تانگ یونہ گتو بھشیک تستھا نہ ملو بن باسہ دکھتہ۔ مکھامبجنگ
شری رگھو نندنسیہ مے سدا استُ تن منجل منگل پردنگ۔

۳۔ نیلامبج شیامل کوملانگم سیتا سمارو پت بام بھاگنگ۔ پانو مہا شایک
چارچاپنگ نمامِ رامنگ۔ رگھو بنش ناتھنگ۔

श्लो० वामांकेचविभातिभूधरसुतादेवापगामस्तके भालेबालविधु
र्गलेचगरलंयस्योरसिव्यालराट् ॥ सोयंभूतिविभूषणः सुरवरःसर्वा
धिपः सर्व्वदा शर्व्वःसर्व्वगतःशिवःशशिनिभः श्रीशंकरः पातु-
माम्॥ १ ॥

प्रसन्नतांयानगताभिषेकतस्तथानमम्लौवनवासदुःखतः ॥ मु
खाम्बुज श्रीरघुनन्दनस्यमे सदास्तु सामञ्जुल मंगलप्रदाः ॥
॥ २ ॥

नीलांबुजश्यामलकोमलांगंसीतासमारोपितवामभागम् ॥ पा-
णौमहाशायकचारुचापं नमामिरामंरघुवंशनाथम्॥ ३ ॥

۱۔ اجودھیا کانڈ کے ارنبھ مین گسائین تلسیداس جی اس گرنتھ کے مکھ آچارج شری شبوجی کو پرنام کرتے ہین جن شری شبو جی کے بائین طرف تو بھودھر ستا ارتھات پاربتی جی براجتی ہین اور سر پر گنگاجی شوبھتی ہین ماتھے پر بال چندرما ہے گلے مین ہلاہل بکھ ہے اور ہردے ناگ راج براجتے ہین ایسے بھبھوت بھوکھن دیوتون مین شریشٹھ سبکے سوامی سدا سرب روپ سرب گت کلیان مورت چندر برن شری شنکر جی میری رچھیا کرو۔

۲۔ اب اپنے اشٹ دیو شری رامچندر جی کو پرنام کرتے ہین۔ جن شری رامچندر کا مکھ کمل نہ تو راج تلک ہونے سے کچھ پرسنّ ہوا نہ بن باس کے دکھ سے میلا ہوا انہین رگھونندن کا مکھ کمل مجکو سدا پوتر منگل کا دینے والا ہے۔

۳- نیل کمل کے سمان جنکا شیامل کومل انگ اور بائین طرف جگت ماتا شری جانکی جی براجتی ہین ہاتھون مین مہاربھات کسی سے نہ ٹوٹنے والا دھنکھ بان سوبھتا ہو ایسے رگھو بنش کے ناتھ شری رام چندر جی مہاراج کو مین ڈنڈوت پرنام کرتا ہون۔

دوہا

شری گر چرن سروج رج نج من مکر سدھار
برنون رگھوبر بمل جش جو دایک پھل چار

۱ جب تے رام بیاہ گھر آئے نت نو منگل مود بدھائے
۲ بھون چاردش بھودھر بھاری سکرت میگھ برکھین سکھ باری
۳ ردھ سدھ سمپت ندی سہائی امنگ اودھ امبدھ کا آئی
۴ من گن پر نر نار سجاتی شچ امول سندر سب بھانتی
۵ کہہ نجاے کچھ نگر بھوتی جن اتنی برنچ کرتوتی
۶ سب بدھ سب پرلوگ سکھاری رام چند مکھ چند نہاری
۷ مدت مات سب سکھین سہیلین پھلت بلوک منورتھ بیلین
۸ رام روپ گن شیل سبھاو پرمدت ہوہہ دیکھ سن راو

۱- دوہا-

سبکے ار ابھلاکھ اس کہین منائے مہیش
آپ اچھت جوراج پد رامہہ دیہہ نریش

دوہا- اپنے شری گرو دیو کے چرن کمل کی دھول سے اپنے من روپی درپن کو نرمل کر کے شری رگھوبیر رام چندر جی کا بمل جس برنن کرتا ہون جو لوک اور پرلوک مین ارتھ دھرم کام موکش چارون پھلون کا دینے والا ہے۔ ۱- چوپائی- جب سے شری رام چندر جی بھائیون سمیت بیاہ کر کے گھر آئے ہین تب سے اجودھیا پری مین نت نئے منگل نت نئے آنند بدھائے گھر گھر ہوتے ہین۔

۲- چودہو لوک روپی پربتون مین جیوون کے پن روپی میگھ آنند ہی کے جل برس رہے ہین۔

۳- اس سے سب ردھ سدھ سمپت کی سندر ندی اُن پربتونسے اُمنگ اُمنگ کر اجودھیا روپی سمدر ہی کو آگئی ہین۔ ۴- جس سمدر مین نر اور ناری طرح طرح کے من گن بھرے ہین جو اتی پوتر امول سب بھانت سے سندر ہین۔ ۵- نگر کی سمپدا

تو کچھ کہی نہین جاتی ہے مانو برہما جی کی کرتوت اتنی ہی ہے۔ ۶۔ سب بھانت سے پُرکے سب لوگ سکھی رہتے ہین رامچندر کے مکھ چندرما کو سدا دیکھتے رہتے ہین۔ ۷۔ کوشلیا آدماتا سکھی سہیلیون سمیت اپنے منورتھون کی بیلون کو پھلی پھولی دیکھکر سدا پرسن رہتی ہین ۸۔ شری رامچندر کے گن روپ شیل سبھاو کو سبکے مکھ سے سنکر اور اپنے نیترون سے دیکھکر راجا دشرتھ بھی بہت پرسن رہتے ہین۔ ۱۔ دوہا۔ اسی آنند مین بارہ برس بیتے تب تو سبکے من مین یہ ابھلاکھ ہوئی اور مہادیو جی کو منا کر مانگنے لگے کہ راجا دشرتھ اپنے جیتے جی جوراج پد (ولیعہد کا درجہ) رام چندر کو دین۔

۱ ایک سمے سب سہت سماجا راج سبھا رگھو راج براجا
۲ سکل سکرت مورت نرناہو رام سجش سن ات ہی اچھاہو
۳ نرپ سب رہین کرپا ابھلاکھی لوکپ رہین پریت رکھ راکھی
۴ تربھون تین کال جگ ماہین بھور بھاگ دشرتھ سم ناہین
۵ منگل مول رام ست جاسو جو کچھ کہیے تھور سب تاسو
۶ راو سبھاو مکر کر لینھا بدن بلوک مکٹ سم کینھا
۷ شرون سمیپ بھیے ست کیشا منو جرٹھ پن اس اپدیشا
۸ نرپ جوراج رام کا دیہو جیون جنم لاہ جگ لیہو

۲۔ دوہا

یہ بچار ار آن نرپ سدن سواوسر پاے
پریم پلک تن مدت من گرہ سنایو جاے

۱۔ ایک سمے اپنے منتریون اور سیناپتون سمیت اپنی راج سبھا مین رگھوراج شری مہاراج دشرتھ راج براج رہے ہین۔ ۲۔ مہاراج دشرتھ تو مانو سب سکرتیون کی مورت ہی ہین اور تسپر شری رام چندر جی کا سجس سبکے منہ سے سن سنکر بڑا ہی آنند من مین بھر رہا ہے۔

۳۔ ساتون دیپ نو کھنڈ کے راجا جنکی کرپا کی ابھلاکھا ہی رکھتے ہین اور اندر برن کبیر جمراج آدلوکپال جنکا رکھ (رُخ) رکھکر سدا انکی پریت ہی کرتے ہین۔ ۴۔ تربھون ارتھات سورگ پرتھوی پاتال تک تینون کال مین مہاراج دشرتھ کے سمان بڑبھاگی نہ کوئی کہین کبھی ہوا ہے نہ ہوگا۔ ۵۔ کیونکہ سب منگلون کی مورت سو نیک ہر

رام رُوپ جنکے پُتر نے بیٹھے ہین اُنکو تو جو کچھ کہیے سو تھوڑا ہے ۔ ۶ ۔ سبھا مین مہاراج دشرتھ نے سہج سُبھاؤ ہی درپن ہاتھ مین لیلیا مکھ دیکھکر مُکٹ سمھارا ۔ ۷ ۔ مُکٹ سنبھالتے ہی کانون کے پاس سفید بال دیکھے مانو بڑھاپا راجا کے کانون مین یہ بات کہتا ہے کہ ۔ ۸ ۔ ہے راجا اب جُوراج پدوی (ولیعہدی) شری رامچندر کو دیجے اور جگ مین جیون جنم کا پھل لیجے ارتھات اپنے کو بُڈھا ہوا جانکر یہ بچار راجا نے آپ ہی کیا ۔ ۲ ۔ دوہا ۔ ایسا بچار کر من ہی مین رہنے دیا جب سُندر دن اور سُندر اوسر پایا تب پریم اور آنند سمیت اپنے گرو وششٹ مُنی کو جا سُنایا ۔

۱	کہیو بھوآل سُنیے مُنی نایک	بھیے رام سب بدھ سب لایک
۲	سیوک سچو سکل پُر باسی	جے ہمار ارِ مِتر اُداسی
۳	سب ہی رام پریہ جیہہ بدھ موہین	پربھو اشیش جنو تن دھر سوہین
۴	بپر سہت پروار گسائین	کرہین چھوہ رورہ کی نائین
۵	جے گُرچرن رینُو شر دھرہین	تے نر سکل بھجوبش کرہین
۶	موہہ سمان بھیو نہین دوجا	سب پایون پد پادن پوجا
۷	اب ابھلاکھ ایک من مورے	پوجہہ ناتھہ انگرہ تورے
۸	مُنی پرسن لکھ سہج سنیہو	کہیو نریش رجایش دینہو

۳ ۔ دوہا ۔	راجن راؤر نام جس سب ابھمت داتار پھل انُگامی مہیپ منی من ابھلاکھ تُمھار

۱ ۔ دشرتھ مہاراج نے کہا کہ ہے منی نایک مہاراج اب تو رام چندر جی سب بھانت سے سب لایک ہوئے ۔ ۲ و ۳ ۔ جتنے ہمارے سیوک اور منتری اور پُرباسی ہین اور جو ہمارے شتر متر اور اُداسین ہین اُن سبکو رام چندر جی ایسے پیارے ہین کہ جیسے مجکو پیارے ہین مانو آپکا آشیرباد ہی شریر دھارن کیے سُوہتا ہے ۔ ۴ ۔ اور سب اجودھیا کے برہمن لوگ پروار سہت رامچندر جی پر ایسا پریم کرتے ہین جیسا آپ کرتے ہین ۔ ۵ ۔ سچ ہے جو کوئی گُردیو کے چرنون کی دھول کو اپنے سر پر رکھتا ہے وہ سمپت کو اپنے بس مین کرلیتا ہے ۔ ۶ ۔ مین جانتا ہون کہ میرے سمان کوئی دوسرا نہین ہے کیونکہ مین نے کیول آپ ہی کے پوتر چرنون کی پوجا سے جنم لینے کے سب پھل پائے ہین

۷- اب ایک ابھلاکھا میرے من مین اور ہے سو بھی آپ کی کرپا سے پوری ہوگی- ۸- پھر تو گرو دیو بششٹ منی کو پرسن دیکھکر اور اپنے اوپر اُنکا سہج سنیہہ جانکر راجا نے کہا کہ ہے مہاراج آپ اس میری ابھلاکھا کے پورن ہونے کی آگیا دیجیے- ۳- دوہا- ایسے پریم بھرے بچن راجا کے سنکر بششٹ منی نے کہا کہ ہے راجا جیسا آپکا نام سب منوکامنا کا دینے والا ہے تیسا ہی پھل دینے والا تمھارے من کا ابھلاکھ ہے-

۱ سب بدھ گرُ پرسن من جانی بولے راو بہنس مردُ بانی
۲ ناتھ رام کریے جوبراجو کہیے کرپا کر کریے سماجو
۳ مونہہ اچھت یہ ہوے اچھاہو لیئن لوگ سب لوچن لاہو
۴ پربھ پرساد شیو سبے نباہین یہ لالسا ایک من ماہین
۵ پن نہ سوچ تن رہے کہ جاؤ جیہہ نہوے پاچھے پچھتاؤ
۶ سن منی دشرتھ بچن سہائے منگل مود مول من بھائے
۷ سن نرپ جاس بمکھ پچھتاہین جاس بھجن بن جرن نجاہین
۸ بھیو تمھار تنے سوئی سوامی رام پنیت پریم انگامی

۴- دوہا-
بیگ بلمب نکریے نرپ ساجیے سکل سماج
سدن سو منگل تب ہین جب رام ہوہین جوبراج

۱- سب طرح سے اپنے گرو جی کو پرسن من جانکر راجا دشرتھ بھی پرسن من ہوکر کومل بانی سے کہنے لگے- ۲- کہ ہے ناتھ میرے یہ ابھلاکھا ہے کہ اب آپ شری رامچندر جی کو جوبراج یعنے ولیعہد کیجیے جو آپ کرپا کرکے آگیا دیجیے تو تلک کا سب ساج سجایا جاوے- ۳- میرے جیتے جی یہ اُچھاہ بھی ہوجاوے اور سب پرجا لوگ نیترون کا پھل پاوین- ۴- آپکی کرپا سے شیو جی نے میری سب نباہ دی یہی ایک لالسا من مین رہی ہے- ۵- پھر مجکو سوچ نہین ہے یہ تن رہے چاہے نرہے جس سے پیچھے کو پچھتاوا نہو- ۶- ایسے سندر سہائے بچن راجا کے سنکر بششٹ منی منگل اور آنند کے مول جانکر من مین بہت بھائے اور بولے- ۷- کہ ہے راجا سنو جو ابھاگی [illegible] اپنے پران ناتھ پران پت پران دایک ایشور سے جنم بھر بمکھ رہکر انت کو جم پری مین جاکر پچھتاتے ہین اور جسکی سرن گئے بنا جیو کی جرن دوسرے اپایون سے نہین جاتی ہے-

رگھبر بِمکھ جتن کر کوری + کون سکے بھو بندھن چھوری ۔ ۸- سوئی سرب اینشور سوامی
تمھارا اِنتر رام ہوا ہے جو کیول پریم ہی کا سیوک ہے۔ ۴- دوہا- اِس سے یہ کام تم جلدہی
کرو دیر مت کرو جاکر سب ساج سجاؤ سُندر دن اور سُندر منگلانند تب ہی ہے جب
رام چندر جی جوراج (راجا) ہوں ۔

۱	مُدِت مہیپت مندِر آئے	سیوک سچِو سُمنت بلائے
۲	کہہ جے جیو شِیش تِن نائے	بھوپ سُمنگل بچن سُنائے
۳	پرمُدِت موہہ کہیو گر آجو	رامہہ راج دیو جو راجو
۴	جو پانچہ مت لاگے نیکا	کرو ہرکھ ہیے رامہہ ٹیکا
۵	منتری مُدِت سُنت پریہ بانی	اَبھِمت برو پرا جنُ پانی
۶	بنتی سچو کرہین کر جوری	جیو جگت پت برکھ کروری
۷	جگ منگل بھل کاج بچارا	بیگیہ ناتھ نہ لائیے بارا
۸	نرپہہ مود سُن سچِو سُبھاکھا	بڑھت بوند جنُ لہی سُشاکھا

۵- دوہا- کہیو بھوپ مُنی راج کر جوئی جوئی آئیس ہوئے
رام راج ابھیشیک ہِت بیگ کرو سوئی سوئے

۱- ایسے مَن مانے بچن بسِشٹ جی کے سُن کر راجا پرم پرسن اپنے راج مندر کو آئے
اور اپنے مُکھیا مُکھیا سیوکوں اور منتریوں کو بُلایا۔ ۲- اُن سبھوں نے جے جیو کہکر
شیش نوائے راجا نے بیٹھتے ہی منگل سماچار سُنائے۔ ۳- کہ آج مجھسے پرسن ہوکر
گرو دیو نے کہا ہے کہ ہے راجا اب تم رامچندر جی کو راج دیو۔ ۴- جو یہ مت تم سب
پنچوں کو اچھا لگے تو پرسن ہوکر رامچندر جی کو تلک کرو۔ ۵- یہ بچن راجا کا سُنتے ہی منتری
سب پرسن ہوگئے مانو اُنکے منوکامنا کے پودھوں میں جل سینچ دیا۔ ۶- سب
منتری ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ مہاراج آپ کروڑ برس تک جیتے رہیں۔ ۷- یہ تو جگت
منگل کا ایک کاریہ آپنے بھلا بچار کیا ہے اسمیں دیر نہ کیجیے جلدی شروع کر دیجیے
۔ ۸- منتریوں کی ایسی سُندر بات سُن کر راجا کو کیسا آنند ہوا مانو بڑھتے ہوئے برچھ
نے سُندر شاکھا پائی۔ ۵- دوہا- تب تو راجا نے منتریوں سے کہا کہ مہاراج مُنی راج
شاخ ۱۲
کی جو جو آگیا ہو رامچندر کے راج تلک کے لیے سو سب جلد ہی کرو۔

۱ ہرکھ مُنیش کہیو مرِدُ بانی آنو سکل سُوتیرتھ پانی
۲ اَوکھدھ مُول پھُول پھل پانا کہیو نام گن منگل جانا
۳ چامر چمر بسن بہُ بھانتی رُوم پاٹ پٹ اگنت جاتی
۴ مَن گن منگل بست انیکا جو جگ جوگ بھُوپ ابھکھیکا
۵ بید بدت کہہ سکل بدھانا کہیو رچو پُر ببدھ بتانا
۶ سپھل رسال پُنگی پھل کیرا رُوپو بیتھین پُر چہُون پھیرا
۷ رچو منج مَن چوکین چارُو کہیو بناون بیگ بجارو
۸ پُوجو گنپت گُر کُل دیوا سب بدھ کرو بھُوم سُر سیوا

۶۔ دوہا۔ دھوج پتاک تورن کلش سجو ترنت رتھ ناگ
شر دھر مُن برچن سب نج نج کا جیہ لاگ

۱۔ تب تو بششٹ مُن نے پرسنّ ہو کر منتریوں سے کہا کہ پہلے تو سب تیرتھوں کا پانی منگاؤ۔ ۲۔ پھر انیک پرکار کی اوکھدھ اور مُول اور پھل اور پھُولوں کے نام منگل جانکر کہہ گنائے۔ ۳۔ چھوٹے بڑے چنور مُرچھل اور بہت طرح کے سُوتی اُونی ریشمی کپڑے بھی کہہ گنائے۔ ۴۔ من مانک اَور بہت سی منگل کی چیزیں جو جگت میں راج تلک کے جوگ ہیں سو سب کہہ سُنائیں۔ ۵۔ اِس پرکار بید کے انُسار سب بدھان کہکر کہا کہ نگر میں دوار دوار پر چندوا تانے جائیں۔ ۶۔ اور کٹھل آم کیلا سپاری کے برچھ لگائے جائیں۔ ۷۔ گج موتیوں کی چوکیں دوار دوار پر پوری جائیں اور شہر کی بازاریں جلد بنائی جاویں۔ ۸۔ اور بنایک گنپت کا پُوجن کرو گُر جنوں کا اور اپنے اپنے کُل دیوتونکا گھر گھر پُوجن کرو اور سب پرکار سے برہمنوں کی سیوا کرو۔ ۶۔ دوہا۔ دھوجا پتاکا تورن کلش دوار دوار پر رکھے جائیں اور گھوڑے رتھ ہاتھی سب سجے جائیں ایسے بچن بششٹ جی کے سُنکر سب نے اپنے کاموں پر مستعد ہو گئے ۔

۱ جو منیس جیہہ آئیس دینہا سو تیہہ کاج پرتھم جن کینہا
۲ بپر سادھو سُر پُوجت راجا کرت رام ہت منگل کاجا
۳ سُنت رام ابھکھیک سُہاوا باجن گہر گہر اودھ بدھاوا
۴ رام سیا تن سگُن جنائے پھرکین منگل انگ سُہائے

۵	پلک سریر پرسپر کہہ ہین		بھرت آگمن شُوچک آہ ہین	
۶	بھیٹے بہت دِن اَت اوسیری		سگن پرتیت بھینٹ پریہ کیری	
۷	بھرت سرس پریہ کو جگ ماہین		یہی سگن پھل دُوسر ناہین	
۸	رامہہ بندھ شُوچ دِن راتی		اَنڈن کمٹھ ہردے جہہ بھانتی	

۷- دوہا-

تہہ اَوسر منگل پرم سُن ہرکھیو رنواس
شوبھت لکھہ بدھہ بڑھت جم باردھہ بیچ بلاس

۱- بشِشٹ مُن نے جس کام کرنے کو جسکو اگیا دی تھی اُس کام کو اُسنے ایسا جلد کیا مانو پہلے ہی سے کر رکھا تھا- ۲- راجا تو براہمن اور بشِشٹ اور دیوتا کی پُوجا کرتے ہین اور رامچندر نے ہِت کیواسطے سب منگل کاج کرتے ہین- ۳- نگر مین رامچندر جی کا راج تلک سُنکر گھر گھر بدھاوا بج رہا ہے- ۴- شری رامچندر اور سیتاجی کو شگن جتانے لگے کہ دونون کے سُندر سُہائے منگل انگ پھڑکنے لگے- ۵- تب تو پلکیت انگ ہوکر پریم سمیت دونون آپسمین کہنے لگے کہ یہ سُندر منگل شگن بھرت جی کے آنے کو بتلاتے ہین- ۶- بھرت جی کو گئے ہوئے بہت دِن ہوگئے اِس بڑی چنتا اور ملنے کی ابھلاکھا ہے اور شگونون سے بھی اپنے پیارے کے ملنے کا نشچے ہوتا ہے- ۷- بھرت جی کے سمان ہمارا دوسرا کون پیارا ہے اِن شگونون کا یہی پھل ہے دوسرا نہین- ۸- دیکھو شری رامچندر جی کا بھاییپ پریم کہ دِن رات بھرت ہی کا شوچ کیسا لگ رہا ہے جیسے انڈون کا شوچ کچھوے کو لگا رہتا ہے-

۷- دوہا- اُسی سمے یہ پرم منگل سُنکر رنواس کیسا ہرکھ اُٹھا ہے جیسے چندرما بڑھتا ہوا دیکھکر سمندر کی لہرون کا بلاس سوہنا ہے-

۱	پرتھم جاے جہہ بچن سُناوا		بھوکھن بسن بھور تہہ پاوا	
۲	پریم پُلک تن مَن انُراگین		منگل ساج سجن سب لاگین	
۳	چوکے چارُ سُمترا پُورے		مَن مے ببدھہ بھانت اتِ رُورے	
۴	آنند مگن رام مہتاری		دیے دان بہہ بپر ہنکاری	
۵	پُوجے گرام دیو سُر ناگا		کہے بہُور دین بل بھاگا	
۶	جہہ بدھ ہوے رام کلیانا		دیو دیا کر سو بردانا	
۷	بار بار گنپتہہ نہورا		کیجے سپھل منورتھ مورا	

۸	گاوین منگل کوکل بینی	بدھ بدنی مرگ شاوک نینی

۸- دوہا-

رام راج ابھکھیک سُن ہیہ ہرکھے نرنار
لگے سُمنگل سجن سب بدھ انکول بچار

۱- سب سے پہلے جسنے یہ جگ منگل بچن رانیون کو جاکر سُنایا اُسنے تو گہنا کپڑا بہت ہی پایا ۲- پریم سے پُلکت تن ہوگئین اور من مین بہت ہی پریم بڑھا اس سے اپنے اپنے گھرون مین سب منگل ساج سجنے لگین- ۳- لچھمن جی کی ماتا رانی سمترا نے منی کی ات سُندر بھانت بھانت کی چوکین پورین- ۴- رامچندر جی کی ماتا کوشلیا رانی نے آنند مین مگن ہوکر براہمنو کو بُلاکر بہت دان دیا- ۵- گانون کے دیوتا اور ناگ پوجے اور اُنکی بنتی کرکے اُنکو جتھا جوگ بل دان دینے کہے اور یہ بردان مانگا- ۶- کہ جس پرکار رامچندر جی کا کلیان ہو سوئی بردان کرپا کرکے دیجیے- ۷- بار بار بنایک گنپت کی بنتی کی کہ میرے منورتھ کو سپھل کیجیے- ۸- سب رنواس مین کوکل بینی چندر بدنی مرگ شاوک نینی مدھر منگل گیت گانے لگین- ۸- دوہا- نگر مین شری رام چندر جی کا راج تلک سُنکر ہردے مین سب نر ناری ات آنند ہوگئین اور اپنے اپنے گھرون مین بدھاتا کو داہنا جانکر بھیتر باہر سمنگل ساج سجنے لگین-

۱	تب نرناہ بسشٹ بُلائے	رام دھام سِکھ دین پٹھائے
۲	گُر آگمن سُنت رگھناتھا	دوار آے پد نایو ماتھا
۳	سادر ارگھ دیہی گھر آنے	شورہ بھانت پوج سنمانے
۴	گہے چرن سیہ سہت بہوری	بولے رام کمل کر جوری
۵	سیوک سدن سوامی آگمنو	منگل مول امنگل دمنو
۶	تدپ اُچت جن بول سپریتی	پٹھئی کاج ناتھ اس نیتی
۷	پربھتا تج پربھ کنیہہ سنیہو	بھیو پنیت آج یہ گیہو
۸	آئیس ہوے سو کرے گسائیں	سیوک لئے سوامی سیوکائی

۹- دوہا-

سُن سنیہہ سانے بچن من رگھبر کہ پرسنس
رام کس ن تم کہو اس ہنس بنس اوتنس

۱- تب تو راجانے بسشٹ مُن کو بُلایا اور رامچندر جی کے پاس سِکھشا کر بھیجا- ۲و۳- رام چندر جی نے گرو کا آنا سُنتے ہی دوار ہی پر آکر اُنکے چرنون کو پرنام کیا اور

ارگھ دے کر مندر مین لوا لے گئے تہان شو لہ پرکار سے پوجن کر کے بڑا آدر ستمان کیا ۴- پھر سیتاجی سہت اُنکے چرن پکڑے اور ہاتھ جوڑ کر رام چندر جی بولے - ۵- کہ سیوک کے گھر سوامی کا آنا جدپ منگل آنند کا مول اور امنگلونکا ناش کرنیوالا ہوتا ہے - ۶- پرنتُ پھر بھی اُچیت یہی ہے کہ سوامی سیوک کو بلا کر جس کام پر چاہے بھیجدے - ۷- سو آپ نے پربھتا کو چھوڑ کر پریم ہی کیا کہ آپ ہی چلے آئے تو آپکے آنے سے آج یہ گھر پرم پوتر ہوا - ۸- اب آگیا ہو سو کیا جاے کیونکہ سیوک سوامی کی سیوا ہی سے شوبھا پاتا ہے - ۹- دوہا - ایسے سنیہہ کے بھرے بچن شنکر مُن نے شری رام چندر کو بہت سراہا اور کہا کہ ہے رامچندر جی تم ایسے بچن کیون نہ کہو تمھارا تو یہ سورج بنش سدا سے گرو کا بھگت ہوتا چلا آیا ہے اُسپر تم تو اِس ہنس بنش کے بھوشن مکٹ مُن ہی ہو -

۱ برن رام گن سیل سبھاؤ بولے پریم پلک من راؤ
۲ بھوپ کنیھ ابھکھیک سماجو چاہت تمھین دین جوراجو
۳ رام کرو سب سنجم آجو جو بدھ کشل نباہے کاجو
۴ گرو سکھ دیئی راو پہان گیو رام ہردے اس بسمے بھیو
۵ جنمے ایک سنگ سب بھائی بھوجن سین کیل لڑکائی
۶ کرن بیدھ اپبیت بیاہا سنگ سنگ سب بھیو اچھاہا
۷ بمل بنش یہ انچت اکا انج بہاے بڑے ابھکھیکا
۸ پربھ سپریم پچھتان سہائی ہرو بھگت من کی کٹلائی

۱۰- دوہا - تیہ اودھیس آئے لکھن مگن پریم انند
سنمانے نرپ بچن کہہ رب کل کیرو چند

۱- شری رامچندر کے گن شیل سبھاو کی بڑائی کر کے پریم سے پلکت انگ ہو کر بشسٹ مُن بولے - ۲- کہ راجا نے راج تلک کا ساج سجا ہے تمکو راجا بنایا چاہتے ہین ۳- اس سے آج آپ سنجم کیجے جو بدھاتا اس کام کو نباہیگا تو کشل سمیت پورا ہوگا - ۴- یہ کہکر بشسٹ تو راجا کے پاس گئے اور رامچندر جی کے ہردے مین یہ سنکر بڑا بچھاد ہوا - ۵- کہ ہم چارون بھائی ایک ہی ساتھ تو پیدا ہوئے ہین اور ساتھ ہی ساتھ بھوجن سے گیے سوئے لڑکائی کے کھیل کھیلے - ۶- ایک ہی ساتھ

بنجھیدن جنیئو بواہ بھی ہوا۔ ۷۔ اس نرمل بنش مین یہی ایک انچت ہے کہ چھوٹے بھائیون کو چھوڑ کر بڑے ہی کو راج تلک ہوتا ہے۔ ۸۔ اس پرکار سریرام چندر جی کی پریم سہت سہاونی پچھتان نے سب بھگتون کے ہردے کی کٹلتا کو ہر لیا ارتھات جو سوامی اپنے سیوکون کو تن من سے چاہتا ہے اسکے سیوک بھی انکو تن من سے بھجتے ہین۔ ۱۰۔ دوہا۔ اسی سمے لچھمن جی بھی یہ منگل سماچار راج تلک کے شنکر پریم اور آنند مین بھرے ہوئے شری رامچندر جی کے پاس آئے اور رام چندر جی نے پیارے بچنون سے انکا سنمان کیا۔

۱	باجین باجن ببدھ بدھانا		پرپرمود نہین جاے بکھانا
۲	بھرت آگمن سکل مناوین		آوین بیگ نین پھل پاوین
۳	ہاٹ باٹ گھر گلی اتھائین		کہین پرسپر لوگ لگائین
۴	کالھ لگن بھل کیتک بارا		پوجہہ بدھ ابھلاکھ ہمارا
۵	کنک سنگھاسن سیا سمیتا		بیٹھین رام ہوے چت چیتا
۶	سکل کہین کب ہوی کالی		بگھن مناوین دیو کچالی
۷	تنہین سہاے نہ رام بدھاوا		چور چاندنی رات نہ بھاوا
۸	شارد بول بنے سب کرہین		بارہ بار پانون لے پرہین

۱۱۔ دوہا

بپت ہمار بلوک بڑ بات کرسیے سوآج
رام جائین بن راج تج ہوے سکل سرکاج

۱۔ انیک بھانت کے تو باجے بجتے ہین اور نگر کا آنند کچھ کہا ہی نہین جاتا ہے۔ ۲۔ بھرت کا آجانا سب پرباسی مناتے ہین کہ جلدی آوین تو نیترون کا پھل پاوین۔ ۳۔ بازار گلی گھر اتھائیون مین پرشون سے پرش اور استریون سے استریان جہان تہان آلسین یہی چرچا کرتی ہین۔ ۴۔ کہ کالھ لگن بجانیے کون سمے ہوگی جب بدھاتا ہمارا منورتھ پورا کریگا۔ ۵۔ جب سونے کے سنگھاسن پر سیتا جی سمیت شری رام چندر جی بیٹھینگے ہمارے چت کو تو تب ہی چیت ہوگا۔ ۶۔ سب پرباسی تو یہ کہتے ہین کہ کالھ جانے کب ہوگا پرنتو سورگ مین بڑے کچالی دیوتا بگھن (خلل) ہی بچار کر رہے ہین کہ کون اپاے کرین جو راج تلک نہو کیول آج ہی کی رات

باقی رہ گئی۔ ۷- دیوتاؤن کو یہ اجودھیا کا آنند بدھاوا کیسے نہین سُہاتا ہے جیسے چورون کو چاندنی رات نہین سُہاتی ہے۔ ۸- تب تو سرسوتی جی کو بُلا کر سب اُنکی بنتی کرنے لگے اور بار بار اُنکے چرنون پر گرنے لگے اور کہنے لگے۔ ۱۱- دوہا- کہ ہے ماتا ہماری اِس بڑی بپت کو دیکھکر آپ کچھ ایسا اُپاے کیجیے کہ جس سے شری رامچندر جی اِس راج کو چھوڑکر بن کو چلے جاوین تو ہمارا سب کاج ہو جاوے۔

۱	سُن سُر بچن ٹھاڑھ پچھتاتی	بھیون سروج بپن ہم راتی
۲	دیکھ دیو سب کہین نہوری	مات توہہ نہین تھورہ کھوری
۳	بسمے ہرکھ رہت رگھراؤ	تم جانو سب رام سبھاؤ
۴	جیو کرم بش دکھ سکھ بھاگی	جاییے اودھ دیو ہت لاگی
۵	بار بار گہہ چرن سنکوچی	چلی بچار بُدھ مت پوچی
۶	اونچ نواس نیچ کرتوتی	دیکھ نہ سکین پرائے بھوتی
۷	اگل کاج بچار بہوری	کرہین چاہ کشل کب بھوری
۸	ہرکھ ہردے دشرتھ پر آئی	جنُ گرہ دشا دسہ دکھدائی

۱۲- دوہا	نام منتھرا مند مت چیری کیکئی کیر اجس پٹاری تاہ کر گئی گرا مت پھیر

۱- ایسی سوارتھ سادھک نیتی دیوتاؤن کی سُنکر سرسوتی جی کھڑی پچھتاتی ہین کہ مین یہان کیون آئی اب سُندر پھولے ہوئے کملون کے بن کو مین ہیمنت رت (جاڑے پالے) کی رات ہوئی۔ ۲- ایسی دشا سرسوتی جی کی دیکھکر دیوتا لوگ پھر کہنے لگے کہ ہے ماتا تمکو اِسمین کچھ کلنک دوش نہ لگیگا۔ ۳- شری رامچندر جی کے سُبھاؤ کو تو تم جانتی ہو کہ وہ دُکھ اور سُکھ سے رہت ہین۔ ۴- ہان جیو البتہ اپنے اپنے کرم کے بس ہو کر دُکھ سُکھ بھوگ کرتے ہین اِس سے ہم سب دیوتاؤن کے کام کے لیے آپ جائیے۔ ۵- اِس پرکار بار بار چرن پکڑ کر سرسوتی کو سنکوچ لیا تب تو سرسوتی دیوتاؤن کی بُدھ کو پوچ جانکر اجودھیا کو چلی۔ ۶- کہ اِنکا کیول نواس تو اونچا ہے اور کرتوت نہایت نیچ ہی دیکھو دوسرے کی سُکھ سمپت کو دیکھ نہین سکتے ہین۔ ۷و۸- پرنت پھر سرسوتی آگے کاج بچار کر کہ بن مین شری رام چندر جی جو جو چرتر کرینگے اُنکے برنن کرنے کے لیے

پربین کب (شاعر) میری چاہ کیا کرینگے پربس ہوکر کیسی اجودھیا مین آئی ہے ہانو گرہون کی سنکلتا دشا ہی مہا دُکھ دائی ہے - ۱۲ - دوہا - منتھرا نام مہا مند مت ایک بھرت جی کی ماتا کیکئی جی کی چیری (داسی) تھی اُسکو اِس مہا اجس کی پٹاری بناکر سرسوتی جی اُسکی (یعنی منتھرا کی) مت (بدھ) کو پھیر کر چلی گئین -

۱ دیکھ منتھرا نگر بناوا منگل منجل باج بدھاوا
۲ پوچھس لوگن کاہ اُچھاہو رام تلک سُن بھا اُر داہو
۳ کرے بچار کُبدھ کُجاتی ہوئے اکاج کون بدھ راتی
۴ دیکھ لاگ مدھ کٹل کراتی جم گون تکے لیون کیہ بھانتی
۵ بھرت مات پہان گئی بلکھانی کا انمن ہنس کہا اس رانی
۶ اُتر دیئی نہین لیئی اُساسو نار چرت کر ڈھارت آنسو
۷ ہنس کہا رانی گال بڑ تورے دینہ لکھن سکھ اس من مورے
۸ تب ہون نہ بولے چیری بڑ پاپن چھانڑے سواس کار جن ساپن

۱۳ - دوہا -
سبھے رانی کہا کہس کن کسل رام مہیپال
بھرت لکھن رپ دمن سن بھا کبری اُر شال

۱ و ۲ - سرسوتی جی کے مت پھیر دینے سے منتھرا نے نگر مین گھر گھر بدھاوا اور تورن پتاکا آدسے بناو دیکھکر لوگون سے پوچھا کہ آج کیا اُتساہ ہے جب سب کے مُکھ سے شری رام چندر جی کا راج تلک ہونا سُنا تب اُسکے ہردے مین داہ ہوا - ۳ - اور مہا دُربدھ کجاتی بچار کرنے لگی کہ آج ہی کی رات بیچ ہے اس رات ہی مین کیسے اکاج ہوجاوے ۴ - جیسے کراتنی شہد کے چھتے کو برچھ مین لگا دیکھکر داؤن تکے کہ اسکو کیسے لے لون ۵ - سوچ کرتی ہوئی بھرت جی کی ماتا (کیکئی) کے پاس گئی اور رونے لگی تب کیکئی جی نے ہنسکر پوچھا کہ کیون انمنی ہے - ۶ - اُسنے سُنکر جواب تو کچھ نہ دیا گہری سانسین اور لینے لگی اور تریا چرتر کرکے آنسو بہانے لگی - ۷ - تب تو رانی نے ہنسکر کہا کہ تیرا گال بڑا ہے کچھ کسی کو کہہ بیٹھی ہوگی تسپر لچھمن جی نے سکشا - (تعلیم) دی ہوگی یہ مین جانتی ہون - ۸ - اس کہنے پر بھی وہ پاپنی نہ بولی اور ناگن کیطرح لمبی سانسین چھوڑنے لگی - ۱۳ - دوہا - تب تو رانی ڈر کر گھبرا کر کہنے لگین

کہ تو کہتی کیون نہین ہے رام چندر جی تو کُشل سے ہین اور راجا اور بھرت اور لچھمن اور شترہن یہ بھی سب کُشل سے ہین ایسے بچن رانی کے سُنکر کُبری کے ہردے مین شُول ہو گیا ۔

۱	کت سِکھ دیہی ہمین کوؤ مائی	گال کرب کہہ کر بل پائی
۲	رامہہ چھاڑ کُشل کہہ آجو	جاہ نریش دیت جُوراجو
۳	بھاکوشلیا بدھ اتہ داہن	دیکھت گرب رہت اُر ناہن
۴	دیکھہو کس نجائے اس شوبھا	جو او لوک مور من چھوبھا
۵	پُوت بدیش نہ شوچ تمھارے	جانت ہو بس ناہ ہمارے
۶	نیند بہت پریہ سیج ترائی	لکھہو نہ بھوپ کپٹ چترائی
۷	سُن پریہ بچن ملن من جانی	جھکی رانی اب رہو ارگانی
۸	پُن اس کبھون کہس گھر پھوری	تو دھر جیبھ کڑھاؤن توری

۱۴۔ دوہا ۔
کانی کھوری کُوبری کُٹِل کُچالی جان +
تیہ بشیکھ پُن چیری کہہ بھرت مات مُسکان

۱۔ تب منتھرا دُکھی کی طرح بچن بُولی کہ ہے ماتا مجکو کوئی سِکشا کیون دیگا اور مین کسکے بل پر گال کرونگی ارتھات کسیکو بُرا بھلا کہونگی ۔ ۲۔ رامچندر کے سواے اور کسیکو آج کُشل ہوگا جنکو راجا راج تلک کر رہا ہے ۔ ۳۔ بڑی کرپا تو بدھاتا کی آج کوشلیا پر ہی جسکے گرب کو دیکھکر میرا ہردے نہین رہتا ۔ ۴۔ تم بھی جاکر ایسی شوبھا کو کیون نہین دیکھتی ہو جسکو دیکھکر میرے مَن مین یہ چھوبھ ہوا ۔ ۵۔ تمھارا پُتر (بھرت جی) تو بدیش مین پڑا ہی اور تمکو کچھ بھی سُوچ نہین ہے تم یہ جانتی ہو کہ راجا ہمارے بس مین ہین ۶۔ تمکو سیجیا اور تکیہ پیارے ہین اور نیند بہت سی ہے کبھی راجا کی کپٹ چترائی نہ دیکھی ۔ ۷۔ ایسے بھید کے بچن جب منتھرا نے کہے سو سُنکر اور اُسکو مَن مین جانکر اُسپر رانی رِسانی اور کُبری بھی جُھنکی رہی ۔ ۸۔ تب رانی نے اُس سے کہا کہ ہے گھر پھوڑنی جو تو پھر کبھی کچھ ایسے بچن کہیگی تو تیری جیبھ (زبان) پکڑ کر نکال لونگی ۔

۱۴۔ دوہا ۔ پھر تو کانی لنگڑی کُوبری مہا کُٹل کُچالی جانکر اور استری پھر چیری کہکر بھرت جی کی ماتا مُسکا کر بولین ۔

۱	پریہ بادن سُکھ دیکھیون تو نہی		سپنیو توپر کوہ نہ موہی	
۲	سُدن سُمنگل دایک سوئی		تور کہا پھر جادن ہوئی	
۳	جیٹھ سوامی سیوک لگھ بھائی		یہ دِنکر کُل ریت سہائی	
۴	رام تلک جو سانچہو کالی		مانگ دیوُن مَن بھاوت آلی	
۵	کوشلیا سم سب مہتاری		رامہہ سہج سُبھاو پیاری	
۶	موپر کرہین سنیہہ وِشیکھی		مین کر پریت پرچھا دیکھی	
۷	جو بدھ جنم دیہی کر چھوہو		ہوہُنہہ رام سیہ پوت پتوہو	
۸	پران تے ادھک رام پریہ موری		تنکے تلک چھوبھ کس توری	
۱۵۔ دوہا۔	بھرت سپتھ توہ ست کہہ پرہر کپٹ دُراو ہرکھ سمے بسمے کرس کارن موہ سُناو			

۱۔ ہے پیاری بات تولنے والی یہ مین نے تجکو سِکھ (تعلیم) دی ہے کہ تجکو ایسا کہنا نچاہیے اور کوپ تو میرا تیرے اوپر سپنے مین بھی نہین ہے۔ ۲۔ سُندر منگل دایک اور سُندر دن تو تب ہی ہے جب یہ کہنا تیرا اچھا ہو۔ ۳۔ بڑے بھائی تو سوامی اور چھوٹے بھائی اُنکے سیوک ہوتے آئے ہین یہ تو اِس سورج بنش کی سندر سہائی ریت ہی ہے۔ ۴۔ اِس سے جو راج تلک رام چندر جی کو کالھ سچ مچ ہی ہو اور منگل آنند بچن تجھی نے مجکو سُنایا ہی تو جو تیرے من کو بھاتا ہو وہ تو مجھسے مانگ لے مین تجکو نہ سندیہہ دونگی۔ ۵۔ کیونکہ رامچندر جی کو تو سب ماتا کوشلیا ہی کے سمان سُبھاو ہی سے پیاری ہین۔ ۶۔ مجھپر تو رامچندر جی کوشلیا سے بھی ادھک سنیہہ کرتے ہین مین نے اُنکی پریت کو پرچھا کرکے دیکھ لیا ہے۔ ۷۔ مین تو بدھاتا سے یہ مناتی ہون کہ جو بدھاتا کرپا کرکے منکھ کا جنم دیوے تو رامچندر ہی سا پتر اور سیتا ہی سی بدھو ہوا کرین ۸۔ سو بھلا جو رامچندر جی میرے پرانون سے بھی ادھک پیارے ہین اُنکے راج تلک ہونے مین تیرے ہردے مین سوچ کیسے ہے۔ ۱۵۔ تجھکو بھرت ہی کی سوگند ہے تو کپٹ اور چھپاو نکرکے سچ ہی سچ کہدے کہ اِس آنند کے سمے مین جو تو دکھ کرتی ہے اِسکا کیا کارن ہے سچ سچ مجھ سے کہدے۔

	ایکہہ بار آس سب پوجی		اب کچھ کہب جیبھ کر دوجی	

۲	بھورے جوگ کپار ابھاگا	بھلیو کہت دکھ رورہ لاگا
۳	کہئے جھوٹھ پھر بات بنائی	سو پریہ تمھین کڑو مین مائی
۴	ہم ہو کہب اب ٹھکر سہاتی	ناہت مون رہب دن راتی
۵	کر کروپ بدھ پربس کینھا	بوا سو لُنیا پاو جو دینھا
۶	کو نرپ ہوؤ ہمین کا ہانی	چیری چھانڑ ہوب نہین رانی
۷	جارے جوگ سبھاو ہمارا	ان بھل دیکھ نجائے تمھارا
۸	تاتے کچھک بات انساری	چھمیو دیبی بڑ چوک ہماری

۱۶۔ دوہا ۔	گوڑھ کپٹ پریہ بچن سن تیا ادھر بدھ رانِ سرمایا بس بیرنہہ سہرد جان پتیان

۱۔ جب کیکئی جی نے ایسے بچن کہکر اس سے اُداسی کا کارن پوچھا تب تو منتھرا گوڑھ کپٹ کے بچن بولی کہ ہیں رانی آسا تو ہماری سب ایک ہی بار پوری ہوگئی اب کیا مین دوسری جیبھ کر کے کہون ۔ ۲۔ میرا یہ ابھاگا کپار (سر) پھوڑنے ہی کے جوگ ہے کیونکہ بھلا کہتے بھی آپ کو برا جان پڑا ۔ ۳۔ جسے تو جو کوئی جھوٹھ کو سچ بنا کر کہتا ہی وہی تمکو پیارا ہوتا ہی مین نے کبھی ایسا نہین کہا اسی سے کڑوی ہون ۔ ۴ ۔ ایسا ہی ہی تو مین بھی اب ٹھکر سہاتی کہا کرونگی نہین تو دن رات چپکی ہی بیٹھی رہا کرونگی ۔ ۵۔ مجھکو تو بدھاتا نے کروپ (بدصورت) بنا کر پرائے بس مین کر دیا ہی سو بدھاتا کا بھی کچھ دوش نہین ہی جیسا مین نے بویا تھا تیسا کاٹا جو دیا تھا سو پایا ۔ ۶۔ کوئی راجا ہوئے ہماری کون گھٹی ہے ہمتو چیری سے رانی ہونے ہی کی نہین ہین ۔ ۷۔ سبھاو میرا جرانے ہی کے جوگ ہے کہ مجھسے تمھارا ان بھلا دیکھا ہی نہین جاتا ہی ۔ ۸۔ اس سے تنک سی بات اس ابھاگی مکھ سے نکل گئی چوک تو میری بڑی ہے پرنتو ہے دیبی مہارانی کرپا کرکے چھما کرو یہی مانو مین نے سب کچھ پایا ۔ ۱۶۔ دوہا ۔ ایسے گوڑھ کپٹ کے پرم پیارے بچن منتھرا کے سنکر استری سبھاو سے اوچھ بدھ رانی دیو مایا کے بس ہوکر مہا بیرن منتھرا کو اپنا ہتو جانکر اسکی باتون پر پتیائے گئی ۔

۱	سادر پن پن پوچھت اوہی	سبری گان مرگی جن موہی
۲	تس مت پھری اہی جس بھابی	رہسی چیری گھات بھل بھابی

٣ تم پوچھو مین کہت ڈراؤن دھریو مور گھرپھوران ناؤون
٤ سج پرتیت بہو بدھ گڑھ چھولی اودھ سارھ ساتی تب بولی
٥ پریہ سیہ رام کہا تم رانی راممہیہ تم پر سوبہر بانی
٦ رہے پرتھم اب تے دن بیتے سمے پھرے رپ ہوہن پریتے
٧ بھان کمل کل پوکھن ہارا بن جل جار کرے سوئی چھارا
٨ جر تمھار چہا سوت اپاری رُوندھو کر اُپاے بر باری

١٧- دوہا- تمھین نہ سوچ سہاگ بل نج بس جانو راو
من ملین مکھ میٹھ نرپ راؤر سرل سبھاو

١- بڑے آدر سے بار بار کیکیئی رانی منتھرا کو پوچھتی ہین اور اسکی لپیٹ کہانی پر ایسی موہت ہوگئی ہین جیسے بھیلنی کے بُرو راگ کو سنکر ہرنی موہت ہوکر اپنے کو بہت جال مین پھنسا دیتی ہے- ٢- جیسی کچھ ہونہار ہے ویسی ہی اُنکی بدھ ہوگئی تب تو منتھرا اپنے من مین بہت ہی پرسن ہوئی کہ میری گھات تو بھلی بھانت سے پھب گئی- ٣- تب بولی کہ ہے رانی تم تو پوچھتی ہو اور مین کہتے ہوئے ڈرتی ہون کیونکہ میرا نام تو تمنے پہلے ہی گھرپھوری دھر دیا ہے- ٤- ایسے بہت طرح سے گڑھ چھیل کر اور تھات سُندھار سنوار کر اپنی بات کو رانی کو بھرو سا دلا کر اجودھیا کی بپت دائنی سنیچر کی سارھ ساتی دشا کے سمان منتھرا یہ بچن بولی کہ- ٥- سنو ہے رانی تمنے رامچندر کو اپنا پران پیارا کہا اور رام چندر کو تم کوشلیا سے بھی ادھک پیاری ہو یہ سچ ہے- ٦- پرنت جو دن پہلے تھے سو دن اب بہت گئے سمے پلٹنے سے متر بھی شتر ہو جاتے ہین- ٧- دیکھو جو سورج شرد رت مین کمل کو پالتا ہے وہی سورج ہیمنت رت مین جل بنا اُنکو جلا کر بھسم کر دیتا ہے- ٨- تمھاری جڑ تو تمھاری سوت کوشلیا اُکھاڑا چاہتی ہے اُسکو ابھی اُپاے کے جل سے باندھو گی تو ٹھہر جایگی نہین تو اُکھڑنے مین کون سندیہ ہے- ١٧- دوہا- تمکو تو سہاگ کے بل سے کچھ سوچ نہین ہے راجا کو اپنے بس جانتی ہو اور راجا کو مکھ ہی کا میٹھا ہے من مین بڑا میلا ہے تم سیدھے سبھاو اُسکے کپٹ کو نہین جانتی ہو-

١ چیتر گنبھیتر رام مہتاری بیچ پاے نج بات سنبھاری
٢ پٹھئے بھرت جھوٹ ننیوڑے رام بات مت جانب ورے

٣ سیوین سکل سوت موہنہ نیکے گربت بھرت مات بل پی کے
٤ شال تمھار کوشلہہ مائی کپٹ چتر نہین ہوت لکھائی
٥ راجہہ تم پر پریت بشیکھی سوت سبھاو سکے نہین دیکھی
٦ رچ پرپنچ بھوپہہ اپنائی رام تلک ہت لگن دھرائی
٧ یہہ کل اچت رام کا ٹیکا سب ہی سہائے موہنہ سٹھ نیکا
٨ آگل بات سمجھ ڈر موہین دیو دیو پھل سو پھیر اوہین

١٨- دوہا- رچ پچ کوٹک کٹل پن کینھیس کپٹ پربودھ
کہس کتھا شت سوت کی جیہہ بدھ باڑھ برودھ

١- پھر اور گروی گمبھیری تو رام کی ماتا ہی جسنے سمے پاکر اپنی بات سنبھار لی- ٢- بھرت کو جو راجا نے نانا کے گھر بھیجدیا ہے یہ سب رامچندر کی ماتا ہی کی مت (صلاح) تم جانو- ٣- کوشلیا نے من مین یہ بچار کیا ہے کہ اور سب سوت تو میری بھلی پرکار سے سیوا کرتی ہین ایک بھرت ہی کی ماتا پت کے گھمنڈ سے گربت (مغرور) رہتی ہی- ٤- یہ تمھارا شال کوشلیا کو شالتا ہی کپٹ مین بڑی پربین چتر ہے اس سے جان نہین پڑتا ہی- ٥- راجا کو جو تم سے بڑا پریم ہے اُسکو وہ سوت سبھاو سے دیکھ نہین سکتی ہے- ٦- اسلیے راجا کو اپنا کر یہ پرپنچ رچا ہے کہ رام چندر کے تلک کے لیے ایسی جلدی لگن ٹھرائی ہے- ٧- رام چندر کو راج تلک ہونا تو کل کی ریت کے انسار اچت ہی ہے سبکو سہاتا ہی اور مجکو بھی بہت ہی بھاتا ہے- ٨- پرنت جو مین کوشلیا کا منورتھ آگے کہہ آئی ہون سو سمجھکر مجکو بڑا ڈر ہے سو دیو پھر کر اُسکا پھل اُسکو دیگا- ١٨- دوہا- اس پرکار کروڑون کٹل پنا رچ رچ کر منتھرا نے کیکئی جی کو سمجھایا اور سیکڑون سوتیون کی کتھا ایسی کہین کہ جس سے آپس مین لڑائی بڑھجائے-

١ بھاوی بس پرتیت اُر آئی پوچھ رانی پن سپتھ دوائی
٢ کا پوچھو تم ابھون نہ جانا نج ہت ان ہت پش پہچانا
٣ بھئے پاکھ دن سجت سماجو تم پائی سدھ ہم سن آجو
٤ کھائی پہری راج تمھارے ست کہین نہین دوش ہمارے
٥ جو اسَت کچھ کہب بنائی تو بدھ دیہی ہمین سجائی

٦ راجہ تلک کالھہ جو بُجھو — تمکا بپت بیج بدھہ بُو
٧ ریکھا کھینچ کہون بل بھاکھی — بھامین بھیُو دودھ کی ماکھی
٨ جو سُت سہت کرو سیوکائی — تو گھر رہو نہ آن اُپائی ﴿

١٦- دوہا- کدرو بنیتہ دیہہ دُکھ تمھین کوشلا دیو
بھرت بندگرہ سیئی ہین لکھن رام کر نیو

١- ہونہار کے بس ہوکر رانی کے ہردے مین پرتیت آگئی اور اپنی سوگند دلاکر اُس سے پوچھنے لگین کہ تو نے یہ کیسے جانی - ٢- تب تو منتھرا نے کہا کہ پوچھتی کیا ہو تمنے اب بھی نہین جانا اپنے شترو مِتر (دشمن اور دوست) کو تو پشو اور پنچھی بھی پہچانتے ہین - ٣- دیکھو اس ساج سماج کو سجتے ہوئے پندرہ دن ہوگئے اور تمنے آج میرے مُکھ سے سُدھ (خبر) پائی ہے کسی نے تمسے جتایا تک بھی نہین - ٤- ہمتو تمھارے ہی راج مین کھاتی پہرتی ہین اس سے ہمکو تو تمسے سچ کہنے مین دوش نہین ہے - ٥- ایسے پر بھی جو ہم تمسے جھوٹھ کو سچ بناکر کہینگی تو بدھاتا ہمکو ڈنڈ (سزا) ہی دیگا - ٦- ایسے کہکر پھر بولی کہ ہے رانی سُنو جو کہین کالھہ رامچندر کو راج تلک ہو گیا تو مانو تمھارے بپت کا بیج ہی بدھاتا نے بو دیا - ٧- یہ تو مین تمسے لکیر کھینچکر سچ پُکار کہتی ہون کہ ہے رانی تم دودھ کی ایسی مکھی سی نکالکر دور پھینک دی جاوگی - ٨- ہان جو تم بھرت جی سہت اُنکی سیوا کیا کروگی تو گھر مین پڑی رہوگی نہین تو اور کوئی اُپائے نہین ہے - ١٩- دوہا- جیسے جیسے دُکھ سانپون کی ماتا کدرو نے گرڑ کی ماتا بنتا اپنی سوت کو دیے ہین تیسے ہی تیسے دُکھ تمکو کوشلیا دیگی بھرت جی تو جنم بھر بندی کھانا (قید خانہ) سیوینگے اور لچھمن تو رامچندر کے نیو (نائب) ہی ہین-

١ کیکیے ستا سنت کٹ بانی — کہہ نہ سکے کچھ سہم سُکھانی
٢ تن پسیو کدلی جمہ کانپی — کبری دسن جیبھ تب چاپی
٣ کہہ کہہ کوٹک کپٹ کہانی — دھیرج دھرو پربودھس رانی
٤ کینہس کٹھن پڑھائے کُپاٹھو — جمہ نہ نوے پھر اُکٹھ کاٹھو
٥ پھرا کرم پریہ لاگ کُچالی — بکہہ سراہت منو مرالی
٦ سُن منتھرا بات پھر توری — دہن آنکھ بھڑکت نت موری

۷	دِن بَرَت دِکھیون رات کُسپنے		کہون نہ توہ موہ بش اپنے
۸	کہا کرون سکھی سُدھ سوبھاؤ		داہین بام نجانون کاؤ
۲۰- دوہا-	اپنے چلت نہ آج لگ اَن بھل کاہُک کینھ کہہ اگھ ایکہِ بار موہ دَیُو دُسہ دُکھ دینھ		

۱- راجا کیکے کی بیٹی کیکیئی منتھرا کے کڑوے بچن سنتے ہی کچھ بھی نہ کہہ سکی ڈر کر سوکھ گئی - ۲- شریر مین پسینا نکل آیا اور کیلے کی طرح کانپنے لگی تب تو منتھرا نے دانتون سے جیبھ کو بولنے سے دبا لیا - ۳- اور انیک بھانت کی کپٹ کی کہانی کہہ کہکر کہا کہ ہے رانی دھیرج دھرو ابھی بگڑا کیا ہے ایسے کہکر رانی کو سمجھایا - ۴- بڑا بھاری کُباٹھ ٹھہرا کر رانی کو ایسا کٹھن کر دیا جیسے اُکٹھا کاٹھ پھر نہین جھکتا ہے - ۵- کرم پھر گیا اور کُچالنی منتھرا پیاری لگی تب اسکو سُراہنے لگی جیسے بگلی کو ہنسی سُراہے - ۶- سن ری منتھرا تیری بات سچ ہے میری داہنی آنکھ سدا پھرکا کرتی ہے - ۷- روز روز رات کو بُرے بُرے سپنے دیکھا کرتی ہون موہ کے مارے کبھی تجھسے نہین کہے - ۸- کیا کہون ہے سکھی مین تو سُدھ سوبھاو ہون داہنا بایان (ارتھات ہیر پھیر) کبھی نہین جانتی ہون - ۲۰- دوہا- اپنے بس چلتے پھر تو مین نے کبھی کسیکا ان بھلا نہین کیا نجانون کس پاپ سے یہ دُسہ دکھ مجھکو دیو نے دیا -

۱	تیہہ جنم بھرب بر جائی		جیت نہ کرب سوت سوکائی
۲	آر بیش دیو جیاوت جاہی		مرن نیک تیہ جیون جاہی
۳	دین بچن کہا یہ بدھ رانی		سن کبری تیہ مایا ٹھانی
۴	اس کس کہیو مان من اونا		سکھ سہاگ مکا دن دونا
۵	جیہہ راور اس ان بھل تاکا		سوئی پائی یہ پھل پریاکا
۶	جب تے کمت سنا مین سوامن		بھوکھ نہ باسر نیند نہ جامن
۷	پوچھا گنن ریکھ تن کھاچی		بھرت بھوال ہو نہہ یہ ساچی
۸	بھامن کرو تو کہون اُپاؤ		ہین تمھری سیوا بش راؤ
۲۱- دوہا-	پرن کوپ تو بچن لگ سکون پوت پت تیاگ کہس مور دکھ دیکھ بڑ کس نہ کرب ہت لاگ		

۱- اِس سے ہے منتھرا مین اپنے جنم کو میکے مین (بخانہ والدین) جاکر بتیر کردونگی پرنت اپنے جیتے جی سَوت کی سیوکائی تو نہ کرونگی۔ ۲- بَیری کے بس مین ڈالکر جسکو ایشور جلاتا ہے اُس جینے سے تو مرنا ہی اچھا ہوتا ہے۔ ۳- ایسے دین دُکھیا کے سے بچن جب رانی نے بہت طرح کے منتھرا سے کہے تب تو اُسنے اِستریون کے چھل چھند رچکر کہا۔ ۴- کہ ہے رانی تم اپنے من مین دِینتا (عاجزی) مانکر ایسے بچن کیون کہتی ہو تمکو تو سُکھ سُہاگ دن دونا ہی ہوگا۔ ۵- جسنے تمھارا ایسا اَن بھلا بچارا ہے سوئی اِسکا پھل پاویگا۔ ۶- ہے رانی سُنو مین نے جب سے اِس کُمت (بُری صلاح) کو سُنا ہے تب سے مجکو نہ تو دِن مین بھوکھ ہے نہ رات مین نیند ہے۔ ۷- تُرنت ہی مین نے گُنی پنڈتون سے جاکر جو پوچھا تو اُنھون نے لکیر کھینچکر یعنے بانا باندھکر حکمی بات کہا کہ اُپاے کرنے سے تو بھرت ہی راجا ہونگے یہ اُنکا کہنا سچ ہی ہے۔ ۸- سو ہے رانی جو تم کرنا چاہو تو مین اِسکا اُپاے کرون تمھاری تو سیوا کے بس مین راجا ہے۔ ۲۱- تب تو رانی کیکیئی بولین کہ ہے منتھرا تو کیون ایسی بات کہتی ہے مین تیرے کہنے سے کوئین مین بھی گر پڑونگی اور پت اور پتر کو بھی تیاگ کردونگی تو تو یہ میرا بڑا بھاری دُکھ دیکھکر کہتی ہے بھلا اپنے ہِت کے لیے مین تیرا کہنا کیسے نہ کرونگی۔

۱	کُبری کری کُبَل کیکیئی +	کپٹ چھری اُر پاہن ٹیئی
۲	لکھے نہ رانی نکٹ دُکھ کیسے	چرت ہرت ترن بل پش جیسے
۳	سُنت بات مِرد اَنت کٹھوری	دیت منہو مدھ ماہُر گھوری
۴	کہے چیری سُدھ اہی کہ ناہین	سوامِن کہیو کتھا موہ پاہین
۵	دُوی بردان بھوپ سن تھاتی	مانگو آج جُڑاوو چھاتی
۶	سُتہ راج رامہہ بن باسو	دیو لیو سب سَوت ہُلاسو
۷	بھوپت رام شپتھ جب کرہین	تب مانگیو جہہ بچن نہ ٹرہین
۸	ہوے اکاج آج نِش بیتے	بچن مور پریہ مانو جی تے

۲۲- دوہا-

بڑ کگھات کر پاتکن کہسن کوپ گرہ جاو
کاج سنبھاریو سجگ ہوے سہسا جن پتیاو

۱- اِس پرکار کُبری نے کیکیئی کو بلدان کا پشو بنایا اور کپٹ کی چھری اپنے ہردے کے

پتھر پر ٹی دی (تیز کر دی) ۔ ۲ ۔ پاس آئے ہوئے دُکھ کو رانی کیسے نہین دیکھتی ہے جیسے بلدان کا پشو ہری گھاس کو چرتا ہے اور تلوار کو نہین دیکھتا ہے ۔ ۳ ۔ منتھرا کی بات سُننے مین تو کومل ہے پرانت مین مہا کٹھور ہے جیسے شہد مین ملا کر زہر ہی دیتی ہے ۴ ۔ بولی کہ ہے رانی تمکو شُدھ ہے کہ نہین جو تمنے مجھسے کتھا کہی تھی ۔ ۵ ۔ کہ دو بردان میرے راجا کے پاس جمع ہین سو وہی دونون بردان راجا سے آج مانگ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کرو ۔ ۶ ۔ ایک بردان سے تو اپنے پُتر بھرت جی کو راج اور دوسرے بردان سے رام چندر کو بن باس دیکر سَوت کا سب آنند لے لیو ۔ ۷ ۔ پرنتُ جب راجا دشرتھ رام چندر کی سوگند کرین تب مانگنا جس مین بچن ٹر نجاے ۔ ۸ ۔ اور جو آج کی رات بیت گئی تو اکاج ہو جایگا آج ہی مانگ لیو میری اِس بات کو تم اپنے تن من سے پیاری جانو ۲۲ ۔ دوہا ۔ مہا پاپنی منتھرا ایسی بُری گھات کر کے بولی کہ ابھی تم کوپ بھون کو چلی جاؤ اور کام کو بڑی چترائی سے سنبھالنا کسی کے سمجھانے بجھانے سے نہ پتیاے جانا ۔

۱ کُبرہ رانی پران پریہ جانی ۔ بار بار بڑ بدھ بکھانی
۲ توہ سم ہت نہ مور سنسارا ۔ بہئے جات کر بھئس ادھارا
۳ جو بدھ پُرو منورتھ کالی ۔ کرون توہ چکھ پوتر آلی
۴ بہُہ بدھ چیرہ آدر دیئی ۔ کوپ بھون گونی ککیئی
۵ بپت بیج برکھا رُت چیری ۔ بھئین بھئی کُمت ککیئی کیری
۶ پائے کپٹ جل انکر جاما ۔ بر دُوی دل پھل دُکھ پرناما
۷ کوپ سماج ساج سب سوئی ۔ راج کرت نج کُمت بگوئی
۸ راؤر نگر کلاہل ہوئی + ۔ یہ کچال کچھ جان نہ کوئی

۲۳ ۔ دُوہا ۔ پرمُدت پُر نر نار سب ساج سمنگل چار
اک پروشین اک نکس بھیڑ بھوپ دربار

۱ ۔ کبری کو رانی نے پران کے سمان پیاری جانکر بار بار بڑی بُدھوان کہہ کہکر سراہا ۲ ۔ اور کہنے لگی کہ ہے منتھرا تیرے سمان میرا ہتکاری کوئی دوسرا اس سنسار مین نہین ہے ڈوبتے کو سہارا تو ہی ہوئی ۔ ۳ ۔ جو بدھاتا کالھ میرا منورتھ پورا کریگا

تو مین تجکو آنکھو نکی پتلی ہی بناؤنگی ۔ ۴ ۔ ایسے بہت طرح کے آدر منتھرا کو دیکر کیکئی کوپ بھون کو چلی گئین ۔ ۵ ۔ اِس بپت بیج کی منتھرا تو برکھا رت ہے اور کیکئی کی کُمت سوئی پرتھوی ہے ۔ ۶ ۔ کپٹ کا پانی پاکر اس بیج کا انکر پھوٹا تہان دونون بردان ہی تو پہلے دو دل ہوئے انت کو دکھ ہی پھل ہوا ار تہات کیکئی جی کو جنم بھر کا دکھ ہوا ۔ ۷ ۔ بچاری کیکئی جب تک جیتی ہین تب تک بھرت جی نے منھ بھر ماتا انکو نہ کہا کوپ بھون مین جا کر سب ساج کوپ ہی کا سجکر سور ہی راج کرتے ہوئے سب اپنی ہی کمت نے کھو دیا ۔ ۸ ۔ رنواس اور نگر مین سب آنند کلاہل ہو رہا ہے کچالی کو کوئی بھی نہین جانتا ہے ۔ ۲۳ ۔ دوہا ۔ پرم پرسن پرباسی نر اور ناری سب سندر منگلا چار سج کر ایک تو راج مندر مین جاتے ہین ایک نکلتے ہین ایسی بڑی بھیڑ بھاڑ راج دربار مین ہو رہی ہے ۔

۱	بال سکھا سن ہیہ ہرکھا ہین	بل دش پانچ رام پہان جاہین
۲	پربھ آدرین پریم پہچانی	پوچھین کشل چھیم مردبانی
۳	پھرین بھون پربھ آئیس پائی	کرت پرسپر رام بڑائی
۴	کو رگھبیر سرس سنسارا	سیل سنیہہ نباہن ہارا
۵	جہہ جہہ جون کرم بس بھرمہین	تہان تہان ایش دیہہ یہ ہم ہین
۶	سیوک ہم سوامی سیہ نا ہو	ہوے ناتھ یہہ اور نباہو
۷	اس ابھلاکھ نگر سب کاہو	کیکے ستا ہردے ات داہو
۸	کو نہ کسنگت پاے نسائی	رہے نہ نیچ مٹے گروائی

۲۴ ۔ دوہا ۔
سانجھ سمے سانند نرپ گیو کیکئی گیہہ
گمن نٹھرتا نکٹ کیا جنُ دھر دیہہ سنیہا

۱ ۔ بال سکھا شری رام چندر کا راج تلک سنکر ہردے مین پرسن ہوتے ہین اور دش دش پانچ پانچ مل ملکر انکے پاس جاتے ہین ۔ ۲ ۔ شری رامچندر جی انکا پریم پہچانکر آدر کرتے ہین اور کشل چھیم کومل بانی سے پوچھتے ہین ۔ ۳ ۔ پھر شری رامچندر جی کی آگیا پاکر گھر کو پھرتے ہین اور راستہ مین شری رامچندر جی کی بڑائی آپس مین کرتے جاتے ہین کہ ۔ ۴ ۔ سیل اور سنیہہ کا نباہنے والا شری رام چندر کے سمان دوسرا

اور کون اِس سنسار مین ہے۔ ۵ و ۶ – ہم تو ایشور سے یہی سُناتے ہین کہ جس جس جُون مین ہم اپنے کرمون کے بس ہوکر پھرین تہان تہان ایشور ہمکو یہی دیا کرین کہ ہمتو سیوک اور شری سیتاپت رامچندر جی ہمارے سوامی ہوا کرین اتنی بات ہماری اور نبھ جاے۔ ۷۔ یہی بھلا گھانگر مین سب کسکو ہے پر کیکیئی کے مَن مین اُت ہی داہ (جلن) ہو رہا ہی۔ ۸۔ سچ ہی کُسنگت (بُری صحبت) پاکر کون نہین بگڑ جاتا ہی نیچون کے مت مین گروائی نہین رہتی – ۲۴ – دوہا۔ سندھیا کے سمے آنند سمیت راجہ دشرتھ کیکیئی کے گھر مین کیسے گئے ہین مانو نٹھرائی کے پاس شریہی دھارن کرکے پریم ہی آیا ہی

۱	کوپ بھون سن سکچیو راؤ	نجھے لبش آگے پرے نہ پاؤ
۲	سُرپت بسے باہُ بَل جاکے	نرپت رہین سکل رُکھ تاکے
۳	سو سُنین تیہ رِس گیو سُکھائی	دیکھو کام پرتاپ بڑائی
۴	سُول کُلش اس انگون نہارے	تے رت ناتھ سمن شر مارے
۵	سبھے نریش پریا پہان گیو +	دیکھ دشا دُکھ دارن بھیو
۶	بھُوم شین پٹ موٹ پرانا	دیے ڈار تن بھوکھن نا نا +
۷	کُمتہ کس کُبیکھتا پھابی	ان اہبات سوچ جن بھابی
۸	جاے نکٹ نرپ کہا مرد بانی	پران پریا کیہہ ہیت رسانی

چھند	کیہہ ہیت رانی رسانی پرست پان پت نوارئی مانو سروش بھونگ بھامن بکھم بھانت نہارئی دُوی باسنا رسنا دشن بر مرم ٹھاہر دیکھئی تُلسی نرپت بھوبتیتا بش کام کوتک لیکھئی
۲۵ سورٹھا	بار بار کہ راؤ سُمکھ سلوچن پک بین کارن موہہ سناؤ گج گامن نج کوپ کر

۱۔ رانی کو کوپ بھون مین گئی ہوئی سُنتے ہی راجا سکچ گئے اور مارے ڈر کے پانون آگے نہین پڑتا ہے – ۲ – جن راجا دشرتھ کی بھجاؤن کی بل سے دیوراج اندر بیریون کے ڈر سے نڈر ہوکر راج کرتا ہے اور پرتھی بھر کے راجا جسکا مکھ ہی نہارا کرتے ہین – ۳ – ایسا بلوان راجا استری کو رسانی ہوئی سُنتے ہی سوکھ گیا کامدیو کا

پرتاپ ایسا بڑا ہے دیکھلو۔ ۴۔ جو مہا شور ویر ترشول بجر کٹھور کے گھاؤ سہنے والے ہین اُنکو بھی رت کے پت کامدیو نے پھولون ہی کے بانون سے مار لیا۔ ۵۔ ڈرتے ڈرتے راجا رانی کے پاس گئے تو رانی کی دشا دیکھتے ہی مہا دارن دُکھ ہو گیا۔ ۶۔ زمین پر تو شین کر رہی ہے اور موٹے پرانے کپڑے پہنے ہے رانیون والے کپڑے گہنے اُوتار کر پھینکدیے ہین۔ ۷۔ کمت کو امنگل بھیس کیسا پھبا ہے اُنو ہونہار نے رنڈاپا کو آگے ہی سے کہدیا ہے۔ ۸۔ پاس جاکر راجا نے کومل بانی سے پوچھا کہ ہے پران پیاری تو کیون رسانی ہے۔ چھند۔ یہ کہکر اُسکے چھونے کو راجا نے جیون ہی ہاتھ چھوا تیون ہی اُسنے مار دیا اور رس بھری ناگن کی طرح بڑی بھانت سے دیکھنے لگی بھرت جی کو راج اور رامچندر جی کو بن باس یہی دونون تو مانون جیبھ ہین (سانپ کے دو جیبھ ہوتی ہین) اور دونون بر وان ہی دو دانت ہین مرم استھان کو دیکھ رہی ہے اور راجا ہونہار کے بس ہو کر کامدیو کا چونچلا ہی سمجھ رہا ہے۔ ۲۵۔ سورٹھ۔ بار بار راجا نے پوچھا کہ ہے سندر مکھ سندر نیتر کوکلا بینی والی اپنی رس کا کارن تو تو مجھے کہہ۔ یہ اجودھیا کانڈ کی پہلی چپیسی ہوئی۔

شری رامائے نمہ

۱	اَن ہت تور پریا کہہ کینھا	کہہ دوی ہتر کہہ جم چہا کینھا
۲	گت کہہ رنگہہ کرون نر نشو	کہہ کہہ نرہہ نکارون دنشو
۳	سکون تور ارا امر دو باری	کہا کیٹ بپرے نر ناری
۴	جانسں مور سو بھاو برورو	تو مکھ مم درگ چت چکورو
۵	پریا پران ست سرپس مورے	پرجن پرجا سکل پس تورے
۶	جو کچھ کہون کپٹ کر توہین	بھامن رام شپتھ شت موہین
۷	بھس مانگ من بھاوت ماتا	بھوکھن سجو منوہر گاتا
۸	گھری گکھری سمجھ جیہ دیکھو	بیگ پریا پربرو کینگیچھو

۱۔ دوہا	یہ سن من گن شپتھ بڑ بہس اٹھی متت مند بھوکھن سجت بلوک مرگ منو کراتن پھند

۱۔ ہے پیاری تیرا اَن ہت کس مرن ہار نے کیا ہو دو سر کسکے ہین اور جمراج کسکو

لیا چاہتے ہین ۔ ۲۔ کہو تو کس دَرِدری کو راجا بنا دون اور کس راجا کو دیش سے نکال دُون ۔ ۳۔ تمھارا بَیری اَمَر دیوتا ۱۲ ہو تو اُسکو بھی مار سکتا ہون تنکھ بچارے کیڑے مکوڑے کون گنتی مین ہین ۔ ۴۔ ہے بَرُورُہ تم تو میرے سوبھاؤ کو جانتی ہو کہ تمھارے مکھ چندرما کو میرے نیتر چکور رہی ہین ۔ ۵۔ جبکہ مین ہی تمھارے بس مین ہون تو میرا پُتر پرجا نوکر چاکر اور میرا سب کچھ تمھارے ہی بس مین ہے ۔ ۶۔ جو مین تمسے کچھ کپٹ کرکے کہتا ہون تو ہے بھامنی مجھکو شَتو سوگند ہین رامچندر جی کی ہین ۔ ۷۔ اِس سے اب اُٹھو اور ہنسکر مَن مانی بات مانگو اور سُندر منوہر گات مین گہنا پہنو ۔ ۸۔ اچھی ساعت بُری ساعت کو مَن مین بچار کر دیکھو ہے پیاری اِس بُرے بھیس کو جلدی دور کرو ۔ ۱۔ دوہا ۔ راجا کے ایسے بچن سُنکر اور مَن مین رامچندر جی کی بڑی سوگند سمجھکر وہ مَت مَند کیکئی ہنسکر اُٹھی اور گہنون کو (زیور) اُٹھا اُٹھا کر کیسے سجتی ہے جیسے مرگ کو دیکھکر کراتنی (بھیلنی) پھندے سجے ۔

۱	چَون کہا را و سُہر وجھیہ جانی		پرم پُلک تن مَنجل بانی	
۲	بھامن بچھیو تور من بھاوا		گھرگھر نگر آنند بدھاوا	
۳	رامہہ دیُون کالھ جُوراجو		سَجو سُلوچن مَنگل ساجو	
۴	دَلک اُٹھیو سُن ہردے کٹھورا		جَن چھوُی گیو پاک برتورا	
۵	ایسی پیر بہنس اُر گوئی		چور نار جیم پرگٹ نہ روئی	
۶	لکھی نہ بھوپ کپٹ چتُرائی		کوٹ کُٹل گن گرو پڑھائی	
۷	جدپ نیت نپُن نرناہو		نارچرت جل بدہ اوگاہو	
۸	کپٹ سنیہہ بڑھائے بہوری		بُولی بہنس نَین مکھ موری	
۲۔ دوہا ۔	مانگ مانگ پے کہو پیہ کبہون دیہو نہ لیہو دین کہیو بردان دُوی تیہو پاوت سندیہو			

۱۔ پھر تو راجانے اُسکو اپنا ہتو مَن مین جانکر پریم کے مارے پُلکت تن اُجل بانی سے کہا کہ ۔ ۲۔ ہے بھامنی آج تمھارے مَن کا مانا ہوا دیکھو نگر مین گھرگھر آنند بدھاوا ہو رہا ہے ۔ ۳۔ کالھ مین رامچندر جی کو راج گدی دونگا اِس سے ہے سلوچنی تم بھی منگل ساج سجو ۔ ۴۔ اِس بچن کے سُنتے ہی مہا کٹھور ہردے اُسکا کیسے دُکھی ہوگیا

[illegible] سمجھا و جانتی دینے والے ہو ۱۲

جیسے پکا ہوا بڑ توڑ پھوڑا کسی کے چھو دینے سے دُکھتا ہے۔ ۵۔ ایسی دسہ پر کھُٹتے پیٹ ہی مین چھپا رکھی جیسے چور کی استری اٹھوا چوراہتری برگٹ ہو کر نہین روتی ہے ۔ ۶۔ اُسکے کپٹ کی چترائی کو راجا نے نہ جان پایا کیونکہ کروڑون کُٹل والی گرو منتھرا کی پڑھائی ہوئی ہے۔ ۷۔ جدپ راجا بھی نیت مین چتُر ہے پرنت تریا چرتر بھی تو اتھاہ سمُدر ہی ہے۔ ۸۔ پھر کپٹ کا بہت سا اسنیہہ بڑھا کر آنکھ اور مُنہ پھیر کر بولی۔ ۲۔ دوہا۔ ہنسکر کہا کہ ہے بُت مانگ ہی سدا تم کہا کرتے ہو پرنت دیتے لیتے کبھی بھی کچھ نہین ہو ہمکو تو تمنے بُت دینون سے دو برکان دینے کو کہے تھے انھین کے ملنے مین ہمکو سندیہہ ہے اور کیا دو گے۔

۱	جانیون مرم راو ہنس کہہ ہین	تمھین کہاب پرم پریہ اہین
۲	تھاتی راکھ نہ مانگیو کاؤ	بسر گیو موہ بھور سبھاو
۳	جھوٹھہ ہمین دوش جن دیہو	دو کے چار مانگ کن لیہو
۴	رگھو کُل ریت سدا چل آئی	پران جاے پر بچن نہ جائی
۵	نہین اسَت سم پاتک پنجا	گر سم ہو نہ کہ کوٹک گنجا
۶	سَت مول سب سکرت سُہائی	بید پُران بدت مُن گائی
۷	تیہہ پر رام سپتھ کر آئی	سکرت سنیہہ اودھ رگھُرائی
۸	بات دڑھاے کُمت ہنس بولی	کُمت بہنگ کلہہ جن کھولی

۳۔ دوہا۔
بھوپ منورتھ سبھگ بن سکھ سبہنگ سماج
بھیلن جم چھانڈن چہت بچن بھینکر باج

۱۔ تب تو راجا نے ہنسکر کہا کہ مین نے سب بھید جان لیا تمکو کہہ دینا بہت ہی پیارا ہے۔ ۲۔ دھروہر (امانت) رکھکر تو کبھی مانگی نہین اور بھولے سوبھاو سے مین بھی بھول گیا۔ ۳۔ جھوٹھ ہی ہمکو دوش نہ لگاؤ دو کے بدلے اب چار مانگ لیو۔ ۴۔ رگھو کُل مین تو یہ ریت سدا سے چلی آئی ہے کہ پران چاہے چلے جائین پرنت بچن نہین جانے پاتا ہے۔ ۵۔ کیونکہ جھوٹھ کے برابر تو پاپونکا ڈھیر بھی نہین ہوتا ہے جیسے کروڑون گھونگچی ملنے سے بھی ایک پربت کے برابر نہین ہوتی ہین۔ ۶۔ ست ہی سب سکرتیونکی جڑ سہاونی ہے بید اور پرانومین پرگٹ ہے اور سب مُن لوگون نے

کہی ہے۔ ۷۔ تسپر رامچندر جی کی سوگند ہو چکی ہے جو رامچندر میرے سب سُکرت اور اسنیہہ کی اَودھ (حد) ہیں۔ ۸۔ ایسی بات پکی کر کے کُبدھ والی کیکئی کیسے بچن بولی ہے مانو کُمت کے پنچھیوں کی ٹوپی کھولتی ہے۔ ۳۔ دوہا۔ دیکھو راجا کے منورتھ کا سُندر بن جو سُکھ کے پنچھیوں کی سماج سے بھرا ہے اُس آنند کے پنچھیوں کی سماج پر کیکئی بھِلنی (بھیلنی) کی طرح مہا بھینکر بچن روپی باج کو چھوڑا چاہتی ہے۔

ا	سُنو پران پِت بھاوت جیکا	دیہُ ایک بَر بھرتہہ ٹیکا
۲	مانگوں دُوسر بر کر جورے	پُرووہُ ناتھہ مَنورتھ مورے
۳	تاپس بھیکھ بِسیکھ اُداسی	چودہ برس رام بن باسی
۴	سُن سُو بچن بھوپ اُر شوکُو	سسِش کر چھُوت بِکل جِم کوکُو
۵	گیوٗ سہم نہیں کچھ کہہ آوا	جنُ سچان بن جھپٹیو لاوا
۶	بِبَرن بھیو نِپٹ مہیپالُو	دامِن ہنیو منہوں تَرُو تالُو
۷	ماتھے ہاتھ موند دوؤ لوچن	تن دھر سوچ لاگ جن سوچن
۸	مور منورتھ سُر تر پھولا +	پھرت کرِن جِن ہتیو سمولا

۴- دوہا-	کوئی اَوسر کا بھیو گیوٗ نار بسواس جوگ سِدھ پھل سمے جم جتہ اَبِدیا ناس

ا- سُنو ہے پران پت میرے من کا مانا ایک بَردان تو بھرت جی کو راج تلک ہونے کا دیجیے ۲- اور دوسرا بردان میں ہاتھ جوڑ کر آپ سے مانگتی ہوں سو میرے منورتھ کو آپ پورا ہی کریں۔ ۳- کہ تپسوی کا بھیس ار تھات مُن لوگوں کا ایسا پہراوا اور بھوجن اور سُکھ اُداسی بَرتہم جاری ہو کر چودہ برس تک رامچندر بن میں رہیں۔ ۴- اس کے ویسے بچن کے سُنتے ہی راجا کے من میں شوگ (غم) ہو گیا جیسے چندرما کی چاندنی کے لگتے ہی چکوا (چکوا) اَت بیاکُل ہو جاتا ہے۔ ۵- بہت ہی سہم گیا مُکھ سے کچھ بھی بولا نہ گیا مانو بہری چڑیا نے بن میں بٹیر کو جھپٹ لیا۔ ۶- ایسا بیرنگ راجا ہو گیا جیسے بجلی کا مارا ہوا تال برچھ ہوتا ہے۔ ۷- ماتھے پر تو دونوں ہاتھ رکھ لیے اور دونو انکھیں بند کر کے کیسے سوچ کرنے لگا مانو شریر دھارن کر کے سوچ ہی بیٹھا سوچ کر رہا ہے۔ ۸- کہ دیکھو میرا منورتھ کلپ برچھ کے سمان کیسا سُندر

رام جدائی کا
بن باس

پھولا پھلا تھا سو اُسکو پھلنے کے سمے مانو ہتھنی نے جڑ سے اُکھاڑ لیا۔ ۴۔ دوہا۔ کیسے سُندر سمے مین کیا ہوگیا یعنی ایسا بُدھمان ہوکر استری کے بس ہو اس پر گیا جیسے جوگ کے سدھ ہو جانے کے پھل کے سمے جوگی کو اَبدیا (مایا) ناش کردیتی ہے۔

۱	یہہ بدھ راد منہہ من جھاکھا	دیکھ کُبھانت کُمت من ماکھا
۲	بھرت کہ راور پوت نہوہین	آنیو مول بساہ کہ موہین
۳	جو سُن شر اس لاگ تمھارے	کاہے نہ بولیو بچن سنبھارے
۴	دیہو اُتر نہین کہیو کہ ناہین	ست سندھ تم رگھو کل ماہین
۵	دین کہیو بر آپ جن دیہو	تجو ست جگ اجس لیہو
۶	ست سراہ کہیو بر دینا	جانیو لیئی مانگ چبینا
۷	شیو ددھیچ بل جو کچھ بھاکھا	تن دھن تجا بچن پرن راکھا
۸	اَت کٹ بچن کہت کیکئی	مانو لون جرے پر دیئی

۵۔ دوہا۔

دھرم دھرندھر دھیر دھر نین اُگھارے راؤ
شر دھن لینہہ اُسانس اَت مارس موہہ کُٹھانو

۱ و ۲۔ اس پرکار راجا من ہی من مین اپنے آپ کو جھاکھا (یعنی لعنت ملامت کی) تب تو راجا کو بُری طرح دیکھکر کُمت ارتھات کیکئی کے من مین بڑا کرودھ ہوا اور کہنے لگی کہ کیا بھرت جی تمھارے پتر نہین ہین اور مجکو کیا تم مول بساہ لائے ہو۔ ۳۔ جو بھرت کا راج تلک سُنتے ہی تمھارے بان سا لگا تو پھر پہلے ہی تم بچار کر کیون نہ بولے تھے۔ ۴۔ جواب کیون دیتے ہو دینے کو کہا تھا کہ نہین تم تو اس رگھو کل مین سچائی کے سمدر ہو۔ ۵۔ دینے کو تو کہا ہی تھا پر اب چاہے نہ دو سچ کو چھوڑ دو سنسار مین اجس لیو۔ ۶۔ تمنے تو اپنے سچائی کی بڑی تعریف کرکے بردان دینے کہے تھے تو کیا یہ جانا تھا کہ کچھ چبینا مانگ لیگی۔ ۷۔ سچ بولنا تو ایسا ہوتا ہے کہ دیکھو راجا شیو اور ددھیچ اور راجا بل نے جو کچھ دینے کو کہا تو تن دھن سب کچھ جانے دیا پر بچن کا پرن بچانے دیا۔ ۸۔ ایسے بہت ہی کڑوے بچن کیکئی نے کہے مانو جرے ہوئے شریر مین لون ہی لگا دیا۔ ۵۔ دوہا۔ تب تو دھرم دھرندھر راجا دشرتھ نے دھیرج دھر کے نیتر کھولے اور دھن دھن کر بڑی لمبی سانس لینے لگے یعنی آہ سرد کھینچنے لگے کہ مجکو اس پاپنی ارتھات کیکئی نے

کٹھور (بڑی جگہ پر) بارا-

۱ آگے دیکھ جرت رس بھاری ‎ منو روش تروارا گھاری
۲ موٹھ کبدھ دھار نٹھرائی ‎ دھری کوبری سان بنائی
۳ لکھی مہیپت کرال کٹھورا ‎ ست کہ جیون لیئی مورا
۴ بولیو راو کٹھن کر چھاتی ‎ بانی سبنے تاو سہاتی
۵ پریا بچن کس کہس کبھانتی ‎ پریت پرتیت ریت کرہانتی
۶ مورے بھرت رام دوئی آنکھی ‎ ست کہوں کر شنکر ساکھی
۷ اوش دوت مین پٹھوب پراتا ‎ ائہئین بیگ سنت دوو بھراتا
۸ سدن سادھ سب ساج سجائی ‎ دیہوں بھرتہہ راج بڑائی

۲۶ دوہا- لوبھ نہ رامہہ راج کر بہت بھرت پر پریت
مین بڑ چھوٹ بچار کر کرت رہیوں نرپ نیت

۱- جو راجا نے آنکھ کھولی تو کیکئی کو بڑی بھاری رس سے جرتی ہوئی سامنے دیکھا کہ مانو رس کی ننگی تلوار ہی ہے - ۲- کبدھ تو اُس تلوار کی موٹھ ہے اور نٹھرائی اُس تلوار کی دھار ہے اور کبری کی سان پر پینی (تیز) کی گئی ہے - ۳- راجا نے اُسکو مہا کٹھن کٹھور دیکھکر جانا کہ یہ سچ سچ میرے پرانوں کو یا میرے ست کو لیگی - ۴- تو بھی راجا کٹھن چھاتی کرکے بہت بنتی اور کومل بانی سے بولا تو بھی اُس نردئی کیکئی کو نہ سُہایا - ۵- ہے پیاری تو کیسے کبھانت کے بچن کہتی ہے میری پریت پرتیت کی ریت تو نے سب بھلا دی - ۶- مجکو تو بھرت اور رامچندر دونوں آنکھوں ہی کے سمان پیارے ہیں یہ مین شوجی کو ساکھی کرکے کہتا ہوں - ۷- سو پراتہ کال ہوتے ہی مین دوتوں کو ضرور ہی بھرت جی کے پاس بھیجونگا سنتے ہی دونوں بھائی ترت آجاوینگے - ۸- تب شبھ دن سادھکر اور سب سماج سج کر مین راج پدوی بھرت ہی کو دونگا - ۲۶ - دوہا - رامچندر جی کو تو کچھ راج کا لالچ نہیں ہے اور بھرت پر تو بڑی پریت کرتے ہیں مین ہی آنکو چھوٹا بڑا بچار کر راج نیت کے انسار رامچندر کو راج تلک کیا چاہتا تھا کچھ رامچندر جی کو راج کرنے کا لوبھ نہیں ہے -

۱ رام شپتھ ست کہوں سبھاؤ ‎ رام ماتا مونہہ کہانہ کاؤ

۲	ہیں سب کینہہ تو نہہ بن پوچھے	ماتُے پربے منورتھ چھوچھے
۳	رِس پرہراب منگل ساجو	کچھ دن گئے بھرت جو راجو
۴	ایکہہ بات موہنہہ دکھ لاگا	بَرُ دوسرا اسمنجس مانگا
۵	اچھون ہردے دہت تیہہ آنچا	رِس پرہاس کہ سانچو سانچا
۶	کہہ تج روش رام اپرادھو	سب کو کہے رام سُٹھہ سادھو
۷	تو ہون سراہس کرس سنیہو	اب سُن موہنہہ پرم سندیہو
۸	جاسُ سوبھاو اَرِہ اَنکولا	سُو کم کرے مات پرتکولا

۷- دوہا-
پریا ہاس رس پرہرہ — مانگ بچار بیبیک
جیہہ دیکھون اب نین بھر — بھرت راج ابھاکھیک

۱- رامچندر جی کی ستو سوگندین کھا کر کہتا ہون کہ رامچندر جی کی ماتا نے مجھسے کبھی نہین کہا ہی- ۲- مین نے جو یہ سب بنا پوچھے تمھارے کیا اسی سے یہ میرا منورتھ برتھا ہو گیا- ۳- اس سے اب تم رس کو چھوڑ کر منگل ساج سجو کچھ دن گئے بھرت ہی راجا ہونگے- ۴- دکھ تو مجکو ایک ہی بات کا لگا ہے کہ دوسرا بردان تمنے کٹھن مانگا ہے- ۵- اب بھی میرا ہردے اسکی آنچ سے جلا جاتا ہے سو رس ہے کہ ہنسی ہے کہ سچ سچ ہی ہی- ۶- بھلا رس کو چھوڑ کر رامچندر کا اپرادھ تو بتلاؤ رامچندر جی کو تو سب کوئی اَت ہی سادھو کہتے ہین- ۷- تو بھی اُنکی بڑی تعریف کرتی تھی اور بڑا اَسنیہہ کرتی تھی آج تیرے ایسے بچن سُنکر مجکو بڑا اسندیہہ ہے- ۸- جن رامچندر جی کا سوبھاؤ بیریون پر بھی کرپال ہی رہتا ہی سو بھلا ماتا کے پرتکول کیسے کرینگے- دوہا- اس سے ہے پریا جو ہنسی کی ہو تو اسکو تیاگ کرو اور جو رس کی ہو تو اسکو بھی تیاگ کرو اور بیبیک بچار کر ایسا بردان مانگو کہ جس سے آنکھون بھر کر اب مین بھرت کا راج تلک دیکھون-

۱	جیئے پتین بر بار بہیتا	مَن بن پھَنگ جیئے دکھ دینا
۲	کہون سوبھاو نہ چھل من ماہین	جیون مور رام بن ناہین
۳	سمجھُ دیکھ جیت پریا پربینا	جیون رام درس آدھینا
۴	سُن مردُ بچن کُمت اَتِ جرئی	منو انل آہت گھرت پرئی
۵	کہو کرو کن کوٹ اپایا	یہان نہ لاگی راؤر مایا

۶	دیہہ کہ انہہ اجس کرناہین	موہنہ نہ بہت پرپنچ سُہاہین
۷	رام سادھ تم سادھ سیانے	رام مات ہم بھل پہچانے
۸	جس کوشلا مور بھل تاکا	تس پھل دیون انھین کر ساکا
۸- دوہا-	ہوت پراۃ مُن بیکھ دھر جو نہ رام بن جاہنہ مور مرن راور اجس نرپ سمجھیو من ماہنہ	

۱- مچھلی جل بنا بھلے ہی جیئے اور سانپ بھی مَن بنا دین دُکھی ہوکر چاہے جیتا رہے ۲- پرنت مین چھل چھوڑ کر سوبھاو ہی سے کہتا ہون کہ میرا جینا رامچندر بنا نہو گا ۳- ہے پیاری پر مین تو اپنے چت ہی مین سمجھ دیکھ کہ میرا جینا تو رامچندر کے درشن ہی کے ادھین ہے - ۴- ایسے کومل بچن راجا کے سُنکر بھی وہ کُمت کیکئی اور بھی جلنے لگی مانو جلتی ہوئی اگنی مین گھی کی آہُت دیدی - ۵- بولی کہ اب تم چاہو کرور اُپاے کیون نکرو تمھاری مایا مجکو نہین لگیگی - ۶- یا تو جو بردان دینے کہے ہین سو دیو یا نہین کرکے اپجس لیو مجکو بہت سے پرپنچ نہین سُہاتے ہین - ۷- ایک تو رام سادھو ہین دوسرے تم سادھو ہو تیسری رام کی ماتا سادھو ہین اب تو مین نے یے تینون سادھو اچھی طرح سے پہچان لیے ہین - ۸- سو جیسا کچھ کوشلیا نے اپنے سادھ سُبھاو سے میرا بھلا تکا ہے تیسا پھل اُنکو تسا کا کرکے دونگی - ۸- دوہا - پراتہہ کال ہوتے ہی جو رامچندر مُن کا بھیش بنا کر بن کو نجائینگے تو میرا مرنا اور تمھارا اجس ہوگا یہ بات اپنے من مین سمجھے رہنا -

۱	اس کہہ کٹل بھئی اُٹھ ٹھاڑھی	مانو روش ترنگن باڑھی
۲	پاپ پہاڑ پر گٹ بھئی سوئی	بھری کرودھ جل جاے نجوئی
۳	دوؤ بر کول کٹھن ہٹھ دھارا	بھونر کوبری بچن پرچارا
۴	ڈھاہت بھوپ روپ ترمولا	چلی بپت بارود انکولا
۵	لکھی نریش بات سب ساچی	بتیہ مس میچ شیش پرناچی
۶	گہہ پد نے کینہہ بیٹھاری	جن ونکر کل ہوس کٹھاری
۷	مانگے ماتھ دیوث مین توہین	رام برہ جن مارس موہین
۸	راکھہ رام کا جہہ تہہ بھانتی	نہین تو جرے جنم بھر چھاتی
۹- دوہا-	دیکھی بیادھ اسادھ نرپ پریو دھرن دُھن ماتھ	

کہت پرم آرت بچن رام رام رگھناتھ

۱- ایسے کہکر کٹل کیکئی اُٹھکر کیسے کھڑی ہوگئی ہے مانو کرودھ کی ندی ہی بڑھ گئی ہے ۲- پاپ کے پربت سے تو نکلی ہے اور کرودھ کے جل سے کیسی بھیانکر بھری ہے کہ دیکھی ہی نہین جاتی ہی ۳- دونون بردان تو جسکے کنارے ہین اور مہا کٹھن ہٹھ ہی گھور دھارا ہے اور کبری کے سکھاؤن کے بچن اُسکی بھنور گرداب ہے ۴- ایسی روش روپی مہا گھور ندی دشرتھ روپی برچھ کی جڑ کو گراتی ہوئی بپت کے سمندر کو چلی ۵- راجا نے جو اُس مہا کرال کٹھن کٹھور کو دیکھا تو جانا کہ یہ میری موت ایکے بہانے سے میرے سر پر آئی ہے ۶- تب تو اُسکو بٹھالا اور پانون پکڑ کر بنتی کر کے کہا کہ تو اس سورج بنس کی کلھاڑی نہ بن ۷- مین تیرے مانگنے سے اپنا ماتھا بھی دے سکتا ہون پرنت رامچندر کے بچھڑنے کے دُکھ سے تو مجکو مت مار ۸- جیسے تیسے کسی پرکار سے تو رامچندر کو گھر مین رہنے دے نہین تو پھر جنم بھر تیری چھاتی جرےگی ۹- دوہا جب راجا نے اُسکو اسارھ بیادھ (یعنے لاعلاج بیماری) سمجھ لیا تب تو مہا دکھی ہوکر ہاے رام ہاے رگھناتھ ایسے کہہ کہکر شیش کو دھنتے ہوئے پرتھوی پر گر پڑا

۱	بیاکل راؤ ستھل سب گاتا	کرنی کلپ تر منو نپاتا
۲	کنٹھ سوکھ مکھ آو نہ بانی	جسم پاٹھین دین بن پانی
۳	پُن کہا کچھ کٹھور کیکئی	مرم پاچھہ جُن ماہر دیئی
۴	جو انت اس کرتب رہیو	مانگ مانگ تم کہہ بل کہیو
۵	دُوی کہ ہو نہ یک سمے بھوالو	ہنسب ٹھٹھاے بھلاوب گالو
۶	دانی کہاوب اُر کرپنائی	چاہی کشل چھیم رو تائی
۷	چھانڑو بچن کہ دھیرج دھرہو	جن ابلا جسم کارن کرہو
۸	تن تیہ ستنے دھام دھن دھرنی	ستت سندھ کا ترن سم برنی

۱۰- دوہا-
مرم بچن سن راو کہا کچھک دوش نہین تور
لاگیو تجن تو و پشاچ جسم کال کہاوت مور

۱- اب تو راجا مہا بیاکل ہین اور اُنکے سب انگ کیسے ستھل ہو گئے ہین مانو ہتھنی نے

کلب برچھ کو اُکھاڑ ڈالا ہے۔ ۲۔ گلا تو سوکھ گیا ہے مُکھ سے بولا نہین جاتا ہے جیسے پرچھینا بچھاں پانی بنا دکھی ہوتی ہے۔ ۳۔ تسپر بھی کیکئی نے کٹھور ہی بچن کہے جیسے کوئی گھاؤ کو پاچھ کر (چھیل کر کے) زہر بھر دیتا ہی۔ ۴۔ اَنت کو جو تمھارے یہی کرتب تھے تو مانگ مانگتے سمے کسکے بل پر کیا تھا۔ ۵۔ دونون باتین ایک ہی ساتھ ہے راجا کیسے ہو سکتی ہین ٹھٹھا مار کر ہنسنا اور گالون کو پھلانا۔ ۶۔ کنجوسی کرتے ہو اور دانی کہاتے ہو راجا بھی بنا چاہتے ہو اور کشل چھیم بھی چاہتے ہو یہ تو ہو ہی نہین سکتا ہے۔ ۷۔ اِس سے یا تو پیج کو چھوڑ دو نہین تو دھیرج دھرو استری کی طرح کارن کر کر کے مت رُودو۔ ۸۔ جو پرش سچائی کے سمدر ہین اُنکو اپنا شریر استری پُتر گھر دولت زمین تنکے کے برابر کہتے ہین۔ ۱۰۔ ایسے مرم بیدھ کرنے والے بچن سُنکر راجا نے کہا کہ تیرا کچھ بھی دوش نہین ہے یہ تو میرا کال تجکو پریت کی طرح لگا ہے سو ایسا کہلا رہا ہے۔

۱ چھتت نہ بھرت بھوپ پد بھورے بدھ بس کمت بسی ار تورے
۲ سُو سب مور پاپ پرنامو کُچھ ٹھاے بھیے بدھ بامو
۳ سُبس بسے پھر اودھ سُہائی سب گن دھام رام پربھتائی
۴ کرہین بھائے سکل سیوکائی ہوئی تیہوں پُر رام بڑائی
۵ تور کلنک مور پچھتاؤ مُو یہہ نہ مٹے نہ جائی کاؤ
۶ اب توہ نیک لاگ کر سوئی لوچن اوٹ بیٹھ مکھ گوئی
۷ جب لگ جیون کہون کر جوری تب لگ جن کچھ کہس بہوری
۸ پھر پچھتے ہس انت ابھاگی مارس گائے ناہرو لاگی

۱۱۔ دوہا۔ پڑ لورا کہہ کوٹ بدھ کاہے کرس ندان
کپٹ چتر نہین کہت کچھ جاگت منو مسان

۱۔ بھرت تو راج کو سپنے مین بھی نہین چاہتے یہ کمت تو تیرے ہی ہردے مین بدھاتا بائین ہونے سے اُپجی ہے۔ ۲۔ سو یہ سب میرے ہی پاپونکا پھل ہے جب جسکو بدھاتا بائین ہوتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا ہے۔ ۳۔ اجودھیا تو کلیش سہکر پھر اچھے باس سے بسے گی اور سب گنون کے ندھان شری رامچندر ہی کا راج ہوگا ۴۔ تینون بھائی تن من دھن سے رامچندر جی کی سوکائی ہی کرینگے اور تینون

لوگ ہین رامچندر ہی کی بڑائی ہوگی۔ ۵- پرنت تیرا یہ کلنک اور میرا پچھتاوا مرنے پر بھی نہ مٹیگا نہ کبھی جائیگا۔ ۶- اب تجکو جو رچے سو کر پرنت مکھ چھپا کر میری آنکھون کی اوٹ ہوکر جا بیٹھ۔ ۷- اب تجھسے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہون کہ جب تک مین جیتا رہون تب تک پھر کچھ نہ کہنا۔ ۸- ہے ابھاگنی انت کو تو پھر ایسی پچھتاویگی جیسے کوئی تھوڑے سے چمڑے کی رسی کے لیے گاے کو مار کر پچھتاتا ہے۔ ۱۱- دوہا- اسطرح کروڑ بھانت سے راجا سمجھاے ہارا کہ کیون اپنے گھرانے کا ناش کیے دیتی ہے پرنت کپٹ چتر کیکئی کچھ بھی نہین کہتی ہے مانو مسان جگاتی ہے۔

۱ رام رام رٹ بِکل بھوالا   جُن بِن پنکھ بِہنگ بیہالا
۲ ہردے مناو بھور جن ہوئی   راکھہ جاے کہے جن کوئی
۳ اُدے کرو جن رب رگھ کل گر   اودھ بلوک شول ہوئی ار
۴ بھول پریت کیکئی کٹھنائی   اُبھے اودھ بدھ رچی بنائی
۵ بلپت نرپہ بھیو بھنسارا   بینا بین شنکھ دُھن دوارا
۶ پڑھین بھاٹ گن گاوین گاےک   سُنت نرپہہ لاگین جن سایک
۷ منگل سکل سہاین نہ کیسے   سہہ گامنی بھبھوکھن جیسے
۸ تہہ نِش نیند پری نہین کاہو   رام درش لالسا اُچھاہو

۱۲- دوہا- دوار بھیر سیوک سچو کہین اُدے رب دیکھ
جاگے اجہون نہ اودھ پت کارن کون بشیکھ

۱- اب تو راجا دشرتھ رام رام رٹ رہے ہین جیسے بن پنکھ پنچھی بیاکُل ہوتا ہے ۲- ہردے مین یہ مناتے ہین کہ بھور (صبح) نہو اور کوئی رامچندر سے جاکر نہ کہدے ۳- سورج سے کہتے ہین کہ ہے رگھُکُل گرو آپ اُدے نہون کیون کہ اجودھیا کو دیکھکر آپ کے ہردے مین شول ہوگا۔ ۴- راجا کی پریت تو پریت کی اودھ (حد) اور کیکئی کی کٹھورتا کٹھورتا کی اودھ دونون کو بدھاتا نے بناکر رچی ہین۔ ۵- اس طرح راجا کو بلاپ کرتے کرتے پراتہ کال ہوگیا تب تو دروازے پر بینا بانسری شنکھ بجنے لگے۔ ۶- بھاٹ برداولی پڑھنے لگے گانے والے جس گانے لگے سو سنتے ہی راجا کے ہردے مین بان سے کسکنے لگے۔ ۷- سب منگل آنند راجا کو

کیسے نہین سُہاتے ہین جیسے ساتھ جانے والی ستی کو گہنے (زیور) نہین سُہاتے ہین ۔
۸۔ اُس رات کو شری رامچندر کے درشن کی لالسا کے اُچھاہ مین کسیکو نیند بھی
نہ پڑی ۔ ۱۲۔ دُوہا ۔ دروازے پر راجا کے سیوکون اور منتریون کی بڑی بھیڑ ہو رہی ہی سو سُورج
نکلے ہوئے دیکھکر کہتے ہین کہ آج تو راجا ابھی تک نہین جاگے اِسکا کارن کیا ہے ۔

۱ پچھلے پہر بھوپ نت جاگا   آج ہمین بڑا اچرج لاگا
۲ جاؤ سُمنت جگاوہ جائی   کیجیے کاج رجائیسُ پائی
۳ گے سُمنت نرپ مندر ماہین   دیکھ بھیانک جات ڈراہین
۴ دھاے کھاے جنُ جات نہ ہیرا   انو بپت بکھا دبسیرا
۵ پوچھت کوؤ نہ اتر دیئی   گے جہہ بھوَن بھوپ کیکیئی
۶ دیکھ بھوپ گت گیو سکھائی   کہہ جے جیو بیٹھ شِرنائی
۷ شوک بکل بِبرن مہہ پریو   مانو کمل مول پر ہریو
۸ سچو سبھیت سکے نہین پوچھی   بولی اشبھ بھری شبھ چھوچھی

۱۳۔ دوہا ۔ پری نہ راجہِ نیند نِش ہیت جان جگدیش
رام رام رٹ بھور کیا کہیو نہ مرم مہیش

۱۔ راجا تو رات کے پچھلے پہر نت جاگتے تھے آج ایسے اَوشک کام مین نجاگے ہمکو
بڑا اچرج ہے ۔ ۲ اِس سے ہے سُمنت تُم جاؤ اور راجا کو جگا لاؤ ضروری ۱۲ کہ آگیا مانگ کر
سب کام کیے جاوین ۔ ۳۔ ایسے بچن سب کے سُنکر سُمنت جو زنواس مین گیے تو
طرف بھیانک دیکھکر جاتے ہوئے ڈرنے لگے ۔ ۴ منگل بھون کیسا امنگل ہوگیا
ہی مانو ڈر کر کھائے لیتا ہی اور بپت بکھاد کا نو اِس ہی ہے ۔ ۵۔ پوچھنے سے کوئی
جواب نہین دیتا ہی تب توجس گھر مین راجا اور کیکئی رہین تہان سُمنت چلے گئے ۔ ۶ راجا
کی دشا دیکھتے ہی سُمنت سوکھ سے گئے اور جے جیو لیکر سر جھکا کر بیٹھ گئے ۔ ۷ دُکھ سے
تو راجا بیاکل ہین بیرنگ ہو کر زمین پر پڑے ہین جیسے کمل نے جڑ کو چھوڑ دیا ہی ۔ ۸۔
منتری مارے ڈر کے پوچھ نہ سکا تب تو امنگل سے بھری منگل سے خالی کیکئی بولی ۔
۱۳۔ دُوہا ۔ کہ ہے سُمنت سُنو آج رات بھر راجا کو نیند نہین پڑی ہی کارن اِسکا تو
دَیو جانے کہ کیا ہے پرنت رام رام رٹکر رات کاٹی ہی بھید کچھ نہین راجا نے کہا ہی ۔

۱	آنو رامہہ بیگ بُلائی	سماچار تب پُوچھیو آئی
۲	چلے سُمنت راؤ رُکھ جانی	لِکھی کُچال کینھ کچھُ رانی
۳	شوچ بِکل مگ پڑے نہ پاؤ	رامہہ بُول کہہین کا راؤ
۴	اُر دھر دھِیرج گیؤ دُوارے	پُوچھین سکل دیکھ من مارے
۵	سمادھان من کر سب ہی کا	گیؤ جہان دِنکر کل ٹیکا
۶	رام سُمنتہہ آوت دیکھا	آدر کینھ پِتا سم لیکھا
۷	نِرکھ بدن کہہ بھُوپ رجائی	رگھُکل دیپہہ چلیو لوائی
۸	رام کُبھانت سچِو سنگ جاہین	دیکھ لوگ جہان تہان بلکھاہین

۱۴۱- دوہا

جائے دیکھ رگھوبنش منِ نرپتِ نپٹ کُساج

سہم پریو لکھ سنگھنہہ منو برِدھ گجراج

۱- اس سے تم پہلے رام چندر کو جلدی بُلا لاؤ تب آکر سماچار پُوچھنا۔ ۲- سُمنت یہ جانکر چلے کہ راجا کی بھی یہی اچھا ہوگی پرنت یہ تو جان ہی گئے کہ کچھ رانی ہی کی کُچالی ہے۔ ۳- سوچ سے بیاکل ہیں راہ میں پانو نہیں پڑتا ہے کہ رام کو بُلا کر راجا جانے کیا کہینگے۔ ۴- بہت دھیرج دھر کر دروازے پر گئے تب تو اُنکو من مارے دیکھکر سب پُوچھنے لگے۔ ۵- تب سُمنت اُن سبکو دھیرج دیکر شری رامچندر کے پاس گئے۔ ۶- شری رامچندر جی نے جب سُمنت کو آتے دیکھا تو بہت آدر کیا اور پِتا کے سمان جانا۔ ۷- سُمنت نے رامچندر جی کی طرف دیکھکر راجا کی اگیا کہی اور رامچندر جی کو اپنے ساتھ لِوا لیچلے۔ ۸- شری رامچندر جی جو راجا کے سوچ میں منتری کے ساتھ اُداس چلے جاتے تھے سو دیکھکر لوگ جہاں تہاں بلکھانے لگے۔ ۱۴۱- دوہا- جاکر شری رامچندر جی نے مہاراج دشرتھ کو نپٹ ہی کُساج کیا دیکھا ہے کہ مانو سنگھنی کو دیکھکر مہا بوڑھا گجراج ہی پڑا ہوا ہے۔

۱	سُوکھے ادھر جرین سب انگا	منو دین من ہین بھُجنگا
۲	سُرش سمیپ دیکھ کیکئی	مانو میچ گھری گن لیئی
۳	کرُنامے رگھُناتھ سُبھاؤ	پرتھم دیکھ دُکھ سُنا نہ کاؤ
۴	تدپ دھیر دھر سمے بچاری	پوچھا مدھر بچن مہتاری

۵	موہِ کہہ تات تات دُکھ کارن	کرِیے جتن جہہ ہوئے نوارن
٦	سُنو رام سب کارن اِیہو	راجہہ تم پر بہت سنیہو
٧	دین کہے موہِ دوی بردانا	مانگیوں جو کچھ موہ سہانا
٨	سو سُن بھیو بھوپ اُر شوچو	چھانڑ نہ سکئیں تمہار سکوچو
١۵- دوہا	ست سنیہہ اِت بچن اُت سنکٹ پریو نریش سکو تو آیس دھرو شِر میٹو کٹھن کلیش	

ا- اوٹھ جنکے شوکھ گئے ہین اور انگ سب جرتے ہین مانو مَن کے بِنا ناگ راج ہی مہا دُکھی ہو رہے ہین - ٢- اور رس بھری کیکئی پاس کیسی دکھی مانو موت ہی سوانسوں کی گھڑی گِن کر پران لیے ہی لیتی ہے - ٣- شری رامچندر جی کا ایک تو اَتِ کرنامے سُبھاو دوسر پہلا ہی یہ دُکھ دیکھا تھا جو کبھی سُنا بھی نہ تھا ۴- تو بھی سمے بچار کر دھیرج دھر کر اَت مدھر بچنوں سے ماتا سے پوچھا کہ - ۵- ہے ماتا پتا جی کے دُکھ کا کارن تو مجھے کہو کہ جس جتن سے یہ دُکھ دُور ہو سو کیا جاوے - ٦- یہ سُنکر کیکئی نے کہا کہ سُنو ہے رامچندر کارن تو یہ ہے کہ راجا کو تم پر بڑا پریم ہے - ٧- مجکو راجا نے دو بردان دینے کو کہے تھے سو جو میرے مَن مین بھائے وہ مین نے مانگ لیے - ٨- سو سُنکر راجا کو بڑا سوچ ہو گیا ہے تمھارے سنکوچ سے چھوڑ نہین سکتے ہین - ١۵- دوہا ادھر تو پُتر کا پریم اُدھر ست بچن کا نباہ اس سنکٹ مین راجا پڑے ہین جو تمسے ہو سکے تو انکی آگیا سر پر رکھو تو انکا سب کٹھن کلیش مٹ جاوے -

ا	ندھرک بیٹھ کہت کٹ بانی	سُنت کٹھنتا اَتِ اکلانی
٢	جیبھ کمان بچن شر نانا	منو بھوپ مردُ کچھ سمانا
٣	جن کٹھور پن دھرے شریرا	سِکھئے دھنکھ بِدیا بربیرا
۴	سب پرسنگ رگھوپتہ سُنائی	بیٹھے منو تن دھر نِٹھرائی
۵	من مُسکائے بھانو کُل بھانو	رام سہج آنند ندھانو
٦	بولے بچن بگت سب دوکھن	مردُ منجل جن باگ بھوکھن
٧	سُن جننی سوئی سُت بڑبھاگی	جو پِت مات چرن انُراگی

۸ ستنے مات پت پوکھن ہارا   دُرلبھ جننی سکل سنسارا

۱۶۔ دوہا۔ مُن گن مِلن لِشیکھ بن سب ہی بھانت بھل مور
تِہہ مان پت آئیس بہُر سمت جننی تور

۱۔ ایسے کڑوے بچن میٹھی ہوئی بے دھڑک کہتی ہے جنکو شنکر کہھِنائی بھی بیاکل ہوتی ہے ۲ و ۳۔ جیبھ تو اُسکی دھنکھ ہے کٹھور بچن طرح طرح کے بان ہین اور راجا اُت کومل نشانہ ہی کٹھور پن بڑا بیر ہے سو مانو شریردھر کے دھنکھ بدیا سیکھتا ہی۔ ۴۔ اِس پرکار سب کہتا کہ مین نے بھرت جی کو راج اور تمکو چودہ برس کا بن راجا سے مانگا ہی سُنا کر شریردھاری نٹھرائی کی طرح بیٹھی رہی۔ ۵ و ۶۔ تب تو سُورج بنش کمل کے سُورج شری رامچندر سو بھاو ہی سے آنند ندھان من مین مُسکا کر سب اوگنون سے رہت اَت ہی کومل اُجل بچن بولے مانو بانی کے بھوکھن ہی ہین ۷۔ کہ ہے ماتا سُنو پتر تو وہی بڑ بھاگی ہے جو ماتا پتا کے چرنون کا پریمی ہوتا ہی۔ ۸۔ ماتا پتا کا آنند دینے والا پتر تو ہے ماتا سب سنسار مین بھی دُرلبھ ہی۔ ۱۶۔ دوہا بن مین مُن لوگو نکا تو ملنا اور میرا سب طرح سے لِشیکھ بھلا ہوگا تسپر پتا جی کی آگیا ہے اور ہے ماتا تیری بھی یہی صلاح ہے۔

۱ بھرت پران پریہ پاوین راجو   سب ہی بھانت بدھ سنمکھ آجو
۲ جو نجاون بن ایسے کاجا   پرتھم گنئے موہ موڑھ سماجا
۳ سیو اَرنڈ کلپ ترتیاگی   پر ہر امرت لیئہہ بکھ مانگی
۴ تیو نہ پائے اُس سمے چُکاہین   دیکھ بچار مات من ماہین
۵ ابکے دُکھ موہ مات لِشیکھی   نپٹ بکل نرنایک دیکھی
۶ تھوڑی بات پتا دُکھ بھاری   ہوت نہ موہ پرتیت مہتاری
۷ راو دھیر گن اُودھ اگا دھو   بھا موتے کچھ بڑا پرا دھو
۸ جاتے موہ نہ کہت کچھ راؤ   مور شپتھ تو ہ کہہ ست بھاؤ

۱۷۔ دوہا۔ سہج سرل رگھبر بچن کمت کُٹل کر جان
چلے جونک جم بکر گت جدپ سلل سمان

۱۔ میرے پران پیارے بھرت بھائی کو تو راج ہو گا سب طرح سے بدھاتا آج میرے

سامنے ہی ہے ۔ ۲ ۔ ایسے اُتم کاج کے لیے بھی جو مین بن کو نجاؤن تو موڑھون کی سماج مین پہلے گنتی میری ہی ہوگی ۔ ۳ ۔ جو موڑھ کلپ برچھ کو چھوڑ کر ارنڈ کو سیوتے ہین اور امرت کے بدلے بکھ لیتے ہین ۔ ۴ ۔ سو بھی تو ایسا سمے پاکر نہین چوکتے ہین ہے ماتا تو اپنے من مین بچار کر دیکھ کہ مین ایسی بڑی لابھ کے لیے بن کو کیون نجاؤنگا ۔ ۵ ۔ پرنتُ ہے ماتا مجکو تو ایک ہی بات کا بڑا دکھ راجا کو بہت بیاکل دیکھکر ہوتا ہے ۔ ۶ ۔ یہ بات تو اَت ہی تھوڑی ہے پر پتا جی کو تو بڑا بھاری دُکھ ہے اِس سے اِس تیرے کہنے پر مجکو پرتیت نہین ہوتی ہے ۔ ۷ ۔ راجا تو بڑے دھیر اور گنُون کے اتھاہ سمُدر ہین اِس بات سے ایسے دُکھی نہوتے کچھ مجسے بڑا بھاری اپرادھ ہوا ہے ۔ ۸ ۔ اِسی سے راجا مجسے کچھ نہین کہتے ہین تجکو میری سوگند ہے تو سچ سچ کہدے ۔ ۱۷ ۔ دوہا سہج سیدھے رام چندر جی کے بچن کو بھی اُس کُمت کیکئی نے ٹیڑھے ہی جانے جیسے جونک سیدھے پانی مین بھی ٹیڑھی ہی چلتی ہے تیسے ہی سیدھے سُبھاؤ رامچندر جی سے بھی ویسے ہی بچن چھل سہت بولی ۔

۱	رہسی رانی رام رُکھ پائی	بولی اُدھک سنیہہ جنائی
۲	سپتھ تمھار بھرت کی آنا	ہیت نہ دُوسر مین پہچانا
۳	تم اپرادھ جوگ نہین تاتا	جننی جنک بندھ سکھ داتا
۴	رام ست سب جو کچھ کہہ ہو	تم پت مات بچن رت آہو
۵	پتہ بجھاے کہو بل سوئی	چوتھے پن جیہہ اجس نہوئی
۶	تم سم سُون سکرت جن دینہے	اُچت نہ تاس نرادر کینہے
۷	لاگہین کمکھ بچن شبھ کیسے	مگہہ گیادک تیرتھ جیسے
۸	رامہہ مات بچن سب بھائے	جم سرسر گت سلل سہائے

۱۸ ۔ دوہا ۔
گئی مُرچھا رامہہ سمر نرپ پھر کروٹ لینہہ
سچو رام آگمن کہہ بنئے سمئے سم کینہہ

۱ ۔ تب تو کیکئی شری رامچندر جی کو اپنا ہتو پاکر بڑی پرسن ہوئی اور سدا اسے ادھک اسنیہہ جتا کر بولی ۔ ۲ ۔ کہ ہے رامچندر مجکو تمھاری اور بھرت جی کی سوگند ہے دوسرا اور کارن مین نے نہین جان پایا ۔ ۳ ۔ اور ہے تات تمتو سدا ماتا اور پتا

اور بھائیون کے سُکھ داتا ہو اُدھ کرنے کے جوگ تو کبھی نہین ہو۔ ۴۔ ہے رامچندر تم جو کچھ کہتے ہو سو سب سچ ہی ہے تم تو سدا ماتا اور پتا کے کہنے پر چلتے ہو۔ ۵۔ اِس سے مین تمھاری بل جاؤن پتا کو سمجھا کر سوئی کہو جس سے اِس چوتھے پن مین (بڑھاپے مین) اجس نہو جاے۔ ۶۔ جسنے تم ایسے سُکرت پتر ہمکو دیے ہین اُسکا نرآدر کرنا ہمکو اُچت نہین ہے۔ ۷۔ اُس کلکھی کے کمکھ مین شُبھ بچن کیسے لگتے ہین جیسے مگدھ دیش مین گیا آدشُبھ تیرتھ ہین۔ ۸۔ شری رام چندر کو ماتا کے بُرے بچن بھی بھلے ہی ہو گئے جیسے گنگا جی مین ملنے سے اشدھ جل بھی شدھ ہی ہو جاتا ہے۔ ۱۸۔ دوہا۔ اتنے مین راجا کو جب چیت ہوا ارتھات مُرچھا جاتی رہی تب تو پھر کر رام رام کہکر کروٹ لی تب سُمنت نے شری رام چندر کا آنا کہکر سمے کے انُسار بنتی کی۔

۱ جب نرپ سُنا الکن رام پگ دھارے ۔ دھر دھیرج تب نین اُگھارے
۲ سچو سنبھار راؤ بیٹھارے ۔ چرن پرت نرپ رام نہارے
۳ لیے سنیہہ بکل اُر لائی ۔ گئی من بھنک بہر جن پائی
۴ رامہہ چتے رہے نرناہو ۔ چلا بلو جن بار پرا ہو
۵ شوک بکل کچھ کہے نہ پارا ۔ ہردے لگاوت بارہ بارا
۶ بدھہ منا دراؤ من ماہین ۔ جیہہ رگھُناتھہ نہ کانن جاہین
۷ سمر مہیشہ کہین بہوری ۔ بنتی سنو سدا شیو موری
۸ آشُس توکھ تم اوگھڑ دانی ۔ آرت ہرو دین جن جانی

۱۹۔ دوہا۔
تم پریرک سبکے ہردے سومت رامہہ دیہہ
بچن موریچ رہین گرہ پرہر شیل سنیہہ

۱۔ جب راجا نے شری رامچندر کو آئے ہوئے سُنا تب تو دھیرج دھر کر نیتر کھولے۔ ۲۔ سُمنت نے سنبھالکر راجا کو اُٹھا کر بیٹھالا اُس سمے راجا نے پیرون پڑتے ہوئے شری رامچندر جی کو دیکھا۔ ۳۔ اسنیہہ سے بیاکُل راجا نے رام چندر جی کو چھاتی سے لگا لیا مانو کھوئی ہوئی مَن کو سانپ نے پھر پائی۔ ۴۔ شری رامچندر جی کو دیکھتے ہی راجا رہ گئے اور آنکھون سے جل کی دھارا بہہ چلی۔ ۵۔ شوک سے بیاکُل کچھ کہہ تو سکتے نہین ہین بار بار اپنے ہردے ہی سے لگا لگا لیتے ہین۔ ۶۔ بدھاتا کو

راجا من ہی مین مناتے ہین کہ رامچندر بن کو نجاوین ۔ ۷ ۔ پھر مہادیو جی کو سمر کر بنتی کرتے ہین کہ ہے شیو شنکر سوامی میری بنتی آپ سن لیجیے ۔ ۸ ۔ آپ تو بڑے دانی اور دیال اور جلد پرسن ہونے والے ہین سب کچھ دے دیتے ہین مجکو دین جن جانکر اپنی میری بپت کو نوارن کیجیے ۔ ۱۹ ۔ دوہا ۔ آپ تو سبکے ہردے کے پھیرنے والے ہین ایسی بدھ رام چندر کو دیجیے کہ میرے بچن اور شیل اور سنیہ (مروت و محبت) سبکو چھوڑ کر گھرہی مین رہین بن کو نجاوین ۔

۱	اجس ہوے برسجس نشاو	نرک پرون بر سُر پر جاو
۲	سب دُکھ دُسہ سہاو موہین	لوچن اوٹ رام جن ہوہین
۳	اس من گنہت راو نہین بولا	پیپر پات سرس من ڈولا
۴	رگھپت پتہ پریم بس جانا	پن کچھ کہیو مات انمانا
۵	دیش کال اوسر انساری	بولے بچن بنیت بچاری
۶	تات کہون کچھ کرون ڈھٹھائی	انچت چھمیو جان لرکائی
۷	ات لگھو بات لاگ دکھ پاوا	کاہے نہ کہو ہو پرتھم جناوا
۸	دیکھ گسائین پوچھیون ماتا	سن پرسنگ بھا سیتل گاتا

۲۰ ۔ دوہا ۔

منگل سمے سنیہ بس شوچ پرہرو تات
آئیس دیو ہرکھ ہیہ کہو پلکے پربھو گات

۱ ۔ سنسار مین اجس میرا بھلے ہی ہو جاے اور سجس بھی مٹ جاے نرک مین بھلے ہی پڑون اور سُر پر (بیکنٹھ) کا باس بھی میرا جاتا رہے ۔ ۲ ۔ یے سب دُسہ دُکھ مجکو بھلے ہی سہاو پرنت میری آنکھون سے اوٹ رامچندر جی نہون ۔ ۳ ۔ اس پرکار راجا اپنے من ہی مین کہہ رہے ہین بولتے کچھ نہین ہین پیپل کے پتون کی طرح من چلا چلا پھرتا ہے ۔ ۴ و ۵ ۔ شری رامچندر پتا کو پریم کے بس جانکر اور جو کچھ ماتا نے کہا تھا اُسکو بچار کر دیش کال سمے کے انسار نیت بچار کر بولے ۔ ۶ ۔ کہ ہے پتا مین کچھ ڈھٹھائی کرکے بنا آپ کے پوچھے کہتا ہون میرے اس انچت کو لڑکاپن سمجھکر چھما کرنا ۔ ۷ ۔ بہت ہی تھوڑی بات کے لیے آپ نے اتنا دُکھ کیون پایا پہلے ہی مجکو کہکر کیون نہ جتا دیا ۔ ۸ ۔ آپکی یہ دشا دیکھکر جب ماتا سے پوچھا تب یہ سماچار

سُنکر بیر اشر پر سِتیل ہوا۔ ۲۰۔ دُوہا۔ یہ تو سُجس بڑھانیوالا منگل سمے ہے ایسا بچار کر
اسنیہہ سے بس ہو کر آپ سُوچ نہ کیجیے پرسّن مَن ہو کر مجکو آگیّا دیجیے یہ کہکر رامچندر جی
پُلکت گات ہو گئے۔

۱	دُھن جنم جگتی تَل تاسُو	پِتہ پر مُود چرت سُن جاسُو
۲	چار پدارتھ کر تَل تاکے	پریہ پِتُ مات پران سم جاکے
۳	آئیسُ پال جنم پھل پائی	ائیہون بیگہہ ہوئے رجائی
۴	بدا مات سن آوُن مانگی	چلیہون بنہہ بہُر پاپ لاگی
۵	اَس کہہ رام گوَن تب کینھا	بھُوپ سُوک بس اُتر نہ دینھا
۶	نگر بیاپ گئی بات سُتیچھی	چھُوت چڑھے جم سب تن بیچھی
۷	سُن بھئے بکل سکل نر ناری	بیل بٹپ جم لاگِ دَوَاری
۸	جو جہاں سُنے دُھنے سِر سوئی	بڑ بکھاد نہیں دھیرج ہوئی

۱۲۔ دوہا۔
مُکھ سُکھاین لوچن سُتروین سُوک نہ ہردے سمائے
مانُو کرُنا رس کٹک اُتر یو اَودھ بجائے

۱۔ ہے تات اِس جگت تل میں اُسی پُتر کا جنم دھن ہے جسکے چرترونکو سُنکر پِتا کو انند ہو ۲۔ چاروں پدارتھ اُس پتر کے ہاتھ ہی میں ہوتے ہیں جس پتر کو ماتا پِتا پرانوں کے سمان پیارے ہیں۔ ۳۔ آپ کی آگیا کو پُورا کرکے اور جنم کا پھل پا کر جلد ہی بن سے آجاونگا آپ اگیا دیجیے۔ ۴۔ اب تو ماتا سے بدا ہو آؤں پھر آپکے چرن چھو کر بن کو جاؤنگا ۵۔ ایسے کہکر شری رامچندر نے ماتا کے پاس گون کیا راجا نے دُکھ کے مارے کچھ جواب ندیا۔ ۶۔ نگر میں یہ بکھ بھری کڑوی بات کیسے جلد پھیل گئی جیسے بچھی چھوتے ہی سب انگ میں چڑھ جاتی ہے۔ ۷۔ سو تو سُنتے ہی سب نر ناری کیسے بیاکل ہو گئے جیسے برچھ اور بیلیں بن میں آگ لگنے سے جلنے لگتی ہیں۔ ۸۔ جو جہاں سُنتا ہے وہ وہیں سر دھنتا ہے بڑے دُکھ کے مارے دھیرج ہوتا ہی نہیں ہے۔ ۱۲۔ دُوہا۔ مُکھ تو سبکے سُوکھتے ہیں نیتر بہتے ہیں دُکھ ہردے میں نہیں سماتا ہے مانو دُکھ کا کٹک (لشکر فوج) اجودھیا پر ڈنکا بجار کر چڑھا ہے۔

	بھل بنائے بدھ بات بگاری	جہاں تہاں دینہہ کیکئی گاری

۲	پہہ پاپنی سُوجھ کا پریو	چھائے بھون پر پاوک دھریو
۳	نج کر نین کاڑھ چہا دیکھا	ڈار سُدھا بکھ چاہت چیکھا
۴	کُٹل کٹھور کُبدھ ابھاگی	بھئی رگھُبنش بینُ بن آگی
۵	پالو بیٹھ پیڑ چہا کاٹا	سُکھ مان سُوک ٹھاٹھ یہ ٹھاٹا
۶	سدا رام یہ پران سمانا	کارن کون کُٹل پن ٹھانا
۷	ستت کہین کب نار سوبھاؤ	سب بدھ اگم اگادھ دُراؤ
۸	نج پرتبمب بکر گہہ جائی	جان نجائے نار گت بھائی

۲۲- دوہا- کاہ نہ پاوک جار سک کاہ نہ سُمدر سمائے
کاہ نہ کرے ابلا پربل کہہ جگ کال نہ کھائے

۱- دیکھو کیسی بھلی بات بدھاتا نے بنا کر بگاڑی ہے جہان تہان سب لوگ کیکئی کو گاری دیتے ہین اور کہتے ہین۔ ۲- کہ ارے دیکھو اس پاپنی کو کیا سوجھا ہے کہ چھائے ہوئے گھر پر آگ رکھدی۔ ۳- اپنے ہاتھ سے اپنی آنکھ نکالکر پھر دیکھا چاہتی ہے اور امرت کو چھوڑ کر بکھ کھایا چاہتی ہے۔ ۴- یہ تو بڑی ہی کٹھور کُبدھ کٹل ابھاگی ہے دیکھو رگھو روپی بانسون کے بن کو اگن روپ ہوئی ہے۔ ۵- ڈار پر بیٹھکر برچھ کو کاٹا چاہتی ہے سُکھ مین دُکھ کا ٹھاٹھ ٹھاٹھا ہے۔ ۶- اسکو تو شری رامچندر پرانون کے سمان پیارے تھے نہ جانے کیا کارن ہے جو اسنے یہ کُٹل پن (شرا عہدشکن ٹھانا ہے۔ ۷- ارے بھائی جو کب لوگ استریون کا سوبھاؤ کہتے ہین سو سب سچ ہی ہے انکا چھپاؤ سب بھانت سے اگم اور اتھاہ ہی ہوتا ہے۔ ۸- درپن مین پرتبمب (عکس) کو چاہے کوئی پکڑ بھی لیوے پرنت استری کی گت تو کوئی پرکار جانی ہی نہین جاتی ہے۔

۲۲- دوہا- ایسی کونسی بست ہے جسکو آگ جلا نہ سکے اور سُمدر مین نہ سما سکے اور کونسا برا کرم ہے جسکو استری نہ کر سکے اور کال کسکو نہین کھا سکتا ہے۔

۱	کا سُنائے بدھ کاہ سُناوا	کا دکھائے چہا کاہ دکھاوا
۲	ایک کہین بھل بھوپ نہ کینہا	برُ بچار نہین کمتہ دینہا
۳	جو ہٹھ بھیو سکل دکھ بھاجن	ابلا بنش گیان گن گا جن
۴	ایک دھرم پرمت پہچانے	نرپہہ دوش نہین دینہہ سیانے

۵	شِو ددھیچ ہرچند کہانی	ایک ایک سن کہین بکھانی
۶	ایک بھرت کر سممت کہہ ہین	ایک اُداس بھاے سُن رہ ہین
۷	کان مُوند کر رد گہہ جیہا	ایک کہین یہ بات اَلیکھا
۸	سُکرت جاے اَس کہت تمہارے	رام بھرت کا پران پیارے
۲۳- دوہا-	چندر چُوئے بر اَنل کن سُدھا ہوئے بکھ تول سپنیو کبہوں نہ کرین کچھ بھرت رام پرتکول	

۱- کون آنند سُنا کر دیو نے کون دارن دُکھ سُنایا کون مہا آنند اُچھاہ دکھایا چاہتا تھا اور کون پرم دُکھ رام بچھڑن کا دکھایا- ۲- کوئی ایک کہتے ہین کہ راجا نے اچھا نہ کیا کہ اس کُمت کیکئی کو بچار کر بردان نہ دیا- ۳- جو مُنھ کر کے اپنا آپ سب دُکھ کا برتن ہوگیا جس جس کا گیان گُن سنسار مین گاتا تھا سو گیان گُن گا جن راجا استری کے بس ہوگیا- ۴- کوئی ایک جو دھرم کی ریت کو جانتے تھے وہ سیانے راجا کو دوش نہین دیتے تھے- ۵- راجا شِو اور راجا ددھیچ اور راجا ہرشچندر کے اتہاس ایک ایک سے کہتے تھے- ۶- کوئی اگیانی اسمین بھرت جی کی بھی صلاح کہتے تھے ایسا سُنکر کوئی کوئی اُداس ہو رہتے تھے کچھ نہ کہہ سکتے تھے- ۷- کوئی ایک یہ سُنکر ہاتھون سے کانون کو مُوند کر اور دانتون سے جیبھ کو داب کر اس بات کو نری جھوٹھ ہی کہتے تھے- ۸- ارے مُوڑھو ایسا کہتے ہی تمھارے سب پُن ناش ہو جاوینگے کیونکہ بھرت جی کو تو رامچندر جی پرانون سے بھی ادھک پیارے ہین- ۲۳- دوہا- چندرما انگار بھلے ہی برساوے اور امرت بکھ کے سمان بھلے ہی ہو جاوے پرنت بھرت جی تو شری رامچندر کے پرتکول (برخلاف) کبھی نہین کرنے کے ہین-

۱	ایک بدھاتا دوشن دیہین	سُدھا دکھاے دیہہ بکھ جیہین
۲	کھر بھر نگر سوچ سب کاہو	دُسہہ داہ اُر مٹا اُچھاہو
۳	بپر بدھو کُل مان جٹھیری	جے پریہ پرم کیکئی کیری
۴	لگین دین سکھ سیل سراہین	بچن بان سم لاگت تاہین
۵	بھرت نہ موہ پریہ رام سمانا	سدا کہو یہ سب جگ جانا
۶	کرو رام پر سہج سنیہو	کہہ اپرادھ آج بن دیہو

۷ کبھون نہ کینھ سوت اور یشو پریت پرتیت جان سب دیشو
۸ کوشلیا اب کاہ بگارا تم جیہہ لاگ بجر پر پارا

۲۴- دوہا
سیا کہ پیہ سنگ پرہرن لکھن کہ رہ ہین دھام
راج کہ بھوجب بھرت پر نرپ کہ جیہین بن رام

۱- کوئی بدھاتا ہی کو دوش دیتا ہے جسنے امرت دکھا کر بکھ دیدیا - ۲- اس پرکار سب نگر مین کھر بھر پڑا ہے اور سب کو شوچ ہے سبکے ہردے مین دُسہ داہ ہو رہا ہے اچھا سب جاتا رہا ہے - ۳- ایسی گھبراہٹ نگر کی سُنکر براہمنی اور کل پوج بڑی بوڑھی جو کیکیئی کی پرم پیاری تھین - ۴- سو سب اُسکے شیل سنیہ کی پرسنسا کرکے اُپدیش کرنے لگین سو ہت بچن اُسکو بانون کے سمان لگے - ۵و۶- سنو ہے کیکیئی تم تو سدا یہ کہتی رہو اور سب جگت جانتا ہے کہ بھرت جی مجکو رام چندر جی کے سمان پیارے نہین ہین اور سدا اُنپر پریم کرتی رہو آج کون اپرادھ سے اُنکو بن باس دیتی ہو - ۷و۸ - کوشلیا نے بھی تو کچھ تمہارا نہین بگاڑا تمہاری اُنکی پریت پرتیت کو سب دیش جانتا ہے آج کوشلیا نے تمہارا کیا بگاڑا ہے جس لیے تمنے سارے نگر پر بجر گرادیا - ۲۴- دوہا سُنئے ہے کیکیئی تم یہ جانتی ہو کہ سیتا جی کیا شری رام چندر جی کا ساتھ چھوڑ دینگی بلکہ بچھوڑ دینگی اور لچھمن جی کیا گھر رہینگے نہین رامچندر جی کے ساتھ ہی جاوینگے اور بھرت جی کیا شری رامچندر بنا راج کو بھوگ کرینگے بلکہ منظور ہی نہ کرینگے اور مہاراجہ دشرتھ کیا شری رامچندر بنا جیتے رہینگے نہین شری رام چندر کے بچھڑتے ہی اپنے پران تیاگ کر دینگے -

۱ اس بچار جیہ چھانڑو کو ہو شوک کلنک کوٹ جن ہو ہو
۲ بھرت تک اوش دیو جو راجو کانن کون رام کر کاجو
۳ ناہن رام راج کر بھوکھے دھرم دھرین بکھے رس روکھے
۴ گرگرہ بسین رام تج گیہو نرپ سن اس برد وسر لیہو
۵ رام سرس شت کانن جو گو کہاکہین سن تم سین لوگو
۶ جو نہ مانہو کہے ہمارے نہین لاگے کچھ ہاتھ تمہارے
۷ جو پرہاس کینھ کچھ ہوئی تو کہہ پرگٹ جناوسوئی
۸ اُٹھو بیگ سوئی کرو اُپائی جیہہ بدھ شوک کلنک نشائی

چھند

جیہ بھانت شوک کلنک جاے اُپاے کر کُل پالکھو
ہٹھ پھیر رامہہ جات بن جن بات دوسر چالھو
جم بھانُ بن دن پران بن تن چند بن جیم جامنی
تم اودھ تُلسی داس پربھ بن سمجھ دھون من بھامنی

۲۵- سورٹھہ

سکھن سکھاون دینہہ سُنت مدھر پر نام ہت
بیتی کچھ کان نہ کینہہ کُٹل پربودھی کوبری

۱- ایساجی مین بچار کر رس کو چھوڑ دو شوک اور کلنک کا کوٹ (قلعہ) مت بنو- ۲- بھرت جی کو توراج ضرور دو پرنت رامچندر جی کا بن مین کون کام ہے- ۳- شری رامچندر جی توراج کے بھوکھے بھی نہین ہین دھرم دھرندھر اور سبھے رس کے بیتاگی ہین- ۴- اس سے رامچندر جی گھر کو چھوڑ کر گرو کے گھر مین جا بسین ایسا بردان دوسرا راجا سے انگو- ۵- رامچندر ایسے پتر شیلوان سُندر اور سُکمار بھلا بن جوگ ہین سنسار ایسا سُنکر تمکو کیا کہیگا- ۶- جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگی تو تمھارے ہاتھ کچھ بھی نہ آویگا- ۷- اور جو ہنسی ہی کی ہو تو اب اُسکو پرگٹ کرو- ۸- جلدی اٹھکر ایسا اُپاے کرو جسمین اس دُکھ اور کلنک کا ناش ہو- چھند- اس پرکار اپنے کُل کا پالن کرو اور رامچندر جی کو بن جانے سے ہٹھ کر پھیر دوسری بات مت چلاؤ جیسے سُورج بنا دن بُرا ہوتا ہے اور پران بنا تن مرا ہوا ہوتا ہے اور چندرما بنا رات اندھیری ہوتی ہے ویسے ہی تُلسی داس کے سُوامی شری رامچندر بنا اجودھیا سُونی جانو- ۲۵- سورٹھہ- سکھیون نے ایسا سُندر سکھاون اُسکو دیا جو سُننے مین میٹھا اور اُنت کو ہتکاری تھا پرنتُ اسنے کچھ نہ سُنا ٹیڑی کُٹل کوبری کی پڑھائی ہوئی تھی- یہ دوسری پچیسی ہوئی اب تیسری پچیسی لکھتے ہین-

نارائناے نمہ

۱	اُتر نہ دیئی دُسہہ رس رُوکھی	مرگنہہ چتو جنُ باگھن بھوکھی
۲	بیادھ اسادھ جان تن تیاگی	چلین کہت مت مند ابھاگی
۳	راج کرت یہہ دیو بگوئی	کینہیس اس جس کرے نہ کوئی
۴	یہہ بدھ بلپین پُر نر ناری	دینہہ کچِ لہہ کرٹک گاری
۵	جرہین بکھم جور لینہہ اُساسا	کون رام بن جیون آسا

۶-	بکل بجوگ پرجا اکُلانی		جنُ جلچر گن سوکھت پانی	
۷	اتِ بکھاد بس لوگ لگائین		گئے مات پہان رام گسائین	
۸	مکھ پرسن چیت چوگن چاو		مٹئے سوچ جن راکھین راؤ	

۱- دوہا-	نو گیند رگھو نبس من راج الان سماج چھوٹ جان بن گمن سن اُر آنند ادھکان	

۱- سکھیون نے جو اچھی بات سکھائی اُسکا جواب تو کچھ نہین دیتی ہے کٹھن رس سے مہا دُکھی بیٹھی ہے اور اُنکو کیسے کوپ سے دیکھتی ہے جیسے ہرنیون کو بھوکھی باگھنی دیکھتی ہے- ۲- تب تو اُنھون نے اُسکو اسادھ روگ جانکر تیاگ کیا اور مت مند ابھاگی کہتی ہوئی اپنے اپنے گھرون کو چلین- ۳- راج کرتے ہوئے دیو نے اسکا نہاش کیا ایسا بُرا کیا جیسا کوئی بھی نکرے- ۴- اِس پرکار پُر کے نرناری سب بلاپ کرتے ہین اور اِس کچالنی کو گاری دیتے ہین- مہا بھم جُور (بُخار- تپ) سے جرے جاتے ہین لمبی لمبی سانسین لیکر کہتے ہین کہ شری رام چندر بنا جینے کا کون بھروسا ہے- ۶- شری رام چندر کے بچھڑنے سے بیاکُل پرجا کیسی گھبراتی ہے جیسے جل کے جیو پانی سوکھ جانے سے گھبراتے ہین- ۷- اِس پرکار پُرباسی لوگ دُکھی ہو رہے ہین کہ اُسی انتر مین شری رام چندر اپنی ماتا کوشلیا کے پاس گئے- ۸- مکھ تو جنکا پرم پرسن ہے اور چیت مین چوگنا چاو (آنند) ہے ایک ہی بات کا کچھ سوچ ہو کہ راجا بن جانیسے کہین روک نہ رکھین- ۱- دوہا- جوان مرگراج کے سمان تو رگھ بنش من شری رام چندر ہین اور راج مانو الان ارتھات ہاتھی کے پانون کی بیڑی کے سمان تھا اُسکو چھوٹا جانکر بن کے جانے سے بڑے پرسن ہوئے-

۱	رگھو کل تلک جور دو ہاتھا		مدت مات پد نایو ماتھا	
۲	دینھ اشیش لائے اُر لینھے		بھوکھن بسن نچھاور کینھے	
۳	بار بار مکھ چومت ماتا		نین نیہ جل پُلکت گاتا	
۴	گود راکھ پُن ہردے لگائے		شروت پریم رس پید سہائے	
۵	پریم پرمود نہ کچھ کہہ جائی		رنگ دھن پدوی جنو پائی	
۶	سادر سُندر بدن نہاری		بولی مدھر بچن مہتاری	

۷	کہو تات جننی بلہاری	کہیے لگن مد منگل کاری
۸	سکرت سیل سکھ سیو سہائی	جنم لابھ کی اودھ اگھائی

۲- دوہا-

جہہ چاہت نر نار سب اَت آرت یہہ بھانت
جم چاہت چاتک ترکھت برشت شردرت سوات

۱- رگھوکل تلک شری رام چندر نے دونوں ہاتھ جوڑ کر پرم پرسن من ماتا کے چرنوں کو پرنام کیا- ۲- ماتا نے آشیش دیا اور ہردے سے لگا لیا گہنا اور کپڑا نچھاور کیے- ۳- بار بار ماتا مکھ چومتی ہے نیتروں میں پریم کا جل بھرا ہے اور انگ پھولے جاتے ہیں ۴- گود میں بیٹھا کر پھر ہردے سے لگا لیا پُتر کے پریم سے سُندر سہائی چھاتیوں سے دودھ ٹپکنے لگا- ۵- پریم اور آنند کوشلیا جی کا تو کچھ کہا ہی نہیں جاتا ہے مانو مہا دَردری نے کُبیر کا دھن پایا- ۶- بڑے آدر سے شری رامچندر جی کا سُندر مکھ دیکھکر اَت مدھر کومل بچن کوشلیا جی بولیں- ۷- کہیے تات بل جاؤں یہ تو کہو کہ آنند منگل کاری لگن راج تلک ہونے کی کس سمے ہے- ۸- جو اَت ہی پُن وتی اور سکھ کی حد ہے اور جنم لابھ کی تو اگھائے کر اودھ (حد) ہی ہے- ۲- دوہا- جس لگن کو نگر کے نر ناری اَت بنتی سہت ایسے چاہتے ہیں جیسے شردرت میں اَت پیاسا پپیہا سواتی نچھتر کی بوند کو چاہتا ہے سو تمہارے راج تلک کی لگن کس سمے ہے-

۱	تات جاؤں بل بیگ نہاؤ	جو من بھاو مدھر کچھ کھاؤ
۲	پت سمیپ تب جائیو بھیا	پرتھم بیش سادر کہا مَیّا
۳	بات بچن سن اَت انکولا	جن سنیہہ سُرتر کے پھولا
۴	سکھ مکرند بھرے شری مولا	نرکھ رام من بھر مر نہ بھولا
۵	دھرم دُھرین دھرم گت جانی	کہیو مات سن اَت مردبانی
۶	پتا دینہہ موہہ کانن راجو	جہاں سب بھانت مور بڑ کاجو
۷	آئیس دیہو مدت من ماتا	جہہ مد منگل کانن جاتا
۸	جن سنیہہ بس ڈرپس بھورے	آنند امب انگرہ تورے

۳- دوہا-

برکھ چار دش بپن بس کریت بچن پرمان
آئے پاؤں پن دیکھ ہوں من جن کرس ملان

۱- ہے تات مین تمھاری بَل جاؤن جلدی اسنان کرو اور جو کچھ رُچے سو میٹھا بھوجن کرو - ۲- تب سے ہی بھیا پتا کے پاس جانا پریم کے مارے بار بار ماتا یہی کہتی ہے - ۳- دونہہ ایسے اتِ دیا کے بچن ماتا کے سُنکر مانو پریم کے کلپ برچھ کے پھول ہی جھڑتے ہین جو سُکھ مکرند سے بھرے ہین اور منگل آنند کے مُول ہین ارتھات راج شری انکی جڑ ہے انکی طرف دیکھکر شری رام چندر جی کا من بھونرا موہت نہوا - ۵ - دھرم دھُرندھر شری رامچندر جی دھرم کی گت جانکر ماتا سے اتِ کومل بانی سے بولے - ۶- کہ ہے ماتا مجکو پتا جی نے بن کا راج دیا ہے جہان سب طرح سے میرا بڑا کام ہوگا - ۷- تم بھی پرسنّ من سے مجکو آگیا دیو جسمین بن کے جانے مین مجکو آنند منگل ہو - ۸- اسنیہہ کے بس ہو کر کچھ ڈر مت کرو ہے ماتا تمھاری کرپا سے مجکو بن مین بھی آنند ہی ہونگے - ۵۳- دوہا - چودہ برس بن مین رہکر پتا کے بچن کا پرن پورا کرکے پھر تمھارے چرن آکر دیکھونگا تم اپنے من کو اُداس مت کرو -

۱ بچن بنیت رام رگھبر کے ۔ شرسم لگے مات اُر کر کے
۲ سہم سوکھ سُن سیتل بانی ۔ جم جواس پر پاوس پانی
۳ کہہ نجاے کچھ ہردے بکھادُو ۔ جن سہمیو کر کیہر نادو
۴ نین سلل تھر تھر کانپی ۔ مانجا منو مین کا بیاپی
۵ دھر دھیرج سُت بدن نہاری ۔ گدگد بچن کہت مہتاری
۶ تات پتہ تم پران پیارے ۔ دیکھ مُدِت نت چرت تمھارے
۷ راج دین کہا شبھ دن ساڈھا ۔ کہیو جان بن کیہ اپرادھا
۸ تات سُناؤ موہ ندانو ۔ کو دنکر کل بھیو کرسانو

۵۴- دوہا-
نرکھ رام رُکھ سچوسُت کارن کہیو بجھاے
سُن پرسنگ رہ مُوک گت دشا برن نہین جاے

۱- ایسے مدھر کومل بچن شری رامچندر کی ماتا کے ہردے مین بان کے سمان لگے اور کھٹکے - ۲- پرم سیتل بانی کے سُنتے ہی کوشلیا سہم کر ایسی سوکھ گئین جیسے جواسا برکھا کے سیتل جل سے سوکھ جاتا ہے - ۳- کوشلیا جی کے ہردے کا دکھ تو کہا ہی نہین جاتا ہے مانو سنگھ کی آواز سے ہتھنی سہم گئی - ۴- نیترون مین

جل بھر آیا اور انگ تھر تھر کانپنے لگے مانو برکھا کے نئے پانی کا میلا پھینا مچھلی کو بیاپ گیا۔ ۵۔ پھر دھیرج دھر کر اور شری رام چندر جی کا مکھ دیکھکر گد گد بچن سے کوشلیا جی بولین۔ ۶ و ۷۔ کہ ہے تات سنو جن پتا کو تم پران کے سمان پیارے ہو اور تمھارے چرترون کو دیکھ سنکر سدا پرسن رہتے ہین اور جنھون نے راج تمکو دینے کے لیے شبھ دن آج کا بچار کیا ہے سو تمھارے پتا تمکو کون اپرادھ سے بن کے جانے کو کہینگے اِس بات پر تو مین بشواش نہین کرتی ہون۔ ۸۔ ہے تات مجکو اسکا کارن سناؤ کہ اس سورج بنش کے لیے کون اگن ہوا ہی۔ ۴۔ دوہا۔ جب کوشلیا جی نے یہ پوچھا تب تو سمنت کے پتر سمنت نے شری رامچندر جی کی اچھا جانکر سب کارن سمجھا کر کہدیا سو تو سنتے ہی کوشلیا جی گونگی سی رہ گئین۔

۱ راکھ نہ سکین نہ کہہ سک جاہو دوہون بھانت اردارن داہو
۲ لکھت سدھا کر لکھ گا راہو بدھ گت بام سدا سب کاہو
۳ دھرم سنیہہ ابھے مت گھیری بھئی گت سانپ چھچھوندر کیری
۴ راکھون ستہ ہوے انروڈھو دھرم جاے ار بندھ برودھو
۵ کہون جان بن تو بڑ ہانی سنکٹ سوچ بکل بھئی رانی
۶ بہر سمجھ تیہ دھرم سیانی رام بھرت دو ست سم جانی
۷ سرل سبھاو رام مہتاری بولی بچن دھیر دھر بھاری
۸ تات جاؤن بل کینیھو نیکا پت آئس سب دھرم کا ٹیکا

۵۔ دوہا۔ راج دین کہا دینھ بن موہ نہ سوچ لولیش
تم بن بھرتہ بھوپتہ پرجہ پرچنڈ کلیش

ا۔ اب تو کوشلیا نہ تو رکھ سکتی ہین نہ جانے کو کہہ سکتی ہین دونون بھانت سے ہردے مین دارن داہ ہے۔ ۲۔ چندرما لکھتے ہوئے راہ لکھ گیا بدھاتا کی گت سدا اسکو بائین ہے۔ ۳۔ دھرم اور سنیہہ دونون نے کوشلیا جی کی مت کو گھیر لیا تو انکی گت چھچھوندر پکڑے ہوئے سانپ کی سی ہوگئی۔ ۴۔ بچارتی ہین کہ جو پتر کو ہٹھ کرکے رکھتی ہون تو دھرم جاتا ہے اور بھائی میں برودھ ہوتا ہے۔ ۵۔ اور جو بن کو جانے کو کہتی ہون تو بڑی ہان ہوتی ہے اس سنکٹ اور سوچ مین کوشلیا جی بیاکل ہو گئین

۶ و ۷- پھر تو دھرم مین چتر سیانی رانی شری رامچندر اور بھرت جی کو برابر ہی سمجھکر سہج سبھاو سے شری رامچندر کی ماتا بڑا دھیرج دھر کر بولین — ۸- کہ ہے تات بل جاؤن تمنے بہت اچھا کیا پتا کی اگیا ماننا سب دھرمون کا تلک ہوتا ہی — ۵- دوہا- راج دینے کو کہکر جو راجا نے تمکو بن باس دیا اسکا سوچ تو مجکو ذرا بھی نہین ہی پرنت تمھارے بنا بھرت جی کو اور سب پرجا کو اور راجا کو بھی بڑا بھاری کلیش ہوگا۔

۱ جو کیول پت آئیسُ تاتا — تو جنِ جاو جانے بل ماتا
۲ جو پت مات کہیُن بن جانا — تو کانن شت اودھ سمانا
۳ پت بن دیوُ مات بن دیوی — کھگ مرگ چرن سروُرُہ سیوی
۴ انتہ اُچت نرپہہ بن باسُو — بے بلوک ہیَہ ہُوت ہراسو
۵ بڑبھاگی بن اودھ ابھاگی — جو رگھبنش تلک تم تیاگی
۶ جو سُت کہون سنگ موہ لیہو — تمھرے ہردے ہوے سندیہو
۷ پُوت پرم پریہ تم سب ہی کے — پران پران کے جیون جی کے
۸ تے تم کہو مات بن جاوُن — مین سُن بچن بیٹھ پچھتاوُن

۶- دوہا- یہ بچار نہین کرون ہٹھ جھوٹھ سنیہہ بڑھاے
مان مات سے تات بل سُرت بسر جن جاے

۱- اس سے ہے تات جو کیول پتا ہی کی اگیا ہے تو تم میری اگیا سے بن کو نجاؤ مین بل جاؤن — ۲- اور جو ماتا پتا دونون نے بن جانے کو کہا ہو تو تمکو بن ہی شتو اجودھیا کے سمان — ۳- بن مین بن کے دیوتو تمکو پتا کے سمان ہین اور بن کی دیبی تمکو ماتا کے سمان ہین بن کے پنچھی مرگ سب تمھارے سیوک ہونگے — ۴- راجا کو تو انت مین بن باس اچت ہی ہوتا ہی پرنت تمھاری اوستھا دیکھکر جی مین سنکوچ ہوتا ہے — ۵- بن تو بڑبھاگی ہے اور اجودھیا ابھاگی ہے جسکو ہے رگھ بنش تلک تمنے تیاگ کیا ہے — ۶- ہے پتر جو مین کہون کہ تم مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو تمھارے ہردے مین سندیہ ہوگا کہ ماتا میرے سروپ کو بھول گئی سو مین نہین بھولی — ۷- ہے پتر مین تمکو اچھی طرح سے جانتی ہون کہ تم سبکے پرم پیارے ہو سبکے پرانون کے پران ہو اور سب جیوون کے جلانے والے ہو — ۸- ایسے تم میرے پرانونکے بھی

پران بن جانے کو کہتے ہو اور مین ایسے بچن سُنکر جیتی ہوئی بیٹھی پچھتاتی ہون تو میرا اسنیہہ بھی جھوٹھا ہی ہے۔ ۶ - دوہا - یہ بچار کر بھی جھوٹھا اسنیہہ بڑھا کر چلنے کو ہٹھ نہین کرتی ہون تم اپنی اور سے ماتا کا ناتا مانکر میری سُدھ نہ بھول جانا۔

۱	دیو پتر سب تمھین گسائین	راکھین نین پلک کی نائین
۲	اودھ اَمبُ پریہ پرجن مینا	تم کرنا کر دھرم دھرینا
۳	اس بچار سوئی کرو اپائی	سب ہی جیت جہہ بھینٹو آئی
۴	جاو سکھین بنہہ بل جاؤن	کر اناتھ جن پرجن گانؤن
۵	سبکر آج سکرت پھل بیتا	بھئے کرال کال بپریتا
۶	بہہ بدھ بلپ چرن لپٹانی	پرم ابھاگن آپہہ جانی
۷	دارن دُسہہ داہ اُر بیاپا	برن نجائے بلاپ کلاپا
۸	رام اُٹھائے مات اُر لائی	کہہ مردُ بچن بہت سمجھائی

۷ - دوہا -	سماچار تیہہ سمے	سن سیا اُٹھی اکلائے
	جائے ساس پگ کمل جگ	بند بیٹھ سر نائے

۱ - ہے پتر سب دیوتا اور پتر تمکو نیتر پلک کے سمان رچھا کرین - ۲ - یہ جو چودہ برس کی اَوَدھ (حد) ہی سوئی جل ہے اور پروار سب مچھلی ہین اور تم پرم دیال دھرم دھرین ہو - ۳ - ایسا بچار کر سوئی اپاے کرو جس سے سبکے جیتے جی سبکو آ ملو - ۴ - ہے تات بل جاؤن تم سکھ سے بن کو جاو سب جن پرجن نگر کو اناتھ چھوڑ کر - ۵ - آج سبکے شبھ کرمون کا پھل ایک ہی ساتھ بیت گیا ایسا کٹھن کال اُلٹا ہو گیا - ۶ - ایسے انیک پرکار سے بلاپ کرکے شری رام چندر جی کے چرنون پر گر پڑی اور اپنے کو بڑی ابھاگنی جانی - ۷ - مہا دُسہہ دارن داہ کوشلیا جی کے ہردے مین بیاپ گیا اس سمے کے بلاپ کا دُکھ سو وہ کچھ کہا ہی نہین جاتا ہی - ۸ - تب شری رامچندر جی نے ماتا کو اُٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا اور کومل بچن کہہ کہکر انیک بھانت سے سمجھایا - ۷ - دوہا - اسی سمے سیتا جی ایسے سماچار سُنکر گھبرا کے اُٹھین اور جا کر ساس کے پانون لاگ سر جھکا کر بیٹھ گئین -

۱	دیہہ اشیش ساس مردُ بانی	اَت سکمار دیکھ اکلانی
۲	بیٹھ نمت مکھ سوچت سیتا	روپ راش پت پریم پنیتا

۳	چلین چہت بن جیون ناتھا		کون سُکرِت سن ہوئی ساتھا	
۴	کی تن پران کہ کیول پرانا		بدھ کرتب کچھ جات نجانا	
۵	چارُ چرن نکھ لیکھت دھرنی		نوپُر مدُھر مکھر کب برنی	
۶	منو پریم بس بنتی کرہین		ہمین سیا پد جن پر ہرہین	
۷	منج بلوچن موچت باری		بولی دیکھ رام مہتاری	
۸	تات سُنو سیہ اَت سُکماری		ساس سسُر پر جنہ پیاری	
۸۔ دوہا۔	پتا جنک بھوپال من سسُر بھان کل بھان پت رب کل کیرو بپن بدھ گن روپ ندھان			

۱۔ ساس نے اَت کومل بانی سے سیتا جی کو اشیش دی اور اُنکو بہت ہی سُکماری دیکھکر بیاکل ہو گئی۔ ۲ و ۳۔ سیتا جی سر جھکائے ہوئے بیٹھی سوچتی ہین کہ ایسا بر اکون سا پُن ہے جس سے سوامی جو بن کو چلا چاہتے ہین اُنکا اور میرا ساتھ ہوگا۔ ۴۔ تن اور پران دونون ساتھ جائینگے کہ تن کو چھوڑ کر کیول پران ہی جائینگے یہ کچھ بدھاتا کا کرتب جانا نہین جاتا ہے۔ ۵ و ۶۔ سُندر چرنون کے نکھ (ناخن) سے پرتھوی کو لکھتی ہین اُس سے جو گھونگھرؤنکا مدُھر مدُھر شبد ہوتا ہے اُسکو کب لوگ ایسا کہتے ہین کہ مانو نوپر ارتھات گھونگھرو سیتا جی کے چرنون سے یہ بنتی کرتے ہین کہ آپ ہمکو یہان نہ چھوڑ جائیے اپنے ساتھ ہی لیے جائیے۔ ۷۔ اَت اُجل دونون نیترون سے سیتا جی جل دھار چھوڑ رہی ہین ایسی دشا اُنکی دیکھکر کوشلیا جی شری رامچندر جی سے یہ بچن بولین۔ ۸۔ کہ ہے تات سُنو سیتا جی تو اَت ہی سُکماری (کومل۔ نازک) ہین اور ساس سسُر پروار سبکو پران کے سمان پیاری ہین۔ ۸۔ دوہا۔ راجاؤن کے شرومن راجا جنک تو اُنکے پتا ہین اور سورج بنس کے اُجیارے شری مہاراج دشرتھ اُنکے سسُر ہین اور سکل گن روپ کے ندھان کو کانیلی بن روی سورج بنش کے چندرما آپ اُنکے پت ہین۔

۱	مین پُن پتر بدھو پریہ پائی		روپ راس گن سیل سُہائی	
۲	نین پتر او پریت بڑھائی		راکھو پران جانکی لائی	
۳	کلپ بیل جیم بہہ بدھ لالی		سینچ سنیہ سلل پرت پالی	

٤ پھولت پھلت بھیو بِدھ بابا جان نجاے کاہ پرناما
٥ پلنگ پیٹھ تج گود ہنڈورا سِیہ نہ دینہہ پگ اَون کٹھورا
٦ جیَن مُور جِم جُگوَت رہیوں دیپ بات نہین ٹارن کہیوں
٧ سُو سِیہ چلن چہت بن ساتھا آئیس کیا ہوے رگھناتھا
٨ چندر کرن رس رسِک چکوری رب رُکھ نین سکے کِم جوری

٩- دوہا- کر کیہر نِشچر چرین دُشٹ جنت بن بھور
بکھ باٹکا کہ سوہ سُت سُبھگ سجیون مُور

ا- مین نے اس رُوپ راش گن والی سُندر سُہائی پیاری سیتا کو پُتر بدھو (بہو) پاکر ۲- آنکھون کی پُتلی کی طرح پریت بڑھائی ہے اور اسی کو دیکھ دیکھکر میرے پران رہتے ہین - ۳- کلپ بیل کی طرح مین نے بہُت بھانت سے اسکو دُلار کیا ہے اور پریم کے جل سے سینچ کر پالا ہے - ۴- پھولتے پھلتے سمے بِدھاتا بائین ہوگیا جانا نہین جاتا ہے کہ اسکا پرنام یعنے انجام کیا ہوگا - ۵- یہ تو ایسی سُکماری ہے کہ سدا پلنگ اور پیڑھون پر ہی رہی ہے اَتھوا اُنکو چھوڑکر سکھیونکی گود ہنڈولے مین رہی ہے پرنت سیتا نے کبھی کٹھور پرتھوی پر پانوْن نہین رکھا ہے - ٦- جیون مُور کی طرح مین اسکو سدا دیکھتی ہی رہی ہون اور کبھی دیپک کی باتی بھی ٹارنے کو مین نے اس سے نہین کہا ہے - ٧- ایسی سُکماری سیتا اب تمہارے ساتھ بن کو چلا چاہتی ہے اسکو کیا آگیا ہوتی ہے - ٨- جو چکوری کُماری کہ چندرما کی شیتل کرنیون کی رس لینے والی ہے سو بھلا سُورج کے سنمکھ کیسے دیکھ سکتی ہے ارتھات راج بہو سیتا بن مین کیسے رہیگی - ٩- دوہا- جس بن مین ہاتھی سنگھ راچھس آدانیک دُشٹ جیو رہتے ہین بکھ کے باٹکا (باغیچہ) مین سُندر سجیون مُور ہے پر کیسے سوبھا دیسکتا ہے -

١ بن ہِت کول کرات کِشوری رچی برنچ بکھے رس بھوری
٢ پاہن کرِم جم کٹھن سوبھاؤ تِنھین کلیش نہ کانن کاؤ
٣ کے تاپس تیہ کانن جوگو جن تپ ہیت تجا سب بھوگو
٤ سیہ بن بسے تات کیہہ بھانتی چتر لکھا کپ دیکھ ڈراتی

۵ سُر سر سُبھگ نج بن چاری ڈابر جوگ کہ ہنس کماری
۶ اس بچار جس آئیس ہوئی مین سکھ دیون جانکی سوئی
۷ جو سیہ بھون رہے کہا انبا ہو کا ہوے پران اولمبا
۸ سُن رگھبیر مات پریہ بانی شیل سنیہہ سُدھا جن سانی

۱۰۔ دوہائی۔ کہہ پریہ بچن ببیک مے کینھ مات پرتوکھ
لگے پربودھن جانکی پرگٹ بپن گن دوکھ

۱۔ بن باس کے لیے ہے تات کول کرا تون کی کشوری کو بدھاتا نے رچا ہی جو کبھی رس کو جانتی ہی نہین ہین ۔ ۲۔ پتھر کے کیڑون کے سمان جنکے کٹھن سوبھاو ہین تنکو بن مین کبھی کلیش نہین ہے ۔ ۳۔ اتھوا تپسیون کی استریان بن کے جوگ ہوئی ہین جنھون نے تپ کے لیے سب بھوگ بلاس تیاگ دیے ہین ۔ ۴۔ سب ہے تات سیتاجی تو بن مین کیسے رہینگی جو چتر سے لکھے ہوئے بندر کو بھی دیکھکر ڈرتی ہین ۔ ۵۔ دیوتون کے تالاب کے سندر کمل بن کی بہار کرنے والی ہنس کماری گڑہی گڑہون کے جوگ کیسے ہو سکتی ہے ۔ ۶۔ ایسا بچار کر جیسی اگیا ہو تیسا ہی مین سیتاجی کو اُپدیش کرون ۔ ۷۔ مین یہ کہتی ہون کہ جو سیتاجی گھر ہی مین رہین تو مجکو جینے کا سہارا ہو ۔ ۸۔ ایسی شیل سنیہہ کی سانی ہوئی بانی ماتا کی شری رامچندر نے سُنکر ۔ ۱۰۔ دوہا۔ اَتِ پیارے بچن ببیک سہت کہکر ماتا کو تو سمجھا دیا پھر بن کے بہت طرح کے دوش گن کہہ کہکر سیتاجی کو سمجھانے لگے ۔

۱ مات سمیپ کہت سکچاہین بولے سمے سمجھ من ماہین
۲ راج کمار سکھاون سن ہو آن بھانت کچھ جیہ جن گن ہو
۳ آپن مور نیک جو چہہ ہو بچن ہمار مان گرہ رہ ہو
۴ آئیس مور ساس سیوکائی سب بدھ بھامن بھون بھلائی
۵ یہ تے ادھک دھرم نہین دوجا سادر ساس سسر پد پوجا
۶ جب جب مات کری سدھ موری ہوئی پریم بکل مت بھوری
۷ تب تب تم کہہ کتھا پرانی سُندر سمجھایو مردو بانی
۸ کہون سبھاو شپتھ شت موہین سمکھ مات ہیت راکھون توہین

۱۱۔ دوہا۔ گُر شُرت سمت دھرم پھل پائیے بن ہی کلیش

ہٹھ بش سب سنکٹ سہے گالو نہکھ نریش ۵

۱- ماتا کے سامنے تو کچھ ہوگئے شری رامچندر جی سکُچتے ہین پرنتُ مَن مین ہمے بچار کر بولے -۲-
کہنے ہے راجکماری ہمارے سکھاؤن کو پرم دھرم پرم ہت جانکر سنو اور کسی طرح کا بچار
اپنے جی مین نکرو -۳- جو تم اپنا اور میرا بھلا چاہو تو ہمارا بچن مانکر گھر ہی رہو -۴-
میری اگیا کا ماننا اور ساس کی سیوا کرنا اچھا ہے تمکو ہے بھامنی سب طرح سے گھر ہی مین رہنے
سے بھلائی ہے -۵- اِس سے بڑھکر اور دوسرا دھرم کوئی نہین ہے سردھا سہت
ساس سسُر کی سیوا کرنا -۶- جب جب ماتا میری سُدھ کیا کرینگی اور پریم کے مارے
مہا بیاکُل ہوا کرینگی -۷- تب تب تم پُرانی کتھا کہہ کہکر انکو سمجھایا کروگی -۸- مین
سنو! سوگند مین کھاکر تمسے سوبھاو ہی سے کہتا ہون کہ ہے سندرمکھی مین تمکو کیول ماتا ہی
کے تمہارے لیے گھر رکھتا ہون -۱۱- دوہا- گرُ جنون اور بیدون کی مت پر چلنے سے
جو دھرم ہوتا ہے اُسکا پھل تمکو بنا کشٹ ہی ملا جاتا ہے - اور ہٹھ کرنے سے تو گالو اور
راجا نہکھ نے سب سنکٹ ہی سہے ہین -

۱ ہین ین کرِ پرمان پت بانی ۔ بیگ پھرب سن سُمکھ سیانی
۲ دوس جات نہین لاگے بارا ۔ سُندر سکھون سنو ہمارا
۳ جو ہٹھ کرو پریم بش باما ۔ تو تم دکھ پاوب پرنا ما
۴ کانن کٹھن بھینکر بھاری ۔ گھور گھام ہم بار بیاری
۵ کُش کنٹک مگ کانکر نانا ۔ چلب پیادے بن پد ترانا
۶ چرن کمل مرد منج تمہارے ۔ مارگ اگم بھوم دھر بھارے
۷ کندر کھوہ ندی ند ناری ۔ اگم اگادھ نجائین نہاری
۸ بھالو باگھ کیہر برک ناگا ۔ کرین نادسن دھیرج بھاگا

۱۲- دوہا- بھوم شین بلکل بسن آشن کند پھل مول
تے کہ سدا سب دن ملین سمے سمے انکول

۱- مین پتا کی بانی کو پرمان کرکے ہے سُندرمکھی جلدی ہی تو آجاؤنگا -۲- دن
جاتے ہوئے کچھ دیر بھی تو نہین جان پڑتی ہے ہے سُندری اِس سے تم ہمارے
سکھانے کو مانو -۳- اور جو استریون کے سُبھاو سے پریم کے بس ہوکر ہٹھ ہی کروگی

تو تم انت مین دُکھ ہی پاؤ گی۔ ۴۔ کیونکہ بن مہا کٹھن اور بھیاوَنا ہے جسمین گرمیون مین تو بڑی کڑی دھوپ ہوتی ہے اور جاڑے مین بڑا جاڑا اور ہوا ہوتی ہے اور برسات مین پانی برستا ہی۔ ۵۔ راستہ مین نکیلے نکیلے کش کانٹے کنکر ہین اُسمین بنا جوتا کے (ننگے پیرون) چلنا پڑیگا۔ ۶۔ تمھارے اُبل چرن کمل تپردن سے بھی آدھک کومل ہین اور مارگ اَت ہی اگم ہے جسمین بہت اونچے پربت ہین۔ ۷۔ جن پربتون کی کھنگر گندرا اور کھوہ اور ندی اور ند اور نالے ہین جو مہا اگم اور اگادھ دیکھے بھی نہین جاتے ہین ۸۔ اُسمین ریچھ باگھ بھیڑیے ہاتھی ایسا گرجتے چنگھاڑتے ہین جنکو سنکر بڑے دھیرج دانو بھی دھیرج چھوڑتے ہین۔ ۱۳۔ اُت دوہا۔ پرتھوی پر تو سونا ہوگا پہرنے کو چھالین ملینگی کند مول پھل بھوجن ہونگے سو بھی کیا سدا سب دنون مین ملینگے سمے سمے کے اُنسار پائے جائینگے۔

۱ نرا ہار رجنی جیر کرہین ۔ کپٹ بیکھ بن کوٹک پھرہین
۲ لاگے اَت پہار کر پانی ۔ ہین بپت نہین جائے بکھانی
۳ بیال کرال بہنگ بن گھورا ۔ نسچر نکر نار نر چورا
۴ ڈرہین دھیر گہن سدھ آئے ۔ مرگ لوچن تم بھیر سبھائے
۵ ہنس گمنی تم نہین بن جوگو ۔ سُن اپجس موہ دینہین لوگو
۶ انس سلل سد ھاپرت پالی ۔ جیے کہ لون پیوودھ مرالی
۷ نو رسال بن بہرن شیلا ۔ سوہ کہ کوکل بپن کریلا
۸ رہو بھون اس ہردے بچاری ۔ چندر بدن کا من دکھ بھاری

۱۳۔ دوہا۔ سہج سہرد گر سوامی سکھ جو نہ کرے ہت مان
سو پچھتائے اگھائے اُر آدوش ہوے ہت ہان

۱۔ منکھون کا اہار راچھس کرتے ہین کپٹ کا روپ بنائے ہوئے بہت سے پھرے ہین ۲۔ پھر پہاڑون کا پانی بہت لگتا ہے بن کی انیک بپت کہی نہین جاتی ہین۔ ۳۔ بڑے دُشٹ پنچھی اور سانپ جسمین رہتے ہین راچھسون کے سمو ہون سے بھرا ہوا ہے نر ناری کول کرانت چور ٹھگ رہتے ہین۔ ۴۔ جب اُس بن کی سدھ آتی ہے تب بڑے بڑے دھیرج والے پرش بھی ڈرجاتے ہین مرگ لوچنی تم تو سو بھاو ہی سے

ڈسنے والی ہو۔ ۵۔ ہے ہنس گامنی تم بن جانے کے جوگ نہین ہو تمکو بن جاتے سُنکر سب لوگ مجکو اجس دینگے۔ ۶۔ جو ہنسی مان سروور کے امرت جل کی پالی ہوئی ہے سو نمک کے سمدر مین کیسے جی سکتی ہے۔ ۷۔ اَت رنیک نئے رسیلے بن کی بہار کرنے والی کوکلا کریل کے بن مین کیا شوبھا پاویگی۔ ۸۔ ہے چندر مکھی یہ بات بچار کر تم گھر ہی مین رہو کیونکہ بن مین بڑے بڑے بھاری دُکھ ہین۔ ۱۳۔ دوہا۔ جو کوئی اپنے ہتو اور گرو اور سوامی کا کہنا ماتھے دھر کر نہین کرتا ہے وہ انت کو پچھتاتا ہی ہے اور اُسکے ہت کی ہان بھی ہوتی ہے۔

١ سُن پریہ بچن منوہر پیہ کے لوچن نلن بھرے جل سیہ کے
٢ شیتل سکھد اہک بھئی کیسے چکئی شرد چند نش جیسے
٣ اُتر نہ آو بکل بیدیہی + تجن چہت شُچ سوامی سنیہی
٤ بربس روک بلوچن باری دھر دھیرج اُر اَون کُماری
٥ لاگ ساس پد کہا کر جوری چھموات بڑ اَبنے موری
٦ دینہہ پران پت موہ سکھ سوئی جیہہ بدھ مور پرم ہت ہوئی
٧ مین پُن سمجھ دیکھ من ماہین پیہ بجوگ سم دُکھ جگ ناہین
٨ یہہ بدھ سیہ ساسہہ سمجھائی کنت تیتہ بر بنے سُنائی

۱۴۔ دوہا۔
پران ناتھ کرناتن سُندر سکھد سُجان
تم بن رگھو کل کمد بدھو سُر پُر نرک سمان

۱۔ ایسے مدھر منوہر پت کے بچن اَت پیارے سُنکر کمل سے سُندر نیتر سیتاجی کے جل سے بھرآئے۔ ۲۔ شیتل سکھاون سیتاجی کو کیسی جلانے والی ہوئی جیسے چکئی کو شرد رت کا چندرما رات کو ہوتا ہی۔ ۳۔ جواب مُنہ سے نہین نکلتا ہی ایسی بیاکل ہے کیونکہ پوتر پرم سنیہی سوامی شری رام چندر جی چھوڑا چاہتے ہین۔ ۴ و ۵۔ زبردستی دونون آنکھون کے آنسوؤن کو روک کر اور بڑا دھیرج دھر کر پرتھوی کی پتری سیتاجی ساس کے پانون لاگین اور ہاتھ جوڑ کر بولین کہ ہے ماتا میری بڑی ڈھٹھائی کو چھما کرنا۔ ۶۔ میرے سوامی نے مجکو سکشا تو سوئی دی ہے جسمین میرا پرم ہت ہو۔ ۷۔ پرنت مین نے اپنے من مین سمجھ دیکھا ہے کہ پت کے بچھڑنے کے برابر دوسرا دکھ استری کو اس سنسار مین

نہین ہے - ۸ اُٹھوین چوپائی مجکو کسی پُستک مین نہین ملی ہے اِسلیے بنا کر لکھدی ہے جہان جس پڑھنے والے کو ملے وہ اُسکو لکھدے - ۱۴ - دُوہا - اب شری سیتاجی شری رامچندر جی سے کہتی ہین کہ سُنو ہے پران ناتھ ہے گُرنا جتن ہے سُکھد ایک سُجان سُوامی آپ کے بنا تو مجکو دیولوک بھی نرک ہی ہے -

۱	مات پتا بھگنی پریہ بھائی	پریہ پرِوار سُہرد سمُدائی
۲	ساس سُسر گُر سجن سہائی	سُت سُندر سُشیل سُکھدائی
۳	جہان لگ ناتھ نیہہ اَرُ ناتے	پیہ بِن تیہہ ترن تے تاتے
۴	تن دھن دھام دھرن پُر راجو	پتِ بہین سب نرک سماجو
۵	بھوگ روگ سم بھوشن بھارو	جم جاتنا سرس سنسارو
۶	جیہ بن دیہہ ندی بن باری	تیسے ناتھ پُرُش بن ناری
۷	پران ناتھ تم بِن جگ ماہین	مو کا سُکھد کتہون کوؤ ناہین
۸	ناتھ سکل سُکھ ساتھ تمہارے	سرد بمل بدھ بدن نہارے
۱۵ - دُوہا -	کھگ مرگ پرجن نگر بن بلکل بسن دُکول ناتھ ساتھ سُر سدن سم پرن شال سُکھ مول	

۱ - میکے مین تو ماتا پتا بہن بھائی پرِوار ہتو لوگ یے سب سُکھدائی ہوتے ہین - ۲ - اور سُسرے مین ساس سُسر گُر جن باندھو سہایک یے سب اَتِ سُندر سُکھدایک ہوتے ہین - ۳ - اور ہے ناتھ جہان تک اِسنیہہ او ناتا ہوتا ہی سو سب استری کو ایک پت کے بنا سورج سے بھی اُدھک تپانے والے ہی جان پڑتے ہین - ۴ - تن دھن گھر پرتھوی راج یے سب پت کے بنا نرک کے سماج جان پڑتے ہین - ۵ - بھوگ سب روگ ہو جاتے ہین آبھوشن (زیور سب بوجھ ہو جاتے ہین سب سنسار پت کے بنا جم جاتنا کے سمان دیکھ پڑتا ہے - ۶ - جیسے پران کے بنا دیہہ ہوتی اور پانی بنا جیسے ندی ہوتی ہے ویسے ہی ہے ناتھ ایک پت کے استری ہوتی ہے - ۷ - سو ہے پران ناتھ سوامی مجکو تو ایک تمہارے بنا سب سنسار مین سُکھد ایک کہین کوئی بھی تو نہین ہے - ۸ - ہے ناتھ سب سُکھ تو مجکو آپ کے ساتھ مین آپکا چندرما سمان مُکھ دیکھنے ہی سے ہے اور جگہ کہین بھی نہین ہے - ۱۵ - دُوہا - آپ کے ساتھ

[illegible] مرنے کے بعد جو
جسم [illegible] کے
برا ایسا [illegible]
اعمال [illegible] ہین
جسم جاتنا [illegible]
ہین ۱۲

مین بن کے پنچھی اور لیش تو میرے پروار ہونگے اور بن ہی نگر ہوگا۔ چھال ہی سندر پاٹمبر ہونگے اور دیوتون کے گھر کے سمان سب سکھون کی چُرپرن شالا (پتون سے چھایا بنایا ہوا گھر) مجکو ہوگا۔

۱	بن دیبی بن دیو اُدارا	کرہین ساس سسُر سم سارا
۲	کُش کشلے ساتھری سُہائی	پربھُ سنگ منج منوج ترائی
۳	کند مُول پھل امی اہارُو	اودھ سودھ شت سرس پہارُو
۴	چھن چھن پربھ پد کمل بلوکی	رہ ہون مُدِت دِوس جم کوکی
۵	بن دُکھ ناتھ کہے بہُتیرے	بھَے بکھاد پرتاپ گھنیرے
۶	پربھ بجُوگ لولیش سمانا	سب مل ہوین نہ کرپا ندھانا
۷	اس جیہہ جان سُجان شرومن	لیئی سنگ موہہ چھانڑیے جن
۸	بنتی بہت کرون کا سوامی	کرنامے ار انتر جامی

۱۶۔ دوہا۔

راکھیے اودھ جو اودھ لگ رہت جانیے پران
دین بندھ سندر سکھد شیل سنیہہ ندھان

۱۔ اَتِ اُدار بن دیبی اور بن دیوتا سب میری ساس سسر ہی کے سمان کیا کرینگے ۲۔ کُش اور پرچھون کی کومل کومل کی سندر سہائی سیجیا آپ کے ساتھ رہنے سے اُچّل کام سیجیا کے سمان ہوگی۔ ۳۔ کند مول پھلون کا آہار امرت کے سمان ہوگا اجودھیا کے راج مندرون سے سوگنا بڑھکر پہاڑ ہوگا۔ ۴۔ چھن چھن بیچ آپ کے چرنون کو دیکھ دیکھکر ایسی پرسن رہا کرونگی جیسے دن مین چکئی رہتی ہے۔ ۵۔ بن کے جو دکھ آپ نے بہت سے کہے ہین جنمین بہت سے ڈر دکھ سنتاپ ہین ۶۔ سو سب ملکر بھی آپ کے بچھڑنے کے دکھ کے لولیش کے سمان نہ ہونگے۔ ۷۔ ہے سجان شرومن کرپا ندھان سوامی ایسا جی مین جانکر مجکو اپنے ساتھ ہی آپ لیے چلیے چھوڑ نہ جائیے۔ ۸۔ ہے سوامی بہت بنتی مین آپ سے کیا کرون آپ تو بڑے کرنا ندھان اور انتر جامی ہین۔ ۱۶۔ دوہا۔ جو آپ میرے پران کو چودھ ۱۴ برس کی مدت تک رہتے جانین تو مجکو اجودھیا مین چھوڑ جائیے آپ تو دین بندھ سکھد ایک شیل سنیہہ کے ندھان ہین۔

۱	مُوہِ مگ چلت نہوئی ہاری	چھن چھن چرن سروج نہاری
۲	سب ہی بھانت پیہ سیوا کرہون	مارگ جنت سکل شرم ہرہون
۳	پانوَن پکھار بیٹھ تر چھاہین	کرہون بایُو مُدِت من ماہین
۴	شرم کن سہت شیام تن دیکھی	کا دُکھ سمے پران پت پیکھی
۵	سم مہہ پرتن پلّو ڈاسی	پانو پلوٹب سب نِش داسی
۶	بار بار مردُ مورت جو ہی	لاگی تات بیار نہ موہی
۷	کوُ پربھ سنگ موہ چتون ہارا	سِنگھ بدھُہ جم ششک سیارا
۸	مین سکمار ناتھ بن جوگو	تمھین اُچیت تپ ہمکا جوگو

۱۷۔ دوہا۔	ایسیو بچن کٹھور سن جو نہ ہردے بلگان توُ پربھ بکھم بجوگ دُکھ سہہ ہین پامر پران

۱۔ مجکو راستہ چلنے مین بھی کچھ ہار نہوگی ساعت ساعت پر آپ کے چرن کملون کو دیکھ دیکھکر۔ ۲۔ سب طرح سے آپ کی سیوا کرونگی اور راستہ کی سب تھکائی کو ہر لیا کرونگی۔ ۳۔ سُندر برچھ کی چھایا مین بیٹھکر آپ کے چرن دھوکر پرسن من سے ہوا کیا کرونگی ارتھات پنکھا ڈلایا کرونگی۔ ۴۔ پسینے کی بوندون سمیت آپ کے شیام سریر کو دیکھکر مجکو ذرا بھی دُکھ نہوگا۔ ۵۔ برابر زمین پر گھاس کے تنکے بچھاکر ساری رات یہ داسی چرن دابا کرتگی۔ ۶۔ اور بار بار آپ کی شیام کومل مورت کو دیکھکر مجکو تات بیاس بھی نہ لگیگی۔ ۷۔ اور آپ کے ساتھ مین ایسا کون بلوان ہے جو میری اور دیکھ سکیگا جیسے سنگھ کی استری کو سیار کا بچہ نہین دیکھ سکتا ہے۔ ۸۔ مین تو سکماری ہون اور آپ بن کے جوگ ہین آپکو تپ اُچیت ہے تو مجھے بھوگ بلاس کیسے اُچیت ہو سکتا ہے۔ ۱۷۔ دوہا۔ ایسے کٹھور بچن بھی سُنکر جو میرا ہردے نہ پھٹ گیا تو مین جانتی ہون کہ یہ میرے مہا پاپی پران آپ کے بکھم بجوگ کا بھی دُکھ (سخت صدمہ جدائی) سہ لینگے۔

۱	اس کہہ سیا بکل بھئی بھاری	بچن بجوگ نہ سکی سنبھاری
۲	دیکھ دشا رگھپت جیہ جانا	ہٹھ راکھے نہین پرانا
۳	کہیو کرپال بھانُ کُل ناتھا	پرہر شوچ چلو بن ساتھا

٤	نہین بکھاد کر اوسر آجو	بیگ کرو بن گمن سماجو
٥	کہہ پریا بچن پریا سمجھائی	لگے مات پد آشش پائی
٦	بیگ پرجا دکھ میٹب آئی	جننی نشٹھر بسر جن جائی
٧	پھیرین دشا کبے بدھ موری	دیکھہون نین منوہر جوری
٨	سدن سگھری تات جب ہوئی	جننی جیت بدن بدھ جوئی

١٨ - دوہا - بہر بچھ کہہ لال کہہ رگھپت رگھبر تات
کبہے بلائے لگائے اُر ہرکھ نرکھ ہون گات

١- ایسے کہکر سیتاجی مہا بیاکل ہو گئین بچھڑنے کے ڈر سے بات کی سنبھار نرہی -٢- ایسی دشا دیکھکر شری رامچندر جی نے من مین جانا کہ ہٹھ کرکے اسکو گھر رکھنے سے یہ اپنے پران نہین رکھیگی -٣- تب تو پرم کرپال سورج بنش کے ناتھ شری رامچندر جی نے کہا کہ شوچ کو چھوڑ کر ساتھ ہی چلو -٤- آج یہ بکھاد (دکھ) کرنے کا سمے نہین ہے جلدی بن کے چلنے کا سامان کرو -٥- اسطرح بہت پیارے بچن کہکر سیتاجی کو سمجھایا پھر تو ماتا کے چرن چھوے اشیش پائی -٦- پھر ماتا شری رامچندر جی کو اشیش دیکر بولی کہ جلدی ہی آکر پرجا کے دکھ دور کرنا اور اس مہا نشٹھر ماتا کو بھی نہ بھول جانا -٧- اب بدھاتا کب میری اس دشا کو پھیریگا کہ اس منوہر جوڑی کو پھر آنکھون سے دیکھون گی -٨- ہے تات ایسا شبھ دن شبھ گھڑی بدھاتا کب ہوگا کہ ماتا جیتے جی تمھارے مکھ چندرما کو پھر دیکھیگی -١٨- دوہا - پھر ہے تات تمکو بچہ لال رگھپت رگھبر کہکر بدھاتا کب بلاکر اور ہردے سے لگاکر اس تمھارے منوہر گات کو ات پرسن من پھر مین دیکھونگی -

١	لکھ سنیہہ کاتر مہتاری	بچن نہ آو بکل بھئی بھاری
٢	رام پربودھ کینہہ بدھ نانا	سمے سنیہہ نجاے بکھانا
٣	تب جانکی ساس پگ لاگی	سنیے مات مین پرم ابھاگی
٤	سیوا سمے دیو بن دینھا	موہ منورتھ سپھل نہ کینھا
٥	تجب چھبن جن چھانڑو چھوہو	کرم کٹھن کچھ دوش نہ موہو
٦	سن سیہہ بچن ساس اکلانی	دشا کون بدھ کہون بکھانی

٧ بارہِ بار لاے اُر لینھی — دھر دھیرج شکھ اشیش دینھی
٨ اَچل ہُوہُ اہیبات تمھارا — جب لگ گنگ جمن جل دھارا

۱۹- دُوہا- سِتیہہ ساسُ اَشیش سِکھ دِینھ انیک پرکار
چلی ناے پد پدم سِر اَت ہِت بارہِ بار

۱- ایسی اَسنیہہ مین گھبرائی ہوئی ماتا کو جبکے مُکھ سے بچن بھی نہین نکلتا ہے اور مہا بیاکل ہے دیکھکر - ۲- شری رامچندر نے بہت طرح سے سمجھایا اُس سمے کا اَسنیہہ کچھ کہا نہین جاتا ہے - ۳- تب تو سیتاجی نے ساس کے پانو لاگے اور بولی کہ سنو ہے ماتا مین بڑی ابھاگنی ہون - ۴- کہ سیوا کرنے کے سمے مین بدھاتا نے مجکو بن باس دیا اور میرا منورتھ سپھل نہ کیا - ۵- تو بھی ہے ماتا تُم اپنی اَور سے کرپا نہ چھوڑنا کرم مہا کٹھن ہے کچھ میرا بھی دُوش نہین ہے - ۶- سیتاجی کے ایسے بچن سُنکر ساس بیاکل ہو گئی سو دشا کون بھانت سے کب (شاعر) سے کہی جاوے - ۷- بار بار ساس نے سیتاجی کو ہردے سے لگا لیا اور بڑا دھیرج دھر کر سکھاونی او اَشیش دی - ۸- کہ ہے سیتا تمھارا اہیبات (سُہاگ) جب تک گنگا جمن مین پانی کی دھارا ہے تب تک بنا رہے - ۱۹- دُوہا- اس پرکار سیتاجی کو ساس نے ارتھات کوشلیاجی نے اشیش اور سکھاون بہت طرح سے دی تب تو سیتاجی ساس کے چرنون پر بڑے ہیت سے بار بار سر نوا کر شری رام چندر جی کے ساتھ بن کو چلین -

۱ سما چار جب لچھمن پائے — بیاکل بلکھ بدن اُٹھ دھائے
۲ کمپ پُلک تن نین سنیرا — گہے چرن اَت پریم ادھیرا
۳ کہہ نہ سکت کچھ چتوت ٹھاڑھے — مین دین جن جل تے کاڑھے
۴ سوچ ہردے بدھ کا ہو نہارا — سب سکھ سُکرت سِران ہمارا
۵ موکا کاہ کہب رگھنا تھا — رکھہین بھون کہ لیہین ساتھا
۶ رام بلوک بندھ کر جورے — دیہہ گیہہ سب ترن سم تورے
۷ بولے بچن رام نے ناگر — شیل سنیہہ سرل سکھ ساگر
۸ تات پریم بس جن کدراہو — سمجھ ہردے پرنام اچھا ہو

۲۰- دوہا- مات پتا گر سوامی سکھ سر دھر کرہے سبھاے

لہیہ تات جگ جنم پھل نتر جنم جگ جائے

۱- سیتا جی سمیت شری رامچندر جی کے بن جانے کے سماچار جب لچھمن جی نے سنتے تو ترت ہی بیاکل ہو کر بلکھتے ہوئے اٹھ دوڑے - ۲- پلکت اور کمپت تو انگ ہیں اور نیتروں میں جل بھر آئے ہیں اَت پریم سے گھبرائے ہوئے شری رام چندر جی کے چرن پکڑ لیے - ۳- کہہ تو کچھ سکتے نہیں ہیں کھڑے دیکھتے ہی ہیں پانی سے نکالے ہوئے مین کی بھانت دکھی ہو رہے ہیں - ۴- ہردے میں بڑا ہی سوچ ہے کہ ہے بدھاتا کیسا ہوگا کیا ہمارا سب سکھ اور پن ایک ہی بار سرائے گیا - ۵- نجانوں شری رامچندر جی مجکو کیا کہینگے یہاں ہی رکھ جائینگے کہ اپنے ساتھ لے جائینگے - ۶- جب شری رامچندر جی نے لچھمن جی کو اپنے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھا کہ دیہہ اور گھر کے سب سکھ تنکے کی طرح چھوڑ دیے ہیں کیول میرے ہی چرنوں میں چت لگائے ہیں اشلوک -- योनित्यमच्युतपदाम्वजुग्मरुकन्यामोहितस्त
दितराणि त्णायमेने ॥

۷- تب نیت نپن شیل سنیہہ سنیہ سکھ کے ساگر شری رامچندر جی بولے - ۸- کہ ہے بھائی تم پریم کے بس ہو کر مت ڈرو پیچھے کو آنند منگل ہی ہونگے یہ سمجھو - ۲۰- دوہا - ماتا پتا اور اپنے سے بڑے اور سوامی کی آگیا سر پر رکھکر کرنا چاہیے اس سے اس آگیا کو مانکر جنم دھرے کا پھل لیو نہیں تو سنسار میں یہ جنم برتھا ہی ہے -

۱ اس جیہ جان سنو سکھ بھائی ۔ کرو مات پت پد سیو کائی
۲ بھون بھرت رپ سودن ناہیں ۔ راو بردھ ہم دکھ من ماہیں
۳ میں بن جاؤں تمہیں لے ساتھا ۔ ہوئے سبے بدھ اودھ اناتھا
۴ گر پت مات پرجا پروارا ۔ سبکا پرے دسہ دکھ بھارا
۵ رہو کرو سب کر پر توکھو ۔ نہ تر تات ہوئی بڑ دوکھو
۶ جاس راج پریہ پرجا دکھاری ۔ سو نرپ اوش نرک ادھکاری
۷ رہو تات اس نیت بچاری ۔ سنت لکھن بھے بیاکل بھاری
۸ ہیرسے بچن سوکھ گئے کیسے ۔ پرست تہن تامرس جیسے

۲۱- دوہا - اتر نہ آوت پریم بس گہے چرن اکلائے

ناتھ داس مین سوامی تم تجو تو کہا بسائے

۱- ایسا جی مین جانکر ہماری سکھاؤن کو ہے لچھمن سنو کہ گھر رہکر ماتا پتا کی سیوا ہی کرو ۲- دیکھو گھر پر نہ تو بھرت جی ہین اور نہ شترہن جی ہین اور پتا جی بہت بوڑھے ہین تسپر میرے دُکھ سے اور بھی بیاکل ہین - ۳- ایسے سمے مین جو مین تمکو اپنے ساتھ لیجاؤن تو سب طرح سے اجودھیا اناتھ ہوجایگی - ۴- اور گرو جن ماتا پتا پرجا پروار سب پر دُسہ دُکھ کا بوجھ آپڑیگا - ۵- اِس سے ہے بھائی تم گھر ہی رہو اور سبکا من سمجھائے رکھو نہین تو مجکو بڑا دوش ہوگا - ۶- جس راجا کی راج مین پرجا دُکھی رہتی ہے وہ راجا ضرور ہی نرک مین جاتا ہے - ۷- ہے بھائی یہ نیت بچار کر تم گھر ہی رہو یہ سنتے ہی لچھمن جی بہت بیاکل ہوگئے - ۸- ٹھنڈے بچنون سے لچھمن جی کیسے سوکھ گئے جیسے پالا پڑنے سے کمل سوکھ جاتا ہے - ۱۲- دوہا- مارے پریم کے جواب تو کچھ منہ سے نکلتا نہین ہے گھبرا کر شری رامچندر کے چرنون پر گر پڑے اور بولے کہ ہے ناتھ مین تو آپکا سیوک ہون اور آپ میرے سوامی ہین جو آپ مجکو تیاگ کردین اور ہاتھ بن کو اپنے ساتھ نہ لیجائین تو میرا کیا بس ہے -)

۱	دنیہہ موہنہہ سِکھ نیک گسائین	اگم لاگ آپن کدرائین
۲	نربر دھیر دھرم دھر دھاری	نگم نیت کے تے ادھکاری
۳	مین شِشُ پربھ سنیہہ پرت پالا	مندر میرُ کہ لیہی مرالا
۴	گرُپت مات نجانون کاہو	کہون سوبھاو ناتھ پتیاہو
۵	جہان لگ جگت سنیہہ سگائی	پریت پرتیت نگم نج گائی
۶	مورے سبے ایک تم سوامی	دین بندھ ار انترجامی
۷	دھرم نیت اپدیسئے تاہی	کیرت بھوت سگت پریہ جاہی
۸	من کرم بچن چرن رت ہوئی	کرپا سندھ پرہریے کہ سوئی

۲۲- دوہا-
کرنا سندھ سبندھ کے سن مرد بچن بنیت
سمجھائے ارلائے پربھ جان سنیہہ سبھیت

۱- سکھاؤن تو مجکو آپ نے ہے سوامی اَت ہی نیکی دی ہے پرنت اپنے اَسماہس یعنے بے ہمتی سے مجکو بہت کٹھن لگتی ہے - ۲- جو منشّھ بڑے دھیرج دان اور دھرم

دھرندھر ہین وہی بیدریت کے ادھکاری کہے ہین ۔ ۳۔ مین تو اوچھ بالک کے سمان آپکا پالا ہوا ہون بیدریت کا پالن کیسے کر سکتا ہون مندر اچل اور سمیر پربت کو کہین ہنس بھی اٹھا سکتا ہے ۔ ۴۔ ماتا پتا گرو آپ ہی کو جانتا ہون دوسرے کو نہین جانتا ہون یہ مین سچ ہی کہتا ہون آپ سچ مانیے ۔ ۵۔ اس جگت مین جتنے سنیہہ سگائی ہین اور پریت پرتیت بیدون نے کہی ہین ۔ ۶۔ میرے سب سنیہہ ناتے آپ ہی سے ہین ہے دین بندھو آپ تو انترجامی ہین ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ रामो माता मत्पिता रामचन्द्रः स्वामी रामो मत्सखा रामचन्द्रः । सर्वस्वं मे रामचन्द्रो दयालु र्नान्यं जाने नैव जाने न जाने ॥१॥

۷۔ دھرم نیت تو ہے سوامی اسکو سکھانا چاہیے جسکو اس سنسار مین جس اور سندر گت اور سمپت پیاری ہو ۔ ۸۔ اور جو تن من بچن سے اپنے چرنون ہی مین لگا رہے اسکو کیا ہے کرپا سندھ چھوڑ دینا چاہیے ۔ ۲۲۔ جب کرپا سندھ شری رام چندر جی نے بھائی کے ایسے مدھر کومل بچن سنے تب تو انکو ہردے سے لگا کر سمجھایا اور کہا ۔

۱	بدا مات سن مانگو جائی	آوہو بیگ چلو بن بھائی
۲	مدت بھئے سن رگھبر بانی	بھئی لابھ بڑ گئی بڑ ہانی
۳	ہرکھت ہردے مات پہان آئے	منو اندھ پھر لوچن پائے
۴	جائے جننی پد نایو ماتھا	من رگھنندن جانکی ساتھا
۵	پوچھیو مات ملن من دیکھی	لکھن کہی سب کتھا بسیکھی
۶	گئی سہم سن بچن کٹھورا	مرگی دیکھ جن دو چہون اورا
۷	لکھن لکھیو بھا انرتھ آجو	یہ سنیہہ بس کرب اکاجو
۸	مانگت بدا سبھئے سکچاہین	جان سنگ بدھ کہین کہ ناہین

۲۳۔ دوہا ۔
سمجھ سمترا رام سیہ روپ سسیل سبھاو
نرپ سنیہہ لکھ دھنیو سر پاپن کینہ کداو

۱۔ ماتا سے جا کر بدا مانگو اور آکر جلدی بن کو چلو ۔ ۲۔ جب ایسے بچن شری رامچندر جی کے سنے تب لچھمن جی اب ہی آنندت ہو گئے مانو بڑی ہی ہان دور ہو کر بڑی ہی لابھ ہوئی ۔ ۳۔ بڑے آنند ہردے سے ماتا کے پاس آئے مانو اندھے کو پھر انکھین

بن جانے کا آنند ہوا تہہ۔ جاکر ماتھا تو ماتا کے چرنون پر جھکا یا پرنت من شری رامچندر اور جانکی جی ہی کے پاس ہے۔ ۵- ماتا نے اداس من دیکھکر لچھمن جی سے پوچھا تب انھون نے سب کتھا ماتا سے کہی۔ ۶- لچھمن جی کے مکھ سے مہا کٹھور بچن سنکر ایسی گھبرا گئی جیسے بن مین سب طرف آگ لگی ہوئی دیکھکر ہرنی گھبرا جاتی ہے۔ ۷- لچھمن جی نے دیکھا کہ آج تو اکاج ہی ہوا کیونکہ یہ مارے اسنیہ کے اکاج ہی کرینگی ارتھات بن کو بجانے دیگی ۸- ایسا سمے دیکھکر بدا مانگتے سکچانے کہ ہے بدھاتا شری رامچندر جی کے ساتھ بن جانے کو کہینگی یا نہین۔ ۲۳- دوہا۔ سمترا جی شری رامچندر اور سیتا جی کے روپ شیل سو بھاو کو سمجھکر اور راجا کے پریم کو دیکھکر اپنا سر دھنے لگین اور کہنے لگین کہ اس پاپنی ارتھات کیکئی نے بڑا کداؤ (بری گھات) کیا ارتھات شری رامچندر جی ایسے کو بن باس دیا۔

۱	دھیرج دھریو کواوسر جانی	سہج سہرد بولی مردو بانی
۲	تات تمھار مات بیدیہی	پتا رام سب بھانت سنیہی
۳	اودھ تہان جہان رام نواسو	تہان دوس جہان بھان پرکاسو
۴	جو پے سیا رام بن جاہین	اودھ تمھار کاج کچھ ناہین
۵	گر پت مات بندھ سر ساہین	سیئی سکل پران کی ناہین
۶	رام پران پریہ جیون جی کے	سوارتھ رہت سکھا سب ہی کے
۷	پوجنی پریہ پرم جہان تے	سب مانیہ رام کے ناتے
۸	اس جیہ جان سنگ بن جاہو	لیہو تات جگ جیون لاہو

۲۴- دوہا-
بھور بھاگ بھاجن بھیو موہ سمیت بل جاؤن
جو تمھرے من چھانڑ چھل کینہہ رام پد ٹھاؤن

۱- پھر تو سمترا جی نے بڑا سیہ جاکر دھیرج کیا اور سہج ہی ہتکاری کومل بانی بولین ۲- کہ ہے تات سنو سیتا جی تو تمھاری سناتن (قدیم) ماتا ہین اور پتا تمھارے سب طرح سے اسنیہ کرنے والے شری رامچندر جی ہین۔ ۳- جہان شری سیتارام رہین تہان ہی تمھاری اجودھیا ہے کیونکہ دن تو وہان ہی ہے جہان سورج کا پرکاش ہے۔ ۴- سو جبکہ سیتارام ہی بن کو جاتے ہین تو اجودھیا مین تمھار

رہنے کا کچھ کام نہین ہے ۔ ۵ ۔ گرو پتا ماتا بھائی اِشٹ دیو سوامی ان سبکو پرانون کے سمان سیونے کہے ہین ۔ ٦ ۔ رامچندر جی تو سبھ ہی پران پیارے ہین اور جیو کے بھی جیون (باعث زندگی) ہین بنا سوارتھ ہی سبکے سنیہی سکھدا ہین ۔ ۷ ۔ اِس سے اوپر جو پرم پریہ پوجنے جوگ جہان تک کہے ہین وے سب ناتے رامچندر ہی ہین ماننے چاہیئین ۔ ۸ ۔ ایسا جی مین جانکر کہ رامچندر جی ہی کی سیوا مین سبکی سیوا ہے تم رامچندر جی کے ساتھ بن کو جاؤ اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو ۔ ۲۴ ۔ دوہا ۔ ہے تات بل جاؤن تم مجھ سمیت بڑ بھاگی ہوئے جو تمھارے من نے چھل کپٹ چھوڑ کر شری رامچندر جی کے چرنون ہی مین اپنا دھام کیا ۔

۱	پتر وتی جوتی جگ سوئی	رگھپت بھگت جاس ست ہوئی
۲	نہ تر بانجھ بھل بادبیانی	رام بمکھ ست تے ہت ہانی
۳	تمہرے بھاگ رام بن جاہین	دوسر ہیت تات کچھ ناہین
۴	سکل سکرت کر بھل ست ایہو	سیا رام پد سہج سنیہو
۵	راگ دویش ارکھا مد موہو	جن سپنیہو انکے بس ہوہو
٦	سکل پرکار بکار بہائی	من کرم بچن کرو سیوکائی
۷	تمکاہن سب بھانت سپاسو	سنگ پت مات رام سیہ جاسو
۸	جہہ نہ رام بن لہہین کلیسو	ست سوئی کریو یہی اپدیشو

چھند

اپدیش یہہ جہہ تات تم تے رام سیہ سکھ پاوہین
پت مات پریہ پروار پر سکھ سرت بن بسراوہین
تلسی ستہ سیکھ دیئی آئیس دینہہ پن آشش دئی
رت ہوہ ابرل امل شری رگھبیر پد بنت نت نئی

سورٹھا ۔ ۲۵

مات چرن سر نائے چلے ترت سنکیت ہردے
باگر بکھم ترائے منو بھاگ مرگ بھاگ بس

اے ہے تات پتروتی استری تو جگت مین وہی ہے جسکا پتر بھگوان کا بھگت ہو ۔ اشلوک

श्लोक ॥ कुलं पवित्रं जननी कृतार्था वसुन्धरा भागवती च धन्या
स्वर्गे स्थिता ये पितरोपि धन्या येषां कुले वैष्णवनाम ध्येयं ॥ १ ॥

आस्फोटयंति पितर आनृत्यन्ति पितामहाः । वैष्णवो नःकुले जातः स नः संतारयिष्यति ॥ २ ॥

اشلوک ۔ کے ارتھ ۔ سب کُل (خاندان) تو پوتر ہوجاتا ہے اور اُسکی ماتا دھنّ ہوتی ہے اور وہ جنم بھوم بھی تیرتھ ہوتی ہے سورگ باسی پتر بھی دھنّ ہوتے ہین جنکے کُل مین بیشنو بھگوت بھگت جنم لیتا ہے پتر تو اُسکے تال ٹھونکتے ہین اور پتامہ (دادا) بہت ہی ناچنے لگتا ہے اور کہتا ہے کہ آج ہمارے کُل مین بیشنو پیدا ہوا ہے یہ ہمسبکو تاریگا ۔ ۲ ۔ نہین تو ہے تات بانجھ ہی اچھّی اُسکا جننا ہی برتھا ہو بھگوت بمکھ پتر ہونے سے تو ہت کی ہان ہی ہے جیساکہ اشلوک سے ظاہر ہے ۔ اشلوک

श्लोक ॥ माजनिष्ट स नो वंशजातो वाद्रागविपश्चितां । आजन्ममरणो यस्य वासुदेवो न दैवतं ॥ ३ ॥ धिग्जन्म नस्त्रिवृद्विद्यां धिग्व्रतं धिग्बहुज्ञतां । धिक्कुलं धिक्क्रियादाक्ष्यं विमुखा यत्वधोक्षजे ॥ ४ ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ اُسکے پتر لوگ کہتے ہین کہ ایسا پتر جو بیشنو نہو ہمارے کُل مین پیدا ہی نہو اور جو پیدا ہو بھی تو پیدا ہوتے ہی مرجاوے کہ جسکو جنم بھر باسدیو ہی اِشٹ دیو نہین ۔ اُسکے جنم کو دھکار ہے اُسکی بدّیا کو دھکار ہے اُسکے برت کو دھکار ہے اسکے بہت جاننے کو دھکار اُسکے کُل (گھرانا) کو دھکار ہے اُسکے جگ آدِ کریاؤنکو دھکار ہے جو بھگوت سے بمکھ ہو ۔ ۳ ۔ اور اب جو شری سیتارام بن کو جاتے ہین تو کیول اسی نمت جاتے ہین کہ سب سیوکائی اُنکی تمھارے ہی بانٹ پڑی ہے دوسرا کارن تو اور کچھ بھی نہین ہے ۔ ۴ ۔ اور سب سُکرتون کا پھل بھی تو یہی ہے کہ شری سیتارام کے چرنون مین سوبھاوہی سے پریم ہو ۔ ۵ و ۶ ۔ اس سے تم راگ دویش مدموہ کے بس مین نہو اور سب پرکار تن من بچن سے سیوکائی کرو ۔ ۷ ۔ تمکو تو سب طرح سے بن ہی مین سپاس ہے کیونکہ سیتارام ایسے ماتا پتا ساتھ ہین ۔ ۸ ۔ اور میرا اُپدیش تو تمکو یہی ہے کہ جس سے شری سیتارام بن مین کلیش نہ پاوین سوئی اُپاے تمکو کرنا چاہیے ۔ چھند ۔ ہے تات یہی میرا تمکو اُپدیش ہے کہ جس مین تمھارے سیوا کرنے سے شری سیتارام جی ایسے دونون سکھی رہین کہ بڑے پیارے پتا ماتا پروار پرباسیون کی سُدھ ہو نہ یاد

بھی بن مین نگر بن اس پرکا سمترا جی نے لچھمن جی کو سکھا کر بن جانے کی اگیا دی اور اشیش دی کہ تمھارے ہردے مین اَت نرمل اَبرل شری رامچندر جی کے چرنونکی پریت نت نئی میری اشیش سے بڑھتی ہی رہے ۔ ۲۵ ۔ سورٹھ لچھمن جی نے ماتا کے حکم سے اگیا پاتے ہی اُنکے چرنون کو شیش نوایا اور بہت شنکا ہردے مین کیے ہوئے ترنت ہی وہان سے کیسے جلد چلے ہین جیسے بڑے کٹھن پھندے کو توڑ کر دیو جوگ سے بھاگ کے بس ہو کر ہرن بھاگتا ہے ۔

یہ چوپائیون کی تیسری پچیسی ہوئی اب چوتھی پچیسی لکھتے ہین

مادھوا سے نمہ

۱	گئے لکھن جہان جانکی ناتھا	بھے من مُدت پائے پریہ ساتھا
۲	بند رام سیئہ چرن سہائے	چلے سنگ نرپ مندر آئے
۳	کہہین پرسپر پُر نر ناری	بھل بنائے بدھ بات بگاری
۴	تن کرش من دکھ بدن ملینے	بکل منو ماکھی مدھ چھینے
۵	کرمیجن سر دھن پچھتا ہین	جنو بن پنکھ بہنگ اکلاہین
۶	بھئی بڑ بھیر بھوپ دربارا	برن نجائے بکھاد اُپارا
۷	سچو اُٹھائے راو بیٹھارے	چرن پرت نرپ رام نہارے
۸	سیہ سمیت دُو تنے نہاری	بیاکل بھیے بھوم پت بھاری

ا ۔ دوہا ۔
سیا سہت سُت سبھگ دُو دیکھ دیکھ اکلائے
بار وبار سنیہہ بس راو لیہہ اُرلائے

ا ۔ ماتا سے بدا ہو کر لچھمن جی وہان گئے جہان جانکی ناتھ شری رام چندر جی تھے بہت ہی پیارا ساتھ پا کر من مین پرسن ہو گئے ۔ ۲ ۔ شری رامچندر اور شری سیتا جی کے سندر سہانے چرنون کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکے ساتھ چلے اور راجا کے پاس آئے ۔ ۳ ۔ نگر کے نرناری دیکھ دیکھکر کہتے ہین کہ بدھاتا نے کیسی اچھی بات بنا کر بگاڑ دی ۔ ۴ ۔ شریر تو سب کے دبلے ہو گئے ہین من سبکے دکھی ہین مکھ میلے ہین ایسے بیاکل ہین جیسے شہد کے چھین لینے سے مکھی بیاکل ہو جاتی ہے ۔ ۵ ۔ ہاتھ ملتے ہین سر دھنتے ہین مانو بنا پنکھ کے پنچھی گھبراتے ہین

۶- راجا کے مندر مین بڑی ہی بھیڑ ہو گئی اُس سمے کا اپار دُکھ کہا ہی نہین جاتا ہے- ۷- اُس سمے سمنت نے راجا کو اُٹھا بیٹھالا اور راجا نے چرنون پر گرتے ہوئے رامچندر جی کو دیکھا- ۸- پھر تو سیتا جی سہت جب دونون پترون کو دیکھا تب تو راجا مہا بیاکل ہو گئے- ۱- دوہا- سیتا جی سہت سندر دونون پترون کو دیکھ دیکھکر راجا گھبراتے ہین اور مارے پریم کے اُنکو بار بار اپنے ہردے سے لگا لیتے ہین-

۱ سکین نہ بول بکل نرناہو ۔ شوک جنت اُر دارن داہو
۲ ناے سیس پد اَتِ انُراگا ۔ اُٹھ رگھبیر بدا تب مانگا
۳ پتُ اسیس اشیش موہ دیجے ۔ ہرکھ سمے بسمے کت کیجے
۴ تات کیے پریہ پریم پرمادو ۔ جگ جس جاے ہوے اپبادو
۵ سن سنیہ بس اُٹھ نرناہو ۔ بیٹھارے رگھپت گہہ باہو
۶ سنو تات تمکا مُن کہہ ہین ۔ رام چراچر نایک آہ ہین
۷ شبھ اُر اشبھ کرم انُہاری ۔ ایش دیئی پھل ہردے بچاری
۸ کرے جو کرم پاو پھل سوئی ۔ نگم نیت اُس کہا سب کوئی

۲- دوہا- اور کرے اپرادھ کوئی اور پاو پھل بھوگ
اَت بچتر بھگونت گت کو جگ جانے جوگ

۱- مہا بیاکل راجا بول بھی نہین سکتے ہین دُکھ کے مارے ہردے مین دارن داہ ہے ۲- تب تو بڑے پریم سے شری رامچندر جی نے راجا کے چرنون پر سر نواکر بدا مانگی ۳- کہ ہے تات مجکو بن جانے کی اگیا اور اشیش دیجیے اس سکھ کے سمے مین دُکھ نکیجیے- ۴- ہے تات پریم کے بس ہوکر دھیرج چھوڑ دینے سے جگت مین اپجس ہوجاگا اور جس جاتا رہیگا- ۵- ایسے بچن شری رامچندر جی کے سنکر راجا نے دونون بھجا پکڑ کر اُنکو بیٹھالا- ۶- سنو ہے تات تمکو مُن لوگ ایسا کہتے ہین کہ شری رامچندر جی چراچر جیون کے سوامی ہین- ۷- ایشور تو شبھ اشبھ کرمون کے انسار سبکو پھل دیتا ہی- ۸- جو جیسا کرم کرتا ہے سو ویسا ہی پھل پاتا ہی- ایسی بید ریت سب کہتے ہین- ۲- دوہا- کوئی اور تو اپرادھ کرے اور کوئی اور ہی اُس اپرادھ کا پھل بھوگ کرے یہ تو ایشور کی بڑی انوکھی لیلا ہی اسکے جاننے کی کون سامرتھ رکھتا ہی-

۱	راو رام راکھے ہت لاگی	بہُت اُپاے کیے چھل تیاگی	
۲	لکھا رام رُکھ رہت نجانے	دھرم دُھرندھر دھیر سیانے	
۳	تب نرپ سیا لاے اُر لینھی	اُت ہت بہُت بھانت سِکھ دینھی	
۴	کہہ بن کے دُکھ دُسہ سُنائے	ساس سُسر پت سُکھ سمجھائے	
۵	سیہ مَن رام چرن انُراگا	گھر نہ سُگم بن اگم نہ لاگا	
۶	اَورو سبئے سیا سمجھائی	کہہ کہہ بن بپت اَدھکائی	
۷	تمکا تو نہ دنیھہ بَن باسُو	کرو جو کہین سُسر گُر ساسُو	
۸	سَچو نار گُر نار سَیانی	سُہت سِنیھہ کہین مردُ بانی	
۳- دوہا	سِکھ سیتل ہت مدھر مردُ سن سیتا نہ سُہان شرد چند چاندنی لگت جنُ چکئی اکلان		

۱- اِس پرکار راجا نے شری رامچندر جی کے رہجانے کے لیے چھل چھوڑ کر بہت سے اُپاے کیے - ۲- پرنتُ شری رامچندر جی کا مَن رہنے کو نجان پڑا کیونکہ دھرم دھرندھر ہین اور بڑے دھیرج اور دھرم کی گت کو جاننے والے ہین -

धर्म्मगुप धर्म्मकृद्ध-
र्म्मी धर्म्मो धर्म्मविदुत्तमः

اربھات دھرم کی رچھا کرنے والے ہین دھرم کے کرتا ہین دھرم کی مورت ہین دھرم جاننے والون مین اُتم ہین - ۳- تب تو راجا نے شری سیتا جی کو ہردے سے لگا لیا اور بڑے ہت سے انیک بھانت سے اُپدیش کیا ۴- بَن کے تو مہا دُسہ دُکھ اور میکے اور سُسرے مین رہنے کے سُکھ بھی کہ سمجھائے ۵- پرنتُ سیتا جی کے مَن مین شری رامچندر جی کے پریم سے گھر کا رہنا سُگم نہ لگا اور نہ بن کا جانا اگم لگا - ۶- اور سب نے بھی بَن کی بڑی بڑی بپت کو کہہ کہہ کر سیتا جی کو سمجھایا - ۷ و ۸ - منتریون اور بڑے بوڑھون کی استریاں بڑی پریت سے سیتا جی کو سمجھانے لگین کہ راجا اور رانی نے تمکو تو بن باس نہین دیا ہے تمکو تو وہی کرنا اُچت ہے جو تمھارے ساس سُسر بڑے بوڑھے لوگ کہتے ہین - ۳- دوہا - ایسی شیتل مدھ کومل سکھی سیتا جی کو سُکھ نہ سُہائی جیسے شرد رت (موسم سرما) کے چندرما کی چاندنی کے لگتے ہی چکئی بیاکل ہو جاتی ہے ایسے ہی سیتا جی بھی بیاکل ہو گئین -

۱	سیا سنکچ بس اُتر نہ دیئی	سو سُن تمک اُٹھی کیکیئی
۲	مُن پٹ بھوکھن بھاجن آنی	آگے دھر بولی مردُ بانی
۳	نرپہہ پران پریہ تم رگھبیرا	شیل سنیہہ نہ چھاڑہن بھیرا
۴	سُکرت سُجس پرلوگ نسا ؤ	تمھین جان بن کہین نہ راؤ
۵	اس بچار سوئی کرو جو بھاوا	رام جننی سکھ سُن سُکھ پاوا
۶	بھوپہہ بچن بان سم لاگے	کرین نہ پران پیان ابھاگے
۷	سوگ بکل مُرچھت نرناہو	کاہہ کریے کچھ سوجھ نہ کاؤ
۸	رام ترت مُن بیکھ بنائی	چلے جنک جننی سر نائی

۳- دوہا- سجِ بن ساج سماج سب بنتا بندھ سمیت
بندِ بپر گر چرن پربھو چلے کرِ سب ہی اچیت

۱- سیتاجی تو مارے سنکوچ کے کچھ جواب کسیکو نہین دیتی ہین اِس جھمیلے کو سُنکر کیکیئی تمک کر اُٹھی - ۲- گھر سے مُن لوگون کے کپڑے گہنے برتن لاکر شری رامچندر کے آگے رکھدیے اور مہاکٹھور بچن کومل بانی سے بولی - ۳- کہ ہے رامچندر مہاراجا کے تو پران کے سمان پیارے ہو اُس سے تمہارے شیل سنیہہ کو چھوڑ نہین سکتے ہین - ۴- راجا تو سُکرت اور سُجس اور پرلوک چاہے سب ناشس ہوجاے پرنت تمکو تو بن کو جانے کے لیے کبھی کہنے ہی کے نہین - ۵- یہ بچار کر جو تمکو اچھا لگے وہی کرو شری رامچندر جی نے ماتا کے ایسے بچن سُنکر بڑا سُکھ پایا - ۶- راجا کو کیکیئی کے بچن بان کے سمان لگے تب تو من ہی من کہنے لگے کہ میرے ابھاگے پران نکلتے بھی نہین ہین - ۷- پھر تو راجا مارے دُکھ کے اچیت ہو گئے کیا کیجیے کچھ بھی اُپاے نہین سوجھ پڑتا ہے - ۸- شری رام چندر جی سُنکر ترنت ہی مُن کا بھیس بناکر ماتا پتا کو پرنام کر کے چلدیے - ۳- دوہا- تن جانکا سب سماج سجکر استری اور بھائی سمیت مُن مین براہمن اور گرو کے چرنون کو ڈنڈوت کیا اور سبکو اچیت کر کے چلے -

۱	نکس بسِشٹ دوار بھئے ٹھاڑھے	دیکھے لوگ برہ دو داڑھے
۲	کہہ پریہ بچن سکل سمجھائے	بپر برند رگھبیر بلائے

۳	گُرسِن کہہ برکھاسَن دِیجے	آدر دان بِنے بش کِنیجے
۴	جاچک دان مان سنتوکھے	مِیت پُنیت پریم پرتوکھے
۵	داسی داس بُلائے بہوری	گُرہ سونپ بولے کر جوری
۶	سبکی سار سنبھار گسائیں	کرب جنک جننی کی نائیں
۷	بارہِ بار جور جگ پانی	کہت رام سب سن مردُ بانی
۸	سو سب بھانت مور ہِتکاری	جیہہ تے رہ نرناہ سُکھاری

۵- دُوہا-

مات سکل مورے برہ جیہہ نہو ہیں دُکھ دین
سوئی اُپاے تم کرب سب پُرجن پرم پربین

۱- گھر سے نکلکر گرو کے دروازے پر کھڑے ہوئے تمان سب کو اپنے بچھڑنے کی آگ سے جلتے ہوئے دیکھا- ۲- اُن سبکو شیتل بچنون سے سمجھایا اور براہمنون کو بُلایا- ۳- گرو سے کہکر سب کو چودہ برس کی برسوڑی بندھان دیے اور آدر دان بنتی سے اپنے بس کر لیے- ۴- جاچکون کو دان مان سے سنتوکھی کر دیے اور مِتر سکھاؤن کو پریم ہی سے پرسن کر دیا- ۵- پھر داس اور داسیون کو بُلا کر گرو کو سونپ کر کہا- ۶- کہ ان سبکی خبرگیری آپ ماتا پتا کی طرح کرتے رہینگے- ۷- پھر تو شری رامچندر جی بار بار ہاتھ جوڑ جوڑ کر سب اجودھیا باسیون سے کہنے لگے- ۸- کہ سُنو بھائیوں میں سب طرح سے اپنا ہتکاری اُسکو جانونگا کہ جس سے میرے پتا سُکھی رہینگے- ۵- دُوہا- جس طرح سے میری سب ماتا میرے بچھڑنے سے دُکھی نہو جاوین وہی اُپاے تم سب نگرباسی پرم پربین کرتے رہنا-

۱۵ سالہ موڑی ۱۳۲

۱	یہہ بدھ رام سبہی سمجھاوا	گُرپد پدم ہرکھ شر ناوا
۲	گنپت گور گریش منائی	چلے اشیش پائے رگھرائی
۳	رام چلت اَت بھیو وکھادُو	سُن نجاے پُر آرت نادُو
۴	کُسگُن لنک اَودھ اَت شوکو	ہرکھ بکھاد بِبش سُرلوکو
۵	گئی مُرچھا تب بھوپت جاگے	بول سُمنت کہن اَس لاگے
۶	رام چلے بن پران نجاہیں	کیہہ سُکھ لاگ رہے تن ماہیں
۷	یہہ تے کون بتھا بلوانا	جو دُکھ پائے تجے تن پرانا
۸	پُن دھر دھیر کہیں نرناہو	لے رتھ سنگ سکھا تم جاہو

۶- دوہا-
سُنہ سُکمار کُمار دوؤ جنک سُتا سُکمار
رتھ چڑھاے دکھراے بن پھِر یو گئے دِن چار

۱- اِس پرکار شری رامچندر جی نے سب کو سمجھایا اور پرسن من گرو دیو کے چرنون کو سر نوایا- ۲- گرو سے آشیش پائی تب گنیش اور پاربتی اور مہادیو جی کو مناے کر اجودھیا سے چلے- ۳- شری رامچندر جی کے چلتے ہوئے تو اجودھیا مین ایسا مہا دکھ ہوا کہ نگر کے مہا دکھ کا شبد سنا ہی نہین جاتا ہے- ۴- اُسی سمے لنکا مین برے شگون ہونے لگے اجودھیا مین دکھ ہوا یہ دیکھکر دیو لوک کے رہنے والے دکھ سکھ کے بس ہوئے- ۵- یہان جب راجا کی مُرچھا جاگی تب سُمنت کو بلا کر یہ بچن بولے- ۶- کہ ہے سکھا رامچندر جی تو بن کو گئے اور میرے پران نہین جاتے ہین نہ جانے اور کونسا سکھ یا دکھ دیکھنے کو شریر مین پران بنے ہین- ۷- اِس دشا سے بھی بڑھکر اور کون دشا بلوان ہوگی جسکے دکھ کو پا کر میرے پران دیہہ سے نکل جائینگے- ۸- پھر دھیرج دھر کر راجا بولے کہ ہے سکھا تم رتھ لیکر رامچندر کے پاس جاؤ- ۹- دوہا- دیکھو بہت سُکمار تو میرے دونون کمار ہین اور جانکی جی بھی بہت سکماری ہین اِس سے اُنکو رتھ پر چڑھا کر اور بن دکھا کر چار دن پیچھے پھیر لاؤ-

۱	جو نہین پھِرہِن دھیر دوؤ بھائی		ست سندھ دِرڑھ برت رگھُرائی	
۲	تو تم بِنے کریو کر جوری		پھیرِیہ پربھُ متھلیش کشوری	
۳	جب سیا کانن دیکھ ڈرائی		کہیو مور سکھ اوسر پائی	
۴	ساس سسُر اس کہیو سندیشو		پُتری پھِریے بن بہت کلیشو	
۵	پِت گرِہ کبھون کبھون سسُراری		رہیو جہان رچ ہوے تمہاری	
۶	یہہ بِدھ کریو اپاے کدمبا		پھِرَ و تو ہوے پران ادھلمبا	
۷	ناہِت مور مرن پرناما		کچھ نہ بساے بھئے بدھ باما	
۸	اَس کہہ مُرچھ پرے مہِراو		رام لکھن سیہ آن دکھاو	

۷- دوہا-
پاے رجایس ناے شر رتھ اَت بیگ بناے
گیو جہان باہر نگر سیہ سُمنت دوؤ بھاے

۱- اور جب بڑے دھیر دونون بھائی پھیرنے سے نہ پھرین کیونکہ شری رامچندر ست

سُندرھان اور سُت برت ہین ۔ ۲ ۔ تو تم ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنا کہ سیتا جی ہی کو پھیر بھیجے ۔ ۳ ۔ اور جب سیتا جی بن کو دیکھکر ڈرین تب تم سمجھے پاکر میرے بچن کہنا ۔ ۴ ۔ کہ تمھارے ساس سُسر نے یہ سندیسا کہا ہے کہ ہے پُتری تم پھر آؤ بن مین کلیش بہت ہین ۔ ۵ ۔ کبھی باپ گھر کبھی سُسر کے گھر جہان تمھاری رُچ ہو وہان رہا کرنا ۔ ۶ ۔ ایسا اُپاے جا کر کرو جو سیتا جی ہی پھر آوین تو بھی میرے پرانون کا سہارا ہو جاوے ۔ ۷ ۔ نہین تو انت کو مرنا تو ہے ہی جب بدھاتا بائین ہوتا ہے تب کچھ نہین بسا تا ہے ۔ ۸ ۔ ایسے کہتے کہتے راجا مُرچھت ہو گئے کہ رام لچھمن سیتا کو لا کر مجھے دکھا دو ۔ ۷ ۔ دوہا ۔ سُمنت راجا کی اگیا پا کر شیش نوا کر بہت جلد رتھ تیار کر کے نگر کے باہر جہان سیتا جی سمیت دونون بھائی تھے تہان گئے ۔

۱ اتب سُمنت نرپ بچن سُنائے ۔ کر بنتی رتھ رام چڑھائے

۲ چڑھ رتھ سیہ سمیت دُوو بھائی ۔ چلے ہرکھ اودھ سر نائی

۳ چلت رام لکھ اودھ اناتھا ۔ بکل لوگ سب لاگے ساتھا

۴ کرپا سندھ بہو بدھ سمجھاوین ۔ پھرین پریم بس پن پھر آوین

۵ لاگت اودھ بھیانک بھاری ۔ مانو کال راتر اندھیاری

۶ گھور جنت سم پُر نر ناری ۔ ڈرہین ایکہے ایک نہاری

۷ گھر مسان پرجن جن بھوتا ۔ سُت ہت میت منو جم دوتا

۸ باگن بٹپ بیل کمھلاہین ۔ سرت سرو ور دیکھ نجا ہین

۸ ۔ دوہا ۔ سبہہ کو گن کیل مرگ نرلیش جاتک مور

بک رتھانگ شک سارکا سارس ہنس چکور

۱ ۔ تب تو سُمنت نے راجا کے بچن شری رام چندر جی کو سُنائے اور بنتی کر کے رتھ پر چڑھائے ۔ ۲ ۔ سیتا جی سمیت دونون بھائیون نے رتھ پر چڑھکر پرسن من اجودھیا جی کو شیش نوایا اور بن کو چلے ۔ ۳ ۔ شری رامچندر کے چلتے ہی اجودھیا کو اناتھ جانکر سب لوگ مہا بیاکل ساتھ ہی چل کھڑے ہوئے ۔ ۴ ۔ کرپا سندھو رامچندر جی بہُتیرا سمجھاتے ہین تب کچھ پھر کر پریم کے مارے پھر ساتھ ہی چل ہوتے ہین ۔ ۵ ۔ ان سبکو تو اجودھیا مہا بھیاونی لگتی ہے جیسے اندھیالی کال رات ہی ہے ۔ ۶ ۔

گھور جیو ون کے سمان تو انکو پرباسی لگتے ہین آپس مین ایک کو ایک دیکھکر ڈرتے ہین ۷۔ گھر تو اسمان سے دیکھ پڑتے ہین اور پروار والے لوگ بھوت سے لگتے ہین پتر ہتو متر جم دوت سے جان پڑتے ہین ۔ ۸ ۔ باغون مین برچھ بیلین سب کمھلاتے ہین ندی تالاب دیکھے بھی نہین جاتے ہین ۔ ۸ ۔ دوہا ۔ ہاتھی گھوڑے اور کھیلنے کے ہرن کروڑون اور نگر کے پشو پنچھی چاتک پپیہا مور کوکلا چکوا چکیئی طوطا مینا ہنس سارس چکور ۔

۱	رام بجوگ بکل سب ٹھاڑھے		جہان تہان منو چتر لکھ کاڑھے	
۲	نگر سکل بن گھبر بھاری		کھگ مرگ بکل سکل نر ناری	
۳	بدھ کیکئی کراتن کنہی		جہہ دو دُسہ دشون دس دیہی	
۴	سہ نہ سکے رگھبر برہ آگی		چلے لوگ سب بیاکل بھاگی	
۵	سب ہی بچار کینہہ من ماہین		رام لکھن سیہ بن سکھ ناہین	
۶	جہان رام تہان سکل سماجو		بن رگھبیر اودھ کہہ کاجو	
۷	چلے ساتھ اس منتر ڈرھائی		سر دُرلبھ سکھ سدن بہائی	
۸	رام چرن پنکج پریہ جنہیں		بکھے بھوگ بش کرین کہ تن ہین	

۹۔ دوہا۔

بالک بردھ بہائے گرہ لگے لوگ سب ساتھ
تمسا تیر نواس کیا پرتھم دوس رگھناتھ

۱۔ شری رامچندرجی کے بچھڑنے سے جہان کے تہان سب ایسے کھڑے ہین جیسے تصویر ہی بن گئے ہین ۔ ۲۔ نگر روپی بن مین بڑی ہی گھبراہٹ ہو رہی ہے کیونکہ سب نر ناری روپی پنچھی پشو مہا بیاکل ہین ۔ ۳۔ جہان بدھاتا نے کیکئی کو کراتنی بنائی ہے جسنے دسون دشا مین بڑی دُوسہ آگ لگا دی ہے ۔ ۴۔ جب شری رامچندر کے بجوگ کے دُکھ کو نہ سہ سکے تب تو سب کے سب رتھ ہی کے پیچھے بھاگ چلے ۔ ۵۔ سبنے اپنے اپنے من مین یہی بچار کیا کہ شری رام لچھمن سیتا جی بنا ہم سکھ کہین بھی، تو نپاوینگے ۔ ۶۔ جہان شری رام چندرجی ہین وہان ہی تو سب سکھ کے سماج ہین رامچندرجی کے بنا اجودھیا مین ہمارا کون کام ہے ۔ ۷۔ ایسا پکا پکا بچار کر کے دیو دُرلبھ سکھ اپنے اپنے گھرون مین چھوڑ چھوڑ کر سبکے سب

ساتھ ہی چلے -۸- جنکو شری رامچندر ہی کے چرن کمل پیارے ہین اُنکو کیسے بھوگ (سنساری سکھ) کیا بس مین کر سکتے ہین -۹- دوہا- بالکون اور بوڑھونکو گھرونمین چھوڑ چھوڑ کر سب لوگ شری رام چندر ہی کے ساتھ ہو لیے اس پرکار سب پُرباسیون سمیت تمسا نام ندی کے کنارے پر پہلے دن شری رامچندر جی نے نواس (مقام) کیا-

۱	رگھوپت پرجا پریم بس دیکھی	سدے ہردے دُکھ بھیو بسیکھی
۲	کرنامے رگھبیر گسائین	بیگ پاے ہین پیر پرائین
۳	کہہ سپریم مرد بچن سہاے	بہہ بدھ رام لوگ سمجھاے
۴	کیے دھرم اُپدیش گھنیرے	لوگ پریم بس پھرین نہ پھیرے
۵	شیل سنیہہ چھاڑ نہین جائی	اسمنجس بس بھے رگھرائی
۶	لوگ شوک بس گے سب سوئی	کچھک دیو مایا مت موئی
۷	جبہی جام جگ جامن بیتی	رام سچو سن کہیو سپریتی
۸	کھوج مار رتھ ہانکو تاتا+	آن اُپاے بنے نہین باتا

۱۰- دوہا-	رام لکھن سیہ یان چڑھ شنبھ چرن شرناے سنچو چلا پُوترت رتھ ات اُت کھوج دورا

۱- شری رامچندر نے جب اپنی سب پرجا پریم کے بس دیکھی تب دیاوان ہردے ہونے کے کارن بڑا ہی دکھ ہوا -۲- شری رامچندر جی دیاوان ہین اس سے انکو پرائی پیر جلدی ہی بائی جاتی ہے -۳- بڑے پریم سمیت اُت سندر کومل سہاے بچن کہہ کہکر سب لوگون کو شری رامچندر جی نے سمجھایا -۴- دھرم کے بھی بہت سے اُپدیش انکو کیے پرنت مارے پریم کے کوئی بھی پھیرنے سے نہین پھرتا ہے -۵- شیل سنیہہ تو شری رامچندر جی سے چھوڑا جاتا نہین ہے اس سے بڑے ہی سنکٹ مین پڑے ہین -۶- جب مارے دکھ کے سبکے سب سو گئے اور کچھ دیو مایا نے انکی بدھ کھو دی -۷- اور دوپہر رات بیت گئی تب شری رامچندر نے سمنت سے سمجھا کر یہ کہا -۸- کہ ہے تات تم داہین بائین سب اور سے رتھ کی روک کو چھپا کر آپ ہانکو اور کسی اپاے سے بات نہین بنیگی -۱۰- دوہا- شری رام لچھمن سیتا رتھ پر چڑھکر شری مہادیو جی کے چرنون کو سر نوا کر چلے اور سمنت نے رتھ کو جس لیک پر کہ آیا تھا اُسی لیک پر کوسون تک

اُتر ہی دِشا کو ہانک دیا جس سے داہنے بائین کہین بھی پتہ (کھوج) کسیکو نہ ملے پھر کہین اُنکو دیکھکر شرنگ بیر پُر کو لے گئے ۔

۱	جاگے سکل لوگ بھا بھور و	گے رگھبیر بھیو اَت شور و
۲	رتھ کر کھوج کتہون نہین پاوین	رام رام کہہ چہوندش دھاوین
۳	منو بارندھ بوڑ جہاجو	بھیو بکل جن بنک سماجو
۴	ایکہ ایک دینہہ اُپدیشو	تجے رام ہم جان کلیشو
۵	نندین آپ سراہین مینا	دھرگ جیون رگھبیر بہینا
۶	جو پے پریہ بجوگ بدھ دینہا	تو کس مرن نہ مانگے دینہا
۷	یہہ بدھ کرت پرلاپ کلاپا	آئے اودھ بھرے پرتاپا
۸	بکھم بجوگ نجاے بکھانا	اَودھ آش سب الکھین پرانا

۱۱- دوہا- رام درش ہت نیم برت لگے کرن نرنار
منو کوک کوکی کمل دین بہین تمار

۱- پراتہ کال ہوتے ہی جو سب لوگ جاگے تو رام گئے رام گئے ایسا اَت ہی ہالا گلا مچگیا - ۲- رتھ کا تو کھوج کہین پاتے نہین ہین رام رام کہہ کہکر سب طرف دوڑ رہے ہین - ۳- جیسے سمُدر مین جہاج بوڑتا ہے اور سوداگر لوگون کا سماج گھبراتا ہے تیسے ہی سب اجودھیا باسی شری رامچندر کے بچھڑنے سے بیاکل ہین - ۴- ایک ایک کو سمجھاتے ہین کہ ارے بھائیو شری رامچندر جی نے کیول کلیش ہی جانکر ہم سبکو چھوڑ دیا ہے - ۵- اپنے پریم کی تو نندا کرتے ہین اور مچھلیون کے پریم کو سراہتے ہین اور کہتے ہین کہ شری رام چندر کے بنا جینے کو دھکار ہے - ۶- جو پیارے کا بچھڑنا بدھاتا نے بنایا تو مانگنے سے مرنا بھی کیون نہین دیا - ۷- اِس پرکار پرلاپ بلاپ کرتے ہوئے دُکھ بھرے سب اجودھیا مین آئے - ۸- مہا بکھم رام بجوگ کا دُکھ کہا نہین جاتا ہے اب تو اودھ میعاد کی آشا پر سب اجودھیا باسی اپنے اپنے پرانون کو رکھے ہوئے ہین - ۱۱- دوہا- شری رام چندر جی کے درشن کے لیے اجودھیا کی سب ناری نیم برت کرنے لگین اور جیسے سورج بنا چکوا چکوی اور کمل دُکھی ہوتے ہین ایسے ہی سب اجودھیا باسی شری رام چندر کے نہونے سے مہا دُکھی ہوتے ہین -

١ سِیتا سچو سہت دوؤ بھائی شرنگ بیرپر پہونچے جائی
٢ اُترے رام دیوسر دیکھی کینھ ڈنڈوت ہرکھ وشیکھی
٣ لکھن سچو سیہ کینھ پرناما سب ہی سہیت سکھ پایو راما
۴ گنگ سکل مد منگل مولا سب سکھ کرن ہرن سب سولا
۵ کہہ کہہ کوٹک کتھا پرسنگا رام بلوکین گنگ ترنگا
٦ سچوہ انجہ پر یہ سنائی سُبدھ ندی مہما ادھکائی
٧ مجن کینھ پنتھ شرم گیو سُچ جل پیت مُدت من بھیو
٨ سُمرت جاہ مٹین بھو بھارو تیہہ شرم یہ لوکک بیوہارو

١٢- دوہا- سُدھ سچد انند مے رام بھانُ کُل کیت
کرت چرت نر اُبھرت سنسرت ساگر سیت

١- شری سیتاجی اور سُمنت سہیت شری رام لچھمن جی شرنگ بیرپر کے پاس پہونچے- ٢- تب شری رامچندرجی شری گنگاجی کو دیکھکر رتھ سے اُترے اور بڑے ہرکھ سہیت گنگاجی کو ڈنڈوت پرنام کیا- ٣- پھر لچھمن جی اور سُمنت اور سیتاجی نے آنند بھی گنگاجی کو پرنام کیا اور سب سمیت رام چندرجی نے بڑا سکھ پایا- ۴- گنگاجی سب آنند اور منگلوں کی جڑ ہیں اور سب سکھ کرنے والی اور سب دکھ درد ہرنے والی ہیں- ۵- انیک پرکار کی کتھاؤں کے پرسنگ کہہ کہکر شری رامچندرجی گنگاجی کی ترنگوں کو دیکھتے ہیں- ٦- پھر تو رامچندرجی نے سُمنت اور لچھمن اور سیتاجی سے گنگاجی کی مہما بہت بہت کہی- ٧- تسکے پیچھے سب سمیت شری رامچندرجی نے اسنان کیا راستہ کی تھکائی جاتی رہی مہاپوتر گنگا جل پیتے ہی پرسن من ہو گئے- ٨- جن رامچندر سوامی کے سمرن کرنے ہی سے جیونکا سنسار بھار ارتھات جنم مرن کی تھکن دور ہو جاتی ہے اُس سوامی کو راہ چلنے کی تھکن ہونا کیول لوک کی ریت ہی ہے- ١٢- دوہا- سُدھ سچدانند سہت بھانُ کُل کیت شری رامچندر ہی ہیں سو سنسار ساگر سے پار کرنے والے پل ہیں منگھوں کے چرتر کرتے ہیں-

١ یہ سُدھ گُہ نِکھاد جب پائی مُدت بلیے پریہ بندھ بلائی
٢ لے پھل مول بھینٹ بھر بھارا ملن چلیو ہیہ ہرکھ اپارا

۳	کرِ ڈنڈوت بھینٹ دھر آگے	پرَبھُہ بلوکت اَت اَنُراگے
۴	سہج سنیہہ ببش رگھُرائی	پُوچھی کُشل نکٹ بیٹھائی
۵	ناتھ کُشل پد پنکج دیکھے	بھیُوں بھاگ بھاجن جن لیکھے
۶	دیو دھرن دھن دھام تمھارا	مَین جن نیچ سہت پرِوارا
۷	کرپا کریے پُر دھاریے پاؤن	تھاپیے جن سب لوگ سہاون
۸	کہتیو ست سب سکھا سُجانا	مُوہِ دینھ پِت آئیس آنا
۱۳۔ دوہا۔	برس چار دش باس بن مُنِ برت بیکھ اہار گرام باس نہین اُچت سُن گہے بھیو دُکھ بھار	

۱۔ جب شری رامچندر جی کے آنے کے سماچار گہہ نام نکھاد راج (ملاح) نے سُنے تب وہ بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے ذات والوں کو بُلا لیا۔ ۲۔ پھل مُول بوجھ بھر بھر کر ساتھ لیکر بڑے آنند سے ملنے کو چلے۔ ۳۔ ڈنڈوت پرنام کرکے بھینٹ آگے رکھدی اور بڑے پریم سے شری رامچندر جی کو دیکھنے لگا۔ ۴۔ شری رامچندر جی تو کیول پریم ہی کے بس میں ہین اُسکو بہت ہی پاس بیٹھالکر اُسکی کُشل چھیم پُوچھی۔ ۵۔ تب تو نکھاد نے کہا کہ ہے ناتھ آپکے چرن کمل دیکھنے سے سب پرکار سے میری کُشل ہوئی اور آپ کے سیوکوں کے حساب مین مین بھی بھاگ کا برتن ہوا یعنے خوش نصیبی کا ظرف ہوا۔ ۶۔ ہے دیو یہ پرتھوی اور دھن اور دھام سب آپ ہی کا ہے مین تو پرِوار سمیت آپکا اتی نیچ سیوک ہوں۔ ۷۔ آپ کرپا کیجیے اور پُر (شہر) چلیے اور مجھکو اپنا کر کے استھاپن کیجیے جس سے سب لوگ مجھکو سراہے۔ ۸۔ ایسے بچن نکھاد راج کے سُنکر شری رامچندر جی نے کہا ہے سکھا تمنے جو کہا سو سب سچ ہی ہے پرنتُ میرے پتا نے مجھکو اور ہی آگیا دی ہے۔ ۱۳۔ کہ چودہ برس تک بن مین باس اور مُنی لوگوں کا بھیس اور مُنی لوگوں کا بھوجن مُنی لوگوں کے برت کیے جاوین اس سے گاؤں مین رہنا اب مجھکو اُچت نہین ہے یہ سُنکر گہہ نکھاد کو بڑا ہی دُکھ ہوا۔

۱	رام لکھن سیہ رُوپ نِہاری	کہین سپریم نگر نر ناری
۲	تے پِت مات کہو سُکھی کیسے	جن پٹھئے بن بالک ایسے
۳	ایک کہین بھل بھوپت کینھا	لوچن لاہ ہمہِن جن دینھا

۴ تب نکھاد پت اُر اُنمانا ترُ شُنشپا مَنوہر جانا
۵ نے رگھبیرہ ٹھاؤں دکھاوا کہیو رام سب بھانت سُہاوا
۶ پُرجن کر جہار گرہ آئے رگھپت سندھیا کرن سدھائے
۷ گہہ سنبھار ساتھری بنائی کُس کِسلے مرد پریم سہائی
۸ شُچ پھل مول مدھر مرد جانی دُونا بھر بھر راکھے آنی

۴۱- دوہا- سیہ سمنت بھرا تا سہت کند مول پھل کھائے
شین کینہ رگھو نبش مَن پانو پلوٹت بھائے

۱ و ۲- شری رامچندر لچھمن سیتاجی ان تینوں کے اپار سُندر روپ کو دیکھ دیکھکر شرنگ بیر پُر باشیون کی استریاں بڑے پریم سے آپس مین کہتی ہین کہ ہے سکھی کہو تو اِنکے ماتاپتا کیسے نردئی ہین جنہوں نے ایسے روپ گن شیل والے پتروں کو بہوون سمیت بن کو بھیجدیے ہین- ۳- کوئی کہتی ہے کہ راجانے بہت ہی اچھا کیا جسنے ہم سب بن باسیوں کو نیتروں کا لابھ دیا- ۴- تب تو نکھاد راج نے من مین بچار کر ایک بیر شا کا پیڑ بہت منوہر شری رامچندر جی کے رہنے جوگ جانا- ۵- اور شری رام چندر جی کو وہان لیجاکر وہ استھان دکھایا شری رامچندر جی نے اُسکو دیکھکر کہا کہ بہت سُندر ہے- ۶- جب شری رامچندر جی وہان ٹھہر گئے تب تو سب پُرباسی اُنکو جہار کرکے اپنے اپنے گھر گئے اور شری رام چندر جی سندھیا کرنے کو گئے- ۷- گہہ نکھاد نے کُش اور کومل پتوں کی پرم سُندر ساتھری سوامی کے بسرام کے لیے بنائی- ۸- اور اَت پوتر مدھر کومل کند مول پھل دونے بھر بھر کر لا رکھے- ۴۱- دوہا- شری سیتاجی اور شری لچھمن جی اور سُمنت جی سمیت شری رام چندر نے کند مول پھل کھاکر بشرام کیا اور لچھمن جی پانوں دابنے لگے-

۱ اُٹھے لکھن پربھ سووت جانی کہا سچوہ سووَن مرد بانی
۲ کچھک دور سج بان شراسن جاگن لگے بیٹھ بیراسن
۳ گہہ بُلائے پاہرو پرتیتی ٹھانوں ٹھانوں راکھے ات پریتی
۴ آپ لکھن پہاں بیٹھو جائی کٹ بھاتھا شر چاپ چڑھائی
۵ سووت پربھ نہار نکھادا بھیو پریم بش بکل بکھادا

۶	تن پُلکت لوچن جل بہئی	بچن سپریم لکھن سن کہئی
۷	بھوپت سدن سُبھائے سُہاوا	سُرپت سدن نہ پٹ تر آوا
۸	منی مے رچت چارُ چوبارے	جنُ رت پت نج ہاتھ سنوارے

۱۵- دوہا-	سُچ سُبچتر سُبھوگ مے سُمن سُگندھ سُباس پلنگ منج منی دیپ جہان سب بدھ سکل سُپاس

۱- پھر تو لچھمن جی شری رام چندر کو سوتے ہوئے جانکر آپ تو اُٹھے اور سُمنت سے سونے کو کومل بانی سے کہا- ۲- آپ دھنکھ چڑھاکر اسمین بان چڑھا اور شری رامچندر سے کچھ دور بیراسن بیٹھکر جاگنے لگے- ۳- نکھاد راج نے معتبر معتبر چوکیدار بلاکر بڑی پریت سے جگہہ جگہہ بیٹھال دیے- ۴- اور آپ بھی کمر مین ترکش باندھکر دھنکھ مین بان لگاکر لچھمن جی کے پاس ہی جا بیٹھا- ۵- تب تو نکھاد پت شری رامچندر جانکی جی کو زمین پر ساتھری کے اوپر سوتا ہوا دیکھکر مارے پریم کے بہت ہی بیاکل ہوگیا- ۶- تن تو اُسکا پُلکت ہوگیا نیترون سے جل بہنے لگا تب پریم سہت بچن لچھمن جی سے کہنے لگا ۷- کہ ہے لچھمن جی مہاراج دشرتھ کا مندر سہج ہی سُندر جسکے سمان دیوراج اندر کا بھی مندر نہیں ہے ۸- جسمین منی جٹت چوبارے بنے ہین انکو کامدیو ہی نے اپنے ہاتھون سے رچے ہین —

۱۵- دوہا- بہت ہی انوکھا اور پوتر اور سب بھوگون سہت اور سُندر سُگندھ والے پھولون سے مہکتا ہوا اور اُجل منی دیپکون سے پرکاشمان اور سب طرحسے سُپاس ہے-

۱	بِبدھ بسن اُپدھان تُرائی	چھیر پھین مِرد بسد سُہائی
۲	تہان سیہ رام سین نس کرہین	نج چھب رت منوج مد ہرہین
۳	تے سیہ رام ساتھری سوئے	شرمت بسن بن جاین نجوئے
۴	ماتُ پتا پرجن پُر باسی	سکھا سُشیل داس اَر داسی
۵	جگوین جنہین پران کی نائین	مہہ سووت تیئی رام گُسائین
۶	پتا جنک جگ بدت پربھاؤ	سسُر سُریش سکھا رگھراؤ
۷	رام چند پت سو بیدیہی	سووت مہہ بدھ بام نہ کیہی
۸	سیہ رگھبیر کہ کانن جوگو	کرم پردھان ستت کہا لوگو

۱۶- دوہا-	کیکئے نندن مندمت کٹھن کٹل پن کینہہ

جہہ رگھونندن جانکی سکھ اوسر دکھ دینہہ

۱ و ۲ - انیک پرکار کے کپڑے تکیے سنجیات کومل دودھ کے پھینا کے سمان اُجل تھان شری سیتارام نت سویا کرتے تھے اور اپنی چھب سے کامدیو اور رت کا بھی اہنکار کھوتے تھے - ۳ - سوئی سیتارام مہا تھکے ہوئے آج اس ساتھری پر سوتے ہین کپڑون بنا دیکھے نہین جاتے ہین - ۴ و ۵ - ماتا پتا پروار پرباسی سنگ کے سکھا داسی داس یہ سب جن شری رامچندر کو پرانون کے سمان رکھتے تھے سوئی رامچندر جی آج پرتھوی پر سوتے ہین - ۶ و ۷ - جن سیتا جی کے پتا تو سنسار مین پرسدھ مہاراجہ جنک جی ہین اور اندر کے سہایک مہاراجہ دشرتھ سسر ہین شری رامچندر جی پت ہین سوئی سیتا جی پرتھوی پر سوتی ہین سچ ہے بدھاتا کسکے نہین بائین ہوتا ہے - ۸ - سیتا جی رامچندر کیا بن کے جوگ ہین کرم ہی مکھ ہے یہ لوگ سچ ہی کہتے ہین - ۱۶ - دوہا - کیکئی مند مت بڑی ہی کٹھور ہے دیکھو کیسا کسل پنا کیا ہے کہ رگھونندن شری رام اور جانکی جی کو اس سکھ کے سمے مین دکھ دیا ہے -

۱	بھئی دنکر کل بٹپ کٹھاری	کمت کینہہ سب بسو دکھاری
۲	بھیو بکھاد نکھادہ بھاری	رام سیا مہہ ستین نہاری
۳	بولے لکھن مدھر مردو بانی	گیان براگ بھگت رس سانی
۴	کو و نہ کاہو دکھ سکھ کرداتا	نج کرت کرم بھوگ سن بھراتا
۵	جوگ بجوگ بھوگ بھل مندا	ہت انہت مدھم بھرم پھندا
۶	جنم مرن جہان لگ جگ جالو	سمپت بپت کرم اور کالو
۷	دھرن دھام دھن پر پروارو	سورگ نرک جہان لگ بیوہارو
۸	دیکھئے سنئے گنئے من ماہین	موہ مول پرمارتھ ناہین

۱۷ - دوہا -
سپنے ہوئے بھکھار نرپ رنک ناک پت ہوئے
جاگے لابھ نہ ہان کچھ تم پرپنچ جگ جوئے

۱ - ہے لچھمن جی دنکر کل (سورج بنس) روپی برچھ کو تو یہ کیکئی کٹھاری ہی ہوئی اور سب سنسار کو بھی اس کمت نے دکھی ہی کر دیا - ۲ و ۳ - اس پرکار شری رام جانکی جی کو پرتھوی پر سوتے دیکھ کر جب نکھاد راج کو بڑا بھاری دکھ ہوا تب تو

لچھمن جی اُس سے گیان بَیراگ بھگت کی سانی مہا مدھر کومل بانی بولے کہ۔ ۴۔ ہے بھائی سنو سنسار مین کوئی کسیکو دُکھ سُکھ کا دینے والا نہین ہے سب کوئی اپنے ہی کیے ہوئے کرمون کے پھلون کو بھوگتے ہین۔ ۵۔ سنسار مین ملنا بچھڑنا بھلا بُرا بھوگنا شتر مِتر اُداسین ہونا یہ سب اگیان ہی کا جال ہے۔ ۶ و ۷ و ۸۔ پیدا ہونا مرنا سمپت بپت کرم اور کال پرتھوی دھن دھام پرجن پروار سورگ نرگ آدسب بیوہار جو دیکھا جاتا ہے یا سُننے مین آتا ہے یا مَن مین بچار کیا جاتا ہے اِن سب کی جڑ کیول موہ ہی ہے پرمارتھ کچھ بھی نہین ہے۔ ۱۷۔ دوہا۔ جیسے سپنے مین کوئی بھکھاری راجا ہوجاے یا کوئی راجا بھکھاری ہوجائے تو جاگنے پیچھے نہ تو اِس بھکھاری کو کچھ لابھ ہوا اور نہ اُس راجا کی کچھ ہان ہوئی ایسے ہی سنسار مین بھلی بُری باتین سب سپنیا ہین پرمارتھ نہین ہین اِسکو جان لیو۔

۱ اُس بچار نہین کیجیے روشو
بادنہ کاہو دیجیے دوشو

۲ موہ نشا سب سووَن بارا
دیکھین سپن انیک پرکارا

۳ یہہ جگ جامِن جاگین جوگی
پرمارتھی پرپنچ بجوگی

۴ جانیے تب ہی جیو جگ جاگا
جب سب بِکھے بلاس بِراگا

۵ ہوے بِبیک موہ بھرم بھاگا
تب رگھبیر چرن انُراگا

۶ سکھا پرم پرمارتھ ایہو
سِیا رام پد سہج سنیہو

۷ رام برہم پرمارتھ روپا
اگت الکھ انادا انوپا

۸ سکل بکار رہت گت بھیدا
کہہ نت نیت نروپہہ بیدا

۱۸۔ دوہا۔
بھگت بھوم بھوسر سُربھی سُرہت لاگ کرپال
کرت چرت دھر منج تن سُنت مٹین جگ جال

۱۔ ایسا اِن سبکو اپنے اپنے کرمون کا پھل جانکر نہ تو کسی پر کرودھ کرنا چاہیے نہ کسیکو برتھا دوش دینا چاہیے۔ ۲۔ موہ (غفلت) کی رات کے سونیوالے انیک پرکار کے سپنا دیکھتے ہین۔ ۳۔ اِس سنسار روپی رات مین کیول جوگی ہی لوگ جاگتے ہین جو پرمارتھی ہین اور سنسار سے الگ (ارتھات براگی) ہین جیسا کہ

اشلوک سے ثابت ہے - اشلوک - श्लो. यानिशासर्वभूतानांतस्यांजागर्तिसंयमी। यस्यांजागर्तिभूतानिसानिशापश्यतोमुनेः ॥+॥+॥

۴ - سنسار روپی رات مین اس جیو کو تب جاگا ہوا جانئے جب سب بکھے بھوگ بلاس سے الگ ہو جاوے - ۵ - جب سنسار سے براگ ہوتا ہی تب اسکو اپنے روپ کا گیان ہوتا ہے موہ اور بھرم دور ہو جاتا ہے تسکے پیچھے جب پرسوروپ کا گیان ہوتا ہے تب شری رامچندر کے چرنون کا پریم پیدا ہوتا ہی - ۶ - سکھا یہی پرم پرمارتھ جانو جو سیتارام کے چرنون مین پریم ہووے - ۷ - شری رامچندر ہی پربرہم پرمارتھ روپ ابیکت انچھ اناد انوپ ہین - ۸ - سب بکارون سے شوتنتر ہین بھید رہت ہین جنکو بید بھی نیت نیت کہتے ہین - ۱۸ - دوہا - اپنے بھگتون اور پرتھوی اور براہمنون اور گئوون اور دیوتاون کے بھلے کے واسطے کرپال سوامی نے اوتار لیے ہین اور تیسے ہی چرتر کرتے ہین جنکو سنکر سنساری جال چھوٹ جاتا ہے -

۱	سکھا سمجھ اس پر ہر موہو	سیہ رگھبیر چرن رت ہوہو
۲	کہت رام گن بھا بھنسارا	جاگے جگ منگل داتارا
۳	سکل شوچ کر رام نہاوا	شچ سجان بٹ چھیر منگاوا
۴	انج سہت سر جٹا بنائے	دیکھ سمنت نین جل چھائے
۵	ہردے داہ اتی بدن ملینا	کہا کر جور بچن اتی دینا
۶	ناتھ کہیو اس کوشل ناتھا	لے رتھ جاو رام کے ساتھا
۷	بن دکھاے سرسر انہوائی	آنیو پھیر بیگ دو بھائی
۸	رام لکھن سیہ آنیو پھیری	سنشے سکل سنکوچ نبیری

۱۹ - دوہا -

نرپ اس کہیو گسائین جس کہو کرون بل سوے
کر بنتی پاین پریو دین بال جم روے

۱ - ہے سکھا ایسا سمجھکر اس برتھا گیان کو چھوڑ دو اور پرم پرمارتھ روپ شری سیتارام کے چرنون مین چت لگاو - ۲ - اس پرکار شری رامچندر کے گنون کو برنن کرتے ہوئے جب بھور ہو گیا تب تو جگت کے منگل داتا شری رامچندر جاگے - ۳ - سب پوتر کریا کرکے شری رامچندر جی نے اسنان کیا اور پرم شدھ سجان شری رامچندر جی نے

برگد کا دُودھ منگایا۔ ۴۔ اور لچھمن جی سمیت شری رامچندر جی سر پر بالون کی سُندر جٹا بنائی سو تو دیکھتے ہی سُمنت کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔ ۵۔ چھاتی تو جلنے لگی مکھ ملین ہو گیا ہاتھ جوڑ کر بہت ہی آدھینتائی سے بولے۔ ۶۔ کہ ہے ناتھ مجکو مہاراج دشرتھ نے ایسی اگیا دی ہے کہ تم رتھ لیکر رامچندر جی کے ساتھ جاؤ۔ ۷۔ انکو بن دکھا کر اور گنگا اسنان کرا کر پھیر لانا۔ ۸۔ اور شری رامچندر سمیت سیتا جی اور لچھمن جی کو انکا سب سندیہ اور سنکوچ چھڑا کر پھیر لانا۔ ۱۹۔ دوہا۔ راجا نے تو مجکو یہی اگیا دی ہے اب جیسا آپ کہین ویسا کرون اس پرکار بہت سی بنتی کر کے شری رامچندر کے چرنون پر گر پڑا اور لڑکون کی طرح دُکھی ہو کر رو دیا۔

۱	تات کرپا کر کیجیے سوئی	جاتے اودھ اناتھ نہ ہوئی
۲	منترہ رام اٹھاے پربودھا	تات دھرم مارگ تم شودھا
۳	شِو ددھیچ ہرچند نریشا	سہے دھرم ہت کوٹ کلیشا
۴	رنت دیو بل بھوپ سُجانا	دھرم دھریو سہہ سنکٹ نانا
۵	دُھرم نہ دُوسر ست سمانا	آگم نگم پران بکھانا
۶	مَین سوئی دھرم سُلبھ کرپاوا	تجے تیہون پُر اپجس چھاوا
۷	سمبھاوت کا اپجس لاہو	مرن کوٹ سم دارُن داہو
۸	تم سن تات بہُت کا کہہ ہون	دیے اُتر پُن پاتک لہہ ہون
۲۰۔ دوہا۔	پِت پد گہہ کر کوٹ بدھ بنے کرب کر جور چنتا کو نیو بات کی تات کریے جن مور	

۱۔ ہے تات کرپا کر کے سوئی آپ کو کرنا اچت ہے جس پرکار اجودھیا اناتھ نہ ہو جاوے ۲۔ تب تو سُمنت کو اٹھا کر شری رامچندر نے سمجھایا اور کہا کہ ہے تات دھرم کی راہ تو تمنے بھلی بھانت شدھ کی ہے۔ ۳۔ دیکھو راجا شِو نے اور ددھیچ رکھ ہمارے پردادا راجا ہرشچند نے دھرم کے لیے اپار کلیش سہے ہین۔ ۴۔ راجا رنت دیو اور پرم سُجان راجا بل نے بڑے سنکٹ سہکر دھرم کو رکھا ہے۔ ۵و۶۔ ست کے برابر اور دوسرا دھرم نہین ہے بید پران اور شاستر سب مین پرسدھ ہے سو دھرم مین نے تو تھوڑے ہی مین پایا ہی اسکو

چھوڑ دینے سے تینوں لوک میں اپجس ہرا اور میرے پتا جی کا ہو جاتا ہے۔ ۷- سمبھاوت ارتھات پرتشٹھاوان (عزت دار) لوگوں کو اپجس کا ہونا مرنے سے کروڑ گنا دکھدا ہوتا ہے۔ اشلوک

सम्भावितस्य चाकीर्ति मरणादतिरिच्यते ॥

۸- ہے تات تم سے تو میں بہت نہیں کہہ سکتا ہوں کیونکہ تمکو جواب دینے میں مجکو ڈر لگتا ہے۔ ۲- دوہا۔ جا کر میری اور سے پتا کے چرن چھو کر اور ہاتھ جوڑ کر بہت طرح سے بنتی کیجیے اور کہیے کہ ہے تات کسی بات کی آپ میری چنتا نہ کریں۔

۱ تم پن پت سم اَت ہت موری ۔ بنتی کرؤن تات کر جورے
۲ سب بدھ سوئی کرتب تمھارے ۔ دکھ نہ لہین پت شوچ ہمارے
۳ سُن رگھناتھ سچِو سمبادو ۔ بھیو سپریجن بکل بکھادو
۴ پُن کچھ لکھمن کہا کٹُ بانی ۔ پربھو برجیو بڑا انچت جانی
۵ سکچ رام نج شپتھ دوائی ۔ لکھن سندیش کہب جن جائی
۶ کہ سُمنت پُن بھوپ سندیشو ۔ سہہ نہ سکے سیہ بپن کلیشو
۷ جیہ بدھ اودھ آو پھر سیا ۔ سوئی رگھناتھ تمھیں کرنیا
۸ نتر نپٹ اولمب بہینا ۔ مین نہ جیب جمم جل بن دینا

۲- دوہا ۔ مییکے سسرے سکل سکھ جب ہی جہاں منہ مان
تب تہان رہت سکھین سیہ جب لگ بپت بہان

۱- آپ بھی پتا ہی کے سمان میرے بڑے ہتکاری ہیں اس سے ہاتھ جوڑ کر آپ سے بنتی کرتا ہوں۔ ۲- کہ آپ کو سب بھانت سے وہی کرنا چاہیے جسمیں میرے سوچ سے پتا دکھ نہ پاویں۔ ۳- سری رامچندر اور سُمنت جی کی ایسی آپس کی بات چیت سنتے ہی نکھاد راج پروار سمیت بیاکل ہو گیا۔ ۴- پھر لچھمن جی نے کچھ کٹھور بچن راجا دسرتھ کو کہے تب سری رامچندر نے بڑا انچت جانکر انکو روکا۔ ۵- اور سنکچ کر سری رامچندر نے اپنی سوگند سُمنت کو دلائی کہ ہے تات لچھمن جی کے بچن پتا جی سے نہ کہنا ۶- پھر سُمنت نے راجا کا سندیسا رامچندر جی سے کہا کہ ہے سری رامچندر آپ کے پتا جی نے یہ کہا ہے کہ سیتا جی بن کے دکھوں کو نہ سہ سکینگی ۷- اس سے جس طرح سیتا جی گھر کو پھر آویں سوئی اپائے آپ کو ہے رامچندر جی کرنا چاہیے۔ ۸-

نہین تو آپ ہی اولمب رہت (بالکل بے سہارے) میرا جیا بے پانی کی مچھلی کے سمان ہو گا۔ ۲۱۔ دوہا۔ سیتا جی کے نیکے اور سسرے مین سب سکھ ہین جب انکا جہان جی چاہے تہان رہا کرین جب تک اس بپت کی رات کا بہان (صبح) ہو۔

۱ بنتی بھوپ کینھ جیہہ بھانتی آرت پریت نہ سو کہہ جاتی
۲ پت سندیش سن کرپاندھانا سیہہ دینھ سکھ کوٹ بدھانا
۳ ساس سسر گر پریہ پروارو پھرو تو سب کر مٹے کھبھارو
۴ سن پت بچن کہت بیدیہی سنو پران پت پرم سنیہی
۵ پربھ کرنامے پرم ببیکی تن تج رہت چھائنہ کم چھیکی
۶ پربھا جائے کہان بھان بہائی کہان چندر کا چندر تج جائی
۷ پتہہ پریم مے بنے سنائی کہت سچو سن گرا سہائی
۸ تم پت سسر سرس ہتکاری اتر دیون پھر انچت بھاری

۲۲۔ دوہا۔ آرت بس سنمکھ بھئی بلگ نہ مانو تات
آرج ست پدکمل بن بادِ جہان لگ تات

۱۔ بنتی راجا نے جس آدھینتائی اور پریت سے کی ہو سو مجھسے کہی نہین جاتی ہے۔ ۲۔ ایسا سندیس پتا جی کا سنکر رام چندر جی نے سیتا جی کو بہت طرح سے سمجھایا۔ ۳۔ کہ ہے پیاری تمھارے پلٹ (واپس) جانے سے ساس سسر بڑے بوڑھے پروار سبکا دکھ دور ہوتا ہے تمکو پلٹ جانا ہی اچت ہے۔ ۴ و ۵۔ شری رام چندر جی کے ایسے بچن سنکر سیتا جی نے کہا کہ ہے پران پت سوامی پرم سنیہی آپ تو کرپاندھان پرم ببیکی ہین یہ تو کہیے کہ تن کو چھوڑ کر چھایا (سایہ) کیسے رہ سکتی ہے ارتھات تن ہی کے ساتھ رہتی ہے۔ ۶۔ سورج کو چھوڑ کر اسکا پرکاش کہان جاوے اور چندرما چھوڑ کر اسکی چاندنی کیسے کہین رہے۔ اس پرکار پریم سہت بنتی پت کو سنا کر پھر سمنت سے سندر بانی بولین۔ ۸۔ کہ آپ تو پتا اور سسر ہی کے سمان میرے ہتکاری ہین آپکو جواب دینے مین بڑا پاپ ہوتا ہے۔ ۲۲۔ دوہا۔ اس بپت کے بس ہو کر آپ کے سامنے ہوئی ہون اسکا آپ برا نہ مانیے۔ آرج ارتھات پتا ماتا بڑا بھائی گرو شریشٹھ لوگ ساس سسر جیٹھ آدی پرنت یہان ساس سسر کا ارتھ لینا

چاہیئے کہ ساس سسر کا پیار ارتھات پت کے بنا استری کو سب ناتے متھیا ہین –			
۱	پت بیبھو بلاس مین دیکھا		نرپ من مکٹ ملت پد پیٹھا
۲	سکھ ندھان اس پت گرہ مورے		پت بہین من بھاو نہ بھورے
۳	سسر چکروہی کوشل راو		بھون چاردس پرگٹ پربھاو
۴	آگے ہوے سُرپت جیہ لیئی		اردھ سنگھاسن آسن دیئی
۵	سسر اتادرس اودھ نواسو		پریہ پروار مات سم ساسو
۶	بن رگھپت پد پدم پراگا		موہہ کوئی سپنیو سکھد نہ لاگا
۷	اگم پنتھ بن بھوم پہارا		کر کیہر سر سرت اپارا
۸	کول کرات کرنگ بہنگا		موہہ سب سکھد پران پت سنگا
۲۳ – دوہا –	ساس سسر سن مور ہت نیے کرب پر پاے مور سوچ جن کریے کچھ مین بن سکھی سبھاے		

جاہ و حشمت ۱۲
[illegible] ۱۲

۱ – پتا کے ایشورج کا بلاس مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا ہے راجاؤن کے تاج من کے مکٹون کے گھسنے سے جنکے چرنون کی پیٹھ سدا گھستی رہتی ہے ارتھات راجاؤن کے راجا بھی اُنکے چرنون پر اپنا مکٹ رکھا کرتے ہین – ۲ – ایسا سکھ ندھان میرے پتا جی کا گھر ہے پرنت پت کے بنا بھول کر بھی میرے من کو نہین بھاتا ہے – ۳ و ۴ – اور سسر میرے چکروتی مہاراجہ دشرتھ ہین جنکا پربھاو چودہون لوک مین پرگٹ ہے اندر مہاندر بھی جنکو آگے سے اٹھکر لیتے ہین اور اپنے آدھے سنگھاسن پر بٹھا لیتے ہین – ۵ – ایسے تو میرے سسر ہین اجودھیا پوری میری راجدھانی ہے سب پروار کے لوگ مجکو پرانون کے سمان چاہتے ہین ساس سب ماتا ہی کے سمان ہین – ۶ – پرنت ایک رگھوناتھ جی شری رامچندر کے چرن کمل بنا مجکو کوئی بھی سپنے مین بھی سکھد ایک نہین جان پڑتا ہے – ۷ و ۸ – اور یہ جو مہا اگم پنتھ بن بھوم پربت جن کے جیو ہاتھی سنگھ تالاب ندی بن باسی کول کرات بن کے بڑے بڑے پنچھی ہین یے سب مجکو پران پت رامچندر جی کے ساتھ بہت ہی سکھد ایک ہین – ۲۳ – دوہا – اس سے ساس سسر سے میری اور سے پانون پڑکر بنتی کرنا اور کہنا کہ میرا سوچ کچھ بھی نکرین مین بن مین بہت سکھی ہون –

۱ پران ناتھ پریہ دیور ساتھا بیر دھرین دھرے دھن بھاتھا
۲ نہین نگ شرم پن بھرم من مورے موہہ لگ سوچ کریے جن بھورے
۳ سن سمنت سیہ شیتل بانی بھیو بکل جسم پھن من ہانی
۴ سوجھ نہ نین سنے نہین کانا کہہ نہ سکے کچھ ات اکلانا
۵ رام پربودھ کینھ بہہ بھانتی تدپ ہوے نہین شیتل چھاتی
۶ جتن انیک ساتھ ہت کینھے اُچت اُتر رگھونندن دینھے
۷ میٹ جاے نہین رام رجائی کٹھن کرم گت کچھ نہ بسائی
۸ رام لکھن سیہ پد سر نائی پھریو بنک جسم مول گنوائی

۲۴- دوہا- رتھ ہانکیو ہے رام تن ہیر ہیر ہنہنائین
دیکھ نکھاد بکھاد بس دھنین سیس پچھتائین

۱و۲- پران ناتھ میرے پت اور دیور بیر وہین تلھ دھنکھ بان لیے میرے ساتھ ہین اس سے نہ تو مجکو راہ کی تھکن ہے نہ کسی بات کی سندیہ ہے میرا سوچ کبھی نہ کیجیے۔ ۳- ایسی سیتاجی کی شیتل بانی سنتے ہی سمنت ایسے بکل ہوگئے جیسے من کے جاتے رہنے سے سانپ بیاکل ہوجاتا ہے۔ ۴- آنکھون سے سوجھ نہین پڑتا ہے کانون سے سن نہین پڑتا ہے مکھ سے کچھ کہہ نہین سکتے ایسے بیاکل ہوگئے۔ ۵- شری رامچندر بہتیر اسمجھاتے بھی ہین توبھی چھاتی نہین سیتل ہوتی ہے۔ ۶- ساتھ جانے کے لیے بہتیرے اُپاے کیے اُسکے اُت اُچت ہی اُتر (جواب) رامچندر جی نے دیے۔ ۷- شری رامچندر کی اگیا میٹ سکتے نہین کرم کی کٹھن گت سے کسیکا کچھ بس نہین چلتا ہے۔ ۸- شری رامچندر لچھمن سیتاجی کے چرنون کو سیر نواکر جیسے کوئی بنک (سوداگر) مول (یعنے اصل جمع) بھی گنواکر پلٹتا ہے ایسے ہی سمنت بچارے اجودھیا کو پھرے۔ ۲۴- جب اجودھیا کو رتھ ہانکا تو گھوڑے شری رامچندر جی کی طرف دیکھ دیکھکر ہنہنانے لگے اُنکی دشا دیکھکر نکھاد لوگ پچھتانے لگے۔

۱ جاس بجوگ بکل پس ایسے پرجا مات پت جیوین کیسے
۲ برپس رام سمنت پٹھائے سرسر تیر آپ تپ آئے
۳ مانگی ناو نہ کیوٹ آنا کہے تمہار مرم مین جانا

۴	چرن کمل رج کا جگ کہئی	مانکھ کرن مور کچھ اہئی
۵	چھوت شلا بھئی نار سہائی	پاہن تے نہ کاٹھ کٹھنائی
۶	یہہ پرت پالون سب پروارو	نہین جانون کچھ اور کبارو
۷	ترنیہ من گھرنی ہوے جائی	بات پرے موری ناو اوڑائی
۸	جو پربھو اوس پار گا چہہ ہو	مونہہ پد پدم پکھارن کہہ ہو

چھند
پد پدم دھوے چڑھاے ناو نہ ناتھ اترائی چہون
موہہ رام راورآن دشرتھ شپتھ سب ساچی کہون
برتیر مارو لکھن پے جب لگ نہ پانو پکھار ہون
تب لگ نہ تلسی داس ناتھ کرپال پار اتار ہون

۲۵- سورٹھ
سن کیوٹ کے بین پریم لپیٹے اٹ پٹے
بہسے کرنا این چتے جانکی لکھن تن

۱- نکھاد لوگ گھوڑون کی دشا دیکھکر بلکھنے لگے اور کہنے لگے کہ جنکے بچھڑنے کے دکھ سے پشو لوگ ایسے دکھی ہین انکے پرجا ماتا پتا کیسے جیتے ہونگے- ۲- شری رامچندر جی نے زبردستی سمنت کو گھر کو پھیرا تب آپ گنگا جی کے کنارے آئے- ۳- کیوٹ سے ناو مانگتے ہین سو نہین لاتا ہے اور کہتا ہے کہ تمہارا مرم مین سب جانتا ہون- ۴- تمہارے چرن کمل کی دھول کو سنسار کہتا ہے کہ کوئی منکھ کرنی مور ہے (آدمی بنانیوالی بوٹی ہے)- ۵- جسکے چھوتے مہا کٹھور پتھر کی شلا بھی سندر استری ہوگئی تو پتھر سے بڑھکر کٹھور کچھ کاٹھ نہین ہوتا ہے- ۶- مین تو اسی ناو سے (سب پروار کو پالتا ہون اور دوسرا ادم (پیشہ) بھی تو نہین جانتا ہون- ۷- جو کہین یہ میری ناو بھی من کی استری ہوجاوے تو اسکے اڑجانے سے میری تو باٹ ہی ماری جاے یعنی روزی ہی جاتی رہے- ۸- اس سے ہے سوامی جو آپ اوش (ضرور ہی) پار ہی جایا چاہتے ہین تو مجکو اپنے ہاتھون سے چرن دھونے کی آگیا دیجیے (کہ جسمین چرنون مین دھول نہ باقی رہے جس سے ناو نہ اڑ جاے) چھند ہے چرن کمل دھونے کے پیچھے ناو پر چڑھ کر پار اتار دونگا اور کچھ اترائی بھی نہ لونگا- ہے شری رامچندر مجکو آپ کی اور مہاراجہ دشرتھ کی سوگند ہے سب ساچی ہی کہتا ہون

چاہے لچھمن جی میرے بان مار دین پرنتُ مین جب تک چرن نہ دھوؤنگا تب تک ہے تلسی داس جی کے ناتھ کرپال پار نہ اُتارونگا۔ ۵-۲- سو رگھو ایسے پریم بھرے اٹ پٹے بچن کیوٹ کے سنکر کرپاسندھ شری رامچندر جی شری سیتا جی اور لچھمن جی کے طرف دیکھکر مسکائے۔

یہ اجودھیا کانڈ کی چوتھی پچیسی ۲۵ چوپائیون کی ہوئی

۱ کرپاسندھ بولے مسکائی ۔ سوئی کرو جیہہ ناؤ نہ جائی
۲ بیگ آن جل پائے پکھارو ۔ ہوت بلمب اُتارو پارو
۳ جاس نام سمرت اکبارا ۔ اُترین نر بھوسندھ اُپارا
۴ سوئی کرپال کیوٹے نہورا ۔ جیہہ جگ کینہہ ترپدتے تھورا
۵ پدنکھ نرکھ دیوسر ہرکھی ۔ سُن پربھ بچن موہ مت کرکھی
۶ کیوٹ رام رجایس پاوا ۔ پانی کٹھوتا بھرلے آوا
۷ ات آنند اُمنگ انراگا ۔ چرن سروج پکھارن لاگا
۸ برکھ سمن سر سکل سہاہین ۔ ایہہ سم پن پنج کوؤ ناہین

۱- دوہا-
پد پکھار جل پان کر آپ سہت پروار
پتر پار کر مُدت پن پربھہ گیو لے پار

۱- پھر تو کرپاندھان شری رامچندر جی کیوٹ سے مسکرا کر بولے کہ ارے بھائی سوئی کر جسمین تیری ناو نہ جاتی رہے۔ ۲- جلدی ہی پانی لاکر پانو دھوئے کیونکہ ہمکو دیری ہوتی ہے اِس سے جلدی پار اُتار دے۔ ۳- جن رام سوامی کے نام کو ایک بار بھی کہکر سنسار ساگر سے جیو پار اُتر جاتے ہین - بار اک رام کہت جگ جئیو۔ ہوت ترن تارن نر تیئیو۔ ۴- سو کرپال سوامی ایسے پریم کے بس ہین کہ کیوٹ سے بنتی کرتے ہین جن سوامی نے چودہو لوک کو دو ہی پگ کیا۔ ۵- اپنا جنم استھان شری رامچندر کے چرنون کے نکھ کو دیکھکر گنگا جی پرسن ہوئین پرنتُ سوامی کے موہن بچنون سے موہ نے انکی بدھ کھینچ لی۔ ۶- کیوٹ نے جب شری رامچندر جی کی آگیا پائی تب دوڑ کر گنگا جل سے کٹھوتا بھر کرلے آیا۔ ۷- بڑے آنند اور پریم کی اُمنگ سے شری رامچندر جی کے

چرن کملون کو دھونے لگا۔ ۸۔ اُس سمئے دیوتا لوگ اُسپر پھول برسانے لگے اور اُسکے بھاگ کو سہانے لگے کہ اسکے سمان پُن کی ڈھیری آج دوسرا نہین ہے۔

۱۔ دوہا۔ کیوٹ نے رامچندر سوامی کے چرن دھوئے پر دار سمیت چرنامرت پیا پتروںکو سنسار ساگر سے پار کرکے پھر پرسن من شری رام لچھمن سیتا جی کو پار لیگیا۔

۱	اُتر ٹھارہ بھئے سُرسر ریتا		سیارام گہہ لکھن سمیتا
۲	کیوٹ اُتر ڈنڈوت کینھا		پربھُ سکچے یہہ کچھ نہین دینھا
۳	پیہہ ہیہ کی سیہ جانن ہاری		من مُندری من مُدت اُتاری
۴	کہیو کرپال لیو اُترائی		کیوٹ چرن گہے اکلائی
۵	ناتھ آج مین کاہ نہ پاوا		مٹے دوش دُکھ دارد داوا
۶	بہت کال مین کینہہ مجوری		آج دینھ بدھ سب بھر پوری
۷	اب کچھ ناتھ نہ چاہی مورے		دیند یال انگرہ تورے
۸	پھرتی بار موہنہ جو دیوا		سو پرساد مین شردھ لیوا

۲۔ دوہا۔

بہت کہیو ہٹھ لکھن پربھ نہین کچھ کیوٹ لیئی
بدا کینھ کرناجتن بھگتت بمل بر دیئی

۱۔ جب شری سیتارام چندر گنہ نکھاد اور لچھمن سمیت پار اُتر کر گنگا جی کی ریتی مین کھڑے ہوئے۔ ۲۔ تب کیوٹ نے ناو سے اُتر کر جو رام چندر جی کو ڈنڈوت پرنام کیا سوئی شری رامچندر کو سنکوچ ہوا کہ ہمنے اسکو کچھ دیا نہین۔ ۳۔ پت کے من کی جاننے والی شری سیتا جی نے جواہرات سے جڑی ہوئی انگوٹھی اپنی اُتار چکے ہی سے شری رامچندر جی کو دیدی۔ ۴۔ جب شری رامچندر جی نے اُترائی لینے کو کیوٹ سے کہا تب تو اُسنے دوڑ کر چرنات پکڑ لیے اور کہا۔ ۵۔ کہ ہے ناتھ ایسا کون پدارتھ ہے جو مین نے آج نہین پایا آپکے چرنودک ہی سے میرے سب دوش اور دُکھ کی جلن مٹ گئی۔ ۶۔ بہت دنون سے مین نے گھر گھر کی سیوا کر دیکھی دلوودج من ناگ نج نہین جاچت کو وابرو۔ مورے دُسہ دیدر دوش دُکھ کا ہو تو نہ ہرو۔ سو بھرپور مجوری بدھاتا نے مجکو آج ہی دی ہے۔ ۷۔ اب تو ہے دینیال سوامی آپکی کرپا سے مجکو کچھ بھی نہین چاہیے۔ ۸۔ پھرتی بار آپ جو کچھ مجکو دینگے سو آپکا پرساد ماتھے

دھر کرے لونگا۔ ۲۔ دوہا۔ اِس پرکار شری رام لچھمن جی نے بہتیرا کہا پرنت کیوٹ نے نہ لیا تب شری رام چندر جی نے اپنی بمل بھگت کا بردان دیکر اُسکو بدا کیا۔

۱	تب مجّن کر رگھُکُل ناتھا		پوج پارتھوی نایو ماتھا	
۲	سِیہ سُرسرہ کہیو کرجوری		مات منورتھ پروب موری	
۳	پت دیور سنگ کشل بہوری		آے کرون جہہ پوجا توری	
۴	سُن سِیہ بنے پریم رس سانی		بھئی تب بمل بار بر بانی	
۵	سُن رگھبیر پریا بیدیہی		تو پربھاو جگ بدت نہ کیہی	
۶	لوکپ ہوہنہ بلوکت تورے		تو سیوین سب سدھ کرجورے	
۷	تم جو ہمہن بڑ بنے سُنائی		کرپا کینہ موہنہ دینہہ بڑائی	
۸	تدپ دیبی مین دیون اشیشا		سپھل ہون ہت نج باگیشا	

۳۔ دوہا	پران ناتھ دیور سہت کشل کوشلا آے پُوجہ سب مَن کامنا سُجس رہے جگ چھاے	

۱۔ جب کیوٹ بدا ہو گیا تب رگھُکل ناتھ شری رامچندر جی نے پارتھوی شری گنگا جی کی پوجن کرکے پرنام کیا۔ ۲۔ اور شری سیتا جی نے بھی ہاتھ جوڑ کر گنگا جی سے کہا کہ ہے میری ماتا میرے اس منورتھ کو تم پورا کرنا۔ ۳۔ کہ جس سے پت اور دیور سمیت کشل سے پھر آکر تمھارا پوجن کروں۔ ۴۔ ایسی پریم رس بھری بنتی سیتا جی کی جب گنگا جی نے سُنی تب تو پرم پوتر جل میں سے سندر بانی ہوئی۔ ۵۔ کہ سُنو ہے رام پیاری جانکی تمھارا پربھاو جگت میں کسکو نہیں پرگٹ ہے۔ ۶۔ جسکو تم تنک کرپا کی درشٹ سے دیکھتی ہو وہ لوکپال ہو جاتے ہیں اور سب سدھیاں ہاتھ جوڑے ہوئے تمھاری سیوا کر رہی ہیں۔ ۷۔ تمنے یہ جو بہت بڑی بنتی ہمکو سُنائی ہے سو کیول اپنی کرپا کرکے مجکو بڑائی ہی دی ہے۔ ۸۔ سو ہے دیبی میں اپنی بانی سپھل کرنے کے نمت آپ کو یہ اشیش دیتی ہوں۔ ۳۔ دوہا۔ کہ پران ناتھ اپنے پت شری رام چندر جی اور لچھمن جی دیور سمیت کشل چھیم سے کوشل پری ارتھات شری اجودھیا میں آکر تمھارے سب منورتھ پورے ہونگے اور پرم پوتر تمھارا سُجس سب سنسار میں چھاے رہیگا۔

۱	گنگ بچن سُن منگل مُولا	مُدِت سیا سُرسر انکُولا
۲	تب پربھُ گُہے کہیو گرہ جاہُو	سُنت سُوکھ مُکھ بھا اُر داہُو
۳	دِین بچن گُہ کہا کر جوری	بنے سُنیے رگھُ کُل مَن مُوری
۴	ناتھ ساتھ رہ پنتھ دکھائی	کرون چار چرن سِوکائی
۵	جِہہ بن جاے رہب رگھرآئی	پرن کُٹی مین کرب سُہائی
۶	تب مُوکا جس دیو رجائی	سوئی کرہون رگھبیر دُہائی
۷	سہج سنیہہ رام لکھ تاسُو	سنگ لینہ ہردے ہُلاسُو
۸	تب گُہ گیات بول سب لینہے	کر پرتوکھ بِدا سب کینہے
۴۔ دوہا۔	تب گنپت شو سُمر پربھُ ناے سُرسرہ ماتھ سکھا انُج سیہ سہت بن گمن کینہ رگھناتھ	

۱۔ ایسے منگل آنند مُول بچن شری گنگاجی کے سُنکر اور گنگاجی کو اپنے اُوپر پرم پرسن جانکر
شری سیتاجی بہت آنندت ہوگئین۔ ۲۔ تب تو شری رامچندر نے گُہہ نکھاد کو
بھی گھر جانے کو کہا سو سُنتے ہی سَہم کر مُکھ سُوکھ گیا اور کلیجا جلنے لگا۔ ۳۔ تب گُہہ نکھاد
بڑی آدھینتائی سے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے رگھُ کُل مَن سوامی میری بنتی سُن لیجیے
۴۔ مین چاہتا ہون کہ آپ کے ساتھ رہکر رستہ دکھاتا جاؤن اور کچھ دن چرن سیوا
کرون۔ ۵۔ جس بن مین آپ جاکر ٹھہرینگے وہان مین آپکے واسطے پرن شالا یتونکا گھر
سُندر بنادونگا۔ ۶۔ تب مجکو آپ جیسی اگیا دینگے ویسا ہی کرونگا مجکو آپ ہی کی
دُہائی ہے۔ ۷۔ ایسا سُوابھاوک پریم اُسکا دیکھکر شری رامچندرجی نے اُسکو
ساتھ ہی چلنے کو کہا سُو سُنکر نکھاد راج آنندت ہوگیا۔ ۸۔ اور اُسنے اپنے سب
پروار کو بُلایا اور اُنکو سمجھا بجھا کر بدا کیا۔ ۴۔ دُوہا۔ تب تو گنپت بنایک اور شری
شوجی کو سُمرن کرکے اور گنگاجی کو پرنام کرکے گُہہ نکھاد اور لچھمن اور سیتاجی
سہت شری رامچندر بن کو چلے۔

۱	تہہ دن بھئیو بٹپ تر باسُو	لکھن سکھا سب کینہ سُپاسُو
۲	پرات پراکرت کر رگھرائی	تیرتھ راج دیکھ پربھُ جائی
۳	سچو ست شردھا پریہ ناری	مادھو سرس میت ہتکاری

۴ چار پدارتھ بھرا بھنڈارو پُن پردیش دیش اَتِ چارو
۵ چھیتر اَگم گڑھُ گاڑھ سُہاوا سپنیو جہہِ پرتِ پچھّ نہ پاوا
۶ سین سکل تیرتھ گن بیرا کلکھ انیک دلن رن دھیرا
۷ سنگم سنگھاسن سُٹھ سوہا چھتر اچھیے بٹ مُن مَن موہا
۸ چنور جمن ار گنگ ترنگا دیکھ ہوہنہ دکھ دارد بھنگا

۵۔ دوہا۔ سیوین سکرتی ساد ھ شچ پاوین سب من کام
بندی بید پران گن کہین بمل گن گرام

۱۔ اُسدن توکسی ایک برچھ ہی کے نیچے رہے تہان لچھمن جی اور نکھاد راج ہی نے سب سُپاس (سامان آرام) کر دیا۔ ۲۔ پراتہ کال ہوتے ہی جو پراتہ کریا کر کے چلے تو سب تیرتھون کے راجا پریاگ راج کو جاکر دیکھا۔ ۳۔ جس تیرتھ راج کا ستّ تو منتری ہے اور شردھا رانی ہے اور بادھو متر ہین جو راجا پرجا سبکو ہتکاری ہین۔ ۴۔ ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھون سے جسکا بھنڈار بھرا ہی رہتا ہے۔ اور پرتھوی بھر کے سب پوتر دیش اُسکے سُندر دیش ہین۔ ۵۔ تیرتھ کا چھیتر ہی اگم اور دڑھ سندر گڑھ ہے (یعنے دشوار گذار و مضبوط و خوشنما قلعہ ہے) جسکو کام کرودھ لوبھ آدی سے پیدا ہوئے پاپ روپی شتر سپنے مین بھی نہین پا سکتے ہین۔ ۶۔ سات دیپ نوکھنڈ پرتھوی کے سب تیرتھ اُسکی سینا (فوج) ہین جو پاپون کی سینا کے ناش کرنے مین بڑے رندھیر شور بیر ہین۔ ۷۔ گنگا جمنا کا سنگم اُسکا سنگھاسن بہت ہی شوبھا دے رہا ہے اور اکشے اُس تیرتھ راج کا چھتر ہی جو منی لوگون کے من کو بھی موہتا ہے۔ ۸۔ گنگا جمنا کی شیامل اُجل ترنگون کی گنگا جمنی چنور ڈھلتی ہین جنکو دیکھکر دکھ دردر کا ناش ہوتا ہے۔ ۵۔ دوہا۔ بڑے بڑے سکرتی ساد ھ لوگ اُسکی سیوا ٹہل کرتے ہین سو لوک اور پرلوک کی سب کامنا پاتے ہین بید پران اُسکے بندی جن (بھاٹ) ہین جو نرنتر (ہر روز ہر وقت) اُسکے گنون کو گایا کرتے ہین۔

۱ کو کہہ سکے پریاگ پربھاؤ کلکھ پنج کنجر مرگ راؤ
۲ اس تیرتھ پت دیکھ سُہاوا سکھ ساگر رگھبر سکھ پاوا
۳ کہہ سیہ لچھمنہ سکھہ سنائی شری مکھ تیرتھ راج بڑائی

۴	کر پرنام وِلکھت بن باگا		کہت مہاتم اَت اَنُراگا	
۵	یہ بِدھ آے بِلوکیو بینی		سُمِرت سکل سُمنگل دینی	
۶	مُدِت نہاے کینہہ شِو سیوا		پوج جتھا بدھ تیرتھ دیوا	
۷	تب پربھُ بھردواج پہان آئے		کرت ڈنڈوت مُن اُر لائے	
۸	مُن مَن مود نہ کچھُ کہہ جائی		برہمانند راشِ جنُ پائی	

۶- دوہا-

دینہہ اشیش مُنیش اُر اَت آنند اس جان
لوچن گوچر سُکرت پھل منو کیے بِدھ آن

۱- ایسے پرم اُتم پریاگ راج کے پربھاو کو کون کہہ سکتا ہے جو سب پاپ روپی ہاتھون کو سنگھ راج ہی ہے۔ ۲- ایسے سُہاون تیرتھ راج کو دیکھکر سُکھ ساگر شری رامچندر جی نے بھی سُکھ پایا۔ ۳- شری پریاگ راج کی بڑائی شری رامچندر جی نے اپنے شری مُکھ سے کہہ کہکر شری سیتا جی اور لچھمن جی اور نکھاد راج کو سنائی۔ ۴- تیرتھ راج کو ڈنڈوت پرنام کرکے اسکے بن اور اُپ بنون کو دیکھتے جاتے ہین اور بڑے پریم سے اُنکا مہاتم کہتے جاتے ہین۔ ۵- اِس پرکار آکر گنگا جمنا کے سنگم بینی کو دیکھا جو سُمرن ہی کرنے سے سب سُندر منگلون کی داتا ہے۔ ۶- پرسن ہوکر پریاگ راج مین اسنان کرکے شِو بھگوان اور تیرتھ دیو بینی مہادیو جی کا پوجن کیا۔ ۷- پھر بھردواج مُن کے آشرم مین آکر اُنکو ڈنڈوت پرنام کیا۔ سو اُنہون نے اُٹھاکر ہردے سے لگا لیا۔ ۸- اور بھردواج مُن کے مَن مین جو آنند ہوا وہ تو کہا ہی نہین جاتا ہے مانو برہمانند کا ڈھیر ہی پا گئے۔ ۶- دوہا- پریم سہت ملکر اسیش دی اور یہ جانکر اُنکو بڑا ہی آنند ہوا مانو سب سُکرتون کا پرم اُتم پھل بِدھاتا نے اُنکو آگے ہی کر دیا۔

۱	کُشل پرشن کر آسن دینھے		پوج پریم پرپورن کینھے	
۲	کند مول پھل انکر نیکے		دیے آن مُن منو امی کے	
۳	سیا لکھن جن سہت سُہائے		اَت رُچ رام مول پھل کھائے	
۴	بھئے بگت شرم رام سُکھارے		بھردواج مِردُ بچن اُچارے	
۵	آج سُپھل تپ تیرتھ تیاگو		آج سُپھل جپ جوگ براگو	
۶	سپھل سکل شُبھ سادھن ساجو		رام تمہین اَولوکت آجو	
۷	لابھ اَودھ سُکھ اَودھ نہ دوجی		تمہرے درش آس سب پوجی	

۸	اب کرا کرپا دیو بر ایہو		نج پد سرسج سہج سنیہو	
۷۔ دوہا	کرم بچن من چھاڑ چھل جب لگ جن نہ تمھار تب لگ سکھ سپنیو نہیں کیے کوٹ اپچار			

۱۔ پھر کشل پوچھکر جتھا جوگ آسن دیے اور بڑے پریم سے پوجکر اسنیہہ ہی سے اگھائے دیے۔ ۲۔ تسکے پیچھے کند مول پھل انکر مدھر کومل لاکر دیے مانو امرت ہی کے تھے۔ ۳۔ سو پھل سیتا لچھمن نکھاد سہت شری رامچندر نے بڑی رچ سے کھائے۔ ۴۔ جب شری رامچندر جی بھوجن کرکے سستا کر سکھی ہوئے تب بھردواج منی ات کومل بانی سے بولے۔ ۵۔ کہ سنو ہے سوامی آج میرا تپ سپھل ہوا آج میرا پریاگ نواس سپھل ہوا آج میرا ترڈنڈ سنیاس سپھل ہوا آج میرا جپ جوگ براگ سپھل ہوا۔ ۶۔ اور میرا سب سکرت سادھنونکا ساج ہے رامچندر جی آپ کے دیکھتے ہی آج سپھل ہوگیا۔ ۷۔ لابھ کی اودھ (حد) اور آنند کی اودھ آپکا درشن ہی ہے اور کوئی دوسرا نہیں ہے کیونکہ آپ کے درشن سے میری سب آسا پوری ہوگئی۔ ۸۔ اس سے اب آپ کرپا کرکے مجکو یہی بردان دیجیے کہ آپ کے چرن کمل میں میرا سہج سنیہہ بنا رہے۔

۷۔ دوہا۔ کیونکہ جب تک یہ جیو تن من بچن سے نشکپٹ ہوکر آپکا داس نہیں ہوتا ہے تب تک اسکو سپنے میں بھی سکھ نہیں ملتا ہے کروڑ اپاے کرنے سے بھی۔ چوپائی۔ رگھپت بمکھ جتن کر کوری۔ کون سکے بھو بندھن چھوری۔ ارتھات بنا بھگت بھگوت کے مکت نہیں ہوتی ہے۔

۱	سن من بچن رام سکچانے		بھاو بھگت انند اگھانے	
۲	تب رگھبر منی سجس سہاوا		کوٹ بھانت کہہ سبھے سناوا	
۳	سو سب بھانت سکل گن گیہو		جیہہ منیش تم آدر دیہو	
۴	منی رگھبیر پرسپر نوہیں		بچن اگوچر سکھ انبھوہیں	
۵	یہ سدھ پاے پریاگ نواسی		بٹ تاپس منی سدھ اداسی	
۶	بھردواج آشرم سب آئے		دیکھن دسرتھ سون سہائے	
۷	رام پرنام کینہ سب کاہو		مدت بھئے لہہ لوچن لاہو	
۸	دینہہ اشیش پرم سکھ پائی		پھرین سراہت سندر تائی	

۸- دوہا

رام کینھ بشرام نِش پرات پریاگ نہائے
چلے سہت سیہ لکھن جن مُدِت مُنہہ سِر نائے

۱- ایسے بچن بھردواج مُن کے سُنکر شری رامچندر جی سکچائے اور انکی بھاوبھگت کے آنند سے اگھائے گئے۔ ۲- تب رامچندر جی نے بھی بھردواج مُن کا سندر سُجس کروڑ طرح سے سب کو کہہ سُنایا اور بھردواج سے کہا۔ ۳- کہ ہے مُنیش وہ تو سب طرح سے سب گُنونکا دھام ہوتا ہے جسکا آپ لوگ آدر کرتے ہین۔ ۴- اِس پرکار بھردواج مُن اور شری رامچندر جی آپس مین ایک سے ایک جھجکتے ہین اور جو آنند بچن اُنکے مَن مین ہین اُسی مین مگن ہین۔ ۵و۶- یے سماچار پاکر پریاگ کے باسی برہم چاری تپسی منیشور سدھ سنیاسی سب شری رامچندر جی کے دیکھنے کو بھردواج مُن کے آشرم مین آئے ۷- شری رامچندر نے سبکو پرنام کیا اور سب نیترون کا پھل پاکر پرسن ہو گئے۔ ۸- بڑا آنند پاکر سب شری رامچندر کو آشیش دے دے کر اپنے گھرون کو پھرتے ہین اور راستہ مین انکی سُندرتا کو سراہتے جاتے ہین۔ ۸- دوہا شری رامچندر نے وہان رات کو بشرام کیا اور پراتہ کال ہوتے ہی پریاگ نہاکر شری سیتا لچھمن نکھاد سہت پرسن مَن چلے اور مُن کو پرنام کیا۔

۱	رام سپریم کہا مُن پاہین	ناتھ کہیے ہم کیہہ مگ جاہین
۲	مُن مَن ہنس رام سن کہہین	سُگم سکل مگ تمکا آہ ہین
۳	ساتھ لاگ مُن سِشہ بُلائے	سُن مَن مُدِت پچاسک آئے
۴	سب ہی رام پر پریم اپارا	سکل کہین مگ دیکھ ہمارا
۵	مُن بٹ چار سنگ تب دینھے	جن بہہ جنم سُکرت بڑ کینھے
۶	کر پرنام مُن آئس پائی	پرمُدت ہردے چلے رگھرائی
۷	گرام نکٹ نکسہین جب جائی	دیکھہین درش نار نر دھائی
۸	ہوہین سناتھ جنم پھل پائی	پھرہین دُکھت مَن سنگ پٹھائی

۹- دوہا

بدا کیے بٹ بنے کر پھیرے پائے مَن کام
اُتر نہائے جمن جل جو سریر سم شیام

۱- چلتے سمے شری رامچندر جی نے مُن سے پوچھا کہ ہے ناتھ کہو ہم کس راستہ سے جاوین

۲- یہ سُنکر مُن اپنے مَن مین ہنسے اور کہنے لگے کہ آپکو تو سب راستے سہج ہی ہین ۔ ۳- ساتھ کے لیے مُن نے شِشیہ (چیلا) بلائے سُنتے ہی پرسَن مَن ہوکر بچاس دوڈ پڑے ۴- سبکو شری رامچندر جی پر اپار پریم ہے اِس سے سب کہتے ہین کہ راستہ ہمارا دیکھا ہوا ہے۔ ۵- تب تو بھردواج مُن نے چار بٹ ساتھ کردیے جنھون نے بہت جنمون تک بڑے بڑے پُن کیے تھے۔ ۶- پھر تو شری رامچندر جی مُن کو پرنام کرکے آگیا پاکر پرسَن مَن آگے کو چلے۔ ۷- جب کہین کسی گانو کے پاس جا نکلتے ہین تو اُس گانون کے رہنے والے اِستری پُرش سب دوڑ کر درشن کرتے ہین۔ ۸- اپنے اپنے جنم کے پھل پاکر سب سناتھ ہوئے ہین اور پھر دُکھی ہوکر پلٹتے ہین مَن کو اُنکے ساتھ بھیجدیتے ہین۔ ۹- دوہا- جب جمنا کے کنارے پہونچے تب چارو بٹ کو بنتی کرکے پھیر دیا اور آپ بیڑا باندھکر جمنا کے پار اُترکر اپنے ہی شریر کے سمان سُندر شیام جمنا جل مین اشنان کیا۔

۱ سُنت تیر باسی نر ناری دھائے نج نج کاج بساری
۲ لکھن رام سیہ سُندر تائی دیکھ کرہِن نج بھاگ بڑائی
۳ اَت لالسا سب ہی مَن ماہین ناؤن گاؤن پوچھت سکچاہین
۴ سیجے تِن مان سے بِردھ سیانے تِنکر جُگت رام پہچانے
۵ سکل کتھا تِن سب ہی سُنائی بنے چلے پِت آئسُ پائی
۶ سُن سبکھاد سکل پچھتاہین رانی راؤ کینھ بھل ناہین
۷ رام لکھن سیہ روپ نہاری شوچ سنیہہ بکل نر ناری
۸ تے پِت مات کہو سکھی کیسے جِن پٹھئے بن بالک ایسے

۱۰- دوہا- تب رگھبیر انیک بدھ سکھ سکھاون دینھ
رام رجائیسُ شیش دھر بھَون گوَن تِن کینھ

۱- جمنا تٹ باسی نر ناریون نے جو سُنا تو اپنے گھرونکا کام کاج چھوڑ کر دوڑے ۲- شری رام لچھمن سیتا جی کے روپ کی سُندرتا کو دیکھکر اپنے بھاگ کی بڑائی کرتے ہین ۔ ۳- لالسا تو اُنکے نام اور گاؤن جاننے کی سب کے مَن مین ہے پرنت پوچھتے ہوئے سکچاتے ہین ۔ ۴- جو کوئی اُنمین بوڑھے اور چتُر ہین اُنھون نے

مُجگت کر کے شری رامچندر جی کو پہچان لیا۔ ۵۔ اور سب کتھا سبکو کہہ سُنائی کہ پِتا کی آگیا سے بَن کو جاتے ہین۔ ۶۔ یہ سُنکر دُکھ کر کے سب پچھتاتے ہین اور کہتے ہین کہ رانی راجا نے اچھا نہین کیا۔ ۷۔ شری رام لچھمن سیتا کے رُوپ کو دیکھکر سوچ اور سَنیہہ مین سب نر اور ناری بیاکُل ہو رہے ہین ۸ پھر تو ایک سے ایک کہتی ہین کہ ہے سَکھی وے ماتا پتا کیسے کٹھور ہونگے جنھون نے ایسے سُکمار اپنے بالک بن کو بھیجے ہین ۱۰ دُوہا۔ تب تو شری رامچندر جی نے نکھاد کو بہت طرح سے سمجھا کر بِدا کیا تب نکھاد شری رامچندر جی کی آگیا مانکر شرنگ بیر پُر کو چلا۔

۱ پُن سیہ رام لکھن کر جوری جمنہ کینہہ پرنام بہوری
۲ گمنے سیا سہِت دوؤ بھائی رَب تنیا کی کرت بڑائی
۳ پتھک انیک ملین مگ جاتا کہین سپریم دیکھ دوؤ بھراتا
۴ راج لچھن سب انگ تمھارے دیکھ سوچ اَت ہردے ہمارے
۵ مارگ چلو پیاوے پائے جوتش جھوٹھ ہمارے بھائے
۶ اگم پنتھ گِر کانن بھاری تہہ مان ساتھ نار سکماری
۷ کرِ کیہر بن جاتِن جوئی ہم سنگ چلین جو آئس ہوئی
۸ جاب جہان لگ تہان پہنچائی پھرب بہور تمھین سر نائی

۱۱۔ دوہا۔ یہ بِدھ کہہ کہہ بچن پریہ لیہین نیر بھر نین
کِرپا سِندھ پھِرین تمھین کر بنتی مرِدُ بین

۱۔ پھر شری سیتا رام لچھمن جی نے ہاتھ جوڑ کر جمنا جی کو پرنام کیا۔ ۲۔ اور شری سیتا جی سمیت دونون بھائی شری جمنا جی کی بڑائی کرتے ہوئے چلے۔ ۳۔ راستہ مین بہت سے مسافر ملتے ہین سو دونون بھائیون کے روپ کو دیکھکر بڑے پریم سے پوچھتے ہین۔ ۴۔ کہ تمھارے انگ مین تو سب راج لچھن ہی دیکھ پڑتے ہین یہ دیکھکر ہمارے ہردے مین بڑا سوچ ہوتا ہے۔ ۵۔ کہ تم تو ایسی کٹھن راہ مین پیدل چلتے ہو ہمارے جان مین جوتش شاستر سب جھوٹھا ہی ہے۔ ۶۔ مہا اگم تو یہ مارگ ہے بھاری بھاری پربت اور بن ہین تِسپر تمھارے ساتھ مین بہت سی سُکماری یہ استری ہے۔ ۷۔ اِس بن مین مہا ڈراونے ہاتھی اور سنگھ دیکھے بھی نہین جاتے ہین اِس سے جو آگیا ہو تو ہم آپ کے ساتھ چلین

٨- جہان تک آپ جاینگے تہان تک ہم آپ کو پہونچاوینگے جب تمھاری اگیا پاوینگے تب تمکو پرنام کرکے پھرینگے۔ ١١- دوہا- اِس طرح مسافر لوگ پریم کے مارے جہان تہان پوچھتے ہین جب آنکھون مین آنسو بھر آتے ہین تب تو شری رامچندرجی اُنکو کومل بانی سے بنتی کرکر پھیرتے ہین۔

١ بجے پرگرام بسین مگ ماہین　تھین ناگ سُرنگر سہاہین
٢ کہہ سکرتی کہہ گھڑی بسائے　دھن پُن مے پرم سہائے
٣ جہان جہان رام چرن چل جاہین　تہہ سمان امراوت ناہین
٤ پُن بنچ مگ نکٹ نواسی　تنھین سراہین سُرپُر باسی
٥ جو بھر نین بلوکہین رامہہ　سیتا لکھن سہت گھنسیامہہ
٦ جہہ سر سرت رام ادگاہین　تنھین دیو سرسرت سراہین
٧ جہہ ترتر پربھ بیٹھین جائی　کرین کلپ تر تاس بڑائی
٨ پرس رام پد پدم پراگا　مانت بھوم بھور نج بھاگا

١٢- دوہا-
چھانہ کرین گھن ببدھ گن برکھین سمن سہاہین
دیکھت گر بن بہنگ مرگ رام چلے مگ جاین

١- جو بڑے بڑے نگر اور چھوٹے چھوٹے گانون راہ مین بستے ہین انکو دیکھکر ناگ لوک اور دیولوک سہاتے ہین۔ ٢- کہ کون پُنیاتمانے کون شبھ گھڑی مین انکو بسائے ہین اتِ دھن پُن سہت پرم سہائے ہین۔ ٣- جہان جہان شری رامچندرجی کے چرن پڑتے ہین اُن استھانون کے سمان اِندر کی امراوتی بھی نہین ہے۔ ٤- راستہ کے پاس کے رہنے والے بھی سب پُن کی راشِ ہی ہین ایسی بڑائی اُنکی سب دیولوک باسی کرتے ہین ٥- کہیے تو آنکھ بھر بھر کر شری سیتاجی اور لچھمن جی سہت شری رامچندر کی گھنشیام مورت کو دیکھتے ہین جو ہمکو دھیان مین بھی دُرلبھ ہین۔ ٦- جن تالاب ندیون کو شری رامچندرجی اُترتے ہین اُنکو دیوتون کے تالاب ارمنداکنی آددیو ندی سراہتی ہین ٧- جس برچھ کے نیچے شری رامچندر بیٹھتے ہین اُس برچھ کی بڑائی کلپ برچھ بھی کرتا ہے ٨- اور شری رامچندر کے چرن کمل کو چھو کر پرتھوی بھی اپنا دھن بھاگ مانتی ہے ١٢- میگھا (بادل) تو اپنی چھایا (سایہ) شری رام چندر جی کے اوپر کیے جاتے ہین

اور دیوتا لوگ پھولون کی برسا کرتے جاتے ہین اس طرح پربت بن اور انکے مگ مرگ (پرند چرند) کو دیکھتے ہوئے شری سیتا لچھمن جی سہت شری رامچندر جی چلے جاتے ہین۔

۱ سیتا لکھن سہت رگھرائی ۔ گرام نکٹ نکسرین جب جائی
۲ سُن سب بال بردھ نر ناری ۔ دھاوین تج تج کاج بساری
۳ رام لکھن سیہ روپ نہاری ۔ پاے نین پھل ہوین سکھاری
۴ سجل نین اَتِ پُلک شریرا ۔ سب بھئے مگن دیکھ دوؤ بیرا
۵ برن نجاے دشا تِن کیری ۔ لہی رنگ جن منہ من ڈھیری
۶ ایکے ایک بول سکھ دیہیں ۔ لوچن لاہ لیوچھن ایہیں
۷ رامہہ دیکھ ایک انُراگے ۔ چتوت چلے جاہِن سنگ لاگے
۸ ایک نین مگ چھب ار آئی ۔ ہوئین سِتھل تن مانس بانی

۱۳۔ دوہا۔ ایک دیکھ بٹ چھانہہ بھل ڈاس مردل ترن پات
کہین گنواوہ چھنک شرم گوہت ابہین کہ پرات

۱۔ شری سیتا اور لچھمن جی سہت شری رامچندر جی جب کہین چلتے چلتے کسی گانون کے پاس جا نکلتے ہین۔ تو انکی اپار شوبھا کو سُنتے ہی بالک سے لیکر بوڑھے تک سب نر ناری اُس گانون کے اپنے اپنے کامون کو چھوڑ چھوڑ کر اُنکے دیکھنے کو اُٹھ دوڑتے ہین۔ ۳۔ شری رام لچھمن سیتا جی کے مہا سُندر روپ کو دیکھکر نیترون کا پھل پاتے ہین اور اسکیے سکھی ہوجاتے ہین۔ ۴۔ اب اُنہین سے کسی ایک گانون کی دشا کہتے ہین کہ اُس گانون والون کے نیترون مین تو جل بھر آیا ہے اور پُلکت انگ ہو رہے ہین دونون بھائیون کو دیکھکر سب مگن ہوگئے ہین۔ ۵۔ اُنکے آنند کی دشا کہی نہین جاتی ہے مانو دردریون نے دیو من کی ڈھیری ہی پائی ہے۔ ۶۔ ایک ایک کو بُلا کر سکھاون دیتے ہین کہ نیترون کا لابھ اس ساعت لے لیو پھر کہان ملیگا۔ ۷۔ ایک کوئی شری رامچندر جی کا انوپ روپ دیکھکر ایسے پریم مین مگن ہین کہ اُس روپ کو دیکھتے ہی چلے جاتے ہین۔ ۸۔ ایک کوئی آنکھون کی راہ سے شری رامچندر کی شوبھا کو اپنے ہردے مین لاکر تن من بچن سے سِتھل ہوجاتے ہین۔ ۱۳۔ دوہا۔ ایک کوئی آگے بڑھکر سُندر سیتل برگد کی چھایا دیکھکر کومل گھاس بات سمجھا کر کہتے ہین کہ مہاراج ساعت بھر یہان تھکائی کو اُتار لیجے پھر

من مانے تو ابھی چلے جائیے نہین تو سویرے اُٹھکر چلے جائیگا۔

١ ایک کلس بھر آنین پانی ۔ انچؤ ناتھ کہین مِردُ بانی
٢ سُن پریہ بچن پریت اَتِ دیکھی ۔ رام کرپال سُشیل بشیکھی
٣ جانی شرمت سِیا مَن ماہین ۔ گھڑِک بلمب کینہ بٹ چھاہین
٤ مُدت نار نر دیکھین شوبھا ۔ رُوپ انوپ دیکھ مَن لُوبھا
٥ اِک ٹک سب شوہین چہُو اورا ۔ رام چندر مکھ چندر چکورا
٦ ترُن تمال بَرن تن شوہا ۔ دیکھت کوٹ مَدن مَن موہا
٧ دامن برن لکھن سُٹھ نیکے ۔ نکھ شِکھ سُبھگ بھاوتے جیکے
٨ مُن پٹ کٹِن کسے تونیرا ۔ شوبہت کر کملن دھَن تیرا

١٤ دوہا۔ جٹا مکٹ شیشن سُبھگ اُر بھج نیَن بشال
شرد پرب بِدھ بدن بر لَسَت سویدکن جال

١۔ ایک کوئی کلسہ بھر کر پانی لے آتا ہے اور کومل بانی سے کہتا ہے کہ ہے ناتھ اِسکو پیجئے۔ ٢ و ٣۔ جب شریرامچندر جی نے ایسے پیارے بچن اُنکے سُنے اور بہت پریت دیکھی تب تو شری رامچندر جی نے جو سوبھاؤ ہی سے کرپال اور سُشیلوان ہین تسپر سیتا جی کو بھی من مین کچھ تھکی ہوئی جانکر اُس برگد کے سایہ مین کچھ دیر تک بشرام کیا۔ ٤۔ اب تو پرسن من ہوکر سب ناری شوبھا دیکھنے لگے انوپ رُوپ دیکھکر سبکے من لوبھ گئے۔ ٥۔ آنکھونکی پلکون کو رُوک کر سب کے سب اِک ٹک شریرامچندر جی کے چاروں اور کیسے سُوہتے ہین مانو سب رامچندر کے مُکھ روپی چندرما کے چکور ہی ہین۔ ٦۔ شری رامچندر جی کا تو ترُن تمال کے رنگ سُندر شام شریر سوہتا ہی جسکو دیکھکر کامدیو کا بھی من موہتا ہی۔ ٧۔ اور لچھمن جی تو بجلی کے رنگ بہت ہی سندر ہین نکھ سے شِکھا نک (سراپا) جی کو بھاوتے ہین۔ ٨۔ مرگ چرم اور چھال بکلا آدت کمر مین ترکش کسے ہین اور کر کملون مین سُندر دھنکھ بان سوہتے ہین۔ ١٤۔ دوہا۔ مستکون پر جٹاؤن کے سُندر مُکٹ نے ہین ہردے اور نیترا اور بھجا بشال ہین شرد رت کے پورن چندرما کے سمان سُندر مُکھون پر پسینے کے بُوندون کے جال سُوہتے ہین۔

١ برن بجانسے منوہر جوری ۔ شوبھا بہت مورت تھوری

۲ رام لکھن سیہ سُندرتائی   سب چتوین من مت چت لائی
۳ تھکے نار نر پریم پیاسے   منو مرگی مرگ دیکھ دِوا سے
۴ سیا سمیپ گرام تیہ جاہین   پوچھت اَت سنیہ سکچاہین
۵ بار بار سب لاگین پائے   کہین بچن مرُدُ پرم سُہائے
۶ راج کُمار بنئے ہم کرہین   تیہ سوبھاو کچھ پوچھت ڈرہین
۷ سوامن اَبنئے چھمبے ہماری   بلگ نہ مانب جان گنواری
۸ راج کُنور دوؤ سہج سلونی   اِن تے لہہ دُتِ مرکت سونے

۱۵- دوہا- شیامل گور کشور بر سُندر سکھما این
شرد شروری ناتھ مکھ شرد سروروہ نین

۱- ایسے سُندر دونون بھائیون کی منوہر جوڑی کچھ کہی ہی نہین جاتی ہی شوبھا تو بہت ہی ہی اور ہمری مت (بدھ - عقل) تھوڑی ہے - ۲- شری رام چندر لچھمن سیتاجی کی سُندرتا کو سب لوگ من بدھ چت لگاکر دیکھتے ہین - ۳- سب نرناری پریم کے پیاسے ایسے تھکے سے ہوئے ہین جیسے ہرنی ہرن بن مین دِواس مرگ جل (مرگ ترشنا یعنے سراب) کو دیکھکے دوڑتے دوڑتے تھک جاتے ہین - ۴- شری سیتاجی کے پاس گانون کی استریان جاتی تو ہین پرنتُ مارے پریم کے پوچھتے سکچتے ہین - ۵- بار بار شری سیتاجی کے پانون لاگتی ہین اور کومل پرم سُہائے بچن کہتی ہین - ۶- کہ ہے راجکماری ہم آپ سے کچھ بنتی کیا چاہتی ہین سو استری سوبھاو سے پوچھتے ڈرتی ہین - ۷- ہے سوامن ہماری ڈھٹھائی کو چھما کیجے اور گنواری جانکر ہمارے کہنے کا برا نہ مانیے - ۸- یے جو سہج سلونے دونون راجکمار ہین جنکے شیام اور گورے رنگ سے نیل من اور سونے نے چمک پائی ہے ۱۵ دوہا- ایسے سانورے اور گورے کشور پرم سُندر سکھما کے دھام اور شرد رت کے چندرما کے سمان جنکے سُندر مکھ ہین اور شرد رت ہی کے پھولے ہوئے کمل پتروں کے سمان سُندر جنکے نیتر ہین -

۱ کوٹ منوج لجاون ہارے   سُمُکھ کہو کو آہین تمہارے
۲ سُن سنیہ مے منجل بانی   سکچ سیا من مَن مسکانی
۳ تنھین بلوک بلوکت دھرنی   دُوؤ سنکوچ سکچت بربرنی

۴	سکچ سپریم بال مرگ نینی	بولی مدھر بچن پک بینی
۵	سہج سوبھاو سبھگ تن گورے	نام لکھن لگھو دیور مورے
۶	بہر بدن بدھ انچل ڈھانکی	پیہ تن چیتے بھونہ کر بانکی
۷	کھنجن منج ترچھے نینن	نج پت کہیو تنھیں سیئے سینن
۸	بھئیں مدت سب گرام بدھوٹی	رنکن رتن راس جنو لوٹی

۱۶- دوہا-
اَت سپریم سیہ پانون پر بہ بدھ دینہہ اسیس
سدا سہاگل رہو تم جب لگ مہہ اہ سیس

۱- کروڑ کامدیو کے بھی لجانے والے جنکے انوپ روپ ہیں سو ہے سکھی یہ تو کہو کہ تمہارے کون ہوتے ہیں ۲- ایسی انکی سنیہہ بھری انجل بانی سنکر سیتاجی سکچیائیں اور من میں مسکائیں ۳- انکی طرف دیکھکر زمین کو دیکھنے لگیں جواب دینے اور نہ دینے دونوں کے سنکچ سے بربرتی (سندر رنگ والی) ارتھات سیتاجی سکچتی ہیں ۴- پھر تو سنکچ کر بڑے پریم سمیت بال مرگ نینی سیتاجی اَت مدھر بچن کو کلا کے سمان بولیں ۵- کہ یہ جو سہج سبھاو ہی اَت سندر اور گورے رنگ ہیں انکا نام لچھمن ہے میرے چھوٹے دیور ہوتے ہیں ۶ و ۷- پھر اپنا چندر بدن انچل سے چھپا کر پت کی اور دیکھا اور بھونہیں بانکی کرکے انجل کھنجن پچھی کے سمان نیتروں کی بانکی چتون سے سیتاجی نے اشارے ہی سے اپنے پت کو سب سکھیوں سے بتا دیا ۸- سیتاجی کی ایسی چترائی دیکھکر گانوں کی استریاں ایسی پرسن ہوگئیں کہ مانو دردریوں نے رتنوں کی ڈھیری لوٹی ۱۶- دوہا- بہت ہی پریم سے سیتاجی کے پانوں چھوکر انیک بھانت کی اسیس دیتی ہیں کہ تم سدا سہاگل رہو جب تک یہ پرتھوی شیش ناگ کے سر پر ہے-

۱	پاربتی سم پت پریہ ہوہو	دیبی نہ ہم پر چھاڑب چھوہو
۲	پن پن بنے کرین کر جوری	جو یہ مارگ پھریب بہوری
۳	درشن دیو جان نج داسی	لکھی سیا سب پریم پیاسی
۴	مدھر بچن کہہ کہہ پرتوکھی	جن کمدنی کومدی پوکھی
۵	تب ہی لکھن رگھبر رکھ جانی	پوچھیو مگ لوگن مرد بانی

۶ سُننت نار نر بھئے دُکھاری پلکت انگ بلوچن باری
۷ مِٹا موُد من بھئے ملینے بِدھ ندھ دینھ لیتہ جن چھینے
۸ سمجھ کرم گت دھیرج کینھا شودھ سُگم مگ تن کہہ دینھا

۱۷- دوہا- لکھن جانکی سہت بن گمن کینھیہ رگھناتھ
پھیرے سب پریہ بچن کہہ لیے لاے من ساتھ

۱- شری پاربتی جی کے سمان تم اپنے پت کی پیاری بنی رہو اور ہمارے اوپر جو کرپا ممتا ہے اُسکو نہ چھوڑنا- ۲- و ۳- ہم بار بار ہاتھ جوڑ کر بنتی کرتی ہین کہ جو تم اسی راستہ سے پھر پھرو تو ہمکو اپنی داسی جانکر درشن دیتی جانا- ۴- ایسے بچن سُنکر سیتا جی نے اُنکو پریم کے بس جانکر بڑے میٹھے بچن کہہ کہکر انکو دھیرج دیا مانو کوکا بیلیون کو چاندنی نے پالن کیا- ۵- تب تو لچھمن جی نے شری رامچندر کی اچھا جانکر بہت کومل بانی سے راستہ پوچھا- ۶- سو تو سُنتے ہی سب استری پُرش دُکھی ہوگئے انگون مین پلکاولی اور نیترون مین جل چھا گئے- ۷- آنند تو جاتا رہا من میلا ہوگیا مانو بدھاتا نے سمپت دیکر چھین لی- ۸- پھر کرم کی گت کٹھن سمجھکر دھیرج دھرا اور سوچ کر بہت سہج راستہ اُنکو بتا دیا- ۱۷- دوہا- لچھمن جی اور سیتا جی سہت شری رام چندر بن کو چلے اور اُن سبکو میٹھی بانی کہکر پھیرا من ساتھ لے لیا-

۱ پھرت نار نر اَت پچھتا ہین دیوے دوش دینھ من ماہین
۲ سہت بکھاد پرسپر کہہ ہین بدھ کرتب سب اُلٹے آہ ہین
۳ نپٹ نرنکش نٹھر نشنکو جہہ ششِ کینھ سرج سکلنکو
۴ رُوکھ کلپ تر ساگر کھارا تہہ پٹھئے بن راج کُمارا
۵ جو پے انھین دینھ بن باسو کینھ بادِ بدھ بھوگ بلاسو
۶ یے بچرین مہہ بن پد ترانا رچے بادِ بدھ باہن نانا
۷ یے مہہ پرین ڈاس کُش پاتا سُبھگ سیج کت سرجت بدھاتا
۸ ترُ تر باس انھین بدھ دینھا دھول دھام رچ رچ شرم کینھا

۱۸- دوہا- جو یے مُن پٹ دھر جٹل سُندر سُٹھ سکمار
بِبدھ بھانت بھوکھن بسن بادِ کیے کرتار

ا۔ بھرتی بار سب اِستری پُرش بہُت ہی پچھتاتے جاتے ہین اور مَن ہی مَن مین بدھاتا کو دُوش دیتے جاتے ہین ۔ ۲۔ بڑے دُکھ کے ساتھ ایک سے ایک کہتے ہین کہ بدھاتا کے سب کام اُلٹے ہی ہین ۔ ۳۔ نپٹ ہی نِرانکُش (بے دباؤ) ہے کوئی اُسکے سر پر دَنڈ دینے والا نہین ہے بڑا ہی نِرَدئی (بیرحم) اور نڈر ہے جسنے سنسار کے سُکھ دینے والے چندرما کو روگی اور کلنکی کر دیا ہے ۔ ۴۔ سب کامنا دینے والے کلپ برِچھ کو جڑ بنا دیا رتن کے دینے والے سمُدر کو کھاری کر دیا اُسی بدھاتا نے اِن راجکمارون کو بن کو بھیجے ہین ۔ ۵۔ کوئی کہتے ہین کہ جو بدھاتا نے اِنھین کو بن باس دیا تو انیک پرکار کے بھوگ بلاس برتھا بنائے ہین ۔ ۶۔ جو یے جوتا (پاپوش) بنا ہی بن مین پھرتے ہین تو بدھاتا نے ہاتھی گھوڑے رتھ آدِ واہن برتھا ہی بنائے ہین ۔ ۷۔ جو یے اِس بن مین کُش اور پتّے ہی بچھا کر پڑ رہتے ہین تو سُندر سیج بدھاتا نے کیون بنائی ہے ۔ ۸۔ جو اِنکو بدھاتا نے اِس بن مین برچھون کے نیچے رہنا بتایا ہے تو سُندر اُجّل مَندِر رچ رچ کر کیون محنت کیا ہے ۔ ۱۸۔ دُوہا ۔ جو یے مُن پٹ (یعنے چھال یا ہرنکا چمڑا) ہی پہنتے ہین سر پر جٹا رکھائے ہین تو طرح طرح کے گہنے کپڑے کرتار نے برتھا ہی بنائے ہین ۔

۱	جو پے کند مول پھل کھاہین	بادِ سُدھا داسن جگ ماہین
۲	ایک کہین یے سہج سُہائے	آپ پرگٹ بھئے بِدھ نہ بنائے
۳	جہان لگ بید کہین بِدھ کرنی	شروَن نین مَن گوچر برنی
۴	دیکھو کھوج بھون دش چاری	کہان اَس پُرش کہان اَسناری
۵	انھین دیکھ بِدھ مَن انُراگا	پٹتر جوگ بناون لاگا
۶	کینھ بہُت شرم ایک نہ آئے	تیہ اِرکھا بن آن دُرائے
۷	ایک کہین ہم بہُت نجاہین	آپُہہ پرم دھن کر ماہین
۸	تے پُن پُن پیکھ ہم لیکھے	یے دِکھ ہین دیکھت جن دیکھے

۱۹۔ دوہا ۔
یہ بِدھ کہہ کہہ جن پرہ یہ لیتہ نین بھر نیر
کِم چَل ہین مارگ اگم سُٹھ سُکمار شریر

ا۔ جو یے کند مول پھل ہی کھا کر رہتے ہین تو بدھاتا نے سُدھا اربھات گھی دُودھ

شنکر آدبھوجن سنسار مین برتھاہی بنائے ہین۔ ۲۔ کوئی ایک کہتے ہین کہ ارے بھائی یے جو سہج سُہائے ہین سو اپنے آپ ہی پرگٹ ہوئے ہین بدھاتا کے بنائے ہی نہین ہین۔ ۳۔ بیدون نے جہان تک بدھاتا کی کرتوت کہی ہے اور جو دیکھنے سُننے مین آتی ہے ۴۔ سُو تم چودہون لوک مین بچار کر دیکھو کہ کہان ایسے پُرش ہین اور کہان ایسی استری ہین۔ ۵۔ انکی سُندرتا دیکھکر بدھاتا کو اکھلا کھلا ہوئی تب انکی نپٹ ترد (مقابل) مانند بنانے لگا۔ ۶۔ اپنے حد بھر بہتیری محنت کی ایک بھی نہ بنا تب مارے ڈاہ کے انکو بن مین چھپا دیا۔ ۷۔ کوئی کہتا ہے کہ ارے بھائی ہم تو بہت نہین جانتے ہین اِسکے درشن پانے سے ہم اپنے کو دھن مانتے ہین۔ ۸۔ اور انکو بھی پُن کی ڈھیری ہی جانتے ہین جنھون نے انکو دیکھا ہے اور جو دیکھتے ہین اور جو دیکھینگے۔ ۱۹۔ دوہا۔ اِس پرکار کا سب لوگ پیارے بچن کہہ کہکر آنکھون مین آنسو بھر لیتے ہین اور کہتے کہ کیسے اِس کٹھن راہ مین چلینگے یے تو بہت ہی سکمار شریر ہین۔

۱	نارِ سنیہہ بکل سب ہوہین		چکئی سانجھ سمے جمی سوہین	
۲	مرِدُ پد کمل کٹھن مگ جانی		گہبر ہردے کہین مرِدُ بانی	
۳	پرسیت مرِدل چرن ارُنارے		سکچو مہہ جم ہردے ہمارے	
۴	جو مانگے پائیے بدھ پاہین		لیے رکھئیے سکھی انکھین ماہین	
۵	جو جگدیش انھین بن دینھا		کس نہ سُمن سم مارگ کینھا	
۶	سنجے نر نار نہ اوسر آئے		سے تیہ رام نہ دیکھن پائے	
۷	سن سروپ پوچھین اکلائی		اب لگ گئے کہان لگ بھائی	
۸	سمرتھ دھائے بلو کین جائی		پر مدت بھر من جنم پھل پائی	
۲۰-	دوہا-	ابلا بالک برِدھ جن کر جوڑین بچھتا ہین ہوہین پریم لبش لوگ ام رام جہان جہان جاہین		

۱۔ استریان سب پریم مین کیسی بیاکل ہوتی ہین جیسی سانجھ سمے چکئی ہوتی ہے۔ ۲۔ شری رام لچھمن سیتا جی کے چرن تو کمل سے کومل اور راہ بہت ہی کٹھور جانکر گھبرایا ہوا ہردے کومل بانی سے کہتی ہین۔ ۳۔ کہ اِن لال لال کومل چرنون کے چھوتے ہی پرتھوی ایسی کومل ہو جائے جیسے ہمارے ہردے ہین۔ ۴۔ کوئی کہتی ہے کہ ہے سکھی جو

جو بدھاتا سے پاوین تو انکو اپنی آنکھون مین رکھون ۔ ۵۔ ہے جگدیش جو تمنے انکین بن یا
تو راستہ بھی پھولون ہی کا کیون نہ کیا ۔ ۶۔ جو نر ناری پیچھے پر نہ آئے وے شری رام
لچھمن سیتاجی کو دیکھنے نہ پائے ۔ ۷۔ انکے سندر روپ کو سنکر گھبرا کر پوچھتے ہین کہ ابھی
کہان تک گئے ہونگے ۔ ۸۔ سامرتھ والے تو دوڑ کر جا دیکھتے ہین اور اپنے جنم کا پھل
پا کر بہت پرسن من ہو کر پھرتے ہین ۔ ۲۰۔ دوہا ۔ ابلا اور بال بردھ (یعنے استری اور
لڑکے اور بوڑھے جنکو دوڑنے کی سامرتھ نہین) سب ہاتھ ملتے ہین اور پچھتاتے ہین
انکو درشنو نکا پھل اسی مین ملتا ہے ۔ اسیطرح جہان جہان شری رام لچھمن سیتاجی جاتے
ہین تہان تہان ایسے ہی پریم کے بس لوگ ہوتے ہین ۔

۱	گانون گان اس ہوئین آنندو	دیکھ بھان کل کیرو چندو
۲	جے کچھ سماچار سن پاوین	تے نرپ رانی دوش لگاوین
۳	ایک کہین ات بھل نرناہو	دینھ ہمین جن لوچن لاہو
۴	کہین پرسپر لوگ لگائی	باتین سرل سنیہ سہائی
۵	تے پت مات دھن جن جائے	دھن سو نگر جہان تے آئے
۶	دھن سو دیش شیل بن گانون	جہان جہان جاین دھن سو ٹھانون
۷	سکھ پایو برنچ رچ تیہی	یے جہ کے سب بھانت سنیہی
۸	رام لکھن سیہ کتھا سہائی	رہی سکل مگ کانن چھائی

۲۱۔ دوہا ۔
یہ بدھ رگھو کل کمل رب مگ لوگن سکھ دیت
جائین چلے دیکھت بپن سیہ سومتر سمیت

۱۔ گانون گانون مین ایسا ہی آنند شری رام لچھمن سیتاجی کو دیکھ دیکھکر ہو جاتا ہے ۔
۲۔ جو کوئی انکے بن مین آنے کے سماچار سن پاتا ہے سو لو راجا اور رانی دونو نکو دوش
دیتا ہے ۔ ۳۔ کوئی کہتا ہے کہ راجا بہت اچھے اور بڑا بکاری ہین جنجھون نے یہ انکو سہکر
ہمارے نیتر و نکا لابھ اور جیو دن جنم سب سپھل کر دیا ۔ ۴۔ آپس مین استری اور پرش
ملکر بہت ہی سچ اور سہائی باتین کرتے ہین اور کہتے ہین ۔ ۵۔ کہ وے ماتا پتا
دھن ہین جنجھون نے انکو پیدا کیا ہے اور وہ نگر دھن ہے جہان سے یے آئے ہین ۔
۶۔ اور وہ دیش اور پربت اور گانون دھن ہے جہان جہان یے جاوینگے سو سب

استھان دھنّ ہین - اشلوک - श्लो॰ धन्यायोध्यादशरथनृपस्साचमाताचधन्या धन्योवंशोरघुकुलभवोयत्ररामावतारः। धन्यावाणीकविवरमुखेरामनामप्रपन्ना धन्योलोकःप्रतिदिनमसौरामनामशृणोति ॥+॥+॥+॥

٧- اور برہما جی نے بھی تو اُسی مُنکھ کو پیدا کر کے سُکھ پایا ہے جسکے ماتا پتا سُوامی سکھا سب طرح سے سیے ہی سیتا رام سنیہی ہین - ٨- ایسی شری رام لچھمن سیتا جی کی سندر سُہائی کتھا راستہ کے سب بنون مین چھا رہی ہے - ٢١- دوہا - اسطرح شری رامچندر جی راستہ کے پاس رہنے والون کو سُکھ دیتے ہوئے شری سیتا اور لچھمن جی سہت بن کی شوبھا کو دیکھتے ہوئے چلے جاتے ہین -

١	آگے رام لکھن پُن پاچھے	تاپس بیکھ براجت کاچھے
٢	اُبھےَ مدّھ سِیہ سُوہت کیسی	برہم جیو بچ مایا جیسی
٣	بہُر کہون چھبِ جس من بسیئی	جنُ مدُھ مدن مدّھ رتِ لسیئی
٤	اُپما بہُر کہون جگ جوہی	جنُ بُدھ بدھُ بچ رُوہن سُوہی
٥	پربھُ پد ریکھ بیچ بچ سِیتا	دھرت چرن مگ چلت سبھیتا
٦	سیا رام پد انگ بَرائے	لکھن چلت مگ داہن لائے
٧	رام لکھن سِیہ پریت سُہائی	بچن اگوچر کم کہہ جائی
٨	کھگ مرگ مگن دیکھ چھبِ ہونہین	لیے چور چت رام بٹوہین

٢٢- دوہا -
جن جن دیکھے تھکِ یہ بنا سُہت دوو بھاے
بھُونگ اگم آنند تے بن شرم رہے سِرائے

١- آگے تو اکار (अ) اچھر ایشور شری رامچندر جی چلے جاتے اور پیچھے مکار (म) اچھر جیو لچھمن جی تپسوی کا بھیش بنائے چلے جاتے ہین - ٢- دونون کے بیچ اُکار (उ) اچھر مایا شری سیتا جی چلی جاتی ہین ارتھات یے تینون اپنے کو پرنو باچ اور تتو ترے وشِشٹھ ادوئیت واحد ١٢ دکھلاتے جاتے ہین کہ ہم تینون تتو ترے اجنما اور ابناشی ہین - اشلوک - श्लो॰ अजोऽपिसन्नव्ययात्माभूतानामीश्वरोऽपिसन्। तथाजीवः अजोनित्यंशाश्वतोऽयंपुराणो मायापि ॥+॥+॥+॥ اجا انادِ شکت ابناشی - ٣- پھر شری رامچندر اور لچھمن جی اور سیتا جی کیسے سوہتے ہین

چیت مہینہ

مانو کامدیو اور مدھ ماس کے بیچ رَت ہی سوہتی ہے ۴۔ پھر دوسرا اُپما (نظیر) جو مَن مین بسی ہے سو کہتا ہون مانو بدھ اور چندرما کے روہنی سوہتی ہے ۔ ۵ ۔ شری رامچندر کے چرن چھون (نقش پا) کے بیچ بیچ شری سیتاجی اپنے چرن رکھتی جاتی ہین ۔ ۶ ۔ شری سیتا اور شری رامچندر جی اِن دونون کے چرنون کے چنھ بچا کر لچھمن جی راستہ مین داہین بائین ہو کر چلتے ہین ۔ ۷ شری رام لچھمن سیتاجی کی سُندر سُہائی پریت کہنے سے باہر ہے کیونکر کہی جاوے ۔ ۸ ۔ کھگ مرگ بھی اُنکی چھب دیکھکر مگن ہو جاتے ہین ایسے سبکے چیت شری رامچندر بٹوہی (مسافر) نے چُرا لیے ہین ۔ ۲۲ ۔ دوہا ۔ جن جن پُنیا تما لوگون نے شری سیتاجی سمیت پران پیارے دونون بھائیون کو راہ مین جاتے ہوئے دیکھے ہین اُنکا مہا اگم سنسار مارگ بنا پرشرم ہی سراگیا ارتھات جنم مرن کی دوڑا دوڑ سے چھوٹ گئے ۔

۱	اُجھون جاسُ اُر سپنیو کاؤ	بسین رام سیہ لکھن بٹاؤ
۲	رام دھام پتھہ پائی سوئی	جو تیتھ پاو کبھون مُن کوئی
۳	تب رگھبیر شرمت سیہ جانی	دیکھ نکٹ بٹ شیتل پانی
۴	تہان بس کند مول پھل کھائی	پرات نہائے چلے رگھرائی
۵	دیکھت بن سر شیل سُہائے	بالمیک آشرم پربھُ آئے
۶	رام دیکھ مُن باس سُہاون	سُندر گر کانن جل پاون
۷	سَرن سروج بٹپ بن پھولے	گنجت منج مدھپ رس بھولے
۸	کھگ مرگ بپُل کلاہل کرہین	برہت بیر مُدت مَن چرہین

۲۳ ۔ دوہا ۔

شُچی سُندر آشرم نِرکھ ہرکھے راجو نین
سُن رگھبر آگمن مُن آئے آگے لین

۱ و ۲ ۔ اب اِس کلجگ مین بھی جسکے ہردے مین سپنے مین بھی شری سیتا رام لچھمن جی بٹوہی نواس کرین اُسکو رام دھام کا وہ مارگ ملتا ہی جو مارگ کو کبھی کوئی برلا ہی مُنی پاتا ہے ۔ ۳ ۔ جب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کو تھکی ہوئی جانا اور کسی برگد کے پاس ہی شیتل جل بھی دیکھا ۔ ۴ ۔ تب وہان ہی رہکر کند مول پھل بھوجن کیے اور پراتہ کال ہوتے ہی پراتہ کریا کر کے وہان سے چلے ۔ ۵ ۔ اچھے اچھے بن او

تالاب اور پربت دیکھتے ہوئے بالمیک مُن کے پاس آئے۔ ٦۔ شری رام چندر جی نے مُن کا نواس استھان دیکھا کہ بہت ہی سُہاون ہے جہاں سُندر پربت اور بن اور پوتر جل ہے۔ ٧۔ تالابوں میں تو کمل اور بنوں میں برچھ پھول رہے ہیں جن پر بھونرا اُجل اور مدماتے گونج رہے ہیں۔ ٨۔ پسُو پنچھی جھُنڈ کے جھُنڈ کھیل کر رہے ہیں اور بیر (دشمنی) کو چھوڑ کر پرسن من پھر رہے ہیں۔ ۲۳۔ دوہا۔ ایسا پوتر سُندر آشرم دیکھکر شری رام چندر جی پرسن ہوئے اور شری رام چندر کو آیا سُنکر مُن ملنے کو آگے آئے۔

١ مُن کا رام ڈنڈوت کینھا — آشیرباد بپر بر دینھا
٢ دیکھ رام چھب نین جڑانے — کر سنمان آشرم مہہ آنے
٣ تب مُن آسن دیے سُہائے — مُن بر آسے پران پریہ پائے
۴ کند مول پھل مدھ منگائے — سیہ سومتر رام پھل کھائے
۵ بالمیک من آنند بھاری — منگل مورت نین نہاری
٦ تب کر کمل جور رگھورائی — بولے بچن شرون سکھدائی
٧ تم ترکال درشی مُن ناتھا — بشو بدر جسم تمھرے ہاتھا
٨ اس کہہ پربھو سب کتھا بکھانی — جہہ جہہ بھانت دینھ بن رانی

۲۴۔ دوہا۔
تات بچن پُن مات ہت بھائی بھرت اس او
مو کا درش تمھار پربھو سب ہے پُن پربھاو

١۔ بالمیک جی کو آتے دیکھکر شری رامچندر جی نے شری لچھمن جی سمیت ڈنڈوت پرنام کیا اور براہمنوں میں اُتم بالمیک جی نے انکو آشیرباد دیا۔ ۲۔ شری رام چندر جی کی منوہر چھب دیکھتے ہی مُن کے نیتر شیتل ہو گئے اور آدر کر کے اپنے آشرم میں لے آئے۔ ۳۔ و ۴۔ جب آشرم میں آ گئے تب تو سُندر سُہائے آسن دیے اور مُن برپران پریہ اتتھ پاکر اُت مدھ کند مول پھل منگائے سو شری سیتا اور شری لچھمن سمیت شری رام چندر جی نے بھوجن کیے۔ ۵۔ پھر تو شری رام چندر جی کی منگل مورت آنکھوں سے دیکھکر بالمیک مُن کے من میں بڑا ہی آنند ہوا۔ ٦۔ تب تو اپنے کمل کر جور کر

شری رامچندر جی شرون سُکھد ایک بچن بولے۔ ۷۔ کہ ہے مُن ناتھ آپ ترکال درشی (یعنے زمانہ ماضی وحال واستقبال کا حال جاننے والے) ہین سب سنسار کا کُھر تر بدری پھل (بیر) کے سمان آپکی ہتھیلی پر ہے ارتھات سب جانتے ہو۔ ۸۔ ایسے کہکر شری رامچندر جی نے سب کتھا انکو سُنائی جس طرح سے کیکئی نے بن باس دیا۔ ۴۲۔ دوہا۔ ایک بن کے آنے مین مجھکو بہت سے لابھ ہوئے کہ پتا کے بچن کا تو پالن اور ماتا کا بھلا ہوا بھرت ایسے پیارے بھائی کو راج ملا اور مجھکو آپ ایسے مہاتماؤن کا درشن ہوا یہ سب میرے پُنیون کا پربھاؤ ہے۔

۱ دیکھ پانوں مُن رائے تمھارے بھئے سپھل سب سُکرت ہمارے
۲ اَب جہاں راوُر آیس ہوئی مُن اُدوِیگ نہ پاوَین کوئی
۳ مُن تاپس جن تے دُکھ لہہ ہین تے نریش بن پاوَک دہ ہین
۴ منگل مُول بپر پرتوکھا دہے کوٹ کُل بھوسُر روکھا
۵ اَس جیہ جان کہیے سو ٹھاوُن سیہ سومتر سہت جہاں جاوُن
۶ تہاں رچ رُچر پرن ترن شالا باس کرون کچھ کال کرپالا
۷ سہج سرل سُن رگھبر بانی سادھ سادھ بولے مُن گیانی
۸ کس نہ کہو اس رگھ کُل کیتو تم پالک سنت شرت سیتو

چھند

شرت سیت پالک رام تم جگدیش مایا جانکی
جو سرجت جگ پالت ہرت رُکھ پاے کرپا ندھان کی
جو سہس سیس اہیش مہہ دھر لکھن سچراچر دھنی
سُر کاج ہوی نرراج چل تُلسی دلن نسچر انی

۲۵ سورٹھہ

رام سوروپ تمھار بچن اگوچر بدھ پر
اَگت اکتھ اپار نیت نیت نگم کہہ

۱۔ ہے مُن رائے آپ کے چرن دیکھکر میرے سب سکرت سپھل ہوگئے۔ ۲و۳۔ اب جہان آپ کی آگیا ہو اور کوئی مُن کشٹ نہ پاوین کیونکہ تپسوی مُن جن راجاؤن سے دُکھ پاتے ہین وہ راجا بنا اگنی ہی جل جاتے ہین۔ ۴۔ براہمنون کا پالن منگل مُول ہے اور انکا کوپ کروڑ کُل کا ناس کرتا ہے۔ ۵۔ ایسا بچار کر استھان بتلائیے کہ تہان

مین شری سیتا اور لچھمن جی سہت جاؤن -۶- اور پتے اور گھاس کا گھر بنا کر کچھ دنون تک رہون -۷- ایسے بچن شری رامچندر جی کے سُنکر مُنی مُسکرائے اور کہنے لگے — -۸- کہ ہے شری رام چندر جی تم بید رُوپی پُل کی رچھا کرنے والے سدا ہی ہو ایسا کیون نکرو- چھند- بید رُوپی پُل کے پالنے والے جگدیش تو تم ہو اور شری سیتا جی جو تمھاری مایا ہین سو تمھاری اِچھا پا کر سنسار کو پیدا کرتی اور پالتی اور ناش کرتی ہین اور سہس شیش دھرنی دھر شیش (ہزار سر) جی چراچر سوامی لچھمن جی ہین سو آپ دیوتون کے لیے نرراج (راجا) ہو کر نشاچرون کے دلون کو ناش کرنے جاتے ہین -۲۵- سورٹھا- ہے شری رام چندر جی یہ آپ کی دِبّ منگل مُورت بچن مَن بُدھ سے باہر ہے اگمیہ اکتھ اپار ہے بید بھی جسکو سدا نیت نیت کہتے ہین —

نہین انت ۱۲ نہین انت ۱۲

یہ اجودھیا کانڈ کی پانچوین چوپائیون کی پچیسی ہوئی —

کیشوائے نمہ

۱	جگ پیکھن تم دیکھن ہارے		بِدھ ہر شمبھ نچاون ہارے
۲	تیئو نہ جانین مرم تمھارا		اور تمھین کو جانن ہارا
۳	سوئی جانے جہ دیو جنائی		جانت تمھین تمھین ہوے جائی
۴	تمھری کرپا تمھین رگھو نندن		جانین بھگت بھگت اُر چندن
۵	چدا نند مے دیہہ تمھاری		بِگت بکار گیان ادھکاری
۶	نرتن دھرو سنت سر کاجا		کہو کرو جس پراکرت راجا
۷	رام دیکھ سن چرت تمھارے		جڑ موہین بدھ ہوین سکھارے
۸	تم جو کہو کرو سب ساچا		جس کاچھی تس چاہیے ناچا

۱- دوہا-
پوچھیو موہنہ کہ رہون کہان مین پوچھت سکچا نون
جہان نہ ہوہ تہان دیہہ کہہ تمھین دکھاون ٹھانو

۱- سب سنسار کے تو آپ دیکھنے والے ہین اور برہمادیو جی کو بھی نچانے والے ہین -۲- سو بھی تو آپ کا بھید نہین جان سکتے ہین پھر اور کون جان سکتا ہے — آپ کو تو وہی جان سکتا ہے جسکو آپ اپنی کرپا سے دیتے ہین پھر آپ کو

جاکر آپ ہی کا ہو جاتا ہے ارتھات اپنے کو آپ ہی اَرپن کر دیتا ہے ۔ ۴ ۔ ہے بھگتون کے ہِردے کے چندن رگھو نندن تمہاری کرپا سے تمکو تمہارے بھگت ہی جانتے ہین ۔ ۵ ۔ تمہاری یہ دیبیہ منگل مورت سچدانند سُہت سب بکارون سے رہت شُدھ گیان کی اَدھکاری ہے ۔ ۶ ۔ منکھ کا تن تو آپ نے اپنے بھگت اور دیوتا لوگون کے واسطے دھارن کیا ہے اِس سے سنساری رجاؤن کے سمان کہتے ہو اور کرتے بھی ہو ۔ ۷ ۔ آپ کے چرترون کو دیکھ سُنکر جڑ ارتھات راجسی سُبھاؤ والے موہ جاتے ہین اور گیانی لوگ آنند پاتے ہین ۔ ۸ ۔ آپکا کہنا کرنا سب سچا ہی ہے جب جیسا روپ بنائیے تب تیسا ہی ناچ ناچیے ۔ ۱ ۔ دوہا ۔ آپ نے تو اپنے بھیس کے انسار مجھسے پوچھا کہ مین کہان جاکر رہون اور مین آپ کو سب کہین بیاپک جانکر پوچھنے مین سکچاتا ہون کہ آپ جہان نہون تہان کہدیجیے سوئی استھان مین آپکے رہنے کو بتادون ۔

۱	سُن مُن بچن پریم رس سانے	سَکُچ رام مَن ماں مُسکانے
۲	بالمیک ہنس کہین بہوری	بانی مُدھر اَمی جَن بُوری
۳	سُنو رام اب کہون نکیتا +	بسو جہان سیہ لکھن سمیتا
۴	جنکے سَرَون سمُدر سمانا	کتھا جو تمہار سُبھگ سر نانا
۵	بھرہین نرنتر ہوہ نہ پورے	تنکے اُر تمکا گرہ رُورے
۶	لوچن جاتک جن کر راکھے	رہَین درش جلدھر ابھلاکھے
۷	نِدرین سرت سندھ سر بھاری	روپ بند جل ہوہ نہ سکھاری
۸	تنکے ہردے سَدن سکھدایک	بسو بندھ سیہ سہ رگھنایک

۲ ۔ دوہا ۔

جَس تمہار مانَس بمل ہنسن جیہا جاسُ
مکتا ہل گُن گن چُنین رام بسو ار تاسُ

۱ ۔ ایسے پریم بھرے بچن بالمیک مُن کے سنکر شری رام چندر جی سکچے اور من مین مسکائے ۔ ۲ ۔ تب تو بالمیک جی ہنسکر پھر مدھربانی سے بولے ۔ ۳ ۔ کہ ہے شری رامچندر جی مہاراج سُنیے اب مین سُندر استھان بتاتا ہون جہان آپ شری سیتا لچھمن جی سمیت رہیے ۔ ۴ ۔ یہان بالمیک جی بھگتون کے لچھن دکھلاتے ہوئے

شری رامچندر جی کو رہنے کے استھان بتلاتے ہین۔ کہ جن بھگتون کے کان تو سمدر کے سمان ہین اور آپ کے اَت پوتر جنم کرم اُدی کی کتھا سُندر ندیان ہین۔ ۵۔ اُنسے نت بھرا ہی کرتے ہین اور پورن نہین ہوتے ہین اُنکے ہردے آپکے رہنے کے لیے سُندر گھر ہین۔ ۶۔ جن بھگتون نے اپنے نیتر پپیہا کے سمان کر رکھے ہین کہ سدا آپ ہی کے درشن روپی میگھ کے پیاسے رہتے ہین کے۔ دوسرا آسرا ندی سمدر تالابونکا نرکھ اُنکا نرادر کرکے آپ ہی کے روپ سواتی بوند جل ہی سے سُکھی ہوتے ہین۔ ۸۔ اُنکے ہردے آپ کے رہنے کے واسطے سُندر سکھدا ایک گھر ہین تہان شری سیتا لچھمن جی سہت نواس کیجیے۔ ۲۔ جس تو آپ کا نرمل مان سرو ور (دیوتونکا تالاب) ہے اور انکی جیبھ ہنسی ہے سو تہان رہکر آپ ہی کے گنون کے موتیون کو چگا کرتی ہین تنکے ہردے مین ہے شری چندر جی آپ باس کیجیے۔

۱	پربھ پرساد سچ سبھگ سبھاسا	سادر جاس لئے نت ناسا
۲	تمھین نویدت بھوجن کرہین	پربھ پرساد پٹ بھوکھن دھرہین
۳	شیش نوین سُر گرو دوج دیکھی	پریت سہت کرنے بشیکھی
۴	کر نت کرین رام پد پوجا	رام بھروس ہردے نہین دوجا
۵	چرن رام تیرتھ چل جاہین	رام بسو تنکے من ماہین
۶	منتر راج نت جپین تمھارا	پوجین تمھین سہت پروارا
۷	ترپن ہوم کرین بدھ نانا	بپر جنواے دیہہ بہہ دانا
۸	تم تے ادھک گرہ جیہ جانی	سکل بھانت سیوین سنمانی

۳۔ دوہا۔ سبکر مانگہین ایک پھل رام چرن رت ہوؤ
تنکے من مندر بسو سیہ رگھنندن دوؤ

۱۔ ناک جنکی آپکا پرساد اَت پوتر تُلسی کی سُگندھ سونگھتی ہے۔ ۲۔ اور مکھ جنکا آپکا بھوگ لگایا ہوا بھوجن کرتا ہے آپ ہی کو چڑھا کر گہنے کپڑے پہنتے ہین۔ مستک جنکے ترارتھات آپکے انگ مورتیون کو اور گرو اپنے آچارج اور براہمنون بھگتون کو دیکھکر بڑی پریت اور نمتی کے ساتھ جھکتے ہین۔ ۴۔ ہاتھ جنکے آپ ہی کے چرنون کی سدا سیوا کیا کرتے ہین اور ہردے مین سدا آپ ہی کا بھروسا

رکھتے ہین دوسرے کسیکو نہین سمجھتے ہین۔ چوپائی۔ بنے تو رگھبر سے بنے کی بگڑے بھرپور تلسی بنے جو اُدر تا بنیے مین ڈھور۔ ۵۔ چرن جنکے آپ کے شری رنگ ناتھ آدو ہامون ہی کو جایا کرتے ہین تن بھگتون ہی کے ہردے مین آپ نواس کیجیے۔ ۶۔ سب بیدونکی جڑ اٹھ اچھروالا منتر راج ہی کو سدا جپا کرتے ہین اور آپکو آپکے پروار سمیت ارتھات لچھمی اننت گرڑ بکھوک سیاپن سنندا آدو پارکھد ججے بجے آد دوارپالک سدرشن آد پانچون ہتھیارون سمیت پوجتے ہین۔ ۷۔ اور آپکی اگیا انسار ترپن ہوم کرتے ہین براہمنون کو بھوجن کرا کر دان بھی دیتے ہین۔ ۸۔ گرو کو آپ سے ادھک آپکاری جانکر پوجتے ہین۔ ۳۔ دوہا۔ ان سب کرمونکا ایک ہی پھل چاہتے ہین کہ آپ کے چرنون مین ہی پریت بڑھے اُنکے من مندر مین شری سیتاجی سمیت دونون بھائی سدا نواس کیجیے ؎

۱	کام کرودھ مد مان نہ موہا	لوبھ نہ چھوبھ نہ راگ نہ دروہا
۲	جنکے کپٹ دمبھ نہین مایا	تنکے ہردے بسہو رگھرایا
۳	سب کے پریہ سبکے ہتکاری	دکھ سکھ سرس پرشنسا گاری
۴	کہین ست پریہ بچن بچاری	جاگت سوت شرن تمھاری
۵	تمھین چھاڑ گت دوسر ناہین	رام بسہو تنکے من ماہین
۶	جننی سم جانین پرناری	دھن پرایے بکھ تے بکھ بھاری
۷	جے ہرکھین پرسمپت دیکھی	دکھی ہوئین پربپت بسیکھی
۸	جنھین رام تم پران پیارے	تنکے من شبھ سدن تمھارے

۴۔ دوہا۔
سوامی سکھا پت مات ات گرو جنکے سب تم تات
تنکے من مندر بسہو سیا سہت دوؤ بھرات

۱ و ۲۔ جنکے کام کرودھ مد مان موہ لوبھ چھوبھ راگ دویش کپٹ دمبھ مایا نہین ہے تنکے ہردم شدہ ہردے نواس کیجیے۔ ۳۔ اپنے شیل سبھاو سے تو سب کے پیارے ہین اور دیال چت سے سبکے ہتکاری ہین دکھ سکھ اور نندا استت دونون برابر جانتے ہین۔ ۴۔ سچ اور پیارے بچن بچار کر کہتے ہین جاگتے سوتے سدا آپ ہی کی شرن مین رہتے ہین۔ ۵۔ آپ کو چھوڑ کر اور کوئی دوسری گت جنکی نہین ہے ایسے جو

بھگت ہین تنکے من مین آپ رہا کیجیے ۔ ۶ ۔ آنا کر سمان جو پرائی استری کو جانتے ہین اور پرائے دھن کو بکھ سے بھی ادھک جانتے ہین ۔ ۷ ۔ پرائی سمپت کو دیکھکر پرسن ہوتے اور پرائی بپت کو دیکھکر دکھی بشیش کرکے ہوتے ہین ۔ ۸ ۔ ہے شری رامچندر جنکے آپ ہی بھون دھن پران ہین تنکے من آپکے رہنے کے لیے سندر گھر ہین ۔ ۴ ۔ دوہا جنکے آپ ہی سوامی سکھا پتا ماتا گرو ہین تنکے من مندر ہین سیتاجی سمیت دونون بھائی نواس کیجیے

۱	اوگن تج سب کے گن گہہین	بپر دھین ہت سنکٹ سہہین
۲	نیت نپن جنکی جگ لیکا	گھر تمھار تن کر من نیکا
۳	گن تمھار سمجھین نج دوشا	جہہ سب بھانت تمھار بھروسا
۴	رام بھگت پریہ لاگین جیہی	تہہ اُر بسو سہت بیدیہی
۵	جات پانت دھن دھرم بڑائی	پریہ پریوار سدن سکھدائی
۶	سب تج تمھین رہین لو لائی	تنکے ہردے بسو رگھرائی
۷	سُرگ نرک اپبرگ سمانا	جہان تہان دیکھ دھرے دھن بانا
۸	کرم بچن من راور چیرا	رام کرو تہہ کے اُر دیرا

۵ ۔ دوہا ۔
جاہ نہ چاہیے کبہون کچھ تم سن سہج سنیہ
بسو نرنتر تاس من سو راور نج گیہہ

۱ ۔ پرائے اوگنکو چھوڑکر سبکے گن ہی لیتے ہین اور گئو اور براہمنون کے بھلے لیے اپنے اوپر سنکٹ سہتے ہین ۔ ۲ ۔ نیتی مین نپن ہین جنکی مریادا جگت مین چلی آئی ہے تنکے من آپ کے گھر بہت سندر ہین ۔ ۳ ۔ گن تو آپ ہی کی طرف سے جانتے ہین اور دوش اپنی ہی طرف سے مانتے ہین جنکو سب طرح سے سدا آپ ہی کا بھروسا ہے ۔ ۴ ۔ اور آپ کے بھگت لوگ جنکو پیارے لگتے ہین ہردے مین آپ دونون بھائی شری سیتاجی سمیت رہا کیجیے ۔ ۵ ۔ ذات پانت دھن دھرم بڑائی پیارا پریوار گھر سے ان سبکا ابھمان چھوڑکر جو آپ ہی سے لو لگائے ہین تنکے ہردے مین آپ نواس کیجیے ۔ ۷ ۔ نرک بھوگ سورگ بھوگ کیول موکش کے سکھ کو جو برابر ہی مانتے ہین کیونکہ سب کہین آپ ہی کو دھنکھ بان لیے ہوئے دیکھتے ہین ۔ ۸ ۔ تن من بچن سے

جو نشکپٹ ہیں آپ ہی کے داس ہو رہے ہیں اُنکے ہردے میں ہے شری رامچندر آپ تو اس
کیجیے - ۵- دوہا- جنکو کبھی کچھ بھی نہیں چاہیے کیول آپ ہی سے سہج سنیہ چاہتے
ہیں انکے ہردے میں آپ نرنتر رہیے وہی آپکا نج گرہ ہے -

۱ ایہہ بدھ منبر بھاون دکھائے ۔ بچن سپریم رام من بھائے
۲ کہا منی سنو بھانکل نایک ۔ آشرم کہون سمے سکھدایک
۳ چترکوٹ گر کرہو نواسو ۔ تہان تمھار سب بھانت سپاسو
۴ سَیل سہاون کانن چارو ۔ کر کیہر مرگ بہنگ بہارو
۵ ندی پنیت پران بکھانی ۔ اتر پریا نج تپ بل آنی
۶ سُرسر دھار نام مندا کِن ۔ جو سب پاتک پوتک ڈاکِن
۷ اتر آدمن بر بہو بس ہیں ۔ کرہیں جوگ جپ تپ تن کس ہیں
۸ چلو سپھل شرم سب کر کرہو ۔ رام دیہو گورو گربرہو

۶- دوہا- چترکوٹ مہما اَمِت کہا مہا من گائے
آئے نہائے سرت بر سیا سمیت دو بھائے

۱- اس پرکار بالمیک جی نے پریم کے بچنوں سے رامچندر جی کو استھان کہہ سنائے شو شنکر رامچندر جی کو اتِ ہی بھائے - ۲- پھر بالمیک جی نے کہا کہ ہے شری رامچندر جی سنو اب میں تمکو سب سمے میں سکھ دینے والا آشرم بتلاتا ہوں - ۳- کہ آپ چترکوٹ نام پربت پر رہیے وہاں آپکا سب پرکار سے سپاس ہوگا - بہت سہاون تو بن ہے اور سندر بن ہے ہاتھی سنگھ ہرن پنچھیوں کا جہاں بہار ہے - ۵- اتِ پوتر ندی جو پرانوں میں پرسدھ ہے اتر من کی استری انسویا نام جسکو اپنے تپ کے بل سے جوگ سے لائی ہے - ۶- ساکشات شری گنگا جی کی دھارا ہے مندا کنی اسکا نام ہے جو سب پاپ روپی بالکوں کو ڈاکنی ہے - ۷- اتر آدمنیشور جہاں رہتے ہیں اور جپ جوگ سے اپنے شریروں کو کستے ہیں - ۸- وہاں چلکر آپکے آشرم کو سپھل کیجیے اور ہے شری رامچندر جی اس گرور کو بھی بڑائی دیجیے - ۶- دوہا- جب ایسی بہت مہما چترکوٹ کی بالمیک جی نے کہی تب تو شری رامچندر جی شری سیتا اور لچھمن جی سمیت شری مندا کنی گنگا جی میں آکر نہائے

۱	رگھبر کہیو لکھن بھل گھاٹو		کرو کتہوں اب ٹھاہر ٹھاٹھو	
۲	لکھن دیکھے پے اتر کرارا		چہوندش بھریو دھنکھ جم نارا	
۳	ندی پنچ سرشم دم دانا		سکل کلکھ کل ساوج نانا	
۴	چترکوٹ جنوں اچل اہیری		چوک نہ گھات مار مٹھ بھیڑی	
۵	اس کہہ لکھن ٹھانوں دکھرادا		تھل بلوک رگھبر سکھ پاوا	
۶	رمے رام من دیوتن جانا		چلے سہت شریت پردھانا	
۷	کول کرات بھیکھ سب آئے		رچے پرن ترن سدن سہائے	
۸	برن بنجائے منج دوی شالا		ایک للت لگھو ایک بشالا	

۷ ۔ دوہا ۔

لکھمن جانکی سہت پربھ راجت پرن نکیت
سوہ مدن من بیکھ جن رت رت راج سمیت

۱ ۔ شری رامچندر جی نے لچھمن جی سے کہا کہ یہ گھاٹ تو بہت ہی سندر ہے یہان ہی کہین ٹھہرنے کا سامان کرو ۔ ۲ و ۳ ۔ لچھمن جی نے ندی کے اتر کرارے کو دیکھکر کہا کہ اسکے سب طرف دھنکھ کی صورت نالہ جو بھرا ہے ندی تو اسکی پنچ (چلہ) ہے مُن لوگون اور تیرتھ باسیون کے شم دم دان سب بان ہین اور سب پاپ مانو کلجگ بکھیرد کے ساوج[1] ہین ۔ ۴ ۔ چترکوٹ مانو اچل اہیری[2] ہین جو مٹھ بھیڑی مارتا ہے تس سے چوکتا ہی نہین ہے ۔ ۵ ۔ ایسے کہکر لچھمن جی نے سب استھان دکھائے تھل دیکھکر شری رامچندر جی نے بڑا سکھ پایا ۔ ۶ ۔ جب دیوتاؤن نے جانا کہ شری رامچندر جی کا من چترکوٹ مین رما تب تو اندر سمیت سب چترکوٹ کو چلے ۔ ۷ ۔ کول کراتون کا بھیش بنا بنا کر سب شری رامچندر جی کے پاس آئے اور گھاس پھوس پتون کے سندر سندر مندر بنائے ۔ ۸ ۔ بہت ہی سندر دو گھر بنائے ایک تو بہت ہی منوہر چھوٹا اور دوسرا بڑا ۔ ۷ ۔ شری لچھمن اور شری جانکی جی سہت شری رامچندر جی ان پرن شالاؤن مین کیسے براجتے ہین مانو کامدیو ہی مُن کا بھیس دھرے ہوئے رت اور بسنت سہت براجتے ہین ۔

۱	امر ناگ کنر دگپالا		چترکوٹ آئے تہہ کالا	
۲	رام پرنام کینہ سب کاہو		مدت دیو لہہ لوچن لاہو	
۳	برکھ سمن کہا دیو سماجو		ناتھ سناتھ بھئے ہم آجو	

[1] چیتا بھیڑیا وغیرہ شکاری جانور ۱۲

[2] شکاری ۱۲

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۴ کر بنتی دُکھ دُسہہ سنائے ہرکھت نج نج سدن سدھائے
۵ چترکوٹ رگھونندن چھائے سماچار سُن سُن مُن آئے
۶ آوت دیکھ مُدت مُن برندا کینہہ ڈنڈوت رگھوکل چندا
۷ مُن رگھبرہِ لائے اُر لیہین سپھل ہون ہت آشش دیہین +
۸ سیہ سومتر رام چھب دیکھین سادھن سکل سپھل کر لیکھین

۸- دوہا- جتھا جوگ سنمان پربھُ ابھئے کیے مُن برند
کرین جوگ جب جگت تپ نج آشرمن سوچھند

۱- دیوتا ناگ کِنّر اور سب دگپال اُس سمے چترکوٹ کو آئے۔ ۲- شری رامچندر جی نے سبکو پرنام کیا سب دیوتا نیترونکا لابھ پاکر آنندت ہوگئے۔ ۳- پھولون کی برکھا کرکے سب دیوتا کہنے لگے کہ ہے ناتھ آج ہم سناتھ ہوئے۔ ۴- انیک بھانت کی بنتی کرکے اپنے اپنے دُسہہ دُکھ کہہ سُنائے اور پرسنّ ہوکر اپنے اپنے لوکون کو گئے۔ ۵- چترکوٹ مین شری رامچندر جی کو ٹھہرے ہوئے سُنکر چترکوٹ کے پاس رہنے والے مُنِ لوگ اُنکے ملنے کو آئے۔ ۶- مُنِ لوگون کو پرسنّ من آتے ہوئے دیکھکر شری رام لچھمن جی نے سبکو ڈنڈوت پرنام کیا۔ ۷- مُن لوگون نے اُنکو ہردے سے لگا لیا اور سپھل ہونے کے لیے آشیرباد دیا۔ ۸- شری رامچندر جی نے جیسا کچھ چاہیے ویسا آدر سنمان کرکے سبکو بدا کیا سو سب اپنے اپنے استھانون مین جپ جوگ تپ جگ بے کھٹکے ہوکر کرنے لگے۔

۱ یہ سُدھ کول کراتن پائی ہرکھے جنُ نو ندھ گھر آئی
۲ کند مُول پھل بھر بھر دُونا چلے رنک جنُ لوٹن سونا
۳ تن مان جن دیکھے دوؤ بھراتا اورن تنہین پوچھین مگ جاتا
۴ کہت سنت رگھبیر نکائی آئے سبے دیکھے دوؤ بھائی
۵ کرین جُہار بھینٹ دھر آگے پربھہ بلوکت اتِ انراگے
۶ چتر لکھے جنُ جہان تہان ٹھاڑھے پُلک شریر نین جل باڑھے
۷ رام سنیہہ مگن سب جانے کہہ پریہ بچن سکل سنمانے
۸ پربھہ جُہار بہور بہوری بچن بنیت کہین کر جوری

۹- دوہا- اب ہم ناتھ سناتھ سب بھئے دیکھ پربھ پائے

بھاگ ہمارے آگمن راؤر کوشل رائے

۱۔ یے سماچار جب کول کراتون نے پائے تب تو ایسے پرسن ہو گئے مانو نو ندھ اُنکے گھر ہین آگئین ۔ ۲۔ کند مول پھل دونا بھر بھر لیکر ایسے جلد چلے جیسے مہا درِدری سونا لوٹنے کو جاتے ہین ۔ ۳۔ اُنمین جنھون نے شری رام لچھمن جی کو دیکھا تھا تنسے اور اور لوگ پوچھتے جاتے ہین ۔ ۴۔ ایسے دونون بھائیون کی سُندرتا کہتے سُنتے سبھون نے آکر شری رام لچھمن جی کے درشن کیے ۔ ۵۔ آے آے کر سوامی کو جہار کرتے ہین اور بھینٹ آگے دھرتے ہین اور بڑے پریم سے دیکھتے ہین ۔ ۶۔ جہان تہان تصویر سے لکھے ہوئے کھڑے ہین شریر پُلکت ہو رہا ہے اور آنکھون مین پریم کا جل بھر رہا ہے ۔ ۷۔ شری رامچندر جی نے سبکو پریم کے بس جانا بہت ہی پیارے بچن کہہ کہکر آدر سنمان کیا ۔ ۸۔ تب تو شری رامچندر جی کو بار بار جہار کر بہت بنتی سے ہاتھ جوڑ کر کہتے ہین ۔ ۹۔ کہ ہے ناتھ اب ہم سب لوگ آپ کے چرن دیکھکر سناتھ ہو گئے ہمارے ہی بھاگون سے ہے کوشل راو سوامی آپکا آنا یہان ہوا ہی ۔

۱ دھن بھوم بن پنتھ پہارا ۔ جہان جہان ناتھ پاؤ تم دھارا
۲ دھن کھگ مرگ کانن چاری ۔ سپھل جنم بھے تمھین نہاری
۳ ہم سب دھن سہت پروارا ۔ دیکھ درش بھر نین تمھارا
۴ کنیھ باس بھل ٹھانو بچاری ۔ یہان سکل رت رہب سکھاری
۵ ہم سب بھانت کرب سیوکائی ۔ کر کیہر آہ باگھ برائی
۶ بن بیہڑ گر کندر کھوا ۔ سب ہمار پربھ پگ پگ جوہا
۷ تہان تہان تمھین اہیر کھلاؤب ۔ سر نرجھر سب ٹھانو دکھاؤب
۸ ہم سیوک پروار سمیتا ۔ ناتھ نہ سکچب آئیس دیتا

۱۔ دوہا۔ بید بچن مُن من اگم سے پربھ کرُنا این
بچن کراتن کے سنت جم پت بالک بین

۱۔ وہ پرتھوی بن پہار دھن ہے جہان جہان ہے ناتھ آپ نے چرن رکھے ہین ۔ ۲۔ بن کے رہنے والے سب پنچھی اور پشو بھی دھن ہین کیونکہ آپ کو دیکھکر اُن سبکے جنم سپھل ہو گئے ۔ ۳۔ ہم سب بھی آپ کو انکھ بھر کر دیکھکر

پروار سمیت دھنّ ہو گئے۔ ۴۔ یہ تو آپ نے بھلا استھان بچار کر نواس کیا ہے یہان آپ سب کال مین سکھی رہینگے۔ ۵۔ ہم لوگ سب طرح سے آپکی سیوا کیا کرینگے ہاتھی سنگھ سانپ باگھون کو بَرائے رہینگے۔ ۶ و ۷۔ یہان کے سب بن بیہڑ پربتو گپھا کندرا کھوہ ہین ہے ناتھ ہمارے پگ پگ دیکھے پڑے ہین تہان تہان آپکو شکار دکھلاوینگے اور پہاڑون مین سندر تالاب جھرنا سب جگہ دکھلاوینگے۔ ۸۔ ہم تو پروار سمیت سب آپ کے سیوک ہین آپ اونچ نیچ کام کو آگیا دیتے سکچ نہ کیا کرین

۱۔ دوہا۔ جو پربھو بیدون کے بچن اور منیشورون کے من سے بھی اگم ہین سوئی کرپا ندھان کراتون کے بچن ایسے من لگا کر سنتے ہین جیسے پتا بالکون کے بچن پریم سے سنتا ہے۔

۱	رامہہ کیول پریم پیارا	جان لیی جو جانن ہارا
۲	رام سکل بن چر پر توکھے	کہہ مردُ بچن پریم پر پوکھے
۳	بدا کیے سر نائے سدھائے	پربھُ گن کہت سنت گھر آئے
۴	یہ بدھ سیا سہت دوؤ بھائی	بسہین بپن سر منی سکھدائی
۵	جب تے آئے رہے رگھنایک	تب تے بھا بن منگل دایک
۶	پھولین پھلین بٹپ بدھ نانا	منج للت بر بیل بتانا
۷	سرتر سرس سبھاے سہائے	منہو ببدھ بن پرہر آئے
۸	گنج منج تر مدھکر سرینی	تر بدھ بیار بہے سکھ دینی

۱۱۔ دوہا۔
نیل کنٹھ کل کنٹھ سُک چاتک چکّر چکور
بھانت بھانت بولین بہنگ سرون سکھد چت چور

۱۔ شری رامچندر جی کو تو کیول پریم ہی پیارا ہے جو جانا چاہے سو یہان ہی جان لے کبت۔ تلسی جن رام سنیہہ نہین تے کیٹ بن پوچھ بکھان ڈورے۔ تن نے کھگ شوکر سوان بھلے جڑ تاپس تے نہ سکین کچھ کے۔ بوجھ ہو ہی جننی دس ماس بھی کین توے۔ جڑ جاو سو جیون جانکی ناتھ بنا جیے جگ مین منتھر و بنا ہووے۔ ۲۔ تب تو شری رامچندر جی نے میٹھی میٹھی باتون سے سبکا من بھر دیا۔ ۳۔ پھر سبکو بدا کیا شری رام چندر کے گن کہتے سنتے اپنے گھرون کو آئے۔ ۴۔ اس پرکار

شری رامچندر شرمن سکھدا ایک شری سیتا اور لچھمن جی سمیت بن مین رہنے لگے۔ ۵۔ جب سے رگھونایک شری رام چندر جی آئے تب سے بن منگل دایک ہو گیا۔ ۶۔ بھانت بھانت کے برچھ پھولنے پھلنے لگے تنکے اوپر بہت پیاری سُندر بیلون کا تنا تن رہا ہے۔ ۷۔ کلپ برچھ ہی کی سمان سہج سہائے ہو گئے مانو نندن بن ہی کو چھوڑ کر آئے ہین۔ ۸۔ جنپر اُت پوتر بھونر کے جھنڈ گونجتے ہین اور تربدھ پون چلتی ہے ۱۱۔ دوہا۔ جہان نیل کنٹھ کوکلا طوطا پپیہا چکئی چکوا چکور آد پنچھی بول رہے ہین جو کانون کو سکھ دینے والے اور چت کو چرانے والے ہین ارتھات پرم شوبھا اس بن مین آرہی ہے۔

۱ کرر کیہر کپ کول کرنگا ۔ بگت بیر بچرین سب سنگا
۲ پھرت اہیٹر رام چھب دیکھی ۔ ہونہہ مدت مرگ برند بشیکھی
۳ پبدھ بپن جہان لگ جگ ماہین ۔ دیکھ رام بن سکل سہاہین
۴ سرسر سرسئی دنکر کنیا ۔ میکل ستا گوداور دھنیا
۵ سب سر سندھ ندی ند نانا ۔ مندا کن کر کرت بکھانا
۶ اُدے اَشت گر ار کیلاشو ۔ مندر میر سکل سرباسو
۷ شیل ہماچل آدک جیتے ۔ چتر کوٹ جس گاوین تے تے
۸ بندھ مدت من سکھ نہ سمائی ۔ بن شرم بپل بڑائی پائی

۱۲۔ دوہا۔ چتر کوٹ کے بہنگ مرگ بیل بٹپ ترن جات
پُنیَ پنج سب دھن اس کہین دیو دن رات

۱۔ جہان ہاتھی سنگھ بندر سؤر ہرن اپنے بیر کو چھوڑ کر سب ساتھ ہی پھرنے لگے۔ ۲۔ وے سب ہرن شکار پھرتے ہوئے شری رام جی کی چھب کو دیکھکر بشیکھ کر کے پرسن ہوتے ہین۔ ۳۔ سنسار مین جہان تک دیوتاؤن کے بن ہین وے سب اس رام بن کے بھاگ کو سراہتے ہین۔ ۴ و ۵۔ سُرسر گنگا جی سرسئی سرسوتی دنکر کنیا جمنا جی میکل ستا نرمدا گوداوری اور دھنیا یے سب ندی اور سمدر اور طرح طرح کے ند اور ندیان سب مندا کنی کا بکھان کرتے ہین۔ ۶ و ۷۔ اُدیاچل اَستاچل کیلاش مندراچل اور سب دیوتاؤن کا نواس سُمیر پربت اور

ہماچل آدی جتنے پربت ہین سب چترکوٹ ہی کا جس گاتے ہین - ۸- بندھیاچل بہت ہی پرسن ہے اُسکے من مین سُکھ سماتا ہی نہین کہ اُسنے بنا پرشرم ہی بہت بڑی بڑائی پائی ہے کیونکہ چترکوٹ اُسی کا ایک کنگرا (چوٹی) ہے- ۱۲- چترکوٹ کے جو پنچھی مرگ (پرند چرند) بیل برچھ گھاس پات ہین اُنکو دیوتا لوگ رات دن یہی کہا کرتے ہین کہ یے سب پُن پنج ہین ارتھات سُکرتیون کی کھان ہین اور دھن بھاگ ہین-

۱ نینَ دَنت رَگھُبیہ بلوکی پاسے نَین پھل ہونہہ بسوکی

۲ پرس چرن رَج اَچر سُکھاری بھیے پرم پد کے ادھکاری

۳ سو بن شیل سُبھاے سُہاون منگل مے اَت پاون پاون

۴ مہما کہون کون بدھ تاسو سُکھ ساگر جہان کینہ نواسو

۵ پے پیودھ تج اودھ بہائی جہان سیہ رام لکھن ہے آئی

۶ کہہ نہ سکین سُکھ بھا جس کانن جو شت سہس ہونہہ سہساسن

۷ سو مین برن سکون بدھ کیہی ڈابر کمٹھ کہ مندر لیہی

۸ سیوین لکھن کرم من بانی جاے نہ شیل سنیہ بکھانی

۱۲- دوہا-

چھن چھن لکھ سیہ رام پد جان آپ پر نیہہ
کرت نہ سپنے لکھن چت بندھ مات پت گیہہ

۱- آنکھ والے تو چترکوٹ مین شری رام چندر جی کو دیکھکر آنکھونکا پھل پاتے ہین اور جنم مرن کے دُکھ سے رہت ہو جاتے ہین- ۲- اور اچر جیو (غیر متحرک جاندار مثل نباتات وغیرہ کے) شری رامچندر جی کے چرنون کی دُھول ہی کو چھوکر پرم پد سناتن اجودھیا کے ادھکاری ہو چکے ہین- ۳- سُو تو بن اور پربت سبھاو سے منگل مول اور اَت پوتر کا بھی پوتر کرنے والا ہے- ۴- اُسکی مہما مین کون بدھ سے کہون جہان سچدانند شری رامچندر جی نے نواس کیا- ۵- چھیر ساگر کو چھوڑکر اجودھیا مین اور اجودھیا کو چھوڑکر جس چترکوٹ مین شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی اور شری سیتا جی آکر رہے ہین- ۶- جیسی اس بن کی مہما ہے ویسی جو سو ہزار شیش ہون تو بھی نہین کہہ سکتے ہین- ۷- اُسکو بھلا مین کسطرح سے کہہ سکتا ہون تالابون کے کچھوے بھلا کہین مندر اچل پہاڑ کو اُٹھا سکتے ہین- ۸- اس سے اب مین شری سیتا رام لچھمن جی تینون کی رہن کہتا ہون

شری سیتارام دونون کو لچھمن جی تن من بچن سے سیوا کرتے ہین شیل سنیہ کہا ہی نہین جاتا ہے۔ ۱۴۰۔ دوہا۔ چھن چھن نچھے شری سیتارام کے چرن دیکھ دیکھکر اور اپنے اوپر انکا پریم جانکر لچھمن جی اپنے ماتا پتا بھائی گھر کے سکھون پر سپنے مین بھی چت نہین دھرتے ہین۔

۱ رام سنگ سیہ رہت سکھاری پر پرجن گرہ سُرت بساری
۲ چھن چھن پیہ بدھ بدن نہاری پرمدت منہو چکور کماری
۳ ناہ نیہہ نت بڑھت بلوکی ہرکھت رہت دوس جم کوکی
۴ سیہ من رام چرن انراگا اودھ سہس سم بن پریہ لاگا
۵ پرن کٹی پریہ پریتم سنگا پریہ پروار کرنگ بہنگا
۶ ساس سسر سم منتیہ منبر اسن امی سم کند مول پھر
۷ ناتھ ساتھ ساتھری سہائی مین شین شت سم سکھدائی
۸ لوکپ ہوہنہ بلوکت جاسو تیہ کہ موہ سک بکھے بلاسو

۱۴۔ دوہا۔ سمرت رامہہ تجہین نر ترن سم بکھے بلاس
رام پریا جگ جننی سیہ نہین کچھ آچرج تاس

۱۔ شری رامچندر جی کے ساتھ شری سیتا جی ایسی سکھی رہتی ہین کہ پر پروار گھر سبکی سدھ بھول گئی۔ ۲۔ چھن چھن پر اپنے پت کا چندر سا مکھ دیکھکر چکوری کی طرح پرسن رہتی ہین۔ ۳۔ پت کا پریم اپنے اوپر بڑھتا ہوا دیکھکر ایسی انندت رہتی ہین جیسے دن مین کوکی رہتی ہے۔ ۴۔ شری سیتا جی کے من مین جو شری رامچندر جی کے چرنونکا پریم ہے اس سے اجودھیا سے ہزار گنا بن پیارا لگتا ہے۔ ۵۔ پت کے ساتھ پتیون ہی کا بنا ہوا گھر پیارا ہے اور بن کے پنچھی پشو پروار ہی کے سمان پیارے ہین۔ ۶۔ بن کے منی اور منی کی استری ہی ساس سسر کے سمان ہتکاری ہین اور کند مول پھل ہی امرت کے سمان بھوجن ہین۔ ۷۔ پت کے ساتھ مین گھاس کا بچھونا ہی کام سجیا سے بھی ادھک سکھدائی ہے۔ ۸۔ جن شری سیتا جی کی کرپا سے جیو لوکپال ہوجاتے ہین انکو سنساری بھوگ بلاس کیا موہ سکتے ہین۔ ۱۴۱۔ دوہا۔ شری رامچندر کو جو جیو سمرن کرتے ہین وے سب بھوگ بلاسون کو تنکے کی طرح چھوڑ دیتے ہین تو شری رامچندر جی کی پیاری جگت کی ماتا

شری سیتا جی کا کون اشچرج ہے۔

۱	سیا لکھن جیہ بدھ سکھ لہہیں	سوئی رگھناتھ کریں سوئی کہہیں
۲	کہہیں پراتن کتھا کہانی	سنہیں لکھن سیہ ات سکھ مانی
۳	جب جب رام اودھ سدھ کرہیں	تب تب بار بلوچن بھرہیں
۴	سمر مات پت پرجن بھائی	بھرت سنیہہ سشیل سیوکائی
۵	کرپا سندھ پربھ ہوہیں دکھاری	دھیرج دھرہیں کسمے بچاری
۶	لکھ سیہ لکھن بکل ہوئی جاہیں	جم پرش انہر پرچھاہیں
۷	پریا بندھو گت لکھ رگھنندن	دھیر کرپال بھگت ارچندن
۸	لگے کہن کچھ کتھا پنیتا	سن سکھ لہیں لکھن ار سیتا

۱۵۔ دوہا۔ رام لکھن سیتا سہت سوہت پرن نکیت
جم باسو بس امراوتی سچی جینت سمیت

۱۔ جن پرکار شری سیتا اور لچھمن جی سکھ پاویں وہی شری رامچندر جی کہتے ہیں اور وہی کرتے ہیں۔ ۲۔ سندر پراتن کتھا کہان کہان کرتے ہیں اور شری سیتا لچھمن جی بڑا سکھ مانکر سنتے ہیں۔ ۳۔ اور شری رامچندر جی جب جب اجودھیا پوری کی سدھ کرتے ہیں تب تب آنکھوں میں آنسو بھر بھر لیتے ہیں۔ ۴ و ۵۔ ماتا پتا بھائی اور پروار اور بھرت جی کے سشیل سنیہہ کی جب سدھ کرتے ہیں تب تو کرپا سندھ سوامی دکھی ہو جاتے ہیں اور کسمے بچار کر دھیرج دھرتے ہیں۔ ۶۔ ایسی دشا شری رامچندر جی کی دیکھکر شری سیتا اور لچھمن جی بھی بیاکل ہو جاتے ہیں جیسے بدن کے موافق سایہ ہوتا ہے۔ ۷ و ۸۔ شری سیتا اور لچھمن جی کی بے چینی دیکھکر بھگتوں کے ہردے کے سنتپل کاری چندن شری رگھنندن رامچندر جی کوئی پوتر کتھا کہنے لگتے ہیں جسکو سنکر لچھمن جی اور سیتا جی پھر سکھی ہو جاتے ہیں۔ ۵۔ دوہا شری رامچندر جی شری سیتا اور لچھمن جی سمیت ان پتوں کے گھر میں کیسے سوہتے ہیں جیسے راجا اندر اپنی امراوتی پری میں شچی اندرانی اور اپنے پتر جینت سمیت رہتے ہیں۔

۱	جگوہیں پربھ سیہ لکھنہہ کیسے	پلک بلوچن گولک جیسے
۲	سیوہیں لکھن سیا رگھبیرہ	جم ابیبکی پرش شریرہ

۳	یہہ بدھ پربھو بن بسین سکھاری		کھگ مرگ سُرتاپس ہتکاری	
۴	کہیوں رام بن گمن سُہاوا		سُنو سمنت اودھ جم آوا	
۵	پھریو نکھاد پربھہ ہو پہنچائی		سچو سہت رتھ دیکھیو آئی	
۶	منتر وِ بکل بلوک نکھادو		کہہ نہ جاے جس بھیو بکھادو	
۷	رام رام سیہ لکھن پکاری		پڑیو دھرن تل بیاکل بھاری	
۸	دیکھ دچھن دش ہے ہنہنائی		جم بن پنکھ بہنگ اکلائی	

۱۶- دوہا-
نہین ترن چرین نہ پین جل موچیت لوچن بار
بیاکل بھیے نکھاد گن رگھبر باج نہار

۱- شری سیتا اور لچھمن جی سے کے ہین کو شری رامچندر جی کیسے دیکھا ہی کرتے ہین جیسے آنکھوں کے دونوں ڈھیلون کو پلک دیکھا ہی کرتی ہے- ۲- اور شری لچھمن اور سیتا جی بھی شری رامچندر جی کو کیسے سیوتے ہین جیسے اگیانی پرش سدا اپنے شریر ہی کو پالن کیا کرتے ہین- ۳- اِس طرح شری رامچندر جی بن مین سکھ سے رہتے ہین پنچھی پشو دیوتا تپیشورون کے ہتکاری ہین- ۴- شرنگ بیر پور سے مین نے شری رامچندر جی کا بن کو جانا تو کہا اب جیسے سمنت اجودھیا پوری کو آئے سو کتھا سنو- ۵- شری رام چندر جی کو جمنا پار اُتار کر نکھاد جو پلٹ آیا تو سمنت سمیت رتھ کو وہان ہی دیکھا جہان چھوڑ گیا تھا- ۶- سمنت کو مہا بیاکل پڑا ہوا دیکھ کر جیسا دکھ کہ نکھاد کو ہوا سو تو کہا ہی نہین جاتا ہے- ۷ و ۸- کہ سمنت ہاے رام ہاے سیتا ہاے لچھمن پکار رہے ہین اور پرتھوی پر مہا بیاکل پڑے ہین نکھاد کو دیکھ کر گھوڑے ہنہناتے ہین جیسے بنا پنکھ کے پنچھی گھبراتے ہین- ۱۶- دوہا- نہ تو گھاس چرتے ہین نہ پانی پیتے ہین آنکھوں سے آنسو بہتے ہین ایسی دشا شری رامچندر کے گھوڑون کی دیکھ کر نکھاد بہت بیاکل ہوگیا-

۱	دھر دھیرج تب کہے نکھادو		اب سمنت پرہرو بکھادو	
۲	تم پنڈت پرمارتھ گیاتا		دھرو دھیر لکھ بام بدھاتا	
۳	ببدھ کتھا کہہ کہہ مردو بانی		رتھ بیٹھایس بربس آنی	
۴	شوک سِتھل رتھ سکے نہ ہانکی		رگھبر برہ پیر اُر بانکی	

۵	ترپھراہن مگ چلین نہ گھوڑے	بن مرگ منو آنے رتھ جوڑے
۶	اٹک پرین پھر ہیرین پیچھے	رام بجوگ بکل دُکھ تیچھے
۷	باج برہ گت کِم کہیہ جاتی	مَن بن پھنگ بکل جیہہ بھانتی
۸	جو کہا رام لکھن بیدیہی	ہکر ہکر ہیرت تہہ تیہی
۱۷۔ دوہا۔	بھیے نکھاد بکھاد بش دیکھت سچو ترنگ بول سُسیوک چار تب دیے سارتھی سنگ	

۱۔ پھر تو دھیرج دھر کر نکھاد نے کہا کہ ہے شمنت اب تم دُکھ کو تیاگ کرو۔ ۲۔ تم تو پنڈت اور پرمارتھ کے جاننے والے ہو اس سے بدھاتا کو بائیں جانکر دھیرج دھرو۔ ۳۔ ایسی بہت پرکار کی کتھا کہہ کہکر زبردستی اُٹھا کر رتھ پر بٹھال دیا۔ ۴۔ مارے دُکھ کے سب انگ سِتھل ہیں رتھ کو نہیں ہانک سکتے ہیں شری رامچندر جی کے بچھڑنے کی بڑی دُسہ پیڑ ہے۔ ۵۔ رتھ کے گھوڑے ترپھراتے ہیں رستہ پر نہیں چلتے ہیں مانو جنگلی ہرن رتھ میں لا کر جوڑ دیے ہیں۔ ۶۔ بار بار اٹک پڑتے ہیں اور پیچھے ہی کو دیکھتے ہیں شری رامچندر جی کے بچھڑنے کے مہا دُکھ سے بیاکل ہیں۔ ۷۔ گھوڑوں کی برہ گت کیسے کہی جا سکتی ہے ایسے بیاکل ہیں جیسے مَن کے بنا سانپ بیاکل ہوتا ہے۔ ۸۔ جو کوئی شری رام لچھمن سیتا جی کا نام لیتا ہے اُسی کی طرف ہکر ہکر کے دیکھنے لگتے ہیں۔ ۱۷۔ دوہا۔ ایسی دسا منتری اور گھوڑوں کی دیکھتے ہی نکھاد بیاکل ہو گیا تب تو نکھاد راج نے چار اچھے سیوک بلا کر سارتھی سمنت کے ساتھ کر دیے۔

۱	گُہ سارتھ پھریو پہونچائی	برہ بکھاد برن نہیں جائی
۲	چلے اَوَدھ لے رتھ نکھادا	ہونہہ چھن ہی چھن مگن بکھادا
۳	شوچ شُمنت بکل دُکھ دینا	دھک جیون رگھبیر بہینا
۴	رہہے نہ انتہ اَدھم شریرا	جس نہ لینہ بچھرت رگھبیرا
۵	بھئے اجس اگھ بھاجن پرانا	کون ہیت نہیں کرت پیانا
۶	اہہ مند اوسر چوکا	اجھون نہ ہردے ہوئے دوی ٹوکا
۷	مینج ہاتھ سر دھن پچھتائی	منو کرپن دھن راش گنوائی
۸	برد باندھ بر بر کہائی	چلیو سمر جن سبھٹ پرائی

۱۸- دوہا-
بپرہ بیکی بید بد سُمّت سادُھ سُجات
جم دُھوکھے مدپان کرِت سچِو سوچ تیہ بھانت

۱- گنہ نکھاد سارتھی کو پہنچا کر پھر تو آیا پرنتُ شری رامچندر کے بچھڑنے کا دُکھ تو کچھ کہا ہی نہین جاتا ہے ۲- اب چارون نکھاد اجودھیا کو رتھ لے چلے تو سُمنت کے دُکھ مین ڈوبے جاتے ہین۔ ۳- سُمنت دُکھ سے مہادین ہو کر سوچتے ہین کہ شری رامچندر جی کے بنا اس میرے جینے کو دھکار ہے ۴- ارے اُدھم سریر تو آخر کو ایک دن نہ رہیگا شری رامچندر جی کے بچھڑنے سے جب کیون نرے لیا ۵- ہائے میرے پران اجس ہی کے برتن ہوئے بجانون کون کارن سے چلے نہین جاتے ہین ۶- ہائے مندمت سے توچوک گیا اب بھی ہردے دو ٹکڑے نہین ہو جاتا ہے ۷- بار بار ہاتھ ملتے ہین سر دُھنتے ہین پچھتاتے ہین مانو بڑے کنجوس نے بڑا ڈھیر دھن کا گنوا بیٹھا ۸- جیسے کوئی بانا باندھکر اور بیر (شور بیر) کہلا کر پہلوان بنکر سنگرام سے بھاگ کر پچھتاتا ہے ایسے ہی سُمنت پچھتاتے ہین۔ ۱۸- دوہا- جیسے کوئی بڑا ابیکی (بچار کرنے والا) برہمن بید جاننے والا سرب سمّت اور کُل ونت دھوکھے سے مدرا شراب ۱۲ پیکر پچھتاتا ہے یہی دشا سُمنت کی ہے۔

۱ جم کُلین تیہ سادُھ سیانی ۔ پتِت دیوتا کرم من بانی
۲ رہے کرم بس پرہر ناہو ۔ سچِو ہردے تم دارُن داہو
۳ لوچن سجل درشٹ بھئی تھوری ۔ سُنے نہ شروَن بکل مت بھوری
۴ سُوکھے ادھر لاگ مکھ لائی ۔ جیہ بجائے اُراوَدہ کپائی
۵ بپرت بھیّو بجائے نہاری ۔ مارِس منو پِتا مہتاری
۶ ہان گلان بپل من بیاپی ۔ جم پرنتھ سُوچ جن پاپی
۷ بچن نہ آو ہردے پچھتائی ۔ اَودھ کاہ مین دیکھب جائی
۸ رام رہت رتھ دیکھیہ جوئی ۔ سنگھی موہنہ بلوکت سوئی

۱۹- دوہا-
دھائے پوچھ ہین موہنہ جب بکل نگر نرنار
اُتر دیب مین تِنھین تب ہردے بجر بٹھار

۱ و ۲- جیسے کوئی کلونتی استری ستی سیانی جسکے تن من بچن سے پت ہی دیوتا ہے

اور کرم کے بس ہوکر پرائے پت سے بھوگ کرکے پچھتاتی ہے ایسا ہی سمنت کے من مین داڑن داہ ہے۔ ۳- آنکھون مین پانی بھرا ہے نگاہ گھٹ گئی ہے کانون سے سن نہین پڑتا ہے مہا بیاکل ہین بدھ بھی جاتی رہی - ۴- اونٹھ سوکھ گئے ہین مکھ مین لاسا لگ گیا ہے تو بھی پران نکلنے نہین پاتے ہین ہردے مین اودہ (میعاد) کے کواڑے دیے ہین - ۵- رنگ سے بےرنگ ہوگئے ہین دیکھے نہین جاتے ہین مانو ماتا پتا کو مار آئے ہین - ۶- بڑے نقصان کی غیرت من مین ہو رہی ہے ایسے سوچتے جاتے ہین جیسے جم پور کے راستے مین پاپی سوچ کرتا جاتا ہے - ۷- بچن تو مکھ سے آتا نہین ہے من ہی مین پچھتاتے ہین کہ اجودھیا مین جاکر کون مکھ دکھاونگا - ۸- جو کوئی رتھ کو شری رام چندر جی سے خالی دیکھیگا وہ مجکو سنکوچ دیگا کہ تو شری رام چندر کو چھوڑ کر جیتا ہوا کیسے پھر آیا - ۱۹- دوہا جب مجھسے نگر کے نرناری بیاکل ہوکر دوڑ کر پوچھینگے تب مین اس ہردے مین بجر دیکر جواب کہونگا کہ شری رام لچھمن سیتا بن کو گئے -

۱ پوچھہین دین دکھت سب ماتا ۔ کہب کاہ مین تمھین بدھاتا
۲ پوچھ ہین جبے لکھن مہتاری ۔ کہہ ہون کون سندیش سکھاری
۳ رام جننی جب آئیہے دھائی ۔ سمر بچھہ جم دھین لوائی
۴ پوچھت اتر دیب مین تیہی ۔ گے بن رام لکھن بیدیہی
۵ جو پوچھی تہہ اتر دیوا ۔ جاے اودہ آب یہہ سکھ لیوا
۶ پوچھی سبجے راو دکھ دینا ۔ جیون جاس رام آدھینا
۷ دیہون اتر کون مکھ لائی ۔ آئیون کشل کنور پہونچائی
۸ سنت لکھن سیہ رام سندیشو ۔ ترن سم تن پریہرہ نرلیشو

۲۰- دوہا-
ہردے نہ ندریو پنک جم بچھرت پریتم نیر
جانت ہون موہنہ دینہ بدھ جم جاتنا شریر

۱- جب مہا دین دکھی سب ماتا پوچھینگی تب ہے بدھاتا مین انسے کیا کہونگا - ۲- جب لچھمن جی کی ماتا سمترا مجھسے پوچھینگی تب مین انسے کون سکھ کا سندیشا کہونگا - ۳- پھر جب شری رام چندر کی ماتا کوشلیا جی دوڑ کر آوینگی جیسے بچھڑے کو سنکر لوائی گاے

آتی ہے۔ ۴۔ تو پوچھتے ہی مین اُنکو یہی جواب دونگا کہ شری رام لچھمن سیتا جی بن کو گئے۔ ۵۔ جو جو پوچھیگا اُسکو یہی جواب دونگا اجودھیا مین جاکر یہی سنکھ لونگا۔ ۶۔ جب دین دکھی راجا پوچھینگے جنکا جینا کیول شری رامچندر ہی کے آدھین ہے۔ ۷۔ تب مین اُنکو کون مُنھ سے جواب دونگا کہ شری رام لچھمن جی کو پہونچا کر کُشل سمیت جیتے جی مین آپکے پاس آگیا۔ ۸۔ تب شری رام لچھمن جی کا سندیشا سُنتے ہی راجا تو تنکے کے سمان شریر کو تیاگ دینگے۔ ۲۰۔ دوہا۔ اور میرا ہردے جو شری رام ایسے پیارے جل سے بچھڑتے ہی کیچڑ کی طرح نہ پھٹ گیا تو مین جانتا ہون کہ مجھکو بدھاتا نے جم جاتنا ہی کا شریر (شریر پر مرنے کے بعد ڈنڈ دیا جاتا ہے) دیا ہے۔

۱ یہہ بدھ کرت پنتھ پچھتاوا   تمسا تیر ترت رتھ آوا
۲ بدا کیے کرنے نکھادا   پھرے پانون پر بکل نکھادا
۳ پیٹھت نگر سچو سکچائی   جن مارس گر براہمن گائی
۴ بیٹھ بٹپ تر دوس گنوادا   سانجھ سمئے تب اوسر پاوا
۵ اودھ پرویش کینھ اندھیارے   بیٹھ بھون رتھ راکھ دوارے
۶ جن جن سماچار سن پائے   بھوپ دوار رتھ دیکھن آئے
۷ رتھ پہچان بکل لکھ گھورے   گرین گات جم آیت اورے
۸ نگر نار نر بیاکل کیسے   نگھٹت نیر مین گن جیسے

۱۴۔ دوہا۔ سچو آگمن سنت سب بکل بھیکھن رنواس
بھون بھینکر لاگ تہہ مانو پریت نواس

۱۔ اسیطرح راستہ مین پچھتاتے پچھتاتے تمسا ندی کے کنارے رتھ آپہونچا۔ ۲۔ تب تو سمنت نے بنتی کرکے نکھادون کو بدا کیا تب وے سمنت کو پرنام کرکے دکھی ہوکر پھر گئے۔ ۳۔ اب سمنت نگر کے بھیتر جاتے ہوئے ایسے سنکوچ کرتے ہین جیسے گرو براہمن گئو کو مارتا ہے۔ ۴۔ دن تو ایک برچھ کے تلے بیٹھکر گنوایا جب سانجھ ہوئی جب داؤ پایا۔ ۵۔ اندھیارے سمے اجودھیا مین پرویش کیا اور رتھ کو دروازے ہی پر چھوڑکر راج مندر کو چلے گئے۔ ۶۔ جن لوگون نے حال سُنا وے راج دوار پر رتھ کے دیکھنے کو آئے۔ ۷۔ رتھ کو پہچانا اور گھوڑون کو بیاکل دیکھکر اُدون کی طرح اُنکے

انگ لگنے لگیے۔ ۸۔ رنگ کے نرناری کیسے بیاکُل ہوگئے جیسے پانی کے سُوکھنے سے مچھلیان ہوتی ہین۔ ۲۱۔ دُوہا۔ سُمنت کا آنا سُنتے ہی سب نواس بیاکُل ہوگیا اور راج مندر آسمان کے سمان سُمنت کو ڈراونا لگا

۱	اُت اُرت سب پُوچھین رانی	اُتر نہ آو بکل بھئی بانی
۲	سُنئے نہ شرون نین نہین سُوجھا	کہو کہان نرپ جیہ تیہ پُوچھا
۳	داسی دیکھ سچو بکلائی	کوشلیا گرہ گئین لِوائی
۴	جائے سُمنت دیکھ کس راجا	امی رہت جنُ چندبراجا
۵	اَسن شین بہجو کھن ہینا	پریو بھُوم تل نپٹ ملینا
۶	لئی اُساس شوچ یہہ بھانتی	سُرپُر تے جنُ پریو جباتی
۷	لیت شوچ بھر چھن چھن چھاتی	جنُ جرَ پنکھ پریو سمپاتی
۸	رام رام کہا رام سنیہی	پُن کہا لکھمن رام بیدیہی

۲۲۔ دُوہا۔	دیکھ سچو جیو کہہ کُنجھیس ڈنڈ پرنام سُنت اُٹھیو بیاکُل نرپت کہہ سُمنت کہان ہے رام

۱۔ بہت ہی دُکھی سب رانیان پُوچھتی ہین اور سمنت کو کچھ جواب نہین آتا ہے بانی ہی بیاکل ہوگئی۔ ۲۔ کانون سے تو سُنتے نہین ہین اور آنکھون سے سُوجھتا نہین ہے سب سے پُوچھا کہ کہو راجا کہان ہین۔ ۳۔ داسیون نے سمنت کی بیاکلی دیکھی تب کوشلیا کے مندر مین لِوا لے گئین۔ ۴۔ سُمنت نے راجا کو کیسا دیکھا تو امرت بنا چندرما ہی ہے۔ ۵۔ بنا بچھونا بنا چارپائی بنا گہنے کے زمین پر پڑے ہین۔ ۶۔ لمبی لمبی سانسین لے لیکر اِس پرکار سوچ کر رہے ہین مانو دیو لوک سے چندر بنش کے راجا ججات ہی گرے ہین۔ ۷۔ سوچ سے چھاتی بار بار بھر بھر لیتے ہین مانو پنکھ جر کر جٹایو گدھ راج کا بڑا بھائی سمپاتی ہی پڑا ہوا سوچتا ہے۔ ۸۔ ہائے رام ہائے رام ہائے سنیہی رام پکارتے ہین اور کبھی کہتے ہین کہ ہائے لچھمن ہائے سیتا ہائے رام۔ ۲۲۔ دُوہا۔ ایسی دشا راجا کی دیکھکر سُمنت نے جَے جیو کہکر جب اُنکو پرنام کیا تب تو سُمنت کو بولتے سُنتے ہی راجا یہی کہتے اُٹھے کہ ہے سُمنت رام کہان ہین۔

بھُوپ سُمنت لینہہ اُر لائی	بُوڑت کچھ اَدھار جَنُ پائی

۲	ساہت سنیہہ نکٹ بیٹھاری	پوچھت راؤ نین بھر باری
۳	رام کُشل کہہ سکھا سنیہی	کہان رگھُناتھ لکھن بیدیہی
۴	آنیو پھیر کہ بن ہی سدھائے	سُنت سچو لوچن جل چھائے
۵	سوچ بکل پُن پوچھ نریشو	کہو رام سیہ لکھن سندیشو
۶	رام رُوپ گُن شیل سوبھاؤ	سُمر سُمر اُر شوچت راؤ
۷	راج سُنائے دینہہ بن باسو	سُن نہ بھئیو ہیہ ہرکھ ہراسو
۸	سُو شت بچھرت گئے نہ پرانا	کو پاپی بڑ موہنہ سمانا

۲۲- دوہا-

سکھا رام سیہ لکھن جہان تہان موہنہ پہونچاؤ
ناہین تو چاہت چلن اب پران کہون ست بھاؤ

۱- راجا نے سُمنت کو ایسے ہردے سے لگا لیا مانو ڈوبتے مین کچھ سہارا پایا- ۲- بڑے اسنیہہ سے بیٹھا لیا اور آنکھون مین آنسو بھر کر راجا پوچھنے لگے- ۳- کہ ارے ہے سنیہی سکھا رامچندر جی کی کُشل تو کہو کہ کونسے بن مین شری سیتا رام لچھمن جی ہین- ۴- پھیر لائے ہو کہ بن ہی کو چلے گئے یہ سُنتے ہی سُمنت کے نیتر جل سے بھر آئے- ۵- جب سُمنت نے کچھ جواب نہ دیا تب تو دُکھ سے بیاکُل راجا پھر پوچھنے لگے کہ ہے سکھا شری رام لچھمن سیتا جی کا سندیشا تو کہو- ۶- جب سُمنت نہ بولے تب تو راجا شری رامچندر جی کے رُوپ گُن شیل سوبھاو کی سُدھ کر کر ہردے مین سوچتے ہین- ۷- کہ ہاے جس پُتر کو مین نے راج دینے کو کہا تھا اُس پُتر کو کامدیو کے بس ہو کر بن باس دیدیا راج سُنکر نہ تو کچھ آنند اور بن باس دینے سے کچھ دُکھ ہوا- ۸- ایسے پُتر کے بچھڑنے سے بھی جو میرے پران نہ گئے تو میرے سمان دوسرا اور کون بڑا پاپی ہے- ۲۲- دوہا- ہے سکھا جہان شری رام لچھمن سیتا جی ہین تہان مجکو لیچلو نہین تو مین ست بھاؤ سے کہتا ہون کہ میرے پران چلا چاہتے ہین-

۱	پُن پُن پوچھت منترہ راؤ	پریتم سُون سندیش سناؤ
۲	سکھا بیگ سوئی کریے اُپاؤ	رام لکھن سیہ آن دکھاؤ
۳	سچو دھیر دھر کہا مردُ بانی	مہاراج تم پنڈت گیانی
۴	بیر سُدھیر دُھرندھر دیوا	سادھو سماج سدا تم سیوا
۵	جنم مرن جگ دُکھ سُکھ بھوگا	ہان لابھ پریہ ملن بجوگا

٦	کال کرم بس ہو نہ گسائین	بربس رین دوس کی نائین
٧	سکھ ہرکھین جڑ دکھ بلکھاہین	دوؤ سم دھیر دھرین منماہین
٨	دھیرج دھرو ببیک بچاری	چھاڑو سوچ سکل ہتکاری

۲۴- دوہا-	پرتھم باس تمسا بھیو دوسر سرسر تیر نھاے رہے جل پان کر سیہ سمیت دوؤ بیر

اسمنت سے راجا پوچھتے ہین کہ ہے سکھا پریتم پتر کا سندیشا تو سناؤ۔ ۲- ہے سکھا جلدی سو اپاے کرو کہ شری رام لچھمن سیتاجی کو لا دکھاؤ۔ ۳- تب تو بڑا دھیرج دھر کر سمنت نے کہا کہ ہے مہاراج آپ تو پنڈت ہین۔ ۴- اور بڑے بڑ دھرم دھرندھر ہین سدا آپ نے سادھ سماج سیون کیا ہی اس سے آپ سب جانتے ہین۔ ۵ و ۶- بچار کر دیکھیے کہ پیدا ہونا مرنا دکھ سکھ بھوگ کرنا ہان لابھ اور پیارے کا بچھڑنا ملنا یے سب کال کرم کے بس زبردستی ہوتے ہین جیسے دن رات سمے سمے پر ہوتے ہین۔ ۷- اگیانی جڑ لوگ سکھ مین تو سکھی ہو جاتے ہین اور دکھ مین بلکھتے ہین اور گیانی لوگ دونون کو اگم اپاے جانکر برابر ہی مانتے ہین۔ ۸- اس سے ببیک بچار کر آپ دھیرج دھریے آپ سب کے ہتکاری ہین سوچ کو تیاگ دیو شری رام لچھمن سیتاجی کے سندیسا کو سنو۔ ۲۴- دوہا پہلا باس تو تمسا کے پاس اور دوسرا گنگاجی کے تیر ہوا تہان نہاکر سیتاجی سمیت دونون بھائیون نے (ارتھات رام لچھمن جی نے) گنگا جل کو پیا۔

١	کیوٹ کینہ بہت سیو کائی	سو جامن شرنگ بیر گنوائی
٢	ہوت پرات بٹ چھیر منگاوا	جٹا مکٹ نج شیش بناوا
٣	رام سکھا تب ناو منگائی	پریا چڑھاے چڑھے رگھرائی
٤	لکھن دھرے دھن بان بنائی	آپ چڑھے پربھ آئیس پائی
٥	بکل بلوک موہہ رگھبیرا	بولے مدھر بچن دھر دھیرا
٦	تات پرنام تات سن کہیو	بار بار پد پنکج گہیو +
٧	کرب پانون پر نبے بہوری	تات کرو جن چنتا موری
٨	بن مگ منگل کشل ہمارے	کرپا انگرہ پن تمہارے
چھند	تمہرے انگرہ تات کانن جات سب سکھ پاے ہون	

پُرت پال ائیش کُشل دیکھت پانُون پھیر چُن آئے ہاون
جنی سکل پرتوکھ کر پر پانُون کر بنتی گھنی +
تُلسی کریو سُوئی جتن جیہہ کُشل رہ کوشل دھنی

۵ ۲- سورٹھ گرُ سُن کہب سندیش بار بار پد پرم گہہ
کرب سوئی اُپدیش جیہہ نہ سوچ تُمہہ اودھ پت

۱- یہان گنہ نام نکھاد نے بڑی سیوائی سو رات شرنگ بیرپُر ہی مین کاٹی - ۲- پربہ اکال ہوتے ہی برگد کا دُودھ منگایا اور دونون بھائیون نے جٹاؤن کے جوٹ اپنے اپنے سرون پر بنایا - ۳- نکھاد راج نے ناو منگائی اُسپر شری سیتا جی سمیت شری رامچندر جی چڑھے - ۴- لچھمن جی نے سب دھنکھ بان بنا کر رکھدیے اور آپ بھی شری رامچندر جی کی اگیا پاکر ناو پر آن بیٹھے - ۵- اُس سمے مجکو بیاکل دیکھکر مدھر بچن سے شری رامچندر بولے - ۶- کہ ہے تات پتا جی سے ہمارا پرنام کہنا اور بار بار اُنکے چرن چھونا ۷- اور بنتی کرنا کہ آپ کسی بات کی میری چنتا نہ کرین - ۸- بن کے راستہ مین ہمکو آپکی کرپا سے منگل کشل ہے - چھند - آپکی کرپا سے بن جاترا مین سب طرح سے سُکھ پاؤنگا اور آپ کی اگیا کو پورا کر کُشل پوربک آپ کے پھر چرنون کو آکر دیکھونگا سب ماتاؤن کو دھیرج دیکر بنتی کرنا کہ ایسا کرین جسمین راجا کشل رہین - ۲۵- سورٹھ - گرو کے چرن چھو کر کہنا کہ ایسا اُپدیش راجا کو کیا کرین کہ جسمین میرا سوچ اُنکو نہ ہے -

(یہ چھٹی پچیسی چوپائیون کی ہوئی -)

شری رامائے نمہ

۱ پُرجن پُرجن سکل بہُوری — تات سُنایو بنتی مُوری
۲ سوئی سب بھانت مُور ہتکاری — جاتے رہ نرناہ سُکھاری
۳ کہب سندیش بھرت کے آئے — نیتی نہ تجب راج پد پائے
۴ پالیو پرجا کرم مَن بانی — سیو ماتُ سکل سم جانی
۵ اور نباہب بھایپ بھائی — کرپت ماتُ چرن سیوکائی
۶ تات بھانت تیہ راکھب راؤ — سوچ مُور جیہہ کرین نہ کاؤ
۷ لکھن کہیو کچھ بچن کٹھورا — برج رام پُن سپتہ بہورا

۹ بار بار نج شیش دوائی — کہت نہ تات لکھن لرکائی

ا۔ دوہا۔ کہہ پرنام کچھ کہن لگ سیہ بھی سِتھل سنیہہ
تھکت بچن لوچن سجل پلک پلوت دیہہ

او ۲۔ نگر کے لوگ پروار کے لوگ ان سب سے میری بنتی کر کے کہنا کہ میرا ہتکاری وہی ہوگا جس سے میرے پتا سکھی رہیں۔ ۳۔ اور جب بھرت جی آویں تو انسے یہ سندیسا کہنا کہ راج پد پاکر نیت کو نہ چھوڑ دیں۔ ۴۔ پرجا کو تن من بچن سے پالنا اور سب ماتاؤں کو سمان جانکر سیوا کرنا۔ ۵۔ اِس پرکار ماتا پتا کے چرنوں کی سیوا کر کے بھائی پنے کو بھی نباہنا۔ ۶۔ اور ہے تات پتا کو تو اِس پرکار سکھی رکھنا کہ جس سے میرا شوچ کبھی نکریں۔ ۷ و ۸۔ اُس سمے لچھمن جی نے کچھ کٹھور بچن کہے تب شری رامچندر نے اُنکو منع کر کے مجھکو ہاتھ جوڑ کر بنتی کی اور بار بار اپنی سوگند دلا کر کہا کہ ہے تات یہ لچھمن کی بال بدھ پتا جی سے نہ کہنا۔ ا۔ دوہا۔ پھر مجھکو پرنام کر کے کچھ سیتا جی کو سمجھانے لگے سو سنکر سیتا جی اَسنیہہ سے بیاکل ہو گئیں گد گد کنٹھ ہو گیا نیتروں میں جل بھر آیا انگ سب پلکت ہو گئے اور ستھل (ڈھیلے) ہو گئے۔

۱ تیہہ اوسر رگھپت رکھ پائی — کیوٹ پارہ ناو چلائی
۲ رگھو کل تلک چلے یہ بھانتی — دیکھیوں ٹھاڑھ کلش کر چھاتی
۳ میں آپن کم کہوں کلیشو — جیت پھریوں لے رام سندیشو
۴ اس کہہ سچو بچن رہ گیو — ہان گلان شوچ سب بھیو
۵ سنت سمنت بچن نرناہو — پریو دھرن اُر دارن داہو
۶ تلپھت بکھم موہ من مایا — مانجھا منو مین کا بیایا
۷ کربلاپ سب رودین رانی — مہا بپت کم جاے بکھانی
۸ سن بکھاد دکھ ہو دکھ لاگا — دھیرج ہو کر دھیرج بھاگا

۲۔ دوہا۔ بھیو کلاہل اودھ اَت سن نرپ راؤر شور
بپل بہنگ بن پریو مانو کلش کٹھور

ا۔ اُسی سمے شری رام چندر جی کا رکھ (رُخ) پا کر کیوٹ نے پار کو ناو چلا دی۔
۲۔ اس پرکار شری رام چندر شری لچھمن اور سیتا جی سمیت بن کو چلے اور میں اپنی

چھاتی کو بجر کے سمان کٹھور کرکے کھڑا دیکھا گیا۔ ۳۔ مین جو شری رامچندر جی کا سندیسا لیکر آپکے پاس جلتا ہی پھر آیا تو جو کلیش مجھپر بیتے اُنکو کون مکھ سے کہون۔ ۴۔ ایسے کہکر سُمنت سے پھر بولا نہ گیا بڑی ہان گلان اور سوچ مین پڑ گئے۔ ۵۔ راجا سُمنت کے بچن سُنتے ہی پرتھوی پر گر پڑے اور ہردے مین دارُن داہ ہو گیا۔ ۶۔ مہا کٹھن موہ کے مارے ایسے تلپھتے ہین جیسے مچھلی کو نئی برسات کا میلا بھاپ چڑھ جاتا ہے۔ ۷۔ بلاپ کرکے سب انیان بھی روتی ہین اُس سمے کی مہا بپت کیسے کہی جاسکتی ہے۔ ۸۔ دیکھ دُکھت دُکھ سوُن دُکھ دیکھی۔ بھُئی دھیرتا اُدھیر بسیکھی۔ ۲۔ دوہا۔ اس پرکار راجا کے نواس کا رونا سُنکر اجودھیا مین کیسے دُکھ اور شور ہوا مانو پنچھیون کے بن پر مہا کٹھور بجر ہی پھٹ پڑا۔

۱ پران کنٹھ گت بھیو بھوالو — من ہین جھم بیاکل بیالو
۲ اندری سکل بکل بھئین بھاری — جم سروج سری بن باری
۳ کوشلیا نرپ دیکھہ ملانا — رب کل رب اتھوت جیہ جانا
۴ اُر دھر دھیر رام مہتاری — بولی بچن سمے انساری
۵ ناتھ سمجھ من کریے بچارو — رام بیوگ پیودھ اپارو
۶ کرن دھار تم اودھ جہاجو — چڑھیو سکل پریہ بنک سماجو
۷ دھیرج دھریے تو پائیے پارو — ناہت بوڑت سب پروارو
۸ جو جیہ دھریے سنیے یہ موری — رام لکھن سیہ ملین بہوری

۳۔ دوہا۔ پریا بچن مردُ سنت نرپ چتیو آنکھ اُگھار
تلپھت مین ملین جنُ سینچو شتیل بار

۱۔ و ۲۔ اب تو راجا کے پران گلے تک آگئے اور کیسے بیاکل ہین جیسے بنا من کے سانپ ہوتا ہے۔ سب اندری مہا بیاکل ہو رہی ہین جیسے کمُلون کی پنگت جل کے بنا ہوتی ہے۔ ۳۔ کوشلیا جی نے جو راجا کو ملین مکھ دیکھا تو جانا کہ سورج بنش کا سورج ڈوبا چاہتا ہے۔ ۴۔ تب تو ہردے مین بڑا دھیرج دھر کر شری رامچندر جی کی ماتا سمے کے انسار بچن بولی۔ ۵۔ کہ ہے ناتھ سمجھکر اپنے من مین آپ بچار کیجے کہ شری رامچندر کا بجوگ اپار سمندر ہے۔ ۶۔ اسکے پار جانے کو سب پروار پرجا بنک سماج

(سوداگرونکا قافلہ) چودہ برس کی مُدت کے جہاز پر چڑھے ہین اُن سبکے کھینے ملاح ۱۲ والے آپ ہی ہین - ۷- آپ دھیرج دھرینگے توسب پار پاوینگے نہین توسب پروار بُوڑا جاتا ہے - ۸- جو آپ میری ابس بنتی کومان لینگے تو شری رام لچھمن سیتا جی سبکو پھر ملینگے -

۳- دوہا- کوشلیا جی کے ایسے کومل بچن سُنکر راجانے آنکھ کھولکر کیسے دیکھا جیسے کوئی تلپھتی ہوئی مچھلی کو سیتل جل سے سینچا ہے -

۱ ڈھر دھیرج اُٹھ بیٹھ بھُوالو — کہہ سُمنت کہان رام کرپالو
۲ کہان لکھمن کہان رام سنیہی — کہان پریہ پُتر بدھو بیدیہی
۳ بلپت راو بکل بہُہ بھانتی — بھئی جگ سرس سرات نہ راتی
۴ تاپس اندھ شاپ سُدھ آئی — کوشلیہ سب کتھا سُنائی
۵ بھیؤ بکل برنت اتہاسا — رام رہت دھک جیون آسا
۶ سو تن راکھ کرب مین کاہا — جیہ نہ پریم پرن مور نباہا
۷ ہا رگھونندن پران پریتے — تم بن جیت بہت دن بیتے
۸ ہا جانکی لکھمن ہا رگھوبر — ہا پت ہت چت چاتک جلدھر

۴- دوہا- رام رام کہہ رام کہہ رام رام کہہ رام
تن پرہر رگھوپت برہ راو گیو سُر دھام

۱- بڑا دھیرج دھرکے راجا اُٹھ بیٹھے اور بولے کہ ہے سمنت رام کہان ہین - ۲- کہان لچھمن ہین کہان رام پیارے ہین کہان پُتر بدھو جانکی ہین - ۳- ایسے بہت طرح سے بلاپ راجا کرتے ہین رات جُگ کے سمان ہوگئی ہے کاٹے نہین کٹتی ہے - ۴- اِتنے مین اندھے تپسوی ارتھات شرون کے پتا کے شاپ (بد دعا) کی سُدھ راجا کو آئی سو سب کتھا کوشلیا کو کہہ سُنائی - ۵- اُس کتھا کے کہتے ہی کہتے راجا بیاکُل ہوگئے اور کہنے لگے کہ شری رام چندر بنا جینے کے آسرے کو دھکار ہے - ۶- ایسے شریر کو رکھکر مین کیا کرونگا کہ جسنے میرے پریم کا پرن نہین نباہا - ۷- اب تو راجا مرنے کے سمے پکارنے لگے کہ ہاے رگھونندن ہاے پران پیارے رام تمہارے بنا مجکو جیتے ہوئے بہت دن ہوگئے - ۸- ہاے جانکی ہاے لچھمن ہاے رام ہاے پتا کے ہت اور چت پپیہا کے میگھ - ۴- دوہا- ایسے بار بار ہاے رام

ہاے رام ہاے رام کہکر پھر رام رام کہکر اپنے شریر کو چھوڑ کر راجا دیولوک کو چلے گئے۔

۱ جئین مرن پھل دشرتھ پاوا — انڈ انیک امل جس چھاوا
۲ جیت رام بدھ بدن نہارا — رام برہ مر مرن سنوارا
۳ شوک بکل سب روویں رانی — روپ شیل بل تیج بکھانی
۴ کریں بلاپ انیک پرکارا — پریں بھوم تل بارہ بارا
۵ بلپیں بکل داس اُر داسی — گھر گھر ردن کریں پر باسی
۶ اتھیو آج بھان کل بھانو — دھرم اودھ گن روپ ندھانو
۷ گاری سکل کیکئی دیہیں — نین بہین کینہہ جاب جیہیں
۸ یہ بدھ بلپت رین بہانی — آئے سکل مہا مُن گیانی

۵۔ دوہا۔ تب بششٹ مُن سمے سم کہہ انیک اتہاس
شوک نوارو سبن کر نج بگیان پرکاس

۱۔ جینے اور مرنے دونوں کا اُتم پھل تو راجا دشرتھ ہی نے پایا ہے جنکا اَت نرمل جس انیک لوکوں میں چھایا ہے۔ ۲۔ جیتے تو شری رامچندر جی کے مکھ چندرما کو دیکھا اور شری رام چندر ہی کے بچھڑنے کے دُکھ میں مر کر مرنے کو بھی سپھل کیا۔ ۳۔ اب تو بلاپ کر کر سب رانی روتی ہیں اور راجا کے رُوپ شیل بل تیج کو بکھان کرتی ہیں۔ ۴۔ انیک پرکار کے بلاپ کرتی ہیں اور بار بار پرتھوی پر گرتی ہیں۔ ۵۔ مہا بیاکُل داس اور داسی بلاپ کرتے ہیں اور گھر گھر پُرباسی سب روتے ہیں اور کہتے ہیں۔ ۶۔ کہ آج سورج بنش کا سورج اَست ہو گیا جو دھرم کی اَودھ (حد) اور گن اور روپ کا ندھان تھا۔ ۷۔ گھر گھر سب لوگ کیکئی کو گاری دیتے ہیں جسنے جگت کو بنا آنکھ کا کر دیا۔ ۸۔ اِس پرکار بلاپ کرتے ہوئے سب رات بیت گئی پراتہ کال ہوتے ہی مہا گیانی مُن لوگ سب آئے۔ ۵۔ دوہا۔ تب بششٹ مُن نے بہت سے اتہاس کہکر اپنے گیان کے پرکاش سے سبکا سوچ دور کیا۔

یہانتک اجودھیا کانڈ پُوربارُدھ ہوا

۱ شیل ناو بھر نرپ تن راکھا — دوت بلائے بہُر اس بھاکھا
۲ دھاوہو بیگ بھرت پہاں جاہو — نرپ سُدھ کتہوں کہیو جن کاہو

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۳ اتنا کہیو بھرت سن جائی گرو بلائے پٹھئے دوؤ بھائی
۴ سن منی آئیس دھاون دھائے چلے بیگ بر باج لجائے
۵ انرتھ اودھ ارمبھیو جب تے کشگن ہوئین بھرت کا تب تے
۶ دیکھین رین بھیانک سپنا جاگ کرین سن کوٹ کلپنا
۷ بپر جنوائے دیہیں دن دانا شو ابھکھیک کرین بدھ نانا
۸ مانگین ہردے مہیش منائی کشل مات پت پرجن بھائی

۶- دوہا- یہہ بدھ سوچین بھرت من دھاون پہونچے جائے
گر انشا سن شرون سن چلے مہیش منائے

۱- تیل سے ناو بھر کر اسمیں راجا کا شریر رکھوا دیا اور دھاونوں کو بلا کر بششٹھ منی نے یہ کہا کہ۔ ۲- جلدی ہی بڑے دھاوے سے بھرت جی کے پاس جاؤ اور راجا کے مرنے کی خبر کہیں کسی سے نہ کہنا۔ ۳- بھرت جی سے بھی اتنا ہی جا کر کہنا کہ تمکو گرو نے بلایا ہے۔ ۴- منی کی یہہ آگیا پا کر دھاون کیسے جلدی چلے ہیں کہ بڑے بڑے گھوڑوں کو لجائے دیا۔ ۵ یہاں جب سے اجودھیا میں انرتھ ہوا تب سے وہاں بھرت جی کو بُرے بُرے شگن ہونے لگے۔ ۶- رات کو مہا بھیانک سپنے دیکھنے لگے اور جاگ کر کروڑوں طرح کی کلپنا کیا کرتے۔ ۷- براہمنوں کو بھوجن کرا کر بہت سا دان دینے لگے اور انیک بدھ سے شو جی کا پوجن کرنے لگے۔ ۸- اور ہردے میں مہیش کو منا کر ماتا پتا پروار بھائی سب کی کشل منانے لگے۔ ۶- دوہا ایسا سوچ کرتے ہی تھے کہ دھاون جا پہونچے گرو کی آگیا سنتے ہی گنیش مہیش کو منا کر بھرت جی اجودھیا جی کو چلے۔

۱ چلے سمیر بیگ رتھ ہانکے ناگھت سیل ندی بن بانکے
۲ ہردے سوچ بڑ کچھ نہ سہائی اس اہین جیہ جاؤن اڑائی
۳ ایک نمیکھ برکھ سم جائی یہہ بدھ بھرت اودھ نیرائی
۴ کشگن ہوہنہ نگر پیٹھارا رٹین کبھانت ککھیت کرارا
۵ کھگ سیر گال بولین پرتکولا سن سن ہوئے بھرت ار سولا
۶ شری ہت سر سرتاین باگا نگر بسیکھ بھیانک لاگا
۷ کھگ مرگ ہے گج جاین نہ جوئے رام بیوگ کروگ بگوئے

۸	نگر نار نر نپٹ دُکھاری	منو بیگے سب سمپت ہاری
۷- دوہا	پُرجن مِلین نہ کہین کچھ گنوین جہارہن جانہہ بھرت کُشل پوچھ نہ سکین بھے بکھاد من ناہہ	

۱- ایسے جلد چلے کہ ہوا کی چال گھوڑے ہانکے بڑے بڑے ہانکے پہاڑ ندی بن ناگھتے چلے آتے ہیں۔ ۲- ہر دی میں بڑا سوچ ہے کچھ بس نہیں چلتا ہے ایسا جی میں لاتے ہیں کہ ابھی اُڑ کر چلا جاؤں۔ ۳- ایک ایک پل برس دن کے برابر جان پڑتا ہے اس پرکار بھرت جی سے اجودھیا نزدیک آئی۔ ۴- نگر کے ڈانڈے پر پہونچتے ہی برے برے شگن ہونے لگے بری بری طرح اور بری جگہ میں برے جیو بولنے لگے۔ ۵- پنچھی سیار سب پرتکول (برخلاف) بولنے لگے سُو سُن سُن کر بھرت جی کے ہردے میں شول ہونے لگا۔ اجودھیا پوری میں سب تالاب ندی بن باگ بے شوبھا ہو گئے نگر کو جو آ دیکھا تو بہت ہی بھیانک جان پڑا۔ ۷- پنچھی پشو ہاتھی گھوڑے دیکھے ہی نہیں جاتے ہیں شری رام چندر جی کے بچھڑنے کے برے روگ مُردے کے برابر کر دیے ہیں۔ ۸- نگر کے نر ناری مہادکھی ہو رہے ہیں اور سب سمپت ہار بیٹھے ہیں۔ ۷- دوہا۔ نگر کے لوگ جو ملتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں کہتے ہیں جہارتے ہیں اور چپکے ہی چلے جاتے ہیں بھرت جی انسے ڈر اور سوچ کے مارے کُشل بھی نہیں پوچھ سکتے ہیں۔

۱	ہاٹ باٹ نہیں جائے نہاری	جنُ پُر دِش دِش لاگ دواری
۲	اَوِت سُت سُن کیکئی نندن	ہرکھی رَبِ کُل جلدہ چندن
۳	سجی آرتی مُدِت اُٹھ دھائی	دوارہ بھینٹ بھون لے آئی
۴	بھرت دُکھت پروار نہارا	مانو تُہِن بنج بن مارا
۵	کیکئی ہرکھت یہہ بھانتی	منو مُدِت دو لائے کراتی
۶	ستہِ سشوچ دیکھ من مارے	پوچھت نہیر کُشل ہمارے
۷	سکل کُشل کہہ بھرت سنائی	پوچھی نج کل کُشل بھلائی
۸	کہہ کہاں تات کہاں سب ماتا	کہاں سیہ رام لکھن پریہ بھراتا

۸- دوہا	سُن سُت بچن سنیہہ سے کپٹ نیر بھر نین بھرت ہردے جن شول سم پاپن بولی بین

۱۔ بازار اور راستے دیکھے نہین جاتے ہین مانو نگر مین سب طرف سے آگ لگی ہی۔ ۲۔ کیکیی اپنے پتر بھرت جی کو آئے سنکر سورج بنش کمل کی چاندنی بڑی پرسن ہوئی۔ ۳۔ آرتی سجکر پرسن من اُٹھ دوڑی دروازے ہی پر ملکر بھیتر لے آئی۔ ۴۔ بھرت جی نے پردار کو تو ایسا دکھیت دیکھا جیسے پالا کا مارا ہوا کمل کا بن ہوتا ہی۔ ۵۔ اکیلی کیکیی ایسی پرسن ہی جیسے بن مین آگ لگا کر کراتی پرسن ہوتی ہی۔ ۶۔ پتر کو سوچ سے من مارے ہوئے دیکھکر پوچھنے لگی کہ ہمارے میکے مین (یعنی خانہ والدین) تو کشل ہی۔ ۷۔ بھرت جی نے سب کشل چھیم سنا کر اپنے کل کی کشل چھیم پوچھی۔ ۸۔ کہ تو ہمارے پتا اور سب ماتا اور شری سیتا رام لچھمن ہمارے پیارے بھائی یہ سب کہان ہین۔ ۹۔ دوہا۔ ایسے سنیہہ کے بھرے اپنے پتر کے بچن سنکر کپٹ کے آنسو آنکھون مین بھر کر بھرت جی کے ہردے مین شول کے سمان لگنے والے بچن وہ پاپنی کیکیی بولی۔

۱ تات بات مین سکل سمہاری ۔ بھئی منتھرا سہائے بچاری
۲ کچھک کاج بدھ بیچ بگارا ۔ بھوپت سرپت پُر پگ دھارا
۳ سنت بھرت بھئے بکل بکھادا ۔ جنو سہمیو کر کیہر نادا
۴ تات تات ہا تات پکاری ۔ پرے بھوم تل بیاکل بھاری
۵ چلت نہ دیکھن پایون توہی ۔ تات نہ رامہہ سونپیو موہی
۶ بہر دھیر دھر اُٹھیو سمہاری ۔ کہہ پت مرن ہیت مہتاری
۷ سن ست بچن کہت کیکیی ۔ مرم پانچھ جنو ماہر دیئی
۸ آدہتے سب آپن کرنی ۔ کٹل کٹھور مدت من برنی

۵۔ دوہا۔ بھرتہ بسریو پت مرن سنت رام بن گون
ہیت آپنو جان جیہ تھکت رہے گہہ مون

۱ و ۲۔ ہے تات بات تو مین نے سب سمہار لی ہی کیول بچاری منتھرا ہی میری سہایک (مددگار) ہوئی ہی بیچ مین کچھ کام تو بدھاتا نے بگاڑ دیا کہ راجا دیو لوک کو چلے گئے ارتھات مر گئے۔ ۳۔ پتا کا مرنا سنتے ہی بھرت جی دکھ کے مارے ایسے بیاکل ہو گئے جیسے سنگھ کے گرجنے کو سنکر ہاتھی گھبرا جاتا ہی۔ ۴۔ ہاے پتا ہاے پتا ہاے تات کہکر پرتھوی پر نہایت بیاکل ہو کر گر پڑے۔ ۵۔ ہاے تات نہ تو آپکو مین چلتی بار دیکھنے پایا نہ آپنے مجھکو

شری رامچندر کو سونپا۔ ۶- پھر دھیرج دھر کر اپنے کو سمجھا کر اٹھے اور پوچھنے لگے کہ ہے ماتا میرے پتا کے مرنے کا کارن تو کہو۔ ۷- پتر کے بچن سنکر کیکئی ایسے بچن بولی جیسے کوئی گھاو کو پاچھکر (یعنی چھیل کر) زہر بھر دیتا ہو۔ ۸- پھر سے اپنی سب دشٹ کرنی اس مہا کٹھور کٹل نے پرسن من سے بھرت جی کو کہہ سنائی۔ ۹- دوہا- بھرت جی کو شری رامچندر جی کا بن کو جانا سنتے ہی پتا کا مرنا بھول گیا اور شری رام چندر کے بن چلے جانے میں اپنے ہی کو کارن جانکر چپ ہو گئے۔

۱ بکل بلوک ستہ سمجھاوت منو جرے پر لون لگاوت
۲ تات راو نہیں سوچ جوگو بڑے سکرت تیں کینھیو بھوگو
۳ جیوت سکل جنم پھل پائے انت امرپت سدن سدھائے
۴ اس انمان سوچ پری ہرہو سہت سماج راج پر کرہو
۵ سن سٹھیو سٹھ راجکمارا پاکے چھت جنو لاگ انگارا
۶ دھیرج دھر بھر لیہہ اساسا پاپن سبہے بھانت کل ناسا
۷ جوپے کرچ رہی اس توہی جنمت کس نہیں مارس موہی
۸ پیڑ کاٹ تیں پلو سینچا مین جین ہت بار الیچا

۱۰- دوہا- ہنس بنس دسرتھ جنک رام لکھن سے بھائے
جننی تو جننی بھئی بدھ تے کچھ نہ بسائے

۱- بھرت جی کو پتا کے مرنے کے سوچ میں بیاکل دیکھکر کیکئی ایسے سمجھاتی ہے جیسے کوئی جرے انگ پر لون لگاتا ہے۔ ۲ و ۳- ہے تات تم پتا کا سوچ مت کرو پتا تمھارے سوچ کرنے کے جوگ نہیں تھے بڑے سکرتی تھے جیسے ہی بھوگ بھوگے جیتے جی تو جنم کے سب پھل پائے اور مرنے پر دیولوک کو سدھائے۔ ۴- ایسا بچار کر سوچ مت کرو اور سب سماج سہت آنند سے راج کرو۔ ۵- ایسے بچن کیکئی کے سنکر راجکمار بھرت جی کیسے دکھی ہو گئے جیسے پکے ہوئے پھوڑے پر انگار رکھدیا۔ ۶- دھیرج دھر کر گہری لمبی سانس لی اور بولے کہ ارے پاپنی تو نے سب طرح سے اس کل کا ناش کیا۔ ۷- جو تجکو مجھپر ایسی ہی بری رچ تھی تو مجکو پیدا کرتے ہی کیوں نہ مار ڈالا۔ ۸- ہے مندمت تو نے برچھ کو کاٹ کر شاکھا یعنی شاخ کو سینچا اور مچھلی کے جینے کے لیے پانی کو الیچ ڈالا۔ ۱۰- دوہا- ات اتم سورج بنس میں

تو میرا جنم ہوا اور دھرم دھرندھر راجا دشرتھ ایسے مجھکو پتا ملے اور اَت انوپم رام لچھمن ایسے بھائی ملے تہاں تو ہے خلنی پاپنی تو میری ماتا ہوئی دَیو سے کسی کا کچھ بس نہیں چلتا ہے -

۱	جب تے کمت کمت جیہ ٹھئیو		کھنڈ کھنڈ ہوئے ہردی نہ گئیو	۵
۲	بر مانگت من بھئی نہ پیرا		جر نہ جیبھہ منہہ پرے نہ کیرا	
۳	بھوپ پرتیت تو رکم کینھی		مرن کال بدھ مت ہر لینھی	
۴	بدھ ہو نہ نار ہردے گت جانی		سکل کپٹ اد گن کھانی	
۵	سرل سشیل دھرم رت راؤ		سو کم جانئے تیا سوبھاؤ	
۶	اس کو جیو اہے جگ ماہیں		جے سیہ رام پران پریہ ناہیں	
۷	بھئی ات اہت رام تے توہیں		کو تو اہس ست کہہ موہیں	
۸	جو ہس سو ہس منہہ مس لائی		انکھ اوٹ اٹھ بیٹھس جائی	

۱۱- دوہا-
رام برودھی ہردے تے پرگٹ کینھ بدھ موہنہ
مو سمان کو پاتکی باد کہوں کچھ توہنہ +

۱- جس سمے ہے کمٹ تو نے یہ کمت اپنے جی میں ٹھانی اس سمے تیرا ہردے ٹکڑے ٹکڑے بھی نہو گیا - ۲- بردان مانگتے سمے تیرے من میں کچھ پیر بھی نہوئی اور یہ جیبھ بھی تیری نہ جل گئی منہ میں کیڑے بھی نہ پڑے - ۳- راجا نے تیرا بشواس کیسے کیا مرتے سمے بدھاتا نے انکی بدھ ہر لی - ۴- سچ ہے بدھاتا نے بھی تو استریوں کے ہردے کی گت کو نہیں جانا کہ سب پاپ اور سب اوگنوں کی کھان ہی ہوتی ہیں - ۵- راجا تو سہج سوبھاو اور دھرماتما تھے وے استریوں کے سوبھاو کو کیسے جانتے - ۶- ایسا کون جیو سنسار میں ہے جسکو شری سیتا رام پرانوں کے سمان پیارے نہیں ہیں - ۷- تن رام چندر ایسے کے ساتھ تو نے برائی کی تو پھر تو کون ہے بہن مجھسے سچ سچ کہدے - ۸- جو تو ہے سو ہوا کر پرنتو اب تو اپنے اس مکھ میں کالک لگا کر میری آنکھوں کی اوٹ ہو کر جا بیٹھ منہ نہ دکھلا - ۱۱- دوہا- جو رام برودھی ہردے تیرے سے بدھاتا مجھکو پیدا کیا تو میرے برابر پاپی دوسرا کون ہے تجھسے برتھا کیا کہوں - یہ کہکہ بھرت جی نے کیکئی کو تیاگ کر دیا - کیکئی جب یوں جیت رہی - تب لگ کبھوں نہ بھرت بھول ہو منہ بھر بات کہی -

۱	سن شترہن مات کٹلائی		جرے گات رس کچھ نہ بسائی	

۲	تیہہ اوسر کُبری تہان آئی	بسن بِبھوکھن بِبِدھ بنائی
۳	لکھ رِس بھریو لکھن لگھ بھائی	جرت مہانل جسم گھرت پائی
۴	ہُمک لات تک کوبر مارا	پر مُنہہ بھر مہہ کرت پکارا
۵	کوبر ٹوٹیو پھوٹ کپارُو	دلِت دشن مکھ رُدھر پرچارُو
۶	آہ دَیُو مین کاہ نساوا	کرت نیک پھل انیس پاوا
۷	سُن رِپُہن لکھ نکھ سکھ کھوٹی	لگے گھسیٹن دھر دھر جھونٹی
۸	بھرت دیاندھ دینھ چھُڑائی	کوشلیا پہان گے دوؤ بھائی

۱۲- دوہا۔	مَلِن بسن بِبرن بِکل کرِش شریر دکھ بھار کنک کلپ بر بیل بن مانو ہنی تُسار ۔

۱- شترہن جی کے انک ماتا کی کُٹلائی سُنکر رِس کے مارے جرے جاتے ہیں پر کچھ بس نہیں چلتا ہے ۲- اُسی سمے کُبری نتھرائے کپڑے اور گہنے طرح طرح کے پہنکر آئی۔ ۳- سو تو دیکھتے ہی لچھمن جی کے چھوٹے بھائی شترہن جی رس میں ایسے بھر گئے جیسے جلتی ہوئی آگ گھی کو پاکر بڑھتی ہے۔ ۴- ہُمک کر اور تک کے ایک لات اُسکے کوبر پر ایسی ماری کہ چلاتی ہوئی مُنہ کے بل پرتھوی پر گر پڑی۔ ۵- لات کے مارے تو اُسکا کوبر ٹوٹ گیا اور مُنہ کے بل گرنے سے کپار پھوٹ گیا دانت ہل گئے مُنہ سے لہو بہنے لگا۔ ۶- کہنے لگی کہ ہائے دئی مین نے کیا بگارا جو بھلا کرتے بُرا پھل پایا۔ ۷- ایسے اُسکے بچن سُنکر شترہن جی اُسکو سر سے پاؤن تک کھوٹی جانکر اُسکا جھونٹا (سر کے بال) پکڑ کر گھسیٹنے لگے۔ ۸- تب بھرت جی پرم دیاونت نے یہہ کہکر اُسکو چھُڑا دیا۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ हन्याम घत महा पापां कैकीयीं दुष्ट चारिणीं । यदि मा रा-
मः स धर्म्मात्मा ना सूयेन्मातृ घातकम ॥९॥

اور دونون بھائی کوشلیا جی کے مندر کو چلے گئے۔ ۱۲- بھرت جی نے کوشلیا جی کو جاکر کیسا دیکھا کہ میلے کپڑے ہیں اور رنگ بے رنگ اور بہت دُبلی اور دُکھ سے بیاکل ہیں مانو بن میں سونے کے کلپ کی سُندر بیل کو پالا نے مارا ہے۔

۱	بھرتہہ دیکھ مات اُٹھ دھائی	مُرچھت اون پری جھہر آئی
۲	دیکھت بھرت بکل بھئی بھاری	پڑے چرن تن دشا بساری

۳	ماتُ تات کا دیہُ دِکھائی	کہان سِیہ رام لکھن دوؤ بھائی
۴	کیکئی کت جنمی جگ ماجھا	جو جنمی تو بھئی کا ہے نہ بانجھا
۵	کل کلنک جیہہ جنمیو موہی	اپجس بھاجن پریہ جن دروہی
۶	کو تربھون موہی سرس ابھاگی	گت اس توری ماتُ جیہہ لاگی
۷	پِت سُرپُر بن رگھوبر کیتو	مَیں کیول انرتھ کر ہیتو
۸	دھِگ موہی بھئیو بین بن آگی	دُسہہ داہ دُکھ دوکھن بھاگی
۱۳۔ دوہا۔	ماتُ بھرت کے بچن مرِدُ سُن پن اُٹھی سنبھار لیے اُٹھاے لگاے اُر لوچن موچت بار	

۱۔ بھرت جی کو آتے دیکھتے ہی کوشلیا جی اُٹھ دوڑین اور ڈگمگا کر مورچھا کھا کر زمین پر گر پڑین۔ ۲۔ ایسی دشا ماتا کی دیکھکر بھرت جی مہا بیاکل ہو گئے اور شریر کی سنبھار چھوڑ کر چرنون پر گر پڑے اور کہنے لگے کہ ۳۔ ہے ماتا ہمارے پتا جی کہاں ہین دکھا دے اور سیتا جی اور رام لچھمن دونون بھائی میرے کہاں ہین۔ ۴۔ کیکئی اس جگت مین کیون پیدا ہوئی اور جو پیدا بھی ہوئی تو بانجھ کیون نہوئی۔ ۵ و ۶۔ جسنے کل کا کلنک مجھ ایسا اپجس کا برتن اور پریوار کا دروہی پیدا کیا تینون لوک مین میرے سمان کون ابھاگی ہے جسکے کارن ہے ماتا تیری یہہ دشا ہوئی۔ ۷۔ پتا جی تو دیولوک کو گئے اور شری رام لچھمن جانکی بن مین ہین ان سب انرتھون کا کارن ایک مین ہی اکیلا ہون۔ ۸۔ مین اس بنش مین بنش اگن پیدا ہوا اور سب دُسہہ داہ دُکھ کا بھاگی ہوا ایسے میرے جنم کو دھکار ہے۔ ۱۳۔ دوہا۔ کوشلیا جی بھرت جی کے ایسے کومل بچن سُنکر پھر سنبھل کر اُٹھین اور بھرت جی کو اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا اور آنکھون سے آنسو بہنے لگے۔

۱	سَرل سُبھاے ماے ہیہ لاے	اَت ہِت منو رام پھر آے
۲	بھینٹیو بہُر لکھن لگھو بھائی	شوک سنیہہ نہ ہردے سمائی
۳	دیکھ سوبھاو کہت سب کوئی	رام ماتُ اس کاہے نہ ہوئی
۴	ماتا بھرت گود بیٹھارے	انسو پونچھ مرِدُ بچن اُچارے
۵	اجہون بچھ بل دھیرج دھرہو	کسمے سمجھ شوک پرہرہو
۶	جن مانو ہیہ ہان گلانی	کال کرم گت اگھٹت جانی

۷ کاہو دوش دیو جن تاتا بھا موہِ نہ سب بدھ بام بدھاتا
۸ جو ایسو دکھ موہِ جیاوا اجہوں کو جان کاہ تہِ بھاوا

۱۴۔ دوہا۔ پِت آئیس بھوگن بسن تات تجے رگھبیر
بسمے ہرکھ نہ ہردے کچھ پہرے بلکل چیر

۱۔ سو وچن سو بھاؤ سے ماتا نے ہردے سے لگا لیا ایسے ہت چیت سے کہ مانو شری رامچندر ہی پھر آئے۔ ۲۔ پھر لچھمن جی کے چھوٹے بھائی شترہن جی سے ملین اُس سمے کا دکھ اور اسنیہ ہردے مین نہین سماتا ہی۔ ۳۔ ایسا سہج سوبھاو کوشلیا جی کا دیکھکر سب کہنے لگے کہ شری رامچندر جی کی ماتا ایسی کیون نہون۔ ۴۔ پھر تو کوشلیا جی نے بھرت جی کو گود مین بٹھا لیا اور اپنے ہاتھون سے اُنکے آنسو پونچھکر بولین کہ۔ ۵۔ ہے بچہ اَب بھی تم دھیرج دھرو اور کسمے جانکر شوک کو تیاگ کرو۔ ۶۔ اِس ہان کی گلان غیرت اپنے جی مین مت مانو کال اور کرم کا پھل ہونا ضرور ہی سمجھو۔ ۷۔ ہے تات دوش تم کسی کو نہ لگاؤ مجکو تو سب طرح سے بدھاتا پرتکول (برخلاف) ہی ہی۔ ۸۔ جو بدھاتا اِتنے دکھ پر بھی مجکو جیاتا ہی تو اب بھی نجانون اُسکو کیا بھاتا ہی۔ ۱۴۔ دوہا۔ پتا کی آگیا سے راج بھوگن اور بستر ہے تات تیرے دیکھتے شری رامچندر نے سب تج دیے اور بنا دکھ سکھ کیے چھال کے کپڑے پہن لیے۔

۱ مکھ پرسن من ہرکھ نہ روکھو سب کر سب بدھ کر پرتوکھو
۲ چلے بپن سن سیہ سنگ لاگی رہی نہ رام چرن انراگی
۳ سنتے لکھن چلے اُٹھ ساتھا رہیے نہ جتن کیے رگھناتھا
۴ تب رگھپت سب ہی شرنائی چلے سنگ سیہ ار لگھو بھائی
۵ رام لکھن سیہ بن ہی سدھائے گئی نہ سنگ پران پٹھائے
۶ یہہ سب بھا ان آنکھن آگے تہوں نہ تجا تن جیو ابھاگے
۷ موہِ نہ لاج بج نینہ نہاری رام سرس ست مین مہتاری
۸ جیئن مرن پھل بھوپت جانا مور ہردے شت کلش سمانا

۱۵۔ دوہا۔ کوشلیا کے بچن سن بھرت سہت رنواس
بیاکل بلپت راج گرہ مانو شوک نواس

۱۔ مکھ تو شری رامچندر کا پرسن بھا اور من مین نہ کچھ سکھ بھا نہ دکھ بھا سبکو سب طرح سے

دھیرج دیا۔ ۲۔ جب بن کو چلے تب سیتا جی بھی اُنکے ساتھ لگین بہتیرا سمجھایا پر وُہ شری رامچندر کے پریم کے بس ہوکر نہ رہ سکین۔ ۳۔ سُنتے ہی لچھمن جی بھی ساتھ ہو لیے شری رام چندر جی نے رکھنے کے جتن بھی کیے پرنتُ وہ بھی نہ رہے۔ ۴۔ تب تو شری رام چندر سب کو شیش نواکر شری سیتا اور لچھمن جی سہیت چل دئے۔ ۵۔ اس پرکار شری رام چندر جی اور شری سیتا جی اور لچھمن جی میرے آگے سے بن کو چلے گئے مین نہ تو ساتھ گئی اور نہ اپنے پرانون کو اُنکے ساتھ کردیا۔ ۶۔ یہہ سب دیکھنے والے چتر ان میری آنکھون ہی کے سامنے ہوئے تو بھی اس ابھاگے جیو نے اس ادھم شریر کو نہ چھوڑا۔ ۷۔ مجکو اپنا اَشنیہہ دیکھکر لاج بھی تو نہین آتی ہی کہ شری رام چندر ایسا تو پتر اور مجھ ایسی مہتاری۔ ۸۔ جینا اور مرنا تو جیسا کچھ چاہیے ویسا راجا ہی نے جانا میرا ہردے تو بجر سے بھی ادھک کٹھور ہے۔ ۱۵۔ دُوہا ایسے پریم بھرے بچن کوشلیا جی کے سُنکر بھرت جی سب رنواس سہت بیاکل ہوکر رونے لگے۔

۱ بلپہین بکل بھرت دؤ بھائی ۔ کوشلیا لیا ہردے لگائی
۲ بھانت انیک بھرت سمجھائے ۔ کہہ بببک مے بچن سہائے
۳ بھر تیہ مات سکل سمجھائی ۔ کہہ پران شرت کتھا سہائی
۴ چھل بہین شچ سرل سبانی ۔ بولے بھرت جوڑ جگ پانی
۵ جے اگھ مات پتا گُر مارے ۔ گاے گوٹھ مہہ سُر پُر جارے
۶ جے اگھ تیہ بالک بدھ کینہے ۔ منیت مہیپہ ناہر دے بنھے
۷ جے پاتک اُپپاتک اہاہین ۔ کرم بچن من بھوگت کہہ ہین
۸ تے پاتک موہہ ہوہُ بدھاتا ۔ جو یہہ ہوے مور مت ماتا

۱۶۔ دُوہا۔
جے پرہر ہر ہر چرن بھجین بھوت گن گھور
تنکی گت موہہ دیہہ بدھ جو جننی مت مور

۱۔ مہا بیاکل دونون بھائی بھرت شترہن جی بلاپ کرتے ہین ایسا دیکھکر کوشلیا جی نے ہردے سے لگالیا۔ ۲۔ انیک پرکار کے ببیک سہیت بچن کہکر بھرت جی کو سمجھایا۔ ۳۔ بھرت جی نے بھی بید پرانون کی سُندر کتھا کہہ کہکر سب ماتاؤن کو سمجھایا۔ ۴۔ پھر تو بھرت جی دونون ہاتھ جوڑکر چھل رہت مہاپوتر سہج مدھر بانی کوشلیا جی سے بولے۔ ۵۔ کہ ہے ماتا سُنو

جو بڑا ابھاری پاپ ماتا اور پتا اور گرو کو مار ڈالنے سے ہوتا ہی اور گؤون کے گئوشالہ اور براہمنون کے نگر جلا دینے سے ہوتا ہی ۔ ۶۔ اور جو بڑا ابھاری پاپ استری اور بالک کے مار ڈالنے سے ہوتا ہی اور اپنے متر اور راجا کو زہر دینے سے ہوتا ہی ۔ ۷۔ اور جو اور پاپ چھوٹے بڑے من بچن کرم سے پیدا ہوئے مہاتماؤن نے کہے ہین ۔ ۸۔ وہی سبکے سب اگلیلے مجھی کو ہون جو یہہ صلاح میری ہووے ماتا ۔ ۱۶۔ دوہا ۔ جو کوئی جگت جنم آدکارن بشن بھگوان اور انکی بھگت کے داتا شری شوجی کے چرنون کو چھوڑکر مہا گھور بھوت پریتون کو شیوتا ہے اسکی درگت بدھاتا مجکو دے ہے ماتا جو یہہ صلاح میری ہو ۔

۱	بیچہین بید دھرم دُہ لیہین		بیشن پرائے پاپ کہہ دیہین	
۲	کپٹی کٹل کلہہ پریہ کرودھی		بید بدوشک بشو برودھی	
۳	لوبھی لمپٹ لول لواڑا		جو تاکہین پر دھن پر دارا	
۴	پاؤن مین تنکی گت گھورا		جو جننی یہہ سمت مورا	
۵	جے نہین سادھ سنگ انراگے		پرمارتھ پد بمکھ ابھاگے	
۶	جے نہ بھجہین ہر نرتن پائی		جنہین نہ ہر ہر سجس سہائی	
۷	تج شرت پنتھ بام پتھ چلہین		بنچک برچ بیکھ جگ چھلہین	
۸	تنکی گت موہہ شنکر دیئو		جننی جو جانون یہہ بھیئو	

۱۷۔ دوہا۔

مات بھرت کے بچن سن سانچے سرل سبھائے
کہت رام پریہ تات تم سدا بچن من کائے

۱۔ دھن کے بدلے جو بیدن کو اونچ نیچ ان ادھکاریون کو پڑھاتے سناتے ہین اور جو دھرم کو اپنے ہی مکھ بکھان کرتے ہین اور پرائے پاپون کو کہکر آپ پاپ بھاگی ہوتے ہین ۲ و ۳ و ۴۔ جو کپٹی ہین کٹل ہین لڑاکا ہین کرودھی ہین بیدون کی نندا کرنیوالے ہین سنسار سے برودھ کرنے والے ہین بھگوت برودھی ہین لوبھی ہین کامی ہین چنچل ہین جھوٹھے ہین پرائے دھن اور پرائی استری کو تاکتے ہین ان سبکی جو مہا گھور گت ہوتی ہی وہی گت میری بھی بدھاتا کرے جو ایسی مت میری ہے ماتا ہو ۔ ۵ و ۶۔ جنکا پریم سادھ سنگت مین نہین ہے اور پرمارتھ پنتھ ارتھات بید اور ہر بھگت پنتھ سے جو ابھاگے الگ ہین اور جو منکھ کا شریر پاکر بھگوان کا بھجن نہین کرتے ہین اور جنکو بشن اور

مہادیو جی کے سُندر چرتر نہین سہاتے ہین۔ ۷و۸۔ بید شاستر پُران کے کہے ہوئے مارگ چھوڑ کر جو بام مارگ (اُلٹی راہ) پر چلتے ہین اور نبچک (اربھات نقلی۔ جعلی طور پر) شیو ہی بیشنوی بھیس بنا کر جگت کو ٹھگا کرتے ہین اُنکی گھور گت مہادیو سوامی مجھکو دیوین جو مین سے ماتا اس بھید کو جانتا بھی ہون۔ ۱۷۔ دوہا۔ ایسے سہج سوبھاو سانچے بچن بھرت جی کے سُنکر ماتا بولی کہ ہے تات تم تو تن من بچن سے سدا رام چندر جی کے پیارے ہو

۱ رام پران تے پران تمھارے — تم رگھوپتہ پران تے پیارے
۲ بدھ بکھ چوے شروی ہم اگی — ہوے بار چر بار براگی
۳ بھیے گیان برپ مٹے نہ موہو — تم رامہہ پرتکول نہ ہوہو
۴ مت تمھار یہہ سبج جڑ کہہ ہین — تے سپنیو سُکھ سُجبس نہ لہہ ہین
۵ اس کہہ مات بھرت سمجھائے — تھن پئے شروین نین جل چھائے
۶ کرت بلاپ بہت یہہ بھانتی — بیٹھے بیت گئی سب راتی
۷ بامدیو بششٹھ منِ آیے — سچو مہاجن سکل بلائے
۸ منِ بہہ بھانت بھرت اپدیشے — کہہ پرمارتھ بچن سدیشے

۱۸۔ دوہا۔
تات ہردے دھیرج دھرو کرو جو اوسر آج
اُٹھے بھرت گر بچن سُن کرن کیے سب کاج

۱۔ شری رام چندر تو تمھارے پرانون کے بھی پران ہین اور تم بھی شری رام چندر کو پرانون سے بھی پیارے ہو۔ ۲و۳۔ چندرما بھلے ہی بکھ برساوے اور پالا سے آگ بھلے ہی چوے پانی کے جیو پانی کو بھلے ہی چھوڑ دین گیان آجانے پر بھی موہ چاہے نہ مٹے پرنت تم شری رامچندر سے پرتکول (برخلاف) کبھی نہین ہونے کے۔ ۴۔ جو جڑ لوگ یہہ مت تمھاری کہینگے سو سپنے مین سکھ اور سُگت نہ پاوینگے۔ ۵۔ ایسا کہکر ماتا نے صلاح ۱۲ بھرت جی کو سمجھایا اور ستر ممتا سے دودھ ٹپکنے لگا نیترون مین جل چھا گیا۔ ۶۔ اس پرکار اَتِ بلاپ کرتے کرتے ساری رات بیٹھے ہی بیت گئی۔ ۷۔ پراتہ کال ہوتے ہی بامدیو اور بششٹھ منِ وہان آئے اور منتری اور مہاجن سبکو بلایا۔ ۸۔ تب بششٹھ جی نے بھرت جیکو بہت طرح سے سمجھایا اور پرمارتھ کے سُندر سہائے بچن کہے کہ۔ ۱۸۔ دوہا۔ ہے تات اب تم دھیرج دھرو اور جو کام آج کے کرنے کا ہے وہ کرو یہہ سُنکر

بھرت جی اُٹھے اور سب کام کرنے کو کہا۔

۱	نرپ تن بید بدت انھواوا		پرم بچتر بمان بناوا +	
۲	گہہ پد بھرت مات سب اکھی		رہی رام درشن ابھلاکھی	
۳	چندن اگر بھار بہہ آئے		امت انیک سگندھ بسائے	
۴	سرجو تیر رچ چتا بنائی		جن سرپر سو پان سہائی	
۵	یہہ بدھ داہ کریا سب کینھی		بدھ وت نھائے تلانجل دینھی	
۶	سودھ اسمرت سب بید پرانا		کینہہ بھرت دس گاتر بدھانا	
۷	جہاں جس من بر آیس دینھا		تہان تس سہس بھانت سب کینھا	
۸	بھئے بسُدھ دیے سب دانا		دھین باج گج باہن نانا +	

۱۹- دوہا- سنگھاسن بھوکھن بسن ان دھرن دھن دھام
دیے بھرت لہہ بھوم سر بھئے پرپورن کام

۱۔ راجا کے شریر کو بید کی بدھ سے اسنان کرایا اور بہت اُتّم بمان بنایا۔ ۲۔ بھرت جی نے پانوں پڑ کر سب ماتاؤں کو ستی ہونے سے روک رکھیں سو سب شری رام چندر جی کے درشن کی ابھلاکھا سے رہ گئیں۔ ۳۔ چندن اور اگر اور بہت سی سگندھون کے بوجھ کے بوجھ آئے۔ ۴۔ سرجو جی کے کنارے پر چتا رچکر بنائی مانو دیولوک کی سندر سیڑھی ہے۔ ۵۔ اس پرکار سب داہ کریا کی اور بدھ سے اسنان کرکے تلانجل دی۔ ۶۔ تسکے پیچھے سب دھرم شاستر اور بید پران سودھکر بھرت جی نے راجا کا دش گاتر بدھان کیا۔ ۷۔ پھر جہاں جیسا بششٹھ من نے کہا تھا تیسا ہزار طرح سے کیا۔ ۸۔ سب دان دے کر شدھ ہوئے گئو ہاتھی گھوڑے اور طرح طرح کی سواریاں۔ ۱۹۔ دوہا۔ سنگھاسن گہنا کپڑا اناج پرتھوی اور گھر دے کر تو بھرت جی اور لیکر براہمن لوگ پورن کام ہو گئے۔

۱	پت ہت بھرت کینھہ جس کرنی		سو مکھ لاکھ جائے نہین برنی	
۲	سدن سودھ من بر تہاں آئے		سچو مہاجن سکل بلائے	
۳	بیٹھے راج سبھا سب جائی		پٹھئے بول بھرت دو بھائی	
۴	بھرت بششٹھ نکٹ بیٹھارے		نیت دھرم مئے بچن اچارے	

۵ پرتھم کتھا مُن سرب برنی   کیکئی کُٹل کینہ جس کرنی
۶ بھوپ دھرم برت ست سراہا   جیہہ تن پرہر پریم نباہا
۷ کہت رام گُن شیل سُبھاوُ   سجل نین پُلکے مُن راوُ
۸ بہُر لکھن سیہ پریت بکھانی   شوک سنیہہ مگن مُن گیانی

۲۰۔ دوہا۔ سُنو بھرت بھاوی پربل بلکھ کہیو مُن ناتھ
ہان لابھ جیون مرن جس اپجس بدھ ہاتھ

۱۔ پتا کے کاریج کے نمت بھرت جی نے جو کرنی کی سو تو لاکھ مُنہ سے بھی نہیں کہی جاتی ہے۔ ۲۔ پھر تو شبھ دن سُودھکر بششٹھ مُن راج سبھا میں آئے اور منتری مہاجن بلائے ۳۔ جب سب لوگ راج سبھا میں آن بیٹھے تب بششٹھ مُن نے بھرت شتروہن دونوں بھائیوں کو بُلا بھیجا۔ ۴۔ بھرت جی کو بششٹھ مُن نے اپنے پاس ہی بیٹھا لیا اور راج نیت کے دھرم کہنے لگے۔ ۵۔ پہلے تو جو کرنی کُٹل کیکئی نے کی تھی وہ سب کتھا کہی۔ ۶۔ پھر راجا دشرتھ کے دھرم برت ست کو سراہا جنھوں نے اپنا شریر تیاگ کرکے پریم کو نباہا۔ ۷۔ تِسکے پیچھے شری رامچندر جی کے گُن شیل سوبھاو کو جب کہنے لگے تب تو بششٹھ مُن کے نیتروں میں جل بھر آیا اور رونگٹے بدن پر کھڑے ہو گئے۔ ۸۔ پھر جب لچھمن جی اور سیتا جی کی پریت کہی تب تو بششٹھ مُن گیان اور براگ سمیت شوک اور سنیہہ میں ڈوب گئے۔
۲۰۔ دوہا۔ یہہ سب کتھا کہکر پھر بولے کہ ہے بھرت جی سُنو بھاوی (ہونہار) بڑی بلوان ہے کسی کے مٹانے سے نہیں مٹتی ہے ہان لابھ جینا مرنا جس اپجس سب بدھاتا کے ہاتھ ہے۔

۱ اَس بچار کہہ دیجے دوشُو   برتھا کاہ پر کیجیے رُوشُو
۲ تات بچار کرو مَن ماہِیں   شوچ جوگ دشرتھ نرپ ناہِیں
۳ شوچیے بپر جو بید بہینا   تج نج دھرم بکھے لو لینا
۴ شوچیے نرپت جو نیت نجانا   جیہہ نہ پرجا پریہ پران سمانا
۵ شوچیے بیش کرپن دھنوانو   جو نہ اتتھ شو بھگت سُجانو
۶ شوچیے شودر بپر اپمانی   مُکھر مان پریہ گیان گمانی
۷ شوچیے پُن پت بنچک ناری   کُٹل کلہہ پریہ اچھا چاری
۸ شوچیے بٹُ نج برت پرہری   جو نہیں گُر آئس انسری

۲۱۔ دوہا
شوچے گرہی جو موہ بس کرے کرم پتھ تیاگ
شوچیے جتی پرپنچ رت بگت بیبک براگ

١۔ ایسا بچار کر کسکو دوش دیجیے اور بدھا کیں پر کرودھ کیجیے۔ ٢۔ اور ہے تات تم اپنے من مین یہہ بچار کر دیکھو کہ راجا دشرتھ شوچ کرنے کے جوگ نہین ہین۔ ٣۔ شوچ کرنیکے جوگ تو وہ براہمن ہوتا ہے جو بید سے رہت ہوتا ہے اور جو اپنا دھرم چھوڑ کر بشئے بھوگ مین لپٹا رہتا ہے۔ ٤۔ اور وہ چھتری سوچ کرنیکے جوگ ہوتا ہے جو راج نیت کو نہین جانتا ہے اور جسکو پرجا بھی پران کے سمان پیاری نہین ہوتی۔ ٥۔ اور اُس بیش کا سوچ کرنا چاہیے جو دھن دولت والا ہو کر کنجوس ہو اور اتتھ اور شوجی کا بھگت نہو۔ ٦ اور وہ شودر شوچنے کے جوگ ہوتا ہے جو براہمن کا اپمان کرنیوالا اور بکوادی اور گھمنڈی اور اپنے گیان کا گمان (غرور) رکھنے والا ہو۔ ٧۔ اور وہ استری سوچ کرنے کے جوگ ہے جو پت کو ٹھگنے والی اور کھوٹی اور لڑاکا اور اپنی من مانی بات کرنے والی ہو۔ ٨۔ اور وہ برہمچاری سوچ کرنے کے جوگ ہے جو اپنا برت چھوڑ دے اور گرو کی آگیا کو نہ مانے۔ ٢١۔ دوہا۔ اور اُس گرہستھ کا شوچ کرنا چاہیے جو موہ کے بس ہو کر کرم مارگ کو چھوڑ دے اور اُس جتی کا شوچ کرنا چاہیے جو سنسار مین پھنسا ہو اور گیان اور براگ سے رہت ہو۔

١ بیکھانس شوئی شوچن جوگو ۔ تپ بہائے جہہ بھاوے بھوگو
٢ شوچیے پشن اکارن کرودھی ۔ جنن جنک گر بندھ برودھی
٣ شوچیے پوکھ نرت اَت کامی ۔ سُر شرت نندک پردھن سوامی
٤ سب بدھ شوچیے پر اپکاری ۔ نج تن پوکھک نردی بھاری
٥ شوچنیی سب ہی بدھ شوئی ۔ جو نہ چھاڑ چھل ہر جن ہوئی
٦ شوچنیی نہین کوشل راؤ ۔ بھون چار دش پرگٹ پربھاؤ
٧ بھیو نہ اہے نہ ہو نہوہارا ۔ بھوپ بھرت جس پتا تمھارا
٨ بدھ ہر ہر سرپت دش ناتھا ۔ برنہین سب دشرتھ گن گاتھا

۲۲۔ دوہا۔
کہو تات کہہ بھانت کوؤ کرے بڑائی تاش
رام لکھن تم شترہن سرس سُون شُچ جاس

١۔ وہ بان پرستھ شوچنے کے جوگ ہے جسکو تپ چھوڑ کر بھوگ بلاس بھاتا ہے۔

۲۔ سُوچ کرنے کے جوگ تو چغلخور کرودھی ماتا پتا گرو اور بھائیوں کا برودھی ہوتا ہے۔ ۳۔ سُوچ تو لوبھی اور اَتِ کامی اور دیو نندک اور شبد نندک کا کرنا چاہیے۔ ۴۔ پرایا بگاڑ کرنے والا سب طرح سے سُوچ کرنے کے جوگ ہے جو اپنے ہی تن کا پالنے والا اور نردیی ہوتا ہے۔ ۵۔ اور سُوچ کرنے کے جوگ ہے ہے بھرت جی وہی سب طرح سے ہوتا ہے جو تن مَن بچن سے چھل چھوڑ کر بھگوت کا بھگت نہو۔ ۶۔ ہے بھرت جی دشرتھ مہاراج شوچ کرنیکے جوگ نہیں ہیں جنکا سُندر جس چودھوں لوک میں پرکٹ ہے۔ ۷۔ نہ تو کوئی ایسا ہوا ہے اور نہ اب ہے اور نہ آگے کو کوئی ایسا بڑبھاگی راجا ہوگا جیسا بڑبھاگی ہے بھرت جی تمھارا پتا ہوا ہے۔ ۸۔ برہما بشن مہیش اِندر لوکپال سب مہاراجا دشرتھ کے گُن گاتے ہیں

۲۲۔ دوہا۔ کہو ہے تات کون بھانت سے کوئی اِس راجا کی بڑائی کر سکے جس کے
شری رام اور لچھمن اور تم اور شتروہن ایسے پوتر پُتر ہیں۔

۱	سب پرکار بھوپت بڑبھاگی	باد بکھاد کرو تیہہ لاگی
۲	اَس سُن سمجھ شوچ پرہر ہو	شِر دھر راو رجائیس کرہو
۳	راو راج پد تمکا دینھا	پتا بچن پھر چاہی کینھا
۴	تجے رام جہہ بچنن لاگی	تن پر ہریو رام برہاگی
۵	نرپہہ بچن پریہ نہیں پریہ پرانا	کرو تات پت بچن پرمانا
۶	کرو شیش دھر بھوپ رجائی	ہے تمکا سب بھانت بھلائی
۷	پرشرام پت آگیا راکھی	ماری مات لوک سب ساکھی
۸	تنئے ججاتیہہ جوبن دیو +	پت آگیا اگھ اجس نہ بھیو

۲۳۔ دوہا۔
انچت اُچت بچار تج جو پالین پت بَین
تے بھاجن سُکھ سُجس کے بسّین امرپت اَین

۱۔ سب پرکار سے راجا بڑبھاگی تھے اُنکے واسطے شوچ کرنا برتھا ہے۔ ۲۔ ایسا سُن سمجھ کر شوچ کو تیاگ کرو اور راجا کی آگیا سر دھر کرو۔ ۳۔ راجا نے راج پدوی تمکو دی ہے پتا کے بچن تمکو ماننا چاہیے۔ ۴۔ دیکھو راجا نے شری رامچندر ایسے پُتر کو بچن کے پیچھے تیاگ دیا اور جن شری رامچندر کے بچھڑنے کی اگن سے اپنے شریر کو بھی چھوڑ دیا۔ ۵۔ راجا کو بچن پیارے ہوئے پران پیارے نہوئے ہے تات اِس سے اب تم پتا کے بچن کو مانو

۶ - سو ہے تات راجا کی آگیا کو ماتھے دھر کر کرو اِسی مین سب بھانت سے تمکو بھلائی ہے - ۷ - دیکھو پرشرام جی نے پتا کی آگیا یہان تک مانی کہ اپنی ماتا رینکا کو مار ڈالا - ۸ - راجا پُرو دھرماتما نے اپنے پتا ججات کو اپنی جوانی دیدی اور پتا کی آگیا سے اُسکو کچھ پاپ نہوا اور نہ اَجس ہوا - ۲۳ - دوہا - اِس سے جو پتر اُچت انُچت کا بچار نکر کے پتا کی آگیا کو پالتے ہین وی سُکھ اور سُجس کے برتن ہوتے ہین اور دیولوک مین جاکر نِواس کرتے ہین -

۱ اُوسِ نرِیشُ بچن پھر کر ہو پاپو پرجا شوک پرہر ہو
۲ سُرپُر نرِپ پیہیں پرتو کھو تمکا سُجس سُکرِت نہین دوکھو
۳ بید بِہِت سمّت سب ہی کا جِہہ پِت دیہہ سو پاوے ٹیکا
۴ کرو راج پرہرو گلانی - مانو مور بچن ہت جانی
۵ سُن سُکھ لہب رام بیدیہی انُچت کہب نہ پنڈت کیہی
۶ کوشلیا دسکل مہتاری تیئو پرجا سُکھ ہوہ سُکھاری
۷ پریم سو تمھار رام کر جانیں سو سب بدھ تُم سن بھل مانیں
۸ سونپیو راج رام کے آئے سیوا کرہو سنیہہ سُہائے

۲۵ - دوہا -
کیجے گرُ آئیس اَوَس کہہیں سچو کر جور
رگھوپت آئے اُچت جس تب تس کرب بہور

۱ - اِس سے ہے بھرت جی تم راجا کے بچنون کو ضرور ہی سچا کرو پرجا کو پالو سوچ کو دور کرو ۲ - دیولوک مین تو راجا سنتوکھ پاوینگے اور تمکو سُکرت اور سُجس کا لابھ ہوگا دوس کچھ نہوگا ۳ - کیونکہ یہہ بات بید کے موافق اور سبکی صلاح سے ہے کہ جسکو پتا دیتا ہی وہی پتر راج تلک پاتا ہی - ۴ - اِس سے ہے بھرت جی تم یہہ راج کرو کچھ آگا پیچھا مت کرو میرے بچنون کو ہتکاری جانکر مانو - ۵ - تمکو راج کرنے سنکر شری رامچندر اور سیتا جی دونون سُکھ مانین گے اور کوئی پنڈت انُچت نہ کہیگا - ۶ - کوشلیا دک جو ماتا ہین سب بھی پرجا کے سُکھ سے سُکھی ہونگی - ۷ - تمھارے اور شری رامچندر جی کے آپس کے پریم کو سب جانتی ہین اِس سے سب ماتا سب طرح سے تمکو بھلا ہی جانین گی - ۸ - جب اَودھ (میعاد) بیت جانے پر شری رامچندر جی اجودھیا مین آوینگے تب تم راج اُنکو سونپ دینا اور اسنیہہ سمیت پہلے کی طرح اُنکی سیوا کرنا - ۲۴ - دوہا - یہہ سنکر سب نتری بھی

بھرت جی سے ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے مہاراج گرو جی کا کہنا نیائے کے ساتھ اور بہت اُچت ہی ضرور انکا کہنا کیجیے اور شری رام چندر جی کے آنے پر جیسا اُچت ہو سو کرنا۔

۱ کوشلیا دھر دھیرج کہئی ⁘ پُوت پتّا گر ایسُ اُہئی
۲ سو آدرئیے کرئیے ہِت مانی تجئیے بکھاد کال گت جانی
۳ بَن رگھپت سُرپُر نرناہو تم یہہ بھانت تات کدراہو
۴ پرجن پرجا سچو سب امبا تم ہی سُت سب کا اولمبا
۵ لکھ بِدھ بام کال کٹھنائی دھیرج دھرو مات بل جائی
۶ سر دھر گُر آئیس انسرہو پرجا پال پرجن دُکھ ہرہو
۷ گُر کے بچن سچو ابھنندن سُنت بھرت ہیہ ہِت جن چندن
۸ سُنی بہور مات مردو بانی شیل سنیہہ سرل رس سانی

چھند

سانی سرل رس مات بانی سُن بھرت بیاکُل بھئے
لوچن سروُرہ سروت سینچت برہ اُر انکر نئے
سو دشا دیکھت سمے تیہی بِسری سبھے سُدھ دیہہ کی
تلسی سراہت سکل سادر سیو سہج سنیہہ کی

۲۵- سورٹھا

بھرت کمل کر جور دھرم دھرندھر دھیر دھر
بچن امی جن بور دیت اُچت اُتر سبھے

۱ و ۲- پیچھے سے کوشلیا جی بڑا دھیرج دھر کر بولیں کہ ہے پُتر جو پتا اور گرو کی آگیا ہے اسکو ہت مانکر آدر سے کیجیے اور کال کی اُلٹی گت کو جانکر دکھ کو دور کیجیے ۳- بچار کر دیکھو کہ بن میں تو شری رام اور لچھمن ہیں اور دیولوک میں راجا ہیں اور تم اسطرح ڈرتے ہو ۴- سب پرجا پروار اور ہم سب ماتا ان سبکو تم ہی اکیلے سہارا ہو۔ ۵- اس سے برہما کو بائیں اور کال کو اُلٹا دیکھکر ہے تات دھیرج دھرو- ۶- پتا اور گرو کی آگیا کو ماتھے دھر کر مانو اور پرجا کو پال کر پروار کے دکھ ہرو- ۷- ایسی گرو کی تو آگیا اور منتریوں کی سراہنا سنکر بھرت جی کے ہردے کو شیتل کاری چندن ہی کے سمان ہتکاری لگی- ۸- سو بھرت جی نے سُنی اور پیچھے سے پھر کوشلیا جی کی شیل سنیہہ سہج رس کی سانی کومل بانی سُنی- چھند- شیل سنیہہ اور سہج رس کی سانی ہوئی بانی کوشلیا جی کی سُنتے ہی

بھرت جی بیاکل ہوگئے آنکھون سے آنسو بہنے لگے مانو برہ کے انکر کو سینچنے لگے یہ دشا بھرت جی کی دیکھکر سب کو دیہہ دشا بھول گئی اور سنیہ سنیہہ کی حد کو سراہنے لگے۔

۲۵۔ سورٹھا۔ دھرم دھرندھر بھرت جی دھیرج دھرکر ہاتھ جوڑکر سبکو اچت اتر یعنی مناسب جواب امرت کے سمان دینے لگے۔

(یہہ ساتوین پچیسی اجودھیا کانڈ کی چوپائیون کی ہوئی۔)

کیشواسے نمہ

۱ موہنہ اپدیش دینھ گر نیکا — پرجا سچو سمت سب ہی کا
۲ مات اچت پن الیس دینھا — اوش سیش دھر چاہیے کینھا
۳ گر پت مات سوامی ہت بانی — سن من مدت کریے بھل جانی
۴ اچت کہ انچت کیے بچارو — دھرم جائے سر پاتک بھارو
۵ تم تو دیو سرل سکھ سوئی — جو آچرت مور ہت ہوئی
۶ جدپ یہہ جانت ہون نیکے — تدپ ہوت پرتوکھ نہ جی کے
۷ اب تم مور بنے سن لیہو — موہ انہرت سکھا ون دیہو
۸ اتر دیون چھمب اپرادھو — دکھت دوش گن گنہین نہ سادھو

۱۔ دوہا۔ ہت سر پرشیہ رام بن کرن کہو موہنہ راج
یہہ تے جانیو مور ہت کے آپن بڑ کاج +

۱۔ مجھکو اپدیش تو گرو جی نے بہت ہی سندر دیا ہی جو سب پرجا اور منتریون کی مت کے انسار ہی۔ ۲۔ اور کوشلیا ماتا نے بھی بہت ہی اچت آگیا دی ہی جو مجھکو ماتھے دھر کر ضرور ہی کرنی چاہیے ۳ کیونکہ گرو اور ماتا اور پتا اور سوامی ان سب کی آگیا سنکر پرسن من ہو کر کرنا ہی چاہیے ۴۔ اچت یا انچت کا بچار کرنے سے تو شکھ (چیلہ) اور پتر اور سیوک کا دھرم جاتا رہتا ہی۔ اور پاپون کا بوجھ اسکے سر پر بڑھتا ہی۔ ۵۔ تسپر تم سب تو مجھکو سرل سکھ (سہل تعلیم) ایسی دیتے ہو جسکے کرنے مین میرا بھلا ہی ہوتا ہی۔ ۶۔ جدپ مین اسکو اچھی طرح جانتا ہون پرنت میرے من کو سنتوکھ نہین ہوتا ہے۔ ۷۔ اس سے تم سب پہلے میری بنتی سنو تب تم سب میرے جوگ جو آگیا کروگے وہی مین کرونگا۔ ۸۔ مین تم سبکو جواب دیتا ہون اس میرے اپرادھ کو چھما کرنا کیونکہ دکھی کے گن اوگن کو

سادھ لوگ نہین گنتے ہین ۔ ۱- دوہا- جس میرے نمت پتا جی تو دیولوک کو گئے اور شری رام لچھمن سیتا جی بن کو گئے اُسکو آپ راج کرنا کہتے ہین تو اس راج کرنے مین آپنے کچھ میرا بھلا بچار کیا ہے یا کچھ اپنا بڑا کاج سوچا ہے۔

۱ ہت ہمار سیہ ہِت سیو کائی ۔ سو ہر لینھ مات کُٹلائی
۲ ہَن اُنمان دیکھ مَن ماہیں ۔ آن آپا پے مُور ہِت ناہیں
۳ شوک سماج راج کِہہ لیکھے ۔ لکھن رام سیہ پد بن دیکھے
۴ بادِ بسن بن بھوگن بچارُو ۔ بادِ برت بن برہم بچارُو
۵ سہج شریر باد بہہ بھوگا ۔ بن ہر بھگت باد جپ جوگا
۶ بادِ جیو بن دیہہ سہائی ۔ باد مُور سب بن رگھورائی
۷ جاؤن رام پہان آئیس دیہو ۔ ایکے آنک مُور ہِت ایہو
۸ موہ نرپ کر آپن بھل جیہہ ہو ۔ سو سنیہہ جڑتا بس کہہ ہو

۲- دوہا-

کیکئی ست کُٹل مت ارام بمکھ گت لاج
تم چاہو سکھ موہ بش موسے ادھم کے راج

۱- میرا بھلا تو کیول شری رام چندر سیتاپت کی سیوا کرنے مین تھا سو تو کیکئی کے کُٹل پنے نے ہر لیا- ۲- مین نے اپنے من مین بچار کر دیکھا کہ اور اُپایون مین میرا بھلا کچھ بھی نہین ہی- ۳- جب بڑے بڑے سادھوون مین بھی بنا شری رام لچھمن سیتا جی کے چرن دیکھے ہوئے میرا بھلا نہین ہی تو یہہ شوک سماج راج بچارا کون گنتی مین ہی- ۴- سب سادھنا رام پریم ہی ساتھ سپھل ہین نہین تو برتھا ہین جیسے بنا کپڑے کے سب گہنے بوجھا ہی سے ہوتے ہین اور بیراگ بنا برہم بچار برتھا ہوتا ہی- ۵- جیسے روگی شریر مین بھوگ بلاس برتھا ہی اور بھگوت بھگت بنا جپ جوگ سب برتھا ہی- ۶- جیسے جیو بنا سندر دیہہ برتھا ہی ایسے ہی ایک رام جی بنا میرا سب کچھ برتھا ہی ہی- ۷- اِس سے اب تم مجکو شری رام چندر جی کے پاس جانے کی آگیا دیو اسی مین میرا بھلا ہی اور جو تم مجکو راجا کرکے اپنا بھلا چاہتے ہو سو سب میرے اسنیہہ کی جڑتا کے بش ہو کر کہتے ہو- ۲- کیکئی کا تو مین پتر اور کُٹل بری بدھ اور شری رام چندر جی سے بمکھ اور نرلج ایسا اُدھم مین تسکے راج مین آپ سب لوگ موہ کے بس ہو کر سکھ چاہتے ہین-

۱ کہوں سَت سُن سب پتیا ہو — چاہیے دھرم شِیل نرناہو
۲ موہِ راج ہٹھ دیہو جب ہیں — رسا رساتل جائی تب ہیں
۳ موہ سمان کو پاپ نواسی — جیہہ لگ سیا رام بن باسی
۴ راو رام کا نن دینہا — بچھرت گمن امر پُر کینہا
۵ میں شٹھ سب انرتھ کر ہیتو — بیٹھ بات سب سُنوں سچیتو
۶ بن رگھبیر بلوک اواسو — رہے پران سہہ جگ اُپہاسو
۷ رام پنیت بکھے رس روکھے — لولپ بھوپ بھوگ کے بھوکھے
۸ کہاں لگ کہوں ہردے کٹھنائی — نندر کلش جیہہ لہی بڑائی

۳- دوہا- کارن تے کارج کٹھن ہوے دوش نہیں مور
کلش استھ تے اُپل تے توہ کرال کٹھور

۱- میں سچ ہی کہتا ہوں اسپر سب لوگ بشواس کرو کہ راجا تو دھرم والے کو بنانا چاہیے ۲- مجھکو تو آپ جس سمے ہٹھ کرکے راج دینگے اُسی سمے پرتھوی رساتل کو چلی جاے گی- ۳- میرے سمان پاپی دوسرا کون ہے جسکے نمت شری سیتا رام بن باسی ہوئے- ۴- راجا نے جو شری رام چندر جی کو بن باس دیا تو اُنکے بچھڑتے ہی دیولوک کو چلے گئے- ۵- اور میں مہا مورکھ تو سب انرتھوں کا کارن بیٹھا ہوا سچیت سب باتیں سُنتا ہوں- ۶- شری رام چندر بنا گھر کو دیکھکر بھی میرے پران نہیں ہی رہے جگت کی ہنسی بھی سب سہہ لی ۷- شری رامچندر جی تو شدھ ہردے ہیں سب بھوگوں کے رس سے الگ ہیں راج کے لوبھی تو سنساری راجا ہوتے ہیں ۸- میں اپنے ہردے کی کٹھورتا کہاں تک کہوں جسنے بجر کو بھی لجاے کر بڑائی پائی ہے ۳- دوہا- کارن سے تو کاج کٹھن ہوتا ہی ہے اسمیں میرا کون دوش ہے دیکھو بجر کے کارن ددھیچ رکھ کے ہاڑ (استخوان) ہیں اُنسے مہا کٹھور مہا بجر بنا ہے اور لوہے کا کارن پتھر ہے سو لوہا پتھر سے بھی کٹھور ہوتا ہے-

۱ کیکئی بھو تن انرا گے — پامر پران اگھاے ابھاگے
۲ جو پریہ بیرہ پران پریہ لاگے — دیکھت سُنت بہت اب آگے
۳ لکھن رام سیہ کا بن دینہا — پٹھے امر پُر پت ہت کینہا
۴ لینہہ بدھو پن اپجس آپو — دینہیو پرجہ شوک سنتاپو

۵	موُنہہ دینہہ سُکھ سُجس سُراجُو	کینہہ کیکئی سب کر کاجُو
۶	یہہ سُتے موُر کاہ اب نیکا	تہہ پر دین کہو تُم ٹیکا
۷	کیکئی جٹھر جنم جگ ماہیں	یہہ موُ کا کچھ اُنچت ناہیں
۸	موُر بات سب بدھ بنائی	پرجا پانچ کت کرو سہائی

۴ر دوہا۔

گرہ گرہیت پُن بات بس تہہ پُن بیچھی مار

تاہ پیائیے بارُنی کہو کون اپچار

۱۔ بھگوت بُرودھی کیکئی کے پیٹ سے پیدا ایسے شریر پر اُنراگ ہوا تہا نیچ میرے پران بڑے ابھاگی ہیں۔ ۲۔ جو مجھکو شری رام چندر ایسے پیارے کے بچھڑنے میں بھی پران پیارے لگے تو آگے کو میرے دُوش بہت دیکھوگے اور بہت سُنوگے۔ ۳۔ ایک میری ماتا ہی نے شری رام لچھمن سیتا جی کو تو سندر بن دیدیا اور پتا جی کو دیو لوک بھیجکر اُنکا ہت کیا۔ ۴۔ آپ رنڈاپا (بیوہ پن) اور اپجس لیا پرجا کو سُوچ اور دُکھ دیا۔ ۵۔ مجھکو سنسار میں سُکھ اور سُجس دینے والا یہہ راج دیا اِس طرح سب کا کام کیکئی ہی نے بنا دیا۔ ۶۔ اِس سے بڑھکر اور میرا بھلا کیا ہوگا تسپر اب آپ تلک کرنے کو کہتے ہیں۔ ۷۔ سو کیکئی کے پیٹ سے پیدا ہوکر یہہ بھی مجھکو اُنچت نہیں ہے۔ ۸۔ میری سب بات تو بدھاتا ہی نے بنا رکھی ہے تم سب پرجا اور سبھا کے لوگ کیوں سہایتا کرتے ہو۔ ۴۔ جسکو تو گرہ نے تو گھیر لیا ہو اور سنتاپ کے بس ہو رہا ہو اور اُسپر سے بچھو نے کاٹا ہے اُسپر اُسکو جو بارُنی (شراب) پلائی جاے تو کہیے کون سا اُپاے ہے۔

۱	کیکئی سُوَن جوگ جگ جوئی	چتر برنچ کینہہ میں سوئی
۲	دسرتھ تنے رام لکھ بھائی	دینہہ موُنہہ بدھ باد بڑائی
۳	تم سب کہو کڑھاؤں ٹیکا	راے راج سب ہی کا نیکا
۴	اُتر دیوُن کہہ بدھ کہہ کیہی	کہو سکھین جنجھا رچ جیہی
۵	موُنہہ کماتُ سمیت بہائی	کہو کاہ کہہ کینہہ بھلائی
۶	موُنہہ بن کو سچر اچر ماہیں	جیہہ سیہہ رام پران پریہ ناہیں
۷	پرم ہان سب کا بڑ لاہو	ادن موُر نہیں دُوشن کاہو
۸	سنسے سیل پریم بس آہو	سنے اُچت سب جو کچھ کہہ ہو

۵۔ دوہا۔
رام مات سُٹھ سرل چِت موپر پریم بسیکھ
کہین سوبھاو سنیہ بس مور دینتا دیکھ

۱۔ کیکئی کے پتر ہونے کے جوگ جو سنسار بھر کے جیووں میں ہونا چاہیے سو تو پرم چتر بدھاتا نے ڈھونڈھکر مجھی کو کر دیا۔ ۲۔ پرنتُ مہاراج دشرتھ کا پتر اور شری رام چندر کا چھوٹا بھائی ہون یہہ بڑائی مجھکو برہما جی نے بر بتھا ہی دی ہی۔ ۳۔ اب تم سب لوگ راج تلک کرنے کو کہتے ہو سو راجا ہونا تو سب ہی کو اچھا لگتا ہی۔ ۴۔ جواب کس کسکو کون کون طرح سے دون اس سے سنگھ سے جسکی جیسی رچ ہو سو تیسی کہی جاے ۵۔ کما تا سمیت ایک مجھکو چھوڑکر کہو کسکے ساتھ کسنے بھلائی کی ہی۔ ۶۔ اور میرے سواے چراچر جیووں میں ایسا کون ہی جسکو شری سیتارام پران کے سمان پیارے نہوں۔ ۷۔ میری پرم ہان اور تم سبکو بڑی لابھ دکھ پڑتی ہی یہہ سب میرے ادن ہین کسی کا کچھ دوش نہین ہی۔ ۸۔ تم سب سنشے اور میرے پریم کے بس ہو اس سے جو کچھ تم کہتے ہو سو سب سبکو اچت ہی ہی۔ ۵۔ دوہا۔ شری رام چندر جی کی ماتا بھی بہت ہی سہج سوبھاو ہین اور مجھپر شری رام چندر جی سے بھی بڑھکر انکو پریم ہی اس سے اپنے سوبھاو کے پریم کے بس ہوکر میری دینتا دیکھکر سب کی مت کے انسار کہتی ہین۔

۱	گرُ بِبیک ساگر جگ جانا	جنھین بشو کر بدر سمانا
۲	موکا تِلک ساج سج سوؤ	بھا بدھ بمکھ بمکھ سب کوؤ
۳	بہ پر رام سیا جگ ناہین	کوو نہ کہے مور مت ناہین
۴	سو مین سنب سہب سکھ مانی	انتہ کیچ جہان جہان پانی
۵	ڈر نہ موہ نہ جگت کہے کہ پوچو	پر لوکو کر ناہن سنو جو
۶	ایکے بڑا ادُسہ دواری	موہ لگ بھے سیہ رام دکھاری
۷	جیون لاہ لکھن بھل پاوا	سب تج رام چرن من لاوا
۸	مور جنم رگھبیر بن لاگی	جھوٹھ کاہ پچھتاو ن اجاگی

۶۔ دوہا۔
آپن دارن دینتا سبے کہون سمجھاے
دیکھے بن رگھبیر پد جیہ کی جرن نہ جاے

۱۔ گرو ہمارے ببیک بچار کے ساگر ہین سب سنسار جانتا ہی کہ وہ تمام دنیا کو پرتچھ ہی

ایسا دیکھ رہے ہین جیسے کوئی بشر پھل کو ہاتھ پر رکھے ہوئے دیکھتا ہو۔ ۲۔ سو بھی مجھی کو تلک کا ساج سج رہے ہین تو مین جانتا ہون کہ جو مجھسے بدھاتا پھرا ہے اس سے سب کوئی پھرا ہے۔ ۳۔ مین جان گیا کہ سوائے شری رام سیتا کے اور کوئی نہ کہیگا کہ مجھکو یہہ اُچیت نہین ہے۔ ۴۔ سو مین سب کا سُکھ مانکر سب سُنونگا اور سب سہونگا کیونکہ جہان پانی ہوگا وہان ہی اَنت کو کیچڑ ہوگا۔ ۵۔ اِسکا مجھکو ڈر نہین ہے کہ سنسار مجھکو برا کہیگا اور پرلوک کا بھی مجھکو کچھ سوچ نہین ہے۔ ۶۔ میرے ہردے مین ایک ہی بڑی آگ جلتی ہے کہ میرے ہی واسطے شری سیتا رام دُکھی ہوئے۔ ۷۔ جنیے کا لابھ تو لچھمن جی نے اچھا پایا کہ سب کو چھوڑکر شری رام چندر کے چرنون مین من لگایا۔ ۸۔ میرا جنم تو کیول شری رام چندر کو بن باس دینے ہی کے واسطے ہوا ہی پھر میرا پچھتانا جھوٹھا ہی ہے۔ ۹۔ دوہا اِس سے اپنی دارن دینتا (سخت عاجزی) سب سمجھا کر کہتا ہون کہ بنا شری رام چندر جی کے چرن دیکھے میرے جی کی جرن کبھی نہ جاے گی۔

۱	ان اُپائے موہہ نہین سوجھا	کو جیہ کی رگھبیر بن بوجھا
۲	ایکے انک یہی من ماہین	پراتہ کال چل ہون پربھ پاہین
۳	جدپ مین انبھل اپرادھی	بھئی موہ کارن سکل اُپادھی
۴	تدپ شرن سنمکھ موہہ دیکھی	سب چھم کر ہین کرپا بشیکھی
۵	شیل سکچ سُٹھ سرل سوبھاؤ	کرپا سنیہہ سدن رگھوراؤ
۶	ارہک ان ہت کینہہ نہ راما	مین سسُ سیوک جدپ باما
۷	تم پے پانچ مور بھل مانی	آئیس اشش دیو سبانی
۸	جہہ سُن بنے مور جن جانی	آوین بہر رام رجدھانی

۷۔ دوہا۔
جدپ جنم کمات تے مین سُٹھ سدا اسدوش
آپن جان نہ تیاگ ہین موہہ رگھبیر بھروس

۱۔ شری سیتا رام کے چرنون کو چھوڑکر اور اُپائے تو مجھکو سوجھتا ہی نہین ہے کیونکہ انکے سوا میرے ہردے کے دُکھ کو اور کون جانتا ہے۔ ۲۔ اِس سے میرے من مین تو ایک انک یہی بسا ہے کہ پراتہ کال ہوتے ہی اپنے سوامی شری رام چندر جی کے پاس جاونگا۔ ۳۔ جدپ مین بڑا کھوٹا اور مہا اپرادھی ہون کہ یہہ سب اُپادھ میرے ہی سبب سے ہوئی ہے

۴ ۔ پرنتُ مجھکو شرن آیا ہوا دیکھکر پرم کرپال سوامی اِن سب اپرادھون کو چھما کرکے میرے اوپر وشیکھ کرپا ہی کرینگے ۔ ۵ ۔ کیونکہ انکا سُشیل سنکوچی اَت سرل تو سوبھاو ہی ہے اور کرپا اور سنیہہ کے تو استھان ہی ہین ۔ ۶ ۔ بیریون کا بھی تو شری رام چندر جی نے کبھی برا نہین کہا مین تو انکا اَبوجھ شیوک ہی ہون جدپ پرتکول (برخلاف) ہی چلا آیا ہون ۔ ۷ ۔ پرنتُ تم سب سبھا کے لوگو میرا بھلا جانکر مجھکو شری رامچندر جی کے پاس جانے کی پرسن من سے آگیا اور آشیش تو دیو ۔ ۸ ۔ جس سے میری بنتی کو سُنکر اور مجھکو اپنا شیوک جانکر شری رامچندر سوامی اپنی راجدھانی اجودھیا کو پھر آوین ۔ ۷ ۔ دوہا ۔ جدپ میرا جنم کماتا ہی سے ہے اور مین بھی سدا سے دوش سہت ہون پرنتُ مجھکو کھرا کھوٹا اپنا ہی جانکر نہین تیاگین گے یہہ مجھکو شری رام چندر جی کا بھروسا ہی ہے یہہ کہکر بھرت جی پریم مین مگن ہوگئے ۔

۱ بھرت بچن سب کا پریہ لاگے رام سنیہہ سُدھان جنُ پاگے
۲ لوگ بیوگ بِکھم بِکھ داگے منتر سبیج سُنت جنُ جاگے
۳ ماتُ سچو گُر پُر نر ناری سکل سنیہہ بِکل بھئے بھاری
۴ بھرتہ کہین سراہِ سراہی رام پریم مورت تن آہی
۵ تات بھرت اَس کاہے نہ کہیو پران سمان رام پریہ اَہہو
۶ جو پامر اپن جڑتا ئی + تمہیں سُگائے مات کُٹلائی
۷ سو سٹھ کوٹک پُرش سمیتا بسَے کلپ شت نرک نِکیتا
۸ اَہ اَگھ اَوگُن من نہین گہئی ہرے گرل دُکھ دارِد دہئی

۸ ۔ دوہا ۔ اَودھ چلیے بن رام جہان بھرت منتر بھل کینہہ
شوک سِندھ بُوڑت سبہے تم اولمبن کینہہ

۱ ۔ شری رام چندر کے سنیہہ کے امرت پاگے ہوئے مدھر بچن بھرت جی کے سب کو بہت ہی پیارے لگے ۔ ۲ ۔ سب لوگ شری رام چندر کے بچھڑنے کے کٹھن بکھ سے اچیت ہو رہے تھے سو سب ایسے سچیت ہوگئے جیسے سبیج گارڑو منترون کو سُنتے ہی بکھ کے مارے ہوئے جاگ اُٹھے ۔ ۳ ۔ ماتا منتری وشِشٹھ اور سب پرباسی بھرت جی کے سنیہہ مین بیاکل ہوگئے ۔ ۴ ۔ بھرت جی کو سراہ سراہ کر کہنے لگے کہ بھرت جی تو شری رام چندر جی کا پریم ہی مورت ونت تن دھرے ہین ایسے سراہ کر بولے کہ ۵ ۔ ہے تات

بھرت تم ایسے کیون نہ کہو تم تو شری رام چندر جی کو پران کے سمان پیارے ہو ۶ وے جو ادھم اپنی جڑتا سے ماتا کی کٹلتا تمکو لگاوے سو سٹھ منڈ اپنی کوٹ پیڑھیون (کرور پشت) سمیت اپنا گھر نرک مین سو کلپ تک بناوے ۔ ۸ ۔ سانپ کے پاپ اور اُسکے اوگنون کو سانپ کی من نہین لیتی ہے بلکہ سانپ کے کاٹے ہوئے زہر کو اور دُکھ درّد کو دور کر دیتی ہے

۸ ۔ دوہا ۔ اِس سے آپ ضرور بن کو چلیے جہان شری رامچندر رہین یہہ تو آپنے بہت اچھی صلاح کی اور دُکھ ساگر مین ڈوبتے ہوئے ہم لوگون کو آپ نے بڑا ہی سہارا دیدیا ۔

۱ بھا سب کے من مُود نہ تھورا جن گھن دھن سُن چاتک مورا
۲ چلت پرات لکھ نرنے نیکے بھرت پران پریہ بھے سب ہی کے
۳ مُنہہ بند بھرتہہ سر نائی چلے سکل گھر بدا کرائی
۴ دھن بھرت جیون جگ ماہین سیل سنیہہ سراہت جاہین
۵ کہین پرسپر بھا بڑ کاجو سکل چلن کر ساجین ساجو
۶ جہہ راکھین گھر کی رکھواری سو جانے جن گردن ماری
۷ کوءُ کہا رہن کہیے نہین کاہو کو نہ چہے جگ جیون لاہو
۸ کہہ نہ بھاوسیہ لچھمن رامو سب کا پریہ ہیہ سد اسکامو

۹ ۔ دوہا ۔ جرو سو سمپت سدن سُکھ سُہرد مات پت بھائے
سنمکھ ہوت جو رام پد کرین نہ سہج سہائے

۱ ۔ بھرت جی کے بچن سُنتے ہی سبکے من مین ایسا بڑا آنند ہوا جیسے میگھ کی دھن سُنکر پپیہا اور مور کو آنند ہوتا ہے ۔ ۲ ۔ پراتہ کال شری رامچندر جی کے پاس چلین گے یہہ نرنی اچھی طرح دیکھکر بھرت جی سبکے پران کے پیارے ہوگئے ۔ ۳ ۔ بششٹھ منی کو ڈنڈوت کرکے اور بھرت جی کو سر نوا کر بدا مانگ کر اپنے اپنے گھرون کو چلے ۔ ۴ ۔ بھرت جی کا جینا جگت مین دھنّ ہے ایسے اُنکے سیل اور سنیہہ کو سراہتے جاتے ہین ۔ ۵ ۔ آپسمین کہتے جاتے ہین کہ یہہ تو بڑا ہی کام ہوا اپنے اپنے گھر جاکر سب چلنے کا ساج سجنے لگے ۔ ۶ ۔ جسکو گھر کی رکھواری کے لیے رکھتے ہین سو جانتا ہے کہ مانو میری گردن مارتے ہین ۔ ۷ ۔ کوئی کہتا ہے کہ رہنے کو کسی کو مت کہو اپنے اپنے جینے کا لابھ کون نہین چاہتا ہے ۔ ۸ ۔ شری سیتا رام لچھمن جی کسکو نہین بھاتے ہین کسکو پیارے نہین ہین کسکے ہردے مین

اُنکے ملنے کی کامنا نہین ہے ارتھات سب کے پیارے اور سب کا ہردے اُنکے ملنے کو سکام ہے- ۹- دوہا- وہ سمپت اور وہ گھر کے سب سکھ جر جاین اور وے سہرد (دلی دوست عزیز) اور وہی ماتا پتا بھائی سب جر جائین جو بھگوت چرنار بندون کے سامنے ہوتے ہین سہایتا (مدد) نہ کرین بلکہ برودھی ہون (یعنی مخل ہون)-

۱ گھر گھر ساجہِں باہن نانا ہرکھین ہردسے پربھات پیانا
۲ بھرت جاے گھر کینھہ بچارو نگر باج گج بھون بھنڈارو
۳ سمپت سب رگھُپت کی آہی جوبن جتن چلون تج تاہی
۴ تو پرنام نہ مور بھلائی پاپی شرومن سائین دہائی
۵ کرے سوامی ہت سیوک سوئی دوشن کوٹ دیہہ کن کوئی
۶ اس بچار شچ سیوک بولے جے سپنیو نج دھرم نہ ڈولے
۷ کہہ سب مرم دھرم سب بھاکھا جو جیہہ لایک سو تہان راکھا
۸ کرسب جتن راکھ رکھوارے رام مات پہان بھرت سدھارے

۱۰- دوہا- آرت جننی جان سب بھرت سنیہہ سجان
کہیو سجاون پالکی سکھد سکھاسن یان

۱- پھر تو اجودھیا مین بھانت بھانت کے باہن (سواری) سب لوگ سجنے لگے اور سب اپنے اپنے ہردے مین پرسن ہوئے کہ پراتہ کال جانا ہوگا- ۲ و ۳ و ۴- بھرت جی نے گھر جاکر بچار کیا کہ یہہ جو نگر اور ہاتھی گھوڑے دھن دھام ہین سو سب شری رامچندر جی کی سمپت ہین جو مین انکا جتن کیے بنا چلا جاؤن تو انت کو میری بھلائی نہوگی بلکہ پاپیون کا شیرومن ہی ہونگا- ۵- کیونکہ سیوک تو وہی ہوتا ہے جو سدا سوامی کا بھلا کرے چاہے کوئی اُسکو کروڑون دوش کیون نہ دے- ۶- ایسا بچار کر بھرت جی نے اُتم پوتر سیوک بلاکے جو سپنے مین بھی اپنے دھرم سے نہین ڈگتے ہین- ۷- اُنسے سب بھید اور سب دھرم کہہ سنایا اور جو جس جوگ تھا اُسکو وہان نیت (مقرر) کردیا- ۸- اِس کارج سب جتن کرکے اور جہان تہان رکھوارے رکھکر شری رامچندر کی ماتا کے پاس بھرت جی گئے- ۱۰- دوہا- تہان سب ماتاؤن کو دُکھی جانکر بھرت جی جو اسنیہہ مین بڑے چتر ہین پالکی اور سکھپال کو جلدی سے سجنے کو کہا-

۱	چک چکئی جسم پُر نَر ناری	چہت پراتِ اُر آرت بھاری
۲	جاگت سب نِش بھیو بہانا	بھرت بُلائے سچو سُجانا
۳	کہیو لیہو سب تلک سماجو	بن ہی دیب مُن رامہہ راجو
۴	بیگ چلو سُن سچو جہارے	تُرت تُرنگ رتھ ناگ سنبھارے
۵	اُرُندھتی اُر اگن سماجو	رتھ چڑھ چلے پرتھم مُن راجو
۶	بپر برند چڑھ باہن نانا	چلے سکل تپ تیج ندھانا
۷	نگر لوگ شج سَج بج یانا	چترکوٹ کا کینہہ پیانا
۸	شبِکا سُبھگ نہ جاہیں بکھانی	چڑھ چڑھ چلت بھئیں سب رانی

۱۱- دوہا-	سونپ نگر شچ سیوکن سادر سبئے چلاے سُمر رام سیہ چرن تب چلے بھرت دوؤ بھاے

۱- چکوائی کی طرح نگر کے سب نر ناری بہت دکھی ہوکر پراتہ کال ہونا چاہتے ہیں۔ ۲- سب کو سب رات جاگتے ہی بھور ہوگیا تب تو بھرت جی نے چتر منتریوں کو بلا کر کہا کہ ۳- تلک کا سب ساج ساتھ ہی لیتے چلو مُن مہاراج شری رام چندر جی کو بن ہی میں راج دینگے۔ ۴- یہ سنکر منتریوں نے جہار کیا اور ترنت ہی ہاتھی گھوڑے رتھ سب سجوائے۔ ۵- ارندھتی اور اگنی اپنی دونوں استریوں کے سماج سمیت رتھ پر چڑھکر مُن راج وششٹھ سب سے پہلے چلے۔ ۶- انکے پیچھے براہمنوں کے جھنڈ سواریوں پر چڑھ چڑھکر تپ اور تیج کے ندھان چلے۔ ۷- تنکے پیچھے نگر کے لوگ اپنی اپنی سواریوں پر چڑھ چڑھکر چترکوٹ کو چلے ۸- پھر سُندر پالکیوں پر چڑھ چڑھکر سب رانیاں چلیں۔ ۱۱- دوہا- سبکے پیچھے سب نگر سیوکوں کو سونپ کر اور آدر سمیت سبکو چلا کر اور منگل مول سری سیتا رام کے چرن کمل کو سمر کر بھرت جی دونوں بھائی چترکوٹ کو چلے۔

۱	رام درس ہت نر اُر ناری	جن کر کرن چلے تک باری
۲	بن سیہ رام سمجھ من ماہیں	سانج بھرت پیادہ جاہیں
۳	دیکھ سنیہہ لوگ انراگے	اُتر چلے رتھ ہے گج تیاگے
۴	جاے سمیپ راکھ نج ڈولی	رام مات مرد بانی بولی +
۵	تات چڑھو رتھ بل مہتاری	ہوئی پریہ پروار دُکھاری

۶	تھصین چلت چلَ ہیَن سب لوگو		سکل شوک کرہش نہین مگ جوگو	
۷	شِردھرتجن چرن سرنائی		رتھ چڑھ چلت بھئے دوؤ بھائی	
۸	تمسا پرتھم دوس کر باسو		دوسر گومتی تیر نواسو	

۱۲- دوہا-	پئے آہار پھل اسن اک نِس بھوجن اک لوگ کرت رام ہت نیم برت پرہر بھوگن بھوگ	

۱- شری رامچندر جی کے درشن کی لالسا سے نرناری کیسے جلدی چلے جاتے ہین جیسے پیاسے ہاتھی اور ہتھنی پانی کو دیکھکر دوڑتے ہین - ۲- بھرت جی شری سیتا رام لچھمن کو بن مین جانکر بھائی شترہن سمیت پیدل ہی جاتے ہین - ۳- بھرت جی کا ایسا پریم دیکھکر سب لوگ پریم مین مگن ہوکر اپنے اپنے ہاتھی رتھ گھوڑے چھوڑکر سب اُتر کر پیدل ہی چلے - ۴- تب توکوشلیا جی بھرت جی کے پاس اپنی پالکی رکھوا کر یہہ بچن بولین کہ - ۵- ہے تات مین بل جاؤن تم رتھ پر چڑھکر چلو دیکھو یہہ سب پروار دُکھی ہو جاویگا - ۶- تمکو پیدل چلتے دیکھکر سب لوگ پیدل ہی چلین گے سب دُکھ کے مارے نربل ہو رہے ہین کوئی راہ چلنے کے جوگ نہین ہین - ۷- تب توکوشلیا جی کی آگیا ماتھے پر دھرکر اور اُنکے چرنون کو سر نواکر دونون بھائی رتھ پر چڑھکر چلتے بھئے - ۸- پہلا باس (مقام) توتمسا ندی کے تیر اور دوسرا گومتی کے کنارے ہوا - ۱۲- دوہا- کوئی تو دودھ ہی پیتا ہے اور کوئی پھل ہی کھاکر رہ جاتا ہے کوئی رات ہی کو بھوجن کرتا ہے اِس پرکار سب پُرباسی شری رام چندر کے درشن کے لیے سب بھوگن اور بھوجن چھوڑ کر نیم برت کرتے ہین -

۱	سئی تیر بس چلے بہانے		شرنگ بیر پر سب نیرانے	
۲	سماچار سب سُنے نشادا		ہردے بچار کرے سبکھادا	
۳	کارن کون بھرت بن جاہین		ہے کچھ کپٹ بھاؤ من ماہین	
۴	جو پے جیہ نہوت کٹلائی		تو کت لینہ سنگ کٹکائی	
۵	جانہین سانج رامہہ ماری		کرون اکنٹک راج سکھاری	
۶	بھرت نہ راج نیت اُر آنی		تب کلنک اب جیون ہانی	
۷	سکل سُراسُر جُرہین جُجھارا		رامہہ سمر نہ جیتن ہارا	
۸	کا آشچرج بھرت اس کرہین		نہین بکھ بیل امی پھل پھرہین	

۱۳- دوہا-	اُس بچار گُہہ گیات سن کہیو سجگ سب ہوہ ہاتھ وانسو بورہو ترن کیجے گھاٹا روہ

اسی ندی کے تیر تیسرے دن لبن کر چوتھے دن شرنگ بیر پر پہونچے ۔ ۲- جب نکھاد راج نے یہہ سماچار سُنا تب تو اپنے من مین دُکھی ہو کر بچار کرنے لگا کہ ۳- بھرت جی بن کو کس کارن جاتے ہین انکے من مین کچھ کپٹ ضرور ہی ۔ ۴- جو انکے من مین کپٹ نہوتا تو اپنے ساتھ سینا (فوج) کیون لائے ہین ۔ ۵- بھرت یہہ جانتے ہین کہ جب مین شری رامچندر جی کو لچھمن جی سمیت مار ڈالونگا تب بے کھٹکے ہو کر سکھ سے راج کرونگا ۔ ۶- بھرت جی نے راج نیت نہین بچاری تب تو کیول کلنک ہی تھا اب پران بھی جانیگے ۔ ۷- کیونکہ جو دیوتا راچھس بڑے بڑے جُجھار بھی سب اکٹھے ہو جاوین تو بھی شری رامچندر جی کو سنگرام مین نہین جیت سکتے سکتے ہین ۔ ۸- کون اچرج ہی جو بھرت جی ایسا کرین کیونکہ بکھ کی بیل سے امرت کے پھل نہین پھلتے ہین ۔ ۱۳- دوہا- نکھاد راج نے ایسا بچار کر اپنی ذات والون سے کہا کہ ہوشیار ہو جاؤ ہتھوانسون سمیت ناوین ڈبو دیو اور گھاٹ روک لیو کوئی پار نہ اُترنے پاوے

۱	ہوہو سنجگ بل روکو گھاٹا	ٹھاٹھو سکل مرن کر ٹھاٹھا
۲	سنمکھ لوہ بھرت سن لیہو	جیت نہ سرسر اُترن دیہو
۳	سمر مرن پن سرسر تیرا	رام کاج چھن بھنگ شریرا
۴	بھرت بھاے نرپ مین جن نیچو	بڑے بھاگ اس پائیے میچو
۵	سوامی کاج کرہون رن راری	جس دھول ہون بھون دش چاری
۶	تجون پران رگھناتھ نہورے	دوہو ہاتھ مد مودک مورے
۷	سادھ سماج نہ جاکر لیکھا	رام بھگت مان جاس نہ ریکھا
۸	جاے جیت جگ سو مہہ بھارو	جننی جوبن بٹپ کٹھارو

۱۴- دوہا-	بگت بکھاد نکھاد پت سبے بڑھاے اُچھاہ سمر رام مانگیو ترت ترکش دھنکھ سناہ

۱- ساودھان ہو کر سب ملکر گھاٹ کو روکو اور مرنے کا ٹھاٹھ ٹھاٹھو ۔ ۲- بھرت جی کے ساتھ سامنے ہتھیار کرو اور جیتے جی گنگا پار نہ اُترنے دو ۔ ۳- بچار کر دیکھو کہ لڑائی کے میدان مین تو مرنا ہی پھر شری گنگا جی کا کنارہ ہی اور شری رامچندر اسے سوامی کا کام ہی یہہ شریر

چھن بھر مین مٹ جاتا ہی ارتھات ایکدن مرنا سبکو ہی۔ بھرت جی تو راجا و شری رام چندر جی کے چھوٹے بھائی ہین اور مین شری رام چندر جی کا نیچ سیوک ہون بڑے بھاگ سے ایسی موت ملتی ہی۔ ۵۔ اِس سے مین تو اپنے سوامی شری رامچندر کے کارج کے لیے لڑونگا اور چودہو لوگ مین اُجل جس پاؤنگا۔ ۶۔ شری رامچندر جی کے ہیت جو مارا جاؤن گا اُبھوا رام پرتاب سے بجے (فتح) پاؤنگا تو دونون پرکار سے میرے اِس ہاتھ مین بھی آنند کے لڈو ہین اور اُس ہاتھ مین بھی آنند کے لڈو ہین رے۔ کیونکہ سادھ سماج مین جسکی گنتی نہین ارتھات رام بھگت مین جسکی ریکھا نہین ہی۔ ۸۔ سو تو برتھا ہی جیتا ہے کیول پرتھوی کا بوجھ ہی ہی یا اپنی ماتا کے جوبن روپی برچھ کی کلھاڑی ہی۔ ۱۴ ا دوہا۔ اِس پرکار آنند سمیت نکھادراج نے سب کا حوصلہ بڑھا کر اور ہردے مین شری رامچندر جی کو سمر کر اپنا ترکش اور دھنکھ اور کوچ (زرہ) مانگا۔

۱ بیگہہ بھاے سنجوو سن رچاے کدرا ونہ گوو
۲ بھلے ناتھ سب کہین سہرکھا ایکے ایک بڑھاوین کرکھا
۳ چلیو نکھاد جہار جہاری شور سکل رن رچی سراری
۴ سمر رام پد پنکج پنہی بھاتھے باندھ چڑھاوین دھنوی
۵ انگری پہر کونڈی سر دھرہین بھر سیا النس سیل سم کرہین
۶ ایک کشل ات اوڈن کھانڈے کودین گگن منو چھیت چھانڈے
۷ نج نج ساج سماج بنائی گہر اوتے جہارین آئی
۸ دیکھ سبھٹ سب لایک جانے لے لے نام سکل سنمانے

۱۵۔ دوہا۔
بھائی لاوُ دھوکھ جن آج کاج بڑ موہ
سن سروش بولے سبھٹ بیر ادھیر نموہ

۱۔ ہے بھائیو تم سب جلد ہی لڑائی کا سامان کرو اور میری یہ آگیا سنکر کوئی مت ڈرو۔ ۲۔ یہ سنکر سب آنند سے کہنے لگے کہ ہے ناتھ بھلا اور آپس مین ایک ایک کو بیر بڑھانے لگے۔ ۳۔ سب نکھاد لوگ نکھادراج کو جہار جہار کر اپنے اپنے گھرون کو چلے بڑے بڑے شور بیر جنکو رن مین لڑائی ہی رچتی ہی۔ ۴۔ ہردے مین شری رام چندر کے چرنون کی جوتیون کو سمر کر اپنے اپنے ترکشون کو باندھکر دھنکھ کو چڑھاتے ہین۔ ۵۔ کوچ پہن کر لوہے کے ٹوپ

سر پر رکھتے ہین بھر سے بانس کے ٹیلون کو برابر کرتے ہین -٦- جو لوگ پٹہ بازی ہین بڑے چالاک ہین وہ ایسے کودتے ہین جیسے زمین کو چھوڑے ہوئے ہین ٧- اس پرکار اپنا اپنا ساج سماج بنا کر نکھاد راج کو جا کر جہارتے ہین -٨- نکھاد راج نے سبکو دیکھکر سمرتھ جانا اور ایک ایک کا نام لے لیکر آدر کیا اور کہا کہ ١٥- دوہا ہے بھائیو آج یہ میرا بڑا کام ہی کوئی دھوکھا نہ دینا یہ سنکر ہر لوگ بڑے گروہ سے بولے کہ ہے ناتھ ادھیر (بے استقلال) نہ ہوجیے-

١ رام پرتاپ ناتھ بل تورے — کرہین کٹک بن بھٹ بن تھورے
٢ جیت پانو نہین پاچھے دھرہین — رنڈ منڈ مے میدن کرہین
٣ دیکھ نکھاد ناتھ بھل ٹولو — کہیو بجاو جھجھاو ڈھولو
٤ اتنا کہت چھینک بھئی باہئے — کہیو شگنین کھیت سہائے
٥ بوڑھ ایک کہا شگن بچاری — بھرتہہ ملیے نہوئی راری
٦ رامہہ بھرت مناون جاہین — شگن کہے اس بگرہ ناہین
٧ سن گہہ کہا نیک کہا بوڑھا — سہسا کر پچھتاہین بموڑھا
٨ بھرت سوبھاو سیل بن بوجھے — اڑ ہت ہان جان بن جوجھے

١٦- دوہا- گہو گھاٹ بھٹ سمٹ سب لیون مرم مین جاے
بوجھ متر ار مدھ گت تب تس کرب آیاے

١- شری رام چندر کے پرتاب سے اور ہے ناتھ آپکے بل سے ہم سب لوگ بھرت جی کی فوج کو بے پہلوان اور بے سواری کے کردینگے -٢- جیتے جی تو پانون پیچھے رکھتے ہی کے نہین اور رنڈ منڈون سے پرتھوی کو بھر دینگے -٣- نکھاد راج نے انکا بہت اچھا یوتھ (گروہ) دیکھکر کہا کہ ہان جھجھاو ڈھول بجے -٤- اتنا کہتے ہی بائین طرف چھینک ہوئی سو سنکر شگن بچارنے والون نے کہا کہ یہ چھینک تو اچھے استھان پر ہوئی ہے -٥- ایک بوڑھے نے سگن بچار کر کہا کہ بھرت جی سے ملنا اچت ہی لڑائی نہوگی -٦- ایسا جان پڑتا ہے کہ بھرت جی شری رام چندر جی کے منانے کو جاتے ہین سگن کہتا ہے کہ لڑائی نہوگی ٧- یہ سنکر نکھاد راج نے کہا کہ یہ بوڑھا اچھا کہتا ہے کہ موڑھ لوگ جلدی کر کے نیچھے پچھتاتے ہین -٨- بھرت جی کا شیل سوبھاو سمجھے بنا لڑنا مرنا بڑی ہت کی ہان ہی

۱۶۔ دوہا۔ اِس سے تم سب تو جاکر گھاٹ کو رُوکو اور مین جاکر بھرت جی کا بھید لیتاہون انکا شتر مِتر مدھ بھاو سمجھکر تب تیسا اُپاے کرونگا یعنی دُشمنی اور دوستی اور برابری حالت دیکھکر ویسی تدبیر کرونگا۔

۱	لکھب سنیہہ سُوبھاو سُہائے	بیر پریت نہین دُرت دُرائے
۲	اَس کہہ بھینٹ سنجوون لاگے	کند مُول پھل کھگ مرگ مانگے
۳	مین پین پاٹھین پُرانے	بھر بھر بھار کہارن آنے
۴	منگل ساج سجے ملن سدھائے	منگل مُول شگون شبھ پائے
۵	دیکھ دُورتے کہہ نج ناموُ	کینہہ منیشے ڈنڈ پرناموُ
۶	جان رام پریہ دینہہ اشیشا	بھرتہہ کہیو بجھاے منیشا
۷	رام سکھا سُن سیندن تیاگا	چلے اُتر اُمگت انُراگا
۸	گانون جات گہہ نام سنائی	کینہہ جہار ماتھہ مہہ لائی

۱۷۔ دوہا۔
کرت ڈنڈوت دیکھ تہہ بھرت لینہہ اُر لاے
منوُ لکھمن سن بھینٹ بھئی پریم نہ ہردے سماے

۱۔ بھرت جی کے اسنیہہ کو اُنکے سُندر سوبھاو ہی سے دیکھ لُونگا کیونکہ بیر اور پریت (دشمنی و محبت) چھپانے سے نہین چھپتی ہی۔ ۲۔ ایسے کہکر بھینٹ کا سب سامان اکٹھا کرنے لگے کند مُول اور بھانت بھانت کے پھل اور کھیلنے کے لائق ہرن اور پنچھی منگائے ۳۔ بہت موٹی موٹی مچھلیان اور پُرانے پڑھن بھار بھر بھر کر کہار لوگ لے آئے۔ ۴۔ سب ساج سجکر جو ملنے کو چلے تو آنند کے مُول سگن ہونے لگے۔ ۵۔ سب سے آگے بششٹھ مُن کو دیکھکر دُور ہی سے اپنا نام لیکر اُنکو ڈنڈوت پرنام کیا۔ ۶۔ بششٹھ مُن نے اُسکو شری رام چندر کا پیارا سکھا جانکر اشیرباد دیا اور بھرت جی سے سب حال سمجھا کر کہدیا۔ ۷۔ بھرت جی نے اُسکو شری رام چندر کا سکھا سُنتے ہی رتھ چھوڑ دیا اور بڑے پریم کی اُمنگ سے اُتر کر اُسکو ملنے کو چلے۔ ۸۔ تب نکھاد راج نے اپنا گانون اور ذات اور گُہ نام کہکر بھرت جی کو جہار کیا۔ ۱۷۔ دوہا۔ بھرت جی نے اُسکو پرنام کرتے ہوئے دیکھکر دوڑ کر ہردے سے لگا لیا مانو لچھمن جی ہی سے بھینٹ ہوئی ایسا پریم بڑھا کہ جو ہردے مین سماتا ہی نہین۔

۱ بھینٹت بھرت تاہ اَت پرِیتی — لوگ سِہاہین پریم کی رِیتی +
۲ دَھنّ دھنّ دُھن مَنگل مُولا — سُر سَراہہ تِنہ برکھین پھُولا
۳ لُوک بید سب بھانتہ نیچا — جاس چھانہ چھُوہی لیئی سِینچا
۴ تِنہ بھرِ آنک رام لگھو بھرانا — مِلت پُلک پرپُورت گاتا +
۵ رام رام کہہ جے جمُہاہین — تِنھین نہ پاپ پنج سمُہاہین
۶ یہہ تو رام لائے اُر لینھا — کُل سمیت جگ پاون کینھا
کرم ناس جل سُرسَر پرئی — تِہہ کو کہو سیس نہین دھرئی
اُلٹا نام جپت جگ جانا — بالمیک بھئے برہم سمانا

۱۸- دوہا-
سوپچ سَور کھس جون جڑ پامر کول کرات
رام کہت پاون پرم ہوت بھون بکھیات

۱- بھرت جی تو اُسکو بڑی پریت سے ملتے ہین اور سب لوگ پریم کی رِیت کو دیکھکر سِہاتے ہین - ۲- دیوتا لوگ اُسکو دیکھکر سَراہ کر پھول برساتے ہین اور آنند مول دھن دھن کی دُھن کرتے ہین اور کہتے ہین کہ - ۳- یہہ تو لوک اور بید مین سب پرکار سے ایسا اشدہ اور نیچ ہی کہ جسکی چھایا (پرچھاہین) کو بھی چھو کر اسنان کر لینا چاہیے - ۴- اُسکو شری رام چندر بھائی بھرت جی ایسے پریم سے ملتے ہین کہ پُلکاولی (شگفتگی) سے جنکا انگ پرپورت ہو رہا ہی - ۵ و ۶ - کوئی دیوتا کہتے ہین کہ یہہ تو پرم پوتر ہی کیونکر جو کوئی رام رام کہکر جمہاتا بھی ہی اسکے سامنے پاپون کے ڈھیر نہین آتے ہین اِسکو تو شری رام چندر جی نے آپ اُٹھاکر اپنے انگ سے لگایا ہی اور کُل سمیت جگ پاون کیا ہی - ۷- کرم ناشا ندی کا بھی جل جب شری گنگا جی مین پہنچتا ہی تو اُسکو کون سِر پر نہین دھرتا ہی - ۸- سنسار جانتا ہی کہ بالمیک رکھ رام کا نام اُلٹا ہی جپ کر برہما جی کے سمان بید بکتا ہو گئے ارتھات جیسے بید کے کہنے والے برہما جی ہین تیسے ہی ساکشات بید اوتار راماین کے بکتا بالمیک جی ہین -

اشلوک श्लोक. ॥ वेद वेद्ये परे पुंसि ज्ञाते दशरथात्मजे । वेद:प्राचे.
तमः दासी त्साक्षाद्रामायणात्मक:

۱۸- دوہا - جو مہا اشُدھ ڈُوم اور شوپچ (یعنی بڑیا اور نٹ وغیرہ) اور کھسیے (پہاڑی لوگ) اور جون (ملیچھ) اور نیچ ذات کول کرات (جنگلی لوگ) ہین سو بھی رام نام بھون بکھیات سے

پوتر ہو جاتے ہین جیسا کہ اشلوک سے ثابت ہوتا۔ اشلوک۔

किरातहूरणांध्रि पुलिन्द पुल्कशा आभीरकंकायवनाश्वखशादय: ।
येन्येच पापाय दुपाश्रयाश्रया: शुद्ध्यन्ति तस्मै प्रभ विष्णवे नम: ॥

۱ نہین اچرج جگ جگ چل آئی کیہہ نہ دینھہ رگھبیر بڑائی
۲ رام نام مہما سُر کہہ ہین سُن سُن اودھ لوگ سکھ لہہ ہین
۳ رام سکھہ مِل بھرت سپریما پوچھی سکل سُمنگل چھیما
۴ دیکھہ بھرت کر شیل سنیہو بھا نِکھاد تِہہ سمے بدیہو
۵ سکچ سنیہہ مود من باڑھا بھرتہہ چتوت اک ٹک ٹھاڑھا
۶ دھر دھیرج پد بندہ بہوری بنئے سپریم کرت کر جوری
۷ کشل مول پد پنکج دیکھی مین تیہو کال کشل نج لیکھی
۸ اب پربھو پرم انُگرہ تورے سہت کوٹ کل منگل مورے

۱۹- دوہا- سمجھ مور کرتوت کل پربھو مہما جیہ جوے
جو نہ بھجے رگھبیر پد جگ بدھ بنچت سوے

۱- کچھ اشچرج نہین ہے ایسا تو جگ جگ سے چلا آیا ہے شری رامچندر جی نے کس پاپی کو شرن آنے پر پوتر نہین کر دیا ہے۔ ۲- اِس پرکار رام نام کی مہما سب دیوتا لوگ کہتے ہین اُسکو سُنکر اودھ باسی لوگ سُکھ پاتے ہین۔ ۳- اِس پرکار رام سکھا ارتھات نکھاد راج سے ملکر اُس سے کل سمیت کُشل پوچھی۔ ۴- بھرت جی کا ایسا شیل سوبھاو دیکھکر نکھاد راج اُس سمے اچیت ہو گیا۔ ۵- اُنجانے بھرت جی پر دوش لگانے کا سنکوچ اور اُنکی دشا دیکھکر اسنیہہ اور آنند من مین بڑھا اِس سے بھرت جی کو اک ٹک کھڑا دیکھتا ہی رہگیا۔ ۶- دھیرج دھرکر بھرت جی کے چرنون کو پھر پرنام کرکے پریم سمیت ہاتھ جوڑ کر بنتی کرنے لگا۔ ۷- کُشل کے مول آپکے چرن کمل دیکھکر مین نے تو تینون کال مین اپنی کُشل مانی ہے۔ ۸- اور اب تو آپ کی پرم کرپا اپنے اوپر دیکھکر کروڑ جنم کے کل سمیت مجکو کُشل ہی ہے۔ ۱۹- دوہا- میرے مہانیچ کل اور میرے کرتوتکو اور آپ کی اِس اپار مہما کو دیکھکر جی مین جانکر بھی جو کوئی شری رام چندر سوامی کے چرنون کو نہ بھجے تو اُسکی بدھ کو بانو بدھاتا ہی نے ٹھگ لی ہے۔

۱ کیٹی کایر کمت کچھ باتی ۔ لوگ بید باہر سب بھانتی
۲ رام کینہہ آپن جب ہی تے ۔ بھیو ن بھون بھوکھن تب ہی تے
۳ دیکھ پریت سن بنے سہائی ۔ ملے بہور لکھن لگھ بھائی
۴ کہہ نکھاد نج نام سبانی ۔ سادر سکل جہاری رانی
۵ جان لکھن سم دینہہ اشیشا ۔ جیہو سکھی شت لاکھ برسیشا
۶ نرکھ نکھاد نگر نر ناری ۔ بھیے سکھی جن لکھن نہاری
۷ کہین لہیو یہ جیون لاہو ۔ بھینٹیو رام بھدر بھر باہو
۸ سن نکھاد نج بھاگ بڑائی ۔ پرمدت من لے چلیو لوائی

۲۰- دوہا- ستکارے سیوک سکل چلے سوامی رکھ پائے
گھر تر تر سر باگ بن دُواسے جاسے

۱- مین نرا کیٹی اور کادر (کاہل) اور کبدھ اور کجات اور سب بھانت سے لوک اور بید سے باہر تھا- ۲- سو مجکو جب شری رامچندر جی نے اپنایا ہے تب سے مین گھر کا آبھوکھن ہی ہو گیا ہون- ۳- ایسی اسکی جب پریت دیکھی اور سہائی بنتی سنی تب لچھمن جی کے بھائی شترگہن جی بھی اسکو ملے- ۴- پھر نکھاد نے اپنا نام سندر بانی سے لیکر سب رانیون کو بھی جہار کیا- ۵- رانیون نے اسکو لچھمن جی کے سمان جانکر اشیش دی کہ کروڑ برس تک سکھ سے جیتے رہو- ۶- اجودھیا کے نرناری نکھاد کو دیکھکر ایسے سکھی ہوئے مانو لچھمن جی ہی کو دیکھا- ۷- سب کہنے لگے کہ جینے کا لابھ تو اسی نے پایا ہے کہ شری رام اور بھرت جی نے اسکو بھجا پسار کر بھینٹا ہے- ۸- اس پرکار نکھاد راج اپنے بھاگ کی بڑائی سنکر مہا پرسن من ہو کر سب کو لوا لیچلا- ۲۰- دوہا- سب سیوکون کو جو نکھاد راج نے سنکارا تو سب اپنے سوامی کی اچھا جانکر گھاٹ چھوڑ چھوڑ کر آئے اور سب اجودھیا کے لوگون کو جتھا جوگ گھر برچھ تلاو باگ بن مین ٹکنے کے واسطے جگہ دی-

۱ شرنگ بیر پر بھرت دیکھ جب ۔ بھیے سنیہہ سب انگ ستھل تب
۲ سوہت دیے نکھادہ لاگو ۔ جن تن دھرے بنے انراگو
۳ یہ بدھ بھرت سین سب سنگا ۔ جاے دیکھ جگ پاون گنگا
۴ رام گھاٹ کا کینہہ پرناما ۔ بھا من مدت ملے جن راما

۵ گُرجن پرنام نگر نرناری — مُدِت بَرہم مے بارنہاری
۶ کرمجن مانگین کر جوری — رام چندر پد پریت نہ تھوری
۷ بھرت کہیو سُرسر تو رینو — سکل سکھد سیوک سُر دھینو
۸ جوریان مانگون برا ایہو — سیا رام پد سہج سنیہو

۲۱- دوہا- یہہ بدھ مجن بھرت کر گر انشاسن پائے
مات نہانی جان سب ڈیرا چلے لوائے

۱- شرنگ بیرپُر کو جب بھرت جی نے دیکھا تب مارے پریم کے انگ انگ ڈھیلے پڑگئے ۲- نکھاد کو سہارا دیے ہوئے کیسے سوہتے ہین مانو ونتی اور انُراگ دونون دیہہ دھارن کیے ہوئے سوہتے ہین- ۳- اِس پرکار بھرت جی سب سینا کو ساتھ لیے ہوئے جگ پاونی شری گنگا جی کو دیکھتے بھئے- ۴- رام گھاٹ کو بھرت جی نے پرنام کیا اور مَن اُنکا ایسا پرسنّ ہوگیا کہ مانو شری رامچندر ہی ملے- ۵- نگر کے سب نرناری شری گنگا جی کا برہم سہت جل دیکھکر پرسنّ من سے پرنام کرنے لگے- ۶- اسنان کرکے ہاتھ جوڑ کر شری رام چندر کے چرنون مین بہت پریت ہونیکا ہی بردان سب لوگ مانگنے لگے ۷- بھرت جی نے کہا کہ ہے شری گنگا یہہ تمھاری رینکا سب سیوکون کو سب سکھ دیکا دھین ہے- ۸- اِسلیے مین بھی شری رام چندر جی کے چرنون مین سہج سنیہہ ہونیکا بردان مانگتا ہون- ۲۱- دوہا- اِس پرکار بھرت جی نے اسنان کیا اور سب ماتاؤن کو بھی نہائی ہوئی جانکر بششٹھ جی کی آگیا سے ڈیرے کو لوا لیچلے-

۱ جہان تہان لوگن ڈیرا کینھا — بھرت شودھ سب ہی کر لینھا
۲ گرسیوا کر آئس پائی — رام مات پہان گے دوؤ بھائی
۳ چرن چاپ کہہ کہہ مِردُ بانی — جننی سکل بھرت سنمانی
۴ بھائی سونپ مات سیوکائی — آپ نکھاد ہو لینہہ بلوائی +
۵ چلے سکھا کر سون کر جورے — سِتھل شریر سنیہہ نہ تھورے
۶ پوچھت سکھہے سوٹھاؤن دکھاؤ — نینک نین من جرن جڑاؤ
۷ جہان سیہ رام ساتھری سوئے — کہت بھرے جل لوچن کوئے
۸ بھرت بچن سن بھئیو بکھادو — ترت تہاں لے گیو نکھادو

۲۲۔ دوہا

جہاں سنسپا پُنیت تَرُ رگھُبر کیا بشرام
اَتِ سنیہ سادر بھرت کینھیو دنڈ پرنام

۱۔ جہاں تہاں لوگوں نے اپنے اپنے ڈیرے ڈال دیے بھرت جی نے سبکی خبرگیری کی۔
۲۔ گرو لوگ کی سیوا کر کے کوشلیا جی کے پاس دونوں بھائی گئے۔ ۳۔ اور سب ماتاؤں کے
کومل بانی کہہ کہکر چرن دابے۔ ۴۔ پھر تو ماتاؤں کی سیوا شترگھن جی کو سونپ کر آپنے
نکھاد راج کو بلالیا۔ ۵۔ اور سکھا (یعنی نکھاد) کے ہاتھ جوڑے ہوئے چلے کیونکہ
بھرت جی کے سب انگ پریم سے ڈھیلے پڑ گئے تھے۔ ۶۔ سکھا سے کہنے لگے کہ نیک
تو وہ استھان دکھا کر میرے نین اور من کی جرن کو شیتل کرو۔ ۷۔ جہاں شری
سیتا رام کُشا کی ساتھری (چٹائی) پر میرے کارن سوئے تھے اتنا کہکر بھرت جی کی
آنکھوں کے کوئے جل سے بھر آئے۔ ۸۔ بھرت جی کے بچن سنتے ہی نکھاد راج کو
بڑا دکھ ہوا ترت ہی انکو وہاں لوالیگیا۔ ۲۲۔ دوہا۔ جہاں سنسپا برچھ کی چھایا کے
نیچ شری رام چندر جی نے بشرام کیا تھا اُس برچھ کو بڑے پریم سے بھرت جی نے ڈنڈوت پرنام کیا

۱	کُش ساتھری نِہار سُہائی	کینھ پرنام پردچھن لائی
۲	چرن ریکھ رج آنکھن لائی	بنئے نہ کہت پریت ادھکائی
۳	کنک بِندُ دوئی چارک دیکھے	راکھے سیس سیا سم لیکھے
۴	سجل بلوچن ہردے گلانی	کہت سکھا سن بچن سُبانی
۵	شری ہت سیا برہ دُت ہینا	جتھا اودھ نر نار ملینا
۶	پتا جنک سیئن پٹ تر کیہی	کرتل بھوگ جوگ جگ جیہی+
۷	سسر بھانُ کُل بھان بھوالو	جیہہ سہات امراوتِ پالو
۸	پران ناتھ رگھُناتھ گُسائی	جو بڑ ہوت سو رام بڑائی

۲۳۔ دوہا۔

پَت دیوتا ستیتہ مَن سیا ساتھری دیکھ
بِدرت ہردے نہ ہہر ہم ہیب تے کٹھن بسیکھ

۱۔ کُشا کی سندر سُہائی ساتھری دیکھکر بھرت جی نے چار پرکرما کر کے ڈنڈوت پرنام کیا
۲۔ چرنوں کی انکش آدر ریکھاؤں کی دھول کو آنکھوں سے لگایا ایسی شری پریت کہی
نہیں جاتی ہے شری سیتا جی کے کپڑوں کے دو چار تارے سونے کے پا کر اپنے

ماتھے پر رکھے اور اُنکو سیتاجی ہی کے سمان مانا۔ ۴۔ آنکھوں مین آنسو بھر کر اور ہردے مین گلان (غیرت) مانکر سُندر بانی سے سکھا سے بولے کہ ۵۔ دیکھو یہہ بھی سیتاجی کے بجوگ سے اجودھیا باسیون کے سمان بیکل ہو رہے ہین۔ ۶ پتا تو جنکے راجا جنک ہین جنکے سمان دوسرا کوئی نہین ہی کہ سنساری بھوگ اور جوگ جنکی ہتھیلی پر ہی۔ ۷۔ اور شری مہاراج دشرتھ جنکے سسُر ہین جنکو دیکھکر راجا اِندر بھی سہاتے ہین۔ ۸۔ سبکے ایشور شری رام چندر جنکے پت ہین کہ جو کوئی بڑا ہوتا ہی سو اُنھین کے کرنے سے ہوتا ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ ब्रह्मादायः सुरास्सर्वे विष्णुमाराधिताःपुरा । स्वं स्वं
पदमनु प्राप्ताः केशवस्य प्रसादतः ॥ ६ ॥ ५॥

۲۳۔ دوہا۔ پت دیوتا ربھات پت برتا استریون کی شِتیش مَن ایسی سیتاجی تِنکی ساتھری کو بھی دیکھکر میری چھاتی جو نہ پھٹی تو مین جانتا ہون کہ بجر سے بھی ادھک کٹھور ہے۔

۱ لالن جوگ لچھمن لگھو لونے ۔ نہے نہ بھائے اس اہین نہوئے
۲ پُرجن پریہ پت مات دُلارے ۔ سیہ رگھبیرہ پران پیارے
۳ مِرد موُرت سُکمار سو بھاؤ ۔ تات باؤ تن لاگ نہ کاؤ
۴ تے بن سہین بپت سب بھانتی ۔ ندرے کوٹ کلش یہہ چھاتی
۵ رام جنم جگ کینہ اُجاگر ۔ روپ شیل سُکھ سب گن ساگر
۶ پُرجن پرجن گرُ پت ماتا ۔ رام سو بھاو سبہی سُکھداتا
۷ بیرہ رام بڑائی کرہین ۔ بولن ملن سنیہ من ہرہین
۸ شارد کوٹ شت سکھا ۔ کرنہ سکہین پربھ گن گن لکھیا

۲۴۔ دوہا۔ سُکھ سوروپ رگھبنش مَن منگل مود ندھان
تے سوُوت کش داس مہہ بدھ گت اَت بلوان

۱۔ دُلارے پیار کرنے کے جوگ ہمارے چھوٹے بھائی لچھمن جی بہت سلونے ہین ایسے بھائی کسی کے نہوئے نہ ہین نہ ہونگے۔ ۲۔ پُرباسیون کے ات پیارے سب ماتاؤن کے بہت دُلارے شری سیتارام کے پرانون کے پیارے ہین ۳۔ بہت کومل موُرت سُکمار سو بھاو تاتی باو بھی کبھی جنکے انگ مین نہین لگی۔ ۴۔ ہاے سو کی آب بن مین سب طرح کی بپت سہتے ہین تو اس میری پرم کٹھور چھاتی نے کروڑون بجر بھی نِندر ڈالے

۵۔ شری رام چندر جی نے تو جنم لیکر جگت کو اُجاگر کر دیا کیونکہ روپ شیل سُکھ اور سب اچھے گُنون کے ساگر ہین۔ ۶۔ پُر باسی پروار گُرو ماتا پِتا سب کو شری رام چندر کا سوبھاو سُکھ داتا ہے۔ ۷۔ بَیری لوگ بھی تو شری رام چندر جی کی بڑائی ہی کرتے ہین بولن مِلن نیتی سے اُنکے مَن کو ہرتے ہین۔ ۸۔ کروڑ شاردا گُرو شیش جی مِلکر چلکے آننت گُنون کا لکھنا نہین کر سکتے۔ ۲۴۔ دوہا۔ سُکھ کے روپ رگھونبش کے من آنند منگل کے ندھان شری رام چندر جی پرتھوی کے اوپر کُشا بچھا کر سوتے ہین بدھاتا کی گت بڑی بلوان ہے اربھات سنسار ہین آگر دُکھ سب کو ملتا ہے۔

۱ رام سُنا دُکھ کان نہ کاؤ جیون ترُ جِمِ جگوت راؤ
۲ پلک نین پھن مَن جِہہ بھانتی جگوین جننی سکل دِن راتی
۳ تے اب پھِرت بپن پدچاری کند مول پھل پھول اہاری
۴ دِھگ کیکئی امنگل مولا + بھئی پران پریتم پرتکولا
۵ مین دِھگ دِھگ اگھ اودھ ابھاگی سب اُتپات بھئے جِہہ لاگی
۶ کُل کلنک کر سِرجیو بدھاتا سوامی دروہی موہ کینہہ کُماتا
۷ سُن سپریم سمجھا و نکھادو ناتھ کریے کت با دکھادو
۸ رام تمہین پریہ تم پریہ راماہ یہہ نردوش دوش بدھ باماہ

چھند

بدھ بام کی کرنی کٹھن جِہہ مات کینہی باوری
تیہہ رات پُن پُن کرین پربھو سادر سراہن راوری
تُلسی نہ تم سون رام پریتم کہت ہون سونہین کیے
پرنام منگل جان اپنے آنیے دھیرج ہیے

۲۵۔ سورٹھا

انتر جامی رام سکچ سپریم کرپا یتن
چلیے کریے بشرام یہہ بچار درِڑھ آن مَن

۱۔ شری رام چندر جی نے دُکھ کبھی کانون سے بھی نہین سُنا جیون مورہی کے سمان راجا انکو جگوتے رہے ہے۔ ۲۔ جیسے پلک آنکھون کو اور سانپ مَن کو دیکھے رہتا ہے ایسے ہی سب ماتا انکو دیکھتی رہتی ہین۔ ۳۔ سوئی رامچندر اب بن مین پانو پیدل پھرتے ہین کند مول پھل کھاکر رہتے ہین۔ ۴۔ اِس امنگل کی مول کیکئی کو دھکار ہے جو پران پیارے شری رامچندر کے

پرتکول (برخلاف) ہوئی ۵۔ اور جسکے نمت سے یہہ سب اُتپات ہوئے ہین ایسا مین تسکو بھی دھکار ہے۔ ۶۔ بدھاتا نے تو مجکو کُل کا کلنک بنایا تھا پرنتُ سوامی کا دروہی مجکو اِس میری کُماتا نے کر دیا۔ ۷۔ بھرت جی کے ایسے بچن سُنکر نکھاد بولا کہ ہے ناتھ برتھا دُکھ کیون کرتے ہو۔ ۸۔ شری رام چندر تو تمکو پیارے ہین اور تم شری رامچندر کو پیارے ہو یہہ سب دوش بدھاتا کو نردوش ہے ارتھات سچ اور نہہ سندیہہ ہے۔ چھند۔ اُس بام بدھاتا کی کرنی مہا کٹھن ہے جسنے ماتا کی بدھ ہرلی اور شری رام چندر جی تو اُس رات کو تمھاری ہی سراہنا (تعریف) کرتے تھے مین سوگند کھاکر کہتا ہون کہ شری رام چندر جی کو تمھارے سمان کوئی پیارا نہین ہے اَنت کو آنند ہی جانو دھیرج دھرو ۔۲۵۔ سورٹھہ۔ شری رام چندر تو انتر جامی اور پریمی اور سنکوچی ہین کرپا کے استھان ہین ایسا وِدھ بِسواس ہردے مین لاؤ اور آپ چلکر بشرام کرو۔

(اجودھیا کانڈ مین یہہ چوپائیون کی آٹھوین پچیسی ہوئی۔)

آستانے نمبر

۱ سنکھا بچن سُن اُر دھر دھیرا   باس چلے سُمرت رگھبیرا
۲ یہہ سُدھ پائے نگر نر ناری   چلے اُتکن آرت بھاری
۳ پر دچھن کر کرین پرناما   دینہہ کیکئی کھور نکاما
۴ بھر بھر بار بلوچن لیہین   بام بدھاتہہ دوشن دیہین
۵ ایک سراہین بھرت سنیہو   کو کہو کہا نرپت بناہیو نیہو
۶ یہہ بدھ رات لوگ سب جاگا   بھا بھنسار گُدآرا لاگا
۷ گُرہہ سُناو چڑھائے سُہائی   نئی ناو سب مات چڑھائی
۸ دنڈ چار مانہن بھے سب پارا   اُتر بھرت تب سبھے سنبھارا

۱۔ دوہا۔
پرات کریا کر مات پد بند گُرہہ سر نائے
آگے کیے نکھاد گن دینہیو کٹک چلائے

۱۔ سنکھا کے بچن سُنکر دھیرج دھرا اور شری رام چندر کو سُمرتے ہوئے ڈیرہ کو چلے۔ ۲۔ یہہ خبر پاکر نگر کے نر ناری بڑے دُکھی ہوکر دیکھنے کو چلے۔ ۳۔ پرکرما کرکے پرنام کرنے لگے اور کیکئی کو بڑا دوش دینے لگے۔ ۴۔ آنکھوں مین آنسو بھر بھر لینے لگے اور بدھاتا بائین

ہونے کو دوش دینے لگے۔ ۵۔ کوئی تو بھرت جی کے سنیہ کو سراہتا تھا اور کوئی راجا کے پریم کے نباہ کو سراہتا تھا۔ ۶۔ اِس پرکار رات بھر سب لوگ جاگے پراتہ کال ہوتے ہی اُتارا ہونے لگا۔ ۷۔ پہلے سندر سہائی ناو پر بششٹھ مُن کو چڑھایا اور نئی ناو پر سب ماتاؤن کو چڑھایا۔ ۸۔ چار گھڑی مین سب پار ہوگئے تب اُتر کر بھرت جی نے سبکو سمھارا۔

۱ دوہا۔ پراتہ کال کی سب کریا (اسنان آدم) کرکے ماتا اور گرو کو ڈنڈوت کیا پھر نکھاد لوگون کو آگے کرکے سب فوج کو چلایا۔

۱	کیو نکھاد ناتھ اگوائی +	ماتُ پالکی سکل چلائی
۲	ساتھ بُلاے بھاے لگھُ دینھا	بپرن سہت گون گر کینھا
۳	آپ سُرسرہ کینھ پرنامو	سُمرے لکھن سہت سیہ رامو
۴	گونے بھرت پیادے پایے	کوتل سنگ جاہین ڈوریاے
۵	کہین سُسیوک بارہ بارا	ہوئیے ناتھ اشو اسوارا
۶	رام پیادے پاؤن سدھائے	ہمکار تھ گج باج بنائے
۷	سِر بھر جاؤن اُچت اس مورا	سب تے سیوک دھرم کٹھورا
۸	دیکھ بھرت گت سُن مردُ بانی	سب سیوک گن گرہن گلانی

۲۔ دوہا۔

بھرت تیسرے پہر کا کینہہ پرویش پریاگ
کہت رام سیہ رام سیہ اُمگ اُمگ انُراگ

۱۔ فوج کے پیچھے نکھاد راج کو اگوائی کرکے ماتاؤن کی پالکی بھی چلادی۔ ۲۔ انکے پیچھے شترہن جی کو بُلا کر بششٹھ جی کی سیوا مین ساتھ کردیا تب براہمنون سمیت گرو بھی چلے ۳ و ۴۔ پیچھے سے آپنے اُٹھکر شری گنگا جی کو پرنام اور لچھمن جی سہت شری سیتا رام کا سُمرن کیا اور پاؤن پیدل ہی چلے سیوک لوگ گھوڑون کی باگ پکڑے ہوئے کوتل ہی لیے جاتے ہین۔ ۵۔ اچھے سیوک لوگ بار بار کہتے ہین کہ ہے ناتھ اب تو آپ بہت دُور چل آئے اب گھوڑے پر چڑھ لیجیے۔ ۶۔ تب بھرت جی بولے کہ شری رام چندر تو یہان سے پیدل ہی گئے ہین ہمارے لیے ہاتھی گھوڑے رتھ بنائے گئے ہین۔ ۷۔ اُچت تو مجھکو یہ ہے کہ یہان سے سر کے بل جاؤن پرنت ہو نہین سکتا سب دھرمون سے سیوک دھرم کٹھن ہے۔ ۸۔ ایسے بھرت جی کے بچن سنکر اور اُنکی گت دیکھکر سب سیوک لوگ مارے سنکوچ کے مرے جاتے ہین

۲۔ دوہا۔ اس پرکار بھرت جی پیدل ہی چلتے چلتے تیسرے پہر کو پریاگ راج مین پہونچے سیتارام سیتارام کہہ رہے ہین اور بار بار پریم اُمنگتا آتا ہے۔

۱	جھلکا جھلکت پاین کیسے	پنکج کوش اوس کن جیسے
۲	بھرت پیادے آئے آجو	بھیو دکھت سن سکل سماجو
۳	کھبر لینہہ سب لوگ نہائے	کینہہ پرنام تربینی آئے
۴	سبدھ ستاسِت نیر نہانے	دیے دان مہہ سر سنمانے
۵	دیکھت شیامل دھول ہلورے	پلک شریر بھرت کر جورے
۶	سکل کام پرد تیرتھ راؤ	بید بدت جگ پرگٹ پربھاؤ
۷	مانگون بھیکھ تیاگ نج دھرمو	آرت کاہ نہ کرہن ککرمو
۸	اس جیہ جان سجان سدانی	سپھل کرو جگ جاچک بانی

۳۔ دوہا۔
ارتھ نہ دھرم نہ کام رچ گت نہ چہون نربان
جنم جنم رت رام پد یہہ بردان نہ آن

۱۔ بھرت جی کے چرنون مین چھالے (آبلہ۔ پھپھولے۔ چھالے) کیسے جھلکتے ہین تا کملون کے اوپر اوس (شبنم) کے بوند سوبھتے ہین۔ ۲۔ سب لوگون نے جو یہ خبر پائی کہ بھرت جی آج پیادے ہی آئے ہین تو سنتے ہی دکھی ہو گئے۔ ۳۔ پہلے سب نے بھرت جی کی خبر گیری کی تب نہائے پھر آکر تربینی جی کو پرنام کیا۔ ۴۔ اور بدھ کے ساتھ اُجلے کالے جل یعنی گنگا جمنا مین نہائے اور دان دے کر تیرتھ باسی براہمنون کو سنمان کیا۔ ۵۔ شری سیتارام کے رنگ کے سمان گوری سانوری گنگا جمنا کی ہلورون کو دیکھکر بھرت جی کا شریر پلک آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ۔ ۶۔ ہے تیرتھ راج آپ سب کامنا کے دینے والے ہین لوگ اور بید دونون مین آپکا پربھاو پرگٹ ہے۔ ۷۔ اس سے مین بھی اپنا اُتم دھرم چھوڑ کر چھتر دھرم کے انسار آپ سے بھیکھ مانگتا ہون دکھی لوگ کونسا ککرم نہین کرتے ہین۔ ۸۔ سبھی سجان داتا ایسا جی مین جانکر اس مانگنے والے کی بانی کو بھی سپھل کیجیے۔

۳۔ دوہا۔ نہ تو مین دھن چاہتا ہون نہ دھرم چاہتا ہون نہ کام کی رُچ ہے نہ موکش پد چاہتا ہون مین تو یہی چاہتا ہون کہ جنم جنم تک شری رام چندر کے چرنون مین پریت بنی رہے یہی بردان مجکو دیجیے۔

۱	جانین رام کٹل کر موہی	لوگ کہو گر صاحب دروہی
۲	سیتا رام چرن رت مورے	ان دن بڑھو انگرہ تورے
۳	جلد جنم بھر سُرت بسارے	جاچت جل پب پاہن ڈارے
۴	چاتک رٹن گھٹت گھٹ جائی	بڑھے پریم سب بھانت بھلائی
۵	کنک بن باڑھے جم داہے	تم پریتم پد نیم نباہے
۶	بھرت بچن سن ماجھ تربینی	بھیئی مرد بانی سمنگل دینی
۷	تات بھرت تم سب بدھ سادھو	رام چرن انراگ اگادھو
۸	بادِ گلان کرو من ماہین	تم سم رامہہ کوؤ پریہ ناہین

۴- دوہا۔
تن پلکیہ ہیہ ہرکھ سن بینی بچن انکول
بھرت دھن کہہ دھن سُر ہرکھت برکھین پھول

۱- شری رامچندر جی مجکو کٹل کر کے بھلے ہی جانین اور لوگ مجکو گرو دروہی اور صاحب دروہی بھلے ہی کہین ۔ ۲- پرنت میرے ہردے مین شری سیتا رام چرنون کی پریت دن دن آپکی کرپا سے بڑھتی ہی رہے۔ ۳- میگھ چاہو پپیہا کی سُدھ جنم بھر بھول جاے اتھوا پانی مانگنے ہی گاج اور اولے مارے۔ ۴- پرنت پپیہا اپنی رٹن نہ گھٹاوے کیونکہ پپیہا کی رٹن گھٹنے سے اُسکی شوبھا گھٹ جاتی ہے اُسکی بھلائی تو دن دن پریم کے بڑھنے ہی مین ہے۔ ۵- جیسے سونے کا رنگ تپانے ہی سے بڑھتا ہے ویسے ہی بھگوت داسون کے چت کی پرشنسا (تعریف) شوامی کی بے پروائی پر بھی پریم بڑھانے ہی سے ہے۔ ۶- ایسے بھرت جی کے بچن سنتے ہی تربینی کے بیچ سے آنند دایک بانی ہوئی کہ ۔ ۷- ہے تات تم سب پرکار سے سادھو ہو اور شری رام چندر کے چرنون مین تمھارا پریم اتھاہ ہے۔ ۸- تم ربتھا اپنے من مین سوچ کرتے ہو تمھارے برابر تو کوئی شری رام چندر جی کو پیارا نہین ہے۔ ۴- دوہا۔ تربینی جی کے ایسے کرپا کے بچن سنکر بھرت جی کے ہردے مین آنند ہوا اور رومین بدن کے کھڑے ہو گئے اور آکاش سے دیوتا لوگ دھن بھرت دھن بھرت کہہ کہکر پرسن ہو ہو کر پھول برسانے لگے۔

۱	پرمدت تیرتھ راج نواسی	بیکھانس بٹ گرہی اداسی
۲	کہہین پرسپر مل دس پانچا	بھرت سنیہ شیل شچ سانچا

۳ سُنت رام گُن گرام سُہائے بھرَدواج مُن بَر پہان آئے
۴ دَنڈ پرنام کرت مُن دیکھے مُورت وَنت بھاگ نج لیکھے
۵ دھائے اُٹھائے لائے اُر لینھے دینھ اشیش کرتارتھ کینھے
۶ آسَن دینھ نائے سِر بیٹھے چہَت سَنکچ گرہ جَن بھج بیٹھے+
۷ مُن پوچھب کچھ یہ بڑ سوچُو + بولے رکھ لکھ سِیل سَنکوچُو
۸ سُنو بھرت ہم سب سُدھ پائی بِدھ کرتب پر کچھُ نہ بسائی

۵- دوہا- تُم گلان جیہ جَن کرو سمجھ تات کرتوت
تات کیکئی دوش نہین گئی گرا مَت دھوت

۱- بھرت جی کو دیکھکر پریاگ راج کے بان پرستھ برہمچاری گرہستھ سنیاسی سب آنند ہوگئے ۲- جہان تہان دس پانچ مل ملکر کہتے ہین کہ بھرت جی کا سِیل سنیہہ سب بالاتر اور سچا ہی- ۳- اِس پرکار اپنے اور شری رام چندر جی کے گُن گرام سنتے ہوئے بھرد واج مُن کے پاس آئے ۴- بھرد واج مُن نے جو بھرت جی کو ڈنڈوت پرنام کرتے ہوئے دیکھا تو انو اپنے بھاگ کی مورت ہی سمجھے- ۵- دوڑ کر اُٹھاکر ہردے سے لگا لیا اور اشیش دیکر کرتارتھ کیا- ۶- بیٹھنے کو آسن دیا تو بھرت جی بہت نِحت ہو کر نیچے کو سر کرکے ایسے بیٹھے کہ مانو سنکچ کے گھر مین دوڑ کر گھسا چاہتے ہین- ۷- بھرت جی کو یہ بڑا سوچ تھا کہ مُن مہاراج مجھسے کچھ پوچھینگے تو مین کس مُنہ سے جواب دونگا ایسا بھرت جی کا سِیل اور سنکوچ دیکھکر بھردواج مُن بولے کہ ۸- ہے بھرت جی سُنو ہمنے سب خبر پائی ہے بِدھاتا کے کرتب پر کچھ کسی کا بس نہین چلتا ہے- ۵- دوہا- اِس سے ہے تات تم اپنی ماتا کی کرتوت سمجھکر کچھ اپنے مَن مین سوچ مت کرو کیونکہ کیکئی کا کچھ دوش نہین ہے سرسوتی جی اُنکی مت کو پھیر گئی ہین ارتھات یہ سب جز بز پرمیشور کی اچھا سے ہوئے ہین کچھ کسی کا دوش نہین ہے-

۱ یہو کہت بھل کہے نہ کوؤ+ لوک بید بُدھ سمّت دوؤ
۲ تات تمہار بمل جس گائی پائی لوکو بید بڑائی
۳ لوک بید سمّت سب ہی کا جہہ پت دیہ سو پاوے ٹیکا
۴ راؤ ست برت تمھین بُلائی دیت راج سکھ دھرم بڑائی
۵ رام گمن بن انرتھ مولا جو سُن سکل بشو بھے سولا

۶	سو بھاوی بس رانی اجانی		کر کچال انتہہ پچھتانی	
۷	تہان تمھار الپ اپرادھو		کہئے سو ادھم اجان اسادھو	
۸	کرتے راج تمھین نہین دوشو		رامہہ ہوت سنت سنتوشو	

۶- دوہا-	اب ات کینہو بھرت بھل تمھین اچت مت ایہہ سکل سمنگل مول جگ رگھبر چرن سنیہہ	

۱- ایسا کہنے پر بھی تو کوئی لوک مین بھلا نہ کہیگا کیونکہ لوک مت اور بید مت دونون مت پنڈتون کی سمت (رائے) ہے پنڈت لوگ تو اسی کو بھلا کہتے ہین جو لوک اور بید دونون کی سمت سے ہوا ہے ۔ ۲- سو ہے تات تمھارا جس گاے کر تو جیو لوک اور بید دونون مین بڑائی پاوینگے ۔ ۳- کیونکہ یہہ تو لوک اور بید سب ہی کا سمت ہے کہ جس پتر کو پتا راج دیتا ہے وہی پاتا ہے ۔ ۴ و ۵- راجا ستیہ برت راج تو تمھین کو بلا کر دیتے شری رام چندر جی کا بن کو جانا یہی انرتھ کا مول ہے جو سنکر جگت کو دکھ درد ہو گیا ۔ ۶- ہونہار کے بس ہو کر اجان رانی یہہ کچالی کر کے انت کو پچھتاتی ہے ۔ ۷- تمھارا تھوڑا بھی اپرادھ جو کوئی کہیگا سو نر ادھم اگیانی اسادھ ہی ہوگا ۔ ۸- کیونکہ تمکو تو راج کرنے مین بھی کچھ دوش نہین تھا بلکہ شری رامچندر مہاراج کو سنتے ہی بڑا سنتوکھ ہوتا ۔ ۶- دوہا- اور اب تو ہے بھرت جی یہہ تم نے بہت ہی اچھا کیا کہ شری رام چندر جی کے منانے کو جاتے ہو تمکو یہی مت اچت تھی کیونکہ شری رام چندر جی کے چرنون کا پریم سنسار مین سب منگلون کا مول ہے ۔

۱	سو تمھار دھن جیون پرانا		بھور بھاگ کو تمھین سمانا	
۲	یہہ تمھار اشچرج نہ تاتا		دشرتھ تنے رام پریہ بھراتا	
۳	سنو بھرت رگھپت من ماہین		پریم پاتر تم سم کوؤ ناہین	
۴	رام لکھن سیتہہ ات پریتی		نس سب تمھین سراہت بیتی	
۵	جانا مرم نہات پرایاگا		مگن ہوت تمھرے انراگا	
۶	تم پر اس سنیہہ رگھبر کو		سکھ جیون جگ جس جڑ نر کو	
۷	یہہ نہ ادھک رگھبیر بڑائی		پرنت کٹمب پال رگھرائی	
۸	تم تو بھرت مور مت ایہو		دھرے دیہہ جن رام سنیہو	

۷- دوہا-	تمکا بھرت کلنک یہہ ہم سب کا اپدیش	

رام بھگت رس سدھ ہت بھا یہہ سمے گنیش

۱۔ سو رام پریم ہی تمھارا جیون دھن اور پران ہی تو پھر تمھارے سمان دوسرا کون بڑبھاگی (خوش نصیب) ہی۔ ۲۔ سو ہے بھرت جی یہہ تمھارا پریم کچھ اچرج کی بات نہین ہے کیونکہ شری رام چندر جی کے پرم پریمی مہاراجا دشرتھ کے تو تم پتر ہو اور شری رام چندر جی کے بھائی۔ ۳۔ ہے بھرت جی سنو شری رام چندر کی جان مین تو کوئی تمھارے برابر پریم کا پاتر نہین ہی۔ ۴۔ شری رام لچھمن سیتا جی کو وہ رات بڑی پریت سے تمکو سراہتے بیتی۔ ۵۔ اور ہمنے تو یہہ بھید پریاگ نہاتے سمے جانا کہ سنکلپ مین تمھارا نام لیتے ہی (ارتھات بھرت کھنڈے آریا برتے کہتے ہی) تمھارے پریم مین مگن ہوگئے۔ ۶۔ تم پر تو شری رام چندر جی کو ایسا بڑا پریم ہی جیسا سکھ سے جینے پر سنسار مین مورکھ لوگون کو ہوتا ہی۔ ۷۔ یہہ کچھ شری رام چندر کی بہت بڑائی نہین ہے کیونکہ شری رامچندر جی تو اپنے پرنام کرنے والے کے پروار کے پالنے والے سدا سے چلے آئے ہین۔ ۸۔ ہے بھرت جی تم تو ہمارے جان مین مانو شری رام چندر کے پریم کی مورت ہی ہو۔ دوہا۔ ہے بھرت جی سنو تمکو یہہ کلنک ہم سبکو اپدیش کے نمت ہی شری رام چندر کی بھگت رس روپی سدھ کے لیے یہہ سمے بالو گنیش ہی ہوا ہی۔ ارتھات ایسے سمے کو دیکھکر بھگت پیدا ہو جاتی ہے۔

۱ نو بدھ تات تمل جس تورا رگھبر کنکر کمد چکورا
۲ گھٹنے نہ جگ بنہ دن دن دونا ادت سدا انتھوت کبھون نا
۳ کوک ترلوک پریت نت کرہین پربھ پرتاپ رب چھبہ نہ ہرہین
۴ نسدن سکھد سدا سب کاہو گرسے نہ کیکئی کرتب راہو
۵ پورن رام سپریم پیوکھا گرو اپمان دوش نہین دوکھا
۶ رام بھگت رس امی اگاہو کنیہو سلبھ سدھا بسدھا ہو
۷ بھوپ بھگیرتھ سرسر آنی سمرت سکل سمنگل کھانی
۸ دشرتھ گن گن برن نہ جاہین ادھک کہا جہہ سم کو ناہین

۸۔ دوہا۔
جاس سنیہہ سکوچ بس رام پرگٹ بھئے آئے
جے ہر ہیہ نینن کبھون نرکھے نہین اگھائے

۱۔ ہے بھرت جی تمھارا نرمل جس تو ایک ادبھت چندرما ہی جسکے سب ہرداس کمد کابلی اور

چکور ہین۔ ۳۔ کبھی گھٹتا نہین ہی سنسار روپی آکاش مین دن دن بڑھتا ہی رہتا ہی اور سدا اُدے رہتا ہی کبھی اَست نہین ہوتا ترلوک باسی جیوون پر پریت ہی کرتا ہی شری رامچندر کے پرتاپ کا سورج بھی اسکی چھب کو نہین ہرتا ہی۔ ۴۔ راتدن سدا اسکو سکھد ایک ہی ہی کیکئی کی کرنی روپی راہ بھی اسکو نہین ستاتا ہی۔ ۵۔ شری رامچندر کے پریم روپی امرت سے بھرا ہوا ہی گرو کے اپمان کا دوش بھی اسکو نہین لگ سکتا ہی۔ ۶ پھری رامچندر کی بھگت رس کا اتھاہ امرت سندھ کا امرت اسنے پرتھوی پر بھی سبکو سہج کر دیا ہی۔ ۷۔ راجا بھاگیرتھ تمھارے پرکھا گنگاجی کو لے آئے جو تینون لوک کو سمرن کرتے ہی آنند کی دینے والی ہی۔ ۸۔ مہاراجا دسرتھ کے گن تو کہے ہی نہین جا سکتے ہین اُنسے بڑھکر تو کوئی کہان ہوگا برابر بھی تو نہین ہی۔ ۸۔ دوہا۔ جنکے اسنیہہ کے سنکوچ سے شری رامچندر جی آکر پرگٹ ہوئے جنکو شوجی نے اپنے ہردے کے نیترون سے اگھاے کر نہین دیکھا دوسرے کو کب درشن ہو سکتے ہین۔

۱	کیرت بدھ تم کینہہ انوپا	جہان بس رام پریم مرگ روپا
۲	تات گلانن کرو جیہ جائے	ڈرو دردرہ پارس پائے
۳	سنو بھرت ہم جھوٹھ نہ کہہین	اداسین تاپس بن رہہین
۴	سب سادھن کر سپھل سہاوا	لکھن رام سیہ درشن پاوا
۵	تیہ پھل کر پھل درش تمھارا	سہت پریاگ سبھاگ ہمارا
۶	بھرت دھنیہ تم جگ جس لیو	کہہ اس پریم مگن من بھیو
۷	سن من بچن سبھا سد ہرکھے	سادھ سراہ سمن سر برکھے
۸	دھنیہ دھنیہ دھن گنگن پریاگا	سن سن بھرت مگن انراگا
۹۔ دوہا۔	پلک گات ہیہ رام سیہ سپھل سروره نین کر پرنام من منڈلی بولے گد گد بین + +	

۱۔ تمنے بھی یہہ کیرت روپی چندرما انوپ ہی کیا ہی جسمین رام پریم مرگ روپ ہوکر رہا کرتا ہی۔ ۲۔ سو ہے تات یہہ سوچ تم برتھا ہی کرتے ہو پارس پاکر بھی دردر سے ڈرتے ہو۔ ۳۔ سنو ہے بھرت جی ہم جھوٹھ نہین کہتے ہین کیونکہ ہم سنیاسی اور تپسی بن باسی ہین۔ ۴۔ سب سادھنون کا تو سندر سہاون پھل ہمنے شری لچھمن رام سیتاجی کا درشن پایا۔

۵۔ اور اُس پھل کا پھل ہمکو تمھارا درشن ہوا سب پریاگ باسیون سمیت آج ہمارا دھنّ بھاگ ہے۔ ۶۔ ہے بھرت جی تمنے جگت مین جس لے لیا اِس سے تم دھنّ ہو یہ کہکر بھردواج مُنی پریم مین مگن ہو گئے۔ ۷۔ بھردواج مُن کے ایسے بچن سُنکر سبھا کے سب لوگ تو پرسنّ ہو گئے اور دیوتا لوگ سادھو سراہ کر پھول برسانے لگے۔ ۸۔ پریاگ اور آکاش مین دھنّ دھنّ کی دھن ہونے لگی سو سُنکر بھرت جی بھی پریم مین مگن ہو گئے۔ ۹۔ دوہا۔ رومئین بدن کے کھڑے ہین اور ہردے مین شری سیتا رام ہین آنکھون مین آنسو بھرے ہین ایسے بھرت جی مُن لوگون کی منڈلی کو پرنام کر کے گدگد بچن بولے (یعنی رُکی ہوئی آواز سے بولے)۔

۱	مُن سماج اَرُ تیرتھ راجو		سانچیو سپتھ اگھاے اکاجو
۲	یہہ تھل جو کچھ کہیے بنائی		تہہ تے اَدِھک اگھ اَدھمائی
۳	تم سربگیہ کہون ست بھاؤ		اُر انتر جامی رگھو راؤ
۴	موہِ نہ ماتُ کرتب کر شوچو		نہین دُکھ جیہ جگ جانی پوچو
۵	ناہِن ڈر بگرے پر لوگو		پتہو مرن کر ناہِن شوچو
۶	سُکرت سُجس بھر بھون سہائے		لچھمن رام سرس سُت پائے
۷	رام برہ تن تج چھن بھنگو		بھوپ شوچ کر کون پرسنگو
۸	رام لکھن سیہ بن پگ پنہی		کر مُن بیکھ پھیر بن بن ہی

۱۰۔ دوہا۔	اجن بسن پھل اسن مہہ سین ڈاس کس پات بس تر ترنت سہت ہم آتپ برکھا بات

۱۔ مُن لوگون کا تو یہان سماج ہے اور پریاگ راج تیرتھ ہے اِس استھان پر بات کہنا سچ ہی سوگند ہے اور بڑا اکاج ہے۔ ۲۔ یہان بنا کر کہنے کے برابر تو نہ کوئی پاپ ہے نہ اَدھم پنا ہے۔ ۳۔ تیسرا آپ سب کچھ جاننے والے ہین اور شری رام چندر جی انتر جامی ہین مین ست بھاو ہی کہتا ہون کہ۔ ۴ و ۵۔ مجکو نہ تو ماتا کی کرنی کا شوچ ہے نہ سنسار مین اپجس کا ڈر ہے نہ پرلوک بگڑنے کا ڈر ہے نہ پتا جی کے مرنے کا شوچ ہے۔ ۶ و ۷۔ پتا جی کی تو سُندر کرنی اور سجس سب سنسار مین پھیل رہا ہے جنھون نے رام لچھمن ایسے پُتر پائے اور شری رام چندر کے بچھڑنے سے اپنا چھن بھنگ شریر تیاگ کر دیا تو راجا کے شوچ کا کیا کہنا ہے

۸- یہہ جو شری رام لچھمن سیتاجی بنا جوتے کھڑاوُن کے بن بن مُن کا بھیس بنائے ہوئے میرے سبب سے پھرتے ہیں- ۱۰- دوہا- مرگ چھالا اُوڑھتے بچھاتے ہیں پھل مول کھا کر رہتے ہیں کُش پتوں کو بچھا کر سوتے ہیں برچھوں کے نیچے رہ کر روز روز جاڑا اور گرمی اور برسات اور ہوا کا دُکھ سہتے ہیں-

۱	یہہ دُکھ داہ دہے دن چھاتی	بھوکھ نہ باسر نیند نہ راتی
۲	یہہ کُروگ کی اَوکھدھ ناہیں	سودھیوں سکل بِشو من ماہیں
۳	ماتُ کُمت بڑھئی اگھ مولا	تیہہ ہمار ہِت کینیھ بسولا
۴	کل کُکاٹھ کر کینیھ کُجنترو	گاڑ اَودھ پڑھ کٹھن کُمنترو
۵	موہ لگ یہہ کُٹھاٹھ تیہہ ٹھاٹا	گھالیس سب جگ بارہ باٹا
۶	مٹے کُروگ رام پھِر آئے	بسے اَودھ نہیں آن اپائے
۷	بھرت بچن سُن سُن سُکھ پائی	سبے کینیھ بہہ بھانت بڑائی
۸	تات کرو جن سوچ بِسیکھی	سب دُکھ مٹیں رام پد دیکھی

۱۱- دوہا-
گُہ سپرودھ من بہ کہیو اتیتھ پران پریہ ہوہ
کند مول پھل پھول ہم دیہہ لیو کر چھوہ

۱- اس دُکھ کے جلن سے دن رات میری چھاتی جلتی ہے دن کو بھوکھ نہیں لگتی ہے رات کو نیند نہیں آتی ہے- ۲- اس کٹھن روگ کی اَوکھدھ شری رام چندر کے سوائے اور کوئی نہیں ہے میں نے اپنے من میں سب جگت کو بچار کر دیکھ لیا ہے- ۳- ماتا کا کُمت تو اس پاپ کا مول بڑھئی ہوا ہے اور اُسنے ہمارے ہت کو بسولا بنایا- ۴- لڑائی جھگڑہ روپی بُرے کاٹھ کا جنتر بنایا اور چودہ برس کی اَودھ (یعنی میعاد) کا بُرا منتر پڑھ کر گاڑ دیا- ۵- ایسا میرے لیے اُسنے بڑا ٹھاٹھ ٹھاٹ کر جگت کو بارہ باٹ کر دیا- ۶- یہہ کُروگ شری رام چندر جی کے پھر آنے ہی سے مٹے گا اور اپائے سے اجودھیا نہیں بسے گی- ۷- بھرت جی کے ایسے بچن جو سب نے سُنے تو انیک بھانت بڑائی کرنے لگے- ۸- بھردواج مُن نے کہا کہ ہے تات تم بِسیکھ سوچ مت کرو شری رام چندر جی کے چرن دیکھ کر سب دُکھ دُور ہو جاینگے- ۱۱- دوہا- اس پرکار بھرت جی کو سمجھا کر بھردواج مُن بولے کہ ہے بھرت جی آج آپ ہمارے مہمان ہوجیے اور جو کند مول پھل پھول ہم دیویں اُسکو پریت مانکر لیجیے

۱ سُن مُن بچن بھرت ہیہ سوچو بھیو کواوسر کٹھن سنکوچو
۲ جان گرو گر گرا بہوری چرن بند بولے کر جوری
۳ سِر دَھر آئس کریے تمھارا پرم دھرم یہہ ناتھہ ہمارا
۴ بھرت بچن مُن بر مَن بھائے سُچ سیوک سب نکٹ بلائے
۵ چاہیے کینہہ بھرت پہنائی + کند مول پھل آنو جائی
۶ بھلے ناتھ کہہ تن سر نائے پرمدت نج نج کاج سدھائے
۷ مُنہہ سوچ پاہن بڑ نیوتا + تس پوجا چاہیے جس دیوتا
۸ سُن ردھ سدھ انمادک آئین آئس ہوے سو کرین گسائین

۱۲- دوہا۔ رام برہ بیاکل بھرت سانج سہت سماج
پہنائی کر ہرو شرم کہا مُدت مُن راج

۱- ایسے بھردواج مُن کے بچن سنتے ہی بھرت جی کے ہردے مین بڑا سوچ ہوا کہ یہہ اوس کٹھنے مین بڑا سنکوچ ہوا۔ ۲- پھر بڑون کی آگیا کو گرئی جانکر اُنکے چرنون کو پرنام کرکے بولے کہ ۳- ہے ناتھ آپکی آگیا کو ماتھے دھر کر کرنا یہی ہمارا پرم دھرم ہے۔ ۴- بھرت جی کے بچن سنتے ہی بھردواج مُن نے اپنے سیوکون کو بلایا اور کہا کہ ۵- آج ہم بھرت جی کی پہنائی (مہمانی) کیا چاہتے ہین کند مول پھل جاکر لے آؤ۔ ۶- تب سیوک بھلا ناتھ کہکر پرم پرسن ہوکر اپنے اپنے کام کو چلے۔ ۷- مُن نے سوچا کہ ہمنے تو بڑے پاہن (مہمان) کا نیوتا کیا ہے جیسا دیوتا تیسی پوجا چاہیے بھگوت نہین ہے تو جھگت ہین ہماری جوگ سدھ کون دن کام آویگی۔ ۸- یہہ بچار کرتے ہی ردھ سدھ سب آکر بولین کہ جو آگیا ہو سو ہم کرین۔ ۱۲- تب تو بھردواج مُن پرسن ہوکر بولے کہ شری رامچندر جی کے بچھڑنے سے بھرت جی اپنے بھائی اور سب سماج سہت بیاکل ہو رہے ہین انکی پہنائی کرکے سبکی تھکائی دور کرو۔

۱ ردھ سدھ سر دھر مُن بر بانی بڑبھاگن آپہہ انمانی
۲ کہتین پرسپر سدھ سمدائی اتلت اتتھ رام لگھ بھائی
۳ مُن پد بند کریے سوئی آجو ہوے سکھی جہہ راج سماجو
۴ اس کہہ رچیو رُچر گرہ نانا جہہ بلوک بلکھائین بمانا +
۵ بھوگ بھبوت بھور بھر راکھے دیکھت جنہین امر ابھلاکھے

٦ واسی داس ساج سب لینھے بھگوت رہین من ہی من دینھے
٧ سب سماج سج سیدھ پل ماہیں جو سکھ سپنیو سُر پُر ناہیں
٨ پرتھمے باس دیے سب کیہی سُندر سکھد جتھا رُچ جیہی

١٣- دوہا- پھر سپر جن بھرت کار کہ آئیس اس دینھ
بدھ بسمے دایک بھو من ہر تپ بل کینھ

١- ردھ سدھ ہونے بھر دواج منی کی آگیا کو سر پر رکھا اور اپنے کو بڑبھاگنی (خوش نصیب) مانا ٢- سب سدھیان آپس مین کہتی ہین کہ شری رام چندر جی کے بھائی بھرت جی اُتُل اتِتھ (بہت بڑے مہمان) ہین ٣- اس سے منی کے چرنون کا آسرا لیکر ایسا سامان کرنا چاہیے جس سے راج سماج سکھی ہو جاوے ٤- ایسے کہکر بہت سندر سندر بنائے جنکو دیکھکر دیوتون کے بمان بھی سہائے گئے ٥- طرح طرح کے بھوگ بلاس ستے بھر دیے جن کو دیکھکر دیوتا بھی ابھلاکھا کرنے لگے ٦- بہت سے واسی داس سب سامان لیے ہوئے سب کا من لیے رہتے ہین ٧- سدھیون نے پل بھر مین ایسا سامان سج دیا کہ جو امراوتی مین بھی سپنے مین بھی نہین ہے ٨- پہلے ہی سے آمنن پر باسیون کو ٹکا دیا سندر سکھدائی جیسی جیسکی رچ تھی ١٣- دوہا- پھر پر وار سمیت بھرت جی کو بھر دواج منی نے ایسا ہی (فوراً) کرنے کی آگیا دی پرنت اُنکے رہنے کے لیے برہماجی کو بھی اچنبھہ دینے والا سکھ سماج (سامان عیش) بھر دواج منی نے اپنے تپ کے بل سے رچ دیا۔

١ منی پربھاو جب بھرت بلوکا سب لگھو لگے لوک پت لوکا
٢ سکھ سماج نہین جائے بکھانی دیکھت برت بسارت گیانی
٣ آسن سین سوبسن بتانا بن باٹکا بہنگ مرگ نانا
٤ سُربھ پھول پھل امی سمانا بمل جلاسے ببدھ بدھانا
٥ اسن پان سچ امی امی سے دیکھ لوگ سکچات یمی سے
٦ سُر سُربھی سُرترُ سب ہی کے لکھ ابھلاکھ سُرپت سچی کے
٧ رت بسنت بہہ تربدھ بیاری سب کا سُلبھ پدارتھ چاری
٨ سرک چندن بنتا دک بھوگا دیکھ ہرکھ بسمے بس لوگا

١٤- دوہا- سمپت چکوی بھرت چک منی آئیس کھلوار

تہہ نِش آشرم پنجر اراکھے بھا بھنسار

۱۔ منی کا پربھاو جب بھرت جی نے دیکھا تو سب لوک پالون کے لوک پھیکے لگے یعنے بے شوبھا معلوم ہوئے ۔ ۲۔ جنکا سکھ سماج کچھ کہا ہی نہین جاتا ہو دیکھتے ہی گیانی لوگ بھی اپنے بیراگ کو بھول جاتے ہین ۔ ۳۔ جسمین بہت اچھے آسن سیجیا بستر بتان سوہتے ہین بن باگ پھلواری اور طرح طرح کے پنچھی اور پشو پھر رہے ہین ۔ ۴۔ خوشبو والے پھول اور امرت کے سمان پھل پھلے ہین نرمل جلاشے (صاف چشمہ) میٹھے پانی سے بھرے ہین ۔ ۵۔ کھانے پینے کے پوتر پدارتھ امرت کے سمان دھرے ہین جنکو دیکھکر لوگ سنیمی لوگون کیطرح سکچتے ہین ۔ کامدھین اور کلپ برچھ سبکے گھرون مین ہے جسکو دیکھکر اندرا اور اندرانی کو بھی ابھلاکھا ہوتی ہے ۔ ۷۔ بسنت رت چھاے رہی ہے شیتل مند سگندھ پون بہہ رہی ہے سب کو چارو پدارتھ پراپت ہو رہے ہین ۔ ۸۔ مالا چندن سندر استریون آدی سکھ موجود ہین یہ دیکھکر لوگون کو بڑا اچرج ہوا ۔ ۱۴۔ دوہا ۔ یہہ سب سمپت تو مانو چکئی ہے اور بھرت جی چکوا ہین اور منی کی اگیا کھلاڑی ہے اسنے اس رات کو آشرم روپی پنجرے مین زبردستی رکھا اور پراتہ کال ہوا ۔

۱ کینہہ نمجن تیرتھ راجا ناے منہ سر سہت سماجا
۲ رکھ آیس اسیس سر راکھی کر ڈنڈوت بنے بہہ بھاکھی
۳ پتھ گت کسل ساتھ سب لینہے چلے چترکوٹے چت دینہے
۴ رام سکھا کر دینہے لاگو چلت دیہہ دھر جن انراگو
۵ نہین پدتران سیس نہین چھایا پریم نیم برت دھرم امایا
۶ رام لکھن سیہ پنتھ کہانی پوچھت سکھے کہت مرد بانی
۷ رام باس تھل بٹپ بلوکے ار انراگ رہت نہین روکے
۸ دیکھ دسا سر برکھین پھولا بھئی مرد مہہ مگ منگل مولا

۱۵۔ دوہا ۔
کیے جاہِن چھایا جلد سکھد بہئے بر بات
تس مگ بھیو نہ رام کا جس بھا بھرتہہ جات

۱۔ پوتر کریا کرکے تیجے سماج سہت پرپاگ راج مین اسنان کیا اور بھردواج کو آکر پرنام کیا ۔ ۲۔ رکھ سے آگیا مانگی اور آشیش پائی پھر ڈنڈوت پرنام کرکے بنتی کی ۔

۳۔ بن کی راہ کے بھیدی ساتھ لیے اور چترکوٹ کے چلنے کو چت دیا۔ ۴۔ نکھاد راج رام سکھا کا ہاتھ پکڑے ہوئے کیسے چلے جاتے ہیں مانو شری رام چندر کے پریم کا شریر ہی دھارن کیے ہوئے ہیں۔ ۵۔ نہ تو پاؤں میں جوتے ہیں نہ سر پر سایہ ہے جنکا پریم نیم دھرم برت سب مایا رہت ہے۔ ۶۔ لچھمن رام سیتا جی کے راستہ کی کتھا سکھا سے پوچھتے جاتے ہیں شو مدھ کومل بانی سے کہتا جاتا ہے۔ ۷۔ تہاں شری رامچندر کے ٹکنے کے استھان اور برچھوں کو دیکھکر تو ہردے میں پریم رکنے سے رکتا ہی نہیں ہے۔ ۸۔ ایسی پریم دشا بھرت جی کی دیکھکر دیوتا لوگ تو راستہ میں پھول بچھاتے جاتے ہیں اور پرتھوی اَت کومل مارگ اور آنند منگل ہی ہو رہی ہے۔ ۱۵۔ دوہا۔ گھ اوپر سے چھایا کرتے جاتے ہیں اور سُندر سکھ دائی شیتل مند سگندھ پون بہتی جاتی ہے ایسا سکھ دینے والا راستہ شری رام چندر جی کو بھی نہ ہوا تھا جیسا بھرت جی کو جاتے میں ہوا۔

۱ جڑ چیتن جگ جیو گھنیرے جے چتئے پربھو جن پربھو ہیرے
۲ تے سب بھئے پرم پد جوگو بھرت درش میٹا بھو روگو
۳ یہہ بڑ بات بھرت کی ناہیں سمرت جنہیں رام من ماہیں
۴ بار اک رام کہت جگ جیؤ ہوت ترن تارن نر تیؤ
۵ بھرت رام پریہ پن لگھو بھراتا کس نہ ہوے مگ منگل داتا
۶ سدھ سادھ منی بر اس کہہ ہیں بھرتہہ نرکھ ہرکھ ہیہ بھر ہیں
۷ دیکھ پربھاو سریشہ سوچو جگ بھل بھلے پوچ کا پوچو
۸ گرسن کہیو کریے پربھو سوئی رامہہ بھرتہہ بھینٹ نہ ہوئی

۱۶۔ دوہا۔
رام سکوچی پریم بس بھرت سپریم پیودھ
بنی بات بگرن چہت کرو جتن چھل شودھ

۱۔ راستہ کے جڑ اور چیتن (ساکن و متحرک) جو جیو ہیں جنکو شری رام چندر جی نے دیکھا تھا یا جنہوں نے شری رام چندر جی کو دیکھا تھا۔ ۲۔ سو سب پرم پد پانے کے ادھکاری ہو گئے تھے اب بھرت جی کے درشن نے انکا سنسار میں آواگون کا روگ ہی مٹا دیا۔ ۳۔ بھرت جی کی یہہ کچھ بڑی تعریف نہیں ہے جنکو من میں شری رام چندر جی اسمرن کیا کرتے ہیں۔ ۴۔ جو کوئی ایک بار رام کہتا ہے وہ ترن تارن ہو جاتا ہے۔ ۵۔

بھرت جی تو شری رامچندر جی کے پیارے اور چھوٹے بھائی ہیں اُنکو رستہ سکھ دینے والا کیوں نہو جاے ۶۔ اسطرح بن کے سدھ اور سادھ بھرت جی کی بڑائی کرتے ہیں اور بھرت جی کو دیکھکر جنم کا پھل پاتے ہیں ۔ ۷۔ ایسا پربھاو بھرت جی کا دیکھکر اندر کو سوچ ہوا سنسار تو بھلے کو بھلا اور بُرے کو بُرا دیکھ پڑتا ہے ۔ ۸۔ اپنے گرو برہسپت سے کہا کہ ہے تات کچھ ایسا اُپاے کیجیے جسمیں رام چندر اور بھرت جی سے بھینٹ نہو ۔ ۹۔ رامچندر تو پریم شیل ورتن اچیت پریم کے بس میں ہیں اور بھرت جی تو پریم کے سمندر ہی ہیں اب بنی بنائی بات بگڑا چاہتی ہے اِس سے چھل ترج کر کوئی اُپاے اِس بات کا کیجیے ۔

۱	بچن سنت سُرگُر مسکانے		سہس نین بن لوچن جانے	
۲	کہا گُر باد چھوبھ چھل چھانڑو		یہان کپٹ کر ہوئی بھانڑو	
۳	مایاپت سیوک سن مایا		کرے تو اُلٹ پرے سُررایا	
۴	تب کچھ کینہ رام رُکھ جانی		اب کچال کر ہوئی ہانی	
۵	سُن سُریش رگھ ناتھ سو بھاو		نج اپرادھ رسایں نہ کاؤ	
۶	جو اپرادھ بھگت کر کرئی		رام روش پاوک سو جرئی	
۷	لوکہُ بید بدت اتہاسا		یہہ مہما جانیں دُرباسا	
۸	بھرت سرس کو رام سنیہی		جگ جپ رام رام جپ جیہی	

۱۷۔ دوہا۔
منہو نہ آنیے امرپت رگھوپت بھگت اکاج +
اجس لوک پرلوک دکھ دن دن شوک سماج

۱۔ راجا اندر کے بچن سنتے ہی دیو گرو برہسپت مسکائے اور ہزار آنکھوں والے اندر کو اندھا ہی جانا ۔ ۲۔ تب تو برہسپت نے کہا کہ ہے اندر تمہارا اچھل سوہ برتھا ہے اسکو چھوڑو یہان کپٹ کرنے سے تمہارا بگاڑ ہی ہوگا ۔ ۳۔ مایاپت بھگوان کے سیوک کے ساتھ جو کوئی مایا کرے تو وہ مایا اُسی پر اُلٹ پڑتی ہے ۔ ۴۔ سنیو سکھ نہ سنت دروہی کا سُر نر سو کچھ بھلن بھلے ۔ تب جو کچھ کیا تھا سو شری رامچندر جی کی اچھا جانکر کیا تھا اب کچال کرنے سے ہان ہی ہوگی ۔ ۵۔ ہے اندر تم شری رام چندر جی کے سوبھاو کو سنو کہ جو کوئی اُنکے ساتھ اپرادھ کرے تو اُسپر کبھی کوپ (غصہ) نہیں کرتے ۔ ۶۔ پرنت جو کوئی اُنکے بھگت کے ساتھ اپرادھ کرتا ہے وہ شری رام چندر کے کوپ کی اگن میں ضرور ہی جلجاتا ہے

۷۔ لوک اور بید مین پرگٹ کہا ہو کہ اِس مہا کو راجا شری کیھ بھگوت بھگت کا اپمان کیسے شاکشات رودر اوتار دُرباسا مُن جانتے ہین ۔ ۸۔ بھرت جی کے سمان رام سنیہی دوسرا کون ہو کہ جگت تو شری رامچندر جی کو جپتا ہو اور شری رامچندر جی بھرت جی کو جپتے ہین ۱۷۔ دوہا۔ اِس سے ہے امرپت اِندر تم شری رامچندر کے بھگت کا اکاج کبھی من مین بھی نہ لانا کیونکہ لوک مین اُپجس اور پرلوک مین دُکھ اور سدا شوک ہی ہوتا ہے ۔

۱	سُن سریش اُپدیش ہمارا	رامہہ سیوک پرم پیارا
۲	مانت سکھ سیوک سیوکائی	سیوک بیر بیر اَدھکائی
۳	جدپ سم نہین راگ نہ روشو	گہین نہ پاپ پن گن دوشو
۴	کرم پردھان بشو کر راکھا	جو جس کرے سو تس پھل چاکھا
۵	تدپ کرین سم بکھم بہارا	بھگت ابھگت ہردے انسارا
۶	اگن امان الیپ ایک رس	رام سگن بھے بھگت پریم بس
۷	رام سدا سیوک رُچ راکھی	بید پران سادھ سب ساکھی
۸	اَس جیہ جان تجو کٹلائی	کرو بھرت پد پریت سُہائی

۱۸۔ دوہا۔	رام بھگت پرہت پرت پردُکھ دُکھی دیال بھگت شرومن بھرت تے جن ڈرپو سرپال

۱۔ ہے دیوراج اِندر ہمارے اُپدیش کو سنو کہ شری رام چندر جی کو سیوک ہی بہت پیارا ہو ۔ ۲۔ سیوک ہی کی سیوکائی سے سکھ مانتے ہین اور سیوک ہی کے بیر سے بیر بڑھاتے ہین ۔ ۳۔ جدپ شری رام چندر جی سمان ہین نہ کسی پر انکا پریم ہو نہ کسی سے بیر ہے نہ کسی کا پن پاپ لیتے ہین نہ کسی کا گن اوگن لیتے ہین ۔ ۴۔ سنسار کا کرم سنسار ہی کے لیے مکھ (مقدم) کر رکھا ہو جو جیسا کرتا ہو سو ویسا ہی پھل بھوگ کرتا ہو ۔ ۵۔ تو بھی سم بکھم بہار بھگت اور ابھگتون کے انسار کرتے ہین ارتھات بھگتون کے پن پاپ گن دوش ابھگتون ہی کو بھوگنے پڑتے ہین اور بھگتون کے کرم آپ ایشور ہی ہر لیتے ہین جیسا کہ اِس اشلوک سے ثابت ہو اشلوک ۔

अनन्याश्चिन्तयंतो मां येजना: प
र्युपासते। तेषां नित्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहम्॥ अहंत्वां
सर्वापापभ्यो मोक्षयिष्यामि माशुच ॥६ ॥६ ॥६ ॥

۶۔ جو رام چندر نرگن برہم اور اننت اور اپار س ہین سو بھگتون ہی کے پریم کے بس ہو کر سگن (یعنی دیہہ دھاری) ہوئے ہین۔ ۷۔ شری رامچندر نے سدا سیوکون ہی کی رُچ رکھی ہے اِس بات کے پران سنت سب ساکھی ہین۔ ۸۔ ایسا سمجھکر اور کٹل پنا چھوڑ کر بھرت جی سے پریت کرو۔ ۱۸۔ دوہا۔ رامچندر جی کے بھگت سدا پر اپکاری ہوتے ہین اِس سے بھگت شرومن بھرت جی سے تم ہے اندر مت ڈرو۔

۱	ستت سندھ پربھ سر ہتکاری	بھرت رام آئیس انُساری
۲	سوارتھ بِبش بکل تم ہوہو	بھرت دوش نہین راور موہو
۳	سُن سرپت سرگر بر بانی	بھا پرمود من مٹی گلانی
۴	برکھ پرسون ہرکھ سرراؤ	لگے سراہن بھرت سوبھاؤ
۵	ئیہ بدھ بھرت چلے مگ جاہین	دشا دیکھ مُن سدھ سہاہین
۶	جب ہی رام کہہ لیت اُساسا	اُمگت پریم منو چہون پاسا
۷	دروین بچن سن کلش پکھانا	پرجن پریم نہ جائے بکھانا
۸	بیچ باس کر جمنا آئے	نرکھ نیر لوچن جل چھائے

۱۹۔ دوہا۔ رگھبر برن بلوک بر بار سمیت سماج ✢
ہوت مگن بارِدھ برہ چڑھے ببیک جہاج

۱۔ شری رامچندر تو ستت سندھ (جو کہین سو ہی کرین) اور سدا دیوتون کے ہتکاری اور بھرت جی رامچندر جی کی آگیا ہی پر چلتے ہین۔ ۲۔ اپنے سوارتھ کے لیے تم برتھا بیاکل ہوتے ہو بھرت جی کا کچھ دوش نہین ہے یہہ سب تمھارا ہی اگیان ہے۔ ۳۔ اندر نے جو یہہ بانی اپنے گرو کی سنی تو سمجھ گئے اور دھیرج ہو گیا۔ ۴۔ پرسن ہو کر پھول برسانے لگے اور بھرت جی کے سوبھاؤ کو سراہنے لگے۔ ۵۔ اِس پرکار بھرت جی رستہ مین چلے جاتے ہین اور اُنکی دشا دیکھکر سدھ مُن لوگ سہاتے ہین۔ ۶۔ بھرت جی جب رام کہکر لمبی سانس لیتے ہین تو چارون طرف پریم اُمنگتا ہے۔ ۷۔ بھرت جی کے پریم سے بھرے ہوئے بچن سُنکر بجر اور پتھر جو جڑ ہین سو بھی بہے جاتے ہین تو پرباسی جو چیتن ہین اُنکا پریم کیسے کہا جا سکتا ہے۔ ۸۔ راہ مین بیچ باس کر کے یعنی درمیان مین مقام کر کے جمنا جی پر پہونچے تو جمنا کے جل کو دیکھتے ہی بھرت جی کے نیتر جل سے چھا گئے۔ ۱۹۔ شری رامچندر کے رنگ کے سمان جمنا جی کا شیام جل دیکھکر بھرت جی

سب سماج سمیت برہ کے سمدر مین آپ کو ڈوبتے جان کر گیان کے جہاز پر چڑھ بیٹھے۔

۱	جمن تیر تھہ دن کر باسو	بھیو سمے سم سب ہی سپاسو
۲	راتہہ گھاٹ گھاٹ کی ترنی	آئین اگنیت جاہین نہ برنی
۳	پرات پار بھئے ایکے کھیوا	توکھے رام سکھا کی سیوا
۴	چلے نہائے ندی سر نائی	ساتھ نکھاد ناتھ لگھ بھائی
۵	آگے منی بر باہن آچھے	راج سماج جائے سب پاچھے
۶	تیہہ پاچھے دوؤ بندھو پیادے	بھوکھن بسن بیکھ سٹھ سادے
۷	سیوک سہرد سچو سب ساتھا	سمرت لکھن سیا رگھنا تھا
۸	جہان جہان رام باس بسرا ما	تہان تہان کرہین سپریم پرناما

۲۰۔ دوہا۔

گانب باسی نر نار سب دھام کام تج دھاے
دیکھ سوروپ سنیہہ کش مدت جنم پھل پاے

۱۔ اس دن جمناجی کے اسی پار بسے تہان سمے کے سمان سب کو سپاس ہوا۔ ۲۔ نکھاد راج کی آگیا سے رات ہی کو گھاٹ گھاٹ کی ناوین بے گنتی آگئین۔ ۳۔ پراتہ کال ہوتے ہی ایک ہی کھیوا مین سب پار اتر گئے رام سکھا کی ایسی سیوا سے بھرت جی پرسن ہو گئے۔ ۴۔ پھر تو سب سماج سمیت نہائے اور جمناجی کو پرنام کر کے شترگھن اور نکھاد ناتھ سمیت چلے ۵۔ آگے تو منی برششٹھ جی سندر بمان پر براہمنون سمیت چلے جاتے ہین اور ان کے پیچھے سب راج سماج چلا جاتا ہے۔ ۶۔ سب کے پیچھے دونون بھائی سادھارن کپڑے گہنے پہنے ہوئے چلے جاتے ہین۔ ۷۔ سیوک منتری ہتو سب ساتھ ہین رام رام کہتے ہوئے چلے جاتے ہین۔ ۸۔ جہان جہان شری رامچندر کے ٹھہرنے ٹکنے کے استھان دیکھتے ہین تہان تہان بڑے پریم سے پرنام کرتے ہین ۲۰۔ دوہا۔ رستہ کے رہنے والے نر ناری یعنی مرد و عورت خبر پا کر اپنے اپنے گھرون کے سب کام چھوڑ چھوڑ کر دیکھنے کو دوڑے چلے آتے ہین اور دونون بھائیون کے سندر روپ کو دیکھکر پریم کے مارے بڑے آنندت ہوتے ہین اور جنم لینے کا پھل پاتے ہین۔

۱	کہین سپریم ایک اک پاہین	رام لکھن سکھی ہوئین کہ ناہین
۲	بے بپ برن روپ سوئی آلی	شیل سنیہہ سرس سم چالی

۳ بیکھ نہ سو سکھی سیا نہ سنگا آگے آنی چلے چترنگا ۔
۴ نہین پرسن مکھ مانس کھیدا سکھی سندیہہ ہوئے یہہ بھیدا
۵ تاس ترک تیہ گن من مانی کہین سکل تیہ سم نہ سیانی
۶ تیہ سراہ بانی پھر پوجی بولی مدھر بچن تیہ دوجی
۷ کہہ سپریم سب کتھا پرسنگو جہہ بدھ رام راج رس بھنگو
۸ بھرتہہ بہر سراہن لاگین شیل سنیہہ سبھاے سبھاگین

۲۱ ۔ دوہا ۔
چلت پیادے کھات پھل پتا دینھ تج راج
جات مناون رگھبرہ ٥ بھرت سرس کو آج

۱ ۔ بڑے پریم سے استریان ایک سے ایک کہتی ہین کہ ہے سکھیو دیکھو تو یے رام لچھمن ہین یا نہین ۔ ۲ ۔ عمر تو انکی اُتنی ہی ہی اور چال بھی اُسی طرح کی ہی اور شریر بھی انھین کے ایسے ہین روپ بھی ویسے ہی ہین رنگ بھی سانورے گورے ہین شیل سنیہہ مین بھی انھین کی طرح ہین ۔ ۳ ۔ پرنت بھیس ویسا نہین ہی اور شری سیتا جی ساتھ نہین ہین اور آگے انکے چترنگنی سینا چلی جاتی ہی ۔ ۴ ۔ مکھ انکے پرسنّ نہین ہین من مین بڑا دکھ ہی ان بھیدون سے سندیہہ ہوتا ہی ۔ ۵ ۔ اسکی یہہ ترک (دلیل) سب سکھیون کے من مین سما گئی تب کہنے لگین کہ ہے سکھی تیرے سمان کوئی چتر نہین ہی ۔ ۶ ۔ اس پرکار اسکی پرشنسا (تعریف) کی اور اسکی بات کو سچی کہکر دوسری سکھی بولی ۔ ۷ ۔ پریم سمیت سب کتھا کا پرسنگ کہا جس طرح رامچندر جی کے راج رس کا بھنگ ہوا ۔ ۸ ۔ پھر بھرت جی کے شیل سنیہہ کو وے بھاگوان سراہنے لگین ۔ ۲۱ ۔ دوہا ۔ رام چندر جی کے اسنیہہ سے رام چندر ہی کے سمان پیدل چلتے ہین پھل کھاتے ہین پتا کے دیے ہوئے راج کو چھوڑکر شری رامچندر جی کے منانے کے لیے جاتے ہین انکے سمان آج دوسرا کون دھنّ ہے ۔

۱ بھایپ بھگت بھرت آچرنو کہت سنت دکھ دوشن ہرنو
۲ جو کچھ کہیے تھور سکھی سوئی رام بندھ اس کاہے نہ ہوئی
۳ ہم سب سانج بھرتہہ دیکھے بھئین دھنّ جوبتی جن لیکھے
۴ سن گن دیکھ دشا پچھتائین کیکئی جنن جوگ ست ناہین
۵ کوؤ کہا دوکھن رانہہ ناہین بدھ سب کینہہ ہمے جو داہن

۶ کہان ہم لوگ بید بدھ ہینی لگھُ کل تیہہ کرتوت ملینی
۷ بسہین کُدیس کُگانون کُٹھاما کہان یہہ درشن پُن پرناما
۸ اس آنند اچرج پرت گراما جنُ مرُبھوم کلپ ترُ جاما+

۲۲۔ دوہا۔
بھرت درش دیکھت کھلیو مگ لوگن کے بھاگ
جنُ سنگھل باسن بھیو بدھ بس سُلبھ پریاگ

۱۔ بھرت جی کا بھائی کا بھگت ہونا کہتے اور سُنتے سب سُکھ اور دوشون ہرنے والا ہے۔ ۲۔ یہ سُنکر اور بولی کہ ہے سکھی جو کچھ اُنکا کہیے سو تھوڑا ہی ہو شری رامچندر جی کے بھائی ہین ایسے کیون نہون ہے۔ ۳۔ بھرت جی کو بھائی سمیت ہم سب دیکھکر استری لوگون کے لیکھے من گھن ہوئین۔ ۴۔ کوئی تو بھرت جی کے گُنون کو سُنکر اور اُنکی دشا کو دیکھکر پچھتاتی ہو اور کہتی ہو کہ کیکئی ماتا کے جوگ یہہ پُتر نہین ہو۔ ۵۔ کوئی کہتی ہو کہ رانی کو کچھ بھی دوش نہین ہے یہہ سب سنجوگ بدھاتا ہی نے کردیا ہو جو آج ہمکو داہنے ہے۔ ۶۔ دیکھو کہان تو ہم لوگ اور بید کی بدھ سے رہت اور نیچ کل کی استری مہا میلی کرتوت۔ ۷۔ بُرے دیش بُرے گانون بُرے ٹھانون مین بستی ہین اور کہان انکا درشن اُتم پُن کا پھل۔ ۸۔ اِس پرکار کے آنند اور آشچرج گانون گانون مین ہوتے جاتے ہین مانو مرُدیش کی پرتین بھوم یعنی بالو کی زمین مین کلپ برچھ اُگ آیا ہو۔ ۲۲۔ دوہا۔ بھرت جی کے درشن کرتے ہی راستہ کے رہنے والون کے بھاگ ایسے کھُل گئے مانو سنگھل دیپ کے رہنے والون کو دیو جوگ سے تیرتھ راج پریاگ ہی مل گئے ہین۔ یعنی بسبب فاصلہ عظیم ہونے کے اُن لوگون کو پریاگ اسنان ملنا غیر ممکن ہے۔

۱ نج گن سہت رام گن گاتھا سُنت جاین سُمرت رگھُناتھا
۲ تیرتھ مُن آشرم سُرودھاما نرکھ نمجین کرین پرناما+
۳ من ہی من مانگین بر ایہو سیا رام پد پدم سنیہو
۴ ملین کرات کول بن باسی بیکھانس بٹُ جتی اداسی
۵ کر پرنام پوچھین جہہ تیہی کہہ بن رام لکھن بیدیہی
۶ تے پربھ سماچار سب کہہین بھرتہہ دیکھ جنم پھل لہہین
۷ جے جن کہین کسل ہم دیکھے تے پریہ رام لکھن سم لیکھے

۸ یہہ بدھ پوچھت سب ہی سیانی سنت رام بن باس کہانی

۲۲۳- دوہا- تیہہ باسر بس پراتہی سے چلے سمر رگھناتھ
رام درش کی لالسا بھرت سرس سب ساتھ

۱- اپنے گنون سمیت شری رام چندر کے گنون کی کتھا سنتے سنتے اور رام رام کہتے ہوئے چلے جاتے ہین - ۲- جہان جہان تیرتھ ملتے ہین تہان تہان بدھ سے اسنان کرتے ہین جہان منی لوگون کے استھان اور دیوتون کے مندر دیکھتے ہین تہان جاکر پرنام کرتے ہین - ۳- اور من ہی من مین سیتا رام کے چرن کملون کا پریم ہونے کو بردان مانگتے ہین - ۴ و ۵- جو کول کرات بن باسی اور بان پرستھ برہم چاری سنیاسی رستہ مین ملتے ہین اُن سبکو پرنام کرکے پوچھتے ہین کہ شریرام لچھمن اور سیتا جی کون بن مین رہتے ہین ۶- سو سب شری رام چندر کے سماچار کہتے ہین اور بھرت جی کو دیکھکر جنم کا پھل پاتے ہین - ۷- جو لوگ کہتے ہین کہ ہمنے کُشل سمیت دیکھے ہین تنکو تو بھرت جی شری رام اور لچھمن جی ہی کے سمان پیارا مانتے ہین - ۸- اس پرکار سب سے پوچھتے اور شری رام چندر کے بن باس کی کتھا سنتے چلے جاتے ہین - ۲۲۳- دوہا- اُسدن تو بن ہی مین رہکر پراتہ کال ہوتے ہی شری رام رام کہتے ہوئے چلے شری رام چندر کے درشن کی لالسا بھرت جی ہی کے سمان سب ساتھ والون کو ارتھات اجودھیا باسیون کو ہو رہی ہے -

۱ منگل سگن ہوہین سب کاہو پھرکین سگن بلو چن باہو
۲ بھرت سہت سماج اُچھاہو بل ہین رام مٹی دکھ داہو
۳ کرت منورتھ جس جیہ جاکے جاہین سنیہہ سدھا جن چھاکے
۴ سیتھل انگ پگ ڈگ ڈولین بہبل بچن پریم بس بولین
۵ رام سکھا تیہہ سمے دکھاوا شیل شرومن سہج سہاوا
۶ جائس سمیپ سرت سپے تیرا سیا سمیت لسین دو بیرا
۷ دیکھ کرین سب دنڈ پرناما کہہ جے جانکی جیون راما
۸ پریم مگن اس راج سماجو جن پھر اودھ چلے رگھراجو

۲۲۴- دوہا- بھرت پریم تیہہ سمے جس تس کہہ سکین نہ شیش
کبہہ اگم جس برہم سکھ اہ مم ملن جنیش

۱۔ اَب تو سب کو آنند کے شگن ہونے لگے اور سبکے سُکھد انگ نیتر اور بھجا پھڑکنے لگے۔ ۲۔ بھرت جی کو ایسا آنند سماج سمیت ہی کہ شری رامچندر ملین گے اور سب دُکھ کے جلن دُور ہوجاینگے۔ ۳۔ جیسا جنکے جی مین ہی سو تیسا منورتھ کرتے ہین اور اسنیہ کے امرت سے مانو چھکے ہوئے چلے جاتے ہین۔ ۴ و ۵۔ سنتھل تو سبکے انگ ہین پانون ڈگ مگ ڈگ ڈولتے ہین اور گدگد بچن پریم کے مارے بولتے ہین کہ اُسی سمے رام سکھا نکھادراج نے ہاتھ اُٹھا کر پرم سُندر شیل شرومن چترکوٹ پربت سبکو دکھایا۔ ۶۔ جسکے پاس پیسونی ندی کے کنارے سیتا جی سہت رام لچھمن دونون بیر براجتے ہین۔ ۷۔ اُسکو دیکھکر سب ڈنڈ پرنام کرنے لگے اور جانکی جیون شری رام چندر جی کی جے بولنے لگے۔ ۸۔ پریم مین سب راج سماج ایسا مگن ہوا کہ مانو شری رام چندر جی پھر اجودھیا کو چلے۔ ۲۴۔ دوہا۔ بھرت جی کے ہردے مین اس سمے جیسا پریم تھا اُسکو تو شیش جی بھی نہین کہہ سکتے ہین اور کب لوگونکو تو ایسا اگم ہی جیسے جگت کے لوگو مین اہنکار اور ممتا سے میلے چت والونکو برہم سکھ اگم ہی۔

۱	سکل سنیہ سنتھل رگھبر کے	گئے کوس دوی دنکر ڈھر کے
۲	جل تھل دیکھ بسے نش بیتے	کینہہ گمن رگھناتھ پریتے
۳	اُہاں رام رجنی اوشیکھا	جاگے سیا سوپن اس دیکھا
۴	سہت سماج بھرت جنُ آئے	ناتھ بجوگ تاپ تن تائے
۵	سکل ملن من دین دُکھاری	دیکھیں ساس آن انہاری
۶	سُن سیہ سوپن بھرے جل لوچن	بھئے سوچ بش سوچ بموچن
۷	لکھن سوپن یہ نیک نہوئی	کٹھن کچال سنائی کوئی
۸	اس کہہ بندھ سمیت نہانے	پوج پُرار سادھ سنمانے

چھند

سنمان سُر مُن بند بیٹھے اُتر دِشی دیکھت بھئے
نبھ دھور کھگ مرگ بھور بھاگے بکل پربھ آشرم گئے
تلسی اُٹھے اولوک کارن کاہ چت سچکت رہے
سب سماچار کرات کولن آئے تہ اوسر کہے

۲۵۔ سورٹھا

سُنت سُمنگل بین من پرمود تن پُلک بھر
شرد سروُرہ نین تلسی بھرے سنیہ جل

۱۔ شری رام چندر کے اسنیہ سے سب لوگ ایسے سستحل (تھکے ہوئے) تھے کہ وہیں کوس پر سورج ڈوب گئے۔ ۲۔ جل تھل دیکھکر بس رہے پراتہ کال ہوتے ہی پھر چلے۔ ۳۔ وہان کچھ رات رہے شری رام چندر جی جاگے تب سیتا جی نے اپنا دیکھا ہوا سپنا کہا کہ ۴۔ ہے ناتھ سماج سمیت مانو بھرت جی آئے ہین اور آپکے بچھڑنے کی جلن سے انگ انگ جل رہے ہین۔ ۵۔ اور سب ساسون کو دین دکھی اور اداس اور اور ہی طرح سے (یعنی بیوہ ہو گئی) دیکھا ہے ۶۔ سیتا جی کا یہ سپنا سنتے ہی شری رامچندر جی آنکھون مین آنسو بھر کر سوچ کرنے لگے ۷۔ اور کہنے لگے کہ ہے لچھمن یہ سپنا اچھا نہو گا کوئی آکر مہا کچالی سناویگا۔ ۸۔ یہہ کہکر بھائی سمیت نہائے اور شو جی کا پوجن کرکے براہمن اور سادھو لوگون کا آدر سنمان کیا۔ چھند۔ اوتر دشا کو جو دیکھا تو آکاش مین دھول چھائی ہوئی دیکھی اور پشو پنچھی بیاکل چلے آتے دیکھے گھبرا کر اٹھے کہ کون کارن ہے تب کول کرات (جنگلی) لوگون نے آکر حال کہا۔ ۲۵۔ سورٹھہ۔ آنند کے بچن سنتے ہی من پرسن اور شریر پلکت ہو گیا کمل ایسے نیتر اسنیہ کے جل سے بھر آئے۔

(یہہ چوپائیون کی نوین بیسی اجودھیا کانڈ کی ہوئی)

۱ بھر سوچ بس بھئے سیہ رمنو ۔ کارن کون بھرت آگمنو
۲ ایک آئے اس کہا بہوری ۔ سین سنگ چترنگ نہ تھوری
۳ سو سن رامہہ بھا ات شوچو ۔ پتا بچن ات بندھ سکوچو
۴ بھرت سوبھاو سمجھ من ماہین ۔ پربھ چت ہت تھت پاوت ناہین
۵ سادھان تب بھئے یہہ جانے ۔ بھرت کہے مان سادھ سیانے
۶ لچھمن لکھا پربھو ہردے کھبھارو ۔ کہت سمے سم نیت بچارو
۷ بن پوچھے کچھ کہون گسائین ۔ سیوک سمے نہ ڈھیٹھ ڈھٹھائی
۸ پربھو سر گیہ شرومن سوامی ۔ آپن سمجھ کہئے انگامی +

۱۔ دوہا۔
ناتھ سہرد سٹھ سرل چت شیل سنیہ ندھان
سب پر پریت پرتیت جیہ جانیے آپ سمان

۱۔ پھر شری رام چندر سکھ دھیہ دھاری ہونے سے منکھون کی طرح سوچ کرنے لگے کہ یہان بھرت جی کے آنے کا کیا کارن ہے۔ ۲۔ اتنے مین ایک نے آکر کہا کہ انکے ساتھ مین فوج

چترنگنی سینا (چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑا رتھ پیدل) بے گنتی ہے۔ ۳۔ یہ بات سُنکر شری رامچندر کو اور بھی سوچ ہوا اِدھر تو پتا جی کا بچن اور اُدھر بھائی کے منانے کا سنکوچ۔ ۴۔ بھرت جی کے اَتِ پریم کے سُوبھاو کو مَن میں سمجھکر شری رام چندر اپنے چِت کو ٹھکانے نہیں پاتے ہیں۔ ۵۔ پھر یہ جانکر سچیت اور ساودھان ہوگئے کہ بھرت جی سادھو اور بدھمان اور ہمارے کہے میں ہیں۔ ۶۔ لچھمن جی نے جو سوامی کے چِت کو سوچ میں دیکھا تو سمے کے سمان نیت بچن بولے کہ۔ ۷ و ۸۔ ہے سوامی آپ تو سب جاننے والوں کے شرومن ہیں یہہ داس کچھ اپنی سمجھ بنا پوچھے کہتا ہے سو چھما کیجیے گا کیونکہ سیوک سمے پر ڈھٹھائی کرنے سے ڈِھیٹھ نہیں کہلاتا ہے۔ ۱۔ دوہا۔ آپ تو ہتو اور سہج سوبھاو اور سُشیل اور سنیہہ کے ندھان (خزانہ) ہیں اور سب میں پریت اور پرتیت اپنے جی میں اپنے ہی سمان جانتے ہیں۔

۱	بکھئی جیو پاے پربھتائی	مُوڑھ موہ بس ہوہِن جنائی
۲	بھرت نیت رت سادھو سُجانا	پربھو پد پریم سکل جگ جانا
۳	تیئو آج راج پد پائی	چلے دھرم مرجاد مٹائی
۴	کُٹل کبندھ کو اوسر تاکی	جان رام بن باس اکاکی
۵	کرکُمنتر مَن ساج سماجو	آئے کرن اکنٹک راجو
۶	کوٹ پرکار کلپ کٹلائی	لائے دل بٹور دوؤ بھائی
۷	جو جیہ ہوت نہ کپٹ کچالی	کیہہ سُہات رتھ باج گجالی
۸	بھرتہِ دوش دیئی کو جائے	جگ بَورائے راج پد پائے

۲۔ دوہا۔ ششِ گرتیہ گامی نہکھ چڑھیو بھوم سُریان
لوک بید تے بمکھ بھا اُدھم کو بین سمان

۱۔ دیکھیے بکھئی لوگ (یعنی دُنیا کی لذتوں میں پھنسے ہوئے) پربھتا یعنی ملکیت پاکر موہ میں پڑ جاتے ہیں اور اپنے کو سب پر جتاتے ہیں یعنی شہرت دیتے ہیں۔ ۲۔ دیکھیے بھرت جی تو بڑے نیت والے اور سادھو اور سُجان تھے اور آپکے چرنوں میں اُنکا پریم ہونا سب سنسار جانتا ہے۔ ۳۔ سو بھی آج راج پد پاکر دھرم کی مرجاد کو توڑ کر چلے۔ ۴ و ۵۔ بڑے کُٹل اور کُبندھو (کھوٹے اور بُرے بھائی) ہیں بُرا سمے تاک کر اور آپ کو بن میں اکیلا جانکر من میں بُرا منتر (بد صلاح) کر کے سماج لیکر بے کھٹکے راج کرنے کو آئے ہیں

۶۔ کروڑون طرح کے کپٹ اور کچل بنے انکے من مین ہین تب تو دونون بھائی دل بٹور کر لائے ہین ۔ ۷۔ جو انکے جی مین کپٹ اور کچالی نہوتی تو یہہ رتھ گھوڑے ہاتھی کسیکو سُہاتے ۸۔ بھرت جی کو متھیا دوش کون دیتا راج پاکر تو سب ہی بورائے جاتے ہین ۔

۴۔ دوہا ۔ دیکھیے چندرما نے اپنے گرو کی استری سے بھوگ کیا اور راجا نہکھ مہا منیشورون کو پالکی مین لگاکر سوار ہوکر چلا اور راجا بین جسنے ایشور ہونیکا گھمنڈ کیا لوک اور بید سے باہر ہوگیا ۔

۱	سہس باہُ سُرناتھ ترشنکو	کیہہ نہ راج مد دینھ کلنکو
۲	بھرت کینھ یہہ اُچیت اُپاوُ	رِپُ رِن رنچک رکھیے نہ کاؤ
۳	ایک کینھ نہین بھرت بھلائی	ندرے رام جان اسہائی
۴	سمجھ پری سو آج بشیکھی	سمر سروش رام مکھ دیکھی
۵	اتنا کہت نیت رس بھولا	رن رس بٹپ پلک جن پھولا
۶	پربھ پد بند شیش رج راکھی	بولے ستیہ سہج بل بھاکھی
۷	انچت ناتھ نہ مانو مورا	بھرت ہمین اُپچار نہ تھورا
۸	کہان لگ سہہ رہیے رس مارے	ناتھ ساتھ دھن ہاتھ ہمارے

۳۔ دوہا ۔

چھتری جات رگھوکل جنم رام انج جگ جان
لاتہن مارے چڑھت سر نیچ کو دھور سمان

۱۔ سہسر ارجن نے اپنے ساڑھو پرشرام کے پتا جمدگن رکھ کو مارا اور راجا ترشنک نے اسی شریر سے سورگ مین رہنا چاہا راج کے مد نے کسکو نہین کلنک دیا ۔ ۲۔ بھرت جی نے یہہ اُپائے تو اُچیت ہی کیا کہ شترو (دشمن) اور رن (قرضہ) کو ذرا بھی نہ رکھنا چاہیے ۔ ۳۔ پرنتو ایک کام اچھا نکیا کہ شری رام چندر جی کو بن مین بنا سہایک جانکر نرادر کیا ۔ ۴۔ سو آج رن مین شری رامچندر جی کا کرودھ سہت مکھ دیکھکر سب جان پڑیگا ۔ ۵۔ اتنا کہتے ہی لچھمن جی نیت رس کو تو بھول گئے بیر رس کا برچھ مانو لہہ کہاے کے پھول گیا ۔ ۶۔ شری رام چندر کے چرنون کو پرنام کرکے ماتھے پر دھول رکھی اور اپنا سچا سہج بل کہنے لگے کہ ۔ ۷۔ ہے ناتھ میرا بچن انچت نہ مانیے بھرت جی نے ہمارے اور آپکے مارنے کا اُپاے کچھ کم نہین کیا ہے ۔ ۸۔ کہان تک سہون اور رس کو مارے ہوئے رہون مین بھی تو آپ کے ساتھ ہون اور دھنکھ بان باندھے ہون ۔ ۳۔ دوہا ۔ چھتری ذات ہون اور رگھوکل مین

پیدا ہون شری رامچندر کا بھائی ہون سنسار جانتا ہی۔ لاتون کے مارنے سے تو مہا نیچ دھول بھی سر پر چڑھتی ہے

۱ اُٹھ کر جور رجائیس مانگا منو بیر رس سووت جاگا
۲ باندھ جٹا شر کَٹ کس بھاتھا ساج سَرآسن شایک ہاتھا
۳ آج رام سیوک جس لیہون بھرتہ سمر سکھاون دیہون
۴ رام نرادر کر پھل پائی سووو سمر سیج دوؤ بھائی
۵ آے بنا بھل سکل سماجو پرگٹ کرون رس پاچھل آجو
۶ جم کر نکر دلے مرگ راجو لیہہ لپیٹ لوا جم باجو
۷ تیسے بھرتہ سین سمیتا سانج نرادر نپا تون کھیتا
۸ جو سہاے کر سنکر آئی تدپ ہتون رن رام دہائی

۴۔ دوہا۔ اَت سَروش ماکھے لکھن لکھہ سُن شپتھ پرمان
سبھے لوک سب لوک پت چاہت بھبھر بھگان

۱۔ لچھمن جی اُٹھے اور ہاتھ جوڑ کر بھرت جی سے جُدھ کرنے کو اگیا مانگی مانو سوتے سے بیر رس ہی جاگ اُٹھا۔ ۲۔ سر پر جٹا کو باندھکر اور کمر مین ترکش لگا کر دھنکھ بان ہاتھ مین لیکر بولے کہ ۳۔ آج مین شری رامچندر جی کے سیوک ہونے کا جس لونگا کہ بھرت جی کو سنگرام مین سکھاؤن دونگا کہ ۴۔ شری رامچندر کے نرادر کرنے کا یہی پھل ہوتا ہے سو پاکر دونون بھائی سمر سجیا پر چین سے سووو۔ ۵۔ سب سماج بھلائین پڑا ہے پچھلی سب رس آج دکھلاؤنگا۔ ۶۔ جیسے ہاتھیون کے جھنڈ کو مرگ راج سنگھ دلتا ہے اور لوا پنچھی کو باز لپیٹ لیتا ہے۔ ۷۔ اسی پرکار بھرت کو سینا اور بھائی سمیت نرادر کرکے کھیت مین گرادونگا۔ ۸۔ آج جو انکی سہایتا (مدد) کے لیے تری پراری پناک دھاری شری مہادیو جی بھی اگر اڑینگے تو مین انکو بھی سنگرام مین مار ہی ڈالونگا مین آپکی سوگند کرتا ہون۔ ۴۔ دوہا۔ جب لچھمن جی ایسے کرودھ مین ہوئے اور شری رام چندر کی سوگند کھاتے سنا تب تو سب لوک اور لوکپال ڈر کر بھر بھر آے کر بھاگنے لگے۔

۱ جگ بھا مگن گگن بھئی بانی لکھن باہہ بل بپل بکھانی
۲ تات پرتاپ پربھاو تمہارا کو کہہ سکے کو جانن ہارا
۳ انچت اُچت کاج کچھ ہوئی سمجھ کرئیے بھل کہہ سب کوئی

۴ سہسا کر پاچھے پچھتائین کہہین بید بدھ تے بدھ ناہین
۵ سن سر بچن لکھن سکچائی رام سیا سادر سنمانے
۶ کہی تات تم نیت سہائی سب تے کٹھن راج مد بھائی
۷ تے اچوت ماتے نرپ تیئی جن گر سادھ سبھا نہین سیئی
۸ سنو لکھن بھل بھرت سریکھا بدھ پرپنچ مانہ سنا نہ دیکھا

۵ دوہا۔ بھرتہہ ہوے نہ راج مد بدھ ہر ہر پد پاے
کبہون کہ کانجی شیکرن چھیر سندھ بنشاے

۱۔ سب سنسار ڈر گیا اور لچھمن جی کے سندر باہُو بل (قوت بازو) کا بکھان کرتی ہوئی یہہ اکاش بانی ہوئی کہ ۲۔ ہے تات تمھارے پرتاپ کے پربھاو کو کون کہہ سکتا ہی اور کون جانتا ہے۔ ۳۔ پرنتو اُچت یا اُنچت جو کچھ کام ہو اُسکو جو سمجھکر کرے تو سب کوئی بھلا کہتے ہین ۴۔ اور جو جلدی کرکے پھر پیچھے پچھتاتے ہین اُنکو بید اور پنڈت لوگ کہتے ہین کہ بدھمان نہین ہین اوبحقات مورکھ ہین۔ ۵۔ ایسے بو بانی سنکر لچھمن جی سکچ گئے اور شری رام جانکی جی نے اُنکو آدر کرکے بیٹھالا۔ ۶ و ۷۔ شری رامچندر جی بولے کہ ہے تات تمنے نیت تو سندر سہائی کہی کہ راج کا مد (نشہ) سب کٹھن ہی ہوتا ہے پرنتو اُسکو پی کر وہی راجا مست ہو جاتے ہین جنھون نے مہاتما لوگون کی سبھا کی سیوا نہین کی ہے۔ ۸۔ ہے لچھمن جی سنو بھرت جی کے برابر بھلا بھائی اس سنسار مین تو کسی نے دیکھا ہے نہ سنا ہے۔ ۵۔ دوہا۔ بھرت جی کو تو کبھی راج کا مد برہما وشن مہیش کا پد پاکر بھی نہین ہونے کا ہی بھلا کہین کھٹائی کے بوندون سے چھیر ساگر (دودھ کا سمندر) پھٹتا ہے یعنی نہین پھٹتا ہے۔

۱ تمر ترن ترنی مک گلئی گگن مگن مک میگھہ ملئی
۲ گو پد جل بوڑہین گھٹ جونی سہج چھما بر چھانڑین چھونی
۳ مشک پھونک پر میر اڑائی ہوے نہ نرپ مد بھرتہہ بھائی
۴ لکھن تمھار شپتھ پت آنا شچ سبندھ نہین بھرت سمانا
۵ سگن چھیر اوگن جل تاتا ملے رچے پرپنچ بدھاتا
۶ بھرت ہنس رب بنش تڑاگا جنم کینھ گن دوش بِبھاگا
۷ گہہ گن پے تج اوگن باری نج جس جگت کینہ اجیاری

۸	اگنت بھرت گن شیل سوبھاو		پریم پیودھ مگن رگھوراو	
۶- دوہا-	سن رگھوبر بانی ببدھ دیکھ بھرت پر ہیت سکل سراہت رام سون کو پربھ کرپانکیت			

۱- اندھکار دو پہر کے سورج کو چاہے کہین لیل جاوے ارتھات چھپالے اور آکاش مین راستہ چاہے میگھون کو نہ بڑا سکے معنی نہین یہہ لفظ دیش کی بولی ہے - ۲- سمندر کے اچمن کرنے سے اگست منی چاہے گئوپد کے کھر بھر پانی مین ڈوب جاوین اور پرتھوی اپنی سہج چھما چاہے چھوڑ دے ۳- مسا کی پھونک سے سمیر پربت چاہے اڑ جاوے پرنتو راج کا مد تو بھرت جی کو کبھی ہونیکا ہی نہین - ۴- ہے لچھمن تمھاری سوگند اور پتا جی کی دوہائی ہے کہ بھرت کے برابر بھائی تن من بچن سے سدھ کہین نہین ہے - ۵- شبھ گن تو دودھ اور اوگن پانی دونون ملے ہوئے بدھاتا نے سنسار مین بنائے ہین - ۶- تہان ہمارے سورج بنش تلاو مین بھرت ہنس نے جنم لیکر دونون کو الگ الگ کر دیا ہے - ۷- اچھے گنون کے دودھ کو لیکر اور اوگنون کے جل کو تیاگ کر اپنے جس کی اجیاری جگت مین کر دی - ۸- اس پرکار بھرت جی کے گن شیل سوبھاؤ کو کہتے کہتے بھرت ہی کے پریم ساگر مین شری رام چندر جی مگن ہو گئے - ۶- دوہا- تب تو دیوتا لوگ شری رام چندر کی ایسی بانی سنکر اور بھرت جی پر بڑا پریم دیکھکر سب سراہنے لگے کہ ایسا کرپا ندھان سوامی دوسرا کون ہے -

۱	جو نہ ہوت جگ جنم بھرت کو		سکل دھرم دھر دھرن دھرت کو	
۲	کب کل اگم بھرت گن گاتھا		کو جانے تم بن رگھناتھا	
۳	لکھن رام سیہ سن سر بانی		ات سکھ لہیو نہ جاے بکھانی	
۴	ایہان بھرت سب سہت سہائی		مندا کنی پنیت نہائی	
۵	سرت سمیپ راکھ سب لوگا		مانگ مات گر سچو نجوگا +	
۶	چلے بھرت جہان سیہ رگھورائی		ساتھ نکھاد ناتھ لگھ بھائی	
۷	سمجھ مات کرتب سکچاہین		کرت کترک کوٹ من ماہین	
۸	رام لکھن سیہ سن مم ناؤن		اٹھ جن انت جائین تج ٹھاؤن	
۷- دوہا-	مات متے مان جان موہ جو کچھ کہین سو تھور اگھ اوگن چھمہ آدرین سمجھہ آپنی اور			

۱۔ جو اس جگت مین بھرت جی کا جنم نہوتا تو سب دھرمون کی دھرا کو پرتھوی پر کون دھرتا۔ ۲۔ بھرت جی کے گنون کی کتھا کہنا کب (شاعر) لوگون کو تو اگم ہے سوائے آپ کے دوسرا کون جان سکتا ہے۔ ۳۔ شری لچھمن جی اور شری رام چندر جی اور شری سیتا جی نے دیوتون کی یہ بانی سنکر بڑا سکھ پایا۔ ۴۔ یہان بھرت جی نے سب سماج سمیت مہا پاون دیوگنگا مندا کنی مین اسنان کیا۔ ۵ و ۶۔ گنگا جی کے کنارے سب لوگون کو ٹھہرا کر آپ ماتا اور گرو اور سچو (یعنی وزیر) سے آگیا مانگ کر شری رام چندر جی کے پاس چلے ساتھ مین نکھاد راج اور شترگھن جی کو لے لیا۔ ۷۔ اپنی ماتا کی کرنی سمجھکر سکچاتے ہین اور بہت سی کترکین (اعتراضات ناقص) کرتے چلے جاتے ہین کہ۔ ۸۔ شری رام لچھمن سیتا کہین میرا نام سنکر اور جگہ تو نہ چلے جاوین ۷۔ دوہا۔ میری ماتا کے مت مین تو مجکو جانکر جو کچھ کہینگے سو تھوڑا ہی ہے یا اپنی اور سمجھکر میرے باپ اور دوشونکو چھما اپنی شرن (پناہ) مین آیا ہوا جانکر آدر ہی کرینگے۔

۱ جو پرہرہن ملین من جانی جو سنمانہین سیوک مانی
۲ مورے شرن رام کی پنہی رام سسوامی دوش سب جن ہی
۳ جگ جش بھاجن چاتک مینا نیم پریم نج نپن نوینا
۴ اس من گنت چلے مگ جاتا سکچ سنیہہ شتھل سب گاتا
۵ پھیرت منہ مات کرت کھوری چلت بھگت بل دھیرج دھوری
۶ جب سمجھت رگھناتھ سوبھاؤ تب پتھ پرت اتایل پاؤ
۷ بھرت دشا تیہہ اوسر کیسی جل پرواہ جل ال گت جیسی
۸ دیکھ بھرت کر شوچ سنیہو بھا نکھاد تیہہ سمے بدیہو

۸۔ دوہا۔
لگے ہون منگل سگن سن گن کہت نکھاد
مٹی شوچ ہوئی ہرکھ پن پر نام نکھاد

۱ و ۲۔ رامچندر سوامی چاہین مجکو ملن من (بد باطن) جانکر تیاگ کرین چاہین سیوک جانکر آدر سنمان کرین تو انکی جوتیون کی شرن مین ہون دوسرا ٹھکانا نہین ہے شری رام چندر تو اچھے سوامی ہین دوش تو سب داس ہی کا ہے۔ ۳۔ سنسار مین جس کا پاتر (نیک نام) تو پپیہا اور مچھلی ہین جو ایک اپنے نیم مین اور ایک اپنے پریم مین دڑھ (مضبوط) ہین۔ ۴۔ اس پرکار اپنے من ہی من مین گنتے جاتے ہین اور سنکچ اور سنیہہ کے مارے سب انگ

ستھل ہین۔ ۵۔ ماتا کی کرنی تو بھرت جی کے مَن کو شری رام چندر کے پاس جانے سے رُوکتی ہی پرنتُ بھگتِ کے بَل سے چل رہے ہین۔ ۶۔ اور جب شری رام چندر کے سوبھاؤ کو یاد کرتے ہین تب تو راستہ مین بہُت جلدی پانون پڑتے ہین (یعنی تیز چلتے ہین)۔ ۷۔ اُس سمے بھرت جی کی دِشا کیسی ہو رہی ہی جیسے گہرے پانی کی دھارا مین جل بھونرکی ہوتی ہی۔ ۸۔ ایسا بھرت جی کا اسنیہہ اور سُوچ دیکھکر نکھاد راج اُس سمے بدہہ (بیہوش) ہو گیا۔ ۸۔ دوہا۔ اُسی سمے وہان منگل سگُن ہونے لگے تب تو منگلون کو سُنکر اور سگنُون کو سمجھکر نکھاد راج بُولا کہ سُوچ سب مِٹ جاوینگے اور انند ہوینگے پرنت انت کو پھر دُکھ ہی ہوگا۔

۱	سیوک بچن ستّ سب جانے	آشرم نِکٹ جاے نِیرانے
۲	بھرت دیکھ بن شیل سماجو	مُدِت چھُدھِت جنُ پاے سُناجو
۳	اِیت بھیت جنُ پرجا دُکھاری	تربدھ تاپ پیڑت گرہ بھاری
۴	جاے سُراج سُدیش سُکھاری	ہوئی بھرت گتِ تیہ اُنہاری
۵	رام باس بن سمپت بھراجا	سُکھی پرجا جنُ پاے سُراجا
۶	سچِو براگ بِبیک نرِیشو	بپن سُہاون پاون دیسو
۷	بھٹ یم نیم سیل رجدھانی	شانت سُمت شُچ سُندر رانی
۸	سکل انگ سمپن سُراؤ	رام چرن آشرت چت چاؤ

۹۔ دوہا۔ جیت موہ مہیپال دل سہت بِبیک بھوال
کرت اکنٹک راج پُر سُکھ سمپد اسکال

۱۔ نکھاد سیوک کے بچن بھرت جی نے سب سچ جانے اِتنے مین آشرم کے پاس ہی جا پہونچے ۲۔ بھرت جی نے اُس بن اور پربت کے سماج کو جو دیکھا تو ایسے پرسن ہو گئے جیسے بہت بھوکھا اَچھے اناج کو پاکر پرسن ہو جاتا ہی۔ ۳ و ۴۔ جیسے کوئی پرجا جو اِیت (آفت) کی ماری ہوئی مہا دُکھی اور تینون تاپون سے پیڑت (دردمند) اور بڑے بھاری گرہون کی دشا سے دُکھی ہو کر سُندر راج سُندر دیش مین جاکر سُکھی ہو جاتی ہی تیسی ہی گت بھرت جی کی ہوئی۔ ۵۔ شری رامچندر کے رہنے کا بن اپنی سمپت سے کیسا سوہتا ہی جیسے سُندر راجا کو پاکر سُکھی پرجا سوہتی ہے۔ ۶۔ جہان ببیک تو راجا ہی اور بیراگ اُسکا منتری ہے اور سُندر سُہاون بن پوتر دیش ہی۔ ۷۔ یم اور نیم مہا بلوان جودھا ہین پربت راجدھانی ہے اور

شانت اور سُمت سُندر پت پرتا رانی ہین - ۸ - اور سب راج سب انگون سے پُورن ہے اور شری رامچندر کے چرنون کے آشرے سے سدا چت مین آنند ہی رہتا ہی - ۹ - دوہا - فوج سُمت مُوہ اپنے دشمن کو جیت کر بنبک راجا بے کھٹکے راج کرتا ہی اور آنند دھن سُکال ہو رہا ہی -

۱ بن پردیش مُن باس گھنیرے   جن پُر نگر گانون گن گھیرے
۲ بپل بچتر بہنگ مرگ نانا   پرجا سماج نہ جاے بکھانا
۳ کھگہا کر ہر باگھ براہا   پرکھ بھر مہکھ برک ساج سراہا
۴ بیر بہاے چرہن اک سنگا   جہان تہان منو سین چترنگا
۵ جھرنا جھرہن مت گج گاجہن   منو نشان بیدھ بدھ باجہن
۶ چک چکور چاتک شک پک گن   کوجہن منج مرال مدت من
۷ ال گن گاوت ناچت مورا   جن سراج منگل چہون اورا
۸ بیل بٹپ ترن سپھل سپھولا   سب سماج مد منگل مولا

۱۰ - دوہا - رام شیل شوبھا نرکھ بھرت ہردے ات پریم
تاپس تپ پھل پاے جم سکھی سرانے نیم

۱ - بن پردیش مین بہت سے مُن لوگون کے جو آشرم ہین سوئی مانو پُر نگر گانون گھیرہ ہین - ۲ - بہت سے جو رنگ کے پنچھی اور پشُو ہین سوئی مانو پرجا لوگ ہین - ۳ و ۴ - گینڈا ہاتھی سنگھ سور بیل بھینسا بھیڑیا سب بیر (دشمنی) کو چھوڑ کر ایک ہی ساتھ پھر رہے ہین سوئی مانو بنبک راجا کی چترنگنی سینا ہی - ۵ - آٹھ پہر جو جھرنا جھرتے ہین اور مست ہاتھی گرجتے ہین سوئی مانو بھانت بھانت کے باجے بجتے ہین - ۶ و ۷ - چکوا چکور پپیہا طوطا کوکلا ہنس یہ سب جو بولتے ہین اور بھونرے جو منا رہے ہین اور مور جو ناچتے ہین سوئی مانو بنبک راجا کے سُندر راج مین چارون اور آنند منگل ہو رہے ہین - ۸ - بن کے برچھ بیل گھاس سب پھولے پھلے ہین اس پرکار وہان کا سب سماج آنند منگل کا مُول ہی ہو - ۱۰ - دوہا - شری رام چندر جی کے چترکوٹ پربت کی شوبھا کو بھرت جی کے ہردے مین بہت ہی پریم ہوا سکھی ہو گئے جیسے تپسوی اپنے تپ کا پھل پا کر سکھی ہو جاتا ہے اور اُسکے سب نیم پورے ہو جاتے ہین -

۱ تب کیوٹ اونچے چڑھ جائی   کہا بھرت سن بھجا اٹھائی

۲	ناتھ دیکھیت بٹپ بِشالا	پاکر جمبُو رسال تمالا
۳	تِن ترورن مدھ بٹ سوہا	منجُ بِشال دیکھ من موہا
۴	نیل سگھن پلّو پھل لالا	اَبرل چھانہہ سُکھد سب کالا
۵	مانو تمر ارن مے راسی	برچی بِدھ سنکیل سُکھما سی
۶	ئے ترُ سرِت سمیپ گسائی	رگھُبر پرن کُٹی جہاں چھائی
۷	تُلسی ترُ بر بِبِدھ سُہائے	کہوں کہوں سیہ کہوں لکھن لگائے
۸	بٹ چھایا بیدکا بنائی	سیہ نج پان سروج سُہائی

۱۱۔ دوہا۔
جہاں بیٹھ مُن گن سہت نت سیہ رام سجان
سُنیں کتھا اِتہاس سب آگم نگم پُران

۱۔ تب نکھاد نے اونچے برچھ پر جا کر بھرت جی سے ہاتھ اُٹھا کر کہا کہ ۲۔ ہے ناتھ یہ جو بڑے بڑے برچھ دیکھ پڑتے ہیں پکریا جامن آم تمال ہے ۳۔ تن برچھوں کے بیچمین برگد کا برچھ سوہتا ہے جو کہ بڑا اور سُندر ہے دیکھنے سے من کو موہتا ہے۔ ۴۔ جسکے نیلے گھنے پتّے ہیں لال پھل ہیں اٹل چھایا (سایہ) سب رُت میں سُکھد ایک ہے۔ ۵۔ مانو اندھکار اور لالی کی ڈھیری بدھاتا نے ملا کر بنائی ہے۔ ۶۔ تِس برچھ کے نیچے ندی کے پاس شری رامچندر جی نے پتوں کی کُٹی چھائی بنائی ہے۔ ۷۔ تُلسی کے برچھ سُندر سُہائے کہیں کہیں تو سیتا جی اور کہیں کہیں لچھمن جی نے لگائے ہیں۔ ۸۔ برگد کی چھایا میں سُندر بیدی (چبوترہ) سیتا جی نے اپنے کمل ایسے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ ۱۱۔ دوہا جہاں بیٹھ کر مُن لوگوں کے ساتھ شری سیتا رام پرم سُجان بید شاستر پُران کی کتھا اِتہاس نت ہی سُنا کرتے ہیں۔

۱	سکھا بچن سُن بٹپ نہاری	اُمگیو بھرت بلوچن باری
۲	کرت پرنام چلے دوؤ بھائی	کہت پریت شارد سکچائی
۳	ہرکھیں نرکھ رام پد انکا	مانو پارس پایو رنکا
۴	رج سر دھر ہیہ نینن لاویں	رگھُبر ملن سرس سُکھ پاویں
۵	دیکھ بھرت گت اکتھ اتیوا	پریم مگن مرگ کھگ جڑ جیوا
۶	سکھا سنیہہ بِبس مگ بھولا	کہہ سُپنتھ سُر برکھیں پھولا
۷	نرکھ سِدھ سادھک انُراگے	سہج سنیہہ سراہن لاگے
۸	ہوت نہ بھوتل بھاو بھرت کو	اچر سچر چر اچر کرت کو

۱۲- دوہا-

پریم امی مندر برہ بھرت پیودھ گمبھیر
متھ پرگٹیو سر سادھ ہت کرپا سندھ رگھبیر

۱- سکھا کے بچن سنکر پرتھوی کو دیکھتے ہی بھرت جی کے نیترون مین جل بھر آیا- ۲- تھان سے پرنام کرتے ہوئے دونون بھائی چلے جاتے ہین جنکی پریت کے کہتے ہوئے شر سوتی جی بھی سکچاتی ہین- ۳- شری رامچندر جی کے چرنون کی ریکھاؤن کو دیکھکر بھرت جی ایسا پرسن ہوئے مانو مہا دریدری نے پارس ہی پایا- ۴- شری رامچندر کے چرنون کی دھول کو سر پر رکھتے ہین آنکھون مین لگاتے ہین اور شری رامچندر کے ملنے ہی کے سمان سکھ پاتے ہین- ۵- ایسی اتیو اکتھ گت (یعنی نہایت کہنے سے باہر حالت) بھرت جی کی دیکھکر پنچھی اور پسو اور جڑ جیو سب پریم مین مگن ہو گئے- ۶- سکھا کو بھی مارے پریم کے راستہ ہی بھول گیا تب دیوتا لوگ راستہ بتاکر پھول برسانے لگے- ۷- سدھ اور سادھک لوگ بھی دیکھکر پریم مین سب مگن ہو گئے اور بھرت جی کے سہج سنیہہ کو سراہنے لگے- ۸- کہ جو پرتھوی پر بھرت جی کا ایسا بھاؤ نہ ہوتا تو جڑ کو اچر اور اچر کو جڑ (یعنی متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک) کون کرتا- ۱۲- دوہا- کرپا سندھ رامچندر جی نے اپنے بھگت جن دیوتاؤن کے واسطے بھرت روپی چھیر ساگر مین اپنے برہ کا مندر اچل ڈالکر پریم روپی امرت متھکر پرگٹ کیا ہے-

۱	سکھا سمیت منوہر جوٹا	لکھیو نہ لکھن سگھن بن اوٹا
۲	بھرت دیکھ پربھ آشرم پاون	سکل سمنگل سدن سہاون
۳	کرت پرویش مٹے دکھ داوا	جن جوگی پرمارتھ پاوا
۴	دیکھے بھرت لکھن پربھ آگے	پوچھت بچن کہت انوراگے
۵	سیس جٹا کٹ من پٹ باندھے	تون کسے کر سر دھن کاندھے
۶	بیدی پر من سادھ سماجو	سیا سہت راجت رگھراجو
۷	بلکل بسن جٹل تن شیاما	جن من بیکھ کینھ رت کاما
۸	کر کملن دھن سایک پھیرت	جیہ کی جرن ہرت ہنس ہیرت

۱۳- دوہا-

لسّت منجھ منِ منڈلی مدھ سیا رگھچند
گیان سبھا جنُ تن دھرے بھگت سچدانند

۱- نکھاد راج سمیت چلے آتے ہوئے بھرت شترہن دونون بھائیون کی منوہر سندر جوری

لچھمن جی نے گھنے بن کی اوٹ ہونے سے یہ دیکھ پائی۔ ۲۔ بھرت جی نے اپنے سوامی شری رام چندر جی کا پرم پوِتر آشرم (استھان) دیکھا جو سب سُندر منگلون کا سُہاون گھر ہی ہے۔ ۳۔ اُسکے اندر جاتے ہی سب دکھ مٹ گئے مانو جوگی کو پرم تتّو ایشور ہی کا لابھ ہوا۔ ۴۔ بھرت جی نے شری لچھمن جی کو شری رامچندر کی سیوا مین دیکھا کہ جو کچھ شری رامچندر پوچھتے ہین اُسکا اُتّر (جواب) پریم کے ساتھ دیتے ہین۔ ۵۔ ماتھے پر تو جٹاؤن کو باندھے ہین اور کمر مین چھال وغیرہ سے ترکش کو باندھے ہین ہاتھ مین بان لیے ہین اور کاندھے پر دھنکھ دھرے ہین۔ ۶۔ بیدی (چبوترہ) کے اوپر مُن لوگون کے ساتھ شری ستیا راج رہے ہین۔ ۷۔ چھال کے کپڑے پہنے ہین جٹا بنائے ہین شیام سُندر انگ ہین نو رت اور کامدیو ہی مُن کا بھیس دھرے ہین۔ ۸۔ کمل ایسے ہاتھون سے دھنکھ بان پھیر رہے ہین اور اپنے ہنسنے اور دیکھنے سے بھگت لوگون کے جی کی جرن ہرتے ہین۔ ۱۳۔ دوہا۔ مُن منڈلی کے بیچ مین شری سیتا جی سمیت شری رامچندر سوامی کیسے سوبھتے ہین مانو گیان کی سبھا مین برہم اور بھگت ہی براجتے ہین۔

۱	سانج سنگھا سمیت مگن من	بسرے ہرکھ شوک دکھ سکھ گن
۲	پاہِ ناتھ کہہ پاہ گسائین	بھوتل پرے لکٹ کی نائین
۳	بچن سپریم لکھن پہچانے	کرت پرنام بھرت جیہ جانے
۴	بندھو سنیہہ سرس اِہ اورا	اُت صاحب سیوا بر جورا
۵	مِل نہ جائے نہین گدرت بنہی	سُکب لکھن من کی گت بھنی
۶	رہے راکھ سیوا پر بھارو +	چڑھی چنگ جنُ کھینچ کھلاڑو
۷	نوے ناے رام پد ماتھا	بھرت پرنام کرت رگھناتھا
۸	اُٹھے رام سُن پریم اُدھیرا	کہون پٹ کہون نکھنگ دھن تیرا

۱۴۔ دوہا۔

برلس لیے اُٹھائے اُرلائے کرپا ندھان
بھرت رام کی ملن لکھ بسرے سبے اَپان

۱۔ بھائی اور سکھا سمیت بھرت جی ایسے مگن من ہین جنکو سکھ اور دکھ سب ہی بھول گئے ہین۔ ۲۔ ہے ناتھ شرن تمھاری ہے ہے ناتھ شرن تمھاری ایسے بار بار کہکر ڈنڈے کے سمان پرتھوی پر گر پڑے۔ ۳۔ ایسے پریم بھرے بچن لچھمن جی نے پہچانے اور بھرت جی کو

پرنام کرتے من میں جانا ۔ ۴ ۔ بہت دنوں کے بچھڑے ہوئے بھرت جی کے ملنے کا پریم اُتسکتا بلوان ایک اور اور سوامی کی سیوا کا بل ایک اور ۔ ۵ ۔ اس سے نہ تو ملتے بنتا ہے نہ چھوڑتے بنتا ہے تہاں اَچھے کب لوگ لچھمن جی کے من کی گت کو اسطرح کہتے ہیں ۔ ۶ ۔ ملنے کا بوجھ سیوا ہی رکھکر رہ گئے جیسے چڑھی چنگ (پتنگ ۔ کن کوا) کو کھلاڑی کھینچ کر رہ جاتا ہے ۷ ۔ پھر تو شری رام چندر کے چرنوں کو پرنام کرکے بولے کہ ہے سوامی آپکو بھرت جی پرنام کرتے ہیں ۔ ۸ ۔ یہہ سنتے ہی شری رام چندر جی پریم میں ادھیرج ہوکر ایسے اُٹھے کہ کہیں کپڑے رہ گئے کہیں دھنکھ بان ترکش رہ گئے ۔ ۱۴ ۔ دوہا ۔ زبردستی بھرت جی کو زمین پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا ہی تو لیا اُس سمے بھرت جی اور رام چندر جی کا ملنا دیکھکر سب آپے کو بھول گئے یعنی اپنی سُدھ کسی کو نہ رہی ۔

۱ مِلَن پریت کم جاے بکھانی　　کب کل آگم کرم من بانی
۲ پرم پریم پورن دوؤ بھائی　　من بُدھ چت اہمت بسرائی
۳ کہو سو پریم پرکٹ کو کرئی　　کیہہ چھایا کب مت انسرائی
۴ کیہہ ارتھ اچھر بل سانچا　　انہر تال گتہ نٹ ناچا
۵ اگم سنیہہ بھرت رگھبر کو　　جہان نہ جاے من بدھ ہر ہر کو
۶ سو مین برن کہون کہہ بھانتی　　باج سُراگ کہ گاڈر تانتی
۷ مِلن بلوک بھرت رگھبر کی　　سُرگن سبھے دھکدھکی دھرکی
۸ سمجھائے سُر گُر جڑ جاگے　　برکھ پرسون پرشنس لاگے

۱۵ ۔ دوہا ۔ مل سپریم رپ سودنہہ کیوٹ بھینٹیؤ رام
بھور بھاے بھینٹے بھرت لچھمن کرت پرنام

۱ ۔ ملنے کی پریت کیسے کہی جاوے کہنے والے کے گھرانے کے من بانی کرم سے اگم ہے، ۲ ۔ پرم پریم سے دونوں بھائی پرپورن ہیں من بدھ چت اہنکار سب بھول گئے ۔ ۳ ۔ اُس پریم کو کہو کوئی کیسے پرگٹ کرے اور کون چھایا (یعنی نظیر) پر کب (شاعر) لوگونکی بدھ پوری اُترے ۔ ۴ ۔ کب لوگوں کو تو ارتھ اور اچھر ہی کا بل ہوتا ہے جیسے تال گت ہی کے موافق نٹ ناچتا ہے ۔ ۵ ۔ بھرت جی اور شری رام چندر کا پریم تو ایسا اگم ہے جہاں برہما بشن مہیش جی کا بھی من نہیں جا سکتا ہے ۔ ۶ ۔ سو بھلا میں کیسے

برنن کر سکتا ہوں سُندر راگ پرکھین گاڈری تانت (ارتھات گھاس کی جڑ کی تانت) بج سکتی ہے۔ ۷۔ بھرت جی اور رام چندر جی کا ایسا ملنا دیکھکر دیوتا لوگ ڈر گئے اور سبکی چھاتی دھڑکنے لگی۔ ۸۔ جب دیو گرو برہسپت نے سمجھایا تب جڑ سے چیتن ہوئے اور پھول برساکر بھرت جی کی تعریف کرنے لگے۔ ۱۵۔ دوہا۔ پھر شری رام چندر جی نے شترہن کو پریم سہیت ملکر کیوٹ سے بھینٹ کیا تب بڑے پریم سے بھرت جی نے لچھمن جی کو پرنام کرتے ہوئے دیکھا اور ملے۔

۱ بھینٹیو لکھمن للک دُو بھائی ۔ بہر نکھاد لینھ اُر لائی +
۲ پُن مُن گن دُوہُو بھائین بندے ۔ ابھِمت آشیش پا آنندے
۳ سانُج بھرت اُمنگ انُراگا ۔ دھر سر سیہ پد پدم پراگا
۴ پُن پُن کرت پرنام اُٹھائے ۔ سر کر کمل پرس بیٹھائے
۵ سیا اشیش دینھ من ماہیں ۔ مگن سنیہہ دیہہ سُدھ ناہیں
۶ سب بدھ سانکُول لکھ سیتا ۔ بھے اُشوچ اُر اڈر بیتا
۷ کوؤ کچھ کہے نہ کوؤ کچھ پوچھا ۔ پریم بھرا من نج گت چھوچھا
۸ تیہ اوسر کیوٹ دھیرج دھر ۔ جوڑ پان بنوت پرنام کر

۱۶۔ دوہا۔
ناتھ ساتھ مُن ناتھ کے مات سکل پُر لوگ
سیوک سینپ سچو سب آئے بکل بجوگ

۱۔ پھر تو لچھمن جی بڑے للک سے اپنے چھوٹے بھائی شترہن جی کو ملے اور نکھاد راج کو ہردے سے لگا لیا۔ ۲۔ پھر بھرت جی اور شترہن جی نے مُنی لوگونکو پرنام کیا اور من مانی اشیش پاکر پرسن ہوئے۔ ۳و۴۔ تسکے پیچھے شری سیتا جی نے بھرت جی اور شترہن جی کو بڑے پریم کی اُمنگ سے اپنے چرنوں کی دھول بار بار سر پر رکھتے اور پرنام کرتے دیکھکر اُٹھایا اور اُنکے سیروں پر اپنا کمل سا ہاتھ رکھکر بیٹھایا۔ ۵۔ سیتا جی نے اشیش من مین دی اسنیہہ مین مگن ہیں دیہہ کی سُدھ نہیں ہے۔ ۶۔ جب سب پرکار سے اپنے اوپر سیتا جی کو پرسن دیکھا تب تو بھرت جی کا سب سوچ اور ڈر جاتا رہا کہ جو ماتا پرسن ہیں تو پتا سے سب اپرادھ چھما کرا لیوینگی۔ ۷۔ اب ملکر نہ تو کوئی کسی سے کچھ پوچھتا ہے نہ کہتا ہے سب کا من پریم ہی سے بھر رہا ہے اپنے سے چھوچھا ہے ارتھات

اپنی سُندھ نہیں ہی۔ ۸- اُس سمے کیوٹ دھیرج دھر کر ہاتھ جوڑ کر ڈنڈوت کر کے کہنے لگا کہ ۱۶ ا- دُوہا- ہے ناتھ مُن ناتھ بشسٹھ کے ساتھ سب تو ماتا اور منتری اور پُرباسی اور سیوک اور سیناپت سب آپکے بچھڑنے کے دُکھ سے بیاکُل ہو کر یہاں آئے ہیں۔

۱	شیل سِندھ سُن گُرو آگمنو	سیا سمیت راکھ رپُ دمنو
۲	دھرم دُھرندھر دین دیالا	چلے سبیگ رام تیہہ کالا
۳	گُرو دیکھ سانُج اُنُراگے	ڈنڈ پرنام کرن پربھ لاگے
۴	مُن بر دھائے لیے اُر لائی	پریم اُمنگ بھینٹے دوؤ بھائی
۵	پریم پُلک کیوٹ کہہ نامو	کینھ دُور تے ڈنڈ پرنامو
۶	رام سکھا مُن بربس بھینٹا	جُن مہہ لُٹت سنیہہ سمیٹا
۷	رگھوپت بھگت سُمنگل مُولا	نبھ سراہ سُر برکھین پھولا
۸	یہہ سم نِپٹ نیچ کوؤ ناہیں	بڑ بسشٹھ سم کو جگ ماہیں

۱۷ ا- دوہا-

جیہہ لکھی لکھنو تے ادھک ملے مہا مُن راو
سو سیتاپت بھجن کر پرگٹ پرتاپ پربھاو

ا و ۲- شری رام چندر جی نے جو گُرو بشسٹھ کا آنا سُنا تو سیتا جی کے پاس شترُہن جی کو چھوڑا اور بھرت جی اور لچھمن جی اور نکھاد راج کو ساتھ لیکر دھرم دُھرندھر دینڈیال شری رام چندر جی اُسی سمے چل دیے۔ ۳- گُرو کو دیکھتے ہی بھائی لچھمن سمیت بڑے پریم سے ڈنڈوت پرنام کرنے لگے۔ ۴- بشسٹھ جی نے دوڑ کر ہردے سے لگا لیا اور پریم کی اُمنگ سے دونوں بھائیوں کو گلے سے لگا لیا۔ ۵- اسکے پیچھے پریم میں مگن ہو کر اور اپنا نام لیکر نکھاد نے بشسٹھ مُن کو دور ہی سے ڈنڈوت پرنام کیا۔ ۶- اُسکو شری رام چندر جی کا سکھا جانکر بشسٹھ مُن نے زبردستی اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا مانو پرتھوی پر پڑی ہوئی پریم کی مورت ہی کو سمیٹ لیا۔ ۷- دیوتا لوگ آکاش میں سُندر منگل مُول رام چندر جی کی بھگت کے پربھاو کو سراہ کر پھول برساتے ہیں اور کہتے ہیں کہ۔ ۸- نکھاد کے برابر نیچ تو کوئی نہیں ہے اور بشسٹھ مُن کے سمان بڑا کون ہی۔ ۱۷ ا- دُوہا- سو ایسے نیچ نکھاد کو بشسٹھ ایسے مُن راج لچھمن جی سے بھی بڑھکر بڑے پریم سے ملے یہہ سب شری سیتاپت رام چندر جی کے بھجن کا پرتچھ پربھاو ہے۔

۱	آرت لوگ رام سب جانا	کرُناکر سجان بھگوانا
۲	جوُ جیہہ بھانت رہا ابھلاکھی	تہہ تہہ کی تیسی ترُچ راکھی
۳	سانُج بل پل ہان سب کاہو	کینہہ دوُر دُکھ دارُن داہو
۴	یہہ بڑ بات رام کی ناہین	جم گھٹ کوُٹ ایک رب چھاہین
۵	بل کیوٹہہ اُمنگ انُراگا	پرُجن سکل سراہین بھاگا
۶	دیکھی رام دُکھت مہتاری	جنُ سُبیل اَولی ہم ماری
۷	پرتھم رام بھینٹے کیکئی	سرل سوبھاو بھگت مت بھیئی
۸	پگ پر کینہہ پرَبودھ بہوری	کال کرم بدھ سر دھر کھوری

۱۸ دوہا۔	بھینٹی رگھبر بات سب کر پربودھ پر توکھہ اَمب ایش آدھین جگ کاہو نہ دیجے دوُکھ	

۱ و ۲۔ لوگ جب ملنے کو دُکھی ہو رہے تھے سو رامچندر جی نے سبکو جانا بڑے دیاوان اور سجان بھگوان ہین جو جس بھانت سے شری رام چندر کے ملنے کا ابھلاکھی تھا اُسکی اُسی بھانت کی ترُچ پوری کی۔ ۳۔ بھائی سمیت سبکو ایک پل مین ایک ہی ساتھ ملکر سبکے ہردی کے دارُن داہ دوُر کر دیے۔ ۴۔ یہہ بات انتر جامی شری رامچندر جی کی کچھ بڑی نہین ہے جیسے کروڑ گھڑوُن مین ایک ہی ساتھ ایک ہی سوُرج کی چھاہین پڑتی ہے۔ ۵۔ پھر تو سب کیوٹ کو بڑے پریم سمیت ملے اور اُسکے بھاگ کو سراہنے لگے۔ ۶۔ شری رامچندر نے سب ماتاؤن کو ایسی دُکھی دیکھا کہ مانو بن کی بیلین پالا کی ماری ہوئی ہین۔ ۷۔ پہلے تو شری رامچندر کیکئی کو بڑی بھگت اور سیدھے سوبھا سے ملے۔ ۸۔ چرنون پر گر کر اُنکو سمجھایا اور کال اور کرم اور بدھاتا کے سر دوش دیا۔ ۱۸۔ دوہا۔ پھر اور سب ماتاؤن سے شری رامچندر جی ملے اور سبکو سمجھایا کہ ہے ماتا یہہ سب جگت ایشور کے آدھین ہے کسیکو دوش دینا نہ چاہیے۔

۱	گرُ تیہہ پد بندے دوو بھائی	سہت بپرتیہہ جے سنگ آئی
۲	گنگ گور سم سب سنمانی	دِنہہ اسیس مُدت مِرد بانی
۳	گہہ پد لگے سمترا انکا	جنُ بھینٹی سمپت اَت رنکا
۴	پنُ جننی چرنن دوو بھرانا	پرے پریم بیاکل سب گاتا
۵	اَت انُراگ اَمب اُر لائے	نین سنیہہ سلِل انھوائے

۶ تیہہ اوسر کر ہرکھ بکھادو ۔ کم کب کہے موک جیم سوادو
۷ مِل جننی سانج رگھوراؤ ۔ گُر سن کہیو کہ دھریے پاؤ
۸ پُرجن پائے منیش نجوگو ۔ جل تھل تاک تاک اُترے لوگو

۱۹- دوہا- مہیسُر منتری مات گُر گئے لوگ لیے ساتھ
پاون آشرم گمن کیا بھرت لکھن رگھُناتھ

۱- پھر گُرو کی استری کو دونوں بھائیوں نے ڈنڈوت کیا سب براہمنوں سمیت جو ساتھ آئی تھیں ۲- گنگا گوری کے سمان سبکا آدر کیا اور آشیش پاکر دونوں بھائی پرسن ہوئے ۳- چرن پکڑکر سمترا جی کو ایسے ملے مانو مہا دردری نے پارس ہی پایا ۴- پھر کوشلیا جی کے چرنوں پر دونوں بھائی گرے مارے پریم کے سب انگ بیاکُل ہوگئے ۵- ماتا نے بڑے پریم سے ہردے سے لگا لیے نیتروں کے پریم جنت جل سے دونوں بھائیوں کو نہلا دیا ۶- اس سمے کے دُکھ اور سُکھ کو کوئی کب (شاعر) کیسے کہہ سکے جیسے گونگا آدمی سواد (مزہ) کو ۷- اس پرکار بھائی سمیت ماتا سے ملکر گُرو سے کہا کہ آشرم کو چلیے ۸- تب تو سب پرباسی لوگ بششٹھ جی کی آگیا پاکر جل تھل دیکھ دیکھکر جہاں تہاں جا اُترے - ۱۹- دوہا- براہمن منتری ماتا گُرو کو ساتھ لیکر بھرت جی اور لچھمن جی سہت شری رامچندر آشرم کو چلے -

۱ سیا آئے مُن برہ لاگی ۔ اُچت اسیش لہی من مانگی
۲ گُرپتنی مُن تین سمیتا ۔ ملی پریم کہہ جائے نہ جیتا
۳ بند بند سیہ سب ہی کے ۔ آشر بچن لئے پریہ جی کے
۴ ساس سکل جب سیا نہاری ۔ مُوندے نین سہم سُکماری
۵ پری بدھک بس منو مرالی ۔ کاہ کینھ کرتار کُچالی
۶ تن سیہ نرکھ نپٹ دُکھ پاوا ۔ سو سب سہیے جو دیو سہاوا
۷ دھرن سُتا تب اُر دھر دھیرا ۔ نیل نلن لوچن بھر نیرا
۸ ملی سکل ساسن سیہ جانی ۔ تیہہ اوسر کرُنا مہہ چھائی

۲۰- دوہا- لاگ لاگ پگ سبن سیہ بھینٹت اَت انوراگ
ہردے اسیشت پریم بس رہیو بھری سُہاگ

۱- سیتا جی نے آکر بششٹھ جی کے چرن چھوئے اور من مانی اُچت اسیش پائی -

۲ - پھر سب مُن کی استریوں سمیت گرو کی استری سے ملیں - ۳ - سبکے چرنوں کو نمسکار کر کے سب سے مَن مانی آشیش پائی - ۴ - پھر سب ساسوں کو سیتا جی نے جب دیکھا تب دیکھتے ہی ڈر گئیں اور اپنے نیتر موند لیے - ۵ - ایسی بیاکل ہو گئیں مانو بدھک کے بس میں ہنسنی پڑی ہو اور کہنے لگیں کہ ہے کچالی بدھاتا یہ تو نے کیا کیا - ۶ - ساسوں نے بھی سیتا جی کو دیکھ کر بہت دکھ پایا جو دیو سہاتا ہے سو سب سہنا پڑتا ہے - ۷ و ۸ - پھر تو دھرنی سُتا ارتھات سیتا جی دھیرج دھر کر سب ساسوں سے جا ملیں اس سمے پرتھوی پریم سے چھا گئی - ۲۰ - دوہا - سب ساسوں کے پانوں لاگ کر بڑے پریم سے ملتی ہیں تو سب پریم کے مارے من ہی من میں آشیش دیتی ہیں کہ سدا سہاگ بھری رہو -

۱ بکل سنیہہ سیا سب رانی ۔ بیٹھن سبنے کہا مُن گیانی
۲ پرتھم کہا جگ گت من ناتھا ۔ کہے کچھ ایک پرمارتھ گاتھا
۳ نرپ کر سُر پر گمن سُناوا ۔ سُن رگھوناتھ دُسہہ دُکھ پاوا
۴ مرن ہیت نج نیہہ بچاری ۔ بھے اتِ بکل دھیر دُھر دھاری
۵ کلش کٹھور سُنت کٹ بانی ۔ بلپیں لکھن سیا سب رانی
۶ شوک بکل اتِ سکل سماجو ۔ مانو راج اکاجیو آجو
۷ مُن بر بہُر رام سمجھائے ۔ سہت سماج سُسرت نہائے
۸ برت نرمبت تہ دن پربھُ کینہا ۔ مُنہو کہے جل کاہو نہ لینہا

۲۱ - دوہا -
بھور بھئے رگھُنندنہہ جو مُن ایس دینہہ
شردھا بھگت سمیت پربھُ سو سب سادر کینہہ

۱ - اسنیہہ میں بیاکل شری سیتا اور سب رانیوں کو دیکھ کر وششٹھ مُن نے سب کو بیٹھنے کی آگیا دی - ۲ و ۳ - سبکو سنبھال کر پہلے تو وششٹھ مُن نے جگت کے متھیا اور نشوہ ہونے اور اسار ہونے کی گت کہی پھر کچھ پرمارتھ کی کتھا کہکر مہاراجا دشرتھ کا شری رام چندر کے بچھڑنے سے دیو لوک کو جانا سنایا یہ سنکر شری رام چندر نے مہا دسہہ دکھ پایا - ۴ - مرنے کا کارن اپنا پریم ہی بچار کر دھیر دُھرندھر شری رام چندر بہت بیاکل ہو گئے - ۵ - بجر سے بھی ادھک کٹھور کڑوی بانی سنتے ہی لچھمن جی اور سیتا جی اور سب رانیاں بلاپ کرنے لگیں - ۶ - سب سماج مارے دکھ کے ایسا بیاکل ہو گیا مانو راجا آج ہی مرے ہیں

۷۔ جب بششٹھ جی نے شری رام چندر جی کو بہت سمجھایا تب لوگ مندا کنی ندی میں نہاتے۔ ۸۔ اُسدِن جب شری رام چندر جی نے نِرجل برت کیا تب مُن کے کہنے سے بھی کسی نے پانی تک نہین پیا۔ ۲۱۔ دوہا۔ پھر پراتہ کال ہونے پر بششٹھ جی نے جو شری رام چندر جی کو آگیا دی سو سب شردھا اور بھگت کے ساتھ شری رام چندر جی نے کی۔

۱ گرہِت کر پاہب جس برنی بھے نِبیتِ پاتک تم ترنی
۲ جاسُ نام پاوک اگھ تولا سُمرت سکل سُمنگل مُولا
۳ شُدھ سو بھیو سادھ سمت اَس تیرتھ آواہن سُرسر جیس
۴ شُدھ بھئے دوی باسر بیتے بولے گرُ سن رام پریتے
۵ ناتھ لوگ سب نپٹ دُکھاری کند مول پھل انبُ اَہاری
۶ سب سمیتِ پُردھ سیے پائو آپ یہاں اَمراوتِ راوُ
۷ بہُت کہیوں اَتِ کیوں ڈھٹھائی اُچِت ہوئے سو کرِیے گسائی
۸ سانُج بھرت سچِیو سب ماتا دیکھ موہِ پل جم جگ جاتا

۲۲۔ دوہا۔ دھرم سمیتِ کرُناسے تن کس نہ کہو اَس ام
لوگ دُکھی دِن دوی درشن دیکھ لہیو بشرام

۱۔ بید کے انُسار پتا کی کِریا کر کے پاپ روپی اَندھکار کے ناش کرنے والے سُورج اَرتھات شری رامچندر جی پوِتر ہوئے۔ ۲۔ جس سوامی کا نام ہی سب پاپ رُوپی رُ ئی کو اگن سمان ہے، اور سُمِرن کرنے ہی سب منگلون کا مُول ہے۔ ۳۔ سو سوامی شُدّھ ہوئے یہ سنتو نکا مت ہے جیسے سب تیرتھ مئی گنگا جی مین تیرتھون کا آواہن کرنا۔ ۴۔ جب شُدھ ہو جانے پر دو دن اور ہو گئے تب تو بششٹھ جی سے شری رام چندر جی پرِیت سہت بولے۔ کہ۔ ۵۔ ہے ناتھ سب اَجودھیا باسی یہان بَن مین بڑے دُکھی ہین کند مُول پھل کھا کھا کر رہتے ہین۔ ۶۔ اِس سے سبکو ساتھ لیکر آپ نگر کو چلیے آپ تو یہان ہین اور راجا دیو لوک مین ہین۔ ۷۔ یہہ مین نے بہت کہا اور بڑی ڈھٹھائی کی آپ جو اُچِت جانیے سو کیجے۔ ۸۔ شترہن جی سمیت بھرت جی اور سب منتری اور ماتاؤن کو دُکھی دیکھکر مجھکو ایک ایک پل ایک ایک جگ کے برابر جاتا ہے۔ ۲۲۔ دوہا۔ یہہ سُنکر بششٹھ مُن نے کہا کہ ہے رام چندر تم تو دھرم کے پل اور دیا کے استھان ہو ایسا کیون نہ کہو پرنت لوگ تو تب

آپ کے بچھڑ جانے سے دکھی ہو رہے تھے اب دو دن سے آپکا درشن پاکر سکھ پایا ہے۔

۱ رام بچن سن سبھے سماجو — جنو جل ندھ مانہ بکل جہاجو
۲ سن گر گرا سمنگل مولا — بھیو منہو مارت انکولا +
۳ پاون پے تہون کال نہاہین — جہ بلوک اگھ اوگھ نشاہین
۴ منگل مورت لوچن بھر بھر — نرکھین سکل ڈنڈوت کر کر
۵ رام سیل بن دیکھن جاہین — جہان سکھ سکل سکل دکھ ناہین
۶ جھرنا جھرین سدھا سم باری — تربدھ تاپ ہر تربدھ بیاری
۷ بٹپ بیل ترن اگنت جاتی — پھل پرسون پلو بہہ بھانتی
۸ سندر سلا سکھد ترچھاہین — جاے برن بن چھب کہہ پاہین

۲۳۔ دوہا۔
سرن سروره جل بہنگ کوجت گنجت بھرنگ
بیر بگت بہرت بپن مرگ بہنگ بہہ رنگ

۱۔ شری رام چندر کے بچن سنکر سب سماج ایسا ڈر گیا مانو سمدر مین جہاز ڈوبا جاتا ہے۔ ۲۔ پھر منگل آنند کی مول گرو کی بانی سنکر ایسے پرسن ہو گئے مانو انکول پون (موافق ہوا) بہنے لگی۔ ۳۔ اب تو تینون کال مندا کنی کے اشنان کرتے ہین جسکے درشن ہی سے سب پاپ ہرتے ہین۔ ۴۔ اور شری رام کی منگل مورت کو ڈنڈوت کرکے آنکھ بھر بھر کے دیکھتے ہین۔ ۵۔ شری رام چندر کے پربت اور بنون کو دیکھتے جاتے ہین جہان سب سکھ ہین دکھ کوئی بھی نہین۔ ۶۔ جھرنا جھرتے ہین جنکا جل امرت کے سمان ہے اور تینون تاپون کی ہرنے والی تینون پرکار کی پون بہتی ہے۔ ۷۔ برچھ بیل ترن انیک پرکار کے ہین جو پھل پھول پتو سے پرپورن ہین۔ ۸۔ سندر سلا اور برچھون کی چھایا سکھ دینے والی ہے ایسے بن کی چھب کون کہہ سکتا ہے۔ ۲۳۔ دوہا۔ تالابون مین کمل پھول رہے ہین اور جل پنچھی بول رہے ہین اور بھونرے گونج رہے ہین اپنے اپنے بیر کو چھوڑ کر بن مین بھانت بھانت کے پشو پنچھی بہار کر رہے ہین۔

۱ کولہ کرات بھیل بن باسی — مدھ شچ سندر سواد سدھا سی
۲ بھر بھر پرن پٹی رچ روری — کند مول پھل انکر جوری
۳ سبہے دینہہ کر سبہ پرناما — کہہ کہہ سواد بھید گن ناما

۴	دُنیہ لوگ بہُہ مُول نہ لیہین		پھیرت رام دُہائی دیہین	
۵	کہین سنیہہ مگن مِردُ بانی		جانت سادُھ پریم پہچانی	
۶	تم سُکرِتی ہم نیچ نِکھادا		پاوا درشن رام پرسادا	
۷	ہمہین اگم اَت درسُ تمھارا		جس مرُدُھرن دیو سِر دھارا	
۸	رام کرپال نِکھاد نواجا		پرجن پرجا چہی جس راجا	

۲۴- دوہا-	یہہ جیہ جان سکوچ تج کریے چھوہ لکھ نیہہ ہمہین کرتارتھ کرن لگ پھل ترن انکر لیہہ	

۱- بن باسی جو کولھ کرات لوگ ہین سو سب سُندر سواد والے مدھ (شہد) امرت کے سمان- ۲و۳- اور کند مُول پھل بیج جوری یعنی اپنی اپنی پرن پُٹی (پتّون کا دونا) بھر بھر کر اجودھیا کے لوگون کو بنتی اور پرنام کرکے دیتے ہین اور اُنکے سواد اور گُن اور نام بتاتے ہین- ۴- جب لوگ اُنکو بہت دام دیتے ہین تب نہین لیتے ہین اور پھیرتے سمے رام چندر جی کی سوگند دلاتے ہین- ۵- سنیہہ مین مگن کومل بانی سے کہتے ہین کہ سادھ لوگ تو پریم کو پہچانکر جانتے ہین- ۶- آپ تو بڑے سُکرتی ہین اور ہم نیچ نکھاد ہین شری رامچندر جی کی کرپا سے آپکا درشن پایا ہے- ۷- ہمکو آپکا درشن ایسا اگم ہے جیسے مرُدیش مین گنگا جی کی دھارا اگم ہے- ۸- رام کرپال نے اپنایا تو پروار پرجا بھی راجا کے سمان ہونا چاہیے- ۲۴ دوہا ایسا جی مین جانکر ہم پر کرپا کرنی چاہیے اور ہمکو کرتارتھ کرنے کے لیے پھل ترن انکر لیجیے-

۱	تم پریہ پاہُن بن پگ دھارے		سیوا جوگ نہ بھاگ ہمارے	
۲	دیب کہا ہم تمہین گسائی		ایندھن پات کرات متائی	
۳	یہہ ہمار اَت بڑ سیوکائی		لیہہ نہ باسن بسن چرائی	
۴	ہم جڑ جیو جیو گن گھاتی		کُٹل کچالی کمت کجاتی	
۵	پاپ کرت نس باسر جاہین		نہین پٹ کٹ نہین پیٹ اگھاہین	
۶	سپنیو دھرم بدھ کس کاو		یہہ رگھو نندن درش پربھاو	
۷	جب تے پربھ پد پدم نہارے		مٹے دُسہہ دُکھ دوش ہمارے	
۸	بچن سُنت پرجن انُراگے		تنکے بھاگ سراہن لاگے	

چھند	لاگے سراہن بھاگ سب انُراگ بچن سُناوہین

بولن مِلن سیہ رام چرن سنیہہ لکھ سُکھ پاوہیں
نرنار نِدرہن نیہہ نج سُن کولہ بھلن کی گرا
تُلسی کرپا رگھُبنسمن کی توُہ سے لے نوکا ترا

۲۵۔ سورٹھا
بہرہِن بن چھوُن اور پربت دِن پرندت لوگ سب
جل جیون دادُر موُر بھئے پین پاوس پرتھم

۱۔ آپ ایسے پیارے پاہُن اِس بن مین آئے پرنتو آپکی سیوا کے جوگ ہمارے بھاگ نہین ہین۔ ۲۔ آپکے دینے جوگ ہمارے پاس کیا ہی کراتون کی متائی (جنگلی آدمیون کی دوستی) مین ایندھن اور پتّون ہی کا لابھ ہوتا ہی۔ ۳۔ بڑی سیوکائی تو آپ ہم لوگون کی یہی جانین کہ جو آپ کے برتن اور کپڑے نہین چرا لیتے ہین۔ ۴۔ ہم تو جڑ جیو اور جیوُون کے مار ڈالنے والے کُٹِل کُچالی کُمتی نیچ ذات ہین۔ ۵۔ پاپ ہی کرتے رات دِن جاتا ہی نہ تو پہننے کو کپڑا اور نہ بھر پیٹ بھوجن مِلتا ہی۔ ۶۔ دھرم بُدھ تو سپنے مین بھی نہین ہوتی ہی یہ سب شری رام چندر کے درشن کا پربھاو ہی کہ۔ ۷۔ جب سے شری رامچندر کے چرن دیکھے ہین تب سے سب دُوکھ ہمارے میٹ گئے۔ ۸۔ اُنکے بچن سُنتے ہی پُرباسی لوگ پریم مین مگن ہو گئے اور اُنکے بھاگ کو سراہنے لگنے۔ چھند۔ اُنکی بولن مِلن اور شری رامچندر جی کے چرنون مین پریم دیکھکر سُکھ پاتے ہین اجودھیا باسی نرناری اُنکی بانی سُنکر اپنے پریم کو نرادر کرتے ہین یہ سب شری رام چندر کی کرپا کا پربھاو ہی جیسے لوہے کو لیکر ناو تر جاتی ہی۔

۲۵۔ سورٹھا۔ اب تو دِن دِن اجودھیا باسی آنند سے بن مین چارون طرف بہار کرتے پھرتے ہین جیسے پرتھم برکھا کے جل کو پاکر مینڈھک اور مور موٹے ہو ہو جاتے ہین۔

(یہ اجودھیا کانڈ مین چوپائیون کی دسوین پچیسی ہوئی۔

کیشوائے نمہ

۱	پُر نرنار مگن اَت پریتی	باسر جاین پلک سم بیتی
۲	سیا ساسُ پرت بیکھ بنائی	سادر کرے سرس سیوکائی
۳	لکھا نہ مرم رام بن کاہو	مایا سب سیہ مایا ماہو
۴	سیہ ساسُ سیوا بس کینھین	تن لہہ سُکھ سِکھ آسِش دینھین
۵	لکھ سیہ سہت سرل دوُو بھائی	کُٹِل رانی پچھتانی اگھائی

٦	اَب جیہہ مانٗ جاچت کیکئی	موٗنہہ مینچ مہہ بیچ نہ دیئی
۷	لوٗکو بید بدت کب کہہ ہینٗ	رام بمکھ کہہ نرک نہ لہہ ہینٗ
۸	یہہ سنشے سب کے من ماہینٗ	رام گوَن بدہ اَودھ کہ ناہینٗ

۱- دوہا-
نِس نہ نیند نہین بھوکھ دن بھرت بکل سُٹھ شوچ
نیچ کیچ بچ مگن جس مینہہ سلل سکوچ

۱- پُرباسی سب نرناری شری رامچندر جی کی پریت مین مگن ہین پلک کے برابر دن گذرتے جاتے ہین- ۲- شری سیتاجی ہر ایک ساس پیچھے ایک ایک روپ رکھکر سب کی برابر ہی سیوا کرتی ہین- ۳- یہہ بھید شری رامچندر کے سوائے اور کسی نے نہین جانا کیونکہ سب مایا تو سیتا جی ہی کی مایا ہے اور اُسکے پت شری رامچندر ہی ہین- ۴- سیتاجی نے سب ساسون کو اپنی سیوا کے بس مین کر لیا تب اُنھون نے سکھ پاکر سکشا اور آشیش دی- ۵- سیتاجی بہت دونون بھائیون کو بہت سندر سوبھاو دیکھکر کوشلیا رانی اگھاے کر پچھتائی- ۶- اب تو کیکئی اپنے من مین یہہ مانگتی ہین کہ مجھکو بدھاتا موت اور پرتھوی بیچ (یعنی جگہ) دے سو کوئی نہین دیتی ہے- ۷- یہہ تو لوک اور بید مین پرگٹ ہے اور کب لوگ بھی کہتے ہین کہ رام بمکھ مہاپاپی جیو کو نرک بھی نہین سوہتے ہین- ۸- یہہ سندیہہ تو سب کے من مین ہے کہ شری رامچندر کا جانا اجودھیا کو ہوگا یا نہین- ۱- دوہا- بھرت جی کو رات مین تو نیند اور دن مین بھوکھ نہین لگتی ہے مارے سوچ کے ایسے بیاکل ہو رہے ہین جیسے پانی کے سوکھنے پر کیچڑ مین ڈوبی ہوئی مچھلی بیاکل ہوتی ہے-

۱	کینہہ مات مس کال کچالی	اِیت بھیت جس پاکت شالی
۲	کیہہ بدہہ ہوسے رام بھگتیکو	سوہ اب انت اُپاے نہ ایکو
۳	اَوَس پھرہین گر آئس مانی	مُن پُن کہب رام رُکھ جانی
۴	مات کہت بہور ہین رگھراؤ	رام جننی ہٹھ کری نہ کاؤ
۵	موہ انچر کر کیتک باتا	تاپر کُسمے بام بدھاتا
٦	جو ہٹھ کرون تو نپٹ کُکرمو	ہرگرتے سیوک دھرمو
۷	اِکو جگت نہ من ٹھہرانی	سوچت بھرت رین بہانی
۸	پرات نہائے پربھ سرنائی	بیٹھت پٹھئے رسکھے بلائی-

۲۔ دوہا۔
گرپد کمل پرنام کر بیٹھے آئس پائے
بپر مہاجن سچو سب جُرے سبھا سد آئے

۱۔ ماتا کے بہانے سے کال نے کیسی کچالی کی ہے جیسے پکے ہوئے دھان پر آپت (آفت کا ڈر ہوتا ہے۔ ۲۔ شری رام چندر جی کو راج تلک کسطرح ہو مجھ سے تو ایک بھی اُپائے نہیں بن پڑتا ہے۔ ۳۔ گرو وششٹھ جی کی آگیا مانکر تو ضرور پھر چلیں گے پرنت گرو تو شری رامچندر ہی کا من پاکر کہینگے۔ ۴۔ ماتا کوشلیا کے کہنے سے بھی شری رام چندر پھر ہی چلینگے پرنت شری رام چندر کی ماتا کبھی ہٹھ نکرینگی۔ ۵۔ رہا میں سیوک سو میری کتنی بات ہے تسپر بھی کُسمے اور بدھاتا بائیں ہے۔ ۶۔ جو میں پھر چلنے کے واسطے ہٹھ کروں تو بہت ہی برا کرم ہے کیونکہ سیوکائی کا دھرم تو کیلاش پربت سے بھاری زیادہ ہے۔ ۷۔ ایک حکمت بھی من میں نہ ٹھہری سوچتے ہی سوچتے بھرت جی کو ساری رات بیت گئی۔ ۸۔ پرات سمے (صبح کے وقت) مندا کنی ندی میں اشنان کیا اور شری رامچندر جی کے پاس پرنام کر کے بیٹھتے ہی وششٹھ منی نے بلا بھیجا۔ ۲۔ دوہا۔ گرو کے چرن کمل کو پرنام کر کے آگیا پا کر بیٹھے اتنے میں براہمن مہاجن منتری سبھا سد لوگ آ گئے۔

۱ بولے منِ بر سمے سمانا سنو سبھا سد بھرت سجانا
۲ دھرم دھرین بھانُ کل بھانو راجا رام سو بس بھگوانو
۳ ست سندھ پالک شرت سیتو رام جنم جگ منگل ہیتو+
۴ گر پت مات بچن انسا ری کھل دل دلن دیو ہتکاری
۵ نیت پریت پرمار تھ سوارتھ کوؤ نہ رام سم جان جتھارتھ
۶ بدھ ہر ہر رب سس دس پالا مایا جیو کرم اُجّ کالا+
۷ اہپ مہپ جہان لگ پربھتائی جوگ سدھ نگم آگم گائی
۸ کر بچار جیہ دیکھو نکے رام رجائے سیس سب ہی کے

۳۔ دوہا۔
راکھے رام رجائے رُکھ ہم سب کر ہت ہوئے
سمجھ سیانے کرو اب سب مل سمت سوے

۱۔ تب وششٹھ منی سمے کے سمان بچن سب سے بولے کہ ہے سبھا کے لوگو اور پرم سجان بھرت جی سنو کہ۔ ۲۔ سورج بنس کے سورج شری رام چندر پہلے تو دھرم دھرین ہیں

اُنکے دھرم کو چھڑانا اُچت نہین ہی پھر راجا ہین اور پرم سوتنتر (آزاد مطلق) ہین اور سب کے ایشور ہین ۔۳۔ ست سندھان ہین کہ اِس اوتار مین جو انکا پرن ہی اُسکو پورا کرینگے شبد روپی پُل کی رچھا کرینگے اور اُنکا جنم جگت کے آنند کے واسطے ہی ۔۴۔ گرو اور پتا اور ماتا کے بچنون کو پالتے ہین کھل لوگون کے ناش کرنے والے ہین دیوتاؤن کے ہتکاری ہین ۔۵۔ نیت اور پریت اور پرمارتھ اور سوارتھ انکو شری رامچندر کے سمان جتھارتھ کوئی بھی نہین جانتا ہی ۔۶۔ برہما بشن مہادیو سورج چندر دِگپال مایا جیو کال کرم ۔۷۔ سب ناگ لوک پت مہی پت کی جو پربھتائی ہی اور اشٹانگ جوگ کی سدھ جو کہی ہی ۔۸۔ اچھی طرح سے بچار کر دیکھو کہ شری رامچندر کی آگیا سب کے سر پر ہی ۔۳۔ دوہا۔ اِس سے شری رامچندر کی رُخ رکھکر جسمین ہم سبکا ہت ہو سو تم سب بانے سمجھکر کہو کہ وہی کیا جاے۔

۱	سب کا سُکھد رام ابھکھیکو	منگل مود مول مگ ایکو
۲	کیہہ بدھ اودھ چلین رگھراو	کہو سمجھ سو ئی کریے اُپاو
۳	سب سادر سُن مُن بر بانی	نے پرمارتھ سوارتھ سانی
۴	اُتر نہ آو لوگ بھئے بھورے	تب شِر نائے بھرت کر جورے
۵	بھان بنش بھئ بھوپ گھنیرے	اُدھک ایک تے ایک بڑیرے
۶	جنم ہیت سب کا پت ماتا	کرم سُبھاشبھ دینھ بدھاتا
۷	دل دُکھ سجے سکل کلیانا	اس اشیش راور جگ جانا
۸	سو گسائین بدھ گت جیہہ چھیکی	سکے کو ٹار ٹیک جو ٹیکی

۴۔ دوہا۔
بوجھیو موہہ اُپاے اب سو سب مور ابھاگ
سُن سنیہہ مے بچن گُر اُر اُمگیو انراگ

۱۔ سبکو سُکھد ایک تو شری رامچندر جی کا راج تلک ہی اور آنند منگل کا مول ایک ہی مارگ ہی ۔۲۔ سو رام چندر جی اجودھیا کو کیسے پھر چلین سو سمجھکر کہو کہ وہی اُپاے کیا جاے ۔۳۔ سب نے من لگا کر سوارتھ اور پرمارتھ اور نیت کی بھری ہوئی بششٹھ مُن کی بانی جو تھی سو سُنی ۔۴۔ کسی کو کچھ جواب نہ آیا سب بھولے سے ہو گئے تب تو پرنام کر کے بھرت جی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ۔۵۔ ہے مہاراج سُنئے ہمارے اِس سورج بنش مین بہت راجا آپ کے آگے ہوئے ہین سو سب آپ ہی کی آشیش کے پربھاو سے ایک سے ایک

اُدھک ہی ہوئے آئے۔ ۶۔ کیونکہ ماتا پتا تو کیول جنم ہی کے کارن ہوتے ہین اور بدھاتا اُنکے شبھ اشبھ کرمون کے پھل کو دیتا ہی۔ ۷۔ ہمارے سب پرکھون کے اُشبھ دور کرکے سبکا بھلا ہی کیا سو کیول آپ ہی کی آشیش سے یہ سب جگت جانتا ہی۔ ۸۔ سو آپ وہی ہین جنہون نے بدھاتا کی گت کو پلٹ دیا پھر دوسرا کون ہے جو آپ کی ٹیک کو ٹار سکے ۹۔ ایسے سامرتھ والے ہوکر آپ مجھسے اُپاے پوچھتے ہین سو سب میرا ابھاگ ہی ہے پریم کے بھرے بچن بھرت جی کے سنکر بششٹھ جی کے ہردے مین بڑا پریم اُمگا۔

۱ تات بات پھر رام کرپا ہین ۔ رام بمکھ سکھ سپنیہو ناہین
۲ سکچون تات کہت اِک باتا ۔ اَردھ تجہین بدھ سربس جاتا
۳ تم کانن گونو دوو بھائی ۔ پھیرین لکھن سیا رگھرائی
۴ سن سو بچن ہرکھ دوو بھراتا ۔ بھے پرمود پرپورن گاتا
۵ من پرسن تن تیج براجا ۔ جنو جیے راو رام بھے راجا
۶ بہت لابھ لوگن لگھو ہانی ۔ سم دکھ سکھ سب رودین رانی
۷ کہین بھرت من کہا سو کیجے ۔ پھل جگ جیون ابھمت دیجے
۸ کانن کرون جنم بھر باسو ۔ یہ تے ادھک نہ مور سپاسو

۵۔ دوہا۔ انتر جامی رام سیہ تم سربگیہ سجان
جو پھر کہو تو ناتھ نج کیجے بچن پرمان

۱۔ ہے تات تمھارا کہنا سب سچ ہی پرنتو یہ سب سامرتھ مجھ مین شری رامچندر ہی کی کرپا سے ہی شری رام چندر سے بمکھ ہوکر پھر یہ بات سپنے مین بھی نہین ہی۔ ۲۔ ایک بات کہتے ہوئے مین ہے تات سکچاتا ہون کہ بدھمان سربس جاتا ہوا جانکر آدھے کا تیاگ کرتے ہین ۳۔ جو اُنکے بدلے تم دونون بھائی بن کو جاؤ تو رام لچھمن سیتا جی پھر آسکتے ہین ۴۔ یہ بات سنتے ہی دونون بھائی بہت پرسن ہو گئے۔ ۵۔ من پرسن ہو گیا اور تن مین تیج آگیا مانو راجا جی اُٹھے اور شری رام چندر راجا ہو گئے۔ ۶۔ لوگون کو لابھ تو بہت ہوا پر تھوڑی سی ہان بھی ہوئی دکھ سکھ برابر جانکر سب رانیان رونے لگین۔ ۷۔ بھرت جی نے کہا کہ ہے ناتھ آپنے جو کہا وہی کیجے جگ مین جینے کا من مانا پھل یہی ہے سو مجھکو دیجیے۔ ۸۔ جو مین سوامی کے بدلے بن مین جنم بھر رہون تو اس سے بڑھکر تو میرا سپاس ہی نہین ہے

۵- دوہا- انتر جامی سیتا رام ہین اور آپ بھی سرگیہ سجان ہین جو مین سچ کہتا ہون تو آپ اپنے بچن کو پرمان کیجیے (یعنی جیسا آپ کہتے ہین ویسا ہی کیجیے)

۱	بھرت بچن سن دیکھ سنیہو	سبھا سہت من بھئے بدیہو
۲	بھرت مہا مہما جل راشی	من مت تیر ٹھاڑھ ابلا سی
۳	گا چہا پار جتن بہُ ہیرا	پاوت ناو نہ بوہت بیرا
۴	اور کرے کو بھرت بڑائی	سرسی سیپ کہ سندھ سمائی
۵	بھرت منہ من بھیتر بھائے	سہت سماج رام پہان آئے
۶	پربھ پرنام کر دینھ سو آسن	بیٹھے سب سن من انشاسن
۷	بولے من بر بچن بچاری	دیش کال اوسر انساری
۸	سنو رام سرگیہ سجانا	دھرم نیت گن گیان ندھانا

۶- دوہا-

سب کے اُر انتر بسو جانو بھاو کبھاو
پُرجن جننی بھرت ہت ہوے سو کرئیے اُپاو

۱- بھرت جی کے بچن سنکر اور اُنکے پریم کو دیکھ بششٹھ منی سبھا سمیت بے سدھ ہوگئے- ۲- بھرت جی کی مہاتو مہا ساگر ہی تہان منی کی بدھ ابلا (استری) کیطرح کنارے پر کھڑی ہے- ۳- پار تو جانا چاہتی ہے اور اُسکے اُپاے بھی دیکھتی ہے پرنت نہ ناو ملتی ہے نہ بوہت (جہاز) بیڑا ملتا ہے- ۴- جب بششٹھ منی ہی کی یہ دشا ہے اور کون اُنکی بڑائی کرسکتا ہے تالاؤن کی سیپی مین سمدر کیسے سما سکتا ہے- ۵- بششٹھ جی کو بھرت جی من ہی من مین بھلے لگے اور سب سماج سمیت شری رام چندر کے پاس آئے- ۶- شری رامچندر جی نے پرنام کرکے سندر آسن دیا اور منی کی آگیا پاکر اور سب لوگ بھی بیٹھے- ۷- تب تو بششٹھ منی دیش اور کال اور سمے کے انسار (موافق) بچار کر بچن بولے کہ- ۸- ہے شری رام چندر جی سنیے کہ آپ سرگیہ سجان سب دھرم اور نیت اور گن اور گیان کے ندھان ہین-

۶- دوہا- آپ سبکے ہردے مین بستے ہین اور سبکے بھاو کبھاو کو جانتے ہین جسمین سب پُرباسی اور سب ماتا اور بھرت جی کا بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے-

۱	آرت کہین بچار نہ کاؤ	سوجھ جواری اپن داؤ
۲	سن منی بچن کہت رگھُراؤ	ناتھ تمہارے ہاتھ اُپاؤ

۳	سبکر ہت رُکھ راؤر راکھے	آئیس کیے مُدت پھُر بھاکھے
۴	پرتھم جو آئیس مو کہ ہوئی	ماتھے مان کروں سکھ سوئی
۵	پُن جہہ کا جس ہوے رجائی	شو سب بھانت کری سیوکائی
۶	کہا مُن رام ست تم بھاکھا	بھرت سنیہہ بچار نہ راکھا
۷	تاتے کہوں بہور بہوری	بھرت بھگت بس بھئی مت موری
۸	مورے جان بھرت رُچ راکھی	جو کیجے شو شُبھ شِو ساکھی
۷- دوہا۔	بھرت بنے سادر سُنیے کریے بچار بہور کرب سادھو مت لوک مت نرپ نے نگم نچور	

۱- دُکھی لوگ تو کبھی بچار کر نہیں کہتے ہیں کیونکہ جواری کو تو اپنا ہی داؤ سوجھتا ہی۔ ۲- ایسے بچن بششٹھ جی کے سنکر شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے ناتھ سب کا نباہ آپ ہی کے ہاتھ ہی۔ ۳- سب کا بھلا آپ ہی کا مان رکھنے میں ہی اور آپ ہی کی آگیا کو پرشن من سے سچ کہکر کرنا چاہیے۔ ۴- تہاں پہلے جو آگیا مجکو ہو اسکو میں ماتھے دھر کر کروں۔ ۵- پھر جسکو جیسی آگیا ہوگی وہ سب بھانت سے آپکی سیوا کریگا۔ ۶- یہ سنکر بششٹھ مُن نے کہا کہ ہے رامچندر جی یہ تو تمنے سچ کہا پرنتُ بھرت جی کے اَسنیہہ نے ہمارے کچھ بچار نہیں رکھا۔ ۷- اِس سے میں تو بار بار یہی کہتا ہوں کہ میری بدھ تو بھرت جی کی بھگت کے بس ہو گئی۔ ۸- میری جان تو بھرت جی کی رُچ رکھکر جو آپ کرینگے وہی شُبھ ہوگا مہادیو جی اِسکے ساکھی ہیں۔ ۷- دوہا۔ پہلے تو آپ بھرت جی کی بنتی سُنیے تب بچار کر جو سنت مت اور لوک مت اور راج نیت اور بیدوں کا سار ہو وہ کیجیے۔

۱	گُر انراگ بھرت پر دیکھی	رام ہردے انند بسیکھی
۲	بھرتہ دھرم دُھر ندھر جانی	نج سیوک تن مانس بانی
۳	بولے گر آئیس انکولا	بچن منج مرد منگل مولا
۴	ناتھ شپتھ پت چرن دہائی	بھیو نہ بھون بھرت سم بھائی
۵	جے گر پد انبج انراگی	تے لوکو بید و بڑ بھاگی
۶	راؤر جا پر اس انراگو	کو کہہ سکے بھرت کر بھاگو
۷	لکھ لگھ بندھو بدھ سکچائی	کرت بدن پر بھرت بڑائی

۸	بھرت کہین سوئی کیے بھلائی		اس کہہ رام رہے ارگائی	

۸- دوہا-

تب منی بولے بھرت سن سب سنکوچ تج تات
کرپا سندھ پریہ بندھ سن کہو ہردے کی بات

۱- جب بششٹھ گرو کو ایسا پریم بھرت جی پر دیکھا تب تو شری رام چندر کے ہردے مین بڑا ہی آنند ہوا- ۲- و ۳- پھر بھرت جی کو دھرم دھرندھر اور تن من بچن سے اپنا سیوک جانکر گرو کی اگیا کے انسار اتِ پوترا ور کومل منگل مول بچن بولے کہ- ۴- ہے ناتھ مین آپکے اور پتاجی کے چرنون کی سوگند کرکے کہتا ہون کہ سنسار مین بھرت جی کے سمان کوئی بھائی نہین ہوا- ۵- جو شکھ گرو کے چرن کمل کا پریمی ہوتا ہی وہ لوک اور بید مین بڑ بھاگی ہوتا ہی- ۶- اور جن بھرت جی پر آپکا پریم ایسا ہی تنکے بھاگ کو کون کہہ سکتا ہی- ۷- چھوٹا بھائی دیکھکر بھرت جی کے مکھ پر بڑائی کرنے مین میری بدھ سنکوچ کرتی ہی- ۸- اِس سے جو بھرت جی کہینگے اسی کے کرنے مین میری بھلائی ہی ایسا کہکر شری رام چندر سوامی چپ ہو رہے

۸- دوہا- تب تو بششٹھ منی نے بھرت جی سے کہا کہ ہے بھرت جی اب تم سب سنکوچ چھوڑکر اپنے جی کی سب بات اپنے کرپا سندھ پیارے بھائی سے کہدو-

۱	سن منی بچن رام رگھ پائی		گرو صاحب انکول اگھائی	
۲	لکھ اپنے شر سب چھر بھارو		کہہ نہ سکت کچھ کرین بچارو	
۳	پلک شریر سبھا بھئے ٹھاڑھے		نیرج نین نیہہ جل باڑھے	
۴	کہب مور منی ناتھ بناہا		یہہ تے ادھک کہب مین کاہا	
۵	مین جانون نج ناتھ سبھاؤ		اپرادھی پر کوہ نہ کاؤ	
۶	مو پر کرپا سنیہہ بشیکھی		کھیلت کھنس نہ کبہون دیکھی	
۷	ششو پن تے پریہرون نہ سنگو		کبہون نہ کینہہ مور من بھنگو	
۸	مین پربھ کرپا ریت جیہ جوہین		ہارت کھیل جتا یو موہین	

۹- دوہا-

مہون سنیہہ سنکوچ بش سمکھ پر کہے نہ بین
درشن ترپت نہ آج لگ پریم پیاسے نین

۱- بششٹھ منی کا بچن سنکر اور شری رام چندر جی کا بھی رکھ (رخ) پاکر بھرت جی نے جانا کہ گرو اور سوامی دونون اگھائے کر پرسن ہین- ۲- اپنے ہی سر پر سب اُچل بھار جانکر کچھ

کہہ نہ سکے بچار کرنے لگے۔ ۳۔ پھر پُلکیت شریر ہوکر سبھا مین کھڑے ہوئے اور کمل ایسے نیتر پریم کے جل سے بھر آئے اور بولے کہ۔ ۴۔ ہے ناتھ میرا کہنا تو سب آپ ہی نے نباہ دیا اِس سے ادھک اور مین کیا کہونگا۔ ۵۔ مین تو اپنے سوامی کے سوبھاو کو جانتا ہون کہ اپرادھی پر بھی وہ کوپ نہین کرتے ہین۔ ۶۔ مجھ پر تو بشیکھ پریم کرتے ہین کھیلنے مین بھی کبھی نہین انکھلائے۔ ۷۔ لرکپن سے میرا ساتھ نہین چھوڑا اور کبھی میرا مَن میلا نہین کیا۔ ۸۔ مین نے تو اپنے سوامی کی کرپا ریت اپنے ہردے مین دیکھ لی کہ ہارے ہوئے کھیل مین بھی مجھی کو جتا دیا۔ ۹۔ دوہا۔ مین نے بھی سنکوچ بھی اور سنیہہ کے بس ہوکر سوامی کے سنمکھ بچن کبھی نہین کہے اور پریم کے پیاسے میرے نیتر آج تک درشن سے ترپت نہوئے۔

۱	بِرہ نہ سکیو سُہہ مُور دُلارا	نیچ بیچ جننی مِس پارا
۲	یہو کہت مُوہِ آج نہ شوبھا	آپن سمجھ سادھ سُچ کو بھا
۳	ماتُ مَنَد مَین سادھ سُچالی	اُر اُس آنت کوٹ کُچالی
۴	پھَرے کہ کودَو بال سُشالی	مکتا پرسو کہ سُمبُک تالی
۵	سپنیہو دوش کا لیش نہ کاؤ	مُور ابھاگ اُودھِ اوگاہو
۶	بِن سمجھے نج اگھ پرپاکو	جارِیو جاے جننی کہہ کاکو
۷	ہِردَے ہیر ہاریو سب اورا	ایکے بھانت بھلے بھل مورا
۸	گُر گُسائین صاحب سیہ رامو	لاگت موہ نیک پر نامو

۱۰۔ دوہا۔	سادھ سبھا گر پربھ نکٹ کہون سُتھل ست بھاو پریم پرپنچ کہ جھوٹھ پھر جانین مُن رگھُراو

۱۔ اُس میرے دُلار کو میرا کھوٹا کرم نہ سہہ سکا تب اُس نیچ کرم نے ماتا کے بہانہ سے مجھ مین اور سوامی مین بیچ ڈال دیا۔ ۲۔ یہہ کہنا بھی آج مجھکو نہین شوبھتا ہے کہ اپنی ہی سمجھ سے پوتر ساؤدھ کون ہوا۔ ۳۔ ماتا تو میری مند مت اور مین اچھے چال چلن کا ساؤدھ یہہ تو ہردے مین بچار کرنے سے بڑی کچالی دیکھ پڑتی ہے کہ۔ ۴۔ نیچ اَن کودو کی بالی مین کہین اُتم اَن دھان بھی بھلتے ہین اور تالابون کی گھونگھی کہین مکتا مَن پیدا کرتی ہے۔ ۵۔ اِس وِش کا سُپنے مین بھی کسی کو لیش (لگاؤ) نہین ہے یہہ تو میرے ہی ابھاگ کا اتھاہ سمندر ہے۔ ۶۔ سو اپنے پاپ کے پھلون کو بِن سمجھے نباہ مین نے ماتا کو بِرتھا اکٹ بچن کہکر جلایا۔ ۷۔ مین تو اپنے پاپون کے

ڈر سے سب اُپائے دیکھکر جی ہار گیا اب تو ایک ہی طرح سے میرا بھلا بھلی بھانت سے ہوگا
۸۔ پرم کرپال آپ تو میرے گرو ہین اور شرناگت پالن شری سیتارام میرے سوامی ہین اس
سے انت کا رج (انجام کار) مجکو بھلا ہی جان پڑتا ہے۔ ۱۱۔ دوہا سنتون کی تو سبھا ہے
اور گرو اور اپنے سوامی کے پاس سُندر استھان مین ست بھاو سے کہتا ہون پریم یا چھل
یا سچ یا جھوٹھ جو کچھ کہونگا اسکو مُن راج اور رگھوراج جان لینگے۔

۱	بھوپت مرن پریم پن راکھی		جننی کمت جگت سب ساکھی
۲	دیکھہ نہ جاہین وِکلت مہتاری		جرہِن دُسہہ جور نر ناری
۳	مہین سکل انرتھ کر مولا		سو سُن سمجھ سہیون سب سولا
۴	سُن بن گمن کینہہ رگھناتھا		کر مُن بیکھ لکھن سیہ ساتھا
۵	بن پانہی پیادے پائے		شنکر ساکھ رہیون یہہ گھائے
۶	بہُر نہار نکھاد سنیہو		کلش کٹھن اُر بھیو نہ بیہو
۷	اب انکھن سب دیکھیون آئی		جیت جیو جڑ سبے سہائی
۸	جنھین نرکھ مگ سانپن بیچھی		تجہن بکھم بکھ تامس تیچھی

۱۱۔ دوہا۔
تے رگھ نندن لچھمن سیہ انہت لاگے جاہ
تاس تنے تج دُسہہ دکھ دیو سہاوے کاہ

۱۔ راجا کا مرنا تو پریم پرن کو رکھکر ہوا اور ماتا کی کمت تو سب کوئی جانتا ہے۔ ۲۔ اب دکھیا
دکھی ماتا دیکھی نہین جاتی ہین اور دُسہہ جور (بخار۔ تپ) سے سب نر ناری جل رہے ہین
۳۔ ان سب انرتھون کا مول (جڑ۔ بنیاد) مین ہی ہون اس سے سب سن اور سمجھکر سب
سول سہتا ہون ۔ ۴۔ پہلے تو گھر آکر سنا کہ شری رامچندر نے بن کو گمن کیا مُن کا بھیش بنایا
سیتاجی اور لچھمن جی کو ساتھ لیا۔ ۵۔ بغیر جوتے ہی کے پیدل گئے مہادیوجی ساکھی ہین کہ مین ایسا
کٹھور ہون کہ ایسے گھاو سے بھی جیتا رہا۔ ۶۔ پھر نکھاد کا پریم دیکھکر بجر سے بھی سواے کٹھور میرے
ہردے مین چھید نہوا۔ ۷۔ اب آکر انکھون سے دیکھا میرے اس جڑ جیو نے جیتے ہی سب دکھ
سہائے۔ ۸۔ جنکو دیکھکر رستہ مین سانپ اور بچھوؤن نے بھی بہت تیز اور سخت اپنے
اپنے زہر کو چھوڑ دیا۔ ۸۔ دوہا۔ سوئی رام لچھمن اور سیتاجی جس کیکئی کو انہت (بیفائدہ)
جان پڑے یعنی معلوم ہوئے اُسکے پتر کو چھوڑ کر ایسا دُسہہ دکھ بدھاتا اور کس کو سہاوے

یعنی سب دُکھ میرے سوائے اور کسی کو نہونے چاہئیں۔

۱	سُن اَت بِکل بھرت بَر بانی	آرت پرِیت بنے نے سانی
۲	شوک مگن سب سبھا کھبھارُو	منو کمل بن پرِیو تُسارُو
۳	کہہ اُنیک بدھ کتھا پُرانی	بھرت پربودھ کینہ مُن گیانی
۴	بولے اُچِت بچن رگھُ نندو	دنکر کُل کیرو بن چندو
۵	تات جیا جن کرو گلانی	اِیش ادھین جیو گت جانی
۶	تین کال ترِبھون مت مورے	پُن شلوک تات کر تورے
۷	اُر آنت تم پر کٹلائی	جائے لوک پرلوک نسائی
۸	دوش دینہہ جننی جڑ تیئی	جن گُر سادھ سبھا نہین سیئی

۱۲۔ دوہا۔

ہِٹ ہین پاپ پرپنچ سب اکھل امنگل بھار
لوک سُجس پرلوک سُکھ سُمرت نام تمھار

۱۔ ایسی آرت (عاجزی) اور پریت اور نیت اور بنتی کی بھری ہوئی جب بھرت جی کی اَت بکل سُندر بانی سُنی ۲۔ سب شوک مین بیاکُل سب سبھا کو ایسا دُکھ ہوا مانو کمل کے بن پر پالا پڑ گیا ہے ۳۔ تب انیک بھانت کی پُران کی کتھا کہکر بششٹھ جی نے بھرت جی کو سمجھایا۔ ۴۔ تب سورج بنش روپی کمد بن کے چندرما شری رامچندر جی اُچت بچن بولے ۵۔ کہ ہے تات بھرت تم اپنے جی مین کچھ سوچ مت کرو جیو کی گت سدا ایشور کے آدھین جانو ۶۔ تینون کال اور تینون لوک مین پُن کا سماج میرے مت سے تو تمھارے ہی ہاتھ مین ہے ۷۔ تمھارے اوپر کُٹل بِنا مَن مین بھی بچار کرتے ہی لوک اور پرلوک دونون بگڑ جائینگے ۸۔ اور جو مہا جڑ ہونگے وہی لوگ ماتا کو بھی دوش دینگے جو سادھ گرو کی سبھا مین نہین بیٹھے ہین۔ ۱۲۔ دوہا۔ تمھارے تو نام کے سُمرتے ہی پاپ پرپنچ امنگل سب مٹ جائینگے اور لوک مین سُندر جس (نیکنامی) اور پرلوک مین سُکھ پاوینگے۔

۱	کَون سو بھاؤ سَت شو ساکھی	بھرت بھوم رہ اور راکھی
۲	تات کُترک کرو جن جائے	بَیر پریت نہین دُرت دُرائے
۳	مُن گن نکٹ تہنگ مرگ جاہین بدھشا	بادھک بدھک بلوک پراہین
۴	ہت ان ہت پشو پنچھی جانا	مانُکھ تن گن گیان ندھانا

۵	تات تمھین مین جانون نیکے		کرون کاہ اسمنجس جی کے	
۶	راکھیو راؤ ست موہ تیاگی		تن پریہرو پریم پن لاگی	
۷	تاسُ بچن میٹت من سوچو		تِہ تے ادھک تمھار سنکوچو	
۸	تا پر گرو موہِ آئیسُ دینھا		اوَس جو کہو چہون سوئی کینھا	

۱۳-	دوہا-	من پرسنّ کر سنکچ تج کہو کرون سوئی آج ستّ سندھ رگھبر بچن سن بھا سکھی سماج	

۱- ہے بھرت بھائی سنو مین بھی مہادیو جی کو ساکھی دیکر سوبھاو سے سچ سچ کہتا ہون کہ یہ پرتھوی تمھاری ہی رکھی رہتی ہے- ۲- ہے تات تم برتھا کترک (اعتراض ناقص) مت کرو نیز اور پریم چھپانے سے نہین چھپتا ہے- ۳- دیکھو منش لوگون کے پاس تو پنچھی اور پشُ چلے جاتے ہین اور سنگھ اور شکاریون کو دیکھکر دور بھاگ جاتے ہین- ۴- اپنے دوست اور دشمن کو پشُ اور پنچھی بھی جانتے ہین اور منشیہ کا تن تو گُن اور گیان کا ندھان (خزانہ) ہی ہوتا ہے- ۵- سو ہے تات تمکو مین بھلی بھانت جانتا ہون پرنتُ کیا کرون میرے جی کو بڑا اسمنجس (پس وپیش) ہو رہا ہے کہ- ۶ و ۷- پتا جی نے مجکو بھی تیاگ کر ستّ کو رکھا اور میرے پریم کے پرن سے اپنا شریر بھی چھوڑ دیا اُنکے بچن کو مٹتے ہوئے من کو سوچ ہوتا ہے- تج کر کھال کھینچ یا تن تے جو بت پگ پانہی کراؤن- ہون نہ اُرن پِتا دشرتھ تے کیسے بچن میٹ پتیاؤن- پرنتُ اُس سے بڑھکر مجکو تمھارا سنکوچ ہے- ۸- تسپر گرو جی نے بھی مجکو آگیا دی ہے اب تو مین ضرور وہی کرونگا جو تم کہوگے- ۱۳- دوہا- اِس سے من کو تم اپنے پرسن کرو اور سنکچ کو چھوڑ کر جو تم چاہتے ہو سو کہو مین وہی کرونگا- ستّ سندھ رام چندر جی کے ایسے بچن سنکر سب سماج سکھی ہو گیا-

۱	سُرگن سہت سبھے سُرراجو		سوچیت چاہت ہون اکاجو	
۲	کرت بچار بنت کچھ ناہین		رام سرن سب گے من ماہین	
۳	بہُر بچار پرسپر کہہ رہین		رگھپت بھگت بھگت بس اہین	
۴	سُدھ کر امبریکھ دُرباسا		بھے سُرپت نرپت نراسا	
۵	سہے سُرن بہُ کال بکھادا		نر ہر کیے پرگٹ پرہلادا	
۶	لگ لگ کان کہین دُھن ماتھا		اب سر کاج بھرت کے ہاتھا	

۷	آن اُپاے نہ دیکھت دیوا		مانت رام سُسیوک سیوا	
۸	ہیہ سپریم سنیو سب بھرتہ		نج گُن شیل رام بش کرتہ	

۱۴۔ دوہا۔	سُن سُر مت سُر گرُ کہیو دھن تمھار بڑ بھاگ سکل سُمنگل مُول جگ بھرت چرن انُراگ	

۱۔ سب دیوتاؤن سمیت دیوراج اِندر ڈر گئے اور سوچنے لگے کہ اب اکاج ہوا چاہتا ہے۔ ۲۔ اُپاے کرتے تو کچھ بنتا نہین ہے تب تو سبکے سب من مین شری رامچندر جی کی شرن مین گئے۔ ۳۔ شری رامچندر کی شرن مین جانے سے یہ بُدھ آئی کہ آپسمین بچار کر یہ کہنے لگے کہ شری رامچندر جی تو اپنے بھگتون کی بھگتِ کے بس مین ہین۔ ۴۔ اِس سے پہلے تو راجا اُمبریکھ اور دُرباسا رِکھی کی سُدھ کر کے سب نراس ہو گئے۔ ۵۔ پھر سوچے کہ آگے ہرنیہ کشپ کے راج مین بہت دنون تک دُکھ سہا تھا تب نرسنگھ دیو سوامی پرلاد بھگت ہی نے پرگٹ کیے تھے۔ ۶۔ کان لگ لگ کر ایک کہتے ہین کہ اُسی طرح اب ہمارا کام بھرت جی کے ہاتھ ہے۔ ۷۔ اور کوئی اُپاے دیوتا لوگ نہین دیکھتے ہین تب سب نے یہی کہا کہ شری رام چندر اپنے سیوک ہی کی سیوا کو مانتے ہین۔ ۸۔ اِس سے پریم سمیت سب دیوتا بھرت جی ہی کی سیوا کرو جنھون نے اپنے گُن شیل سے شری رام چندر سوامی کو بس مین کر لیا ہے۔ ۱۴۔ دوہا۔ دیوتاؤن کا ایسا مت سُنکر برہسپت جی نے کہا کہ تمھارے بھاگ بڑے دھنّ ہین کیونکہ سب اُتم منگلون کی جڑ سنسار مین رام چندر سوامی کے پرم بھگت بھرت جی کے چرنون کی پریت ہی ہے۔

۱	سِیتاپت سیوک سیوکائی		کامدھین شت سَرس سہائی	
۲	بھرت بھگتِ تمھرے من آئی		تجو شوک بدھ بات بنائی	
۳	دیکھو دیوپت بھرت پربھاؤ		سہج سُنیہہ بِبس رگھُراؤ	
۴	من تھِر کرو دیو ڈر ناہین		بھرتہ جان رام پرچھاہین	
۵	سُن سُرگرُ سُر سمت شوچو		انتر جامی پربھ سکوچو	
۶	نج سِر بھار بھرت جیہ جانا		کرت کوٹ بدھ من اُنمانا	
۷	کر بچار من دینھیو ٹھیکا +		رام رجایس آپن نیکا	
۸	نج پرن تج راکھیو من مورا		چھوہ سنیہہ کینھ نہین تھورا	

۵ ا- دوہا	کینہہ انگرہ امت ات سب بدہ سمتیا ناتھ کرہ پرنام بولے بھرت جوڑ جلج جگ ہاتھ		

ا- شری سیتاپت رام چندر جی کے سیوکون کی سیوکائی سنو کا مدھین کے سمان کامنا دینیوالی ہوتی ہے- جیسا کہ اس اشلوک سے ثابت ہوتا ہے- اشلوک-

श्लोक ॥ मत्पूजनाच्छत गुणं मद्भक्तस्य प्रपूजनम्। मद्वन्दनाच्छ त गुणं मद्भक्तस्यचवन्दनम्॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کا ارتھ- میرا پوجن کرنے سے سو گنا پھل میرے بھکتون کا پوجن کرنے سے ہے اور مجھکو نمسکار کرنے سے سو گنا پھل میرے بھکتون کو نمسکار کرنے سے ہے ۲- سو جو بھرت جی کی بھکت تمھارے من مین آئی ہے تو اب سوچ کو دور کرو بدہاتا نے سب بات بنا دی- ۳- ہے اندر تم بھرت جی کے پربھاو کو دیکھو کہ جنکے سہج پریم کے بس مین شری رامچندر جی ہو رہے ہین- ۴- اب تم سب دیوتا لوگ اپنے اپنے من کو ساودھان کرو اب کچھ ڈر نہین ہے بھرت جی کو شری رامچندر کی پرچھاہین جانو- ۵- سب دیوتا اور برہسپت جی کی یہ صلاح اور سوچ سنکر انتر جامی شری رامچندر کو بڑا سنکوچ ہوا- ۶- جب بھرت جی نے سبکا بوجھ اپنے ہی سر جانا تب کوٹ بدھ سے اپنے من مین سوچ کرنے لگے- ۷- بچار کرکے من مین یہی ٹھہرایا کہ جو اچھا شری رامچندر کی ہے اسی مین اپنا بھلا ہے- ۸- دیکھو سوامی نے اپنا پرن چھوڑ کر میرا من رکھا تو یہ کرپا اور پریت کچھ تھوڑی نہین کی- ۵ ا- دوہا- سب بھانت سے شری رامچندر جی نے مجھپر بڑی کرپا کی ہے ایسا بچار کر بھرت جی دونون ہاتھ جوڑ کر یہ بچن بولے-

۱	کہو کہاؤ کا اب سوامی +		کرپا امب ندہ انتر جامی
۲	گر پرسن صاحب انکولا +		مٹے ملن من کلپت سولا +
۳	اندر ڈر یون نہ سوچ سموے		رہیہ نہ دوش دیو دش بھوے
۴	مور ابھاگ مات کٹلائی		بدھ گت بام کال کٹھنائی
۵	پانون روپ سب پل سوہ گھالا		پرنت پال پن آپن پالا +
۶	یہ نئی ریت نہ راور ہوتی		لو کو بید بدت نہین گوئی
۷	جگ ان بھل بھل ایک گسائی		کہو ہوے بھل کاسو بھلائی
۸	دیو دیوترو سرس سو بھاؤ		سنمکھ بمکھ نہ کاہوی کاؤ

۱۶- دوہا-	جاے نکٹ پہچان ترچھیانہ شمن سب شوچ مانگت ابھمت پاو جگ راو رنگ بھل پوچ	

۱- ہے کرپا کے سمندر ہے انترجامی سوامی یہ تو کہیے کہ آپ مجھسے کیا کہلاتے ہین - ۲- اب تو مجھپر گرو بھی پرسن ہین اور آپ بھی کرپال ہین اس سے میرے میلے من کے سب شول مٹ گئے - ۳- جھوٹھے ڈر سے ہین ڈر اتھا کچھ مول سے (اصل مین) شوچ نہ تھا جو کوئی دشا بھول جاے تو سورج کا کون دوش ہے - ۴ و ۵- میرے تو ابھاگ اور ماتا کا کٹل پنا اور بدھاتا کا بائین ہونا اور کال کا الٹا ہونا ان چارون نے پانون روپ کر مجکو مٹانا چاہا تھا سو ہے پرنت پال سوامی آپ نے اپنا پرن رکھکر مجکو رکھ لیا - ۶- یہ آپکی ریت کچھ نئی نہین ہے لوک اور بید مین پرگٹ ہے کچھ چھپی نہین ہے - ۷- جگ تو سب آن بھلا ہے ایک آپ ہی بھلے ہین تو کہیے اُس بھلے کا بھلا سواے آپکے اور کس سے ہو - ۸- آپکا تو کلپ برچھ کا ایسا سوبھاؤ ہے جیسے کلپ برچھ نہ کسی کا شتر ہے نہ متر ہے سمان - ۱۶- دوہا - جو کوئی اُسکی مہما کو جانکر اُسکی دکھ دور کرنیوالی چھایا مین جاے تو وہ چاہے راجا ہو چاہے دردری ہو چاہے بھلا ہو چاہے برا ہو مانگتے ہی سب کا منایا جاتا ہے ویسے ہی آپکی شرن گئے ہر سنسار کا بھلا ہو جاتا ہے (ارتھات آپکی شرن مین جانے سے جیو کا کلیان ہی ہو جاتا ہے چاہے وہ اُس کلیان کو نہ بھی مانگے)

۱	لکھ سب بدھ گر سوامی سنیہو		میٹو چھوبھ نہین من سندیہو	
۲	اب کرنا ندھ کیجیے سوئی		جن ہت پربھ چت چھوبھ نہوئی	
۳	جو سیوک صاحب سنکوچی		نج ہت چہے تاس مت پوچی	
۴	سیوگ ہت صاحب سیوکائی		کرے سکل سکھ لوبھ بہائی	
۵	سوارتھ ناتھ پھرے سب ہی کا		کیے رجاے کوٹ بدھ نیکا	
۶	یہ سوارتھ پرمارتھ سارو		سکل سکرت پھل سگت سنگارو	
۷	دیو ایک بنتی سن موری		اُچت ہوے تس کرب بہوری	
۸	تلک سماج ساج سب آنا		کریے سپھل پربھ جو من مانا	

۱۷- دوہا-	سانج پٹھیو موہ بن کیجیے سبہے سناتھ نتر پھیریے بندھ دوؤ ناتھ چلون مین ساتھ	

۱- اب تو سب بدھ سے گرو اور آپکا پریم اپنے اوپر دیکھکر میرے من کا سب کھاو

سندیہہ جاتا رہا۔ ۲۔ اس سے ہے کرپانِدھ سوامی اب تو آپ ہی کیجیے جسمین اس کے نمت آپکو دُکھ نہو۔ ۳۔ کیونکہ جو سیوک سوامی کو سنکچ دے کر اپنا بھلا چاہتا ہے اُسکی بُدھ مہا مت مند ہے۔ ۴۔ سیوک کا بھلا تو اسی مین ہے کہ سوامی کی سیوا اپنے سکھ کا لوبھ چھوڑ کر کرے ۵۔ ہے ناتھ سوارتھ تو سب کا آپ کے پھرنے ہی مین ہے اور آپکی اچھا پر چلنے سے اُس سے کروڑ بھانت بھلا ہے۔ ۶۔ یہہ سوارتھ اور پرمارتھ دونون کا سار ہے اور سب کی سُکرتیون کا پھل اور سبکی سُندر گت کا سنگار ہے۔ آپ تو ہے دیو ایک میری بنتی سُنکیے پھر جو اُچت ہو وہ کیجیے کہ ۸۔ راج تلک کا سب سماج ساتھ لایا ہون جو من مانے تو اُسکو سپھل کیجیے۔ ۷۔ اور دوہا۔ شترہن سمیت مجکو بن باس دیجیے اور آپ شری سیتا اور لچھمن جی سمیت سبکو سناتھ کیجیے نہین تو دونون بھائی ار بھرات لچھمن جی اور شترہن جی کو پھیر دیجیے مین آپ کے ساتھ چلون گا۔

۱ نتر جائین بن تینون بھائی بہورین سیا سہت رگھورائی
۲ جیہہ بدھ پربھو پرسن من ہوئی کرنا ساگر کیجیے سوئی
۳ دیو دیہہ مو پر سب بھارو مورے نیت نہ دھرم بچارو
۴ کہون بچن سب سوارتھ ہیتو رہت نہ آرت کے چت چیتو
۵ اُتر دے سن سوامی رجائی سو سیوک لکھ لاج لجائی
۶ اس مین اوگن اُددھ اگادھو سوامی سنیہہ سراہت سادھو
۷ اب کرپال مو ہہ سو مت بھاوا سنکچ سوامی من جاہ نہ پاوا
۸ پربھو پد شپتھ کہون ست بھاؤ جگ منگل ہت ایک اُپاؤ

۱۸ ا۔ دوہا۔
پربھو پرسن من سکچ تج جو جیہہ آئسُ دیب
سو سِر دھر دھر کری سب مٹی اَنَٹ اوریب

ا۔ نہین تو ایک آپ کے بدلے ہم تینون بھائی بن کو جاین آپ شری سیتا جی سمیت اجودھیا کو جائیے۔ ۲۔ جس بھانت سوامی کا من پرسن ہو سوئی ہے کرپا سندھ سوامی آپ کیجیے ۳۔ آپنے تو سب بوجھ میرے سر پر رکھدیا میرے نہ کچھ نیت ہے نہ دھرم ہے نہ بچار ہے۔ ۴۔ جو بات کہتا ہون اپنے مطلب ہی کی کہتا ہون آرت (دکھی) لوگون کے چت مین بچار نہین رہتا ہے۔ ۵و۶۔ جو سوامی کی آگیا کو سنکر جواب دیتا ہے اُس سیوک کو دیکھکر لاج کو بھی

لج آتی ہے سو ایسے اوگنون کا سمندر مین ہی ہون۔ اشلوک

श्लोक ॥ ननिंदितंकर्म्मतदस्तिलोकेसहस्रशोयन्नमयाव्यधा
यिसोहंविपाकावसरेमुकुंदक्रंदामिसंप्रत्यगतिस्तवाग्रे ॥ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ ایسا برا کرم سنسار مین کوئی بھی نہین ہے جو مین نے ہزارون بار نہ کیا ہو سو مین انکے پھل بھوگنے کے سمے آپ سے بنتی کرتا ہون ایسے ادھم کو آپ کرپا کرکے میرا سادھو کہکر سراہتے ہین۔ ۷۔ اِس سے آپ ہی کرپال سوامی ہین تو وہی مت بھاتا ہے جسمین سوامی کے من کو سنکوچ نہو۔ ۸۔ آپ کے چرنون کی سوگند مین سچ سچ کہتا ہون کہ جگت کے آنند کا کارن ایک ہی اُپاے ہے۔ ۱۸۔ دوہا۔ آپ پرسن من سے اور سنکوچ کو چھوڑکر جو آگیا جسکو دیوین وہ اسکو سر پر رکھکر کرے تو سب الجھت اور بیر مٹ جاے۔

۱	بھرت بچن شچ سُن ہیہ ہرکھے	سادھو سراہ سُمن سُر برکھے
۲	اسمنجس بس اودھ نواسی	پرمدت من تاپس بن باسی
۳	چپے رہے رگھناتھ سنکوچی	پربھو گت دیکھ سبھا سب سوچی
۴	جنک دوت تیہ اوسر آئے	مُن بششٹھ سُن بیگ بُلائے
۵	کر پرنام تِن رام نہارے	بیکھ دیکھ بھئے نپٹ دکھارے
۶	دوتن منبر بوجھی باتا	کہو بدیہہ بھوپ کُشلاتا
۷	سُن سکچاے ناے مہہ ماتھا	بولے چر بر جورے ہاتھا
۸	بوجھب راور سادر سائین	کُشل ہیت سو بھیئے گسائین

۱۹۔ دوہا۔ ناہین تو کوشل ناتھ کے ساتھ کُشل گئی ناتھ
متھلا اودھ بشیکھ تے جگ سب بھیو اناتھ

۱۔ بھرت جی کے اَتِ پوتر بچن سنکر سب دیوتا ہردے مین آنند ہوگئے اور سادھو سراہکر پھول برسانے لگے۔ ۲۔ اجودھیا باسی سب دوبدھا مین پڑگئے مُن تپسوی بن باسی لوگ آنند ہوگئے۔ ۳۔ شری رام سنکوچی سنکر چپ ہورہے یہ دشا شری رام چندر کی دیکھکر سب سبھا سوچنے لگی۔ ۴۔ اتنے مین اسی سمے راجا جنک کے بھیجے ہوئے دوت آگئے بششٹھ مُن نے سنتے ہی سبھا مین بلا لیے۔ ۵۔ دوتون نے پرنام کرکے جو شری رام چندر جی کو دیکھا تو بھیس دیکھتے ہی دکھت ہوگئے۔ ۶۔ دوتون سے بششٹھ مُن نے

پوچھا کہ راجا جنک کی کشل کہو۔ ۷۔ اُت چتر دوت سنتے ہی سکچا گئے اور ملایمت سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ۔ ۸۔ آپکی کرپا سے جو پوچھا ہے سوئی کشل کا کارن ہوا ہے۔ ۱۹ دوہا۔ نہین تو ہمارے یہان کی کشل تو مہاراج کوشل ناتھ (راجا دشرتھ) کے ساتھ گئی متھلا پری اور اودھ پری لکھ کرکے سب جگ اناتھ ہوگیا۔

۱ کوشل پت گت سن جنکورا　بھے سب لوگ شوچ بش بورا
۲ جیہہ دیکھے تیہہ سمے بدیہو　نام ستت اس لاگ نہ کیہو
۳ رانی کچالی سنت مہیپالہ　سوجھ نہ کچھ جس من بن بیالہ
۴ بھرت راج رامہہ بن باسو　بھا متھلیشہ ہردے ہراشو
۵ نرپ بوجھے بدھ سچو سماجو　کہو بچار اُچت کا آجو
۶ سمجھ اودھ اسمنجس دووو　چلیے کہ رہیے نہ کہا کچھ کوؤ
۷ نرنہہ دھیر دھر ہردے بچاری　پٹھئے اودھ چتر چر چاری
۸ بوجھ بھرت گت بھاؤ کبھاؤ　آؤ بیگ نہوے لکھاؤ

۲۰۔ دوہا۔
گئے اودھ چر بھرت گت بوجھن دیکھ کرتوت
چلے چترکوٹہہ بھرت چار چلے ترہوت

۱۔ مہاراج کوشل پت کی گت سنتے ہی جنک جی کے پُرواسی سب لوگ مارے دُکھ کے باؤرے سے ہوگئے۔ ۲۔ جس کسی نے اُس سمے راجا بدیہہ کو دیکھا تو انکا یہہ نام اسکو سچ سا نہ لگا۔ ۳۔ رانی کی کچالی سنتے ہی راجا کو کچھ نہ سوجھا جیسے بن من کے ساپ کو کچھ نہین سوجھتا ہے۔ ۴۔ بھرت جی کو راج اور شری رام چندر جی کو بن باس سنتے ہی راجا کے ہردے مین بڑا ہی سنکوچ ہوا۔ ۵۔ تب تو راجا نے اپنے منتری اور پنڈت لوگون سے پوچھا کہ بچار کرکے کہو کہ ہمکو آج جانا چاہیے یا نہین۔ ۶۔ شری رام چندر جی کے بن باس کی مدت چودہ برس کی سنکر انکو دونون طرح سے دُبدھا ہی جان پڑی اس سے کوئی نہ کہہ سکا کہ چلیئے یا رہیے۔ ۷۔ تب تو راجا ہی نے سمجھ بچار کر دھیرج دھرا اور شری اجودھیا کو بڑے چتر چار دوت بھیجے اور اُنسے یہہ کہہ دیا کہ۔ ۸۔ بھرت جی کی گت اور بھاؤ کبھاؤ سمجھکر جلد ہی آجاؤ اور ایسا بھیس بنا کر جاؤ کہ تمکو کوئی اجودھیا مین پہچان نہ لیوے۔ ۲۰۔ دوہا۔ سو اجودھیا مین ہمارے راجا کے دوت گئے اور

بھرت جی گت اور سب کرتوت چھپ کر دیکھی جس دن بھرت جی اجودھیا سے چترکوٹ کو چلے اسی دن ہمارے دوت بھی اجودھیا سے ترہت (جنک پور) کو چلے۔

۱ دوتن آے بھرت کی کرنی ۔ جنک سماج جتھا مت برنی
۲ سن گر پر جن سچو مہی پت ۔ بھے سب شوچ سنیہہ بکل مت
۳ دھر دھیرج کر بھرت بڑائی ۔ لیے سبھٹ ساہنی بلائی
۴ گھر پر دیش راکھ رکھوارے ۔ ہے گج راکھو یان سمھارے
۵ دو گھری سادھ چلے تت کالا ۔ کیے بشرام نہ مگ مہیپالا
۶ بھورے آج نہاے پریاگا ۔ چلے جمن اترن سب لاگا
۷ کھبر لین ہم بھیجے ناتھا ۔ اس کہہ تن مہہ ناپو ماتھا
۸ ساتھ کرات چھ ساتک دینہے ۔ من بر ترت بدا چر کینہے

۲۱- دوہا- جنک آگمن سنت سب ہرکھیو اودھ سماج
رگھنند نہہ سکوچ بڑ شوچ ببش سراج

۱- دوتون نے جنک پور مین آکر بھرت جی کی اُتم کرنی اپنی مت کے انسار راجا جنک کی سبھا مین کہی- ۲- سو سنکر گرو ستانند اور راجا جنک ومنتری اور پرباسی لوگ سب مارے شوچ اور سنیہہ کے بیاکل ہو گئے- ۳- پھر دھیرج دھر کر اور بھرت جی کی بڑائی کر کے سبھٹ (پہلوان) اور سیناپت کو بلایا- ۴- گھر نگر دیش مین رکھوارے رکھکر ہاتھی گھوڑے رتھ سجوائے- ۵- دو گھڑیا مہورت سادھکر آپ اسی ساعت چل دیے اور راستہ مین کہین نہ ٹھہرے- ۶- آج پرات کال پریاگ راج مین نہا کر چلے ہین جمنا کو اُترتے جاتے ہین- ۷- یہان سے ہمکو سماچار لینے کو بھیجا ہے یہ کہکر دوتون نے پرنام کیا- ۸- تب بششٹھ من نے چھ سات کرات لوگ ساتھ کر دیئے اور دوتون کو بدا کیا- ۲۱- دوہا- راجا جنک کا آنا سنکر سب اجودھیا کا سماج آنند ہو گیا پرنت شری رامچندر جی کو بڑا سنکچ ہوا اور اندر کو بھی بڑا ہی شوچ ہوا-

۱ گرے گلان کٹل کیکیی ۔ کاہ کہا کہہ دوکھن دیئی
۲ اس من آن مدت نر ناری ۔ بھیو بہور رہب دن چاری
۳ بیہ پرکار گت باسر سوو ۔ پرات نہان لاگ سب کوو

۴	گرمجن پوجین نرناری		گنپت گور پرار تماری	
۵	رما رمن پد بند بہوری		ہوین انچل انجل جوری	
۶	راجا رام جانکی رانی		آنند اَوَدھ رجدھانی	
۷	سُبس بسے پُن سہت سماجا		بھرت رام کرین جُوراجا	[illegible]
۸	یہہ سکھ سدھا سینچ سب کاہو		دیو دیو جگ جیون لاہو	

۲۲۔ دوہا۔

گرُ سماج بھائین سہت رام راج پُر ہوے
اچھت رام راجا اَوَدھ مری مانگ سب کوے

۱۔ کیکئی مارے گلان (غیرت) کے مری جاتی ہے کسکو کون دوش کیا کہکر لگاوے۔ ۲۔ اجودھیا باسی لوگ یہ بچار کر من مین آنند ہین کہ اب تو کچھ دن بھر رہنا ہوا۔ ۳۔ اس پرکار وہ دن بھی بیت گیا پراتہ کال ہوتے ہی سب لوگ نہانے لگے۔ ۴۔ اسنان کرکے اپنی اپنی ذات کے موافق دیوتاؤن کا پوجن کرنے لگے ارتھات انیشچ (یعنی سوائے چارون برن کے اور نیچ لوگ) گنیش جی کو اور شودر گوری جی کو اور بیش شوجی کو اور چھتری سورج کو پوجنے لگے۔ ۵۔ براہمن لوگ لچھمی پت کو پوجنے لگے اور سب نرناری انچل اور انجلی جوڑکر یہ بنتی کرنے لگے کہ۔ ۶۔ شری رامچندر جی تو راجا ہون اور شری جانکی جی رانی ہون اور آنند کی اَوَدھ (حد) اجودھیا راجدھانی ہو۔ ۷۔ اور پھر سب سماج سمیت اچھے باس سے بسے اور بھرت جی کو شری رام چندر جی جوراج (یعنی ولیعہد) کرین۔ اس سکھ کے امرت سے سب کو سینچکر پرمیشور جگ مین جینے کا لابھ دیوے۔ ۲۲۔ دوہا۔ گرجنون کا سماج اور بھائیون سمیت شری رامچندر جی کا راج اجودھیا مین ہو اور شری رام چندر جی کے راجا ہونے مین ارتھات انکھین کے راج مین ہم اجودھیا مین مرجاین یہہ سب لوگ مانتے ہین۔

۱	سُن سنیہہ مے پُرجن بانی		نندہین جوگ برت مُن گیانی	
۲	یہہ بدھ نت کرم کر پُرجن		رامہہ کرہین پرنام پلک تن	
۳	اونچ نیچ مدھم نرناری		لہین درش نج نج انہاری	
۴	ساودھان سب ہی سنمانین		سکل سراہین کرپاندھانین	
	لرکائین تے رگھبر بانی		پالت نیت پریت پہچانی	

۶	سُشیل سَکوچ سُندر رگھُراؤ	سُمکھ سلوچن سَرَل سُوبھاؤ
۷	کہت رام گُن گن انراگے	سب نج بھاگ سراہن لاگے
۸	ہم سم پُن پنج جگ تھورے	جنھیں رام جانیں کر مورے

۲۳- دوہا-

پریم مگن تہہ سمے سب سن آوت متھلیش
سہت سبھا سمبھرم اُٹھے رب کل کمل دنیش

۱- ایسی رام سنیہہ کی بھری ہوئی پُرجنوں کی بانی سُنکر بڑے بڑے گیانی مُن اپنے اپنے جوگ اور بیراگ کو نرادر کرنے لگے۔ اِس پرکار نگر باسی لوگ اپنے اپنے نِت کرم کو کرکے شری رامچندر جی کو پُلکِت تن ہو کر پرنام کرتے ہیں۔ ۳- اونچ نیچ مدّھم برنوں کے نرناری اپنے اپنے مَن کے مانے درشن شری رامچندر جی کے پاتے ہیں۔ ۴- شری رامچندر جی ساؤدھان ہو کر سب کو جتھا جوگ آدر سنمان کرتے ہیں سُو سب کرپا ندھان شری رام چندر جی کو سراہتے ہیں۔ ۵- کہ شری رامچندر جی کی یہ بان (یعنی عادت خصلت) تو لڑکائیں ہی سے ہے کہ ریت اور پریت دونوں کو پہچانتے ہیں۔ ۶- اور سُشیل سَنکوچ کے تو سمُدر ہی ہیں سُندر مُکھ سُندر نیتر اور سہج سوبھاؤ ہیں۔ ۷- اِس پرکار شری رام چندر کے گُن بکھان کرتے کرتے پریم میں مگن ہو گئے اور اپنے بھاگ کو سراہنے لگے کہ۔ ۸- ہمارے سمان بھی بڑبھاگی اِس سنسار میں تھوڑے ہی ہوں گے جنکو شری رام چندر جی اپنا کر کے جانتے ہیں۔ ۲۳- دوہا- اِس پرکار سب پریم میں مگن ہو رہے ہیں کہ اتنے میں راجا جنک کو آتے ہوئے سُنکر شری رام چندر جی سبھا سمیت بڑے آنند سے تُرنت ہی اُٹھے اور ملنے کو چلے۔

۱	بھائی سچو گُر پُرجن ساتھا	آگے گمن کینھ رگھُناتھا
۲	گِرِ وَر دیکھ جنک نرپ جب ہی	کر پرنام رتھ تیاگیو تب ہی
۳	رام درش لالسا اُچھاہو	پتھ شرم لیش کلیش نہ کاہو
۴	مَن تہاں جہاں رگھُبر بیدیہی	بِن مَن تن دُکھ سُکھ سُدھ کیہی
۵	آوت جنک چلے یہ بھانتی	سہت سماج پریم مت ماتی
۶	آئے نکٹ دیکھ انراگے	سادر مِلن پرسپر لاگے
۷	لگے جنک مُن گن پد بندن	رِکھِن پرنام کینھ رگھُنندن
۸	بھائین سہت رام مِل راجہِن	چلے لِوائے سمیت سماجہِن

۲۴۔ دوہا۔

آشرم ساگر شانت رس پورن پاون پاتھ
سین منو کرونا سرت لیے جات رگھناتھ

۱۔ بھائی اور منتری اور گرو اور پرباسیون کو ساتھ لیکر آگے شری رام چندر جی چلے۔ ۲۔ راجا جنک نے جہان سے چتر کوٹ پربت کو دیکھا وہان ہی سے پرنام کر کے رتھ کو چھوڑ دیا۔ ۳۔ شریرامچندر جی کے درشن کی لالسا کے اُچھاہ سے راستہ کی تھکن کسی کو کچھ بھی نہوئی ۴۔ من تو سبکے شری سیتارام کے پاس ہین من کے بنا تن کے دُکھ سُکھ کی سُدھ کسکو ہوتی ہے۔ ۵۔ اس پرکار راجا جنک چلے آتے ہین سماج سمیت پریم مین سبکی مت چھکی ہے۔ ۶۔ جب پاس آ گئے تب پریم سمیت آپس مین ملنے لگے۔ ۷۔ پہلے تو راجا جنک اجودھیا کے مُن لوگون کے چرنون کو پرنام کرنے لگے اور جنک پور کے رگھبون کو شریرامچندر جی نے بھائیون سمیت پرنام کیا۔ ۸۔ پھر بھائیون سمیت شریرامچندر جی راجا جنک کو ملکر سماج سمیت لوا لیچلے۔

۲۴۔ دوہا۔ آشرم تو ملو سمندر ہے سو شانت رس پوتر جل سے بھرا ہے تہان کو سینا (فوج) کی کرُنا ندی کو بھاگیرتھ کی طرح شری رام چندر جی لیے جاتے ہین۔

۱	پورت گیان براگ کرارے	بچن سشوک ملت ندنارے
۲	شوچ اُساس سمیر ترنگا	دھیرج تٹ تربر کر بھنگا
۳	بکھم بکھاد تراوت دھارا	بھے بھرم بھور اورت اپارا
۴	کیوٹ بُدھ باپُڑ ناوا	سکے کو کھیئی ایک نہین آوا
۵	بن چر کول کرات بچارے	تھکے بلوک پتھک ہیہ ہارے
۶	آشرم اودھ ملی جب جائی	منو اُٹھیو امبُدھ اکلائی
۷	شوک بکل دوؤ راج سماجا	رہا نہ گیان نہ دھیرج لاجا
۸	بھوپ روپ گن شیل سراہی	رووین شوک سندھ اوگاہی

چھند

اوگاہ شوک سمندر شوچین نار نر بیاکل مہا
دے دوش سکل سروش بولین بام بدھ کینھو کہا
سُر سدھ تاپس جوگی جن مُن دیکھ دشا بدیہ کی
تُلسی نہ کوؤ سمرتھ جو ترسک سرت سنیہ کی

۲۵ سورٹھا

کیے امت اپدیش جہان تہان لوگن من برن

دھیرج دھرو نرپیش کہیو بششٹھ بدیہہ سُن

۱۔ کرنا کی ندی گیان بیراگ کے کگارون کو ڈبوتی جاتی ہے اور شوک کے بچنون کے ندی نالون کے ملنے سے بڑھتی جاتی ہے۔ ۲۔ سوچ بھری اُساسون کی پون سے ترنگین اُٹھتی ہین دھیرج روپی کنارون کے برچھ ٹوٹتے جاتے ہین۔ ۳۔ مہا کٹھن دکھ کی دھارا بڑھ رہی ہے بھے اور بھرم کے بھونر پڑتے جاتے ہین۔ ۴۔ بدیا بدّھ والے لوگ ملاح ہین اور بدیا بڑی ناو ہے تو بھی کچھ نہین سکتے ہین نہ کچھ اُپاے بن پڑتا ہے۔ ۵۔ بن باسی کول کرات بچارے تھکے سے کھڑے ہین اور پتھک (مسافر) لوگ دیکھکر جی ہار گئے ہین۔ ۶۔ آشرم روپی سمندر مین جب جا ملی تب تو مانو سمندر بھی گھبرا اُٹھا۔ ۷۔ دونون راج سماج شوک سے بیاکل ہو گئے نہ دھیرج رہا نہ لاج رہی۔ ۸۔ راجا کے روپ گن کو سراہ کر روتے ہین۔

چھند۔ دکھ کے سمندر کو تھاہ تھاہ کر سوچتے ہین ہے رام بدھاتا تو نے کیا کیا دیوتا سدّھ تپسی جوگی لوگ اور مُن لوگ راجا جنک کی دشا دیکھکر کہتے ہین کہ سنیہہ کی ندی کو کوئی بھی نہین تر سکتا ہے ۲۵۔ سورٹھا۔ پھر تو جہان تہان مُن بَرون نے لوگون کو بہت اُپدیش کیے اور بششٹھ جی نے راجا جنک سے کہا کہ آپ بھی دھیرج دھریے۔

(یہہ اجودھیا کانڈ مین چوپائیون کی گیارہوین پچیسی ہوئی)

کیشوائے نمہ

۱ جاسُ گیان رب بھو نِش ناشا — بچن کِرَن مُن کمل بِکاشا
۲ تِہہ کہ موہ ممتا نیرائی — یہہ سیہ رام سنیہہ بڑائی
۳ بِکھئی سادھک سِدّھ سیانے — تربدھ جیو جگ بید بکھانے
۴ رام سنیہہ سرس من جاسو — سادھ سبھا بڑ آدر تاسو
۵ سوہ نہ رام پریم بن گیانا — کرن دھار بن جیم جلجانا
۶ مُن بہُہ بدھ بدیہہ سمجھائے — رام گھاٹ سب لوگ نہائے
۷ سکل شوک سنکل نر ناری — سو باسر بیتیو بن باری
۸ پشُ کھگ مرگن نہ کینہ اہارا — پریہ پرجن کون بچارا

۱۔ دوہا۔
دو دو سماج نِمِ راج رگھُ راج نہانے پرات
بیٹھے سب بٹ بِٹپ تر من ملین کرش گات

۱۔ جن راجا جنک کے گیان کے سورج کے سامنے سنسار روپی رات کا ناش ہوتا ہی اور اُنکے بچنون کی کرنون سے من کا کمل پھول جاتا ہی۔ ۲۔ اُنکو کیا موہ مایا نیرا سکتی ہی یہ سب شری سیتارام کے پریم کی مہما ہی۔ ۳۔ سنسار سے بیراگ ہونے کا پھل بھگوان مین پریم ہوتا ہی ہر بشئی مُکت چاہنے والے جیون مُکت یہ تین پرکار کے جیو سنسار مین ہوتے ہین یہ بیدون نے کہا ہے۔ ۴۔ اِن تینون مین سے جسکے من مین شری رامچندر جی کا پریم ہے سنت سبھا مین اُسی کا بڑا آدر ہی۔ ۵۔ شری رامچندر کے پریم بنا کرم اُپاسنا گیان کوئی بھی نہین شوبھتے ہین جیسے ملاح بنا ناو پار نہین ہو سکتی ہی۔ ۶۔ پھر بششٹھ جی نے راجا کو بہت سمجھایا تب سب لوگ رام گھاٹ پر جا کر نہائے۔ ۷۔ سب نرناری مارے دُکھ کے بیاکل تھے اِس سے وہ دن بنا کل ہی سکو بیت گیا۔ ۸۔ پشو پنچھی مرگ اِنھون نے بھی جب کچھ اہار نہ کیا تو پیارے پروار والے لوگون کا کیا ذکر ہی۔ ۱۔ دوہا۔ پراتہ کال ہوتے ہی دونون سماج اور نِم راج (راجا جنک) اور رگھو راج (شری رامچندر جی) نہائے اور برگد کے برچھ کے تلے اُداس من اور کرش گات سب بیٹھے۔

۱ جے مہیسر دسرتھ پر باسی   جے متھلاپت نگر نواسی
۲ ہنس بنس گر جنک پرودھا   جن جگ مگ پرمارتھ شودھا
۳ لگے کہن اُپدیش انیکا   سہت دھرم نے برت بِبیکا
۴ کوشک کہہ کہہ کتھا پُرانی   سمجھائی سب سبھا سُبانی
۵ تب رگھناتھ کوشکہہ کہیؤ   ناتھ کالہ جل بن سب رہیؤ
۶ مُن کہا اُچت کہت رگھورائی   گیو بیت دن پہر اڑھائی
۷ رکھ رُکھ لکھ کہا ترہت راجو   یہان اُچت نہین اسن اناجو
۸ کہا بھوپ بھل سبہے سوہانا   پائے رجایس چلے نہانا

۲۔ دوہا۔ تیہ اوسر پھل پھول دل مول انیک پرکار
لے آئے بنچر بپل بھر بھر کامر بھار

۱ و ۲۔ جو براہمن اجودھیا باسی ہین اور جو جنک پر باسی ہین اور سورج بنش کے پروہت بششٹھ جی اور راجا جنک کے پروہت ستانند جی گوتمی جنھون نے اِس سنسار مین پرمارتھ کا مارگ کھوجا ہے۔ ۳۔ تے سب انیک بھانت کے اُپدیش دھرم نیت براگ

بیبیک سہت کہنے لگے۔ ۴۔ بشوامتر پرانون کی کتھا کہہ کہکر سب سبھا کو کومل بانی سے سمجھانے لگے۔ ۵۔ تب تو شری رامچندر جی نے بشوامتر سے کہا کہ ہے ناتھ کل کے دن سب لوگ نرجل رہے ہین۔ ۶۔ بشوامتر نے کہا کہ ہے شری رامچندر جی آپنے اچت ہی کہا ہو آج بھی اڑھائی پہر دن بیت چکا ہو۔ ۷۔ پھر بشوامتر کا رکھ (یعنی رخ) دیکھکر ترہت راج راجا جنک نے کہا کہ یہان انّ بھوجن کرنا تو اچت نہین ہو۔ ۸۔ جو راجا نے وہی سب نے بھلا مانا اور آگیا پاہ پاہ کر نہانے کو چلے۔ ۲۔ دوہا۔ اسی سمے پھل پھول دل مول انیک پرکار کے کول کرات بوجھ کے بوجھ گری بھر بھر کر بہت سے لے آئے۔

۱	کامد بھا گر رام پرسادا	.	او لوکت اپہرت بکھادا	
۲	سر سرتا بن بھوم ببھاگا		جن اُنگت انند ھ انراگا	
۳	بیل بٹپ سب سپھل سپھولا		بولت کھگ مرگ آل انکولا	
۴	تیہ اوسر بن ادھک اچھاہو		تربدھ سمیر سکھ سب کاہو	
۵	جاے نہ برن منوہر تائی		جن مہہ کرت جنک پہنائی	
۶	تب سب لوگ نہاے نہائی		رام جنک من آیس پائی	
۷	دیکھ دیکھ ترُ بر انراگے		جہان تہان پرجن اترن لاگے	
۸	دل پھل پھول کند بدھ نانا		پاون سندر سدھا سمانا	

۳۔ دوہا۔	سادر سب کا رام گر پٹھئے بھر بھر بھار پوج پتر سر اتتھ گر لگے کرن پھل ہار	

۱۔ شری رام چندر جی کی کرپا سے سب پربت کامنا دینے والا ہو گیا کہ دیکھتے ہی دکھ کو ہر لیتا ہو۔ تالاب ندی بن اور زمین کے سب حصون مین مانو آنند اور پریم ہی امنگ رہا ہو۔ ۲-۳۔ برچھ بیلین سب پھولی پھلی ہین اور پشو پنچھی بھونرا سندر بولی رہے ہین۔ ۴۔ اس سمے بن مین بڑا ہی آنند ہو تینون پرکار کی پون سب کی سکھ دینے والی چل رہی ہو۔ ۵۔ بن کی منوہرتا کچھ کہی نہین جاتی ہو مانو پرتھوی آپ راجا جنک جی کی پہنائی (مہمان داری) کر رہی ہے۔ ۶ و ۷۔ تب تو سب لوگ نہانے نہاے کر شری رامچندر اور راجا جنک اور بششٹھ جی کی آگیا پاکر برچھون کو دیکھ دیکھکر جہان تہان اوترنے لگے۔ ۸۔ بششٹھ مُن نے بڑے پریم سے کند مول پھل ات پوتر اور سندر سہائے

اَمرت کے سَمان میٹھے۔ ۳۔ دوہا۔ سبکو بُوجھ کے بھر بھر کے بھیجے سُو سب لوگ براہمن اتیتھ
گرُو دیوتا آدِ سب کا پُوجن کرکے پھل اَہار کرنے لگے۔

۱	یہہ بِدھ باسر بیتے جاری		رام نرکھ نرنار سُکھاری	
۲	دُوؤ سَماج اس رُچ من ماہین		بن سِیہ رام پھِرب بھل ناہین	
۳	سیتا رام سنگ بن باسُو		کوٹ امر پُر سرس سپاسُو	
۴	پرہر رام لکھن بیدیہی		جہہ گھر بھاو بام بِدھ تیہی	
۵	داہن دُئو ہوئے جب سب ہی		رام سمیت بسین بن تب ہی	
۶	مند اگن مجن تہہ کالا		رام درشن مُد منگل مالا+	
۷	سکھ سنجت سمبت دُوی ساتا		پل سم جاہین نجانیے جاتا	
۸	اٹن رام گربن تاپس بھل		اسن امی سم کند مول پھل	

۴۔ دوہا۔
یہ سُکھ جوگ نہ لوگ سب کہین کہان اس بھاگ
سہت سنیہہ سماج دُوؤ رام چرن انراگ

۱۔ اِسی پرکار سبکو آنند مین چار دِن بیت گئے شری رامچندرجی کو دیکھکر سب نرناری سُکھی رہتے ہین۔ ۲۔ دونون سماجون کے من مین یہہ رُچ ہی کہ شری سیتارام کے بنا گھر کو پھر جانا اچھا نہین ہی۔ ۳۔ شری سیتارام کے ساتھ بن ہی مین رہنا امراوتی سے بھی کروڑ گنا اچھا ہی۔ ۴۔ اور جبکو شری رام لچھمن جانکی جی کو چھوڑکر گھر اچھا لگے اُسکے بدھاتا بائین جانئے۔ ۵۔ پرنتُ جب سبکو بدھاتا داہنے ہو تب تو شری رام چندرجی کے پاس بن مین رہنا ہُو۔ ۶۔ دیکھو یہان مند اگنی گنگاجی کے تو تینون کال اِسنان ہین اور آنند منگل کی مالا شری سیتارام کے درشن ہین۔ ۷۔ سُندر سکھ سمیت دُو ساتھ ارتھات چودہ برس ایک پل کے سمان بیت جاینگے جاتے بھی نہ جان پڑینگے۔ ۸۔ شری رام چندرجی کا پربت اور بن اور مُن لوگون کے آشرم دیکھنے پھرنے کو ہین امرت کے سمان کند مول پھل کھانے کو ہین۔ ۴۔ دوہا۔ پھر کہتے ہین کہ اِس آنند کے جوگ ہم سب لوگ نہین ہین ہمارے ایسے بڑے بھاگ کہان ہین اِس پرکار اسنیہہ سمیت دونون راج سماجون کا شری رام چندرجی کے چرنون مین پریم ہو گیا۔

۱	یہہ بدھ سکل منورتھ کرہین		آنند امنگ اُرہبر ہین	

۲ سِیا مات تہہ سمے پٹھائی داسی دیکھ سواوسر آئی
۳ ساوکاش سُن سب سِیہ ساسُو آئیو جنک راے رنواسُو
۴ کوشلیا سادر سنمانی + آسن دیئہ سمے سم آنی
۵ سِیل سنیہہ سرس دُوؤ اورا دروین دیکھ سُن کلش کٹھورا
۶ پلک سِتھل تن سجل بلوچن مہہ نکھ لکھن لگین سب سوچن
۷ سب سِیہ رام پریم کی مُورت جن کرنا بہو بیکھ بسورت
۸ سِیا مات کہا بدہ بُدھ بانکی جو پے پھین پھور پبِ ٹانکی

۵- دوہا- سُنی سُدھا دیکھی گرل سب کرتوت کرال
جہاں تہاں کاگ الُوک بک مانس سکرت مرال

۱- اِس پرکار سب لوگ اپنے اپنے من مین منورتھ کرتے ہین اور آنند اُمنگ اُمنگ کر ہردے مین بھرتے ہین- ۲- اُسی سمے شری سیتاجی کی ماتا رانی سُنینا نے ایک داسی راجا دشرتھ کے رنواس مین بھیجی سو سبسے انیون کا سُندر ساوکاش سمے (فرصت کا وقت) دیکھ آئی- ۳- شری سیتاجی کی ساسُون کا ساوکاش سُنکر راجا جنک کا سب رنواس وہان آیا- ۴- کوشلیا ماتا نے اُٹھکر سب کا آدر کیا اور سمے کے سمان سبکو آسن دیا- ۵- دونون اور سے شیل اور سنیہہ بہت ہی ہی اِس سے اُنکے دُکھ کے بچن سُنتے ہی پتھر بھی بہنے لگے- ۶- پلکاولی سے سب انگ سِتھل ہو گئے اور نیترون مین جل بھر آیا اور ناخُنون سے زمین کو لکھ لکھکر سب سوچ کرنے لگین- ۷- یہ سبکی سب شری سیتارام کے پریم کی مانو مُورت ہی ہین اور مانو کُرنا ہی بہت رُوپ دھر کر سوچتی ہی- ۸- سیتاجی کی ماتا رانی سُنینا نے کہا کہ بدھاتا کی بُدھ بڑی ٹیڑھی ہی جو بہت ملائم دُودھ کے پھینا کو بجر کی ٹانکی (چھینی) سے توڑتی ہی- ۵- دوہا- اچھا تو سُننے ہی کو ملے اور بُرا موجود ہے دیکھو امرت تو سُنتے ہی ہین اور بِکھ (زہر) آنکھون سے دیکھ پڑتا ہی کوّا اور اُلو اور بگلا تو جہان تہان دیکھ پڑتے ہین اور بچھوا اور ہنس مان سرودر تالاب مین (جو دیوتون کا ہی اسمین) سُننے جاتے ہین-

۱ سُن سسوچ کہا دیبی سُمترا بدھ گت اَت بپریت بچترا
۲ جو سرج پالے ہرے بہوری بال کیل سم بدھ مت بھوری

۳	کوشلیا کہا دوش نہ کاہو	کرم ببش دُکھ سُکھ چھت لاہو
۴	کٹھن کرم گت جان بدھاتا	جو شبھ اشبھ کرم پھل داتا
۵	ایش رجائے سیش سب ہی کے	اُتپت تھت لے بکھو امی کے
۶	دیکھ موہ بش سوچیے بادی	بدھ پرپنچ اس اچل انادی
۷	بھوپت جیب مرب اُر آنی	سوچیے سکھی لکھ نج ہت ہانی
۸	سیا مات کہا ست سبانی	سکرتی آودھ اودھ پت رانی

۶- دوہا- لکھن رام سیہ جاوین بھل پر نام نہ پوچ
گہہ ہیہ کہا کوشلا موہ بھرت کر سوچ

۱- ایسے سنیناجی کے بچن سنکر سوچ سمیت سمترا جی نے کہا کہ سچ ہے بدھاتا کی گت بڑی اُلٹی اور انیک پرکار کی ہے کہ۔ ۲- پہلے تو پیدا کرکے پالتا ہے اور پھر مٹا دیتا ہے ایسی بھولی بدھ بدھاتا کی لڑکون کے کھیل کے سمان ہے۔ ۳- کوشلیا جی نے کہا کہ دوش کسیکو نہین ہے کرم کے بس (یعنی اعمال کے موافق) دُکھ سُکھ ہان لابھ سب ہوتا ہے۔ ۴- اُس کرم کی گت بڑی کٹھن ہے اسکو تو بدھاتا ہی جانتا ہے اور وہی شبھ اشبھ کرمونکا پھل دیتا ہے۔ ۵- ایشور کی آگیا جیسے پیدا کرنے اور پالنے اور ناش کرنے اور بکھ اور امرت سب کے سر پر ہے تیسے ہی بدھاتا کے سر پر بھی ہے تو اسمین بدھاتا کا بھی کون دوش ہے۔ ۶- ہے دیبی اگیان کے بس ہو کر سوچ کرنا بھی برتھا ہی ہے یہہ سنسار اناد کال سے ایسا ہی چلا آتا ہے۔ ۷- راجا کے جینے مرنے کو سوچنا سب اپنے ہت کی ہان کے لیے سوچنا ہے۔ ۸- سیتا جی کی ماتا رانی سنینا نے مدھر بانی سے کہا کہ سب سچ ہے یہ رانی اودھ پت مہاراجا دشرتھ سکرت کے اودھ (حد) ہی تھے۔ ۶- دوہا- شری لچھمن رام سیتا جی بھلے ہی بن کو جاوین اسمین انت کو بھلا ہی ہے برا نہین ہے دکھی ہردے سے کوشلیا جی نے کہا کہ مجھکو تو بھرت جی کا بڑا سوچ ہے

۱	ایش پرساد اسیش تمھاری	سُت سُت بدھو دیو سر باری
۲	رام سپتھ بن کینہہ نہ کاؤ	سو کر کہون سکھی ست بھاؤ
۳	بھرت سیل گن بنے بڑائی	بھایپ بھگت بھروس بھلائی
۴	کہت سارداہی مت ہیچی	ساگر سیپ کہ جاے الیچی
۵	جانیو سدا بھرت کل دیپا	بار بار موہ کہیو مہیپا

۶	کیسے کنک مَن پارکھی پائے		پُرکھ پَرکھیے سمے سُبھائے	
۷	اُنچِت آج کہتَ اَس مورا		شوک سنیہہ سیانپ تھورا	
۸	سُن سُرسر سم پاوَن بانی		بھئیں سنیہہ بِکل سب رانی	
۷- دوہا-	کوشلیا کہا دِھیر دھر سُنہو دیبی مِتھلیش کو بِبیک ندھ بلبھہ تمہیں سکے اُپدیش			

۱- شری مہادیو سوامی کے پرساد اور تمھاری آشیش سے میرے سب بیٹے اور بہوویں گنگاجل ہی کے سمان ہیں۔ ۲- شری رامچندر کی سوگند تو مین نے کبھی نہین کھائی ہی پر اب ہے سکھی مین سوگند کھاکر ست بھاو سے کہتی ہون کہ- ۳- بھرت جی کے شیل گُن آدھینتا بھائی کا بھگت ہونا بھروسا بھلائی- ۴- اِن سبکے برنن کرنے مین سرسوتی جی کی بھی بُدھ ہچکتی ہی سمدر کہین سیپی سے اُلچا جاسکتا ہی- ۵- آگے مہاراجا دشرتھ مجھسے کہتے تھے کہ بھرت جی کو اِس کُل کا دیپک جانتا- ۶- سو ہے سکھی کسنے سے تو سونا اور پارکھی کے پرکھنے سے جواہر جیسے پہچانا جاتا ہی تیسے ہی منکھ بھی سمے پڑے پہچانا جاتا ہی- ۷- بھرت جیکی تعریف مین ایسا کہنا بھی آج مجھکو اُچت نہین ہی کیونکہ مارے دُکھ اور پریم کے مجھکو ہوش کہاں ہے- ۸- ایسی پرم پاوَن گنگاجل کے سمان کوشلیاجی کی بانی سُنکر سب انیاں بیاکل ہوگئین- ۷- دوہا- تب تو کوشلیا جی نے دھیرج دھر کر کہا کہ ہے دیبی متھلیشی (ارتھات رانی سُنینا) تم بِبیک ندھ راجا جنک کی پیاری ہو تمکو کوئی کیا اُپدیش کریگا-

۱	رانی راے سُن اوسر پائی		اپنی بھانت کہب سمجھائی	
۲	رکھئین لکھن بھرت گونئین بن		جو یہ مت مانئین مہیپ من	
۳	تو بھل جتن کرب سبچاری		مورے شوچ بھرت کر بھاری	
۴	گوڑھ سنیہہ بھرت من ماہیں		رہین نیک موہ لاگت ناہین	
۵	لکھ سُبھاو سُن سرل سُبانی		سب بھئین مگن کرن رس سانی	
۶	نبھ پرسون جھر دھن دھن دھن		شِتھل سنیہہ سدھ جوگی مُن	
۷	سب رنواس بِتھکت لکھ رہیو		تب دھر دھیر سُمترا کہیو +	
۸	دیبی دنڈ جگ جا رہن بیتی +		رام مات سُٹھ اُٹھی سپریتی	
۸- دوہا-	بیگ پانون دھریے تھلے کہا سنیہہ ست بھاے			

ہمرے تو اب ایش گت کی متھلیش سہاے

۱۔ پرنت وُہ ہے رانی راجا جنک سے سمے پاکر اپنی ہی اور سے سمجھا کر کہنا کہ ۔۲۔ لچھمن جی تو اجودھیا کو پھر آویں اور بھرت جی رام چندر جی کے ساتھ بن کو جاویں جو یہ مت (صلاح) راجا کے من مانے تو ۔۳۔ یہ جتن بھلا ہے بڑے بچار سے کریں مجھکو تو بھرت جی کا سوچ بڑا بھاری ہے ۔۴۔ بھرت جی کے من میں تو شری رام چندر کا پریم بہت ہی گوڑھ ہے اس سے بھرت جی کے رہنے میں مجھکو اچھا نہیں دیکھ پڑتا ہے ۔۵۔ ایسا سوبھاو کوشلیا جی کا دیکھکر اور سہج سُندر بانی سنکر سب مگن ہو گئیں ۔۶۔ آکاش سے پھولوں کی برکھا اور دھن دھن کی دھن ہونے لگی سِدھ جوگی لوگ اسنیہہ سے شتھل ہو گئے ۔۷۔ سب رنواس تھکت ہو رہا تب تو دھیرج دھر کے سُمترا جی بولیں کہ ۔۸۔ ہے دیبی دو گھڑی رات بیت گئی یہ سُنکر شری رام چندر کی ماتا (کوشلیا جی) پریت سمیت اُٹھیں اور سیتا جی کی ماتا سے بولیں کہ ۔۸۔ دوہا ۔ ہے دیبی جلدی تو اس استھان کو جائیے ہمارے تو اب مہادیو جی ہی کی آشا ہے یا راجا جنک سہایک (مددگار) ہیں۔

۱ لکھ سنیہہ سُن بچن بنیتا جنک پریا گہہ پانون پنیتا
۲ دیبی اُچت اَس سنبے تمھاری دشرتھ گھرن رام مہتاری
۳ پربھ اپنے نیچہو آدر ہیں اگن دھوم گر شر ترن دھرہیں
۴ سیوک راو کرم من بانی سدا سہاے مہیش بھوانی
۵ رورے انگ جوگ جگ کو ہے دیپ سہاے کہ دنکر سو ہے
۶ رام جاے بن کر سُر کاجو اچل اودھ پر کر ہیں راجو
۷ امر ناگ نر رام باہو بل سکھ بس ہیں اپنے اپنے تھل
۸ یہ سب جاگ ولک کہہ راکھا دیبی نہ ہوے مرکھا مُن بھاکھا

۹۔ دوہا ۔ اس کہہ پگ پر پریم اَت سیہ ہت بنے سناے
سیہ سمیت سیہ مات تب چلیں سواوسر پاے

۱۔ ایسا پریم کوشلیا جی کا دیکھکر اور نمتی کے بچن سنکر جنک پریا (یعنی رانی سنینا) نے پانوں پکڑ کر کہا کہ ۔۲۔ ہے دیبی آپکی یہ بانی نمتی اُچت ہی ہے کیونکہ مہاراجا دشرتھ کی تو رانی اور شری رامچندر کی ماتا ہو سب طرح سے بڑی ہو ۔۳۔ سوامی اپنے سیوکوں کا آدر ہی کرتے ہیں دیکھو

آگ اپنے پیدا کیے ہوئے دھوئیں کو اور پربت گھاس پھوس آدِ کو سر پر ہی رکھتے ہیں۔ ۴۔ راجا جنک تو کرم من بانی سے آپ کے سیوک ہی ہیں سہایک تو آپ کے سدا شیو گوری ہی ہیں۔ ۵۔ آپکے برابر سہائے کرنیوالا سنسار میں کون ہے دیپک کی سہایتا سے کہیں سورج سوبھتے ہیں۔ ۶۔ ہے رانی شو شری رامچندر بن میں جاکر دیوتوں کا کارج کرینگے اور پھر اجودھیا میں آکر اچل راج کرینگے۔ ۷۔ سورگ میں دیوتا اور نیچے ناگ اور پرتھوی منشہ شری رامچندر کی بھجاؤن کے بل سے سب سکھ سے رہینگے۔ ۸۔ یہ سب کیتھا جاگ ولک رکھ پہلے ہی کہہ گئے ہیں سو ہے دیبی منیشوروں کی بات جھوٹھی نہیں ہوتی ہے۔

۹۔ دوہا۔ ایسے کہکر پانوں لاگی اور سیتاجی کے لیے بنتی کی پھر تو سیتاجی کو ساتھ لیکر سیتاجی کی ماتا ار بھات رانی سنینا کو شلیا جی کی آگیا پاکر بدا ہوئیں۔

۱ پریہ پرجن ملی بہند تھی ۔ جو جہہ جوگ بھانت تہہ تھی
۲ تاپس بیکھ جانکی دیکھی ۔ بھے سب بکل بکھاد بسیکھی
۳ جنک رام گر آئیس پائی ۔ چلے تھلے سیہ دیکھی آئی
۴ لینہہ لائے ار جنک جانکی ۔ پاہن پاون پریم پران کی
۵ ار امگیو امبدھ انراگو ۔ بھیو بھوپ من منہو پراگو
۶ سیہ سنیہہ بٹ بادھت جوہا ۔ تا پر رام پریم سشو سوہا
۷ چرنجیو منِ گیان بکل جن ۔ بوڑت لہیو بال اولمبن
۸ موہ مگن نہیں مت بدھہ کی ۔ مہما سیہ رگھبر سنیہہ کی

۱۰۔ دوہا۔ سیہ پت مات سنیہہ بس بکل نہ سکے سمہار
دھرن ستا دھیرج دھریو سمَے سدھرم بچار

۱۔ اپنے پیارے پروار کو جو جس جوگ تھا اُسکو اُسی پرکار سے سیتاجی ملیں۔ ۲۔ سیتاجی کا تپسوی بھیس دیکھکر سبکو بڑا دُکھ ہوا۔ ۳۔ راجا جنک نے بسشٹھ جی کی آگیا پاکر سیتاجی کو آکر دیکھا۔ ۴۔ پریم اور پرانوں کی پاون پاہنی سیتاجی کو ہردے سے لگا لیا۔ ۵۔ اُس سمَے راجا کے ہردے میں پریم کا سمدر اُمنگا تو راجا کا من بڑے پریاگ کے سمان ہوگیا۔ ۶۔ سیتاجی کے اسنیہہ کا تو اچھے بٹ بڑھا دکھائی دیا اُس پر شری رامچندر جی کا پریم مانو بالک روپ سوہتا ہے۔ ۷۔ چرنجیو مارکنڈے منِ کا گیان مہا بیاکل ہوکر جو

ڈوباجاتا تھا اُسنے رام پریم بالک کا سہارا پایا۔ ۸۔ موہ مین تو راجا جنک کی بدھ کبھی نہین ڈوبتی ہے یہ سب شری سیتارام کے پریم کی مہما ہے تُلسی اس مالک شو نہین سنیہہ کہا جب جوگ سادھ کیے سب نر گھر شوکر شو اُن سمان کہو جگین بھل گون جیے ۱۰۔ دوہا سیتاجی کے ماتا پتا تو مارے اسنیہہ کو نہ سنبھال سکے دھرنی سُنّا ارتھات سیتاجی ہی نے دھرم بچار کر دھیرج دھرا۔

۱ تاپس بیکھ جنک سیہ دیکھی بھیو پریم پرتوکھ بشیکھی
۲ پتر پوتر کیے کل دوؤ سجس دھول جگ کہا سب کوؤ
۳ جتس سر کیرت لس توری گمن کینہہ بدھ انڈ کروری
۴ گنگ اون تھل تین بریڑے یہ سکے ساڈھو سماج گھنیرے
۵ پت کہا ست سنیہہ سبانی سیا سنکچ مہہ منو سمانی
۶ پن پت مات لینہہ ارلائی شکھ اشش ہیت دینہہ سہائی
۷ کہت نہ سیا سکچ من ماہین یہاں لسب جنی بھل ناہین
۸ لکھ رکھ برانی جنا یو راؤ ہردے سراہت شیل سبھاؤ

۱۱۔ دوہا۔ بار بار مل بھینٹ سیہ بدا کینہہ سمان
کہی سمے ہتر بھرت گت رانی سیانی سبان

۱۔ تپسوی بھیس سیتاجی کا جب راجا جنک نے دیکھا تو بڑا ہی پریم اور سنتوکھ ہوا تب کہنے لگے کہ۔ ۲۔ ہے پتری تو نے دونون کل پوتر کر دیے تیرے اُتم سجس کو سنسار مین سب بکھان کرتے ہین۔ ۳۔ جیسی گنگاجی کی نرمل کیرت ہے تیسی ہی تیری کیرت برہماجی کی کروڑون برشٹ مین گئی ہی۔ ۴۔ گنگاجی کے تو پرتھوی پر تین ہی بڑے استھان ہین ارتھات گنگا ہردوار گنگا پرایاگ گنگا ساگر (یعنی جہان پر سمدر سے ملی ہین) اور اسکے انیک سادھو سماج ہین۔ ۵۔ پتا تو مارے سنیہہ کے سچ سچ کہتے ہین اور سیتاجی مارے سنکچ کے مانو پرتھوی مین سمائی جاتی ہین۔ ۶۔ پھر ماتا پتا نے سیتاجی کو ہردے سے لگا لیا اور سکھاؤن اور اشش دی۔ ۷۔ سیتاجی مارے سنکچ کے کچھ نہین کہہ سکتی ہین کہ یہان رات کو رہنا اُچت نہین ہی۔ ۸۔ سیتاجی کی منسا دیکھکر رانی نے راجا کو جتا یا راجا ہردے ہی مین سیتاجی کے شیل سبھاو کو سراہنے لگے۔ ۱۱۔ دوہا۔ بار بار مل بھینٹ کر

سیتا جی کو بڑے آدر سمان سے بدا کیا اور ساوکاش کا سمے (فرصت کا وقت) پاکر سُنینا رانی نے راجا جنک سے بھرت جی کا سب حال سُندر بانی سے کہا-

۱	سُن بھوپال بھرت بیوہارُو	سُوَن سُگندھ سُدھا سَسِ سارُو
۲	مُوندے سجل نین پُلکے تن	سُجس سراہن لگے مُدت مَن
۳	ساودھان سُن سُمُکھ سُلوچن	بھرت کتھا بھَو بندھ بموچن
۴	دھرم راج نئے برہم بچارُو	یہان جتھا مَتِ مور پرچارُو
۵	سومَت موُر بھرت مہما ہین	کہے کاہ چھل چھُوت نہ چھاہین
۶	بدھ گنپت اہِپت شِو شارَدو	کبِ کوبِد بُدھ بدّھ بشارَدو
۷	بھرت چرت کیرت کرتوتی	دھرم شیل گُن بمل بِبھُوتی
۸	سمجھت سُنت سُکھد سب کاہو	شُچ سُر سَرِ رُچ نِدَر سُدھا ہو

۱۲- دوہا-	نِرَ بدھ گُن نِرُپَم پُرُش بھرت بھرت سم جانِ کہئیے سُمیرُ کہ سیر سم کَبِ کُل مَتِ سکُچانِ

۱- بھرت جی کا بیوہار راجا جنک نے سُنا تو مانو سُونا اور سُگندھ اور چندر سار کے سمان اَمرت سا سُنکر- ۲- آنکھوں میں آنسو بھر کر آنکھ بند کر لی اور پُلکِت شریر ہو گئے اور بھرت جی کا سُجس پرسنّ مَن سے سراہنے لگے اور بولے کہ- ۳- ہے سُندر مُکھ سُندر نیتر والی ساودھان ہو کر سُنو بھرت جی کی کتھا سنسار کے بندھن سے چھڑا دینے والی ہے- ۴- دھرم شاستر اور راج نیت اور برہم بچار ان سب میں میری بدّھ کی پہونچ ہے- ۵- سو میری بدّھ جو بھرت جی کی مہما کو کہے تو چھل کر کے بھی تو اُسکی چھایا کو بھی تو نہیں چھو سکتی ہے- ۶- برہما گنیش شیش مہیش شاردا کب پنڈت بدّھمان- ۷- بھرت جی کے چرتر کیرت کرتوت دھرم شیل گنوں کی بھُوت- ۸- اِن سبکو سمجھنے اور سُننے میں سُکھ دینوالے ہیں گنگا جی کے سمان پوِترا اور اَمرت کے سمان رُچکاری ہیں- ۱۲- دوہا- جنکے گنوں کی حد نہیں اور جنکی اُپما کا کوئی نہیں ایسے بھرت جی کے سمان بھرت جی ہی کو جانو سُمیر کو سیر کے برابر کیسے کہیں یہ سمجھ کر کب لوگوں کی بدّھ سکچ گئی-

۱	اَگم سبے بَرنَت بَر بَرنی +	جِم جل ہین مین مَر دھرنی
۲	بھرت اَمِت مہما سُن رانی	جانہین رام نہ سکین بکھانی

۳ بَرَن سَپریم بھرت اَن بھاؤ تِیہ جِیہ کی رُچ لکھ کہا راؤ
۴ بھرتہِن لکھ بھرت بن جاہِیں سَکل بھَل سب کے مَن ماہِیں
۵ دیبی پَرَنت بھرت رگھُبَر کی پِریت پرتیت جائے نہیں تَرکی
۶ بھرت سَنیہہ اَودھ ممتا کے جدَپ رام سِیم سَمتا کے
۷ پرمارتھ سوارتھ سُکھ سارے بھرت نہ سَپنہُو منہہ نہارے
۸ سادھن سِدھ رام پد نیہو موہ لکھ پَرَت بھرت مَت ایہو

۱۳ـ دوہا ـ
بھورہُو بھرت نہ پیلہِیں مَن سُون رام رجائے
کریے نہ شوچ سنیہہ بس کہیو بھوپ بلکھائے

۱ـ بھرت جی کی مہما کہنا سبکو ایسی اگم ہے جیسے بنا جل کے مَرُدیش میں مچھلی کا ہونا اگم ہے ۲ـ ہے رانی بھرت جی کی مہما بہت بڑی ہے اُسکو شری رام چندر ہی جانتے ہیں پرنتُ کہہ نہیں سکتے ہیں ـ ۳ـ اس پرکار پریم سمیت بھرت جی کا سوبھاؤ راجا نے کہا پھر رانی کے مَن کی رُچ جانکر بولے ـ ۴ـ سبکے مَن میں تو یہ ہے کہ لچھمن جی تو پھر جاویں اور بھرت جی رامچندر جی کے ساتھ بن کو جاویں اِسمیں سب کا بھلا ہے ـ ۵ـ پرنتُ ہے رانی بھرت جی اور رامچندر جی کی آپس کی پریت پرتیت کچھ کہی نہیں جاتی ہے ـ ۶ـ جو رامچندر جدپ سمتا کے اَودھ ہیں سوئی رام چندر جی بھرت جی کے پریم کے بس ہو کر ممتا کی اَودھ (حد) ہو رہے ہیں ـ ۷ـ بھرت جی نے سوارتھ اور پرمارتھ اور لوک اور پرلوک کے سب سُکھوں کو سپنے میں بھی کبھی نہیں دیکھے ہیں ـ ۸ـ بھرت جی نے تو سِدھ اور سادھنا شری رامچندر کے چرنوں کا پریم ہی جانا ہے یہی مجکو بھرت جی کا مت دیکھ پڑتا ہے ـ ۱۳ـ دوہا ـ بھول کر بھی تو بھرت جی شری رام چندر کی آگیا کو من سے بھی نہ مٹا وینگے اس سے تم اسنیہہ کے بس میں ہو کر شوچ مت کرو یہ راجا نے دُکھی ہو کر کہا ـ

۱ رام بھرت گُن گنت سپریتی نِش دمپتہ پلک سم بیتی
۲ راج سماج پرات جگ جاگے نھائے نھائے سُر پوجن لاگے
۳ گئے نہائے گُرُ پہان رگھُرائی بند چرن بولے رُکھ پائی +
۴ ناتھ بھرت پُرجن مہتاری شوچ بکل بن باس دُکھاری
۵ سہیت سماج راو متھلیشو + بہت دوس بھیے سہت کلیشو

۶ اُچیت ہوے سو کیجے ناتھا   ہت سب ہی کر راور ہاتھا
۷ اُس کہہ ات سکچے رگھراؤ   من پلکے لکھ شیل سبھاؤ
۸ تم بن رام سکل سکھ ساجا   نرک سرس دوؤ راج سماجا

۱۴۔ دوہا
پران پران کے جیو کے جیو سکھ کے سکھ رام
تم تج تات سہاے گرہ جنھین تنھین بدھ بام

۱۔ اس پرکار بھرت جی اور رام چندر جی کے گن اور پریت کہتے کہتے راجا رانی کو ایک کے برابر رات بیت گئی۔ ۲۔ پراتہ کال ہوتے ہی دونون راج سماج جاگے اور اسنان کر کر اپنے اپنے اشٹ دیوون کو پوجنے لگے۔ ۳۔ تب کر شری رامچندر جی بسشٹھ جی کے پاس گئے اور پرنام کر کے آگیا پا کر بولے کہ۔ ۴۔ ہے ناتھ بھرت جی اور نگر کے لوگ اور سب ماتا سوچ سے بیاکل بن مین دکھی ہو رہے ہین۔ ۵۔ اور سب سماج سمیت مہاراج جنک کو بھی کلیش سہتے ہوئے بہت دن ہو گئے۔ ۶۔ جو آپ اُچیت جانین سو کرین سب کا ہت آپ ہی کے ہاتھ مین ہے۔ ۷۔ ایسے کہکر شری رامچندر جی تو سکچ گئے اور بسشٹھ جی شری رام چندر جی کا شیل سوبھاؤ دیکھکر پرسن چت ہو گئے اور بولے کہ۔ ۸۔ ہے رامچندر جی تمھارے بنا تو سب سکھون کا ساج دونون راج سماجون کو نرک ہی کے سمان ہے۔ ۱۴۔ دوہا۔ آپ تو پرانون کے بھی پران ہین اور جیو کے بھی جیو ہین اور سکھ کے بھی سکھ ہین سو آپ ایسے کو چھوڑ کر جسکو گھر اچھا لگے اُسکے بدھاتا بائین (یعنی برخلاف) جانیے۔

۱ سو سکھ دھرم کرم جر جاؤ   جہان نہ رام پد پنکج بھاؤ
۲ جوگ کجوگ گیان اگیانو   جہان نہین رام پریم پردھانو
۳ تم بن دکھی سکھی تم تیہی   تم جانو جیہ کی جو جیہی +
۴ راور آیس سر سب ہی کے   بدت کرپالہ گت سب نیکے
۵ آپ آشرمہ دھریے پاؤ   بھئے سنیہہ سنتھل من راؤ
۶ کر پرنام تب رام سدھائے   رکھ دھر دھیر جنک پہان آئے
۷ رام بچن گر نرپہ سنائے   شیل سنیہہ سبھاے سہائے
۸ مہاراج اب کیجے سوئی   سبکر دھرم سہت ہت ہوئی

۱۵۔ دوہا۔
گیان ندھان سجان شچ دھرم دھیر نرپال
تم بن اسمنجس سمن کو سمرتھ یہہ کال

۱۔ وہ سکھ اور وہ دھرم اور وہ کرم جر جاوین جسمین شری رامچندر کے چرن کمل کا پریم بھاو نہو۔ ۲۔ اُس جوگ کو کجوگ ہی جانو اور اُس گیان کو بھی اگیان ہی مانو جس جوگ اور گیان مین بھگوت پریم مکھ نہو۔ ۳۔ ہے رامچندر یہہ راج سماج تو تمھارے بنا دکھی ہے اور تمھارے ہی پاس سکھی ہے تم سب جانتے ہو جو جسکے جی مین ہے۔ ۴۔ تمھاری اگیا سب کے سر پر ہے اور ہمکو سبکی گت اچھی طرح سے معلوم ہے۔ ۵۔ اب آپ اپنے استھان کو پدھاریے ایسے کہکر منی راج بششٹھ مارے پریم کے سیتھل ہو گئے۔ ۶۔ پرنام کرکے شری رام چندر تو اپنے استھان کو پدھارے اور بششٹھ جی دھیرج دھر کر راجا جنک کے پاس گئے۔ ۷۔ اور شری رامچندر کے شیل سنیہہ کے بچن بششٹھ جی راجا جنک کو سنا کر بولے کہ۔ ۸۔ ہے مہاراج اب آپ وہی کیجیے جسمین دھرم سمیت سب کا بھلا ہو۔ ۱۵۔ دوہا۔ گیان کے تو آپ ندھان بڑے سجان دھرم دھیر دھاری ہین آپ کے سوا اس دوبدھا کا دور کرنے والا بڑا سمرتھ اس سمے مین کون ہے۔

۱	سُن مُن بچن جنک انراگے	لکھ گت گیان براگ براگے
۲	سِتھِل سنیہہ گنت من ماہین	آئے یہان کینہ بھل ناہین
۳	رامہہ راے کہیو بن جانا	کینہ آپ پریہ پریم پرمانا
۴	ہم اب بن تے بنہی پٹھائی	پرمدت بھرب بیبک بڑھائی
۵	تاپس مُن مہیسر گت دیکھی	بھئے پریم بس بکل بسیکھی
۶	سمے سمجھ دھر دھیرج راجا	چلے بھرت پہان سہت سماجا
۷	بھرت آے آگے ہوئی لینھے	اوسر سرس سوآسن دینھے
۸	تات بھرت کہا تیرہت راؤ	تمھین بدت رگھبیر سبھاؤ

۱۶۔ دوہا۔
رام ست برت دھرم رت سب کر شیل سنیہہ
سنکٹ سہت سکوچ بس کہیہ جو آیس دیہہ

۱۔ بششٹھ مُن کے بچن سنکر راجا جنک پریم مین مگن ہو گئے کہ انکی گت کو دیکھکر انکے گیان اور براگ دونون اُنسے الگ ہو گئے۔ ۲۔ اَسنیہہ سے سیتھل من مین سوچنے لگے کہ یہان

جو ہم آ سکے تو اچھا نہ کیا۔ ۳- راجا دشرتھ نے جو شری رام چندر کو بن میں جانا کہا تو اپنے پریم کا پران بھی دکھا دیا۔ ۴- اور ہم یہاں شری رام چندر کو بن سے بن ہی میں بھیجکر آنند سمیت گیان کو بڑھا کر پھر سکے ہمارے ایسے گیان کو دھکار ہے۔ ۵- ایسی پریم دشا راجا جنک کی دیکھکر اُس چتر کوٹ پربت کے منی تپسوی براہمن سب مارے پریم کے بہت بیاکل ہو گئے۔ ۶- پھر تو راجا نے سمجھکر دھیرج دھرا اور سماج سمیت بھرت جی کے پاس چلے۔ ۷- بھرت جی نے اٹھکر آگے سے لیا اور اتتھی کے سمان آسن دیا۔ ۸- راجا جنک نے کہا کہ ہے تات بھرت تم تو شری رام چندر کا سُبھاؤ سب جانتے ہو کہ۔ ۱۶- دوہا- شری رام چندر ستیہ برت اور دھرم والے ہیں ہمارے سبکے شیل سنیہہ کے بس ہو کر سنکٹ سہتے ہیں اِس لیے جو کچھ تم کہو وہ اُنسے کہا جاے۔

۱	سُن تن پلک نین بھر باری	بولے بھرت دھیر دھر بھاری
۲	پربھ پریہ پوجیہ پتا سم آپو	کل گر سم ہت ماے نہ باپو
۳	کوشِک آدِ مُن سچِو سماجو	گیان انبُدھ ندھ آپن آجو
۴	شِشُ سیوک آیسُ انگامی	جانِ موہِ سِکھ دیجیے سوامی
۵	یہ سماج تھل بوجھب راور	مَن مَلِین مین بولب باور
۶	چھوٹے بدن کہوں بڑ باتا	چھمبیو تات لکھ بام بدھاتا
۷	اگم نگم پرسِدھ پُرانا	سیوا دھرم کٹھن جگ جانا
۸	سوامی دھرم سوارتھ ہِ بِرودھو	بیر اندھ پریم ہِ نہ پربودھو

۱۷- دوہا-	راکھہ رام رُکھ دھرم برت پرادھین موہِ جان سبکے سمت سرب ہت کریے پریم پہچان

۱- راجا کے بچن سنتے ہی بھرت جی کا تن پُلکت ہو گیا اور نیترو نمین جل بھر آیا پھر بڑا دھیرج دھر کر بولے کہ۔ ۲- پربھو اور پریہ پوجیہ پتا کے سمان تو آپ ہیں اور کل گرو کے سمان ہتکاری ماتا پتا بھی نہیں ہوتے ہیں۔ ۳- کوشک منی اور بامدیو اور جابال اور سب منتریوں کا سماج ہے اور اِشور کی کرپا سے آج آپ گیان کے ندھان ہیں۔ ۴ و ۵ مجھکو تو بالک اور سیوک اور اپنا آگیا کاری جانکر سکھاؤں دینا آپ کو اُچت ہے نہ کہ ایسے سماج استھان میں آپ مجھ سے پوچھیں اور میں میلا من بورا آپ کو جواب دوں

۶۔ چھوٹے مُنہ سے بڑی بات کہتا ہون ہے تات چھما کرنا کیونکہ بدھاتا میرے بائین ہے۔ ۷۔ بید شاستر پران سب مین پرگٹ ہے اور سنسار جانتا ہے کہ سیوا کا دھرم مہا کٹھن ہے۔ ۸۔ سوامی دھرم اور سوارتھ سے برودھ ہے جیسے بیر سے اندھے ہو رہے ہے کو سمجھانے سے پریم کا ہونا برودھ ہے۔ ۱۷۔ دوہا۔ اِس سے شری رامچندر جی کا پرن اور دھرم رکھیے اور مجکو تو پرادھین ہی جانیے جو بات آپ لوگون کی صلاح اور سبکی ہتکاری ہو اُسکو سبکا پریم پہچانکر کیجیے۔

۱	بھرت بچن سُن دیکھ سُبھاؤ		سُہِت سماج سَراہت راجوُ
۲	سُگم اگم مرُدُ منج کٹھوُرے		اَرتھ اَمیت اَتِ آکھر تھوُرے
۳	جِم مکھ مکُر مکُر نج پانی + +		گہہ نہ جاے اَس اَدبھت بانی
۴	بھوُپ بھرت مُن سادھ سماجو		گے جہان بِبُدھ کُمُدُ دج راجوُ
۵	سُن سُدھ شوچ بِکل سب لوگا		مَنو مِین گن نَو جَل جُوگا
۶	دِیو پرتھم کل گُر گت دیکھی		نرکھ بدیہ سَنیہہ بِشیکھی
۷	رام بھگت مے بھرت نہارے		سُر سوارتھی ہہر ہِیہ ہارے
۸	سب کا رام پریم مے پیکھا		بھیَے الیکھ شوچ بَس لیکھا

۱۸۔ دوہا +

رام سَنیہہ سکوچ بس کہا سَشوچ سُرراج

رَچو پرپنچہِ پنچ بل ناہین تو بھیئو اکاج +

۱۔ بھرت جی کے بچن سُنکر اور سُبھاو دیکھکر سماج سمیت راجا جنک سراہنے لگے۔ ۲۔ کیسے بچن ہین کہ سُننے مین تو بہت سہج اور ارتھ سمجھنے مین مہا اگم ہین بہت کومل اجل اور کٹھور دونو دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی ارتھ تو اتھاہ اور اچھر پرنو کے سمان تھوڑے۔ ۳۔ جیسے مکھ تو درپن مین اور درپن ہاتھ ہی مین ہوتا ہے تو بھی پکڑا نہین جاتا ہے ایسی انوکھی بانی ہے۔ ۴۔ ایسا بھرت جی کا اوتر (یعنی جواب) سُنکر پھر تو راجا جنک اور بھرت جی اور بششٹھ مُن سب سادھو سماج سمیت دیوکل کمد کے چندرما ارتھات شری رام چندر جی کے پاس گئے۔ ۵۔ یہ سماچار پاکر سب لوگ شوچ مین بیاکُل ہو گئے جیسے نئے برکھا کے جل سے مچھلیان بیاکُل ہو جاتی ہین۔ ۶۔ دیوتاؤن نے پہلے تو بششٹھ مُن کی گت دیکھی پھر راجا جنک کا بھی بڑا پریم دیکھا۔ ۷۔ اور بھرت جی کو شری رام چندر جی کی بھگت سہت دیکھکر سوارتھی دیوتا جی ہار گئے۔ ۸۔ اور پھر جب سبکو شری رامچندر جی کے پریم مین جکت دیکھا

تب تو بہت ہی سوچ میں پڑ گئے - ١٨- دوہا- اندر نے سوچ میں بیاکل ہو کر دیوتون سے کہا کہ شری رامچندر جی تو سدا اسنیہ کی سنکوچ کے بس میں رہتے ہیں اس سے سب پنچ ملکر کچھ پرپنچ رچو نہیں تو اکاج ہوا جانو-

١	سُرن سُبر شاردا اسراہی	دیبی دیو سُرناگت پاہی +
٢	پھیر بھرت مت کر نج مایا	پال بِبدھ کُل کر چھل چھایا
٣	بِبُدھ بنے سُن دیبی سیانی	بولی سُرسوارتھ جڑ جانی
۴	موسن کہو بھرت مت پھیرو	لوچن سہس نہ سوجھ سُمیرو
۵	بدھ ہر ہر مایا بڑ بھاری	سوؤ نہ بھرت مت سکے نہاری
۶	سو مت موہ کہت کر بھوری	چاندنی کر کہ چنڈ کر چوری
۷	بھرت ہردے سیہ رام نواسو	تہاں کہ تم جہاں ترن پرکاسو
٨	اُس کہہ شاردگئی بدھ لوکا	بِبُدھ بِکل نِس مانو کوکا
٩ اس دوکا-	سُرسوارتھی ملین من کینہ کُمنتر ٹھاٹ رچ پرپنچ مایا پرل بھے بھرم اَرت اُچاٹ	

١- دیوتون نے شاردا کو بلا کر اُسکی بڑی تعریف کی اور کہا کہ ہے دیبی ہم سب دیوتا تمھاری اشرن میں آئے ہیں ہماری رچھیا کرو کہ - ٢- اپنی مایا سے بھرت جی کی مت کو پھیر دو تم اپنے چھل کی چھایا میں ہمارے کُل کو پالن کرو - ٣- ایسی بنتی دیوتون کی سُنکر پرم سیانی دیبی شاردا دیوتون کو سوارتھی (یعنی خود مطلبی) اور جڑ جانکر بولی کہ ۴- ہے اندر سُنو تم مجھسے کہتے ہو کہ بھرت جی کی مت پھیر دو سو جدپ آنکھیں تمھارے ہزار ہیں پرنت تمکو پرنیت بھی نہیں سوجھ پڑتا ہے - ۵- جو برہما بشن مہادیو کہلاتے اُنکی مہا بھاری مایا بھی تو شری بھرت جی کی مت کی اور نہیں دیکھ سکتی ہے - ۶- ایسے بھرت جی کی مت کو تم مجھسے کہتے ہو کہ پھیر دو بھلا چاندنی بھی کہیں چندرما چرا سکتی ہے - ۷- بھرت جی کے ہردے میں شری سیتا رام کا نواش ہے بھلا وہاں بھی کہیں اندھیرا ہو سکتا ہے جہاں سورج کا پرکاش ہے - ٨- یہ کہکر شاردا تو برہم لوک کو چلی گئی اور دیوتا لوگ ایسے بیاکل ہو گئے جیسے رات کو چکوا بیاکل ہوتے ہیں - ١٩- دوہا - تب تو سوارتھی ملین من دیوتاؤن نے کُمنتر ٹھاٹھ کرکے یہہ مایا جال پھیلا دیا کہ بھے اور بھرم اور گھبراہٹ اور اُچاٹ سبکے جی میں ڈال دیا-

۱	کر کرپال سُوچیت سُر اَچُو	بھَرَت ہاتھ سب کاج اُکاجُو
۲	گئے جنک رگھناتھ سمیپا	سنمانے سب رگھ کُل دیپا
۳	سمے سمان دھرم اَوِرُدھا	بولے تب رگھ بنش پُرودھا
۴	جنک اُبھَرت سمباد سُنائی	بھَرت کہاوت کہی سُہائی
۵	تات رام جس آیس دیہو	سو سب کریں مور مت ایہو
۶	سُن رگھناتھ جور جگ پانی	بولے ست سرل مِردُ بانی
۷	بِدیمان آپن مِتھلیشو +	مور کہا سب بھانت بھدیشو
۸	راؤر رائے رجائیس ہوئی	راؤر شپتھ سہی سر سوئی

۲۰- دوہا-

رام شپتھ سُن مُن جنک سکچے سبھا سمیت
سکل بلوکت بھرت مکھ بنے نہ اُتر دیت

۱- ایسی کرپالی کر کے اُندر بھر سوچنے لگے کہ کاج اور اکاج تو بھرت جی ہی کے ہاتھ ہے ۲- راجا جنک سب سماج سمیت شری رام چندر جی کے پاس گئے اور شری رامچندر جی نے سب کا آدر سنمان کیا۔ ۳- سمے اور سماج اور دھرم کے انسار رگھ بنش کے پروہت بششٹھ جی بولے۔ ۴- راجا جنک اور بھرت جی کی بات چیت کہکر بھرت جی کی سُندر کہاوت کہی۔ ۵- اِس سے ہے رامچندر جی اب تم جیسی آگیا کرو وہی سب کریں میری تو یہ مت ہے ۶- گرو جی کے ایسے بچن سُنکر شری رامچندر جی نے ہاتھ جوڑے اور ست سہج بانی بولے کہ ۷- جہاں آپ اور راجا جنک جی مہاراج ہیں وہاں میرا کہنا سب بھانت سے بے شوبھا ہے ۸- اِس سے جو آپکی اور راجا جنک کی آگیا ہو وہی میرے ماتھے پر سہی ہے میں آپکی سوگند کھاتا ہوں ۲۰- دوہا- ایسی سوگند شری رامچندر کی سُنتے ہی بششٹھ مُن اور راجا جنک سب سبھا سمیت سکچ گئے اور سبکے سب بھرت جی کا مکھ دیکھنے لگے کسی کو کچھ جواب دیتے نہ بنا۔

۱	سبھا سکچ بس بھرت نہاری	رام بندھو دھر دھیرج بھاری
۲	کسمے دیکھ سنیہہ سمہارا	بڑھت بندھیہ جم گھٹج نوارا
۳	شوک کنک لوچن مت چھونی	ہری بمل گن گن جگ جونی
۴	بھرت بیبیک براہ بشالا	انایاس اُدھری تیہ کالا
۵	کر پرنام سب کا کر جوری	رام راؤ گُر ساؤھ نہوری

۶	چھمب آج ات انچت مورا		کہون بدن مرد بچن کٹھورا	
۷	ہردے سمر شاردا سہائی		مانس تے مکھ پنکج آئی	
۸	بمل ببیک دھرم نے شالی		بھرت بھارتی منج مرالی	

۲۱- دوہا-	نرکھ ببیک بلوچنن ستھل سنیہہ سماج کر پرنام بولے بھرت سمر سیا رگھوراج	

۱- جب سب سبھا کو بھرت جی نے سنکچائی ہوئی دیکھا تب تو بھرت جی نے بڑا دھیرج کیا- ۲- اور کسمے جانکر اسنیہہ کو سنکوچا جیسے بڑھتے ہوئے بندھیاچل پربت کو اگست منی نے روک لیا تھا- ۳ و ۴- شوک روپی ہرناکش نے سب گن والی جگت جننی مت روپی پرتھوی کو جو ہر لیا تھا سو بھرت جی کے مہاوشال ببیک بارہ اسکو بنا پرشرام ہی اُدّھار کرلیا- ۵- اُٹھے اور ہاتھ جوڑ کر سب کو پرنام کیا پھر شری رامچندر اور راجا جنک اور گرو اور سادھ سبکو بنتی کی اور بولے کہ- ۶- آج میرے انچت کو چھما کرنا مین کومل مکھ سے کٹھور بچن کہتا ہون- ۷- ہردے مین سہائی شاردا کو سمرن کیا سو من مان سرودر سے مکھ کمل پر آبیٹھی- ۸- نرمل ببیک ورد دھرم اور راج نیت تو مانو سندر ہوتی ہین اور بھرت جی کی سرسوتی (یعنی بانی) اچل ہنسنی ہے- ۲۱- دوہا- بھرت جی نے اپنے گیان کے نیترون سے سب راج سماج کو جب ستھل دیکھا تب تو شری سیتارام کو سمرن اور پرنام کرکے بولے-

۱	پربھ پت مات سہرد گر سوامی		پوج پرم ہت انتر جامی	
۲	سرل سسیاہب شیل ندھانو		پرنت پال سرگیہ سجانو	
۳	سمرتھ شرناگت ہتکاری		گن گاہک اوگن اگھ ہاری	
۴	سوامی گسائین سرس گسائی		موہ سمان مین رام دہائی	
۵	پربھ پت بچن موہ بس پیلی		آیون یہان سماج سکیلی	
۶	جگ بھل پوچ اوچ ار نیچو		امی سجیون ماہر میچو	
۷	رام رجائے میٹ من ماہین		دیکھا سنا کتہون کوو ناہین	
۸	سو مین سب بدھ کینہہ ڈھٹھائی		پربھ مانی سنیہہ سوکائی	

۲۲- دوہا-	کرپا بھلائی اپنی ناتھ کینہہ بھل مور دوکھن بھے بھوکھن سرس سجس چار چہون اور	

۱- ہے پربھو جو سوامی اِس جیو کا پِتا ماتا گرو و تُوچ پرم ہتکاری انترجامی بھی ہو۔ ۲- اور جو اچّھا صاحب سُہج سُبھاو شیل ندھان پرنت پال سربگیہ سُجان بھی ہو۔ ۳- اور سب سامرتھ رکھنے والا شرناگتوں کا ہتکاری اور اُنکے گُنوں کا لینے والا اور اوگن اور پاپ کا ہرنے والا بھی ہو۔ ۴- ایسا سوامی تو آپ کے سمان آپ ہی ہیں اور میرے سمان کُسیوک بھی میں ہی ہوں آپکی سوگند کرتا ہوں کہ ۔ ۵- ہے پربھو میں پِتا کے بچنوں کو میٹ کر سماج کو جوڑ کر یہاں آیا ۔ ۶- جگت میں بھلے بھی ہیں بُرے بھی ہیں اُونچ بھی ہیں نیچ بھی ہیں امرت اور امر پد بھی ہے زہر اور موت بھی ہے ۔ اِنمیں سے جو آپکی آگیا کو مَن سے بھی میٹ دیتا ہو سو ایسا تو کہیں کوئی بھی نہ دیکھا ہے نہ سُنا ہے ۔ ۸- سو میں نے سب طرح سے ڈھٹھائی کی اور آپ نے اُسکو اسنیہ اور سیوکائی ہی کر کے مانا ۔ ۲۲- دوہا - ہے ناتھ آپ نے اپنی کرپا اور بھلائی سے میرا ایسا بھلا کیا کہ میرے اوگن بھی ہو گئے اور سُبھ سُندر چاروں اور پھیل گیا ۔

۱ راور ریت سُبانی بُرائی جگت بدیت نگم آگم گائی +
۲ کُور کُٹِل کھل کُمت کلنکی نیچ نشیل نریش نشنکی
۳ تیؤ سن شرن سامُھے آئے سکرت پرنام کیے اپنائے
۴ دیکھ دوش کبہوں نہ اُر آنئے سُن گن سادھ سماج بکھانے
۵ جو صاحب سیوک ہِت نواجی آپ سمان ساج سب ساجی
۶ نج کرتوت نہ سمجھے سپنے سیوک سکچ سوچ اُر انئے
۷ سو گسائیں نہیں دوسر کوپی بھجا اُٹھائے کہوں پرن روپی
۸ پسُو ناچت شُک پاٹھ پربینا گن گت نٹ پاٹھک آدھینا

۲۳- دوہا - یُوں سُدھار سنمان جن کیے سادھ شرموُر
کو کرپال بن پال ہے برداول برجور +

۱- آپکی ایسی سُندر ریت اور سُندر بانی کی بڑائی سنسار میں پرگٹ ہے اور بید اور شاستر میں کہی ہے کہ ۔ ۲ و ۳- جو سب بھانت سے دُشٹ سوبھاو سے ٹیڑھا نرا کھل ہو رکھ مند مت مہا کلنکی نیچ ذات بے شیل نرانکش ندڑ رہتا ہو وہ بھی جب آپکی شرن میں سامنے آتا ہو تو اُسکو شرن آیا ہوا سُنکر ایک بار ہی پرنام کرنے سے آپ اُسکو اپنا لیتے ہیں

بَیش کیوٹ اَیَر بھال نِشچر سُشور۔ گدھ سَم دَم دَباوان ہَنیئے۔ نام لیے رام کیے پَرَم پاوَن سَکل نِرت تنکے گن گان لیتے یہہ۔ پھر اپنائے کے پیچھے اُنکے دُوش تو دیکھکر بھی نہ مانے اور اُنکے گن سُنکر سَنتون کی سَماج مین صاحب ہی نے لکھانے۔ ۵۔ جو سُوامی سَیوک کو ایسا نِواجے کہ اپنے سمان سب سَاج سَج دیوے۔ ۶ و ۷۔ اور اپنی اِس کرتوت کو تو سپنے مین بھی نہ سمجھے اور سیوک کی سَنکچ کا سَدا سوچ کرے سُو ایسے تو آپ ہی ہین دُوسرا تو کوئی بھی نہین ہے یہ تو مین بھجا اُٹھا کر اور پَرَن باندھکر کہتا ہون۔ ۸۔ کپش تو ناچتے ہین اور طوطے پڑھنے مین چتر ہوتے ہین یہ اُنکے گنون کی گت جیسے نچانے والے اور پڑھانے والے کے آدھین ہوتی ہے۔ ۲۳۔ دُوہا۔ تیسے ہی آپنے اپنی نشیر پُوجن کرپا سے جیوون کو سُدھار کر اور سنمان کر سنتون کا شرومن کر دیا سُو آپکے سوا دُوسرا کون ایسی بر جُور برداوَلی کو پالیگا (یعنی زبردستی اپنے نفس کو بڑھا دیگا)

۱	شوک سنہہ کہ بال سُبھائے	آیُون رائے رجالیس بائے
۲	تب ہون کرپال ہت نج اورا	سب ہی بھانت بھل مانیو موہ
۳	دیکھیون پانون سُمنگل مولا	جانیون سوامی سَہج اَنکولا
۴	بڑے سَماج بلو کیو بھاگو	بڑی چوک صاحب اَنُراگو
۵	کرپا انگرہ انگ اگھائی	کینہہ کرپانِدھ سب اَدھکائی
۶	راکھا سُور دُلار گسائی	اپنے سیل سُوبھاو بھلائی
۷	ناتھ نپٹ مین کینہہ ڈھٹھائی	سوامی سماج سنکوچ بہائی
۸	اَنبے سنبے جھجھا رچ بائی	چھمو دیو آرت جانی

۲۴۔ دُوہا۔ سُہر دسُجان سُوصاحبہ بہت کہت بڑ ٹھور
الیس وچیے دیو اب سِنبے سدھارئیے مور

۱ و ۲۔ شوک اتھوا سنیہہ اتھوا بالک سوبھاو سے پتا کی آگیا کے بِرُدھ (برخلاف) ہی مین یہان آیا تو بھی آپنے اپنی اور دیکھکر میرا سب بھانت سے بھلا ہی مانا۔ ۳۔ یہان آکر آپکے سُندر منگل مول چرن دیکھے اور سوامی کو سہج کرپال جانا۔ ۴۔ بڑون کے سماج مین اپنے بھاگ کا اُدے دیکھا کہ بڑی چوک پر بھی سوامی کی پریت ہی مجھ پر ہے۔ ۵۔ کرپا اور دیالتا اگھائے کر سب آپ نے بڑھکر ہی کیا۔ ۶۔ میرے یہان انیکا دُلار

آپ نے سب بھانت سے رکھا سو کیول اپنے سشیل سبھاو اور اپنی بھلائی ہی سے ۷۔ ہے ناتھ مین نے بڑی ڈھٹھائی کی کہ سوامی کی سماج مین سنکوچ کو چھوڑ دیا۔ ۸۔ بنتی اتھوا بے بنتی جتھا رچ کو بہت دکھی جانکر چھما کرنا۔ ۲۴۔ دوہا۔ ہتکاری اور سجان سوامی سے بہت کہنا بڑا دوش ہوتا ہے اس سے اب آپ مجکو اگیا دیجیے اور میری سب بگڑی ہوئی کو آپ سدھار دیجیے۔

۱	پربھ پد پدم پراگ دہائی		ست سکرت سکھ سیم سہائی
۲	سو کر کہون ہیے اپنے کی		رچ جاگت سووت سپنے کی
۳	سہج سنیہہ سوامی سیوکائی		سوارتھ چھل پھل چار بہائی
۴	اگیا سم نہ سو صاحب سیوا		سو پرساد جن پاوے دیوا
۵	اس کہہ بھرت بکل بھے بھاری		پلک سریر بلوچن باری
۶	پربھ پد پدم گہے اکلائی		سمے سنیہہ نہ سو کہہ جائی
۷	کرپا سندھ سنمان سبانی		بیٹھائے سمیپ گہے پانی
۸	بھرت بنے سن دیکھ سبھاو		ستھل سنیہہ سبھار رگھراو

چھند

رگھراو ستھل سنیہہ سادھ سماج منی متھلا دھنی
من ماں سراہت بھرت بھایپ بھگت کی مہما گھنی
بھرتہہ پرسنست بُدھ برکھت سمن مانس ملن سے
تلسی بکل سب لوگ سن سکچین نس اگم تن سے

۲۵۔ سورٹھ

دیکھ دکھاری دین دو سماج نرنار سب
مگھوا مہا ملین موے مار منگل چہت +

۱۔ ہے سوامی آپکے چرن کمل کی سوگند ست اور سکرت اور سکھ ان سبکی سندر سیم (حدّ) ہی ہے۔ ۲۔ سوئی سوگند کرکے مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون کہ جین بات پر میری رچ جاگتے اور سوتے اور سپنے مین بھی ہے کہ۔ ۳۔ سوارتھ اور چھل اور چارون پھلونکو چھوڑکر سہج سنیہہ سے سوامی کی سیوا کرنا چاہیے۔ ۴۔ سو صاحب کی سیوا اگیا کاری کے سمان دوسرا نہین ہے سو اگیا داس پاوے۔ ۵۔ ایسے کہکر بھرت جی بہت بیاکل ہو گئے اور شریر پلکت ہو گیا نیترون مین جل بھر آیا۔ ۶۔ بیاکل ہو کر شری رامچندر کے چرن پکڑ لیے

سو اسنیہ اُس سمے کا کہا نہیں جاتا ہے۔ ۷۔ شری رامچندر نے ہاتھ پکڑ کر اور سُندر بانی سے سنمان کر کے اپنے پاس بٹھا لیا۔ ۸۔ بھرت جی کی بنتی سُنکر اور سُبھاو دیکھکر شری رامچندر جی اور راجا جنک سبھا سمیت پریم میں بیاکُل ہو گئے۔ چھند۔ اور بھرت جی کی بھائی پنے کی بھکتی دیکھکر اُسکے مہما کو من ہی میں سراہنے لگے ملین من دیوتا لوگ بھی بھرت جی کو سراہنے اور اُنپر پھول برسانے لگے سب لوگ سندھیا کے کمل کی طرح مُرجھا گئے

۲۵۔ اُسی سمے دونون سماج کے نر ناریون کو دین دُکھی دیکھکر مہا ملین اِندر مُردون کو مار کر منگل چاہتا ہے۔

(یہ اجودھیا کانڈ میین چوپائیون کی بارھوین پچیسی ہوئی)

شری رامای نمہ

۱ کپٹ کچال سیم سُر راجو ۔ پرا کاج پرئیہ آپن کاجو ✢
۲ کاک سمان پاک رِپ ریتی ۔ چھلی ملین کتہون نہ پرتیتی
۳ پرتھم کُمت کر کپٹ سکیلا ۔ سو اُچاٹ سب کے سر میلا
۴ سُر مایا سب لوگ بموہے ۔ رام پریم اَتِ سٹھ نہ بچھوہے
۵ بھئے اُچاٹ بس من تھِر ناہین ۔ چھن بن رُچ چھن سدن سُہاہین
۶ دُوبدھ منوگت پرجا دُکھاری ۔ سرِت سندھ سنگم جم باری
۷ دُوچِت کہوں پر تو کہ نہ لہہین ۔ ایک ایک سن مرم نہ کہہین
۸ لکھ ہیہ ہنس کہا کرپاندھانو ۔ سرس سوان مگھوا اجبم بانو

۱۔ دوہا۔
بھرت جنک منِ گن سچو ساودھ سنچیت بہاے
لاگ دیو مایا سبے جتھا جوگ جن پاے ✢

۱۔ کپٹ اور کچالی کی تو دیو راج اندر شیما (حد) ہی ہے پرایا کاج اور اپنا کاج جسکو پیارا ہے۔ ۲۔ کوے کے سمان اندر کی بھی ریت ہے میلا اور بڑا چھلی ہے کہین کسیکا بشواس نہین کرتا ہے۔ ۳۔ پہلے جو کُمت کر کے کپٹ سکیل دیا تھا اُس سے سبکے سر اُچاٹ ڈال دی۔ ۴۔ دیوتون کی مایا نے لوگون کو موہ لیا پرنتُ شری رام چندر کے پریم سے بہت بیراگ نہین ہوا۔ ۵۔ ڈر اور اُچاٹ کے مارے کسی کا من تھِر نہ رہا چھن مین تو بن مین رہنا اچھا لگتا ہے اور چھن مین گھر ہی اچھا لگتا ہے۔

۶۔ من کی دوبدھا گت سے پرجا ایسی دُکھی ہے جیسے ندی اور سمدر کے سنگم سے جوار بھاٹا کے مارے جل کی دُشا ہوتی ہے۔ ۷۔ دو پرکار کی من کی گت کے مارے کہین سنتوکھ نہین پاتے ہین اور لاج کے مارے کوئی کسی سے بھید نہین کہتے ہین۔ ۸۔ ایسی کُچالی اندر کی دیکھکر کرپا ندھان شری رام چندر سوامی نے اپنے من مین کہا کہ گُتّے کے سمان نگھوا اندر کا سوبھاو ہے۔

۱۔ دوہا۔ بھرت جی اور راجا جنک اور بشِشٹھ مُن اور منتری اور سُجیت سادھو ان سب کو چھوڑ کر دیوتون کی مایا جُتھا جوگ سب کو لگ گئی۔

۱	کرپا سِندھُ لکھِ لوگ دُکھارے	نِج سَنیہہ سُرپت چھل بھارے
۲	سبھا راو گُر مہیسُر منتری	بھرت بھگتِ سب کی مت جنتری
۳	رامہِ چِتوت چِتر لکھے سے	سکُچت بولت بچن سکھے سے
۴	بھرت پریت گت بمِل بڑائی	سُنت سُکھد برنت کٹھنائی
۵	جاسُ بلوک بھگت لولیشُو	پریم مگن مُن گن متھلیشُو *
۶	مہما تاسُ کہے کم تُلسی *	بھگت سُبھاو سُمت ہیہ ہلسی
۷	آپ چھوٹ مہما بڑ جانی	کبِ کُل کان مان سکُچانی
۸	کہہ نہ سکت گُن رُچ ادھکائی	مت گتِ بال بچن کی نائی
۲۔ دوہا۔	بھرت بمِل جس بمِل بدھُ سُمت چکور کمار اُدت بمل جن ہردے نبھ اک ٹک رہی نہار	

۱۔ کرپا سندھ رام چندر جی نے سب لوگون کو اپنے اسنیہہ اور اندر کے چھل سے دُکھی دیکھا۔ ۲۔ سبھا اور راجا جنک اور بشِشٹھ گُرو اور براہمن اور منتری ان سب کی مت کو بھرت جی کی بھگت جنتر (سانچہ۔ کل) ہو گئی۔ ۳۔ سو سب شری رام چندر جی کو تصویر ایسے دیکھ رہے ہین اور سکھائے ایسے بچن بولنے مین سکچتے ہین۔ ۴۔ بھرت جی کی پریت گت نرمل بڑائی سُننے مین تو سکھد ایک ہی پر کہنے مین کٹھن ہے۔ ۵۔ جن بھرت جی کی بھگت کے لولیش کو دیکھکر پریم مین مگن سب مُن لوگ اور راجا جنک ہو رہے ہین۔ ۶۔ تنکی مہما کو مین تلسی داس کیسے کہ سکون یہ تو بھگت کے پربھاو سے سُمت ہردے مین ہُلسی ہے۔ ۷۔ مت تو میری چھوٹی ہے اور مہما بڑی ہے اس سے کب کل کی

لاج سے سکچتی ہے۔ ۸۔ کہہ تو سکتی نہین ہو اور گن برنن کرنے پر رچ بڑی ہو اِس سے مت کی گت بال بچن کی ایسی ہو رہی ہو۔ ۲۔ دوہا۔ بھرت جی کا نرمل جس تو اُجل چندرما ہے اور سُمت چکور کماری ہے سو سچیش چندرما کو کب (شاعر) کے ہردے آکاش مین اُدے دیکھکر اِک ٹک تانو دیکھتی ہی رہ گئی۔

۱	بھرت سُبھاو نہ سُگم نگم ہُن	لگھُ مت چاپلتا کب چھمہُن
۲	کہت سُنت ست بھاو بھرت کو	سیا رام پد ہوے نہ رت کو
۳	سُمرت بھرت ہہ پریم رام کو	جیہہ نہ سُلبھ تیہہ سرس بام کو
۴	دیکھ دیال دشا سب ہی کی	رام سُجان جان جن جی کی
۵	دھرم دھرین دھیر نے ناگر	ست سنیہہ شیل سُکھ ساگر
۶	دیش کال لکھ سمے سماجو	نیت پریت پالک رگھو راجو
۷	بولے بچن بانی سربس سے	ہت پرنام سُنت سس رس سے
۸	تات بھرت تم دھرم دھرینا	لوک بید بِدھ پرم پربینا

۳۔ دوہا۔

کرم بچن مانس بمل تم سمان تم تات
گر سماج لگھ بندھو گُن کسمے کم کہہ جات

۱۔ بھرت جی کا سوبھاو تو کتنے بین بیدون کو بھی سہج نہین ہے میری تو مت چھوٹی سی ہے اِس سے میری ڈھٹھائی کو ہے کب لوگو چھما کرو۔ ۲۔ بھرت جی کے ست بھاو کے کہتے سُنتے شری سیتا رام کے چرنون مین کون نہین لگ گیا ہے۔ ۳۔ اور بھرت جی کے پریم کو سمرن کرنے سے بھی جسکو شری رامچندر کے چرنون مین پریم نہو اُسکے سمان بام بُدھ کون ہے۔ ۴۔ شری رام چندر نے سبکی دشا دیکھی تو شری رام چندر سجان سبکے جی کی جان گئے۔ ۵۔ شری رام چندر تو دھرم دھرین اور دھیرج اور نیت مین چتر اور ست سنیہہ شیل سکھ کے ساگر ہین۔ ۶ و ۷۔ دیش کال سمے سماج دیکھکر نیت اور پریت دونون کے پالنے والے شری رام چندر جی بانی کے سربس بچن بولے جو انت مین ہتکاری اور سُننے مین امرت سے ادھک مدھر ہین کہ۔ ۸۔ ہے تات بھرت تم تو دھرم دھرین ہو لوک اور بید کے پنتھ مین بڑے چتر ہو۔ ۳۔ دوہا۔ کرم بچن من سے شدھ تمھارے سمان تمھی ہو بڑون کی سماج مین چھوٹے بھائی کے گن ایسے برے سمے مین کیسے

کے جاسکتے ہین (یعنی بڑون کی سبھا مین چھوٹے بھائی کی تعریف کرنا زیبا نہین ہے)

۱	جانو تات ترن کل ریتی	ستت سندھ پت کیرت پریتی
۲	سمے سماج لاج گرجن کی	اُداسین ہیت انہت من کی
۳	تمہین بدت سب ہی کر کرمو	آپن مور پرم ہت دھرمو
۴	موہ سب بھانت بھروس تمہارا	تدپ کہون اوسر انسارا
۵	تات تات بن بات ہماری	کیول کل گر کرپا سنبھاری
۶	نتر پرجا پرجن پر وارو	ہمہن سمہت سب ہوت دکھارو
۷	جو بن اوسر اتھو دنیشو	جگ کیہ کہو نہ ہوے کلیشو
۸	تس اتپات تات بدھ کینہا	من مہیش راکھ سب لینہا

۴۔ دوہا۔

راج کاج سب لاج پت دھرم دھرن دھن دھام
گرپربھاو پالے سبے بھل ہوئی پرنام

۱۔ سنو ہے بھائی بھرت اس سورج بنس کی سناتن ریت (قدیم دستور) اور ست سنکلپ (بڑے سچے) پتا جی کی جیسی کیرت (نیکنامی) ہے پرپریت بھی اُسکو تم اچھی طرح سے جانتے ہو ۲۔ سمے سماج اور بڑون کی لاج اور شتر (دشمن) اور متر (دوست) اور اداسین (یعنی نہ کسی کے دشمن اور کسی کے دوست) ان سبکے من کی بات ۳۔ اور سب کا بھید تم پر پرگٹ ہے اور میرا تمہارا پرم ہت اور پرم دھرم جو ہے وہ بھی سب تم جانتے ہو۔ ۴ مجکو سب بھانت سے سب بات کا تمہارا بھروسا ہے تو بھی سمے کے انسار (موافق) کچھ کہتا ہون۔ ۵ ہے تات پتا جی کے بنا ہماری سب بات کیول کل گرو بششٹھ جی کی کرپا نے نباہی ہے۔ ۶۔ نہین تو پرجا اور پرباسی اور پروار ہم سمیت سب دکھی ہو جاتے۔ ۷۔ جو بنا اوسر کے سورج آست ہو جاوین تو کہو جگت مین کسکو کلیش نہو۔ ۸۔ ویسا ہی اتپات ہے تات بدھاتا نے کیا پرنت بششٹھ منی اور مہاراجا جنک نے سب رکھ لیا۔ ۴۔ دوہا سب راج کاج اور لاج اور پت اور دھرم اور پرتھوی اور دھام ان سبکو تو ہے بھائی گرو کا پربھاو ہی پالیگا اور انت کو سب بھلا ہی ہوگا۔

۱	مت سماج تمہار ہمارا	گھر بن گر پرساد رگھورارا
۲	مات پتا گر سوامی ندیشو	سکل دھرم دھرنی دھرنیشو

۳ سو تم کرو کراو موہو +   تات ترن کل پالک ہوہو
۴ ساودھن ایک سکل سدھ دینی   کیرت سگت بھوت مے بینی
۵ سو بچار سہہ سنکٹ بھاری   کرو پرجا پروار سکھاری
۶ بانٹو بپت مور سب بھائی   تمھین اودھ بھر بڑ کٹھنائی
۷ جان تمھین مرد کہون کٹھورا   کسمے تات نہ انچت مورا
۸ ہوہنہ کٹھانون سگندھ سہائے   اوڑیہن ہاتھ آسن کے گھائے

۵- دوہا- سیوک کرپد نین سے مکھ سے صاحب ہوئے
تلسی پریت کی ریت لکھ سکب سراہین سوئے

۱- سب پرکار سے سب سماج سمیت میرا اور تمھارا گھر مین اور بن مین گرو کی کرپا ہی رچھیا کرنیوالی ہی۔ ۲- ہم تمکو تو ماتا پتا گرو اور سوامی کی آگیا ہی سب دھرمون کی پرتھوی کی رکھنے والی شیش روپ ہی۔ ۳- ہے بھائی سوئی تم کرو اور مین تمھارے آدھین ہون مجھے بھی کراؤ اور اودھ (میعاد) تک ہے تات اس سورج بنش کے پالنے والے ہوؤ۔ ۴- یہی ایک سادھنا سب سدھیون کی داتا ہی اور سنسار مین جس اور سمپت اور پرلوگ مین سندرگت ان تینون کی تربینی ہے۔ ۵- یہی بچار کر اور سنکٹ سہکر ہے بھائی سب پرجا اور پروار کو سکھی کرو۔ ۶- ہے بھائی میری اس بپت کو بٹا لیو یہہ مین جانتا ہون کہ اودھ تک تمکو بڑی کٹھنائی ہوگی۔ ۷- تمکو ات سکمار جانکر بھی جو مین یہہ کٹھور بچن کہتا ہون سو یہ کسمے مجھسے کہاتا ہے کچھ میرا بھی دوش نہین ہی۔ ۸ کٹھاؤن سنکٹ مین اچھے بھائی کی سہایتا لیجاتی ہے دیکھو جب کوئی سرپر تلوار مارتا ہی تو ہاتھ ہی اس تلوار کے گھاؤ کو اپنے اوپر لیتے ہین۔ ۵- دوہا- سیوک تو ہاتھ پاؤن آنکھون کے سمان اور سوامی مکھ کے سمان جہان ہوتے ہین تہان ایسی پریت کی ریت کو دیکھکر اچھے کب لوگ سراہتے ہین۔

۱ سبھا سکل سن رگھبر بانی   پریم پیودھ امی جن سانی
۲ سکل سماج سنیہہ سمادھی   دیکھ دشا چپ شارد سادھی
۳ بھرتہہ بھیو پرم سنتوکھو   سنمکھ سوامی بمکھ دکھ دوکھو
۴ مکھ پرسن من مٹا بکھادو   بھاجن گو مکھہ گرا پرسادو
۵ کینہ سپریم پرنام بہوری   بولے پان پنکرہ جوری

۶ ناتھ لہیوں سکھ ساتھ لیے کا ۔ لہیوں لابھ جگ جنم بھئے کا
۷ اب کرپال جس آئیس ہوئی ۔ کروں سیس دھر سادر سوئی
۸ سو اولمب دیو موہ دیئی ۔ اودھ پار پاؤں جیہ سیئی

۶۔ دوہا۔ دیو دیو ابھشیک ہت گر انشاسن پائے
آنے سب تیرتھ سلل تہہ کا کاہ رجائے

۱۔ سب سبھا شری رام چندر کی بانی پریم کے سمدر کے امرت کی سانی ہوئی سنکر اسنیہہ مین سمادھی ہوگئی اور یہ دشا دیکھکر شاردا نے بھی چپ سادھی۔ ۳۔ بھرت جی کو تو پرم سنتوکھ ہوگیا اپنے سوامی کو تو سامنے اور دکھ دوشون کو دور دیکھا۔ ۴۔ مکھ تو بھرت جی کا بہت پرسن ہوگیا اور سب دکھ دور ہوگیا مانو گونگے کو بانی کا لابھ ہوگیا۔ ۵۔ پھر اٹھکر پریم سمیت شری رامچندر جی کو پرنام کیا اور کمل ایسے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ۔ ۶۔ کہ ہے ناتھ مین نے ساتھ چلنے کا سکھ پایا اور جگت مین جنم ہونے کا لابھ ہوا۔ ۷۔ اب تو ہے سوامی جو آگیا آپکی ہو اُسی کو ماتھے دھر کر کرون۔ ۸۔ اور ایسا کچھ جینے کا سہارا مجکو دیجیے کہ جسکا سیون کرکے اودھ (میعاد) کا پار پاؤن۔ ۶۔ دوہا۔ ہے دیو آپ کے راج تلک کے لیے سب تیرتھون کا جل گرو کی آگیا سے لیتا آیا ہون اُسکو کیا آگیا ہوتی ہے۔

۱ ایک منورتھ بڑ من ماہیں + ۔ سبھے سنکوچ جات کہہ ناہیں
۲ کہو تات پربھ آئیس پائی ۔ بولے بانی سنیہہ سہائی
۳ چترکوٹ من بھل تیرتھ بن ۔ کھگ مرگ سر سر نرجھر گر گن
۴ پربھ پد انکت اون بسیکھی ۔ آئیس ہوے تو آؤں دیکھی
۵ اوس اتر آئیس انسر ہو ۔ تات بگت بھے کانن چرہو
۶ من پرساد بن منگل داتا ۔ پاون پرم سہاون بھراتا
۷ رکھ نایک جہاں آئیس دیہیں ۔ راکھیو تیرتھ جل تھل تہیں
۸ سن پربھ بچن بھرت سکھ پاوا ۔ من پد کمل مدت سر ناوا

۷۔ دوہا۔ بھرت رام سمباد سن سکل سمنگل مول
سر سوارتھی سراہ کل برکھت سرترن پھول

۱۔ ایک منورتھ میرے من مین اور بڑا ہی سوسمے کے سنکوچ سے کہا نہیں جاتا ہے۔ ۲۔ تب

شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے تات کہو سنکوچ مت کرو ایسی آگیا شری رامچندر جی کی پاکر بھرت جی بڑے اسنیہہ سے بولے کہ۔ ۳و۴۔ چترکوٹ باسی منی لوگوں کے آشرم اور تیرتھ اور بن کے پنچھی پسو تالاب ندی جھرنا پربت اور آپ کے چرن دکھاؤں سے انکت بھوم ان سب کو جو آگیا ہو تو میں دیکھ آؤں۔ ۵۔ شری رامچندر نے کہا کہ ضرور دیکھو پرنت اتر منی سے آگیا مانگو اور نربھے ہو کر بن میں پھرو۔ ۶۔ اتر منی ہی کے پرساد سے یہ بن منگل کا دینے والا ہے پاون اور پرم سہاون ہے۔ ۷۔ اور جہاں رکھ نایک (یعنی اتر منی) آگیا دیویں وہاں ہی ان تیرتھوں کے جل کو بھر رکھو۔ ۸۔ ایسے شری رامچندر کے بچن سنکر بڑا سکھ بھرت جی نے پایا اور اتر منی کے چرنوں کو پرسن من سے سیس نوایا۔

۷۔ دوہا۔ ایسا منگل مول (آنند کی جڑ) سندر سمباد (گفتگو) بھرت جی اور شری رامچندر جی کا سنکر پرم سوارتھی دیوتا لوگ سورج بنس کی بڑائی کرکے پھول برسانے لگے۔

۱ دھن بھرت جے رام گسائین ۔ کہت دیو ہرکھت بریائین
۲ منی متھلیش سبھا سب کاہو ۔ بھرت بچن سن بھیو اچھاہو
۳ بھرت رام گن گرام سنیہو ۔ پلک پرشنست راو بدیہو
۴ سیوک سوامی سبھاو سہاون ۔ نیم پریم ات پاون پاون
۵ مت انوسار سراہن لاگے ۔ سچو سبھاسد سب انراگے
۶ سن سن رام بھرت سمبادو ۔ دوو سماج ہیہ ہرکھ بکھادو
۷ رام مات دکھ سکھ سم جانی ۔ کہہ گن دوش پربودھی رانی
۸ ایک کہین رگھبیر بڑائی ۔ ایک سراہت بھرت بھلائی

۸۔ دوہا۔
اتر کہیو تب بھرت سن سیل سمیپ سکوپ
راکھیو تیرتھ توے تہاں پاون امل انوپ

۱۔ دھن بھرت جی اور جے شری رامچندر سوامی کی ایسے دیوتا لوگ آنند کی امنگ سے بارہا بریائی (زبردستی) کہتے ہیں۔ ۲۔ بششٹھ منی اور راجا جنک اور سب سبھا کو بھرت جی کے بچن سنکر بڑا آنند ہوا۔ ۳۔ بھرت جی اور رامچندر جی کے گنوں کو اور آپس کے اسنیہہ کو راجا جنک پلکیت تن ہو کر سراہتے ہیں کہ۔ ۴۔ سیوک اور سوامی دونوں کے سبھاو سہاون ہیں اور انکے نیم اور آپس کے پریم ات پوتر سے بھی پوتر ہیں۔ ۵۔ اسی بھانت نتری اور

مہاجن بھی پریم بھرے اپنی اپنی مت کے انسار سراہنے لگے۔ ۶۔ اور دونون راج سماج کو شری رام چندر اور بھرت جی کا سمباد سنکر سکھ دکھ ہو گیا۔ ۷۔ شری رامچندر کی ماتا کوشلیا جی نے دکھ سکھ سمان جانکر اس سمباد کے گن دوش کہہ کہکر سب رانیون کو سمجھایا۔ ۸۔ ایک تو شری رامچندر جی کی بڑائی کرتے ہین اور ایک بھرت جی کی بھلائی کو سراہتے ہین۔
۹۔ دوہا تب تو اتر منی نے بھرت جی سے کہا کہ اس پربت کے پاس ایک کنوان ہے اسمین سب تیرتھون کا جل رکھو۔

۱ بھرت اتر انشاسن پائی جل بھاجن سب دیے چلائی
۲ سانج آپ اتر منی سادھو سہت گئے جہان کوپ اگادھو
۳ پاون پاتھ پنیہ تھل راکھا پرمدت ہردے اتر اس بھاکھا
۴ تات اناد سدھ تھل ایہو لوپیو کال بدت نہین کیہو +
۵ تب سیوکن سرس تھل دیکھا کینھ سجل ہت کوپ بسیکھا
۶ بدھ بس بھیو بشو اپکارو سگم اگم ات دھرم بچارو
۷ بھرت کوپ اب کہہ ہین لوگا ات پاون تیرتھ جل جوگا
۸ پریم سنیم نمجت پرانی ہوئی بمل کرم من بانی +
۹۔ دوہا۔ کہت کوپ مہما سکل گئے جہان رگھراو
اتر سنایو گرو تیرتھ پنیہ پربھاو

۱۔ بھرت جی نے اتر منی کی آگیا پاکر پانی کے سب برتن آگے بھیج دیے۔ ۲۔ پیچھے سے شترگھن جی سمیت اتر منی کے ساتھ سادھ سماج سہت جہان اتھاہ کنوان ہے وہان گئے۔ ۳۔ اس پوتر جل کو اتر منی نے اس پوتر استھان (یعنی کنوئین) مین رکھا اور پرسن چت ہوکر یہ بولے کہ۔ ۴۔ ہے تات بھرت یہ استھان اناد ار تھات سدا سے سدھ ہے بہت دن ہوجانے سے چھپ گیا تھا کوئی اسکو جانتا نہین ہے۔ ۵۔ ہمارے ششیون (چیلون) نے سندر استھان دیکھکر پانی کے لیے کنوان بنا لیا تھا۔ ۶۔ دیو یوگ سے اب سنسار کا اپکار ہو گیا دھرم کا بچار بہت سہج اور کٹھن ہے۔ اب آج سے سب لوگ اسکو بھرت کوپ کہینگے تیرتھون کا جل ملجانے سے بہت ہی پوتر ہو گیا۔ ۸۔ پریم نیم سمیت اسکو مجن کرتے ہی پرانی کرم من بچن سے بھیتر باہر سے نرمل ہوجاوینگے۔

۹- دوہا- اِس پرکار کُٹومبیں کی کتھا کہتے سُنتے سب لوگ شری رام چندر کے پاس آ گئے تب تو اُتر مُن اُس تیرتھ کے پُن کا پربھاؤ شری رام چندر جی کو بھی کہہ سنایا-

۱ کہت دھرم اتہاس سپریتی   بھئیو بھور نِش سو سکھ بیتی
۲ نِت نِباہ بھرت دوؤ بھائی   رام اَتر گُر آیسُ پائی
۳ سہت سماج ساج سب سادے   چلے رام بن اٹن پیادے
۴ کومل چرن چلت بن پنہی   بھئی مردُ بھوم سکچ من من ہی
۵ کُش کنٹک کانکری کرائی   کٹک کٹھور کبستُ دُرائی
۶ مہِ منجُل مردُ مارگ کینہے   بہت سمیر تربدھ سکھ لینہے
۷ سُمن برکھ سُر گھن کر چھاہیں   بِٹپ پھول پھل ترن مردُتاہیں
۸ مرگ بِلوک کھگ بول سُبانی   سیویں سکل رام پریہ جانی

۱۰- دوہا-
سُلبھ سدھ سب پراکرتہُ رام کہت جمہات
رام پران پریہ بھرت کی یہہ نہوے بڑ بات

۱- پریت سمیت دھرم شاستر اور اتہاس کہتے سُنتے پراتہ کال ہو گیا رات آنند میں گئی ۲ و ۳- تب تو بھرت جی دونوں بھائی نِت کریا کر کے شری رام چندر اور اَتر مُن اور بشِشٹھ مُن کی آگیا پا کر سب سماج سمیت سادے ساج سج کر رام بن کے پھرنے کو اور تیرتھ گھومنے اور پرکرما کرنے کو پیدل ہی چلے-۴- کومل تو چرن ہیں اور بنا جوتے ہی کے ننگے پاؤں چلے جاتے ہیں ایسا دیکھکر پرتھوی من ہی من میں سکچ کر کومل ہو گئی-۵- کُش کانٹے کنکر ٹبل کڑوی کڑی بری چیزیں سب چھپالی-۶- اسطرح پرتھوی نے راستہ اُجل اور کومل کر دیا اور پون شیتل مند سگندھ سکھ لیے بہنے لگی-۷- پھولوں کی برکھا کر کے تو دیوتا اور چھایا کر کے میگھ اور پھول پھل سے برچھ اور نرم ہو جانے سے گھاس پھوس-۸- اور ہرن دیکھکر اور پنچھی بول کر یہ سب بھرت جی کی سیوا شری رامچندر کا پیارا جانکر کرنے لگے-۱۰ دوہا- جو پُرش رام رام جمہاتے میں بھی کہتے ہیں اُنکو بھی سب سدھ ملجاتی ہیں سو جو یہ بات شری رام چندر کے پیارے بھائی بھرت جی کو ہوئی تو کون بڑی بات ہے-

۱ یہہ بدھ بھرت پھرت بن ماہیں   نیم پریم لکھ مُن سکچاہیں
۲ پُنّ جلاشے بھوم بِبھاگا   کھگ مرگ ترُ ترن گِر بن باگا

۳	چارُ بِچِتّر پوتر بشیکھی	پوُچھت بھرت دِبیہ سب دیکھی
۴	سُنِ مَن مُدِت کہت رِکھراؤ	ہیتُ نام گُن پُن پربھاؤ
۵	کتہوُن نِمجّن کتہوُن پرناما	کتہوُن بِلوکت مَن اَبھِراما
۶	کتہوُن بیٹھ مُن آیسُ پائی	سُمِرت سِیا سہت دوؤ بھائی
۷	دیکھ سُبھاؤ سَنیہہ سُسیوا	دینہہ اسیس مُدِت بن دیوا
۸	پھِرہیں گیے دِن پہر اڑھائی	پربھُ پد کمل بلوکین آئی

۱۱- دوہا-

دیکھے تھل تیرتھ سکل بھرت پانچ دِن ماجھ

کہت سُنت ہرِ ہر سُجس گیو دِوس بھئی سانجھ

۱- اِس پرکار بھرت جی سب بن مین چارون طرف پھرتے ہین جنکے نیم اور پریم کو دیکھکر مُن لوگ بھی سکچتے ہین - ۲و۳- چترکوٹ کے پوِتر جلاشے (چشمہ) اور بھوم اور پنچھی اور پشو اور برچھ اور گھاس اور پہاڑ اور بن اور باغ اِن سبکو بہت سُندر اور رنگ برنگ کے دیکھکر بھرت جی اُتر رِکھی سے پوچھتے ہین - ۴- سو سُنکر پرسنّ من سے مُنِ راج اُتر اُنکا کارن اور نام اور گُن اور پُن کا پربھاو کہتے ہین - ۵- جو اسنان کرنے کے جوگ ہین اُنمین اسنان کرتے ہین اور پرنام کرنے کے جوگ کو پرنام کرتے ہین درشن کرنے کے جوگ کا درشن کرتے ہین - ۶- کہین مُن کی آگیا کے انسار بیٹھکر شری سیتارام رام کا اُسمرن کرتے ہین - ۷- اِس پرکار بھرت جی کا سُبھاؤ اور سنیہہ اور سیوا دیکھکر بن کے سب دیوتا پرسنّ من سے اشیش دیتے ہین - ۸- دن کے اڑھائی پہر تک ہر روز پھرتے ہین اور شری رامچندر کے چرن کمل کو آکر پرنام کرتے ہین - ۱۱- دوہا- اِس پرکار چترکوٹ کے سب تیرتھ استھان بھرت جی نے پانچ دنمین دیکھ لیے بشن اور شیو جی کا سجس کہتے کہتے دن بیت گیا اور رات ہوئی -

۱	بھوَر نہائے سب جُرا سماجا	بھرت بھوم سُر تیرہُت راجا
۲	بھل دِن آج جان من ماہین +	رام کرپال کہت سکچاہین
۳	گرُ نرپ بھرت سبھا اولوکی	سکچ رام پھر اون بلوکی +
۴	شیل سراہ سبھا سب سوچی	کہوُن نہ رام سم سوامی سنکوچی
۵	بھرت سجان رام رکھ دیکھی	اُٹھ سپریم دھر دھیر بسیکھی
۶	کر ڈنڈوت کہت کر جوری	راکھی ناتھ سکل رُچ موری

۷	سُوہ لگ سہے سہیو سنتاپو		بہت بھانت دُکھ پایو آپو	
۸	اَب گسائیں موہ دیہو رجائی		سیوؤن اودھ اَوَدھ لگ جائی	

۱۲- دوہا-	جیہر اُپائے پُن پائے جن دیکھے دین دیال شہ شکھ دیجے اودھ لگ کوشل پال کرپال	

۱- پراتہ کال اسنان کرکے سب سماج اکٹھا ہوا بھرت جی اور بششٹھ مُن آدِ براہمن لوگ اور ترہت راج جنک جی مہاراج - ۲- آج بہت اچھا جاترا کا دن ہے یہ مَن مین جانکر بھی پرم کرپال شری رام چندر جی کہتے ہوئے سکچتے ہین - ۳- بششٹھ مُن اور راجا جنک اور بھرت جی اور سب سبھا کو دیکھکر شری رام چندر جی پھر سکچ کر زمین کو دیکھنے لگے - ۴- ایسا شیل شری رامچندر جی کا سراہ کر سب سبھا نے بچار کیا کہ شری رام چندر کے سمان سنکوچی سوامی کوئی بھی نہین ہے - ۵- پرم سُجان بھرت جی نے جب شری رامچندر کا رُکھ (یعنی منشا) دیکھا تب پریم سمیت بڑا دھیرج دھر کر اُٹھے - ۶- اور ڈنڈوت کرکے بولے کہ ہے ناتھ آپ نے میرے آئے کی سب رُچ رکھی - ۷- میرے واسطے سب نے بڑے دُکھ سہے اور آپنے بھی بہت دُکھ پایا - ۸- اب ہے کرپال سوامی مجکو آگیا دیجے کہ اجودھیا کو اودھ بھر (یعنی میعاد تک) سیون کرون - تلسی بیتے اودھ پرتھم دن جو رگھناتھ نہ آئیہو - تو پربھ چرن سروج منشیتھ جیوت پھر جنہ نہ پیہو - ۱۲- دوہا - اور ہے دین دیال جس اُپائے سے یہ داس آپ کے چرنون کو پھر دیکھے ایسا کچھ سہارا اودھ (میعاد) تک جانے کا دیجیے -

۱	پُرجن پَرجن پرجا گسائیں		سب شچ سرس سنیہہ سگائی	
۲	راؤر بدِ بھل بھو دُکھ داہو		پربھ بن بادِ پرم پد لاہو	
۳	سوامی سُجان جان سب ہی کی		رُچ لالسا رہن جن جی کی	
۴	پرنت پال پالیہ سب کاہو		دیو دوہون وِش اور نباہو	
۵	اس موہ سب بدھ بھور بھروسا		کیے بچار نہ شوچ کھرو سا	
۶	آرت مور ناتھ کر چھوہو		دوہون مل کینہہ ڈھیٹھ ہٹھ موہو	
۷	یہ بڑ دوکھ دور کر سوامی		تج سنکوچ سکھو آنکامی	
۸	بھرت سنے سُن سبے پرشنسا		چھیر نیر بِرن گت ہنسا	

۱۳۳- دوہا-

دین بندھ سُن بندھ کے بچن دین چھل ہین
دیش کال اوسر سرس بولے رام پربین

ا- ہے سوامی دیپ نگر باسی لوگ پروار کے لوگ پرجا لوگ سب اسنیہ سنگائی مین پوتر سرس ہین پرنت مجکو تو آپکا کہتا ہی کرنہین سنسار کا دُکھ داہ بھی بھلا ہی اور آپکے بنا پرم پد کا لابھ بھی برتھا ہی ۳- آپ تو پرم سُجان ہین سبکے ہردے کی بات جانتے ہین تو داس کے ہردے کی رُچ اور لالسا اور رہن جاننے مین کون سندیہ ہی - ۴- اس سے پرنت پالسوامی سبکا پالن کرینگے اور دونون دِشاؤن کی اور نباہ دینگے - ۵- ایسا مجکو سب بھانت سے بڑا بھروسا ہی اور بچار کرنے سی بڑا سوچ نہین ہی - ۶- میری رتا اور آپکا چھوہ اِن دونون نے مِلکر مجکو ڈھیٹھ کردیا ہے - ۷- ہے سوامی یہ میرا بڑا اپرادھ چھما کرکے اور سنکوچ چھوڑکر داس کو آگیا دیجیے - ۸- ایسی بنتی بھرت جی کی سنکر سبنے سراہی جسکی گت ہو دودھ اور پانی الگ کردینے مین ہنس کے سمان ہی ۱۳۳- دوہا- دین بندھ رامچندر جی اپنے بھائی بھرت جی کے چھل رہت اور اَتِ دین بچن سنکر دیش اور کال اور سمے اور سماج کے انسار بچن بولے -

١ تات تمہار موٗر پرجن کی چنتا گرہ نرپیہ گھربن کی
٢ ماتھے پر گرومُن نیتی جانیشو ہمہین تمہین سپنے نہ کلیشو
٣ موہی تمہار پرم پرشارتھ سوارتھ سُجس دھرم پرمارتھ
۴ پیت آئیس پالیہن دُوؤ بھائی لوک بید بھل بھوپ بھلائی
۵ گرو پیت ماتُ سوامی سِکھ پالین چلت سُمگ پگ پرین نہ کھالین
۶ اِس بچار سب سوچ بہائی پالو اودھ اودھ بھر جائی
۷ دیش کوش پرجن پرواُرو گرو پدرجہ لاگ چھبہارو
۸ تُم مُن مات سچو سِکھ بانی پالو پُہُم پرجا رجدھانی

۱۳۴- دوہا-

مکھیا مکھ سون چاہیے کھان پان کو ایک
پالے پوسے سکل انگ تلسی سہت بیبک

ا- ہے تات تمھاری اور ہماری اور سب پروار والونکی چنتا ہمارے گرو بسشٹھ جی اور شری مہاراج جنک جی کو گھر اور بن کی ہی - ۲- ہمارے اور تمھارے سر پر تو گرو جی اور مہاراج جنک جی موجود ہین اس سے ہمکو اور تمکو تو سپنے مین بھی کسی بات کا کلیش نہین ہے ۳- وہم میرا تمھارا پرم پرشارتھ اور سوارتھ اور سُجس اور دھرم اور پرمارتھ اِتنا ہی ہے

کہ دونون بھائی ملکر پتا جی کی آگیا کا پالن کرین لوک اور بید مین اسی سے بھلے پرکار راج بڑائی ہی ۔۵۔ کیونکہ گرو اور ماتا اور پتا اور سوامی کی آگیا پالن کرنا سیدہا اور برابر راستہ ہی اسمین چلنے سے کبھی پانون کھالے مین نہین پڑتا ہی ۔۶۔ ایسا بچار کرکے ہر بھائی سب سوچ کو تیاگ کرو اور اودھ (میعاد) تک اجودھیا کو پالو ۔۷۔ اور دیش کوش پرجن پروار ان سبکا بوجہہ گرو کے چرن کمل کی دھول کے بھروسے پر ہی ۔۸۔ اور تم گرو اور ماتا اور منتری (وزیر) کی آگیا کے انسار پرتھوی و پرجا اور راجدھانی اجودھیا کو پالو ۔۱۴۔ دوہا ۔ مکھیا تو مکھ کے سمان ہونا چاہیے کہ کھانے پینے کو تو ایک ہی ہوتا ہی پرنتو سب انگون کو سمجھ بوجھ کر (جسکو جیسا چاہیے) پالن کرتا ہی ۔

خزانہ ۱۲

۱	راج دھرم سربس اتنوئی	جمِ من مانہہ منورتھ کوئی +
۲	بندھو پربودھ کینہہ بہو بھانتی	بن ادھار من توکھ نہ شانتی
۳	بھرت شیل گرو سچو سماجو	سنکچ سنیہہ بیبش رگھو راجو
۴	پربھ کر کرپا پانوری دینھی	سادر بھرت شیش دھر لینھی
۵	چرن پیٹھ کرنا ندھان کے	جنو جگ جامک پرجا پران کے
۶	سمپٹ بھرت سنیہہ رتن کے	آکھر جگ جنو جیو جتن کے
۷	کل کپاٹ کر کشل کرم کے	بمل نین سیوا سدھرم کے
۸	بھرت مدت اولمب لہے تے	اس سکھ جس سیہ رام رہے تے
۱۵۔ دوہا۔	مانگیو بدا پرنام کر رام لیے اُر لاے لوگ اُچاٹے امرپت کٹل کو اوسر پاے	

۱۔ سب راج دھرم اتنا ہی ہی جیسے ایک ہی من مین سب منورتھ چھپے رہتے ہین ۔۲۔ اس پرکار شری رام چندر جی نے اپنے بھائی بھرت جی کو سمجھایا پرنتو بنا کچھ سہارا پران رہنے کا پائے انکے من کو نہ تو سنتوکھ ہوا اور نہ شانت ہوئی ۔۳۔ بھرت جی کے تو شیل اور اسنیہہ اور گروجنون کی سماج کے سنکوچ کے بس شری رام چندر جی ہو گئے ۔۴۔ پھر تو شری رام چندر نے کرپا کرکے اپنے کھڑاون بھرت جی کو دیے بھرت جی نے انکو بڑے آدر اور پریم سے اپنے ماتھے پر دھر لیے ۔۵۔ کرپا ندھان شری رام چندر کے دونون کھڑاون مانو سب پرجا کے پرانون کے دو پہرہ دار (چوکی دار۔ پاسبان) ہین ۔۶۔ بھرت جی کے اسنیہہ کے رتن کے کے مانو سمپٹ ہی ہین اور جیوون کے موکش اُپاے کے لیے مانو رام نام کے رکار مکار ہی

دو اچھر ہین ۔ ۷ ۔ سب گُن کے کُل رچھک مانو دو کواڑے ہی ہین اور سب اُتم کرمون کے کرنے کو مانو دو ہاتھ ہی ہین اور شیوا اور دھرم کے تو مانو دو نرمل نیتر ہی ہین ۔ ۸ ۔ بھرت جی تو یہ سنہارا پانے سے بہت ہی پرسنّ ہوگئے اور ایسا سکھ ہوا جیسا شری سیتارام کے رہنے سے ہوتا ۔ ۱۵ ۔ دوہا ۔ بھرت جی نے اٹھکر شری رامچندر جی کو پرنام کیا اور بدا مانگی اُسی سمے مہاکُٹل اِندر نے کُسمے پاکر لوگون کو اُچاٹ دیا ۔

۱ سوکچالی سب کا بھئی نیکی   اودھ آش سم جیون جی کی
۲ نتر لکھن سیہ رام بجوگا   گھہر مرت سب لوگ کرُوگا
۳ رام کرپا اوریب سُدھاری   بِبُدھ دھار بھئی گُنَد گُہاری
۴ بھینٹت بھُج بھر بھائی بھرت سیو   رام پریم رس کہہ نہ پرت سو
۵ تن من بچن اُمنگ انُراگا   دھیر دُھرندھر دھیرج تیاگا
۶ بارج لوچن موچت باری   دیکھ دشا سُر سبھا دُکھاری
۷ مُن گن گر جن دھیر جنک سے   گیان انل من کسے کنک سے
۸ جے برنچ نرلیپ اُپائے   پدم پتر جِم جگ جل جائے

۱۶ ۔ دوہا
تیو بلوک رگھبر بھرت پریم انوپ اپار
بھئے مگن تن من بچن سہِت براگ بچار

۱ ۔ سو کُچالی اندر کی سب لوگون کو سکھدا ایک ہی ہوئی اودھ کی آشا کے سمان سب لوگون کے پرانون کی جلانے والی ہوئی ۔ ۲ ۔ نہین تو شری رام لچھمن سیتا جی کے بچھڑ جانے کے دُکھ روپی روگ سے گھبرا کر سب مر جاتے ۔ ۳ ۔ دیکھو شری رام چندر کی کرپا نے یہ اوریب کیسی سُدھار دی کہ دیوتاؤنکی فوج (یعنی دیومایا) جو پرجا کے پرانونکی ہرنے والی تھی سو گُن دائک کہار یعنی مددگار ہوگئی ہے ۔ ۴ ۔ شری رام چندر جی اپنے پیارے بھائی بھرت جی کو جس پریم سے ملتے بھینٹتے ہین سو پریم کیسے کہا جا سکتا ہے ۔ ۵ ۔ تن من بچن سے ایسا پریم اُمنگا کہ شری رامچندر ایسے دھیرج والے کو بھی دھیرج نہ رہا ۔ ۶ ۔ کمل ایسے سُندر نیترون سے جل کی دھار بہنے لگی ایسی دشا دیکھکر آکاش مین سب دیوتا اور پرتھوی پر سب سبھا والے دُکھی ہوگئے ۔ ۷ ۔ مُن لوگ اور گرجن اور بڑے دھیرج والے راجا جنک ایسے جنھون نے اپنے گیان کی اگن مین اپنے من کو سونے کے سمان کس رکھا ہے ۔ ۸ ۔ اور جنکو برہما جی نے مایا موہ سے رہت

پیدا کیا ہے اور کمل کے پتے کے سمان سنسار روپی جل مین پیدا ہوکر پانی سے بے لگاؤ رہتے ہین۔ ۱۷- دوہا۔ سو وہ بھی بھرت جی اور شری رامچندر جی کی انوپ اپار پریت کو دیکھکر اپنے گیان براگ سمیت تن من بچن سے مگن ہو گئے۔

۱	جہان جنک گر گت مت بھوری	پراکرت پریت کہت بڑ کھوری
۲	برنت رگھبر بھرت بچھو گو	سن کٹھور کب جانین لوگو
۳	سو سنکوچ رس اکتھ سبانی	سمے سنیہہ سمر سکچانی
۴	بھینٹ بھرت رگھبر سمجھائے	پن رپ دمن ہرکھ ہیہ لائے
۵	سیوک سچو بھرت رکھ پائی	نج نج کاج لگے سب جائی
۶	سن دارن دکھ دوہون سماجا	لگے چلن کے ساجن ساجا
۷	پربھ پد پدم بند دوو بھائی	چلے سیس دھر رام رجائی
۸	منی تاپس بن دیو نہوری	سب سنمان بہور بہوری

۱۷- دوہا-

لکھن بھینٹ پرنام کر سر دھر سیہ پد دھور
چلے سپریم اشیش سن سکل سمنگل مور

۱- شری رامچندر جی اور بھرت جی کی لوک سے باہر پریت کو دیکھکر جب بشسٹھ منی اور مہاراجا جنک کی گت مت بھولی ہو رہی ہے تو اُس پریت کو پراکرت (سنساری) پریت کہنا بڑا دوش ہے۔ ۲- شری رامچندر اور بھرت جی کا بجوگ (تفرقہ) کہتے ہوئے سنکر سب لوگ مجھکو بڑا کٹھور کب (شاعر) کہینگے۔ ۳- ایک تو یہ سنکوچ دوسرے اکتھ سبانی (یعنی سندر بانی بھی جسکو نہین کہہ سکتی ہے ایسی پریت) اور سمے کا اسنیہہ بچار کر میری مت سکچتی ہے۔ ۴- اس پرکار شری رامچندر جی نے بھرت جی کو ملکر سمجھایا پھر شترگھن جی کو ہردے سے لگا لیا ۵- سیوک اور منتری بھرت جی کا منو رکھ جانکر اپنے اپنے کامون مین جا لگے۔ ۶- یہ سنکر دونون راج سماجون مین مہا دارن دکھ ہو گیا اور سب چلنے کا ساج سجنے لگے۔ ۷- شری رامچندر کے چرن کملون کو دونون بھائیون نے پرنام کیا اور انکی آگیا ماتھے دھر کر اجودھیا کو چلے۔ ۸- چترکوٹ کے منی اور تپسوی اور بن دیوتا سبکو دونون بھائیون نے پرنام کیا اور بار بار سب کا سنمان کیا۔ ۱۷- دوہا- پھر لچھمن جی کو بھرت جی ملکر اور شترگھن جی پرنام کرکے دونون بھائی سیتا جی کے چرنون کی دھول کو ماتھے پر رکھکر منگل کی مول

دخوشی کی جھڑار بھات سُکھ دینے والی آشیش پاکر اجودھیا جی کو چل دیے۔

۱	سانج رام نرپہہ سر نائی	کینہہ بہُت بدھ بنے بڑائی
۲	دیو دیا بس بڑ دُکھ پایو	سہت سماج کاننہہ آیو
۳	پُر پگ دھاریے دیئی اسیشا	کینہہ دھیر دھر گمن مہیشا
۴	مُن مہہ دیو سادھ سنمانے	بدا کیے ہر ہر سم جانے
۵	ساس سمیپ گئے دوو بھائی	پھرے بند پد آسش پائی
۶	کوشک بامدیو یابالی +	پُرجن پرجن سچو سُچالی
۷	جتھا جوگ کر بنے پرناما +	بدا کیے سب سانج راما
۸	نار پُرش لگھ مدھ بڑیرے	سب سنمان کرپاندھ پھیرے

۱۸۔ دوہا

بھرت مات پد بند پربھ سُچ سنیہہ مل بھینٹ
بدا کینہہ سج پالکی سکچ سوچ سب میٹ

۱۔ لچھمن جی سہت شری رامچندر جی نے راجا جنک کو سمجھا کر بہت طرح سے بنتی اور بڑائی کرکے کہا کہ۔ ۲۔ ہے دیو آپنے دیا کے بس ہو کر بڑا دکھ پایا کہ اپنے سماج سمیت اس بن میں آئے ۳۔ آپ مجکو آشیش دے کر اپنے دیش کو جائیے تب تو راجا جنک نے بڑا دھیرج دھر کر اپنے دیش کو پرستھان کیا۔ ۴۔ تسکے پیچھے مُن لوگوں اور براہمنوں کو آدر سنمان کرکے بدا کیا اور انکو بشن اور مہادیو جی ہی کے سمان مانا۔ ۵۔ پھر دونوں بھائی ساسوں کے پاس گئے اور انکے چرنوں کو ڈنڈوت پرنام کرکے آشیش پاکر بدا ہوئے۔ ۶و۷۔ پھر بشوامتر اور بامدیو اور جابال مُن اور سب پروار اور پُرباسی اور منتری سبکو جتھا جوگ پرنام کرکے شری رام لچھمن جی نے بدا کیے۔ ۸۔ پھر استری پُرش چھوٹے بڑے بوڑھے سبکو آدر سنمان کرکے بدا کیا۔ ۱۸۔ بھرت جی کی ماتا کیکئی کے چرنوں کو نمسکار کرکے اور شدھ اسنیہہ سے ملکر انکا بھی سب سوچ اور سنکوچ دور کر دیا اور پالکی سجوا کر بدا کیا۔

۱	پرجن مات پتہہ مل سیتا	پھری پران پریہ پریم پنیتا
۲	کر پرنام بھینٹی سب ساسو	پریت کہت کب ہیہ نہ ہلاسو
۳	سُن سکھ ابھمت آشش پائی	رہی سیا دوہو پریت سمائی
۴	رگھپت پٹ پالکی منگائی +	کر پربودھ سب مات چڑھائی

۵ بار بار مِل مِل دوؤ بھائی سَم سَنیہہ جننی پہونچائی
۶ ساج باج گج باہن نانا بھوپ بھرت دل کینہہ پیانا
۷ ہردے رام سیہ لکھن سمیتا چلے جاہین سب لوگ اچیتا
۸ بسہ باج گج پشُ ہیہ ہارے چلے جاہین پربس من مارے

۱۹- دوہا- گر گر تیہ پد بند پربھ سیتا لکھن سمیت
پھرے ہرکھ بسمے سہت آئے پرن نکیت

۱- پرِوار کے لوگون اور ماتا پتا سے مِلکر سیتا جی اُن سب سے بدا ہوئین جنکو اپنے پران پیارے شری رامچندر جی کا پریم پنیت ہی- ۲- پھر سب ساسون کو پانون لاگ کر لیئین اِس بجوگ کے سمے مین کب (شاعر) کے ہردی مین آنند نہین رہا اِس سے اُس سمے کی پریت کو نہ کہہ سکا ۳- اُنسے مِلکر اشیش پائی اور رانیکے اور سسر سے دونون اودھ کی پرتیا مین سما گئی- ۴- اُس سمے شری رامچندر جی نے پٹ پالکی (پردہ دار پالکی) منگائی اور سب ماتاون کو سمجھا بجھا کر چڑھایا- ۵- بار بار دونون بھائیون نے اُنسے مِل مِلکر برابر اسنیہہ سے سبکو دور تک پہونچایا- ۶- تب تو ہاتھی گھوڑے رتھ آدِ سب سواریون کو سج سجکر راجا جنک اور بھرت جی دونون کے دل چلے- ۷- سب کے ہردے مین شری سیتا لچھمن سمیت شری رامچندر جی بسے ہوئے ہین اِس سے سب لوگ اچیت چلے جاتے ہین- ۸- بیل گھوڑے ہاتھی آدِ سب پشو جی ہارے من مارے پربس ہو کر چلے جاتے ہین- ۱۹- دوہا- پھر گرو اور گرو کی استری کے چرنون کو شری رامچندر جی اور شری سیتا جی اور شری لچھمن جی پرنام کرکے دُکھ سُکھ سمیت پھرے اور اپنے پرن نکیت (یعنی پتون کی کٹی) مین آئے-

۱ بدا کینہہ سنمان نکھادو چلیو ہردے بڑ برہ بکھادو
۲ کول کرات بھیل بن چاری پھیرے پھِرے جہار جہاری
۳ پربھ سیہ لکھن بیٹھ بٹ چھاہین پریہ پرجن بجوگ بلکھاہین
۴ بھرت سنیہہ سبھاو سُبانی پریا انج سن کہت بکھانی
۵ پریت پرتیت بچن من کرنی شری مکھ رام پریم بس برنی
۶ تہہ اوسر کھگ مرگ جل مینا چترکوٹ چر اچر ملینا
۷ بِبُدھ بلوک دسا رگھوبر کی برکھ سُمن کہہ گت گھر گھر کی

۸ پربھ پرنام کر دینھ بھروسا چلے مدت من ڈر نہ کھروسا

۲۰- دوہا- ساج سیا سمیت پربھ راجت پرن کٹیر
بھگت گیان بیراگ جن سوہت دھرے شریر

۱- پھر بڑے آدر سمیت نکھادراج کو بھی بدا کیا سو شری رامچندر جی کے برہ کے بکھاد سے بہت دکھی ہو کر گھر کو پھرا ۔ ۲- سب سے پیچھے کول کرات بن باسیوں کو بدا کیا سو سب شری رامچندر جی کو جہار جہار کر اپنے اپنے گھر کو پھرے ۔ ۳- تب تو شری رامچندر جی شری لچھمن جی اور شری سیتا جی سمیت اپنے پیارے پروار کے بچھڑ جانے سے برگد کی چھاین بیٹھکر بلکھانے لگے ۔ ۴- اور بھرت جی کا اسنیہ سبھاو سیتا جی اور لچھمن جی سے کہنے لگے ۔ ۵- بھرت جی کی تن من بچن سے پریت اور پرتیت جو ہے اسکو شری رامچندر جی نے پریم کے بس ہو کر شری مکھ سے کہی یعنی زبان خاص سے بیان کی ۔ ۶- تس سمے چتر کوٹ پربت کے پنچھی پسو مچھلی آد سب چراچر جیو یعنی جانداران ساکن و متحرک دکھی ہو گئے ۔ ۷- دیوتاؤں نے ایسی دشا شری رامچندر جی کی دیکھکر پھول برسائے اور اپنی اپنی گت کہی ۔ ۸- شری رامچندر جی نے سبکو پرنام کیا اور بھروسا دیا تب تو پرسن ہو کر اپنے اپنے گھر کو گئے اور نڈر ہو گئے۔

۲۰- دوہا- لچھمن اور سیتا جی سمیت شری رامچندر جی پتوں کی کٹی مین کیسے سوہتے ہین جیسے بھگت اور گیان بیراگ ہی شریر دھارن کیے ہوئے براجتے ہین۔

۱ من مہیسر گر بھرت بھو آئو رام برہ سب ساج بہاؤ
۲ پربھ گن گرام گنت من ماہین سب چپ چاپ چلے مگ جاہین
۳ جمنا اتر پار سب بھیو سو باسر بن بھو جن گیو
۴ اتر دیو سر دوسر باسو رام سکھا سب کینہ سپاسو
۵ سئی اتر گومتی نہائے چوتھے دوس اودھ پر آئے
۶ جنک رہے پر باسر چاری راج کاج سب ساج سنبھاری
۷ سونپ سچو گر بھرت تہہ راجو ترہت چلے ساج سب ساجو
۸ نگر نار نر گر سکھ مانی بسے سکھین رام رجدھانی

۲۱- دوہا- رام درس لگ لوگ سب کرت نیم اپباس
تج تج بھوکھن بھوگ سکھ جیت اودھ کی باس

۱- یہان راستے مین اجودھیا اور جنک پور کے سب مُن اور براہمن اور گرو بششٹھ اور بھرت جی اور راجا جنک شری رامچندر کے بچھڑ جانے سے سب ساج سمیت بیاکل ہین ۲- شری رامچندر کے گنون ہی کو اپنے اپنے من مین کہتے ہوئے چپ چاپ سب چلے جاتے ہین - ۳- اُسی دن جمنا اُتر کر سب پار ہو گئے اور اُس دن سبکو اُپاس ہی ہوا - ۴- دوسرے دن گنگا جی اُتر کر شرنگ بیر پور مین رہے تہان شری رامچندر کے سکھا نکھاد راج نے سبکا سُپاس کیا - ۵- تیسرے دن سئی ندی اُتر کر گومتی پر رہے چوتھے دن اجودھیا مین آگئے - ۶ و ۷ - تہان راجا جنک چار دن رہے سب راج کاج اور سب ساج سماج سمبھار لیا پھر بششٹھ مُن اور بھرت جی اور منتریون کو راج سونپ کر اپنے ساج سمیت تیرہت کو گئے - ۸ - یہان اجودھیا مین سب استری پُرش بششٹھ جی کی آگیا مانکر سُکھ کے ساتھ شری رامچندر کی راجدھانی اجودھیا مین رہنے لگے - ۱۲ - دوہا - اور شری رام چندر جی کے درشن کے نمت سب استری پُرش نیم برت کرنے لگے اور سب بھوجن اور بھوگ اور سُکھ چھوڑ کر کیول اودھ کی آس پر جینے لگے (یعنی تپسی لوگون کی طرح دُنیا کے سب سُکھون کو چھوڑ کر نیم برت کرکے پلٹنے کی اُمید پر زندگی کے دن کاٹنے لگے -

۱	سچو سُسیوک بھرت پربودھے	نج نج کاج پاے سب اُدھے
۲	پُن شکھ دینہہ بول لگھ بھائی	سونپی سکل مات سیوکائی
۳	بھوسُر بول بھرت کر جورے	کر پر نام برنے نہورے
۴	اونچ نیچ کارج بھل پوچو	آئیس دیبت نہ کرب سنکوچو
۵	پرجن پُرجن پرجا بُلائے	سمادھان کر سُبس بسائے
۶	سانج گے گر گیہہ بہوری	کر ڈنڈوت کہت کر جوری
۷	آئیس ہوئے تو رہون سنیما	بولے مُن تن پُلک سپیما
۸	سمجھب کہب کرب تم سوئی	دھرم سار جگ ہوئی جوئی

۲۲- دوہا-

من سُکھ پاے اسیش بڑ گنک بول دن سادھ
سنگھاسن پربھ پادکا بیٹھاری نر بادھ

۱- منتری اور سب سیوکون کو بھرت جی نے سمجھا دیا سو سب اپنا اپنا ادھکار پاکر اپنا اپنا کام کرنے لگے - ۲- پھر شترہن جی کو بُلا کر اُنکو سب ماتاؤن کی سوکائی سونپی - ۳- تسکے پیچھے

سب براہمنون کو بُلا کر اُنکو پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر بڑی بنتی کر کے کہا کہ ۔ ۴ ۔ جو آپ کا اونچ نیچ بھلا بُرا کام کیسا ہی ہو اُسکی آگیا مجکو دیجیے ہین کسی طرح کا سنکوچ نکرنا ۔ ۵ ۔ پھر سب پروار والون اور نگر باسیون اور سب پرجا آدِ کو بُلایا اور اُنکو سمادھان کر کے بھلے پرکار سے اچھے باس سے بسا دیا ۔ ۶ ۔ پھر بھائی سمیت گرو کے گھر گئے اور ڈنڈوت کر کے بولے کہ ۔ ۷ ۔ جو آپکی آگیا ہو تو مین بھی نیم سے رہون یہ سُنکر گرو وششٹھ پُلکت شریر ہو کر پریم سہت بولے کہ ۔ ۸ ۔ ہے تات تم تو وہی سمجھو گے اور وہی کہو گے اور وہی کروگے جو اس سنسار مین دھرم کا سِدھانت سار ہوگا ۔ ۲۲ ۔ دوہا ۔ گروجی کی آگیا اور آشیش پا کر جوتشیون کو بلایا اور شبھ دن اور نچھتر اور لگن اور مہورت سُشودھکر شری رام چندرجی کی کھڑاؤن کو راج سنگھاسن پر شرا آپادھو رکھا ۔

۱ رام مات گُر پد پش نائی ۔ پربھو پد پیٹھ رجائس پائی
۲ نند گرام کر پرن کُٹیرا ۔ کینھ نواس دھرم دھُر دھیرا
۳ جٹا جوٹ سر مُن پٹ دھاری ۔ مہہ کھن کُش ساتھری سنواری
۴ اسن بسن اسن برت نیما ۔ کرت کٹھن رکھ دھرم سپریما
۵ بھوکھن بسن بھوگ سُکھ بھوری ۔ من تن بچن تجے برن توری
۶ اودھ راج سُر راج سہائین ۔ دسرتھ دھن لکھ دھند لجاہین
۷ تیہ پر بست بھرت بن راگا ۔ چنچریک جم چمپک باگا
۸ رما بلاس رام انُراگی ۔ تجت بمن جم جن بڑبھاگی

۲۳ ۔ دوہا ۔ رام پریم بھاجن بھرت بڑی نہ یہ کرتوت
چاتک ہنس سراہیت ٹیک بیبیک بھبھوت

۱ ۔ پھر شری رامچندر کی ماتا (کوشلیاجی) اور گرو وششٹھ جی کے چرنون کو پرنام کیا پھر شری رامچندر کے کھڑاؤن کی آگیا لیکر ۔ ۲ ۔ نند گرام مین پتون کی کُٹی بنا کر رہنے لگے ۔ ۳ ۔ سر پر جٹا و جُوڑا بنایا اور مُن لوگون کے کپڑے (یعنی بھوج پتر) پہنے اور زمین کھود کر کُشا کی ساتھری (چٹائی) بنائی ۔ ۴ ۔ مُن ہی لوگون کے ایسے تو بھوجن اور کپڑے اور آسن اور برت اور نیم ہین اور مہا کٹھن رکھ دھرمون کو پریم سمیت کرتے ہین ۔ ۵ ۔ اور راج بھوکھن اور بستر اور بھوگ بلاس اور سب سُکھ تن من بچن سے تنکے کے سمان

تیاگ دیا۔ ۶۔ جس اجودھیا کے راج کو دیکھکر دیوراج اندر بھی سہاتے ہین اور شری مہاراجا دشرتھ کے اپار دھن کو سُنکر کُبیر بھی لجاتے ہین۔ ۷۔ اُس اجودھیا مین بھرت جی راگ رہت بستے ہین جیسے چمپا کے باغ مین بھونرا رہتا ہے۔ ۸۔ رما بلاس ارتھات لوگ اور پرلوک کے سُکھ کو بھگونت بھگت لوگ بمن (یعنی قَے) رد کے سمان تیاگ دیتے ہین۔ ۳۲۳۔

دوہا۔ سُو شری رامچندر جی کی بھگتی کے پاتر (برتن) بھرت جی کی یہ کرتوت کچھ بڑی بات نہین ہے، ٹیک کی بھبوت مین پپیہا اور ببیک کی بھبوت مین ہنس سراہے جاتے ہین۔

۱	دیہہ دِنہُے دِن دُوبَر ہوئی	گھٹت نہ تیج بَل مُکھ چھب سوئی
۲	نت نو رام پریم پرن پینا	بڑھت دھرم دل من نہ ملینا
۳	جم جل نگھٹت شرد پرکاسے	بلست بیتس بنج بکاسے
۴	سم دم سنجم نیم اُپاسا	نکھت بھرت ہیہ بمل اکاشا
۵	دھرو بشواس اودھ راکا سی	سوامی سُرت سُربیتھ بکاسی
۶	رام پریم بدھ اچل اُدوکھا	سہت سماج سوہ نت چوکھا
۷	بھرت رہن سمجھن کرتوتی	بھگت برت گُن بمل بھبوتی
۸	برنت سکل سُکب سکچاہین	شیش گنیش گرا گم ناہین

۲۴۔ دوہا۔
نت پوجت پربھ پانوری پریت نہ ہردے سمات
مانگ مانگ آئس کرت راج کاج بہو بھانت

۱۔ دیہہ تو بھرت جی کی دن دن دُبلی ہوتی جاتی ہے پرنت تیج اور بل نہین گھٹتا ہے اور مُکھ کی شوبھا بھی پہلے کی طرح بنی ہے۔ ۲۔ شری رامچندر جی کے پریم کا پرن نت نیا بڑھتا ہی جاتا ہے اور دھرم کے برچھ مین شاکھا اور پتے بڑھتے ہی جاتے ہین اس سے من سدا پرسن ہی بنا رہتا ہے کبھی میلا نہین ہوتا ہے۔ ۳۔ جیسے شرد رت کے آنے سے پانی کے گھٹنے سے پھولے ہوئے کملون مین سُندر بینت تالابون سوہتے ہین۔ ۴۔ بھرت جی کا ہردے تو مانو نرمل آکاش ہے اسمین شم دم آدِ سُندر نچھتر ہین۔ ۵۔ اودھ (میعاد) کے پورے ہو جانے پر شری رام چندر جی کے ضرور پلٹ آنے کا اچل بشواس ہی اچل دھرو ہے اودھ ہی پورنماشی کی رات ہے بھگونت چرنار بندون مین سُندر پریت سوئی سُربیتھی (یعنی کہکشان۔ ہاتھی کی راہ) ہے۔ ۶۔ شری رامچندر جی کے پریم کا اچل ادوش چندرما

اپنے سماج سمیت نت شوبھتا ہی۔ ۷و۸۔ بھرت جی کی رہن اور سمجھن اور کرتوت اور اُنکے بھگت براگ گُن کی بھبھوت کے کہنے میں اچھے اچھے کب لوگ سکچاتے ہیں شیش گنیش سرستی جی کی بھی تو گم نہیں ہی۔ ۲۴۔ ڈوہا۔ نت اُٹھکے تو شری رام چندر جی کی کھڑاؤن کو پوجتے ہیں اور اُس سے آگیا مانگ کر سب راج کاج کرتے ہیں۔

۱ پُلک گات ہیہ سِیہ رگھُبیرو ۔ جیہہ نام جب لوچن نیرو
۲ لکھن رام سِیہ کانن بسہیں ۔ بھرت بھون بس تپ تن کسہیں
۳ دُوؤ دِس سمجھ کہت سب لوگو ۔ سب بدھ بھرت سراہن جوگو
۴ سُن برت نیم سادھُ سکُچاہیں ۔ دیکھ دشا مُن راج لجاہیں
۵ پرم پُنیت بھرت آچرنو ۔ مدھر منجُ مُد منگل کرنو
۶ ہرن کٹھن کل کلُکھ کلیشو ۔ مہا موہ نِش دلن دِنیشو
۷ پاپ پُنج کُنجر مرگ راجو ۔ شمن سکل سنتاپ سماجو
۸ جن رنجن بھنجن بھو بھارو ۔ رام سنیہہ سُدھاکر سارو

۱۔ شری رام چندر جی کے پریم میں بھرت جی کا شریر سدا پُلکت رہا کرتا ہی اور جیبھ سے سدا رام رام ہی جپتے ہیں اور ہردے میں سدا شری سیتا رام ہی کا دھیان رہتا ہی اور نیترون سے سدا پریم ہی کا جل بہا کرتا ہی۔ ۲۔ شری رام لچھمن سیتا جی تو بن میں رہتے ہیں اور بھرت جی راج بھون میں رہکر بھی تپسیا سے اپنے تن کو کستے ہیں۔ ۳۔ دونون اور کی دشا سمجھکر سب لوگ کہتے ہیں کہ سب بھانت سے بھرت جی ہی سراہنے کے جوگ ہیں۔ ۴۔ جنکے برت اور نیم سنکر سادھو لوگ بھی سکچاتے ہیں اور اُنکی دشا کو دیکھکر وششٹھ جی آدک مُن راج بھی لجاتے ہیں۔ ۵۔ ایسا پرم پوتر بھرت جی کا آچرن (یعنی چال چلن) ہے کہ کہنے میں تو جیبھ کو اور سُننے میں کانون کو اِمرت کے سمان مدھر لگتا ہے اور سُبت اُجل اور منگل کاری ہے۔ ۶۔ مہا کٹھن کلجگ کے پاپ روپی کلیشون کو دور کرنے والا مہا اگیان روپی رات کا ناش کرنے والا سورج ہے۔ ۷۔ سب پاپون کے ہاتھیون کو مار ڈالنے والا سنگھ روپ ہے اور سب سنتاپون کے سماج کا ناش کرنے والا ہے۔ ۸۔ لوگون کا آنند دینے والا اور جنم مرن کے مہا دُکھ بوجھ کا دور کرنے والا ہے اور شری رام چندر کے پریم روپی چندرما کا سار

اَمرت (خالص آبِ حیات) ہی ہے۔

چھند

سیہ رام پریم پِیُوکھ پُورَن ہوت جَنم نہ بھرت کو
مُنِ مَن اگم یم نیم شم دم بکھم برت آچرت کو
دُکھ داہ دارِد دمبھ دُوشن سُجس مِس اپہرت کو
کلِ کال تُلسی سے شٹھنہ ہٹھِ رام سنمُکھ کرت کو

سورٹھ

بھرت چرت کرنیم تُلسی جے سادر سُنہِین
سیا رام پد پریم اوشِ ہوے بھو رس برت

چھند کے ارتھ

شری سیتا رام جی کے پریم سے پَرِپُورن جو اس سنسار مین بھرت جی کا جنم نہوتا تو مُنیشورون کے مَن کی بھی جو اگم برت اور نیم اور سنجم کہے ہین اُنکا آچرن کون کرتا ارتھات مُن لوگون کی کرنی کون کر دکھاتا اور مجھ ایسے اَدھم جیوون کے دُکھ دَرِدر اور دمبھ (یا پاکھنڈ) اپنے سُجس کے بہانے سے دُور کرکے اِس کٹھن کلجگ مین ہٹھ کرکے شری رام چندر جی کے سنمکھ کون کر دیتا ارتھات پاپیون کے پاپ ناش کرکے رام بھگت کون بنا دیتا۔

سورٹھ کے ارتھ

بھرت جی کے چرتر کو جو لوگ آدر سمیت کہتے اور نیم سے سُنتے ہین اُنکو شری سیتا رام کے چرنون مین ضرور ہی پریم پیدا ہو جاتا ہے اور سنسار کے رس (یعنی دُنیا کے مزون) سے براگ ہو جاتا ہے ارتھات پھر وہ پاپ نہین کرتا ہے پریم ہی کی طرح ارتھات بھگتی پیدا ہو جاتی ہے۔

دوہا

کہت سُنت سمجھت سکھت بھرت پریم پن پین
کو نہوے تن من بچن رام چرن سنے لین

(یہہ اجودھیا کانڈ مین چوپائیون کی تیرہوین پچیسی سماپت ہوئی)
(اور یہہ کانڈ بھی سماپت ہوا)

اِت شری رام چرتر مانسے اجودھیا کانڈے

دوتیہ سوپان سمپورنم

ارتھات

رام چرتر مانس سروور کی دوسری سیڑھی اجودھیا کانڈ سماپت
ہوا

شری گنیشائے نمہ

تُلسی داس کرِت رامایَن

آرنیہ کانڈ سٹیک

اشلوک

अग्रेराममकारमीशमनघंविश्वाणुवेरायंविभुं ।
मध्येश्रीजनकाधिराजतनयांमायासुकारात्मकां
पश्चाच्चैवमकाररूपमनुजंमार्गेषुसंचारिणां ।
वन्देऽहंप्रणवस्वरूपत्रितयंतत्वत्रयंशाश्वतम्॥

دُوہا

جاسُ چرت ابھگم سُکھد مُکھ مُوہن شِیل
درُوہ اُپل جلجان جہہ سیچو سکھا کپ بھیل

اجُودھیا کانڈ تک تو گسائین تلسی داس نے جو برنن کیا سو بڑے بستار سے کہا اس کارن وہ بیاس کتھن کہلاتا ہی اب اِس آرنیہ کانڈ سے باقی جو سب رام چرتر کہا ہی سو سب سنچھیپ سے کہا ہی (یعنی مختصر کر کے کہا ہی) اس کارن یہہ سماس کتھن کہلاتا ہی جیسا کہ اُتر کانڈ مین کہا ہی۔ چوپائی۔ کہیُون ناتھ ہر چرت انُوپا۔ بیاس سماس سومت انُروپا۔ شروع اس کانڈ کا جینت کاگ کی کتھا سے ہی انت مین شوری کی مُوکش ہی جیسا کہا ہی چوپائی۔ پرتھم کاگ سُرپت سُت کرنی۔ پربھ اُر اتر بھینٹ پن برنی۔

مفصل بیان ۱۲

دوہا۔ کہہ براَدھ بدھ جیہہ بدھ دیہہ تجی شر بھنگ۔ برن ستیچھن پریت پن پربھ اگست ست سنگ

چوپائی۔ پُن پربھُ پنچ بٹی کر باسا۔ بھئی سکل مُنِن کی تراسا۔ پُن لچھمن اُپدیش انوپا۔ سوپ نکھا جِم کینھ کُرُوپا۔ کھر دوکھن بدھ بہُر بکھانا۔ جِم سب مرم دشانن جانا۔ دش کندھر ماریچ بتکہی جِہہ بِدھ بھئی سوُپ سب کہی۔ پُن مایا سیتا کر ہرنا۔ شری رگھبیر برہ کچھ برنا۔ پُن پربھ گِدّھ کریا جِم کینھی۔ بدھِ کبندھ شوری گت دینھی۔

اِس کانڈ مین دو پچیسی (یا پچاس چوپائیان) ہین پچیس پچیس چوپائی پیچھے دو چھند ہین سبھی چھند اَتر من کی بِنتی۔ کھر دوکھن کے جدّھ۔ ماریچ کے پریم کے کہے ہین۔ دوہا اور سورٹھونکا کچھ کرم (یعنی سلسلہ) نہین ہی کہین دو کہین تین کہین دو تین چوپائی پیچھے کہے ہین (یعنی ایک مقرّری طریقہ پر نہین ہین)۔

شری راماے نمہ

اشلوک

श्लोक ॥ मूलंधर्म्मतरोर्विवेकजलधेःपूर्णेन्दुमानन्ददं वैराग्याम्बुजभास्करंत्वघहरंध्वांतापहंतापहम् ॥ मोहाम्भोधरपुञ्जपाटनविधौस्वःसंभवंशंकरं वन्देब्रह्मकुलंकलंकशमनं श्रीरामभूपप्रियम्॥ १ ॥सांद्रानन्दपयोदसौभगतनुंपीतांवरं सुन्दरं पाणौवाणशरासनंकटिलसत्तूणीरभारंवरम् ॥ राजीवायतलोचनंधृतजटाजूटेनसंशोभितं सीतालक्ष्मणसंयुतंपथिगतंरामाभिरामंभजे ॥ २ ॥

سورٹھہ

اُما رام گن گوڑھ پنڈت مُن پاوین بِرت
پاوین موہ بموڑھ جے ہر بمکھ نہ دھرم رت

آرنیہ کانڈ کے شروع مین شری گسائین تلسی داس جی شری رام چرترمان سرو ور کے مُکھاچارج شری شوجی مہاراج کو پرنام کرتے ہین جو شوجی چارون بیدون کے سمان سب دھرم روپی برچھ کی جڑ ہین جیسا منُو نے کہا ہی۔ بیدوکھلو دھرم مولنگ۔

اشلوک کے ارتھ

۱۔ بیبیک روپی سمدر کی امنگ بڑھانیوالے پورن چندرما ہین اور بیراگ روپی کمل بن کے پھلانے والے سورج ہی ہین اور سب پاپون کے ہرنیوالے ہین اگیان روپی اندھکار اور دیہک دیوک بھوتک تینون تاپون کے ناش کرنیوالے ہین اور اگیان روپی میگھون کے اڑا دینے ہین پرچنڈ پون (تیز ہوا) ہی ہین اور سب جیوون کے کلیان کرنیوالے ہین ایسے کلنک ناش کرنیوالے اور شری رام چندر بھوپ کے ات پیارے شری شوجی کو مین نمسکار کرتا ہون۔ ۲۔ آب اپنے اشٹ دیو شری رام چندر سوامی کو پرنام کرتا ہون جن شری رام چندر سوامی کا جل سہت گھنے میگھ کے سمان تو سندر شیام شریر ہی اور شو بجلی کے رنگ کے سمان سندر پیتامبر پہنے ہین دونون ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہین کمر مین ترکش باندھے ہین کمل کے سمان سندر نیتر ہین ماتھے پر جٹاؤن کا جوڑا باندھے ہین اس پرکار شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سہت راستہ مین چلے جاتے ہین ایسے شری رام چندر سوامی کو میرا نمسکار ہی

سورٹھہ کے ارتھ

شری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی سنو شری رام چندر جی کے گن تو بہت ہی اگم ہین جنکو دیکھکر اور سنکر پنڈت اور منی لوگ تو گیان اور بیراگ اور بھگتی پاتے ہین اور موڑھ ارتھات راچھسی پرکرت کے لوگ تو موہ (اگیان) ہی پاتے ہین جو بھگوت بھگت نہین ہین اور دھرم پر نہین چلتے ہین۔

از مترجم۔ سیتا جی کا سوئمبر اور شری رام چندر جی کا بن کو جانا اور بھرت جی کا پریم جو گرنتھ کے آرمبھ (شروع) مین پہلے ہی کہہ گئے ہین انہین کہین بھی شو پاربتی جی اور کاگ بھشنڈ گرڑ جی اور جاگ ولک بھردواج منی کے سمباد نہین تھے اس کارن انکے پرگٹ کرنے کے نمت اس کانڈ مین پہلے ہی سورٹھہ سے شو پاربتی جی کا سمباد جنایا ہی پھر اور کسی کانڈ کے آرمبھ مین ایسا نہین کہا ہی۔

۱	پورب بھرت پریت مین گائی	مت انروپ انوپ سہائی
۲	اب پربھ چرت سنوات پاون	کرت بن سر نر من بھاون
۳	ایکبار چن کسم سہائے	نج کر بھوشن رام بنائے
۴	سیتہ پہرائے پربھ ساور	بیٹھے پھٹک شلا پر سندر

۵ سُرپت سُت دھریا لیں بیکھا ۔ شٹھ چاہت رگھپت بل دیکھا
۶ جم پپیلکا ساگر تھاہا ✤ مہا مندمت پاوَن چاہا
۷ سیتا چرن چونچ ہتِ بھاگا ۔ موڑھ مندمت کارن کاگا
۸ چلا رُدھر رگھنایک جانا ✤ سِینک دھنکھ شایک سندھانا

۲- دوہا- اَتِ کرپال رگھنبش مَنِ سدا دِین پر نیہہ
تا سن آئے کینہ چھل مورکھ اوگن گیہہ

۱- پہلے اجودھیا کانڈ مین تو ہے پاربتی اور ہے گرڑ جی یا ہے بھردواج یا ہے سب شروتا ہم سب نے اپنی اپنی مت کے انسار مہا بھگت شرومن شری بھرت جی کی آت انوپ سندر سہائی پریت تم سے کہی۔

اُترترجم- اس کانڈ کی پہلی ہی چوپائی مین بھرت جی کی پریت کا برنن اجودھیا کانڈ مین چارون سمبادون کا ختم ہو جانے والا ہو جانے کے نمت کہا گیا ہی جیسا سیتا سویمبر مین چارون سمبادونکا بودھ ہو جانے کے لیے بشوامتر کے آگمن مین یہہ چوپائی کہی ہی- چوپائی- یہہ سب چرت کہا مین گائی- اگل کتھا سنو من لائی جیسے اس چوپائی مین اگل پد ہی تیسے ہی یہان پورب کی لفظ کہی ہے- سو پہلے تو بھرت جی کی پریت ہی کہی-

۲- اس کانڈ مین شری رام چندر کے وہ سہائے اَتِ پاون چرتر سنو جو چترکوٹ من سکھ وایک بن مین رہکر کیے کہ- ۳ و ۴- ایک سمی سندر سہائے پھول چن کر اپنے ہی ہاتھون سے اَتِ سندر بھوکھن بنا کر بڑے آدر سے اپنی پرم پیاری سیتا جی کو پہرائے اور ان سمیت ایکانت مین سندر پھٹک کی شلا پر براجمان ہوئے- کوئی کہتے ہین کہ شری جانکی جی کی جانگھ پر سر رکھکر سو گئے- ۵- منگھون کا ایسا چرتر شری رام چندر جی کا دیکھکر دیوراج اندر کا بیٹا جینت اپنے کو سرپت اور شری رام چندر جی کو رگھپت ہی جانکر مہا موڑھ کوے کا روپ رکھکر شری رام چندر جی کے بل کو دیکھا چاہتا ہی- ۶- جیسے چینٹی سمدر کی تھاہ لیا چاہے اور مہا پاپی پاون گت چاہی- ۷- سو شری سیتا جی کے چرن مین چونچ مار کر بھاگا بڑا موڑھ مت مند کپٹ کوا ہی- ۸- جب سیتا جی کے چرنون سے لہو بہہ چلا تب شری رام چندر جی نے جانا تب تو سینک کے دھنکھ مین سینک ہی کا بان لگا کر اسکو مارا- ۲- دوہا- دیکھو پرم کرپال شری رگھبنش شرومن شری رام چندر جی کو جنکو سدا دکھی جنون پر پریم ہی رہتا ہے تن

سوامی سے آکر چھل کیا ایسا مُورکھ (بے وقوف) اور اَوگنوں کا گھر ہے۔

۱ پریرِت منتر برہم شر دھاوا — چلا بھاج بایس بھے پاوا
۲ دھر نج رُوپ گیو پِت پاہِین — رام بمکھ راکھا تِن ناہِین
۳ بھا نِراش اُپجی من تراسا — جتھا چکر بھے رِکھ دُرباسا
۴ برہم دھام شِو پُر سب لوکا — پھرا شرمت بیاکُل جِت شوکا
۵ کاہو بیٹھن کہا نہ اُوہی — راکھِ کو سکے رام کر دروہی
۶ مات مِرتُ پِت شمن سمانا — سُدھا ہوے بکھ سُن ہرِیانا
۷ مِتر کرین شت رِپ کی کرنی — تا کا بِبُدھ ندی بیترنی
۸ ہم گرِ تاہِ اَنل سے تاتا — جو رگھبیر بمکھ سُن بھراتا

۲- دوہا۔
جِم جِم بھاجت شکر سُت بیاکُل اَرت دِین
تِم تِم دھاوت رام شر پاچھے پرم پربین

۱- منتر پریرت برہم شر ارتھات شری رام چندر جی کا بان جو اُسکے پیچھے پڑا تو دیکھتے ہی جینت ڈرکر بھاگا۔ ۲- اپنا اصلی رُوپ بنا کر اپنے باپ یعنی اندر کے شرن (پناہ) مین گیا تب تو دیوراج اندر نے اُسکو شری رام چندر جی سے بمکھ (یعنی پھرا ہوا) جانکر اپنے لوک سے باہر نکال دیا۔ ۳- تب تو جینت بہت ہی نراس ہوا اور بہت ہی گھبرایا جیسے راجا امبریکھ کو ستانے سے بشن بھگوان کے سُدرشن چکر کے ڈر سے دُرباسا رکھ گھبرائے تھے۔ ۴- پھر بڑے ڈر سے بیاکُل ہو کر جیسے کوئی ڈوبتا ہوا سوار کو پکڑتا ہی تیسے ہی برہم لوک مین جا کر برہما جی کی شرن گیا اور شِو پُر یعنی کیلاس پربت پر مہادیو جی کی شرن گیا اور سب دِگپالون کے لوگون مین بھی دُکھ سے گھبرایا ہوا پھرتا پھرا۔ ۵- پرنتُ کسی نے اُسکو بیٹھنے تک کو بھی نہ کہا شری رام چندر جی سے بیر کرنے والے کی رچھا کون کر سکتا ہی جیسا کہ شر بید رامائن مین کہا ہی۔

श्लो० ब्रह्मास्वयंभूश्चतुराननोवारुद्रस्त्रिनेत्रस्त्रिपुरान्तकोवा।इ
न्द्रोमहेन्द्रः सुरनायकोवात्रातुंनशक्तोयुधिरामवध्यम्॥

۶- ماتا تو اُسکی موت بنجاتی ہی اور پتا اُسکا کال ہی ہو جاتا ہی اور امرت اُسکو سے گُڑ جی بکھ ہو جاتا ہی۔ ۷- متر لوگ اسکے ساتھ شترُو (دشمن) کی سی کرنی کرتے ہین اور دیوتون کی ندی گنگا جی بھی اُسکو جم پُر کی ندی بیترنی کے سمان ہو جاتی ہی۔ ۸- برف کا پہاڑ

اُسکو آگ سے بھی زیادہ گرم لگتا ہی ہے گر ڑجی جو کوئی شری رام چندر جی سے بِمُکھ (پھرا ہوا) ہوتا ہے ۳- دُوہا- جیسے جیسے اندر کا پُتر جینت بہت بیاکُل اُت دُکھی ہوا دین ہو بھاگتا جاتا ہی تیسے تیسے برم پربھن رام بان اُسکے پیچھے پیچھے لگا ہی چلا جاتا ہی-

۱	نارد دیکھا بکل جینتا	لاگ دیا کومل چت سنتا
۲	دُورہ تے پربھ سجس سُناوا	بھیجے جات تہہ بدھ سمجھاوا
۳	پٹھوا تُرت رام پہان تاہی	کہس پُکار پرنت ہت پاہی
۴	سُنِ مُن بچن تاسے پدماتھا	آوا جہان کرپال رگھناتھا
۵	آتُر سبھے گہس پد جائی	تراہِ تراہِ دیال رگھُرائی
٦	اتُلِت بل اتُلِت پربھتائی	مین مت مند جان نہین پائی
۷	نج کرت کرم جنت پھل پایون	اب پربھ پاہِ شرن تک آیون
۸	سُن کرپال اَت آرت بانی	ایک نین کر تجا بھوانی ❊

سُورٹھہ

کینہ موہ بشں درُوہ جدپ تہہ کر بدھ اچت
پربھ چھانڑیو کر چھوہ کو کرپال رگھبیر سم

۱- نارد جی نے جو اُس جینت کو مارے ڈر کے بیاکُل دیکھا تو بہت ہی دیا لگ آئی کیونکہ سادھ سنت لوگ بہت کومل چتّ (نہایت نرم دل) ہوتے ہین اور پرائے ہی دُکھ سے دُکھی ہوتے ہین اور اپنے دُکھ سُکھ کو تو برابر ہی جانتے ہین جیسے گُسائین جی نے کہا ہی- رام بھگت پرہت نرت پر دُکھ دُکھی دیال- چوپائی- سے جے ہرکھین پر سمپت دیکھی- دُکھت ہوین پر دُکھی بِشیکھی- پر دُکھ درَوین سنت سو پنیتا- اور جہان تک اُنکا بش چلتا ہی وہان تک اُسکے دُکھ دُور ہونے کا اُپائے ہی کرتے ہین- ۲- سُو دور ہی سے اُسکو شری رام چندر جی کا سجس سُنایا اور بھاگتے ہی ہین اُسکو بہت طرح سے سمجھایا کہ برہما بشن اندر آدھی تو کوئی شری رام چندر جی کے برودھی کا رچھک نہین ہی- ۳- اس سے تو اب شری رام چندر جی کے پاس جا اور پکار کر یہہ کہنا کہ ہے شرناگت کے رچھک ہے سوامی مین آپکا اپرادھی آپ ہی کی شرن مین آیا ہون میری رچھّا کیجیے جب تو اس طرح کہے گا تب ہی تیرے پران بچین گے کیونکہ شری رام چندر جی کی یہہ پرتگیا (عہد) ہی- اشلوک-

श्लो० ॥ सकृदेव प्रपन्नाय तवास्मीति त्वयाचते। अभयं

सर्व्वभूतेभ्योददाम्येतद्व्रतंमम ॥

یہ کہکر اُسکو شری رام چندر کے پاس بھیجا۔ ۴۔ جینت نے نارد جی کے پرم ہتکاری بچن سنکر اُنکو شیش نوایا اور جلد ہی شری رام چندر جی کے پاس آیا۔ ۵۔ بہت ہی دُکھی اور ڈرا ہوا آکر شری رام چندر جی کے آگے ڈنڈے کے سمان گر کر دونون چرن پکڑ لیے اور کہا کہ ہے سوامی مین اپرادھی آپکی شرن مین آیا ہون میری رچھّا کیجیے۔ ۶۔ اَتُل آپکا بل ہی اور اننت آپکا پربھاو ہے۔ اشلوک۔

ब्रह्मा शिवच्छलमरव: परमस्सुराडिते
चापियस्यमहिमार्णवविप्रशस्ते ॥

اشلوک کے ارتھ۔ ترلوکی ناتھ برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندرا اور دیوتاؤن کے دیوتا بھی آپکی مہما کے پار پانے کو مہا ساگر کے کنکا (ذرہ) کے برابر ہین سو مجھ مندمت نے نہ جان پائی تھی۔ ۷۔ اِس سے اپنے کیے کرم کا پھل تو مین پا چکا اب تو ہے سوامی میری رچھّا کیجیے مین رچھا پانے کے جوگ ہون کیونکہ آپکو اشرن شرن جانکر آپکی شرن آیا ہون۔ ۸۔ تب تو کرپال سوامی نے اُسکی نہت ادھینتا کی بانی سنکر اپنی دونون نیر ندیاؤنکو بہاتے ہوئے اُسکو ایک آنکھ سے ہین کر کے چھوڑ دیا دوسری پرتگیا باراہ پران کی۔ اشلوک۔

मद्भक्तंस्वपचस्वापिनिन्दाकुर्वन्ति
येनराः। जन्मकोटिशतेनापिनक्षमामिवसुन्धरे॥

۹۔ اپنی ڈھٹھائی سے شری رام چندر کی پیاری جانکی جی کا اپرادھ کیا تھا اُچت تو یہ تھا کہ اُسکو مار ہی ڈالتے پرنت تو بھی سوامی نے اُسکو چھما کر کے چھوڑ ہی دیا۔

۱	رگھپت چترکوٹ بس نانا	چرت کیے شرت سُدھا سمانا
۲	بہر رام اَس من انمانا	ہوئی بھیر سبہی موہِ جانا
۳	سکل مُنن سن بدا کرائی ٭	سیتا سہت چلے دوؤ بھائی
۴	اتر آشرم مہ پربھ جب گئے	سنت مہا مُن ہرکھت بھئے
۵	پُلکت گات اتر اُٹھ دھائے	دیکھ رام آتر چل آئے
۶	کرت ڈنڈوت مُن اُر لائے	پریم بار دوؤ جن انھوائے
۷	دیکھ رام چھب نین جُڑائے	سادر نج آشرم تب آنے
۸	کر پوجا کہہ بچن سہائے	دیے مول پھل پربھ من بھائے
۴ سورٹھہ	پربھ آسن آسین بھر لوچن شوبھا نرکھ	

مُن بَر پَرَم پَرَبِین جُور پانِ اَستُت کَرَت

۱۔ اِس پرکار چِتر کوٹ پربت پر تھوڑے دِن رہکر شری رام چندر جی نے کانونکو سُکھد ایک اَمرت کے سَمان اور پرم منوہر چرتر کیے۔ ۲۔ شری رام چندر جی نے پھر تو یہہ بچار کیا کہ یہان نِکٹ (نزدیک) ہونے کے کارن اجودھیا اور جنک پُر باسیون کی بھیڑ بنی ہی رہا کریگی کیونکہ وے سب لوگ مجھکو دیکھ گئے ہین۔ ۳۔ تب تو سب منیشورون سے آگیا لے کر شری سیتا جی سمیت دونون بھائی چل دیے۔ ۴۔ سب سے پیچھے جب مہارِکھ بَر اُتم بتر اتر مُن کے استھان پر گئے تب تو شری رام چندر جی کا آنا سُنتے ہی مہامنیشور بڑے آنندت ہو گئے۔ ۵۔ پُلکت گات ہوکر (یعنی خوشی سے پھول کر) تُرت ہی اُٹھ دوڑے شری رام چندر جی نے اُنکو آتے دیکھکر لچھمن جی سمیت ڈنڈوت پرنام کیا۔ ۶۔ پرنام کرتے ہوئے دیکھکر مُن نے ہردے سے لگا لیا اور پریم کے آنسوؤن سے دونون بھائیون کو نہلا دیا۔ ۷۔ شری رام چندر جی کی منوہر چھبِ کو دیکھتے ہی مُن کے نیتر شیتل ہو گئے اور آدر سمیت اپنے آشرم کو لے آئے ۸۔ سُندر سُہائے مَدھر بچن کہکر اور بِدھِ سے پُوجن کرکے پربھ کے مَن بھائے مُول پھل آگے دھر دیے جب پرم پرسن شری رام چندر جی آسن پر براجے تب اُنکی سُندر مُورت کی شوبھا آنکھ بھر بھر کر دیکھکر پرم پربین شریشٹھ مُن دونون ہاتھ جوڑ کے یہہ اَستُت (تعریف مُناجات) کرنے لگے۔

افضل ۱۲

چھند

۱ نَمام بھکت بَتسلنگ کِرپال شیل کومَلنگ
بھجام تے پدامبجنگ اکامِ نانگ سُدھاندنگ
۲ نِکام شیام سُندرنگ بھوامبُ ناتھ مندرنگ
پرپھلّ کنج لوچننگ مدادِ دوش موچننگ
۳ پرلمب باہ بِکرمنگ پربھ اپرمیہ بیبھونگ
نِکھنگ چاپ سایکنگ دھرنگ ترلوک نایکنگ
۴ دنیش بنش منڈننگ مہیش چاپ کھنڈننگ
منیندر سنت رنجننگ سرار برند بھنجننگ
۵ منوج بیر بندتنگ اجادِ دیو سیوتنگ

بِشُدّھ بُودھ بگرہنگ سمَست دُوکھنا پہنگ
۶ بھجیش شکتِ سانُجنگ شچی پتِ پریا نُجنگ
نمام اِندرا پتنگ سکھاکرنگ ستانگ گتِنگ
۷ تودنگھرِ مُول یے نرا بھجنت ہِین متسرا ❖
پتنتِ نو بھوارنوے بترک بیچ سنکلے
۸ بِکُت باسنا سدا بھجنتِ مُکتِ ونگ مُدا
نِرسیہ اِندریادکنگ پریانتِ تے گتِنگ سوکنگ
۹ تومینک مدبھتنگ پربھنگ نِریہہ میشورنگ وبھنگ
جگت گُرُنگ چہ شاسوتنگ تُریّ میک کیولنگ
۱۰ بھجامِ بھاوبلبھنگ کُجوگِ نانگ سُدر لبھنگ
سوبھکت کلپ پادپنگ سمُست سیبیہ مستکنگ
۱۱ انُوپ رُوپ بھُوپتنگ نتوہ مُربجا پتنگ
پرسیدمے نمامتے پدابج بھکتِ دیہہ مے
۱۲ پٹھنت یے ستونگ تودنگ نرا درین تے پدنگ
برجنتِ نا ترسنشینگ تودی بھکتِ سنجنگ
دوہا بنتی کرِ مُنِ نائے سِر کہا کرجور بہور ❖ ❖ ❖
چرن سروُرُہ ناتھ جنِ کبہوُن تجے متِ مور

۱۔ باتسل گن (یعنی بچّون کی طرح پالنا) کیول آپکا اپنے بھگتون ہی پر ہے آپ بھگت بنسل اور کرپال شیل کومل ہین آپ کے چرن کملون کو مین سدا سیون کرتا ہون جو آپ اکام بھگتون کو (یعنی جن بھگتون کو کوئی کامنا نہین ہے انکو) اپنا دھام دیتے ہین۔

۲۔ آپ اتِ شیام سُندر ہین سنسار سمُدر کے مندراچل (پربت) ہین کمل نیتر ہین اور اہنکار آدِ دوشون کے ناش کرنے والے ہین۔ ۳۔ آپکی بشال (سُندر) بھجاؤنکا انت بھو ہے ترکش اور دھنکھ اور بان لیے ہوئے آپ ہی تینون لوک کے نایک جگناتھ ہین ہم سُورج بنش کے شوبھا دینے والے ہین شری مہادیو جی کے دھنکھ کے توڑنیوالے ہین مہامنِ سنت لوگون کے من کے آنند داتا ہین راچھسون کے ناش کرنے والے ہین۔

۵- کام دیو کے جیتنے والے شری مہادیو جی آپکو نمسکار کرتے ہین برہما جی آدِ سب دیوتا آپکی سیوا کرتے ہین شُدّھ گیان گھن سچدانند دیہ منگل مورت ہین سب دوشون کے ناش کرنے والے ہین۔ ۶- شچی پت اندر کے بھائی تربکرم بامن سوامی آپکا ہم شری سیتا لچھمن جی سمیت سیون کرتے ہین لچھمی جی کے پت سکھ کی کھان ست پرشون کی گت آپکو ہم نمسکار کرتے ہین۔ ۷- آپ کے چرنون کو جو کوئی اہنکار چھوڑ کر بھجتے ہین وہ سنسار سمدر کی گسترک روپی لہرون مین (یعنی دنیا کے اعتراضات ناقص ہین) نہین گرتے ہین ۸- سب کامنا سے رہت ہو کر جو آپ ہی کو مکت دینے والا جانکر بھجتے ہین وہ اندریونکو جیت کر اپنی گت کو پاتے ہین۔ ۹- آپ ایک ہی او بھت پربھ ہین نراکار ہین ایشور ہین سمرتھ ہین جگت گرو ہین سدا سے ہین ترتی ہین ایک ہین کیول ہین۔ ۱۰- بھاو کے بھوکھے ہین کجوگیون کو بہت دُرلبھ ہین اپنے بھگتون کو کلپ برچھ ہین سب دیوتاؤن کے مستک ہین ۱۱- انوپ روپ ہین راج راجیندر ہین ایسے سیتاپت کو ہم نمسکار کرتے ہین آپ مجھپر پرسن ہو جیے اور اپنے چرن کملون کی بھگت بردان دیجیے۔ ۱۲- جو میری کہی ہوئی اِس استت کو آدر سمیت پڑھے وہ بھی آپ کی بھگت سہت آپکا پد نہ سندیہ پاوے

دوہا- اِس پرکار اترِ منی شری رام چندر کی استت کرکے اور سر جھکا کر پھر بولے کہ ہے ناتھ آپ کے چرن کملون کو میرا من کبھی نہ چھوڑے۔

۱ اَنسویا کے پد گہہ سیتا   ملی بہور سشیل پنیتا۔
۲ رِکھ پتنی من سکھ ادھکائی   آسش دئی نکٹ بیٹھائی
۳ دِویہ بسن بھوکھن پہرائے   جے نت نوتن امل سہائے
۴ کہہ رِکھ بدھو سرل مردبانی   نارِ دھرم کچھ بیاج بکھانی
۵ ماتُ پتا بھراتا ہتکارے   مِت سکھ پرد سن راجکماری
۶ اَمت دان بھرتا بیدیہی   ادھم نارِ جو سیو نہ تیہی
۷ دِھیرج دھرم متر ار ناری   آپد کال پرکھیے چارے
۸ ایک دھرم اِک برت اِک نیما   کاے بچن من پت پد پریما

۶- سورٹھا-
سہج آپاون نارِ پت سیوت شبھ گت لہی
جس گاوین شرت چارِ اجھون تلسکا ہرہ پریہ

۱- پھر اتر رکھی کی استری ارتھات انسویا کے چرنون کو چھو کر سیتا جی بہت آدھینتا سے ملین ۲- رکھی کی استری کو بہت ہی آنند ہوا آشیش دے کر اپنے پاس بیٹھا لیا۔ ۳- دِبیہ ارتھات برہم لوگ کے گہنے کپڑے سیتا جی کو پہنائے جو نت نئے نرمل اور سہانے ہی بنے رہتے ہین ۴- تسکے پیچھے رکھی کی استری (انسویا) نے استریون کے دھرم کے بہانے سے کچھ بچن سیتا جی سے کہے کہ۔ ۵- ہے سیتا جی سنو استریون کو ماتا پتا بھائی آدی تو تھوڑے ہی سکھ کے دینے والے ہوتے ہین ۶- اور بہت سکھون کا دینے والا استریونکا تو پت ہی ہوتا ہے وہ استری ادھم ہے جو ایسے پت کی سیوا نکرے۔ ۷- دھیرج اور دھرم اور متر اور استری یہ چارون بپت کال ہی مین پرکھے جاتے ہین۔ ۸- استری کو تن من بچن سے پت کے چرنون مین پریم رکھنا یہی ایک دھرم ہے یہی ایک برت ہے یہی ایک نیم ہے۔ ۹- سو رکھ سوبھاو ہی سے اشدھ استری کیول پت ہی کی سیوا سے شبھ گت ارتھات سورگ کے سکھ اپنے پت کے ساتھ پاتی ہے دیکھو چارون بید جس گاتے ہین کہ برندا نام استری نے تھا دشٹ بشوبرودھی جالندھر اپنے پت ہی کے پریم کے پربھاو سے اپنے پت کا بھی ادھار کیا اور آپ بھی تلسی ہو کر ہر کی پیاری ہوئی۔

۱ سُن جانکی پرم سکھ پاوا سادر تاسُ چرن سِر ناوا
۲ تب مُن سن کہا کِرپا ندھانا آئیسُ ہوئے جاون بن آنا
۳ سنتت مو پر کرِپا کریہو ✤ سیوک جان تجیو جن نیہو ✤
۴ دھرم دھرندھر پربھ کی بانی سُن سپریم بولے مُن گیانی
۵ جاسُ کرپا شِو آج سنکادی ✤ چہت سکل پرمارتھ بادی
۶ تے تم رام اکام پیارے دِین بندھو مِرد بچن اُچارے
۷ کِہ بدھ کہون جاؤ اب سوامی کہو ناتھ تم انترجامی ✤
۸ اس کہہ پربھ بلوک مُن دھیرا لوچن جل بہا پلک سریرا

۷- دوہا- مُن کی اَستت کینہہ پربھ دینہہ سبھگ بردان
سمن برشٹ نبھ سنکل جے جے کرپا ندھان

۱- ایسا پرم ہتکاری اپدیش انسویا جی کا سنکر شری سیتا جی نے بہت سکھ پایا اور آدر سمیت انکے چرنونکو سر نوایا۔ ۲- پھر اترِ مُن سے شری رام چندرجی نے کہا کہ اب آپ جو مجھکو آگیا دیوین

تو مین دوسرے بن کو جاؤن۔ ۳۔ اور سدا اُنچھہ کر یا کرتے رہیے گا سدا اپنا سیوک جانکر اسنیہہ نچھوڑیے گا۔ ۴۔ ایسے دھرم دُھرندھر سوامی کے بچن سُنکر اتر مُن پریم سمیت بولے کہ۔ ۵۔ جن آپکی کرپا کو برہما شو سنکادک اور سب پرمارتھ کے جاننے والے منیشور لوگ چاہتے ہین۔ ۶۔ سو آپ اکام جنون کے پیارے دین دُکھی لوگون کے بھائی بندھو مجھ سے ایسے کومل بچن کہتے ہین ۷۔ سو بھلا مین آپ سے ہے سوامی جانے کو کیسے کہون آپ تو انترجامی ہین آپ ہی کہیے۔ ۸۔ ایسے کہکر اور شری رام چندر جی کی طرف دیکھکر اتر مُن کے نیتر جل سے بھر آئے اور بدن کے روئین کھڑے ہوگئے۔ ۷۔ دوہا۔ تب تو شری رام چندر جی نے مُن کی استت کی اور سُندر بھگت کا بردان دیا اس پرکار دیوتاؤن نے جب شری رام چندر جی کو چترکوٹ سے چلتے جاتا تب تو پھولون کی برکھا سے آکاش کو بھر دیا اور جے جے کر پا ندھان سوامی کہنے لگے۔

۱ مُن پد کمل ناے کر شیشا ۔ چلے نہے سر نرمن ایشا

۲ بن انیک سُندر گرِ نانا ۔ لانگھت چلے جاین بھگوانا

۳ سرتا بن گر اوگھٹ گھاٹا ۔ پت پہچان دینہہ سب باٹا

۴ جہان جہان جاین دیو رگھرایا ۔ کرین میگھ تہہ تہان تہان چھایا

۵ ملا اسُر برادھ مگ جاتا ۔ گرجا گھور کٹھور رساتا

۶ ارگ سمان جو رشر ساتا ۔ آوت ہی رگھبیر نپاتا

۷ ترتہہ رچر روپ تہہ پاوا ۔ دیکھ دُکھی نج دھام پٹھاوا

۸ پن آئے جہان مُن شر بھنگا ۔ سُندر انج جانکی سنگا

۸۔ دوہا

دیکھ رام مکھ پنکجہہ مُن بر لوچن بھرنگ
سادر پان کرت ات دھن جنم شربھنگ

۱۔ اتر مُن کے چرن کمل کو سر نوا کر سُر نرمُن سب کے نایک شری رام چندر جی دنڈک بن کو چلے ۲۔ تہان انیک بن اور بندھیاچل کے انیک کنگورون کو نانگھتے ہوئے چلے جاتے ہین۔ ۳۔ راہ کی سب ندیان اور سب بن اور پربت اوگھٹ گھاٹ (راہ دشوار گذار) مین بھی اپنے سوامی کو پہچانکر سہج راستہ دیتے چلے جاتے ہین۔ ۴۔ اور جہان جہان شری رام چندر جی چلے جاتے ہین تہان تہان میگھ بھی آکاش مین چھایا کرتے چلے جاتے ہین۔ ۵۔ تہان کسی بن مین جاتے ہوئے ایک راچھس برادھ نام آملا سو شری رام چندر جی کو دیکھکر بڑے کرودھ سے بڑے زور سے گرجا۔

۶- تب سانپون کے سمان زہریلے سات بان لگا کر شری رام چندر جی نے اُسکو مار ڈالا۔ ۷- بھگوان کا بان لگتے ہی دِویہ رُوپ اُسنے پایا اور کرُوڑون جنم کا اُسکو دُکھی جانکر اپنے دھام بیکنٹھ کو پرم کرپال سوامی نے بھیج دیا۔ ۸- تِسکے پیچھے شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سہیت شر بھنگ مُن کے آشرم مین آئے۔ ۸- دُوہا۔ شری رام چندر جی کے کمل مُکھ کو دیکھتے ہی شر بھنگ مُن کے نیتر بھونرے کے سمان بڑے پریم سے رس پینے لگے ارتھات اِک ٹک دیکھنے لگے ایسا جنم شر بھنگ مُن کا دھن ہی۔

۱	کہا مُن سُن رگھبیر کرپالا	شنکر مانس راج مرالا
۲	جات رہیُون برنچ کے دھایا	سُنیُون شروَن بن آوت راما
۳	چِتوت پنتھ رہیُون دِن راتی	اَب پربھ دیکھ جُڑانی چھاتی
۴	ناتھ سکل سادھن مین ہینا	کینھی کرپا جان جن دینا
۵	سو کچھ دیو نہ مور نہورا ٭	نج پرن راکھیو جن من چورا
۶	تب لگ رہو دین ہت لاگی	جب لگ ملون تمہین تن تیاگی
۷	جوگ جگ جپ تپ برت کینھا	پربھ کا دیئی بھگتِ بر لینھا
۸	یہہ بدھ سر رچ مُن شر بھنگا	بیٹھے ہردے چھانڑ سب سنگا

۹- دُوہا۔

سیتا انج سمیت پربھ نیل جلد تن شیام
مم اُر بسو نرنتر سگُن رُوپ شری رام

۱- پھر شر بھنگ مُن شری رام چندر جی سے بولے کہ ہے رگھبیر ہے کرپال ہے مہا دیو جی کے من مان سروور کے ہنس راج۔ ۲- مین تو برہم لوک ہی کو جاتا تھا اِتنے مین یہہ سُنا کہ شری رام چندر سوامی بن کو آتے ہین۔ ۳- تب سے رات دِن آپ کے آنے کی راہ دیکھتا رہا اب آپکو دیکھکر میری چھاتی ٹھنڈی ہوئی۔ ۴- ہے ناتھ مین تو سب سادھنون سے ہین ہون آپ نے مجھکو اپنا دین جن جانکر یہہ کرپا کی ہی۔ ۵- سو ہے دیو کچھ مجھپر نہورا نہین ہی یہہ تو آپ اپنا پرن سدا سے ہی پالتے چلے آئے ہن اسی گُن سے اپنے بھکتون کے چت کو چُراتے ہین۔ ۶- اب جو آپ مجھپر کرپا ہی کرتے ہین تو تب تک یہان ہی رہیے جب تک مین اپنا شریر تیاگ کر آپکو ملُون ۷- ایسے کہکر جو کچھ جوگ جگ جپ تپ برت برہم لوگ وا ایک کیا تھا وہ سب سوامی کو ارپن کر کے سب کا اُتم پھل بھگوت بھگتی بردان مانگ لیا۔ ۸- اور سر اُروپ کر

(یعنی چتا بنا کر) شربھنگ مُنی سب سنگ کا تیاگ کر کے سترا پر بیٹھ گئے۔

۹۔ دوہا۔ دیہہ تیاگ کرنے کے سمے شری رام چندر جی سے یہہ بردان مانگا کہ ہے سوامی شری سیتا اور لچھمن جی سمیت اِس میگھ شیام رام روپ سے آپ میرے ہردی مین سدا رہا کیجے

۱ اس کہہ جوگ اگن تن جارا رام کرپا بیکنٹھ سدھارا
۲ رکھ نکائے مُن ہر گت دیکھی سُکھی بھئے نج ہردی بشیکھی
۳ استت کرین سکل مُن برندا جَیت پرنت ہِت کرنا کندا
۴ پن رگھناتھ چلے بن آگے مُن بر برند بپل سنگ لاگے
۵ استھ سموہ دیکھ رگھرایا پوچھا مُنن لاگ ات دایا
۶ تن کہا سنو دیو رگھبیرا پرنت پال بھنجن بھو بھیرا
۷ جانت ہو پوچھو کا سوامی سم درشی سب انترجامی
۸ نسچر نکر سکل مُن کھائے سن رگھبیر نین جل چھائے

۱۰۔ دوہا۔ نسچر ہین کرون مہی بھج اٹھائے پرن کینھ
سکل مُنن کے آشرمن جائے جائے سکھ دینھ

۱۔ اِس پرکار شری رام چندر جی سے کہکر جوگ کی اگن سے اپنے شریر کو بھسم کر دیا اور دبیہ شریر پاکر بھگوت کرپا سے آواگون سے رہت بیکنٹھ دھام کو چلے گئے۔ ۲۔ اُس استھان کے رکھ لوگون نے جب شربھنگ مُن کی ایسی سوگت دیکھی تب تو یہہ جانکر کہ سوامی اپنے بھکتون کو ایسی ہی اُتّم گت دیتے ہین اپنے اپنے ہردی مین بہت ہی پرسن ہو گئے۔ ۳۔ سب مُن لوگ شری رام چندر جی کی استت کرنے لگے اور جے جے بولنے لگے۔ ۴۔ پھر شری رام چندر جی وہان سے آگے کو چلے اور مُنیشورون کے جھنڈ ساتھ ہو لیے۔ ۵۔ تہان ایک استھان پر ہڈیون کا ڈھیر دیکھکر شری رام چندر جی نے دیا کر کے مُن لوگون سے پوچھا ۶۔ اُنھون نے کہا کہ ہے دیو ہے رگھبیر ہے کرپال ہے پرنت پال ہے بھو بھے بھنجن سوامی ۷۔ آپ تو جانتے ہی ہین پوچھتے کیا ہین کیونکہ آپ تو سم درشی ہین گپت اور پرگٹ کو برابر دیکھتے ہین اور سب کے انترجامی ہین۔ ۸۔ راچھسون کے سموہ (یعنی گروہ) نے یہہ سب مُنیشور کھائے ہین یہہ سنکر شری رام چندر جی کے نیتر جل سے بھر آئے۔ ۱۰ دوہا۔ تب تو اپنا ہاتھ اٹھا کر مُنیشورون کے سامنے پرن (یعنی عہد) کیا کہ سب

پرتھوی کو راچھسون سے خالی کرونگا مین ست برت ست سنکلپ ہون یہہ کہکر سب منیشورون کے اشرمون مین جاکر سبکو سکھ دیا (یعنی سب سے اپنا پرن کہکر سبکو نربھی کر دیا)

۱ منِ اگست کر شِکھ سجانا ۔ نام ستیچھن رتِ بھگوانا
۲ من کرم بچن رام پد سیوک ۔ سپنیہو آن بھروس نہ دیوک
۳ پربھ آگمن شروَن سن پاوا ۔ کرت منورتھ آتر دھاوا
۴ ہے بدھِ دین بندھ رگھرایا ۔ موسے شٹھ پر کرہین دایا
۵ سہت انج موہِ رام گسائین ۔ ملِ ہین نج سیوک کی نائین
۶ مورے جیہ بھروس دڑھ ناہین ۔ بھگتِ برت نہ گیان من ماہین
۷ نہین ست سنگ جوگ جپ جاگا ۔ نہین دڑھ چرن کمل انراگا
۸ ایک بان کرنا ندھان کی ۔ سو پریہ جاکے گت نہ آن کی

۱- اس پرکار بھگت وتسل پرم کرپال شری رام چندر سوامی اپنے [illegible] ہوئے بارہ برس تک اپنے بھکتون ہی کے آشرمون مین پھرتے رہے تیسکے پیچھے اگست منِ کے آشرم کو چلے تہان راہ مین ایک پرم سجان شِکھ (چیلہ) اگست منِ کا ستیچھن نام شری رام چندر جی کا پرم بھگت رہتا تھا۔ ۲- تن من بچن سے کیول شری رام چندر ہی کا سیوک تھا اور کسی دیوتا کا سپنے مین بھی بھروسا نہ رکھتا تھا۔ ۳- سو جب ستیچھن نے شری رام چندر کے آنے کے سماچار سن پائے تو جلد ہی بہت طرح کے منورتھ کرتے ہوئے اُٹھ دوڑے۔ ۴- ہے بدھاتا۔ دین دیال شری رام چندر سوامی مجھ ایسے شٹھ پر کیسے کرپا کرینگے۔ ۵- بھائی ارتھات لچھمن جی سمیت شری رام چندر سوامی اپنے سیوک کی طرح مجھ سے کیسے ملینگے۔ ۶- میرے جی کو تو پکا بھروسا نہین ہوتا ہے کیونکہ نہ تو میرے بھگتی ہے نہ بیراگ ہے نہ گیان ہی ہے۔ ۷- نہ اچھے لوگون کا ست سنگ ہے نہ جوگ ہے نہ جپ ہے نہ جگ ہے اور نہ سوامی کے چرن کمل مین دڑھ پریم ہے مین تو سب سادھنا سے ہین (یعنی خالی) ہون سوامی کے ملنے کا کون سہارا ہے۔ ۸- ہان کرپا ندھان سوامی کی ایک یہہ سندر بان (یعنی عادت) ہے کہ جس کسی کو سوائے بھگوان کے دوسرے کسی کا بھروسا نہین ہوتا ہے وہی انکا پیارا ہوتا ہے۔ دوہا۔ ہے تو رگھبر سے بنی کی بگری بھرپور تلسی ہے جو اور سے تا بینے بین دھور۔ سو مین تو اننیہ گت اننیہ شرن اننیہ سادھن ہون ارتھات سوائے انکے دوسری گت دوسری

شرن دوسری سادھنا نہین رکھتا ہون۔

۱	ہُوئی آج سپھل مم لوچن	دیکھ بدن پنکج بھو موچن
۲	نربھر پریم مگن مُن گیانی	کہہ نہ جائے سو دشا بھوانی
۳	دِش اور بدِش پنتھ نہین سوجھا	کو مین کہان چلیون نہین بوجھا
۴	کبہون پھر پاچھے سو جائی	کبہون نرت کری گُن گائی
۵	اَبِرل پریم بھگت مُن پائی	پربھ دیکھین ترُ اوٹ لُکائی
۶	اَتِ شری پریت دیکھ رگھبیرا	پرگھٹے ہِردے ہرن بھو بھیرا
۷	مُن مگ مانجھ اَچل ہوی ویسا	پُلک شریر پنس پھل جیسا
۸	تب رگھناتھ نکٹ چل آئے	دیکھ دشا نج جن من بھائے

۱- دھنّ میرے بھاگ ہین کہ سنسار رُوپی بندھن سے چھُڑانے والے شری رام چندر سوامی کا مُکھ کمل دیکھکر آج میرے نیتر سپھل ہونگے۔ ۲- ایسے اَتِ نرپُورن پریم مین ڈوبے ہوئے ستیچھن مُن کی دشا ہے بھوانی کہی نہین جاتی ہی کہ۔ ۳- جسکو مارگ مین نہ تو دِشا بدِشا سوجھتی ہی اور نہ یہہ جان پڑتا ہی کہ مین کون ہون کہان جاتا ہون۔ ۴- کبھی تو پیچھے کو پھر جاتے ہین کبھی پربھو کے گُن گاے گاے کر ناچنے لگتے ہین۔ ۵- ایسی جو بڑی بھکتِ مُن کو پراپت ہوئی اُسکو شری رام چندر جی برچھ کی اوٹ مین چھپے ہوئے دیکھتے ہین ۶- پھر تو اُنکی ایسی پریم بھکتِ دیکھکر اُنکے ہردے ہی مین سری رام چندر جی شری سیتا اور لچھمن جی سہت پرگٹ ہو گئے۔ ۷- تب ستیچھن اپنے سوامی کو اپنے ہردے ہی مین دیکھکر ہی دھیان مین اَچل ہوکر مارگ ہی مین پُلکت شریر ہوکر کیسے بیٹھ گئے جیسے کٹہل کا پھل ہوتا ہی۔ ۸- یہہ دشا دیکھکر شری رام چندر جی کو ستیچھن مُن بہت ہی پیارے لگے اور شری رام چندر جی ستیچھن مُن کے پاس چلے آئے۔

۱	مُنہِ رام بہُ بھانت جگاوا	جاگ نہ دھیان جنِت سکھ پاوا
۲	بھوپ روپ تب رام دُراوا	ہِردے چترُ بھج روپ دکھاوا
۳	مُن اکلاے اُٹھا تب کیسے	بِکل ہِین مَن پھن بر جیسے
۴	آگے دیکھ رام تن سیاما	سیتا انج سہت سکھ دھاما
۵	پرا لکُٹ جم چرن لاگی ❖ ❖	پریم مگن مُن بر بڑ بھاگی

۶	بھج بشال گہہ لیے اُٹھائی	پرم پریت راکھیو اُر لائی
۷	مُنہ ملت اِم سوہ کرپالا	کنک ترُہ جِم بھینٹ تمالا
۸	رام بدن بلوک مُن ٹھاڑھا	مانو چتر ماںجھ لکھہ کاڑھا

۱۳- دوہا-
تب مُنِ ہردے دھیر دھر گہہ پد بارہِ بار
نج آشرم پربھ آن کر پوجا بِبِدھ پرکار

۱- سُتیچھن کو شری رام چندر جی نے دھیان سے بہتیرا جگایا پر وہ نہ جاگے اُنھوں نے دھیان درشن ہی مین بڑا آنند پایا- ۲- تب تو شری رام چندر جی نے اپنا نرراج روپ اُنکے دھیان سے چھپا لیا اور اپنا ہمیشہ کا چترُبھج روپ اُنکو دکھایا- ۳- تب تو سُتیچھن اپنے پیارے دوبھجا والے رام روپ سے الگ چار بھجا والے روپ کو دیکھکر کیسے گھبرائے اُٹھے جیسے بنا مَن کے سانپ گھبرائے جاتا ہی- ۴- پھر تو شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سہت اُنھیں آنند ندھان دوبھج گھنشیام رام چندر جی کو اپنے سامنے دیکھکر لاٹھی کی طرح شری رام چندر جی کے چرنون پر گر پڑے اور پریم مین ڈوب گئے- ۶- تب شری رام چندر جی نے سُتیچھن کو اپنے چرنون پر پڑا ہوا دیکھکر اپنے سُندر ہاتھون سے اُٹھا لیا اور بڑی پریت سمیت ہردے سے لگا لیا- ۷- مُن کو ملتے ہوئے شری رام کرپال کیسے سوہتے ہین جیسے سونے کے برچھ کو ترُن تمال بھینٹتا ہی- ۸- پھر تو شری رام چندر جی کے مُکھار بند کو سُتیچھن کیسے دیکھتے رہگئے مانو چتر (تصویر) لکھے سے کھڑے ہین- ۱۳- دوہا- تسکے پیچھے مُن نے پریم پرباہ کو روک کر شری رام چندر جی کے چرن بار بار پکڑے اور اپنے آشرم مین لاکر انیک بھانت سے پوجن کیا-

۱	کہا مُنِ سُن پربھ بنتی موری	استت کرون کون بدھ توری
۲	شیام تام رس دام شریرنگ	جٹا مکٹ پردھن مُن چیرنگ
۳	پان چاپ شر کٹ تونیرنگ	نومِ نرنتر شری رگھبیرنگ
۴	ارن تین راجیو سبیکھنگ	سیتا نین چکور نشیکھنگ
۵	ہر ہردے مانس راج مرالنگ	نومِ رام اُر باہو بشالنگ
۶	نرگن سگن بِکھم سم روپنگ	گیان گرا گوتیت منوپنگ
۷	امل اکھل مَن بد مپارنگ	نومِ رام بھنجن مہیہ بھارنگ
۸	اتِ ناگر بھوساگر سیتو	تراتا سدا دنکر کل کیتو

۱- اِس پرکار شری رام چندر جی کا پُوجن کرکے اور دونون ہاتھ جوڑ کر سنّچھمن بولے کہ ہے سوامی سُنیے مین آپکی اُستُت کسی بھانت سے نہین کرسکتا ہون -۲- جو آپ کمل نال کے سمان کومل سُنّدھار شیام شریر ہین اور جٹاؤن کا مُکُٹ اور مُنِ لوگون کے ایسے کپڑے (چھال بھوج پتّر آدِ) پہنے ہین -۳- کمر مین ترکش اور ہاتھ مین دھنکھ بان لیے ہین ایسے شری رگھبر کو میرا سدا پرنام ہی -۴- جو آپ کمل پتّر کے سمان آرُن نین اور سُندر بھیس بنائے ہین اور شری جانکی جی کے نیتر رُوپی چکورون کو پُورن چندرما کے سمان آنند دایک ہین۔

۵- شری شِو جی کے ہردے رُوپی مان سرُوور کے راج ہنس ہین ایسے سُندر بشال بھجا والے شری رام چندر جی کو میرا پرنام ہی -۶- اوگنون سے تو آپ نرگُن ہین اور اُتّم گیان سے سگُن ہین بھگت اور ابھگتون کے بھید سے آپ بکھم ہین اور شرناگت کے پالنے مین آپ سب جیوون کو برابر ہین مَن سمیت گیارہ ہو اندری اور بانی اور بُدھ سے آپ پرے ہین اور اَنُوپ (بے نظیر) ہین -۷- نِرمل اور سرب رُوپ اور دُنّدا سے رہت اور اپار ہین ایسے بھو بھار بھنجن شری رام چندر جی کو میرا پرنام ہی -۸- آپ بہت ہی پربین چتر ہین سنسار رُوپی سمُندر کے پُل ہین ایسے رگھوکل کے تِلکا شری رام چندر جی میری رچھیا کرین۔

۱	جو جانین تے جانو سوامی	سگُن اگُن اُر انتر جامی
۲	جو کوشل پت راجِو نینا	کرو سو رام ہردے مم اینا ✤
۳	سُن مُن بچن رام مَن بھائے	بہر کر گہہ مُنِ بر اُر لائے ✤
۴	پرم پرسن جان مُن موہین ✤	جو بر بھاؤ دیون مین توہین ✤
۵	مُنِ کہا مین بر کبہون نہ جانچا	سمجھ نہ پری جھوٹھ کا سانچا
۶	تمہین نیک لاگے رگھورائی ✤	سو موہِ دیو داس سُکھدائی
۷	اَبرل بھگت برت بگیانا	ہو سکل گُن گیان ندھانا
۸	پربھُ جو دینہہ سو بر مین پاوا	اب سو دیو موہِ جو بھاوا

۱۵- دوہا- انُج جانکی سہت پربھو چاپ بان دھر رام
مم ہیہ گگن اِندُو اِو بسو سدا نہہ کام ✤ ✤ ✤

۱ و ۲- سگُن یا نرگُن یا انتر جامی کرکے جو کوئی آپکو جانتے ہین سو جانا کرین مجھکو اِس جھگڑے سے کیا پر جو میرے ہردے مین تو جو آپ راج راجیندر شری اجودھیا ناتھ رام راجیو لوچن ہین

سُوئی سدا نواس کرین۔ ۴۔ ایسے پریم کے بھرے بچن سُنکر شری رام چندر جی کے مَن کو بہت
بھائے اور ہٹ کر (یعنی زبردستی کر کے) مُنِ بر (سُتیچھن) کو پھر اپنے ہردے سے لگا لیا اور پھر
بولے کہ ہے مُن اب تم مجھکو بہت پرسنّ جانکر جو بردان من مانگا مانگو وہ مین تمکو دُون
۵۔ یہہ سُنکر سُتیچھن نے کہا کہ ہے سوامی مین نے سِوائے آپ کے اور کسی سے کبھی کوئی بردان
مانگا ہی نہین ہی مین نہین جانتا ہون کہ کون بردان اچھا ہوتا ہی اور کون سا اچھا نہین ہی
۶۔ آپ ہی کو جو اچھا لگے سوئی ہے بھگت سُکھدایک دیجیے۔ جب سُتیچھن نے سب بوجھ
سرتس وا ایک شری رام چندر ہی پر رکھدیا تب تو پرم اُدار شری رام چندر جی بولے کہ اَبرل
بھکتِ تمکو ہو اور نرمل بیراگ اور شُدّھ گیان ہو سب گیا اور گنون کے ندھان ہو جاو۔
۸۔ یہہ سب بردان پاکر سُتیچھن مُن پھر بولے کہ ہے سوامی آپ نے اپنے من مانے جو بردان دیے
سو تو مین نے پائے پرنتُ اب جو بردان مجھکو اچھا جان پڑتا ہی وہ بھی دیجیے کہ۔
۸۔ دوہا۔ شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سہت آپ دھنکھ بان لیے ہوئے میرے ہردے
رُوپی آکاش مین چندرما کے سمان اِس رام رُوپ ہی سے سدا رہا کیجیے۔

۱	ایوَمستُ کہا رمانِواسا		ہرکھے چلے کُنبھج رِکھ پاسا	
۲	مُن پرنام کینھا کر جوری ❖		سنو ناتھ اک بنتی موری ❖	
۳	بہت دِوس گُر درشن پائے		بھئے موہِ یہہ آشرم آئے	
۴	اب پربھُ سنگ چلو گُر پاہین		تمکا ناتھ نہورا ناہین ❖ ❖	
۵	چلے جات پربھ تو پرگنجا		دیکھون جِن بِرادھ مدگنجا	
۶	دیکھ کرپا ندھ من چترائی ❖		لیے سنگ بہسے دوؤ بھائی	
۷	پنتھ کہت نج بھگت انُوپا		مُن آشرم پہنچے سُر بھوپا	
۸	آشرم دیکھ مہا شج سُندر		سرت سرُ دُور کا تن بھُودھر	

۱۶۔ دوہا۔	ترورِ بِبدھ بہنگم بولت بِبدھ پرکار ❖ بِسین بِدھ مُن تپ کرین مہا گُن آگار ❖	

۱۔ ایوَمستُ (ایسا ہی ہوگا) کہکر شری رام چندر رمانواس آت پرسنّ مُن اگست مُن کے
پاس چلے۔ ۲۔ سُتیچھن نے ہاتھ جوڑ کر پھر پرنام کیا اور کہا کہ ہے سوامی میری ایک بنتی اور
ہی کہ ۳۔ مجھکو گردیو کے درشن پائے ہوئے بہت دن ہوگئے جب سے اِس آشرم مین

آیا ہون تب سے پھر اُنکے پاس نہین گیا ہون۔ ۴۔ اب آپ کے ساتھ گرو کے پاس چلا چاہتا ہون اسمین ہے ناتھ کچھ آپکا کام بشیکھ نہین ہو بلکہ مجھی کو یہہ بڑا لابھ ہوگا کہ۔ ۵۔ راہ مین چلے جاتے ہوئے آپ کے چرن کمل کا درشن کرتا جاؤنگا جسنے ابھی ابھی استھان مین ہم لوگون کے دُکھ دائی مہا دُشٹ برادھ کے گھمنڈ کو توڑا ہے۔ ۶۔ جب کرپال سوامی نے سُتیچھن کی یہہ چترائی دیکھی تب تو دونون بھائی ہنسے اور اُنکو ساتھ ہی لے لیا۔ چترائی یہہ ہے کہ جب ستیچھن اپنے گرو اگستمن سے بدیا پڑھ چکے تب ہمیشہ کے دستور کے موافق اُنسے گرو دچھنا مانگنے کو کہا تب اگستمن نے کہا کہ ہمکو کچھ نچاہیے تم پرسن رہو جب سُتیچھن نے بہت ہی ہٹھ کیا تب اگستمن نے کہا کہ ہمارے پاس پرمیشور کو لیکر آنا۔ ۷۔ راستہ مین شری رام چندر جی اپنی انوپم بھگت ستیچھن سے کہتے ہوئے اگستمن کے آشرم کے پاس پہنچے۔ ۸۔ مہا پوترمن کا آشرم دیکھا اور وہان کے ندی تالاب بن پربت سب سُندر دیکھے۔ ۱۶۔ دوہا۔ برچھون پر بھانت بھانت کے پنچھی بولتے دیکھے اور مہا گنون کے نواس مہا مُن سدھ وہان تپ کرتے دیکھے۔

۱ سُرت سُتیچھن گُر پہان گیو گُر دنڈوت کہت اس بھیو
۲ ناتھ کوشلادھیش کُمارا آئے ملن جگت آدھارا
۳ رام انج سمیت بیدیہی نِش دِن دیو جپت ہو جیہی
۴ سُنت اگست ترت اُٹھ دھائے ہرہ بلوک نین جل چھائے
۵ مُن پد کمل پرے دو بھائی رکھ ات پریم لیے اُر لائی
۶ سادر کشل پوچھ مُن گیانی آسن پر بیٹھارے آنی ٭
۷ پُن کر بہو پرکار پرپوجا مو سم بھاگونت نہین دوجا
۸ جہان لگ رہے اپر مُن برندا ہرکھے سب بلوک سُکھ کندا

۱۷۔ دوہا۔ مُن سموہ مان بیٹھے سنمکھ سب کی اور
شرد اندو تن چتوت مانو نکر چکور ٭٭

۱۔ ترت ہی ستیچھن مُن شری رام چندر جی کے آنے کے سماچار لیکر اپنے گرو دیو اگستمن کے پاس گئے اور ونڈوت پرنام کرکے یہہ کہنے لگے کہ۔ ۲۔ ہے ناتھ کوشلادھیش شری مہاراجا دشرتھ کے کمار آپ کے ملنے کو آئے ہین جو سب جگت کے آدھار ہین۔ ۳۔ جنکا نام

رام ہو اپنے بھائی لچھمن اور شری جانکی جی سمیت ہین جنکو آپ ہے دیو رات دن جپا کرتے ہین ۴- یہہ سنتے ہی اگست مُن ترت اُٹھ دوڑے اور شری رام چندر جی کو دیکھکر نیتر جل سے بھر گئے۔ ۵- جب شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی دونون بھائی اگست مُن کے چرنون پر گر پڑے تب تو رِکھی نے بڑے پریم سے اُٹھا کر ہردے سے لگا لیا- ۶- آدر سمیت کُشل پوچھکر آشرم مین لا کر جتھا اُچت آسن پر بیٹھارے -۷- پھر انیک بھانت سے پوجن کیا اور کہا کہ ہے ناتھ آج تو میرے سمان دوسرا کوئی بھی بھاگوان نہین ہے۔

۸- اور جو منیشور لوگ وہان تھے وہ بھی شری رام چندر آنند کند کو دیکھکر پرسن ہو گئے ۹- منیشورون کی سماج مین شری رام چندر جی سب کی طرف سامنے ہی براجتے ہین اور سب منیشور لوگ شری رام چندر کے مکھ چندر ما کو چکور کی طرح دیکھتے ہین۔

۱	تب رگھبیر کہا مُن پاہین ✤	تمکا پربھ دُرا و کچھہ ناہین ✤
۲	تم جانو جہہِ کارن آیون ✤ ✤	تاتے تات نہ کہہ سمجھایون
۳	اب سو شِکھہ دیو مُن موہی ✤	جہہ پرکار مارون مُن دروہی
۴	مُن مسکانے سُن پربھ بانی ✤	پوچھو ناتھ موہِ کا جانی ✤ ✤
۵	اومر تر بشال تو مایا ✤ ✤	پھل انیک برہمانڈ نکایا ✤
۶	جیو چر اچر جنت سمانا	بھیتر رہین نہ جانین آنا ✤ ✤
۷	تے پھل بھچھک کٹھن کرالا ✤	تو ڈر ڈرت سدا سو کالا ✤
۸	تے تم سکل لوک پت سائین	پوچھیو موہ منُج کی نائین ✤ ✤

۱- تب تو شری رام چندر جی نے اگست مُن سے کہا کہ ہے سوامی آپ تو ترکال درشی ہین (یعنی تینون زمانون کا حال جاننے والے ہین) آپ سے کچھ چھپا نہین ہے- ۲- آپ تو جانتے ہین جس واسطے مین شری سیتا اور لچھمن جی سمیت یہان آیا ہون اس سے مین نے آپ سے پر کچھ نہین کہا- ۳- اس سے آپ ایسا اپدیش کرین جس سے مین ان مُن دروہیون کو (یعنی راکچھسون کو) مارون- ۴- یہہ سنکر اگست مُن مسکائے اور بولے کہ ہے ناتھ مجھکو آپ کیا جانکر پوچھتے ہین- ۵- گولر کے برکچھ کے سمان آپکی بشال مایا ہے اور اننت کوٹ برہمانڈ اُسکے پھل ہین- ۶- اُسمین سب چراچر جیو (یعنی حیوانات ناطق و غیر ناطق) بھنگے کی طرح رہتے ہین جو جسمین رہتا ہے وہ اُسی کو جانتا ہے دوسرے کو نہین

۷- ان سب پھلون کا کھانے والا مہا کٹھن کرال کال ہی سو وہ بھی آپکے ڈر سے ڈرتا ہے۔
۸- ایسے آپ سب لوک اور لوکپالون کے سوامی ہو کر مجھ سے منکّھ کی طرح پوچھتے ہین۔

۱	سنتت داسن دیو بڑائی ✤	تاتے موہ پوچھو رگھرائی ✤
۲	ہی پربھ پرم منوہر ٹھانون ✤	پاون پنچ بٹی تہہ نانون ✤
۳	گوداوری ندی تہان بہئی	چارون جگ پرسدّھ سواہئی
۴	دنڈک بن پنیت پربھ کر ہو ✤	اگر شاپ مُن بر کر ہر ہو ✤
۵	باس کرو تہان رگھ کل رایا ✤	کیجے سکل مُن پر دایا ✤ ✤
۶	چلے رام مُن آیس پائی	ترت پنچ بٹی نیرائی ✤ ✤
۷	لکھن رام سیہ چرن نہاری	کانن اگھ گا بھا سکھ کاری
۸	دبیہ لتا درم پربھ من بھائے	نرکھ رام سب بھئے سہائے

۱۹- دوہا-
گدھ راج سن بھینٹ بھئی بہہ بدھ پریت دڑھائے
گوداوری نکٹ پربھ رہے پرن گرہ چھائے ✤

اسے سوامی آپ سدا اپنے بھگتون کو بڑائی دیتے آئے ہین ایسی سے آپ نے مجھسے پوچھا ہی ۲ و ۳- ہے سوامی ایک پرم منوہر استھان ہی مہا پوتر پنچ بٹی نام ہی گوداوری گنگا تہان بہتی ہی جو چارون جگون مین پرسدّھ ہی- ۴- دنڈک نام بن جو بھرگ مُن کے شاپ سے سوکھا پڑا ہی اُسکو پوتر کیجیے- ۵- اور وہان ہی جا کر رہیے سب مُن لوگون پر دیا کیجیے- ۶- اگست مُن کی آگیا پا کر شری رام چندر جی شری سیتا اور لچھمن جی سہیت وہان سے چل دیے اور اور پنچ بٹی مین آ پہنچے- ۷- شری رام چندر جی اور شری سیتا جی اور شری لچھمن جی کے چرنونکو دیکھتے ہی دنڈک بن کا سب شاپ دور ہو گیا اور سندر سہاون ہرا بھرا ہو گیا- ۸- دبیہ لتا (مہا سندر بیل) اور برچھ شری رام چندر جی کو دیکھتے ہی ایسے سہاون ہو گئے کہ پربھو کے من کو بھا گئے- ۱۹- دوہا- تہان مہاراجا دشرتھ کے سکھا گدھ راج جٹایو نام سمپاتی گدّھ کے چھوٹے بھائی سے اور شری رام چندر جی سے پتا اور پتر کی طرح آپسمین پریت ہوئی اور گوداوری کے پاس پتون کا گھر چھا کر شری رام چندر جی رہے۔

۱	جب تے رام کینھ تہان باسا	سکھی بھئے مُن بیتی تراسا
۲	گر بن ندی تال چھب چھائے	دن دن پرت ات ہو ہنہ سہائے

۳ کھگ مرگ برند آنندت رہ ہیں ۔ مدھپ مدھر گنجت چھب لہ ہیں
۴ سو بن برن نہ سک اہِ راجا ۔ جہاں پرگھٹ رگھبیر براجا ؛
۵ ایکبار پربھ سکھ آسینا ۔ لچھمن بچن کہے چھل ہینا
۶ سُر نر مُن سچراچر سائین ۔ مین پوچھون نج پربھ کی نائین
۷ موہ سمجھائے کہو سو دیوا ۔ سب تج کرون چرن رج سیوا
۸ کہو گیان براگ اَرُ مایا ۔ کہو سو بھگت کرو جیہہ دایا ؛

۲۰- دوہا- ایشور جیو بھید پربھ سکل کہو سمجھائے
جاتے ہوے چرن رت شوک موہ بھرم جائے

۱- جب سے شری رام چندر جی شری سیتا اور لچھمن جی سہت دنڈک بن مین جا کر رہے تب سے وہان کے رہنے والے مُن لوگ سب سکھی ہو گئے کیونکہ اُنکے سب ڈر جاتے رہے- ۲- اور وہان کے پربت بن ندی تالاب سب چھب سے چھا گئے کہ دن دن پر بڑھ بڑھ کر بہت ہی سہاون ہونے لگے- ۳- طرح طرح کے پنچھی اور ہرنون کے جھنڈ آنند سے رہنے لگے اور بھونرے مدھر مدھر گنجتے ہوے بڑی چھب پانے لگے- ۴- اُس بن کی شوبھا کو تو ہزار مکھ والے شیش جی بھی نہین کہہ سکتے ہین جہان اننت کوٹ برہمانڈونکے سوامی شری رام چندر جی براجتے ہین- ۵- ایک سمے شری رام چندر سوامی پرم پرسن بیٹھے تھے ایسا ساوکاش کا سمے (فرصت کا وقت) دیکھکر لچھمن جی چھل کپٹ رہت بچن بولے- ۶- کہ ہے سُر نر مُن چراچر کے سوامی مین آپ سے کچھ اپنے پربھو کی طرح پوچھتا ہون کیونکہ میرے تو آپ ہی نج پربھو ہین مین تو آپ کے سوائے- گُر پِت مات نجانون کاہو- اشلوک-

श्लो० त्वमेवमाताचपितात्वमेवत्वमेवबन्धुश्चसखात्वमेव ।
त्वमेवविद्याद्रविणंत्वमेवत्वमेवसर्व्वंममदेवदेव ।।

۷- سو مجھکو سمجھا کر ایسا پرم ہِتکاری اُپدیش کیجیے کہ جو سُنکر سب دھرمون کو چھوڑ کر آپ ہی کے چرن رج کی سیوا کرون- ۸- گیان اور بیراگ کہیے اور مایا کا بھی حال کہیے پھر اپنی وہ بھگت کہیے جس سے آپ اپنے بھگتون پر دیا کیا کرتے ہین- ۲۰- دوہا- اور ایشور اور جیو مین جو بھید ہے وہ بھی سمجھا کر کہیے جس سے میری ڈرہ پریت آپکے چرنون مین ہو اور شوک موہ بھرم (رنج غفلت شُبہہ) سب میرے مَن سے جاتا رہے-

۱ تھورے ماں سب کہوں سمجھائی سنو تات من مت چت لائی
۲ میں اور مور تور تیں مایا جہہ بس کینھے جیو نکایا ✤
۳ گوگوچر جہاں لگ من جائی سو سب مایا جانو بھائی
۴ تاکر بھید سنو تم سوؤ ✤ بدیا اپر ابدیا دوؤ ✤ ✤
۵ ایک دُشٹ اَتِ سنتت دُکھ رُوپا جا بس جیو پڑا بھو کوپا ✤ ✤
۶ ایک رچے جگ گن بس جاکے پربھو پریرت نہیں نج بل تاکے
۷ گیان مان جہہ ایکو ناہیں ✤ دیکھیں برہم سمان سب ماہیں
۸ کہیے تات سو پرم براگی ✤ ✤ ترن سم سدھ تین گن تیاگی

۱۲- دوہا- مایا ایش نہ آپ کا جان کہو سو جیو ✤ ✤ ✤
بندھ موکش پرد سرب پر مایا پریرک سیو

۱- ایسا پرم اُتم پرشن (یعنی سوال) لچھمن جی کا سُنکر بید بیدانت کے جاننے والے شری رام چندر جی سب شاستروں کا سدّھانت بچن بولے کہ ہے تات سُنو میں تمسے تھوڑے ہی میں تمھارے سب پرشنوں کا اُتر (یعنی سوالوں کا جواب) سمجھا کر کہتا ہوں اُسکو تم من بدھ چت لگا کر سُنو کہ ۲- میں اور میرا تیں اور تیرا بھی اہنکار رُوپ مایا کہلاتی ہی جسنے سب جیوؤنکو اپنے بس کر رکھا ہی- ۳- سو جہاں تک گوگوچر پدارتھ ہیں ارتھات جسکو دسوں اندریاں جان سکتی ہیں اور جہاں تک من کی دوڑ ہی اُس سبکو ہے لچھمن تم مایا ہی جانو- ۴- سو مایا دو پرکار کی ہی ایک پرا مایا سو بدیا کہاتی ہی دوسری اپرا مایا سو ابدیا کہاتی ہی- ۵- ایک اپرا مایا تو مہا دُشٹ دُکھ کی رُوپ ہی ہی اُسی کے بس ہو کر جیو اِس اندھے کنوئیں ارتھات سنسار میں پڑا ہی (یعنی بار بار جنم اور مرن پاتا ہی)- ۶- دوسری پرا مایا ہی جو اِس سنسار کو پیدا کرتی ہی سب گن اِسی کے بس میں ہیں یہ دونوں مایا ہر پریرت ہیں (یعنی بھگوان کی اچھّا سے ہیں) کچھ اپنا نج بل نہیں رکھتی ہیں- بھگوت گیتا کا اشلوک-

श्लो० ॥ भूमिरापोनलोवायुः खंमनोबुद्धिरेवच । अहंकारइ-
तीयम्मेभिन्नाप्रकृतिरष्टधा ॥ १ ॥ یہ اپرا مایا کی ہے-
अपरेयमितिस्त्वन्यांप्रकृतिंविद्धिमेपरां । जीवभूतांमहाबा-
होययेदंधार्य्यतेजगत ॥ २ ॥ یہ پرا کرت مایا ہے-

۷- جو امانی (اہنکار سے رہت) ہو اُسکو گیانی جانو کیونکہ سب جیوؤن مین ایک اپنے ہی پربھُ انترجامی کو برابر دیکھتا ہی - ۸- پرم بیراگی اُسکو کہنا چاہیے جو تینون گنون کو سب سدّھیون سمیت تنکے کی طرح تیاگ دے - شری بھاگوت کا اشلوک -

ननाकपृष्ठं न च सार्वभौमं न योगसिद्धिं नपुनर्भवं वा । नपारमेष्ठ्यं
नरसाधिपत्यं वाञ्छन्ति यत्पादरजःप्रपन्नाः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۲۱- دوہا - جو اپنے کو جیتن سمجھکر نہ تو مایا جان سکتا ہی اور نہ پرمنتر سمجھکر ایشور ہی مان سکتا ہی اُسکو جیو کہنا چاہیئے اور جو سب جیوون کو بندھن اور موکش دینے والا اور مایا کا پریرک (یعنی تحریک دینے والا) سوامی ہی سو سب سوابھاوک اَنودِھک ایشورج بیرج بل تیج گیان جس کا سیوَ (یعنی حد) ایشور ہے -

۱	دھرم تے برت جوگ تے گیانا		گیان موکش پرد بید بکھانا	
۲	جاتے بیگ دروون مین بھائی		سو مم بھگت بھگت سکھدائی	
۳	سو سوتنترا اولمب نہ آنا		تیہ آدھین گیان بگیانا	
۴	شروَن آدِک جن بھگت دڑھاہین		مم لیلا رتِ آت من ماہین	
۵	سنت چرن پنکج آت پریما		من کرم بچن بھجن دڑھ نیما	
۶	گرپت مات بندھ پت دیوا		سب مو کا جانین دڑھ سیوا	
۷	مم گن گاوت پلک سریرا		گدگد گرا نین بہے نیرا	
۸	کام آدک مد دمبھ نہ جاکے		تات نرنتر بس مین تاکے	

۲۲- دوہا -	بچن کرم من مور گت بھجن کرین نہکام تنہ کے ہردے کمل مان کرون سدا بشرام	

ابہ دھرم مین رچ ہونے سے بیراگ پیدا ہوتا ہی اور اشٹانگ جوگ ارتھات شم دم نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان دھارنا سمادھ کے سادھنے سے گیان ہوتا ہے جس گیان کو بید موکش دینے والا کہتے ہین پرنتُ اُنہین سے میری کرپا کا کارن بھگت کے بنا کوئی بھی نہین ہی - ۲- جس سے مین اس جیو پر جلد کرپا کرتا ہون مجھو تو کیول میری بھگتی ہی ہی جو میرے بھگتون کو سکھدایک ہی اور وہ سوتنتر بھی ہی دوسرے سادھن کا سہارا نہین چاہتی ہی اور گیان بگیان آدیت موکش سادھن اُسکے آدھین ہین ہم اسی کارن

مُوکش چاہنے والے جوگ جو سُننے کے ابھلاکھی ہین وہ شَروَن آدک نَو[9] لچھن یا سولہہ[16] لچھن والی میری بھگت ہی کو دِڑھ کرتے ہین اور میرے دِبّیہ جَنم کرم کی لیلا ہی مین سدا پریت رکھتے ہین نو[9] لچھن والی بھگتِ شری مدبھاگوَت[12] کے اِس اشلوک سے سمجھو۔ اشلوک۔

श्रीमद्भागवते ॥ श्रवणं कीर्त्तनं विष्णोः स्मरणं पादसेवनं ।
अर्चनंवन्दन दास्य सख्य मात्मनिवेदनं ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

یہہ نَو[9] دھا بھگتِ کہی گئی۔ اب پدم پُران کے مَت سے کھوڈشس[16] دھا بھگتِ کہتے ہین پدم پُران کے اشلوک۔

अथपद्मपुराणे षोडशधा भक्तिवर्णनं ॥

आद्यन्तु वैष्णवं प्रोक्तं शंखचक्रांकनं हरेः १। धारणं चोर्ध्वपुंड्राणां २ तन्मात्राणां परिग्रहं ३॥ अर्च्चनं ४ जप ५ ध्यानञ्च ६ तन्नामस्मरणं तथा ७। कीर्त्तनं ८ श्रवणं चैव ९ वन्दनं १० पादसेवन ११ ॥ तत्पादोदक सेवाच १२ तन्निवेदित भोजनं १३। तदीयानां चसेवाच १४ द्वादशी व्रत मुत्तमं १५॥ तुलसीरोपणं विष्णोः देवदेवस्य शार्ङ्गिणः १६। भक्तिः षोडशधा प्रोक्ता भववन्ध विमुक्तये ॥

یہہ کھوڈشس[16] دھا بھگتِ کہی گئی۔

۵۔ بھگوت جنون سے بہت پریم رکھتے ہین من کرم بچن سے میرا ہی سیون دِڑھ نیم کے ساتھ کرتے ہین ۶۔ ماتا پتا گرو بھائی سوامی سکھا اور اِشٹ دیو سب مجھی کو جانتے ہین ۷۔ میرے گُن گاتے ہین اُنکے بدن کے رُوئین کھڑے ہوجاتے ہین گدگد بانی (رُکی ہوئی آواز) ہوجاتی ہی اور نیترون سے پریم کا جل بہنے لگتا ہی ۸۔ ایسا جو میرا بھگت کام کرودھ لوبھ مد دمبھ (پاکھنڈ) سے رہت ہوتا ہی اُسکے بس مین ہے لچھمن بھائی مین سدا رہتا ہون ۲۲۔ دوہا بچن کرم من سے جو اننیہ گت اور نِہ کام میرا بھجن کرتا ہی اُسکے ہردے رُوپی کمل مین بھونرے کی طرح مین سدا رہا کرتا ہون۔

۱	بھگتِ جوگ سُن اَتِ سُکھ پاوا		لچھمن پربھ چرنن سِر ناوا	
۲	یہہ بِدھ گئے کچھک دِن بیتی ✣		کہت بِراگ گیان گُن نیتی	
۳	سُورپ نکھا راوَن کی بہنی		دُشٹ ہِردَے دارُن جِم اہِنی	
۴	پنچ بٹی سُو گئی اِک بارا ✣		دیکھ بِکَل بھئی جُگَل کُمارا ✣	

۵	رُچِر رُوپ دھر پربھ پہان جائی	بولی بچن مند مُسکائی ⁜
۶	تم سم پُرُش نہ مو سم ناری	یہہ سنجوگ بدھ رچا بچاری
۷	تم انُروپ پُرُش جگ ماہِین	دیکھیوں کھوج لوک تِہ ناہِین
۸	تا تے اب لگ رہی کُماری	من مانا کچھ تمھین نہاری

۱- ایسا سرب شاستر سمّت سِدّھانت بھگتِ جوگ شو تنتر سر بِشیشور اپنے سوامی شری رام چندر کے مُکھ سے سُنکر لچھمن جی نے بہت ہی سُکھ پایا اور اِس پرم لابھ کے مِلنے سے بڑے آنندت ہو کر شری رام چندر جی کے چرنون کو سر نوایا۔ ۲- اسی بھانت گیان بیراگ راج نیت اَور گُنون کو کہتے ہوئے کچھ دن بیت گئے۔ ۳ و ۴- ہونہار کے بس ہو کر سروپ نکھا راون کی بہن مہا دارُن دُشٹ ہِردے ناگن کی طرح ایک سمے اُسی پنچ بٹی مین آپہنچی تہان شری رام لچھمن جی دونون راجکُمارون کے منوہر رُوپ کو دیکھتے ہی بہت بیاکُل ہو گئی۔

۵- تب تو پرم سُندر کپٹ رُوپ دھر کر (یعنی استری بنکر) شری رام چندر جی کے پاس گئی اور کچھ کچھ مُسکراتی ہوئی یہہ بچن بولی کہ ۶- نہ تو تمھارے برابر کوئی سُندر پُرُش ہے اور نہ میرے برابر سُندر کوئی استری ہے یہہ تو بدھاتا نے ہمارا تمھارا سنجوگ ہی بچار کر بنایا ہے۔ ۷- تمھارے سمان پُرُش مین نے اِس سنسار مین کھوج کر دیکھا تو تینون لوک مین کہین بھی نہ پایا۔ ۸- اسی سے مین ابتک کنواری ہی ہون (یعنی اب تک بیاہ اپنا کسی کے ساتھ نہین کیا) اب تمکو دیکھکر کچھ میرا من مانا ہے۔

۱	سیتہ چِتے کہے پربھ باتا	اہے کُمار مور لگھ بھراتا ⁜
۲	گئی لچھمن رِپ بھگنی جانی ⁜	پربھ بلوک بولے مِرد بانی
۳	سُندر سُن مین اُنکر داسو ⁜	پرادھین نہین تور سُپاسو
۴	پربھ سمرتھ کوشل پُر راجا	جو کچھ کرین اُنھین سب چھاجا
۵	پُن پھر رام نکٹ سو آئی ⁜	پربھ لچھمن پہان بہر پٹھائی
۶	لچھمن کہا تو ہِ سو برئی ⁜	جو ترِن تور لاج پرہرائی
۷	تب کھسیان رام پہان گئی	رُوپ بھینکر پرگٹت بھئی
۸	سیتہ سبھے دیکھ رگھورائی	کہا انُج سن سین بجھائی
۲۴- دوہا-	لچھمن اَتِ لاگھو سن ناک کان بن کینھ	

تہہ کے کرادن کا منو چنوتی دینہہ ✤ ✤ ✤

ا۔ جب اُس رانڈ نے ایسا جھوٹھ کہا کہ مین ابھی تک کنواری (ناکتخدا) ہون تب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کی طرف دیکھکر سورپ نکھا سے کہا کہ جیسی تو کماری ہی تیسا ہی میرا یہہ چھوٹا بھائی بھی کمار (نوجوان) ہی اِس سے بیاہ کرلے۔ ۲۔ سورپ نکھا تو دونون بھائیون کے روپ پر موہت ہو رہی تھی شری رام چندر جی کے بچن سنکر لچھمن جی کے پاس گئی۔ لچھمن جی اُسکو بیری کی بہن جانکر اور شری رام چندر جی کی طرف دیکھکر اُس سے بہت کومل بانی سے بولے کہ۔ ۳۔ ہے سندری سن مین تو اُنکا سیوک پرائے آدھین ہون تیرے رہنے کا بھیتا میرے پاس نہین ہوگا۔ ۴۔ شری رام چندر سوامی سوتنتر (آزاد۔ خودمختار) اور سامرتھ والے اور کوشل پوری کے راجا ہین وہ جو کچھ کرین اُنکو سب سوہتا ہے۔

۵۔ لچھمن جی کی بات سچ جانکر سورپ نکھا شری رام چندر جی کے پاس پھر آئی اور بولی کہ لچھمن تو تمھارا داس ہی تب شری رام چندر جی نے یہہ کہکر کہ نہین میرا بھائی ہی پھر لچھمن جی ہی کے پاس بھیجا۔ ۶۔ تب تو لچھمن جی نے کہا کہ تجھ سے تو وہی بیاہ کرے جو تیرے برابر لاج کو تنکے کی طرح تیاگ کردے۔ ۷۔ تب تو کھسیا کر شری رام چندر جی کے پاس پھر گئی اور اپنی بھیاڈراونی صورت دکھائی۔ ۸۔ جب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی کو ڈری ہوئی دیکھا تب تو لچھمن جی سے سورپ نکھا کا روپ بگاڑ دینے کو اشارے ہی مین کہہ دیا۔

۴۲۔ دوہا۔ لچھمن جی نے بڑی پھرتی سے اُسکے کان اور ناک کاٹ کر اُسکے ہاتھ پر چپکے ہی سے رکھ دیے مانو راون کو اُسکے ہاتھون چنوتی بھیجدی۔

۱	کھر دوکھن جہان گئی بلکھاتا	دھگ دھگ تو بل پورکھ بھراتا
۲	تن پوچھا سب کہا بجھائی	جاتُ دھان سن سین بلائی
۳	چودہ سہس سبھٹ سنگ لینھے	جن سپنیو رن پیٹھ نہ دیکھے
۴	دھائے نسچر نکر بروتھا	جنُ سپچھ کجل گر جوتھا
۵	دھور پور نبھ منڈل رہیو	رام بلھائے انج سن کہیو
۶	لے جانکی جاو گر کندر ✤	آوا نسچر کٹک بھینکر ✤
۷	رہیو سجگ سن پربھ کی بانی	چلے سہت سیہ سر دھن پانی
۸	دیکھ رام رپ دل چل آوا	بہنس کٹھن کودنڈ چڑھاوا

ا۔ کماری کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہو کہ جیسے تو دراصل [illegible] کنواری بنتی ہے [illegible] میرا بھائی بھی اِستری گھر میں چھوڑ آنے سے یہاں کنوارا بنا ہو۔

جھنڈ۔	کودنڈ کٹھن چڑھاے پربھ سر جٹا باندھت سوہ یون مرکت شیل پر لسّت دامن کوٹ سنجگ بھجنگ جیون کٹ کس نکھنگ بشال بھج گہہ چاپ بشکھ سدھار کے چتوت منو مرگ راج پربھ گجراج گھٹا نہار کے ✤
۲۵- سورٹھہ	آے گئے بگ میل دھرو دھرو دھاو سبھٹ جتھا بلوک اکیل بال ربہہ گھیرین دنج ✤ ✤

۱- تب تو وہان سے رُوتی پیٹتی ہوئی اپنے بھائی کھر اور دُوکھن اور ترشرا کے پاس گئی اور بولی کہ ارے بھائیو تمھارے بل اور پُورکھ کو دھکار (لعنت) ہے دیکھو تمھارے ہوتے میری یہہ دشا ہوئی - ۲- تب اُنھون نے پوچھا تب اسنے سب حال اُنسے کہا اُنھون نے سُنتے ہی اپنی سینا (فوج) بلائی - ۳- چودہ ہزار بڑے سُور بیر جودھا اپنے ساتھ لیے جنھون نے کبھی سپنے مین بھی رن مین پیٹھ نہین دی تھی - ۴- اپنے سوامی کی آگیا پاکر راچھسون کے جھنڈ کیسے دوڑے ہین جیسے پنکھ والے (پردار) پہاڑ ہی چلے آتے ہین ۵- اُنکے دوڑنے سے جب آکاش دھول سے بھر گیا تب شری رام چندر جی نے لچھمن جی سے سمجھا کر کہا کہ - ۶- تم شری جانکی جی کو لیکر کسی پہاڑ کی گپھا مین چلے جاؤ دیکھو مہا بھیانک راچھسون کا کٹک (لشکر) آپہنچا - ۷- بہت ہوشیار رہنا سوامی کے ایسے بچن سنتے ہی دھنکھ بان لیکر شری سیتا جی سمیت چل دیے - ۸- جب شری رام چندر جی نے دیکھا کہ دشمن کی فوج آگئی تب تو ہنسکر مہا کٹھن دھنکھ بان اپنا چڑھایا - چھند - دھنکھ کو چڑھا کر سر پر جٹاؤن کا جوڑا باندھتے کیسے سوہتے ہین مانو نیل من کے پربت پر بجلی چمکتی ہے اور اُنکی چوٹی پر دو سانپ لپٹے ہین کمر مین ترکش باندھکر دھنکھ لیکر بانونکو سُدھار کر جیسے سنگھ ہاتھیون کو دیکھتا ہے ایسے ہی دشمن کی فوج کو دیکھنے لگے -

۲۵- سورٹھہ - اتنے مین دشمن کے جودھا لوگ بگ میل (بگ چھٹ) آگئے اور کہنے لگے کہ دوڑو دوڑو پکڑو پکڑو جیسے اکیلے بال سورج کو دیکھکر دس ہزار اچھس گھیر لیتے ہین

یہان تک آرنیہ کانڈ کا پُورباردھ ہوا

شری رامائے نمہ

آرنیہ کانڈ کا اُتّرارُدھ

۱ گھیر رہے نشچر سمُدائی ٭ ڈنڈک کھگ مرگ چلے پرائی
۲ پربھو بلوک شر سکین نہ ڈاری تھکت بھئی رجنی چر دھاری
۳ سچو بول بولے کھر دوکھن یے کوؤ نرپ بالک نربھوکھن
۴ ناگ اسر سر نر مُن جیتے دیکھے سُنے رہے ہم تے تے
۵ ہم بھر جنم سنو رے بھائی دیکھی نہین اس سندرتائی
۶ جدپ بھگنی کینھ کُروپا ٭ ٭ بدھ لایک نہین پرش انوپا
۷ دیو ترت نج ناری دُرائی ٭ ٭ جیوت بھون جاؤ دوؤ بھائی
۸ مور کہا تم تاہ سُناوو ٭ تاس بچن سن آتر آوو ٭

۱۔ دوہا۔
بھیے موڑھ سب کال بس جانین نہین رگھبیر
مسک پھونک کم میر اُڑ سنو گرڑ مت دھیر

۱۔ اس پرکار جب راچھسون نے گھیر لیا تب تو ڈنڈک بن کے پشو پنچھی سب ڈر کر جیو لیکر بھاگے ۲۔ شری رام چندر کی سندر آنند مورت کی پرم منوہر شوبھا کو دیکھکر راچھسون کی سب فوج موہت ہو گئی کوئی ہتھیار نہین چلا سکتا ہی۔ ۳۔ تب کھر اور دوکھن نے اپنے منتریونکو پاس بلا کر کہا کہ یے دونون راجکمار تو بہت ہی سندر کوئی نربھوکھن ہی ہین۔ ۴۔ تینون لوک مین جو ناگ نر منی اسر سر ہمنے دیکھے سُنے ہین۔ ۵۔ اُن سب مین تو ہمنے اپنے جنم بھر مین بھی ایسی سندرتائی کسی مین نہین دیکھی نہ سُنی ہی۔ ۶۔ جدپ انھون نے ہماری بہن کو کروپ کر دیا ہی پر تو بھی یے انوپ روپ پرش مار ڈالنے کے جوگ نہین ہین۔ ۷۔ اس سے تم جا کر ایسے کہو کہ جو تمنے اپنی استری چھپا رکھی ہی اسکو ہمارے سوامی ارتھات کھر کو دے دو اور تم دونون بھائی جیتے جی اپنے گھر چلے جاو۔ ۸۔ یہ ہمارا کہنا تم جا کر انکو سناؤ اور اسکا جواب لیکر جلد ہمارے پاس چلے آو۔ ۱۔ دوہا۔ کاگ بھشنڈ جی کہتے ہین کہ ہے گرڑ جی سنو یے سب مہا موڑھ کال کے بس ہو رہے ہین اس سے شری رام چندر جی کے پربھاو کو نہین جانتے ہین بھلا مسا (مچھر) کی پھونک سے کہین سمیر پربت اُڑ سکتا ہی۔

۱	دُوتن کہا رام سن جائی	سُنت رام بولے مُسکائی
۲	آج بکنیو بڑ بھاگ ہمارا	تمھرے پربھ اُس کینھ بچارا
۳	ہم چھتری مرگیا بن کرہین ❖	تمسے کھل مرگ کھوجت پھرہین
۴	جدپ منج ونج کل گھالک	مُن پالک کھل شالک بالک
۵	رپ بلونت دیکھ نہین ڈرہین	ایکبار کالہ سن لڑہین ❖
۶	جو نہ ہوے بل گھر پھر جاہو ❖	سمر بمکھ مین ہتون نہ کاہو ❖
۷	رن چڑھ کریے کپٹ چترائی	رپ پرکرپا پرم کدرائی ❖
۸	دُوتن جاے ترت سب کہیو	سن کھر دوکھن اُر ات دہیو

۱۔ جب کھر دوکھن کے بھیجے ہوئے دُوتون نے شری رام چندر جی سے جا کر کہا تب تو شری رام چندر جی ہنسکر بولے کہ ۔۲۔ آج ہمارا بڑا بھاگ ہوا جو تمھارے سوامیون نے ہمارے اُوپر ایسا بچار کیا۔ ۳۔ اب تم ہماری اُور سے اپنے سوامیون سے یہہ جا کر کہو کہ ہم تو چھتری بنش کے بالک ہین شکار کھیلنے کو بن مین آئے ہین تُم ایسے شکار کو تو ہم ڈھونڈتے ہی پھرتے ہین۔ ۴۔ جدپ ہم منلکہ ہین پرنتُ راچھسون کے کل کے ناش کرنے والے ہین کان کھول کے دیتے ہین کہ ہم مُن لوگون کے پالنے والے اور اُنکے دشمن دُشٹ راچھسون کے مارنے والے ہین ایسے بالک ہین۔ ۵۔ بلوان بیری کو بھی دیکھکر نہین ڈرتے ہین ایکبار تو کال کا بھی سامنا کر سکتے ہین۔ ۶۔ اِس سے جو کچھ بل رکھتے ہو تو سامنا کرو اور جو بل نہو تو کُشل کُشل اپنے گھر چلے جاو لڑائی سے بھاگے ہوئے کو مین کبھی نہین مارتا ہون۔ ۷۔ رن پر چڑھکر تو چھل اور چترائی کرنا چاہیے دشمن پر مہربانی کرنا تو بڑی کدرائی (بزدلی) ہے۔ ۸۔ دوتون نے ترت ہی جا کر جیون کا تیون سب حال کہہ دیا سو تو سنتے ہی کھر دوکھن کا ہردے بہت ہی جل اُٹھا۔

چھند

اُر دہیو گہیو کہ دھرہو دھاو بکٹ بھٹ رجنی چرا
شر چاپ تومر شکت شول کرپان پرگھ پرسُ دھرا
پربھ کینھ دھنکھ ٹنکور پرتھم کٹھور گھور بھیو بہا ❖
بھیے بدھر بیاکل جاتُ دھان نہ گیان تیہہ اوسر رہا

دوہا

سادُھان ہوئے دھائے جان سبل آرات
لاگے برکھن رام پر استر شستر بہہ بھانت
تِنکے آیُدھ ترن سم کر کاٹے رگھبیر ۔
تان شراسن شروَن لگ پُن چھانڑے نج تیر ۲

چھند- تینوں بھائیوں کے ہِردے تو جر اُٹھے اور بولے کہ ہے دھنکھ بان دھاری اور ہے تومر دھاری ہے شکت دھاری ہے ترشول دھاری ہے کھڑگ دھاری ہے پرگھ دھاری ہے پھرسا دھاری بلکت جودھا لوگو دوڑو اور جیتا ہی پکڑ لاؤ- ایسا شبد سنکر پہلے تو شری رام چندر جی نے اپنے دھنکھ کو ایک ٹنکور اہی دیا اُس ٹنکور دینے سے جو بڑی بھاری آواز ہوئی اُس سے سب راچھس لوگ بہرے ہوگئے اور ایسے گھبرا گئے کہ جنکو کچھ بھی گیان اُس سمے نہ رہا- ۲ دوہا- پھر تو بیری کو بہت بلوان جانکر سادُھان ہوکر دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیاروں کی برکھا شری رام چندر جی کے اوپر کرنے لگے- اُنکے ہتھیاروں کو شری رام چندر جی نے تنکے کی طرح کاٹ ڈالے اور اپنا دھنکھ کانوں تک کھینچکر پھر اپنے بان راچھسوں پر چلانے لگے-

تومر چھند

۱ تب چلے بان کرال
کوپے سمر شری رام
۲ اولوک کھر تر تیز سر
اک ایک کا نہ سمہار
۳ کوؤ کہین کھسر کا کینھ
سے بان آتہی کرال
۴ بھجے گرڈھ تینوں بھائے
تہہ بدھب ہم نج بان ۔
۵ آیُدھ انیک پرکار
رپ پرہم کو سے جان

پھنکرت جنو بہہ بیال
چلے بشکھ نشت نکام
مُر چلے نشچر بیر
کرین تات بھرات پکار
جو جدھ ان سن لیتھ
گرسیں آئے مانو کال
جو بھاج رن تے جائے
تب مرن آپن ٹھان
سنگھ نے کرین پرہار
پھر بھر دھنکھ شر سندھان

۶ چھانڑے بِپُل ناراچ　لگے کٹن بِکٹ پِشاچ
اُر سُ شیش بھُج کَر چَرن　جہان تہان لگے مَہی پَرن
۷ چِکّرت لاگت بان **　دَھر پَرت کُدھَر سَمان
بھَٹ کَٹَت تَن شَت کھَنڈ　پُن اُٹھت کَر پاکھَنڈ
۸ نَبھ اُڑت بہُہ بھُج مُنڈ　بِن مُنڈ دھاوت رُنڈ
کھگ کنک کاگ سِرگال　کٹ کٹہین کٹھِن کَرال

۱۔ چھند۔ شری رام چندر جی کے مہا کٹھن بان کیسے چھوٹتے ہین مانو پھنکارتے ہوئے بہت سے سانپ ہی چلے آتے ہین جب شری رام چندر جی نے سمر مین کوپ کیا تب تو بہت ہی کٹھن بکھدھر بان دھنکھ سے چھوٹے۔ ۲۔ بہت ہی تیز بانون کو آتے ہوئے دیکھکر راچھسون کے بہت لوگ رن سے بھاگ چلے ایک۔ ایک کو نہین سمھارتا ہی کوئی باپ کو پکارتا ہی کوئی بھائی کو پکارتا ہی۔ ۳۔ کوئی کہتا ہی کہ کھر نے یہہ کیا کیا جو اِنسے جُدھ کیا اِنکے بان تو بہت ہی کڑے ہین کال ہی کے سمان آکر پکڑ لیتے ہین۔ ۴۔ ایسے اپنے دل کو رن سے بھاگتے ہوئے دیکھکر تینون بھائی کرودھ بھرے ہوئے بولے کہ جو کوئی سنگرام سے بھاگیگا اُسکو ہم اپنے ہاتھون سے مارینگے تب تو سب نے مرنا اپنا ٹھان کر۔ ۵۔ انیک پرکار کے ہتھیار لے لیکر شری رام چندر کے سامنے چلانے لگے جب اِس پرکار شری رام چندر جی نے دشمنون کو بڑا کرودھ کرتے ہوئے دیکھا تب تو اپنے دھنکھ مین بان چڑھائے۔ ۶۔ جب دھنکھ سے بے گنتی بان چھوٹنے لگے تب تو مہا بِکٹ راچھس لوگ کٹنے لگے کسی کی چھاتی کسی کا سر کسی کا ہاتھ کسی کا پہنچا اور کسی کے پانون جہان تہان پرتھوی پر گرنے لگے۔ ۷۔ بانون کے لگتے ہی راچھس لوگ چگھاڑنے لگے اور اُنکے دھڑ پہاڑ کی طرح زمین پر گرنے لگے ایک ایک جودھا کے شریر کے سو سو ۱۰۰ ٹکڑے ہو جاتے تھے اور مایا کرکے پھر پھر اُٹھتے تھے۔ ۸۔ آکاش مین تیرون سے چھدے ہوئے بہت سے ہاتھ اور سر اُڑتے پھرتے تھے اور بِنا منڈ کے بہت سے رُنڈ (یعنی صرف دھڑ) دوڑتے پھرتے تھے کنک (چیلھ) کوّا آدِ پنچھی اور سیار اپنا اپنا مہا کٹھن کرال کٹ کٹ شبد (سخت خوفناک آواز) کرتے تھے۔

چھند

۱۔ کٹ کٹہین جمبک بھوت پریت پشاچ کھپر سا چہین

بتیال بیر کپال تال بجاے جوگنی ناچهین ❖ ❖ ❖
رگهبیر بان پرچنڈ کهنڈے بهٹن کے ار بهج سرا
جہان تہان پرین اٹھ اٹھ لڑین دهرو دهرو کرین بهینکرا
انتراولی گہہ اڑین گدهہ پشاچ کرگہہ دهاوہین ❖ ۲
سنگرام پرباسی منو بہہ بال گڈی اڑاوہین ❖ ❖ ❖
مارے پچهارے ار بدارے بپل بهٹ گهرمت پرے
اولوک نج دل بکل بهٹ ترسرادی کهرددوکهن پهرے
سرسکت تومر پرس سول کرپان ایکی بارہین ❖ ❖ ۳
کرکوپ سری رگهبیر پر اگنت نساچر ڈارہین ❖ ❖
پربهو نمکه مان رپ سر نوارپر چارڈارے سایکا
دس دس بسکه ار مانجه مارے سکل نسچر نایکا

۱۔ جنبک (یعنی سیار) تو گٹ کناتے تھے اور بھوت پریت پشاچ کھپر بھر بھر کر لہو پیتے تھے بتیال بیرون کے سرون کی تال بجاتے تھے اور جوگنیان جہان تہان ناچتی پھرتی تھین شری رام چندر جی کے پرچنڈ بانون نے جودھاؤن کے ہردے اور ہاتھ اور سرون کو کاٹ کاٹ کر جہان تہان پھینک دیے تھے سو بانون کے مارے جہان تہان گرتے پڑتے تھے اور پھر اٹھ اٹھکر لڑتے تھے اور پکڑو پکڑو مارو مارو ایسا بھینکر شبد کرتے پھرتے تھے۔ ۲۔ بیر لوگون کی آنتون کو گدھ پنچھی منہ مین لیکر اڑتے تھے اور انکے لٹکتے ہوئے سرے کو بھوت پریت ہاتھون مین پکڑ کر دوڑتے تھے سو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مانو سنگرام نگر کے رہنے والے بہت سے لڑکے کنکوا اڑاتے ہین اِس پرکار کوئی تو مارے ہوئے اور کوئی پچھاڑے ہوئے اور کسی کے ہردے چیرے ہوئے اور کوئی رن بھوم مین گھومڑا کر پڑے ہوئے تھے اسطرح اپنے دل (یعنی فوج) کو بیاکل دیکھکر کھر اور دوکھن اور ترسرا تینون بھائی شری رام چندر جی کے اوپر دوڑے۔ ۳۔ بان برچھی تومر پھرسا سول تلوار کو دھ کرکے شری رام چندر جی کے اوپر ایک ہی بار بہت سے راچھسون نے چلائے تِن سب کو ایک ہی پل مین شری رام چندر جی نے کاٹ کر پھر انکو للکار کر اپنے بان چلائے تو سب راچھسون کے سردارون کے کلیجے پر دس دس بان مار دیے۔

چھند

۴ مہہ پرت اُٹھ بھٹ لرت مرت نہ کرت مایا اَت گھنی
سُر ڈرت چودہ سہس نسچر ایک شری رگھو کل مَنی ۞
سُر مُن سبھے اولوک مایا ناتھ اَت کوتک کرے
دیکھت پرسپر رام کر سنگرام رپ دل لڑ مرے ۞

۲۔ دوہا۔ رام رام کہہ تن تجہین پاوین پد نربان ۞ ۞ ۞ ۞
کر اُپاے رپ مارے چھن مانہہ کرپا ندھان ۞
ہرکھت برکھین سمن سر باجین گگن نشان ۞ ۞
استُت کر کر سب چلے شوبھت بِبِدھ بمان ۞

۴۔ چھند۔ بانون کے مارے جودھا پرتھوی پر گر گر پڑتے تھے اور پھر اُٹھ اُٹھ کر لڑتے تھے مرتے نہ تھے بہت طرح کی مایا کرتے تھے اور دیوتا لوگ ڈرتے تھے کیونکہ راچھس تو چودہ ہزار تھے اور رگھوبنس مین شری رام چندر جی اکیلے ہی تھے اس طرح دیوتون کو ڈرتے ہوئے دیکھ کر مایا کے پت شری رام چندر سوامی نے بڑا تماشا کیا کہ سب راچھس ایک دوسرے کو رام ہی رام دیکھنے لگے اور آپس ہی مین سب لڑ لڑ کر مر مر گئے۔ ۲۔ دوہا۔ ایک ایک کو جو رام رام پکار پکار کر مارتے تھے اور مرتے تھے اس سے سب کے سب مُکت پا گئے ایسا اُپاے کر کے شری رام چندر سوامی نے چھن ہی بھر مین سب راچھسون کو مار لیا تب تو دیوتا لوگ آنند ہو کر پھول برسانے لگے اور اکاش مین گہرے باجے بجانے لگے اور شری رام چندر جی کی اُستت کر کے اپنے اپنے بمانون پر شوبھا دیتے ہوئے اپنے اپنے لوک کو بڑے آنند سے چلے

۱	جب رگھبیر سمر رپ جیتے	سُر نر مُن سب کے بھے بیتے
۲	تب لچھمن سیتہ لے آئے	پربھ پد پرت ہرکھ ہیئے لائے
۳	سیتا نرکھ شیام مرد گاتا	پرم پریم لوچن نہ اگھاتا
۴	دھُوا دیکھ کھر دوکھن کیرا	شُورپ نکھا تب راون پریرا
۵	بولی بچن کرودھ کر بھاری	دیش کوش کی سُرت بساری
۶	کرس پان سووت دن راتی	سُدھ نہ تُوہ سر پر آراتی ۞
۷	راج نیت بن دھن بن دھرما	ہرہ سمرپے بن ست کرما

۸	پرنیتِ پرفی بن مدتے گنی		ناشین بیگ نیتِ اس سنی	
۳- دوہا-	سبھا ماںجھ بیاکل پری بہہ پرکار کہا روے تو جیت دش کندھر مور کہ اس گت ہوے			

۱- جب شری رام چندر جی نے سنگرام مین سب دشمنون کو جیت لیا تب تو دیوتا مُنتگّھ مُنیشور سب ہی کے ڈر چھوٹ گئے۔ ۲- اور لچھمن جی بھی شری سیتا جی کو شری رام چندر جی کے پاس لے آئے اور ڈنڈوت پرنام کیا شری رام چندر جی نے اُنکو اپنے پیرون پڑتے دیکھکر ہردے سے لگا لیا۔ ۳- شری سیتا جی کو شری رام چندر جی کا پرم منوہر شیام کومل انگ دیکھ دیکھکر بڑا پریم بڑھتا ہی اور نیتر دیکھنے سے نہین اگھاتے ہین۔ ۴- سوروپ نکھا رانڈ نے کھر دوکھن کا سینا سمیت دھوا (مرا ہوا شریر) دیکھکر لنکا مین جا کر راون کو پکارا۔ ۵- بڑا ہی کرودھ کر کے بولی کہ ارے راون دیش کوش کی تو تو نے بالکل سُدھ ہی بھلا دی۔ ۶- دن رات مدرا پی کر اچیت سویا کرتا ہی اور جو بڑا بلوان دشمن سر پر آپہنچا ہی اُسکی تجھکو کچھ بھی سُدھ سمہار نہین ہی ۷- بدھمان لوگون نے سچ کہا ہی کہ نیتِ (انصاف) بنا تو راج اور دھرم بنا دھن اور بھگوان کو ارپن (نذر) کر دیے بنا سب شُبھ کرم ناش ہی ہو جاتے ہین۔ اشلوک۔

भागवत ॥ तपस्विनो दानपरा यशस्विनो मनस्विनो मंत्रविदः सुमंगलाः। क्षेमं न विन्दन्ति विना यदर्पणं तस्मै सुभद्रश्रवसे नमो नमः ॥४॥

۸- ایسے ہی نمرتا (ملائمت) بنا پریت اور ابھمان سے گنون کا ناش ہو جاتا ہی نیت شاستر مین ایسا سنا ہی۔ ۳- دوہا- سبھا کے بیچ بیاکل ہو کر اور بڑے زور سے رو کر سوروپ نکھا گر پڑی اور کہنے لگی کہ ارے راون تیرے جیتے جی کیا میری ایسی دشا ہو جاوے۔

۱	کہا لنکیش کہس کن باتا		کہہ تو ناسا کان نپاتا	
۲	اودھ نرپت دشرتھ کے جائے		پُرش سنگھ بن کھیلن آئے	
۳	اتلت بل پرتاپ دو بھراتا		کھل بدھ رت سرمن سکھداتا	
۴	سوبھا دھام رام اس ناما		تنہ کے سنگ اک نار للاما	
۵	روپ راش بدھ نار سنواری		رت شت کوٹ تاس بلہاری	
۶	تاس انج کاٹے شرت ناسا		سن تو بھگنی کرے پرہاسا	
۷	کھر دوکھن سن لگے پکارا		چھن مان سکل کٹک ان مارا	

۸	کھر دُوکھن ترِشرا اگر کھاتا		سُنِ دَش شیش جرے سب گاتا	
۴- دوہا-	سُورپ نکھا سمجھاے کر بل بولیس بہو بھانت گیو بھوَن اَتِ سوچ بش نیند پری نہین رات	

۱- تب تو لنکیش راوَن بولا کہ تو بات کیون نہین کہتی ہی بتلا تو تیرے یہہ ناک کان کِس نے کاٹے ہین ۲- یہہ سُنکر سُورپ نکھا بولی کہ اجودھیا کے راجا دشرتھ جی کے پُتّر جنکا تیرا راجا انرنیہ کے سمے سے بیر چلا آتا ہی وی بڑے پُرش سنگھ مہابیر ہین ونڈک بن مین آئے ہین ۳- اَتُل اُنکا بل ہی اور اَتُل جنکا پرتاپ ہی دو بھائی ہین راچھسون ہی کو مارتے پھرتے ہین دیوتا اور مُن لوگون کے رچھک ہین- شری مدرامایَن کا اشلوک-

श्लोक ॥ तरुणौरूपसंपन्नौसुकुमारौमहाबलौ । पुण्डरीकविशालाक्षौचीरकृष्णाजिनाम्बरौ ॥ फलमूलाशनौदांतौतापसौब्रह्मचारिणौ । पुत्रौदशरथस्यैतौभ्रातरौरामलक्ष्मणौ ॥

۴- اُنہین شوبھا کے دھام جو بڑے بھائی ہین اُنکا نام رام ہی اُنکے ساتھ بہت ہی سُندر ایک استری ہی- ۵- بدھاتا نے تو اُسکو سب رُوپون کی کھان ہی بنائی ہی سَو کروڑ رَتی کی سُندرتا تو اُسپر نچھاور ہی ہی- ۶- اُنہین رام کے چھوٹے بھائی لچھمن نے میرے کان اور ناک کاٹے ہین مجکو کیول تیری بہن ہی جانکر یہہ ہنسی کی ہی- ۷- کھر دُوکھن سُنکر میری پکار (گہار) لگے تو اُنکو سینا سمیت رام نے ناش کر دیا تب مین تیرے پاس آئی- ۸- کھر اور دُوکھن اور ترشرا تینون کا مارا جانا سُنتے ہی راوَن کے سب انگ جر اُٹھے- ۴- دوہا- اُوپر مَن سے تو سُورپ نکھا کو سمجھا بجھاکر اور بہت طرح کا اپنا بل بکھان کر گھر مین چلا گیا پر تُرت مارے سوچ کے اُسکو ارتھات راوَن کو رات بھر نیند نہین پڑی ایسا سوچ ہو گیا-

۱	سُر نر اَسُر ناگ کھگ ماہین		مورے انچر سم کو نا ہین	
۲	کھر دُوکھن موہِ سم بلونتا		تِنہین کو مارے بِن بھگونتا	
۳	سُر رنجن بھنجن مہِ بھارا		جو بھگونت لینہہ اوتارا	
۴	تو مین جاے بیر ہٹھ کرہون		پربھ شر تجے بھوساگر ترہون	
۵	ہوئی بھجن نہ تامس دیہا		من کرم بچن منتر درڑھ ایہا	
۶	جو نر رُوپ بھوپ سُت کوؤ		ہرہون نار جیت رن دوؤ	

۷ چلا اکیل یان چڑھ تہو اُن   بس ماریچ سندھ تٹ جہوان
۸ یہان رام اس جُگت بنائی   سُنو اُما سو کتھا سُہائی

۵- دوہا- لچھمن گئے بنہہ جب لین مول پھل کند
جنک سُتا سن بولے بہنس کرپا سُکھ برند۔

۱- اَب راوَن پڑا اپڑا یہہ سوچتا ہی کہ جِتنے بَلوان دیوتا مَنُکھ اَسُر ناگ اِس سنسار مین ہین اُنمین کوئی میرے سیوکون کے برابر بھی تو نہین ہی۔ ۲- کھر دُوکھن میرے بھائی تو میرے ہی برابر بَلوان تھے اُنکو بھگوان کے سِوا اور کون مار سکتا ہی۔ ۳- جو کہ اچیت دیوتاؤن کے رَچھا کرنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سب کے ایشور بشن بھگوان ہی نے اَوتار لیا ہی۔ ۴- تو مین جاکر ہٹھ کرکے اُنسے بَیر ہی کرونگا کیونکہ اُنکے بانون سے مر کر سنسار ساگر سے پار (یعنی مُکت) ہو جاؤنگا۔ ۵- بھجن تو مجھ سے ہو نہ سکیگا کیونکہ میری دیہہ تامسی ہی (یعنی غصہ راچھسون کی خصلت ہی مین ہی۔) اِس سے تن من بچن سے یہی صلاح پکّی ہی کہ بَیر ہی کرون ۶- اور جو سنسار ہی مَنُکھ رُوپ کوئی راجکمار ہونگے تو اُنکی استری کو ہر لاؤنگا اور سنگرام مین بھی اُنکو جیت ہی لونگا۔ ۷- ایسا بچار کر رتھ پر چڑھکر اکیلا ہی وہان کو چلا جہان سمندر کے کنارے پر ماریچ نام راچھس رہتا تھا۔ ۸- اَب یہان شری رام چندر جی نے جیسی جُگت بنائی سو سُندر کتھا تُم ہے پاربتی جی سنو کہ۔ ۵- دوہا- جس سمے لچھمن جی کند مول پھل لینے کو بن مین گئے اُس سمے شری جنک سُتا (جانکی جی) سے کرپا اور سکھ ساگر شری رام چندر جی ہنسکر بولے۔

۱ سُنو پریا برت رُچر سُشیلا   مین کچھ کرب للت نر لیلا
۲ تم پاوک مان کرو نواسا   جب لگ کرون نِشاچر ناشا
۳ جب ہی رام اس کہا بکھانی   پربھ پد دھر ہیہ انل سمانی
۴ نج پرتِ بمب راکھ تہان سیتا   تیسی شیل ہردی سُبنیتا
۵ لچھمن ہو یہہ مرم نہ جانا   جو کچھ چرت رچا بھگوانا
۶ دش مکھ گیو جہان ماریچا   نائے ماتھ سوارتھ رت نیچا
۷ نون نیچ کی اَت دکھدائی   جم انکُش دھن اُرگ بلائی
۸ بھیودایک کھل کی پریہ بانی   جم اکال کے کُسم بھوانی ❖

۶- دوہا- کر پوجا ماریچ تب سادر پوچھی بات

نون ہیت من بیگر اَت اِکسر آیو تات

۱۔ سُنو ہے پیاری رُچکاری بَرت والی سُندر شِیل والی اَب مین مَنُکھون کی طرح کچھ پیاری لیلا کیا چاہتا ہون اِس سے۔ ۲۔ تم کچھ دِن اگنی مین جا کر رہو جب تک مین اِن دُشٹ راچھسون کی سینا (فوج) سمیت ناش کرون۔ ۳۔ جب شری رام چندر جی نے شری سیتا جی سے ایسا بچن کہا تب سیتا جی اپنے سوامی کی چھب ہردے مین دھر کر ترت ہی اگنی مین سما گئین۔ ۴۔ اور اپنی چھایا کی کایا رُوپ سیتا کو وہان چھوڑ گئین جسکا ویساہی رُوپ ویساہی شِیل ویساہی شُدھ ہردے تھا۔ ۵۔ یہہ جو کچھ چرتر شری رام چندر جی نے کیا اُسکا بھید لچھمن جی نے بھی نہین جانا۔ ۶۔ تب تو دش مُکھ راون وہان پہنچا جہان ماریچ راچھس رہتا تھا جاتے ہی اپنے سوارتھ کا مِتر نیچ راون نے ماریچ کو اُلٹے شیش نوایا (غرض مندا باولا)

अर्थी दोषं नपश्यति

۷۔ نیچ ذات کی نون (یعنی عاجزی) بھی دُکھ دینے والی ہی ہوتی ہے جیسے انکس جھک ہی کر ہاتھی کو مارتا ہے اور دھنکھ (کمان) جھک ہی کر نشانہ کو مارتا ہے اور سانپ جھک ہی کر کاٹتا ہے اور بلی جھک ہی کر چوہے کو پکڑتی ہے۔ ۸۔ دُشٹ کے پیارے بچن بھی ڈر ہی پیدا کرنے والے ہوتے ہین جیسے بے فصل کے پھول بھی باربتی ہوتے ہین۔ ۹۔ دوہا۔ تب تو ماریچ نے اپنے سوامی راون کا پوجن کر کے آدر سمیت پوچھا کہ آپکا جی گھبرایا ہوا کیون ہے اور آپ میرے پاس اکیلے کیون چلے آئے۔

۱	دِش مُکھ سَکل کتھا تِہہ آگے		کہی سہت ابھمان ابھاگے	
۲	ہوہُ کپٹ مِرگ تُم چھلکاری		جِہہ بِدھ ہر آنون نرپ ناری	
۳	تِہہ تب کہا سُنو دش شیشا		تے نر رُوپ چراچر ایشا	
۴	تاسن تات بیر نہین کیجیے		مارے مریے جیائے جیجے	
۵	مُن مکھ راکھن گئے کمارا		بِن پھر شر مُوہ رگھپت مارا	
۶	شت جوجن آیون چھن ماہین		تن سن بیر کیے بھل ناہین	
۷	بھئی مت کیٹ بھرنگ کی نائی		جہان تہان بن دیکھون دو بھائی	
۸	جو نر تات تدپ اَت سُورا		تِنہین برودھ نہ پائی پُورا٭	

۷۔ دوہا۔

جیہ تاڑکا سُباہُ ہت کھنڈیو ہر کو دنڈ٭
کھر دوکھن ترشرا بدھیو منج کہ اس برجنڈ

۱۔ تب تو دش مکھ راون نے شورپ نکھا کو کُرُوپ کرنا اور کھر اور دُوکھن اور ترشرا کا مارا جانا شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی کے ہاتھون سے سب حال ماریچ سے کہا اور اپنا مطلب بھی غرور کے ساتھ کہہ سُنایا کہ ۲۔ تم میرے ساتھ چلکر چھل کاری کپٹ کے ہرن بن جاؤ جس سے مین بیری کی استری کو اُڑا لاؤن۔ ۳۔ تب ماریچ نے کہا کہ سُنو ہے راون وہ دونون بھائی منشیہ کا رُوپ دھرے ہین پر سب سنسار کے ایشور بشن بھگوان ہی ہین۔ اشلوک۔

भारते ॥ यतः सर्व्वाणि भूतानि भवन्त्यादियुगागमे । यस्मिंश्च प्रलयं यान्ति पुनरेव युगक्षये ॥

اشلوک کے ارتھ۔ جس سے سب جیو سرشٹ کی آدمین پرگٹ ہوتے ہین اور جسمین پرلے تک پھر لین ہو جاتے ہین ۴۔ اُنکے ساتھ بے بات بیر کرنا نچاہیئے جسکے مارنے سے سب جیو مرتے ہین اور جلانے سے جیتے ہین۔ ۵۔ مین اُنکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ وہ دونون بھائی بشوامتر کی جگیہ کی رچھیا کرنے کو گئے تھے تہان بن گانسی کے تیر سے انھین رام چندر نے مجھکو ایسا پھینک دیا کہ ۶۔ سیکڑون جوجن پر یہان سمُدر کے کنارے آگرا اس سے اُنکے ساتھ بیر کرنا اچھا نہین ہے ۷۔ میری مت تو تب سے بھرنگی نام کیڑے کے پکڑے ہوئے جھینگر آدی کیڑے کی طرح ہو گئی ہے کہ جہان تہان مین انھین دونون بھائیون کو دیکھتا ہون۔

۸۔ اور جو وہ منُشیہ ہی ہین تو بھی بڑے شُور بیر ہین اُنسے بیر کرکے تو کبھی پُورا نہ پڑیگا۔ ۷۔ تو بھلا میری بُدھ مین تو اُنکا منُشیہ ہونا نہین آتا ہے کہ جنھون نے لڑکپن ہی مین تاڑکا اور سباہو راچھس کو مار ڈالا اور شری مہادیو جی کے دھنش کو توڑ ڈالا اور اب کھر اور دُوکھن اور ترشرا (تین سروالے) مہابلوان راچھسون کو اُنکی سب فوج سمیت اکیلے ہی مار لیا سو بھلا منُشیہ بھی کہین ایسے پربل پرچنڈ (زبردست) ہو سکتے ہین۔

۱	جاؤ بھون کُل کُشل بچاری	سُنت جرا دینھِس بہُو گاری
۲	گُرجمِ مُوڑھ کرس مم بودھا	کہُ جگ موہ سمان کو جودھا
۳	تب ماریچ ہِردے انُمانا	نَوہِ برودھے نہین کلیانا
۴	سستری مرمی پربھ سٹھ دھنی	بید بندی کب مانس گُنی
۵	اُبھے بھانت دیکھا نج مرنا	تب تاکس رگھنایک سرنا
۶	اُتر دیت موہ بدھب ابھاگے	کس نہ مرون رگھُپت سر لاگے

۷ اس اُر آنِ دَشا تن سنگا چلا رام پد پریم اَبھنگا ∻
۸ مَن اَتِ ہَرکھ جناو نہ تیہی ∻ آج دیکھہ ہون پَرم سنیہی

پریم چھند

نج پَرم پرِیتم دیکھہ لوچن سپھل کر سکھ پاے ہَون
شری سہت اَنج سمیت کرپانکیت پد مَن لاے ہون
نربان دایک کرودھ جا کر بھگت ایسے بس کری
نج پانِ شر سندھان سو موہِ بدھہ سکھ ساگر ہری

دوہا

مَم پاچھے دھر دھاوتے دھرے شراسن بان
پھر پھر پربھہ بلوک ہون دھن نہ موسم آن ∻

۱-اِس سے اَب اپنے کُل کی کُشل بچار کر تم گھر ہی کو پلٹ جاوٴ ایسا ہتکاری اُپدیش سنتے ہی راوَن جَل ہی تو گیا اور ماریچ کو بہت گالیان دین- سچ ہی-اشلوک-

श्लोक ॥ उपदेशोहिमूर्खाणांप्रकोपायनशांतये । पयःपानं भुजंगानां केवलं विषवर्द्धनम् ॥

اشلوک کے ارتھ-جو کوئی مورکھ کو اُپدیش کرتا ہی تو اُس اُپدیش سے اُس مورکھ کو کرودھ ہی بڑھتا ہی کچھ شانت نہین ہوتی ہی جیسے سانپ کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہی- ۲-گرو کی طرح تو مورکھ مجھکو سمجھاتا ہی میرے برابر جودھا نہین بتلاتا ہی- ۳-تب تو ماریچ نے اپنے من مین بچار کیا کہ اِن نو آدمیون کے ساتھ بیر برودھ کرنے سے کُشل نہین ہوتی ہی- ۴-ہتھیار بند منتری یعنی وزیر سوامی سیٹھ دھن وان بید یعنی طبیب پوج یعنے پوجنے اور نمسکار کرنے کے جوگ کب یعنی شاعر گُنی منکھ- ۵-جب ماریچ نے دونون طرح سے اپنا مرنا ہی دیکھا تب تو شری رام چندر ہی کی شرن تکی- ۶-جواب دینے سے تو یہ دُشٹ ہی مجھکو مار ڈالے گا اِس سے مین شری رام چندر ہی کے بان سے کیون نہ مرون- ۷-ایسا اپنے مَن مین بچار کر راون کے ساتھ چل دیا اور شری رام چندر ہی کے چرنون مین اُسکا اَچل پریم بڑھا ۸-مَن مین اُسکے جو بڑا آنند ہو رہا ہی سو راون کو نہین جتاتا ہی کہ دھن میرے بھاگ ہین کہ آج اپنے پرم سنیہی شری رام چندر جی کو آنکھ بھر کر دیکھونگا- چھند-آج اپنے پرم پیارے کو

دیکھکر نیتر دن کو سپھل کرکے سکھ پاؤنگا اور شری سیتا جی اور شری لچھمن جی سمیت کرپا ندھان شری رام چندر سوامی کے چرن کمل چت مین لگاؤنگا۔ موکش دینے والا تو ان سوامی کا کرودھ بھی ہی اور بھگت کے تو بس ہی رہتے ہین ایسے سکھ ساگر بھگوان اپنے ہاتھون سے تیر لگا کر مجھکو مارینگے۔ ۸۔ دوہا۔ جن سوامی کو شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سنکادک دھیان مین کھوجتے ہین سو سوامی میرے پیچھے دھنکھ بان لیے دوڑے آوینگے اور مین بھاگتا جاؤنگا اور پھر پھر کر دیکھتا جاؤنگا میرے جیسا دوسرا کون آج دھن ہی۔

۱	سیتا لکھن سہت رگھرائی ÷		جہہ بن بسین منن سکھدائی	
۲	تہہ بن نکٹ دسانن گیئو ÷		تب ماریچ کپٹ مرگ بھیئو	
۳	ات بچتر کچھ برن نہ جائی ÷		کنک دیہہ من رچت بنائی	
۴	سیتا پرم رچر مرگ دیکھا		انگ انگ سمنوہر بیکھا	
۵	ست سندھ پربھ بدھ کر ایہی		آنو چرم کہا بیدیہی ÷	
۶	مرگ بلوک کٹ پرکر باندھا		کرتل چاپ رچر شر ساندھا	
۷	پربھ لچھمنہ کہا سمجھائی ÷		پھرت بپن نشچر سمدائی ÷	
۸	سیتا کیر کریو رکھواری		بدھ بیبیک بل سمے بچاری	

۹۔ دوہا۔	اس کہہ چلے تہان پربھ جہان کپٹ مرگ نیچ دیو ہر کہہ بسمی بیش جا تک برکھا نیچ ÷	

۱۔ شری سیتا اور لچھمن جی سمیت منی لوگون کے آنند دایک شری رام چندر جی جس بن مین رہتے تھے اس بن مین جب راون پہنچا تب ماریچ کپٹ کا مرگ یعنی ہرن بنگیا۔ ۲۔ بہت ہی انوکھا کچھ کہا ہی نہین جاتا ہی کہ سونے کی تو دیہہ اور اسمین پیلے پیلے لال ہرے اجلے کالے من جڑے ہوئے ایسا شریر بنالیا۔ ۴۔ شری سیتا جی نے جو ایسا پرم سندر مرگ دیکھا جسکے انگ انگ کا اتی منوہر بھیس ہی تو شری رام چندر جی سے کہا کہ۔ ۵۔ ہے ستیہ سنکلپ سوامی اس مرگ کو مار کر اسکا چمڑا لے آئیے۔ ۶۔ شری رام چندر سوامی نے اس مرگ کو دیکھکر کمر مین ترکش باندھکر ہاتھ مین دھنکھ لیکر سندر بان چڑھایا۔ ۷۔ لچھمن جی سے سمجھا کر کہا کہ اس بن مین راچھس لوگ بہت پھرتے ہین۔ ۸۔ جب تک مین اس ہرن کو مار کر نہ آجاؤن تب تک سیتا جی کی رکھواری بدھ اور بیبیک اور بل سے سمے بچار کر کرنا کیونکہ اب ہم راچھسون سے پورا بیر باندھ چکے ہین۔

۹-دوہا- یہ کہکر شری رام چندر جی تو وہاں کو چلے جہاں کپٹ کا ہرن تھا اور دیوتا لوگ آنند اور آشچرج مین ہوئے جیسے برکھا کال مین پپیہا ہوتا ہی-

۱	پربھہ بلوک چلا مرگ بھاجی		ڈھائے رام شر اُسن ساجی	
۲	نگم نیتِ شِو دھیان نہ پاوا		مایا مرگ پاچھے سو دھاوا	
۳	کبھون نکٹ پنِ دور پرائی		کبھون پرگٹ کبھون دُر جاتی	
۴	پرگٹت دُرت کرت چھل بھوری		یہہ بدھِ گیو پربھہ لے دوری	
۵	تب تکِ رام کٹھِن شر مارا		پرا دھرن کر گھور چکارا ❖	
۶	لچھمن کر پرتھمہ لے ناما ❖		پاچھے سُمرس مَن مان راما	
۷	پران تجت پرگٹس نج دیہی ❖		سُمرس رام سمیت بیدیہی	
۸	انتر پریم تاسُ پہچانا ❖		مُن دُرلبھ گتِ دینہ سُجانا	

۱۰-دوہا-	بپل سُمن سُر برکھہین گاوین پربھہ گن گاتھ نج پد دینہ اسُر کا کرپا سِندھ رگھناتھ	

۱-شری رام چندر جی کو اپنے اُدہر آتے دیکھکر مرگ ماریچ بھاگا اور دھنکھ مین بان لگا کر شری رامچندر سوامی اُسکے پیچھے دوڑے- ۲-جن سوامی کی اپار مہما کو بید نیت نیت کہتے ہین اور شِو جی بھی جنکو دھیان مین بھی کبھی نہین پاتے ہین سو ہی سوامی کپٹ کے مرگ کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہین- ۳-اب وہ مرگ کبھی تو پاس آجاتا ہی اور کبھی دور ہو جاتا ہی کبھی پرگٹ ہو جاتا ہی کبھی چھپ جاتا ہی- ۴-ایسے ہی پرگٹ ہوتے اور چھپتے اور بہت سے چھل کرتے ہوئے شری رام چندر جی کو اُنکے استھان سے بہت دور لیگیا- ۵-تب تو شری رام چندر جی نے تک کر مہا کٹھن بان سے اُسکو ایسا مارا کہ وہ بہت زور سے چلا کر زمین پر گر پڑا- ۶-پہلے تو پکار کر کہا کہ ہای لچھمن ہای لچھمن پیچھے رام رام مَن ہی من مین کہنے لگا- ۷-پران چھوڑتے سمی اپنی راچھسی دیہہ پرگٹ کر دی اور شری سیتا جی سمیت شری رام چندر جی کو سُمرنے لگا- ۸-اُسکا انتر پریم یعنی دلی محبت دیکھکر سُجان شرومن شری رام چندر جی نے اُسکو وہ گتی دی جو مُن لوگون کو بھی دُرلبھ ہی

۱۰-دوہا-تب تو دیوتا لوگ پھول برسانے لگے اور شری رام چندر جی کے گُن گانے لگے کہ اپنا نج (خاص درجہ) ایسے اُدہم راچھس کو بھی دے دیا ایسا کرپا سندھ دوسرا کون ہی-

۱	کھل بدھ ترت پھرے رگھبیرا		سوہ چاپ کر کٹ تونیرا ❖	

۲ آرت گرا سُنی جب سیتا کہا لچھمن سن پرم سبھیتا
۳ جاو بیگ سنکٹ تو بھراتا لچھمن بہنس کہا سُن ماتا ٭
۴ بھرکُٹ بلاس سرشٹ لے ہوئی سپنیو سنکٹ پرے کہ سوئی
۵ سونپ گئے رگھوپت موہ تھاتی جو تج جاون تو کہ نہین چھاتی
۶ مرم بچن جب سیتا بولی ٭ پربھ پریرت لچھمن مت ڈولی
۷ چھوون دش ریکھا کھینچ اہیشا بار بار نا یو پد شیشا ٭
۸ بن دش دیو سونپ سب کاہو چلے جہان راون ششِ راہو

۱۱- دوہا-
ایک ڈرت ڈر رام کے دوجے سیا اکیل
لکھمن تیج تن ہت بھیو جم واہی ود بیل

۱- کھل (دُشٹ) ماریچ کو مار کر تُرنت ہی شری رام چندر جی وہان سے پھرے ہاتھ مین دھنکھ لیئے ہین اور کمر مین ترکش باندھے ہین۔ ۲- یہان جب ہائے لچھمن ہائے لچھمن ایسی دُکھ کی بانی سیتا جی نے سنی تو بہت ڈرین اور لچھمن جی سے بولین کہ۔ ۳- ہے لچھمن جی جلدی جاؤ تمھارے بھائی سنکٹ مین پڑے تمکو پکارتے ہین لچھمن جی نے ہنسکر کہا کہ ہے ماتا سُنو۔ ۴- جسکی بھون یعنی ابرو کے ہلنے سے سب سنسار مٹ جاتا ہی سو سوامی کیا سپنے مین بھی کہین سنکٹ مین پڑ سکتا ہی ارتھات نہین پڑ سکتا ہی۔ ۵- اور مجھکو شری رام چندر سوامی تھاتی (یعنی امانت) سونپ گئے ہین جو مین تمکو چھوڑ کر چلا جاؤن تو میرے ہروے کو سنتوکھ نہین ہوتا ہی۔ ۶- جب شری سیتا جی نے دیکھا کہ کسی طرح یے نہین جاتے ہین اور مجھکو اپنا پہلا بچن پورا کرنا ہی جو مین نے سنکادکون کے شاپ سے اُدّھار ہونے کے لیے جے بجے اپنے دوارپالکون سے کیا ہی اور انھی نمت اوتار لیکر اِس بن مین آئی ہون سو تو ضرور ہی جیسے ہوگا تیسے پورا کرونگی سب ہم کار سے کشٹ اور کلنک سہونگی میرے سوامی شری رام چندر سوامی سب سنوار لینگے کیونکہ اس اوتار مین سب میرے ہی چرتر ہین۔ اشلوک سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہی۔ اشلوک۔

कृत्स्नं रामायणं काव्यं सीतायाश्चरितं महत् ॥

اشلوک کے ارتھ- رامائن مین سب چرتر سیتا جی ہی کے کہے گئے ہین۔

یہہ بچار کر سیتا جی نے لچھمن جی سے جب کچھ بہت برے بچن کہے تب تو انترجامی شری رام چندر سوامی کی اچھا سے لچھمن جی کی بدھ پھر گئی۔ ۷- تب اٹھکر اُس استھان کے چارون طرف

اپنے دُھنکھ سے رچھیا رُوپ ریکھا (حلقہ) کھینچ دیا اور سیتا جی کے چرنون کو شیش نوایا۔ ۸۔ اور بن کے دیوتا اور دشاؤن کے دیوتا اِن سب کو شری سیتا جی کو سونپ کر آپ راون رُوپی چندرما کے راہُو رگھنات شری رام چندر جی کے پاس چلے۔ ۱۱۔ دوہا۔ ایک تو شری رام چندر جی کے ڈر سے ڈرتے ہین دُوسرے شری سیتا جی اکیلی ہین اِس سُوچ مین لچھمن جی کے تن کا تیج ایسا جاتا رہا جیسے آگ سے جلی ہوئی بیل بے سُوبھا ہو جاتی ہے۔

۱ سُون بھون وش گندھر دیکھا آوا نکٹ جتی کے بیکھا ✤
۲ جا کے ڈر سُر اسُر ڈراہِین ✤ نِش نہ نیند دِن اَن نہ کھاہِین
۳ سُوئی دش شیش سوان کی ناہِین اِت اُت چِتئی چلا بھنڈ ہائِین ✤
۴ جِم کُپنتھ پگ دِیے کھگیشا ✤ رہ نہ تیج بل بدھ تو لیشا ✤ ✤
۵ کرانیک بدھ چھل چترائی ✤ مانگی بھیکھ وشانن جائی ✤
۶ اَتھ جان سیہ کند مول پھل ✤ دِین لاگ تہہ کینھ بہُر چھل
۷ کہا دِش ٹکھ سُن سُندر بانی باندھی بھیکھ نہ لیؤن سیانی
۸ بِدھ گت بام کال کٹھنائی رِیکھ لانگھ سیہ باہر آئی ✤

۱۲۔ دوہا۔
بشّو بھرن اگھ دل ہرن آرن سکل سُر کاج
جانا نہین، وش شیش تِہ مُوڑھ کیٹ کے ساج

۱۔ جب راون نے سُونا استھان (خالی مقام) دیکھا تب جتی تر دنڈی کا بھیس بنا کر سیتا جی کے پاس آیا۔ ۲۔ دیکھو جِس راون کے ڈر سے دیوتا اور راچھس سب ہی ڈرتے ہین کہ راتکو تو نیند نہین آتی ہے اور دِن کو بھوجن نہین کرتے ہین۔ ۳۔ سُوئی دس شیش راون کُتے کی طرح اِدھر اُدھر جھانکتا ہوا چوری کرنے کو چلا جاتا ہے۔ ۴۔ جیسے کُمارگ مین چلنے سے ہے گرڑ جی تیج اور بدھ اور بل ذرا بھی نہین رہتا ہے تیسے ہی راون کی دشا ہو گئی۔

۵۔ بہت طرح کے چھل اور چترائی کر کے آخر کو پھر بھیکھ ہی جا مانگی۔ ۶۔ تب تو سیتا جی اُسکو اَتِہ سنیاسی جانکر کچھ کند مول پھل بھیکھ دینے لگین تب اُسنے پھر چھل کیا کہ۔

۷۔ کہنے لگا کہ ہے سُندری مین سنیاسی ہُون ریکھا سے بندھی ہوئی بھیکھ نہین لیتا ہون

۸۔ بدھاتا کے بائین ہونے اور ہتم کُسمے ہونے کے کارن سیتا جی اُس ریکھا کو نانگھ کر باہر آگئین۔ ۱۲۔ دوہا۔ سنسار کی پالنے والی اور پاپ رُوپ راچھسون کے دَل کی ہرنیوالی

سب دیوتاؤن کے کام کو کرنے والی سر بشیوری شری سیتا جی کو راون نے نہ جانا کیونکہ کال کے بس ہو کر اپنے ہی کپٹ کے ساج مین بھولا ہوا ہی ۔

۱ نانا بدھ کہہ کتھا سہائی ۔ راج نیت بھی پریت دکھائی
۲ کہا سیتا سن جتی گسائیں ؛ بولیس بچن دشٹ کی نائیں
۳ تب راون نج روپ دکھاوا ۔ بھئی سبھے جب نام سناوا
۴ کہا سیتا دھر دھیرج گاڑھا ۔ آوت پربھ رہے کھل ٹھاڑھا
۵ جم ہر بدھو چھدر شش چاہا ۔ بھئیس کال بس نسچر ناہا
۶ بایس کرہی کہ کھگ پت سمتا ۔ سندھ سمان ہوے کم سرتا
۷ کھر کہ ہوے سر دھین سمانا ۔ جاو بھون نج سن اگیانا ؛
۸ سنت بچن دشش شیش لجانا ۔ چرن بند من ات سکھ مانا

۱۳۔ دوہا
کرودھ ونت تب راون لینہس رتھ بیٹھاے
چلا گگن پتھ آتر بھے بس ہانک نہ جاے

۱۔ جتی ہی کے بھیس مین راون نے بہت طرح کی کتھا سیتا جی کو کہہ سنائی راج نیت اور ڈر اور پریت دکھائی ۔ ۲۔ جب سیتا جی نے کہا کہ ارے جتی گسائیں تو کیسے دشٹون کے ایسے بچن بولتا ہی ۔ ۳۔ تب تو راون نے اپنا دس سر کا روپ دکھا کر کہا کہ مین لنکا کا راجا راون ہون یہ سنتے ہی سیتا جی ڈر گئین ۔ ۴۔ پھر بھی سیتا جی نے دڑھ دھیرج باندھکر کہا کہ ارے دشٹ کھڑا رہ میرے سوامی شری رام چندر جی آتے ہین ۔ ۵۔ جیسے سنگھ کی استری کو مہا نیچ خرگوش چاہو ایسے ہی تیرا کال تجھسے کہاتا ہی ۔ ۶۔ مہا نیچ کوا کہین پچھی راج گرڑ کی برابر کر سکتا ہی اور آپار سمدر کے سمان کہین ندی ہو سکتی ہی ۔ ۷۔ گدہا کیسے کا دھین کے برابر ہو سکتا ہی اس سے ارے اگیانی جو تو کسل چاہتا ہی تو اپنے گھر کو چلا جا ۔ ۸۔ سیتا جی کے ایسے بچن سنکر راون کھسیا سے گیا اور اپنے من مین شری سیتا جی کو پرنام کیا اور انکے اس اپدیش کو بہت ہی ہتکاری جانکر سکھ مانا ۔ ۱۳۔ دوہا ۔ پھر تو راون نے اپنا ادھار سیتا جی کو ہر لیجانے ہی مین جانکر کرودھ کرکے زبردستی سے سیتا جی کو اٹھا کر رتھ مین بیٹھال لیا اور بہت جلدی سے آکاش کے راستہ سے چلا مارے ڈر کے رتھ ہانکا نہین جاتا ہی بن کے دیوتا اور دشا کے دیوتا سب راون کے ڈر کے مارے دیکھتے ہی رہ گئے جیسے دروپدی کے ہرن مین دھرم پر وہت دیکھتے ہی رہ گئے

۱ ہا جگدیش دیو رگھرایا کیہہ اپرادھ بسارِیو دایا ٭
۲ آرت ہرن شرن سکھدایک ہا رگھکل سروج دن نایک
۳ ہا لچھمن تمھار نہین دوکھا سو پھل پایون کینہیون روکھا
۴ کیکیئی من جو کچھ رہیو ٭ ٭ سو بدھ آج موہ دکھ دہیو ٭
۵ پنچ بٹی سکے کھگ مرگ جاتی ٭ دکھی بھئے بنچر بہہ بھانتی
۶ ببدھ بلاپ کرت بیدیہی بھور کرپا پربھ دور سنیہی
۷ بپت مور کو پربھہ سناوا پروڈاس چہارا سبھ کھاوا
۸ سیتا کر بلاپ سن بھاری بھئے چراچر جیو دکھاری

۱۴- دوہا- بہہ بدھ کرت بلاپ سیہ لیئے جات دش شیش
ڈرت نہ کھل بر پاے پھل جو دیہیواج ایش

۱- ہا جگدیشوروں کے دیو ہا رگھو راج کون اپرادھ سے اپنی دیا بسارتے ہو- ۲- ہا دکھ ہرن ہا شرن سکھدا ایک ہا رگھو بنش کمل بن کے سورج- ۳- ہا لچھمن تمہارا کچھ بھی دوش نہین ہے جیسا مین نے تمہارا کہنا نہ مانا ویسا پھل پایا- ۴- کیکئی کے من مین جو منورتھ تھا سو آج پورا ہوا کہ بدھانا نے مجھکو دکھ دیا- ۵- ایسا بلاپ سیتا جی کا سنکر پنچ بٹی کے پشو پنچھی جل جیو سب دکھی ہو گئے- ۶- انیک پرکار کے بلاپ سیتا جی کرتی جاتی ہین اور بڑی کرپا کے کرنے والے شری رام چندر جی بڑی دور ہین- ۷- میری یہہ بپت سوامی کو کون سناوے دیکھو پروڈاس ارتھات جگت کا بھاگ راسبھ ارتھات گدہا کھایا چاہتا ہے- ۸- ایسا بلاپ سیتا جی کا سنکر چراچر جیو (جانداران متحرک وساکن) سب دکھی ہو گئے- ۱۴- دوہا- بہت طرح کے بلاپ سیتا جی کرتی جاتی ہین اور راون اڑائے لیے چلا جاتا ہے ایسا دشٹ ہے کہ ذرا بھی ڈر نہین ہے بڑے بڑے بردان جو برہما جی اور مہادیو جی سے پائے ہین انکے بھروسے پر بھولا ہوا ہے-

۱ گدھ راج سن آرت بانی رگھکل تلک نار پہچانی ٭
۲ ادھم نشاچر لینہے جائی ٭ جم ملیچھ بش کپلا گائی ٭
۳ ابھو پرتھم بل مم تن ناہین ٭ تدپ جاے دیکھون بل تاہین
۴ سیتا پتر کرس جن تراسا ٭ کرہون جات دھان کر ناشا
۵ دھاوا کرودھ ونت کھگ کیسے چھوٹی پو پربت پہ جیسے

۶	رے رے دُشٹ ٹھاڑھ کِن ہوہی	نِربھے چلا نہ جانسِ موہی
۷	آوت دیکھ کرِتانت سمانا	پھِر دَش کنّدھ کرت انُمانا
۸	کی مَیناک کہ کھگ پت ہوئی ٭	مم بل جان سہت پت سوئی ٭

۱۵- دوہا-

مم بھُج بل نہین جانت آوت تین سہاے
سمر جیٹھے تے یہہ پُن جیت نہ بچ کھل جاے

۱- گِدّھ راج جٹایو نے دُکھ کی بانی سُنکر سیتاجی کو پہچان لیا کہ یہہ تو رگھو کُل تِلک شری رام چندر جی کی بھاریا (یعنی استری) ہی۔ ۲- اَدھم راچھس اسکو لیے جاتا ہی جیسے مِلیچھ (قصائی) کے بس مین کپِلا گاے ہوتی ہی۔ ۳- ہاے کُشٹ پہلا بل میرے شریر مین اس سمے نہین ہی تو بھی مین جلکر اس دُشٹ کے بل کو دیکھون گا۔ ۴- دُور ہی سے پکار کر کہا کہ ہے سیتا پُتری تو ڈر مت کرین ابھی اس دُشٹ کا ناش کرونگا۔ ۵- یہہ کہکر گِدّھ بھراجٹایو راون کے اوپر کیسا جلدی کے ساتھ دوڑا ہی جیسے اِندر کے ہاتھ سے چھوٹا ہوا بجر پہاڑ پر گرتا ہی۔ ۶- دُور ہی سے راون کو پکار کر کہا کہ ارے دُشٹ کھڑا کیون نہین ہوتا نربھے کیسے چلا جاتا ہی کیا تو مجھکو نہین جانتا ہی۔ ۷- اس پرکار کال ہی کے سمان اُسکو اپنے اوپر آتے دیکھکر راون نے پھر کر دیکھا اور سوچنے لگا کہ۔ ۸- یا تو یہہ مَیناک پربت ہی یا پنچھیون کے راجا گرڑ جی ہین سو گرڑ جی تو اپنے سوامی بشن سمیت میرے بل کو جانتے ہین۔ ۱۵- دوہا۔ ہان یہہ سورج کا رتھ وان ارن نام ہوگا میرے بل کو نہین جانتا ہی سورج بنسی رام چندر جی کی سہایتا کے لیے آتا ہے تو کیا ہوا سنگرام کرنے سے تو یہہ جیتا ہوا کبھی اپنے استھان کو نہ جائیگا۔

۱	جانا جرٹھ جٹایو ایہا ٭	مم کر تیرتھ چھانڑہی دیہا ٭
۲	سُنت گدّھ کرودھاتر دھاوا	کہ سُن راون مور سکھاوا
۳	تج جانکی کُشل گرہ جاہو ٭	ناہین تو سَت سُنو بہ باہو ٭
۴	رام روش پاوک اتِ گھورا	ہوئی شلبھ سکل کُل تورا ٭
۵	اُتر نہ دیت دشانن جودھا	تب ہی گدّھ دھاوا کر کرودھا
۶	دھرِ کچ برتھ کینھ مہہ گرا ٭	سیتا راکھ گدھ پُن پھرا ٭
۷	دش نکھ اُٹھ کرت شر سندھانا	گدھ آے کاٹے دھن بانا ٭
۸	چونچن مار بدارس دیہی ٭	ونڈ ایک بھئی مُرچھا تیہی ٭

١٦- دوہا

جہہ راون نج بس کیے منی گن سدھ سریش
تہہ راون سن سمر اتِ دھیر بیر گدھیش ✤

١-جب پاس آیا تب جانا کہ یہہ تو بوڑھا گدھ بٹایو میرے ہاتھون کے تیرتھ مین پران دینے کے لیے آتا ہے-٢-یہہ سنتے ہی گدھ کرودھ کرتا ہوا دوڑا اور کہا کہ ہے راون میرا سکھاون سنو-٣-ابھی کچھ نہین بگڑا ہے جانکی جی کو چھوڑ کر کشل مناتے ہوئے اپنے گھر کو چلے جاؤ اور جو تم نہین مانوگے تو ہے بہت ہاتھ والے راون مین تمسے سچ کہتا ہون کہ-٤-شری رام چندر جی کے کرودھ کی اگن مین تیرا سب کل (یعنی پریوار) شلبھ (پانکھی) ہو جاویگا-٥-جب گدھ راج نے دیکھا کہ یہہ تو اپنے بل کے گھمنڈ مین کچھ جواب ہی نہین دیتا ہے تب تو بہت ہی کرودھ کرکے راون کے اوپر دوڑا-٦-اور اسکے بال پکڑ کر رتھ سے نیچے گرا دیا تو وہ زمین پر جا گرا اور سیتا جی کو بری کی طرح رتھ سے اٹھا کر پرتھوی پر بٹھال دیا اور آپ راون کی طرف چلا-٧-راون نے اٹھکر جیون دھنکھ مین بان لگائے تیون ہی گدھ راج نے اسکے دھنکھ بان سب کاٹ دیے-٨-اور اپنی چونچ سے اسکی دیہہ ایسی گھایل کر دی کہ بردان کے پربھاو سے مرا تو نہین پرنت گھڑی بھر تک مورچھا مین پڑا رہا-١٦-دوہا جس مہابلوان راون نے اپنے بل سے منیشور سدھ اندر جمراج کبیر برن آدِ سب دیوتا اپنے بس مین کر لیے اس مہابلوان راون کے ساتھ جس گدھ راج نے جدھ کیا تو اسکو بڑا دھیر بیر ہی کہنا چاہیے-

١	لینہس جب یہہ جدھ کھگیشا ✤	ٹھکت بھیو تب جٹھر کدھیشا ✤
٢	تب سکرودھ نشچر کھسیانا ✤	کاڑھس پرم کرال کرپانا ✤
٣	کاٹس پنکھ پڑا کھگ دھرنی	سمجھ رام کی ادبھت کرنی ✤
۴	من مان گدھ پرم سکھ مانا	رام کاج لاگے مم پرانا ✤
٥	سیتا یان چڑھاے بہوری	چلا اتابل تراس نہ تھوری ✤
٦	گرت بلات جات نبھ سیتا	بیادھ بنبش جم مرگی سبھیتا
٧	گرپر بیٹھے کپن نہاری ✤	کہہ ہر نام دینہہ پٹ ڈاری ✤
٨	یہہ بدھ سو سیتہ لے گیو ✤	بن اشوک مان راکھت بھیو

١٧- دوہا-

جہہ بدھ کپٹ کرنگ سنگ دھاے چلے شری رام
سو چھب سیتا راکھ ار جپت رہت ہر نام ✤ ✤

۱- ہے گرڑ جی جب ایسا بڑا بھاری جدّھ راون کے ساتھ بہت دیر تک کیا تب تو بہت بوڑھا گدّھ راج تھک گیا۔ ۲ و ۳- راون نے اُسکے جدّھ سے بہت شرمندہ ہو کر بڑے غصّہ سے اپنا مہا کٹھن چندرہاس نام کھڑگ (یعنی تلوار) نکال کر جٹایو کے سب پنکھ کاٹ ڈالے تب گدّھ راج جٹایو جے رام جے رام کہتا ہوا زمین پر گر پڑا شری رام چندر جی کی کرنی کو ادبھت سمجھکر- ۴- اپنے من مین تو گدّھ راج نے بہت ہی سُکھ مانا کہ دھن میرے بھاگ جو میرے پران شری رام چندر سوامی کے کام مین لگے- ۵- راون سیتا جی کو رتھ مین پھر چڑھا کر بڑی جلدی سے چلا کیونکہ اُسکو گدّھ راج کے جدّھ سے بڑا ڈر ہو گیا تھا- ۶- اب سیتا جی گدّھ راج پر کرپا درشٹ کرکے بلاپ کرتی ہوئی آکاش مارگ مین چلی جاتی ہین جیسے بدھک کے بس مین پڑکر ڈری ہوئی ہرنی ہوتی ہے- ۷- جب رکھ موک نام پربت پر راون کا رتھ پہنچا تب تو سیتا جی نے سُگریو آدی بندرون کو اُس پربت پر بیٹھا ہوا دیکھکر رام رام کہتے ہوئے اپنے کچھ کپڑے گہنے وہان ڈال دیے سو سُگریو نے اُٹھا کر رکھ چھوڑے- ۸- اس طرح سے راون سیتا جی کو ہر لیگیا اور اشوک باگ (نام پھلواری) مین جا کر اُتار دیا- ۱۷- دوہا- جس بھانت سے کپٹ کے ہرن کے پیچھے شری رام چندر سوامی دوڑے تھے وہی چھب شری رام چندر سوامی کی اپنے ہردے مین رکھکر سیتا جی ہر نام کو جپنے لگین-

۱ رگھپت انجہ آوت دیکھی ۔ من مان چنتا کینھ بشیکھی +
۲ جنک ستا پرہری اکیلی + آیو تات بچن مم پیلی +
۳ نشچر نکر پھرین بن ماہین + + مم من سیتا آشرم ناہین +
۴ آہہ تات پھل کینھیو ناہین + سیہ بھنن مم جیون کاہین +
۵ بید تے کون بیت بڑ بھائی ۔ کھوجو سیا کانتے آئی +
۶ گہہ پد کمل انج کرجوری + + کہیو ناتھ کچھ مور نہ کھوری +
۷ انج سمیت گئے پربھ تہوان + + گوداوری تٹ آشرم جہوان
۸ آشرم دیکھ جانکی ہینا + + بھئے بکل جم پراکرت دینا

۱۸- دوہا- کانن رہیو ترتا اگ او جگ جگبی سید رام +
راون نش بچھرن کیو دکھ بیتے جیون جام +

شری رام چندر جی نے جو لچھمن جی کو آتے دیکھا تو من مین بڑی چنتا کی اور کہا کہ- ۲- ہے لچھمن

تُمنے سیتا جی کو کیسے اکیلے چھوڑا اور میری آگیا میٹ کر کیسے چلے آئے۔ ۳۔ راچھسون کے جھُنڈ اِس بن مین پھرتے ہین میرے من مین ایسا آتا ہے کہ اب سیتا جی اپنے استھان مین نہین ہین کیونکہ مین جس ہرن کے مارنے کو گیا تھا وہ بھی راچھس ہی نکلا۔ ۴۔ ہائے گشٹ ہے تات تمنے اچھا نہین کیا بنا سیتا جی کے میرا جینا کیسے ہوگا۔ ۵۔ اِس سے بڑی بپت اور کون ہوگی کہ کہ بن مین آکر سیتا جی کو بھی کھو بیٹھے۔ ۶۔ جب شری رام چندر جی نے ایسا کہا تب لچھمن جی نے شری رام چندر جی کے چرنون پر ہاتھ دھر کر اور دونون ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ناتھ آپ انترجامی ہین میرا اسمین کچھ بھی دوش نہین ہے۔ ۷۔ پھر تو لچھمن جی سہت شری رام چندر جی وہان گئے جہان گوداوری گنگا کے کنارے آشرم (ڈیرہ) تھا۔ جب آشرم کو جانکی جی سے خالی پایا تب تو سنساری لوگون کی طرح بیاکل ہوگئے۔ ۱۸۔ دوہا۔ بن تو تالاب کے سمان تھا اور شری سیتا رام چکئی چکوا کے سمان اسمین بہار کرتے تھے راون روپی رات کے آنے سے اُن دونون مین بجوگ (یعنی تفرقہ) ہوگیا سو جب تک راون روپی رات رہی (یعنی جب تک راون جیتا رہا) تب تک دونون کو چارون پہر دکھ ہی مین بیتے۔

۱	ہا گُن کھان جانکی سیتا ✤	روپ شیل برت نیم پنیتا
۲	لچھمن سمجھائے بہو بھانتی ✤	پوچھت چلے لتا ترُ پانتی ✤
۳	ہے کھگ مرگ ہے مدھکر شرینی ✤	تم دیکھی سیتا مرگ نینی ✤
۴	کھنجن سُک کپوت مرگ مینا	مدھپ نکر کوکلا پربینا ✤ ✤
۵	کُند کلی دارِم دامنی ✤ ✤ ✤	کمل شرد سس اہِ بھامنی
۶	برن پاش منوج دھن ہنسا	گج کیہر نج سُنت پرشنسا
۷	سُن جانکی توہِ بن آجو ✤ ✤ ✤	ہرکھے سکل پائے نج راجو ✤
۸	کِم سہہِ جات انکھ توہِ پاہین	پریا بیگ پرگٹس کس ناہین

۱۹۔ دوہا۔
پھن من ہین ملین جم مین تیاگ جم بارِ ✤ ✤
تم بیاکل بھئے لکھن تہان رگھبر دشا نہار

۱۔ اب تو سرگیہ شرومن سچدانند گھن شری رام چندر سوامی سنساری منکھون کی طرح سیتا جی کے بجوگ مین بلاپ کرنے لگے کہ ہائے سب گنون کی کھان ہائے جانکی ہائے سیتا ہائے روپ شیل برت نیم مین پنیت تم کہان ہو۔ ۲۔ ایسا بلاپ کرتے ہوئے شری رام چندر جی کو

دیکھکر جب لچھمن جی نے بہت طرح سے سمجھایا تب تو بن کے بیل اور برچھون کی پانت سے اگیانیون کی طرح پوچھتے چلے کہ ۳۔ ہے بن کے پنچھی ہے ہرن ہے بھونرا تمنے کہین ہماری سیتا مرگ نینی کو دیکھا ہی۔ ۴ و ۵ و ۶۔ ہاے آج یے ممولے یے طوطے یے کبوتر یے ہرن یے مچھلیان یے بھونرے یے کوکلا یے کُند کی کلی یے انار یے بجلی یے شرد رت کے کمل اور چندرما یے ناگنی یے برن پاش یے کامدیو کے دھنکھ یے ہنس یے ہاتھی یے سنگھ یہہ سب ہے پیاری جو تمھارے انگون کے سامنے ملین (میلے۔ بے شوبھا) ہو رہے تھے سو سب آج تمھارے بنا اپنی اپنی تعریف سنتے ہین ارتھات تمھارے نیترون کے آگے کھڑرہچہ ممولا ہرن مچھلی کمل سب میلے تھے اور تمھارہی ناک کے آگے طوطا اور تمھارے گلے کے سامنے کبوتر بالون کے سامنے بھونرے آواز کے سامنے کوکلا دانتون کے سامنے کُند کی کلی اور انار دانہ رنگ کے سامنے بجلی مکھ کے سامنے کمل اور چندرما بینی کے سامنے ناگن اور برن دیوتا کی پاش (پھنسری) بھون (ابرو) کے سامنے کامدیو کا دھنکھ چال کے سامنے ہنس اور ہاتھی کمر کے سامنے سنگھ سب میلے اور بے شوبھا تھے۔ ۷۔ ہے سیتا جی سنو تمھارے بنا آج یے سب اپنے اپنے راج کو پاکر بڑے پرسن ہین۔ ۸۔ سو تم سے یہہ انکھ کیسے سہا جاتا ہی اپنے بیریون کے ابھمان توڑنے کو ہے پیاری تم جلدی کیون نہین پرگٹ ہوتی ہو۔

۱۹۔ دوہا۔ شری رام چندر جی کی ایسی دشا کو دیکھکر جیسے من بنا سانپ اور پانی بنا مچھلی بیاکل ہوتی ہی ایسے ہی بیاکل لچھمن جی وہان ہو گئے۔

۱	دھراُر دھیر بھاوت رامُہ ✤		تجین نہ شوک ادھک سکھدھامہ	
۲	یہہ بدھ کھوجت بلپت سوامی ✤		منو مہا برہی اتِ کامی ✤	
۳	پورن کام رام سکھ راشی ✤		منج چرت کراج ابناشی	
۴	سرورامت ندی گر کھوہا ✤ ✤		یہہ بدھ لکھن رام بھتان جوہا	
۵	شوچ ہیے کچھ کہہ نہین آوا ✤		ٹوٹ دھنکھ شر آگے پاوا	
۶	کہون کہون شرونت دیکھا کیسا		ساون بھادون جل بھر جیسا ✤	
۷	کہا رام لچھمنہ بجھائی ✤ ✤		کاہو گدھ کینہہ بہتائی ✤ ✤	
۸	آگے پڑا گدہ پت دیکھا		سمرت رام چرن کی ریکھا	
۲۰۔ دوہا۔	کر سروج شر پرسیو کرپا سندھ رگھبیر ✤			

نِرکھ رام چھب دھام مُکھ بِگت بھئی سب پیر

۱- پھر بھی بڑا دِھیرج دَھر کے شری رام چندر کو سمجھاتے ہین تو بھی سُکھ دام (شری رام چندر جی) کو شوک نہین چھوڑتا ہی اَدِھک اَدِھک بڑھتا ہی جاتا ہی۔ ۲- اِس پرکار شری رام چندر جی ڈھونڈھتے اور بِلاپ کرتے پھرتے ہین جیسے کوئی بڑا کامی برہی ہو۔ ۳- سب کامنا سے پُورن شری رام چندر سوامی جو اَجنما اور اَبناشی ہین سُکھ کی کھان ہین سو ئی مُنکھ کی طرح چرتر کرتے پھرتے ہین۔ ۴- بہت سے تالاب ندی پربت کی کھوہین اَنیک بھانت سے شری رام اور لچھمن جی نے اُس مہا گھنے بن مین ڈھونڈھ ڈالے۔ ۵- مارے سوچ کے کچھ کہا نہین جاتا ہی اِتنے مین ایک ٹوٹا ہوا دھنکھ اور کچھ بان آگے پڑے دیکھے۔

۶- اور کہین کہو ساوَن بھادون کے جل کے سمان بہت سا بھرا دیکھا۔ ۷- تب تو شری رام چندر جی نے لچھمن جی سے کہا کہ دیکھو بھائی یہان کسی نے بڑا جُدھ کیا ہے۔

۸- آگے چلے تو گدھ راج جٹایو کو گھایل پڑا دیکھا کہ شری رام چندر جی کے چرنون کی ریکھاؤن کا دھیان کر رہا ہی۔ ۲۰- دوہا- ایسا دیکھکر کرپا ساگر رام چندر سوامی نے اپنا کمل سا ہاتھ جیون ہی اُسکے سر پر رکھا تیون ہی مہا چھب کے دھام شری رام چندر سوامی کا مُکھ دیکھتے ہی سب پیڑا (یعنی درد دُکھ) گدھ راج جٹایو کی جاتی رہی۔

۱ تب کہا گدھ بچن دھر دِھیرا سُنو رام بھنجن بھو بھیرا ✤
۲ ناتھ دشانن یہہ گت کینھی تیہ کھل جنک سُتا ہر لینھی ✤
۳ لے دچھن دِش گیو گُسائین بِلپت اَت کُرری کی نائین ✤
۴ درش لاگ راکھے پربھو پرانا چلن چہت اب کرپا نِدھانا ✤
۵ رام کہا تن راکھو تاتا ✤ ✤ مُکھ مُسکاے کہی یہہ باتا ✤
۶ جا کر نام مرت مُکھ آوا ✤ اَدھمو مُکت ہوے شرت گاوا
۷ سو مم لوچن گوچر آگے ✤ ✤ راکھون ناتھ دیہہ کیہ لاگے
۸ تن بچ تات جاو مم دھاما دیون کہا تم پُورن کاما ✤

۲۱- دوہا-
اَبرل بھگت مانگ بر گدھ گیو ہر دھام
تیہ کی کریا جتھو چت رنج کر کینھی رام ✤ ✤

۱- تب تو گدھ راج نے دھیرج دھر کے بچن کہے کہ سنو ہے رام سوامی ہے سنساری

بھیڑ کے مٹانے والے۔ ۲۔ ہے ناتھ میری یہہ دشا دش مکھ والے راون نے کی ہے اور اُسی دُشٹ نے چھل کرکے سیتا جی کو بھی ہر لیا ہے ۳۔ سو لیکر دکھن دشا کو چلا گیا ہے سیتا جی کرری پنچھی کی طرح بلاپ کرتی گئین ہین۔ ۴۔ مین نے آپ ہی کے درشن کے لیے اپنے پران رکھے ہین اب تو ہے کرپال سوامی اِس شریر کو چھوڑ کر چلا چاہتا ہون۔ ۵۔ تب شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے تات تم اپنے شریر کو رکھو اور مجھکو پتا کا سکھ دیو یہہ سنکر گدھ راج مسکاے کر بولا کہ ہے مہاراج سنیے۔ ۶۔ آپکا نام بھی مرتے سمے جسکے مکھ سے نکلے وہ پاپی ہو تو بھی مکت ہی ہو جاتا ہے بیدون نے ایسا کہا ہے۔ اُپنکھد گیتا کا اشلوک۔

सूपनिषद्गीतायां ॥ ॐमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन्
यःप्रयातित्यजन्देहीसयातिपरमांगतिम् ॥

اشلوک کے ارتھ۔ جو کوئی اونگ اچھر کو دھیان کرکے یا کہہ کے دیہہ کو تیاگ کرتا ہے وہ پرم گت کو پاتا ہے۔ بال کانڈ مین اِس اونگ لفظ کا اور رام لفظ کا ارتھ ایک ہی کیا ہے ۷۔ سو تم ساکشات میری آنکھون کے سامنے کھڑے ہو سو بھلا مین اِس دیہہ کو کسواسطے رکھون ۸۔ تب شری رام چندر جی نے کہا کہ جو تمھاری یہی اچھا ہے تو اِس دیہہ کو تیاگ کرکے میرے پرم دھام بیکنٹھ کو جو جنم مرن سے رہت ہی چلے جاؤ تمکو اور مین کیا دون کیونکہ تم تو پورن کام ہو ۲۱۔ دوہا۔ تب تو گدھ راج نے اچل بھگت شری رام چندر جی سے بردان مانگ لیا اور پرم دھام کو چلا گیا۔ جیسے بھگوت بھگت لوگ ارچرادمارگ ہو کر جاتے ہین اور اُسکے شریر کی کریا جتھوچت ارتھات جیسی مہا بھگتون کی چاہیے یعنی برہم میدھ کریا جیسی بدر بھگت کی راجا یدھشٹھر نے کی تھی تیسی ہی کریا گدھ راج کے شریر کی شری رام چندر جی نے آپ اپنے ہاتھ سے کی۔

۱ کومل چت اتِ دین دیالا ❖ کارن بن رگھناتھ کرپالا ❖
۲ گدھ ادھم کھگ آمکھ بھوگی ❖ گت دینھی جاچت جہہ جوگی ❖
۳ سنو اُما تے لوگ ابھاگی ❖ ہر تج ہوہہ بکھے انراگی ❖
۴ پن سیتہہ کھوجت دو بھائی ❖ چلے بلوکت بن بہتائی ❖
۵ سنکل لتا بٹپ بہہ کانن ❖ بہہ کھگ مرگ تہان گج پنچانن ❖
۶ آوت پنتھ کبندھ نپاتا ❖ تہہ سب کہی شاپ کی باتا ❖
۷ دُرباسا موہہ دینھیو شاپا ❖ پربھ پد دیکھ مٹا سو پاپا ❖

۸	سُن گندھرب کہون مین توہی		موہِ نہ سُہاے برہم کُل دروہی	
۲۲-دُوہا-	مَن کرم بچن کپٹ تج جو کر بھوسُر سیو موہ سمیت برنچ شو بش تاکے سب دیو			

۱-شری مہادیو جی شری پاربتی جی سے کہتے ہین کہ شری رام چندر تو بہت ہی کومل چت اور اتِ ہی دین دیال بنا کارن ہی بڑے کرپال ہین-۲-دیکھو گدھ سب پنچھیون مین نیچ اور اشُدھ اور مانس کا کھانے والا اُسکو ایسی اُتم گت دے دی جس گت کو جوگی لوگ مانگتے ہین ۳-ہے پاربتی جی سُنو وہی لوگ بڑے ابھاگی ہین جو سب کچھ دینے والے میرے سوامی ہر بھگوان کو چھوڑکر سنساری جھگڑون مین لپٹے رہتے ہین-۴-اِس طرح گدھ راج کی کریا کرکے پھر وہان سے سیتا جی کو ڈھونڈھتے ہوئے دکھن دِشا کو بن کی بڑی سکھنتا کو دیکھتے ہوئے چلے-۵-کیسا گھنا بن ہے کہ گھنی لتا اور برچھون سے بھرا ہوا ہے جنمین بہت طرح کے پنچھی مرگ ہاتھی سنگھ بھرے ہین-۶-تہان راستہ رُوکنے والے کبندھ نام راچھس کو مارا سو تُرت ہی اپنی گندھرب گت کو پاگیا اور اپنے شاپ کا سب حال شری رام چندر جی سے کہا کہ-۷-دُرباسا مُن نے مجھکو یہہ شاپ دیا تھا اب آپ کے چرنون کے درشن کرنے سے میرے سب پاپ ناش ہوگئے-۸-یہہ سُنکر شری رام چندر جی بولے کہ ہے گندھرب سُنو مین اپنا سوبھاؤ تُمسے کہتا ہون کہ مجھکو براہمن کل کا دروہی نہین سُہاتا ہے-

۲۲-دُوہا-مَن کرم بچن سے نہ کپٹ ہوکر جو کوئی براہمن کی سیوا کرتا ہے اُسکے بش مین مین اور برہما جی اور مہادیو جی اور سب دیوتا رہتے ہین-

۱	کہہ نج دھرم تاہِ سمجھاوا		نج پد پریت دیکھِ من بھاوا	
۲	رگھوپت چرن کمل شرنائی		گیو گگن آپن گت پائی ٭	
۳	تاہِ دیئی گت رام اُدارا		شوری کے آشرم پگ دھارا	
۴	شوری دیکھ رام گرہ آئے		مُن کے بچن سمجھ من بھائے	
۵	سرسج لوچن باہُ بشالا ٭		جٹا مکٹ سر اُر بن مالا	
۶	شیام گور سُندر دوؤ بھائی		شوری پڑی چرن لپٹائی	
۷	پریم مگن مکھ بچن نہ آوا ٭		پُن پُن پد سروج سر ناوا ٭	
۸	سادر جل لے چرن پکھارے		پُن سُندر آسن بیٹھارے	

۳۴-دوہا۔	کند مول پھل سرس اَت دِیے رام کاان پریم سہت پربھ کھائیو بارہ بار بکھان	

۱۔ سنو ہے گندھرب مین بھی اپنے کو ایسا جانتا ہون کہ विप्रप्रसादाद्धरणीधरोऽहं
مین براہمن ہی کے پرساد سے پرتھوی کو سنبھالے ہوئے ہون विप्रप्रसादात्कमलावरोऽहं
اور براہمن ہی کے پرساد سے لچھمی کا پت ہوا ہون۔ جیسے اُنکے مین ہی ایک دیو ہون ویسے ہی مین
بھی انھین کو ایک دیوتا مانتا ہون۔ येयथामांप्रपद्यन्तेतांस्तथैवभजाम्यहम्
جو کوئی مجھکو بھجتا ہی مین بھی اُسکو بھجتا ہون اسی سے مین برہمنیہ دیو کہاتا ہون جو اُنکی سیوا کرتا ہے
وہ میرا سیوک ہی اور جو اُنسے بیر کرتا ہی وہ میرا بیری ہی اسطرح اپنا دھرم کہکر اُسکو آگے کو سمجھا دیا
اور اپنے مین پریت دیکھکر بہت بھایا۔ ۲۔ تب تو گندھرب شری رام چندر جی کے چرنون کو
پرنام کرکے اپنے استھان کو چلا گیا۔ ۳۔ اس پرکار پرم اُدار شری رام چندر جی اُسکو گت
دے کر متنگ رکھ کی چیلی شوری کے گھر گئے۔ ۴۔ شوری نے جب شری رام چندر جی کو
اپنے گھر مین آئے دیکھا تو اپنے گُرو متنگ رکھ کے بچن بہت ہی ہتکاری جانے۔ ۵۔ کیسے
پرم سُندر دونون بھائیون کو دیکھا کہ کمل ایسے تو سُندر سُہائے جنکے نیتر ہین اور بشال
بھجا ہین جٹاون کے مکٹ سرون پر ہین گلے مین بنمالا تُلسی کے پھول پترون کی براجتی
۶۔ سو دیکھتے ہی شوری سانورے اور گورے دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑی۔
۷۔ پریم مین ایسی مگن ہوگئی کہ مکھ سے کچھ بول نہ آیا بار بار چرنون ہی کو سر نوایا۔
۸۔ پھر دھیرج دھرکے بڑے آدر سے پرم پوتر جل سے چرن دھوئے اور سُندر آسن پر
براجمان کیے۔ ۳۴۔ دوہا۔ بہت ہی سرس ارتھات میٹھے رسیلے کند مول پھل سوامی کو
بھینٹ کیے سو شری رام چندر سوامی نے بڑی ہی پریت سے بار بار سراہ سراہ کر کھائے
گیتاولی مین کہا ہی۔ گھر گُر گرہ پریہ سدن سائرے جب جہان کبھی پہنائی۔ تب
تب کبھی شوری کے پھلن کی رچ مادھری نہ پائی۔

۱	پانِ جوڑ آگے بھئی ٹھاڑھی		پربھ بلوک پریت اَت باڑھی	
۲	کہِ بدھ استُت کرون تمھاری		آدھم نار مین جڑ مت بھاری	
۳	ادھم تے ادھم ادھم اَت ناری		تن مان مین اَت مند گنواری	
۴	کہا رگھپت سن بھامن باتا		مانون ایک بھگت کر ناتا ۔	

۵ جات پانت کل دھرم بڑائی ÷ دھن بل پرجن گن چترائی
۶ بھگت ہین نر سوہی کیسا ÷ بِن جل بارِد دیکھیے جیسا ÷
۷ جوگی برند دُرلبھ گت جوئی ÷ تو کا آج سُلبھ ہے سوئی
۸ مم درشن پھل پرم انوپا ÷ جیو پاو جیہہ سہج سورُوپا ÷

۲۴- دوہا- سب پرکار تو بھگت درِڑھ مم جو نن انراگ ÷
تو مہا جیہہ اُر بسی تاسُس پرم بڑبھاگ ÷

۱- جب شری رام چندر جی اُسکے بڑے پریم سے دیے ہوئے بھوجن سے ترپت ہو چکے تب شوری شری رام چندر جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور اپنے سوامی شری رام چندر جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھکر بڑی ہی پریت بڑھی اور کہنے لگی کہ۔ ۲- ہے سوامی میں آپکی استُت کسطرح کر سکتی ہوں کیونکہ میں تو اَدھم ذات استری ہوں اور مہا جڑ بدھ والی ہوں۔ ۳- استری تو اَدھم سے بھی اَدھم ہوتی ہے تیسرے میں تو اُس سے بھی اَدھم ہوں کیونکہ اَت ہی نیچ ذات بھیلنی مہا مندمت گنواری ہوں۔ ۴- جب اُسنے ایسا اپنا نیچ ذات ہونا کہا تب تو شری رام چندر جی بولے کہ ہے استری میری بات سُن میں تو کیول بھگت ہی کا ناتا مانتا ہوں ذات پانت کچھ نہیں جانتا ہوں چوپائی۔ بھگت ہین برنچ کن ہوئی۔ سب جیون سم پریہ موہ سوئی بھگت وان اَت نیچو پرانی۔ موہ پران پریہ اُس مم بانی۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ नमेप्रियश्चतुर्वेदी मेभक्तःश्वपचःप्रियः । तस्मैदेयंततोग्राह्यंसचपूज्योयथाह्यहम् ॥ नशूद्राःभगवद्भक्ताःविप्रा भागवताःस्मृताः । सर्व्ववर्णेषुतेशूद्रा येह्यभक्ता जनार्दने॥ श्वपचोऽपि महीपालविष्णुभक्तोद्विजाधिकः । विष्णुभक्तिविहीनस्तुद्विजोपि श्वपचाधमः ॥ भागवते ॥ विप्राद्द्विषड्गुणयुतादरविन्दनाभः पादारविन्दविमुखाच्छ्वपचंवरिष्ठम् ॥

۵- جو کوئی ذات پانت میں اور کُل کے دھرم میں بھی بڑا ہے اور وہ دھن دولت والا ہے اور کُٹمب پریوار والا ہے اور گُنی اور چتُر بھی ہے۔ ۶- وہ بھی میری بھگت کے بِنا ایسا ہے جیسے بے پانی کا بادل ہوتا ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ विद्याविनयसम्पन्ना विशालकुलसम्भवाः । [illegible]वानशोभन्ते निर्गन्धाःकिंशुकाइव ॥

۷- اِس سے ہے شوری جو گتِ جو گیون کو بھی دُرلبھ ہی سو تجھکو آج سہج ہی مین مِل سکتی ہی- ۸- کیونکہ میرے درشن کا انوپ پھل یہی ہی جس سے جیو اپنا سُوابھاوِک اپراکرت سُندر شیام چتربھج دبیہ روپ پاتا ہی- ۲۴- دوہا- تمکو تو سب پرکار سے میری دِڑھ بھگتی اور میرے چرنون مین شُدھ پریم ہی تمھاری مہِما بھی جسکے ہِردے مین بسی اُسکے بہت بڑے بھاگ ہونگے-

۱ اِتِ بولے پربھُ گرا سُہائی ✤ جنک سُتا کی سُدھِ کہُون پائی
۲ پمپا سرہِ جاو رگھُرائی ✤ مُنِ بر بیُل رہے تہان چھائی
۳ رِکھ تنگ مہا گن بھاری جیو چراچر رہین سُکھاری
۴ بیر نہ کری کاہو سن کوئی ✤ جاسن بیر پریت کر سوئی ✤
۵ سُلبھ سُہاوَن کانن بھوے کھگ مرِگ جیو جنت انکولے
۶ کرو سپھل شرم تنکر جائی ✤ تہان ہوئی سُگریو متائی ✤
۷ سو سب دیو کہی رگھبیرا جانت کا پوچھو مت دھیرا
۸ بار بار پربھُ پد سِر نائی پریم سہِت سب کتھا سُنائی

چھند
کہہ کتھا سکل بِلوک ہر مکھ ہِردے پد پنکج دھرے ✤
تج جوگ پاوک دیہہ ہرِ پد لین بھئی جہہ نہین پھرے
نر بِبِدھ کرم ادھرم بہہ مت سوک پر سب تیاگ ہو
بشواس کر کہا داس تُلسی رام پد انراگ ہو

۲۵- دوہا-
جات ہین اگھ جنم مہہ مُکت کینہ اس نارِ
مہا مند مَن سُکھ چہت ایسے پربھُ بسارِ ✤

۱- اِس پرکار شوری کو سمجھا کر پھر اپنی نرلیلا کرتے ہوئے شوری سے بولے کہ ہے شوری تمنے کہین جنک سُتا جانکی جی کی بھی خبر پائی ہی- ۲- یہ سُنکر شوری تنگ رِکھ کی بات یاد کرکے بولی کہ ہے سوامی آب آپ یہان سے پمپاسر کو جائیے وہان مُن لوگون کے بہت سے آشرم ہین- ۳- اور وہان متنگ رِکھ کے گُنون کے پربھاو سے سب چراچر جیو سُکھی رہتے ہین- ۴- کوئی جیو کسی سے بیر نہین کرتا ہی جنکا جنسے سدا سے بیر تھا وہ بھی پریت ہی آپس مین کرتے ہین- ۵- تہان رِکھ مُوک نام پربت کے سُندر سہاوَن کنگورے ہین سُندر بن پھُول رہے ہین تمین طرح طرح کے پشُ پنچھی بہار کر رہے ہین- ۶- تہان جا کر اُن مہیشورون کے شرم (یعنی تپسیا) کو سپھل کیجے

وہان ہی سُگریو تام بندرُون کے راجا سے اور آپ سے مِتّر تائی (دوستی) ہو جائیگی - ۷- سُو سُگریو آپ سے سیتاجی کا سب حال کہیگا آپ سب جانتے ہین مجھسے کیا پوچھتے ہین - ۸- اِسطرح پریم بہت سب کتھا کہکر سوامی کے چرنون کو بار بار پرنام کیا چھند - جوگ کی اگن سے اپنے شریر کو تیاگ کرکے بھگوت پد مین مِلگئی جہان سے پھر جنم مرن نہین ہوتا ہے اِس سے ہے منکھ لوگ اسار رُوپ ادھرم اور سار رُوپ کرم اُپاسنا گیان جوگ بیراگ سب دھرم جو تمکو بہُ مت ہین اِن سب کا بھروسا اس کلجگ مین چھوڑ کر بشواس کرکے کیول شری رام چندر ہی کے چرنون کا آسرا رکھو یہہ گسائین تلسی داس جی کہتے ہین ایسکا پرمان بھی آگے لکھتے ہین

۲۵- دوہا - سب پاپون کی جنم بھوم اور مہا نیچ ذات شوری اُسکو بھی شری رام چندر جی نے مُکت دے دی - ہے مہا مند من تو ایسے کرپال سوامی شری رام چندر جی کو چھوڑ کر کلیان ہونا چاہتا ہی - مہابھارت کے اشلوک -

महाभारते ॥ त्यजधर्म्ममधर्म्मंचत्यजसत्यानृतेउभे । सत्यानृ-
तेउ भेत्यक्त्वायेनत्यज सितत्त्यज ॥ १ ॥

اشلوک کے ارتھ - ۱- دھرم کو بھی تیاگ کر ادھرم کو بھی تیاگ کر سچ کو بھی تیاگ کر جھوٹھ کو بھی تیاگ کر دھرم ادھرم سچ جھوٹھ کو جس گیان سے تیاگ کرے اُس گیان کو بھی تیاگ کر -

असारमल्पसारंवा सारंसारतरंत्यजेत् । भजेत्सारतमंशास्त्रंर-
त्नाकरमिवामृतम् ॥ २ ॥

۲- شاستر ارتھات بید مین لکھے ہوئے جو سین جگ آدکرم سو اسار اور سورگ آدکے نمت جو کرم سو الپ سار گیان جوگ سو سار بھگت جوگ سو سار تر پرنتو بھلا کبھی اِن سب کو تیاگ کرے اور سار تم بھگوت چرن کو بھجے -

सर्व्वगुह्यतमंभूय: शृणुमेपरमंवच: । इष्टोऽसिमेदृढमतिस्त-
तोवक्ष्यामितेहितम् ॥ ३ ॥

۳- سنو ہے ارجن مین نے تُمسے گپت گیان جوگ کہا اور گپت تر بھگت جوگ بھی کہا اب تم گپت تم میرے بچن سنو میرے اتِ اِشٹ اور دِرڑھ بدھ ہو تب مین تمسے پرم ہت تمھارا کہتا ہون

सर्व्वधर्म्मान्परित्यज्यमामेकंशरणंव्रज । अहंत्वांसर्व्वपापे-
भ्योमोक्षयिष्यामिमाशुच ॥ ४ ॥

۴۔ ہے ارجن اوپر کہے گئے جو دھرم ان سبکو چھوڑ کر کیول میری ہی شرن ہن ہو جاو تو مین تمکو سب پاپون سے چھڑا دونگا تم کسی بات کا سوچ مت کرو۔

ایسے پربل پرمانون سے تلسی داس جی کہتے ہین کہ یے سب دھرم آدھرم دکھ دینے والے ہی ہین ان سبکو چھوڑ کر بھگوت چرنار بندون کی شرن مین ہو رہو سنسار ساگر سے پار اترنے کو بھگوت چرنار بند ہی ناو ہین ارتھات شری رام چندر جی کے چرنون کی بھگتِ کرنے سے پھر جنم اور مرن کا جھگڑہ نہین رہتا ہے مکت ہی ہو جاتا ہے۔

ध्येयंसदापरिभवघ्नमभीष्टदोऽहं तीर्थास्पदंशिवविरंचिनुतंशरण्यम् । भृत्यार्तिहंप्रणतपालभवाब्धिपोतं वन्देमहापुरुषतेचरणारविन्दम् ॥ ५ ॥

۵۔ مہاپرش پرشوتم شری نارائن جگت پیدا ہونے کے آدِ کارن ہین اس سے انھین کے چرنار بند کا دھیان کرنا چاہیے وہی نارائن سب پاپون کے ناش کرنے والے اور بانچھت پھلون کے دینے والے ہین پرم پوتر تیرتھ ہین شیو جی اور برہما جی بھی انکو نمسکار کرتے ہین سب لوگ انکی شرن مین ہین اور شرناگت کا پالن کرتے ہین اور سنسار ساگر سے پار اتارنیوالے ہین ایسے مہاپرش جگت جنم آد کارن سوامی آپ کے چرنار بندون کو میرا سدا نمسکار ہے۔

اِت شری رام چرتر مانسے آرنیہ کانڈے ترتیہ سوپان سماپتم

ارتھات

رام چرتر مانس سروور کی تیسری سیڑھی ارتھات

آرنیہ کانڈ سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

کشکندھا کانڈ سٹیک

اشلوک

वीरौ बाराधनुर्धरौ सुतरसौ दुष्टेभ पञ्चाननौ । शो-
भाढ्यौ कमलेक्षणौ नरवरौ लोकाभिरामावुभौ ॥
ब्रह्माशम्भुसुरेन्द्रवन्दितपदौ श्रीरामरामानुजौ ।
सीताप्राप्तिपरायणौ प्रभवतौ कल्याणकल्पद्रुमौ ॥

دوہا

گیان گرامن بدھ پرنگم نہیت سکھ کند
برنت برہن کی دشا یہ ہم سچد انند

جو کہ یہ کشکندھا کانڈ ساتون کانڈون کے بیچ مین ہی اسی کارن سب کانڈون سے چھوٹا ہی اس سے پہلے جو تین کانڈ جو اوپر کہے گئے ہین وے ایک سے ایک چھوٹے ہوتے آئے ہین اور جو تین کانڈ اس سے پیچھے کہے ہین وے ایک سے ایک بڑے ہوتے گئے ہین کیونکہ اس رام چرتر کو گسائین تلسی داس جی نے مان سرور برنن کیا ہی اس سے رام چرتر کو سرووَر (یعنی تالاب) ہی کی صورت پر بنایا ہی تالاب کے زینے

۴۔ ہے ارجن اوپر کہے گئے جو دھرم ان سبکو چھوڑ کر کیول میری ہی شرن مین ہوجاو تو مین تمکو سب پاپون سے چھڑا دونگا تم کسی بات کا سوچ مت کرو۔

ایسے پربل پرمانون سے تلسی داس جی کہتے ہین کہ یے سب دھرم ادھرم دکھ دینے والے ہی ہین ان سبکو چھوڑ کر بھگوت چرنار بندون کی شرن مین ہو رہو سنسار ساگر سے پار اترنے کو بھگوت چرنار بند ہی ناو ہین ارتھات شری رام چندر جی کے چرنون کی بھکت کرنے سے پھر جنم اور مرن کا جھگڑہ نہین رہتا ہے مکت ہی ہو جاتا ہے۔

ध्येयंसदापरिभवघ्नमभीष्टदोऽहं तीर्थास्पदंशिवविरिंचिनुतंशरण्यम् । भृत्यार्त्तिहंप्रणतपालभवाब्धिपोतं वन्देमहापुरुषतेचरणारविन्दम् ॥ ५ ॥

۵۔ مہاپرش پرشوتم شری نارائن جگت پیدا ہونے کے آد کارن ہین اس سے انھین کے چرنار بند کا دھیان کرنا چاہیے وہی نارائن سب پاپون کے ناش کرنے والے اور بانچھت پھلون کے دینے والے ہین پرم پوتر تیرتھ ہین شو جی اور برہما جی بھی انکو نمسکار کرتے ہین سب لوگ انکی شرن مین ہین اور شرناگت کا پالن کرتے ہین اور سنسار ساگر سے پار اتارنیوالے ہین ایسے مہاپرش جگت جنم آد کارن سوامی آپ کے چرنار بندون کو میرا سدا نمسکار ہے۔

اِت شری رام چرتر مانسے آرنیہ کانڈے ترتیہ سوپان سماپتم

ارتھات

رام چرتر مان سرور کی تیسری سیڑھی ارتھات

آرنیہ کانڈ سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

کشکندھا کانڈ سٹیک

اشلوک

वीरौ बाणधनुर्धरौ सुतरुणौ दुष्टेभपञ्चाननौ । शो-
भाढ्यौ कमलेक्षणौ नरवरौ लोकाभिरामावुभौ ॥
ब्रह्माशम्भुसुरेन्द्रवन्दितपदौ श्रीरामरामानुजौ ।
सीताप्राप्तिपरायणौ प्रभवतौ कल्याणकल्पद्रुमौ ॥

دوہا

گیان گرامن بدھ پر نگم نیت سکھ کند
برنت برہن کی دشا یہہ سچد انند

جوکہ یہہ کشکندھا کانڈ ساتون کانڈون کے بیچ مین ہی اسی کارن سب کانڈون سے چھوٹا ہی اس سے پہلے جو تین کانڈ جو اوپر کہے گئے ہین وے ایک سے ایک چھوٹے ہوتے آئے ہین اور جو تین کانڈ اس سے پیچھے کہے ہین وے ایک سے ایک بڑے ہوتے گئے ہین کیونکہ اس رام چرتر کو گسائین تلسی داس جی نے مان سرووَر برنن کیا ہی اس سے رام چرتر کو سرووَر (یعنی تالاب) ہی کی صورت پر بنایا ہی تالاب کے زینے

اوپر سے جل استھان تک ایک سے ایک چھوٹے ہوتے جاتے ہین پھر جل استھان سے اوپر تک ایک سے ایک بڑے ہوتے جاتے ہین - یہہ رام چرتر مان سروور چار پرکار کا ہے اسکی صورت جو نیچے لکھی ہے اسکے دیکھنے سے سب کانڈون کے پرکار معلوم ہو جاتے ہین یہہ کشکندھا کانڈ سب کانڈون سے چھوٹا ہے اسمین سب چالیس اشٹ پدی ہین اسکے پرکار کی چارون دشا کی سیڑھیان دس دس اشٹ پدیون کی ہین اور یہی کانڈ جل کا استھان ہے باقی کے چھہون کانڈون مین دو دو دشا ہین - آرمبھ (یعنی شروع) اسکا شبری کے آشرم سے چلکر پمپا سر کی جاترا ہے تہان نارد جی کا آنا ہے - پھر مارتی کا ملاپ سگریو کی مترتا بالی کا بدھ - سگریو کا راج - برکھا اور شرد رت کا برنن - شری رام چندر جی کا سگریو پر کرودھ - سگریو کا لچھمن جی کی باتہہ سے شری رام چندر جی کی شرن مین آنا - دوتون کا سیتا جی کے کھوج کو بھیجنا - ببر پرویش - سمدر کے کنارے سمپاتی نام گدھ کا ملنا سمدر پار جانے کا جتن انت مین ہے -

چھندون کا سلسلہ جو بال کانڈ سے آرنیہ کانڈ تک اشٹ پدیون کی چھبیسون پر تھا سو اس کانڈ مین دس اور بیس اشٹ پدیون پر ہے اور اشٹ پدیون کے اس کانڈ مین چار دشا ہین

شری راماے نمہ

رامائن

اشلوک

۱ کُند اندیور سندراوت بلو بگیان دھاما بھو - شوبھا آڈھیو
بر دھنونو شرت نتو گو بپر برند پریو - مایا مانکھ رو پنو رگھو برو
سد دھرم ورمو ہتو سیتا نویکھن تت پرو پتھ گتو بھگت پردو تو ہِ نہ -
۲ برہما مبھودھ سمدبھونگ کل مل پردھونسنگ چاوینگ -
شری مچھمبھو مکھیندو سندر برے سنشو بھتنگ سر بدا سنسارا مے
بھیشجنگ سکھ کرنگ شری جانکی جیونگ - دھنیا ستے
کرت نہ پونت ستتنگ شری رام نا مامرتنگ -

श्लोक

कुन्देन्दीवरसुन्दरावतिबलौविज्ञानधामावुभौ
शोभाढ्यौवरधन्विनौश्रुतिनुतौगोविप्रवृन्दप्रियौ।
मायामानुषरूपिणौरघुवरौसद्धर्मवन्तौहितौ।
सीतान्वेषणात्तत्परौपथिगतौभक्तिप्रदौतौहिनः
॥१॥ ब्रह्माम्भोधिसमुद्भवंकलिमलप्रध्वंसनं
चाव्ययं श्रीमच्छम्भुमुखेन्दु सुन्दरवरे संशोभि-
तंसर्वदा। संसारामयभेषजंसुमधुरं श्रीजानकी
जीवनं धन्यास्ते कृतिनः पिबन्ति सततं श्रीरा-
मनामामृतम् ॥२॥

سورٹھہ

۱ مکت جنم مہہ جان گیان کھان اگھ ہان کر
جہان بس شنبھو بھوان سو کاشی سیئے کس نہ
۲ جرت سکل سر برند بکھم گرل جیہہ پان کیا
تیہہ نہ بھجس مت مند کو کرپال شنکر سرس

۱۔ اشلوک کے ارتھ۔ کشکندھا کانڈ کے آرمبھ مین گسائین تلسی داس جی شری رام لچھمن جی کو پرنام کرتے ہین۔ جو رام لچھمن کُند پُشپ (کُند کے پھول) کے سمان اُجلے اور اَندی بر نیل کمل کے سمان سُندر شیام ہین اتِ بلوان ہین گیان کے دھام ہین بھاگوان ہین اور دونو دھنکھ دھاری ہین بید جنکی پرشنسا کرتے ہین گئو اور براہمن کو پیارا رکھتے ہین کرپا سے منکھ روپ ہین رگھبر ہین ست دھرم دھارے ہین سیتا جی کے ڈھونڈھنے مین مستعد ہین سوئی ہمکو بھگت دینے والے ہین۔

۲۔ شری رام نام روپی امرت برہم ارتھات بید سمندر سے تو پیدا ہوا ہی کلجگ کے پاپون کا ناش کرنے والا ہی ابناشی ہی شری شِو جی کے مُکھ چندرما مین سدا شوبھتا ہی سنسار روگی

روگ کی اوکھدھ ہے شری جانکی جی کا جیون مور ہے وہ پرش دھنّ ہین جو ایسے شری رام نام پرم پوتر امرت کو سدا پیتے ہین۔

۱۔ سورٹھے کے ارتھ۔ شری کاشی پری کو مکت کی جنم بھوم اور گیان کی کھان اور پاپون کی ہرنے والی جانکر اور جہان شری پاربتی جی سہت جگت گرو شری شو جی مہاراج سدا رہتے ہین ایسی کاشی پری کا سیون کیسے نہ کیجیے ارتھات سدا سیون کیجیے۔

۲۔ جب کال کوٹ بکھ سے اندرادک سب دیوتا اور بل آدسب راکھشون کے سموہ (گروہ) جلے جاتے تھے ایسے کٹھن بکھ ہلاہل کو جن پرم کرپال شو جی نے پی لیا تجکو ہے مت مندمن تو کیون نہین بھجتا ہے بھلا دیکھ تو اس برہما جی کی سرشٹ مین دوسرا اور کون شری شنکر جی کے سمان پرم کرپال سوامی ہے۔

۱	چلے رام تیاگا بن سوؤ	اتلت بل نر کیہر دوؤ
۲	برہی اوبہ پربھ کرت بکھاوا	کہت کتھا انیک سمبادا
۳	لچھمن دیکھو بن کی شوبھا	دیکھت کیہ کر من نہین چھوبھا
۴	ناری سہت سب کھگ مرگ برندا	مانو موہ کرت ہین نندا
۵	ہمہین دیکھ مرگ نکر پرائہین	مرگی کہین تمکا بھے ناہین
۰ ٦	تم آنند کرو مرگ جاے	کنچن مرگ کھوجن آے
۷	سنگ لاے کرنی کر لیہین	مانو موہ سکھاون دیہین
۸	دیکھو تات بسنت سہاوا	بریاہن موہ بھی اپجاوا

۱۔ دوہا۔

برہ بکل بلہین موہ جالس نپٹ اکیل
سہت بپن مدھکر کھگن مدن کینہ بگ میل

۱۔ جب شوری نے شری رام چندر جی کو شری سیتا جی کے ملنے کا یہہ اپاے بتایا کہ آپ پمپاسر کو چلیے اور بندرون کے راجا سگریو سے مترتا کیجیے وہان آپکا کام سدھ ہو جائیگا تب تو شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی دونون بھائی وہان سے چل دیے دنڈک بن کو چھوڑ دیا اور کسکندھا بن مین آ پہنچے دونون بھائی اتھاہ بل والے مانو نر سنگھ ہی ہین۔ ۲۔ اَت کامی سنساری منکھیون کی طرح جگدیشور سوامی دکھ کہتے ہین اور بہت طرح کی بجوگیون کی ایسی کتھا لچھمن جی سے کہتے جاتے ہین۔ ۳۔ جیسا شوری نے اس بن کو کہا تھا ویسا ہی پھولا پھلا دیکھکر لچھمن جی

کہنے لگے کہ ہے بھائی دیکھو تو اِس بَن کی شوبھا کو بھلا اِسکو دیکھکر کِسکا مَن نہ اُمنگ اُٹھے ۔ ۴۔ دیکھو بھائی اِس بن میں سب پَشُو پنچھیوں کے جھنڈ اپنی اپنی اِستریوں کو ساتھ ہی لیے پھرتے ہیں سو مانو میری نِندا کرتے ہیں ۔ ۵ دیکھو ہے بھائی ہمکو اور تمکو دھنکھ بان لیے دیکھکر مِرگوں کے جھنڈ بھاگ چلتے ہیں تب اُنکی مِرگی (یعنی ہرنی) اُنسے کہتی ہیں کہ ارے تم کیون بھاگتے ہو تمکو اِنسے تو کچھ بھی ڈر نہیں ہے ۔ ۶۔ تم آنند کے ساتھ اِس بَن میں پھِرو یے تو سونے کے مِرگوں کو کھوجتے پھرتے ہیں ۔ ۷۔ ہاتھی اِس بَن کے تو اپنی ہتھنیوں کو ساتھ ہی لیے پھرتے ہیں اکیلی نہیں چھوڑتے ہیں مانو مجھکو سِکھاون دیتے ہیں ۔ ۸۔ پرَم سُہاون رِتُ راج بَسنت کو تو تم سُنو ہے تات دیکھو بنا پیاری کے یہہ مجھکو بہت ڈر اُپجاتا ہے ۔

۱۔ دوہا۔ بِرہ کی بتھا سے مجھکو بَل رہت اور پیاری کے ہونے سے نپٹ اکیلا جانکر بَسنت رِتُ پھولے ہوئے بَن اور بھونرا طوطا مینا آدِ پنچھیوں کی چترنگنی سینا لیکر شوبھی کامدیو نے مجھکو آ دبایا ہے ۔

۱	بِٹپ بِشال لتا اُرجھانی	بِبِدھ بِتان دِیے جنُ تانی
۲	کدلی لتا بَر دھوجا پتاکا	دیکھ نہ موہ دھیر مَن جاکا
۳	بِبِدھ بھانت پھولے تَرُ نانا	جنُ بانیت بنے بہُ بانا
۴	کہُن کہُن سُندر بِٹپ سُہائے	جنُ بھٹ بِلگ بِلگ ہوے چھائے
۵	نِدھاگر نکھر بھیری سہنائی	تربر ہو بیار بسیٹھی آئی
۶	چتر نگن سینا سنگ لینھے	بِچرت سبہِ چنوتی دینھے
۷	لچھمن دیکھت کام انیکا	رہین دھیر تنکی جگ لیکا
۸	یہہ کے ایک پرَم بَل ناری	تہہ تے اُبر سُبھٹ سو بھاری

۲۔ دوہا۔
تات تین اَت پرَبل کھل کام کرودھ اَور لوبھ
مُن بگیان ندھان مَن کرہِن نمکھ ماہِ چھوبھ

۱۔ دیکھو ہے لچھمن بھائی اِس بَن کے بڑے بڑے برچھوں پر جو انیک بھانت کی لتا اور بیلین اُرجھ رہی ہیں سوئی مانو کامدیو نے بہت سے بتان (شامیانہ ۔ چندوا) تان دیے ہیں ۔ ۲۔ اور یے جو کیلے کے برچھ اور لتا ہیں سوئی اُسکے دھوجا پتاکا (جھنڈے پھریرے) ہیں تِنکو دیکھکر تو وہی نہ موہیگا جسکا مَن بڑا ہی دھیر ہوگا ۔ ۳۔ اور یے جو انیک رنگوں کے بھانت بھانت کے برچھ پھول رہے ہیں سوئی مانو کامدیو کے بنیلے چھیلے بانے اُجلے

بانون کے بانیت بنے ہین ۔ ۴ ۔ اور جو کہین کہین مہاسُندر سُہانے برچھ ہین سو مانو کامدیو کے بڑے بڑے بیر جودھا الگ الگ چھائے ہین ۔ ۵ ۔ بھونرون کا جو مدھر شبد ہو رہا ہے سو مانو کامدیو کی بھیری شہنائی بجتی ہین شیتل مند سُگندھ (ٹھنڈی ۔ ملائم خوشبودار) جو ہوا بسنت رت کی بہتی ہے سو مانو بسیٹھی (سندیسا دینے کو) آئی ہے ۔ ۶ ۔ اس طرح اپنی چترنگنی سینا کو ساتھ لیے ہوئے یہ بڑا بلوان اپراجیت (جسکو کوئی نہ جیت سکے ایسا) کامدیو اس بن مین ہے پرنتو لچھمن بھائی سبکو ارتھات برہما آدی کو بھی چنوتی دے دے بے کھٹکے پھر رہا ہے ۔ ۷ ۔ ایسی پرم ڈرجے سینا اس کامدیو کی دیکھکر جو دھیر بنے رہتے ہین انھین کی ہے لچھمن بھائی دھیرون مین گنتی ہے ۔ ۸ ۔ اس کامدیو کا ایک بڑا اکتھ بل استری ہے جو اس سے ابرتا ہے سو بھی بیر (بہادر) گنا جاتا ہے ۔ ۲ ۔ دوہا ۔ ہے تات یے تین اتی کھل موہ اور اگیان سے پیدا ہوئے بلوان گیان کے دشمن ہین ایک کامدیو دوسرا کرودھ یعنی غصہ تیسرا لوبھ یعنی لالچ ہے جو منی لوگ گیان کے ندھان (یعنی خزانہ) ہین انکے من کو بھی یے تینون چھن بھر مین بگاڑ دیتے ہین ۔

١	کُناتیت سچر اچر سوامی	اتا رام سب انتر جامی
٢	کامن کی دینتا دکھائی	دھیرن کے من برت دڑھائی
٣	کرودھ منوج لوبھ مد مایا	چھوٹین سکل رام کی دایا
٤	سو نر اندر جال نہین بھولا	جا پر ہوئے سنت انکولا
٥	اماکہون مین انبھو اپنا	ست ہر بھجن سبی جگ سپنا
٦	پن پربھ گیو سروور تیرا	پمپا نام سبھگ گمبھیرا
٧	سنت ہردے جس نرمل باری	باندھے گھاٹ منوہر چاری
٨	جہان تہان پیئن بدھ مرگ نیرا	جن اُدار گرہ جاچک بھیرا

۳ ۔ دوہا

سکھی مین کن ایک رس ات اگادھ جل مانہہ
جتھا دھرم شیلن کے دن سکھ سنجت جانہہ

استری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ سنو ہے پیاری پاربتی شری رام چندر جی تو سب چر اور اچر جیوون کے سوامی ہین اور سب سنسار انھین کی بھبھوت ہے سب جیوون کے انتر جامی ہین اور آپ سب مایا کے گنون سے ارتھات کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار دکھ درد

ڈر بڑھایا اور سوت سے آگے ہین ۔۲۔ یہہ تو پرم کرپال سوامی نے سنساری کامی پرشون کی دکھ کی دشا دکھا کر پرم دھرم اپنے بھگتون کے من مین برت (یعنی آزادگی) کو لگا کیا ہے اور جڑ مورکھ لوگون کو جو موہ اگیان ہوتا ہے یہہ اُنکے راجھتی سوبھاو کا دوش ہے ۔۳۔ کام کرودھ کا مد لوبھ آہنکار کو جب پایا ہے تو اسی سے کے چھوٹ جاتے ہین جسپر شری رام چندر سوامی کی دیا ہوتی ہے تو بھلا شری رام چندر سوامی مین کیسے ہو سکتے ہین جیسے جس کسی پرش پرہٹ پرسن ہوتا ہے سو پرش ہی جب اُسکے اندر جال مین نہین بھولتا ہے تو پھر وہی نٹ آپ اپنے اندر جال مین کیسے بھولیگا ۔۵۔ اس سے ہے پاربتی مین اپنا مت تمسے کہتا ہون کہ بھگوت بھجن ہی لوک سنسار مین سار ہے اسی سے سنسار کہلاتا ہے اس بھجن کو چھوڑ کر سب جگت سپنے کے سمان انت اور اسار ہے ۔۶۔ اس پرکار شری رام چندر سوامی کا ہنون کی دشا کہتے کہتے اس سرور کے پاس پہنچے جسکا نام پمپا سر ہے بہت ہی سندر اور بڑا گہرا ہے ۔۷۔ سادھ سنتون کے ہردے کے سمان بہت ہی سندر نرمل شیتل مدھر جل ہے اور اتی ہی منوہر جسکے چارون گھاٹ بنے ہین ۸۔ طرح طرح کے ہرن جھنڈ کے جھنڈ اسمین پانی پیتے ہوئے کیسے سوہتے ہین جیسے اُدار دھن وان (یعنی دولتمند) کے گھر پر مانگنے والون کی بھیڑ سدا لگی رہتی ہے ۔

۳۔ دوہا ۔ اُس تالاب کے بڑے گہرے جل مین اُسکی مچھلیان کیسی سکھی رہتی ہین جیسے دھرماتما پرش کے سب دن سکھ ہی مین بیتا کرتے ہین

۱	بکسے سرسج نانا رنگا	مدھر مکھر گنجت بہہ بھرنگا
۲	بولت جل ککت کل ہنسا	پربھ بلوک جن کرت پرشنسا
۳	سندر کھگ گن گرا سہائی	جات پتھک جن لیت بلائی
۴	تال سمیپ منن گرہ چھائے	چہون دس کانن بٹپ سہائے
۵	چمپک بکل کدمب تمالا	پاٹل پنس پلاس رسالا
۶	نو پلو کسمت ترنانا	چنچریک پٹلی کر گانا
۷	شیتل مند سگند سبھاو	سنتت بہے منوہر باو
۸	کہو کہو کوکل دھن کرہین	سن رو سرس دھیان من ٹرہین
۴۔ دوہا ۔	پھل کے بھارن نے بٹپ رہے بھوم نیرائے پر اپکاری پرش جم نوین سسمپت پائے	

۱- جسمین سرسج اربہات کمل کُلہار اُتپل سُنت پتر آدِ انیک بھانت کے نیلے پیلے لال اُجلے پھول رہے ہین اور اُنکے اوپر بھونرے جھنڈ کے جھنڈ مدھر شبد سے گونج رہے ہین۔ ۲- سُندر جل ککّٹ (مُرغابی) اور ہنس کیسے بول رہے ہین مانو اپنے پران ناتھ پربھ کو آئے جانکر اُنکی پرشنسا (تعریف) کر رہے ہین۔ ۳- اور بھانت بھانت کے پنچھیون کی جو سُندر سُہانی دُھن ہو رہی ہے اُسکو سُنکر دائین بائین سے جو مُسافر چلے آتے ہین سو مانو وہ سب پنچھی اپنی منوہر بولی سے اُنکو بُلا لیتے ہین۔ ۴- تالاب کے پاس ہی مُنی لوگون کے آشرم بنے ہین جنکی چارون دشائین سُندر سُہائے بن کے برچھ سوہتے ہین۔ ۵- کہین چمپا کے برچھ کہین مول سری کہین کدم کہین تمال لگے ہوئے ہین اور کہین کہین کٹہل کہین ڈھانک کہین سُندر آم ہین اسیطرح اور بھی جانو۔ ۶- رِت راج بسنت کے پربھاو سے انیک پرکار کے نئے برچھ نئے پتون سے سُندر شوبھا دے رہے ہین اور طرح طرح کے پھولون سے پھول رہے ہین تن پر بھونرے جھنڈ کے جھنڈ گونج رہے ہین۔ ۷- اور تہان سوبھاوہی سے شیتل مند سُگندھ پون بہہ رہی ہے۔ ۸- کہین کہین کوکلا مدھر دُھن کر رہی ہین جنکے رسیلے شبد کو سُنکر مُنی لوگون کے بھی دھیان چھوٹ جاتے ہین۔ ۹- دوہا برچھ پھلونکے بوجھ سے زمین پر جھک رہے ہین جیسے پراپکاری پُرش دھن پا کر جھک جاتے ہین

۱	دیکھ رام ات رچر تلاوا	مجن کینہہ پرم سکھ پاوا
۲	تہان پُن سکل دیو مُن آئے	استُت کر نج دھام سدھائے
۳	بیٹھے پرم پرسن کرپالا	کہت انُج سن کتھا رسالا
۴	برہ ونت بھگونتہ دیکھی	نارد من بھا چھوبھ بسیکھی
۵	مور شاپ کر انگی کارا	سہت رام نانا دکھ بھارا
۶	ایسے پربھہ بلو کون جائی	پُن نہ بنی اس اوسر آئی
۷	اس بچار نارد کر بینا	گئے جہان پربھ سُکھ آسینا
۸	سواگت پُوچھ نکٹ بیٹھارے	لچھمن سادر چرن پکھارے
۵- دوہا	نانا بدھ بنتی کری پربھ پرسن جیہ جان نارد بولے بچن تب جور سروروہ پان	

۱- ایسے ات منوہر تالاب کو دیکھکر شری رام چندر جی نے اشنان کیا اور بڑا سکھ پایا

۲۔ تہان پھر سب دیوتا اور منی لوگ آئے الگ الگ شری رام چندر جی کی استت کر کر اپنے اپنے دھام کو سدھائے۔ ۳۔ اب تو پرم پرسن چت شری رام چندر جی براجتے ہین اور لچھمن جی سے سندر سندر کتھا کہہ رہے ہین۔ ۴۔ اسی سمی اپنے سوامی شری رام چندر جی کو برہا مین بیاکل دیکھکر نارد منی کے من مین بڑا ہی چھوبھ ہوا کہ۔ ۵۔ دیکھو میرے شاپ کو مانکر میرے سوامی شری رام چندر بہت طرح کے کلیش سہتے ہین۔ ۶۔ ایسے بھکت بتسل سوامی کو اسی سمی جاکر دیکھنا چاہیے پھر ایسا سمی نہین بن پڑیگا۔ ۷۔ ایسا بچار کر نارد منی اپنی بین لیے شری رام چندر جی کے پاس گئے۔ ۸۔ شری رام چندر جی نے نارد منی کو آیا جانکر کشل پوچھکر اپنے پاس بٹھا لیا اور لچھمن جی نے بڑے آدر سمیت نارد منی کے چرن دھوئے۔ ۵۔ دوہا۔ پھر تو نارد منی نے اپنے سوامی کو اپنے اوپر پرسن جانکر بہت طرح سے استت کی اور ہاتھ جوڑکر یہہ کہنے لگے کہ۔

۱	سنو پرم ادار رگھنایک	سندا اگم سگم بردایک
۲	دیہو ایک بر مانگون سوامی	جدپ ناتھ تم انتر جامی
۳	جانو منی تم مور سبھاؤ	جن سن کبہون نہ کرون دراؤ
۴	کون بستو اس موہ پریہ لاگی	جو منی بر تم سکو نہ مانگی
۵	جن کا کچھ ادیئی نہین مورے	اس بشواس تجو جن بھورے
۶	تب نارد بولے ہرکھائی	اس بر مانگون کرون ڈھٹھائی
۷	جدپ پربھ کے نام انیکا	شرت کہا ادھک ایک تے ایکا
۸	رام سکل نامن تے ادھکا	ہوہ ناتھ اگھ کھگ گن بدھکا
۶۔ دوہا۔	اٹو مست منی سن کہیو کرپا سندھو رگھناتھ تب نارد من ہرکھ ات پربھ پد نایو ماتھ	

۱۔ سنیے ہے پرم ادار سوامی آپ تو جو پرم سندر اگم بردان دینے والے ہین انکے بھی سگم بردایک ہین۔ ۲۔ اس سے ایک بردان مین بھی آپ سے مانگتا ہون جدپ آپ ہے ناتھ انتر جامی ہین پر مجھکو میرے کہنے پر بردان دے ہی دیجیے۔ ۳۔ نارد منی کے ایسے بچن سنکوچ کے سنکر شری رام چندر جی بولے کہ ہے نارد تم میرے سوبھاؤ کو اچھی طرح سے جانتے ہو کہ مین اپنے بھگتون سے کبھی کسی بات کا چھپاؤ نہین رکھتا ہون۔ ۴۔ سو آج

مجھکو ایسی کون سی بستُ پیاری لگی ہی جسکا بردان تم ہے مُن نہین مانگ سکتے ہو۔ ۵۔ کوئی بستُ ایسی نہین ہی جو مین اپنے جن کو نہین دے سکتا ہون اِس بات کا بشواس تو تم ہے نارد مُن کبھی بھول کر بھی نہ چھوڑ دینا۔ ۶۔ جب شری رام چندر جی نے نارد مُن سے ایسے کرپا کے بچن کہے تب تو نارد مُن بہت ہی آنندت ہو کر بولے کہ ہے سوامی آپ سے ڈھٹھائی کر کے ایسا بردان مانگتا ہون کہ۔ ۷۔ جدّپ آپ کے بہُت سے نام ہین اور بید اُنکا پربھاو ایک سے ایک کا ادھک کر کے کہتے ہین۔ ۸۔ تدّپ آپ کرپا کر کے مجھکو یہ بردان دیجیے کہ اُن سب نامون سے ادھک آپکا رام نام سب پاپ رُوپی پنچھیون کا بدھک ہووے یعنی سب پاپون کا ناش کرنے والا ہووے۔ ۹۔ دوہا۔ جب نارد جی نے سب سنسار کے بھلے کے واسطے ایسا اُپکاری بردان مانگا تب تو کرپا سندھ رام چندر جی نے اَیوَمستُ (ایسا ہی ہوگا) کہہ دیا اور نارد مُن نے آنندت ہو کر شری رام چندر جی کے چرنون کو سر جھکایا۔ اسی سے یہ رام نام پرم پاون پرم جاپ پرم منتر پرم پاپ ناشک سہسر نام ہی کے برابر سب شاستروں مین پرسدھ ہے۔ رام اشٹوراج کا اشلوک

श्लोक ॥ श्री रामेति परं जाप्यं तारकं ब्रह्म संज्ञकम् ।
ब्रह्म त्यादि पापघ्न मिति वेद विदो विदुः ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱ اتِ پرسن رگھ ناتھہ جانی ۔ پُن نارد بولے مردُ بانی
۲ رام جبہِ پریرہو نج مایا ۔ موہیہو موہ سُنو رگھُرایا
۳ تب بِواہ مین چاہیون کینھا ۔ پربھ کہہ کارن کرن نہ دینھا
۴ سُن مُن توہِ کہون سہروسا ۔ بھجہین موہ تج سکل بھروسا
۵ کرون سدا تِن کی رکھواری ۔ جِم بالک پالئے مہتاری
۶ گہہ ششُ انل اہہ جب دھائی ۔ تہہ راکھے جننی ارگائی
۷ پروڑھ بھئے تہہ سُت پر ماتا ۔ پریت کرے نہین پاچھل باتا
۸ اُس بچار پنڈت موہ بھجہین ۔ پائے گیان بھگت نہین تجہین

۷۔ دوہا۔ کام کرودھ مد لوبھ سب پربل موہ کی دھار
تہہ مان اَت داروُن دُکھدا مایا رُوپی نار

۱۔ پھر تو نارد مُن اپنے سوامی شری رام چندر جی کو اپنے اوپر بہت پرسن جانکر بڑی کومل

بچن

بانی سے بولے کہ ۔ ۲ ۔ ہے سوامی جب آپ نے اپنی جگت موہنی مایا کو پریر کر (تحریک دیکر) مجھکو موہ کرا دیا تھا ۔ ۳ ۔ تب مین نے موہ کے بس ہوکر بواہ کرنا چاہا تھا سو آپ نے مجھکو بواہ کس کارن سے کرنے نہین دیا تھا ۔ ۴ ۔ جب نارد مُن نے شری رام چندر جی سے یہ پوچھا تب شری رام چندر جی بولے کہ سنو نارد مُن مین تمسے خوشی سے پرن (عہد) کرکے کہتا ہون کہ جو میرے بھگت سب کا بھروسا ارتھات کرم اُپاسنا گیان کا بھروسا چھوڑ کر کیول میرا ہی آسرا رکھ کر مجھی کو بھجتے ہین ۔ ۵ ۔ اُنکی مین سدا ایسی رچھیا کرتا ہون جیسے اگیان بالک کی رچھیا نِت اُسکی ماتا کرتی رہتی ہے ۔ شری بھگوت گیتا کا اشلوک ۔

गीतायां ॥ अनन्याश्चिंतयतेमां येजनाः पर्युपासते । तेषा
नित्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहं ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۶ ۔ جب کبھی اجان بالک آگ یا سانپ کے پکڑنے کو دوڑتا ہے تو اُسکی رچھک ماتا اُسکو روک رکھتی ہے ایسے ہی جب کوئی میرا بھگت پرکرت کے بس ہوکر کسی بُری بات کی اِچھا کرتا ہے تو مین اسکو اُس دُراشا سے بچا کر نرمل بھگت گیان مین لگا دیتا ہون ۔ ۷ ۔ پھر بڑے ہونے پر پُتر کے اوپر ماتا پریت تو کرتی ہی رہتی ہے پرنتو اُسکے بھلے بُرے چلنون سے کچھ پرسوچ نہین رکھتی ہے ایسے ہی گیان پائے ہوئے جیوون پر مجھکو جانو ۔ ۸ ۔ یہی بچار کر جو بُدھ جاننے والے پنڈت ہین وہ مجھکو سدا سیون کرتے ہین گیانی ہو جانے پر بھی بھگت ہی کا بھروسا رکھتے ہین ۔ ۷ ۔ دوہا ۔ کام کرودھ لوبھ اہنکار یے سب موہ (غفلت اگیان) کی بلوان سینا ہین ان سب مین مہا دارن دُکھ دایک مایا روپی استری ہوتی ہے ۔

۱	سُن مُن کہا پُران شرُت سنتا	موہ بپن کا نار بسنتا
۲	جپ تپ نیم جلاشے جھاری	ہوئی گریکھم سوکھو تیہ ناری
۳	کام کرودھ مد متسر بھیکا	انہین ہرکھ پرد برکھا ایکا
۴	دُرباسنا کُمد سمداءی	تنکا سدا شرد سکھدائی
۵	دھرم سکل سرسیرُہ برندا	ہوئی ہم تن دُکھ دیئی مندا
۶	پُن ممتا جواس بہتائی	پلُہی نار ششر رِت پائی
۷	پاپ اُلوک نکر سکھ کاری	نار نبڑ رجنی اندھیاری
۸	بدھ بل شیل ست سب مینا	بنسی سم تریہ کہہین پربینا

۸۔ دوہا۔

اوگُن مُول شُول پرد پرمدا سب دُکھ کھان
تاتے کینہہ نوارن مُنی مَیں اَس جیہ جان

۱۔ سُنو ہے مُنی بید اور پُران اور سنت لوگ کہتے ہین کہ موہ کے بن کو تو بسنت پھول پھل دینے والی استری رِت راج بسنت ہی کے سمان ہوتی ہے۔ ۲۔ جپ تپ نیم آدتا لابون کو استری گریکھم رِت (موسم گرمی) ہو کر سوکھ لیتی ہے۔ ۳۔ کام کرودھ مد متسر (یعنی شہوت غصہ غرور غلبت) روپی مینڈھکون کو آنند بڑھانے والی استری کو ہے نارد مُنی تم ایک برکھا ہی جانو۔ ۴۔ سب بُری اچھا روپی کوکا بیلیون کو استری سدا اُتر رِت ہی کے سمان سکھد ایک ہوتی ہے۔ ۵۔ اور سب دھرم روپی کملون کو استری ہیم رِت یعنی موسم سخت سردی کے سمان ناش کر دیتی ہے۔ ۶۔ پھر استری روپی ششیر رِت کو پا کر ممتا روپی جواسہ کی بہتائی بڑا پلو دے کر بڑھتی ہے۔ ۷۔ اور سب پاپ روپی چمگودڑون کو سکھد ایک استری مہا اندھیاری چھ مہینے کی رات ہی ہوتی ہے۔ ۸۔ بدھ بل شیل ست روپی مچھلیون کو ناش کرنے والی استری کو بدھمان لوگ بنسی ہی کے سمان کہتے ہین۔

۸۔ دوہا۔ سب اوگنون کی جڑ سب شول (درد) کی دینے والی سب دکھون کی کھان استری ہوتی ہے ایسا مین نے بچار کر کہ میرا بھگت کا بیش مین نہ پڑے تمکو مین نے ہے نارد مُنی اس بواہ کرنے سے بچا لیا۔ پرن ہار سیوک ہنکاری۔ یہ مین نے اپنا پرن نبا ہا۔

۱	سُن رگھُپت کے بچن سُہائے	مُن تن پُلک نین بھر آئے
۲	کہو کون پربھُ کی اس رِیتی	سیوک پر ممتا اُر پریتی
۳	جے نہ بھجین اس پربھُ بھرم تیاگی	گیان رنک مت مند ابھاگی
۴	پُن سادر بولے مُن نارد	سنو رام بگیان بشارد
۵	سنتن سے لچھن رگھُبیرا	کہو ناتھ بھجن بھو بھیرا
۶	سُن مُن سنتن کے گن کہہ ہون	جن تے مین اُنکے بس اَہون
۷	کھٹ بکار تج اَنگھ اکاما	اَچل اکنچن شُچ سُکھدھاما
۸	ساودھان مان مد ہینا	دھیر دھرم گت پرم پربینا

۹۔ دوہا۔

گنا گار سنسار دکھ رہت بگت سندیہہ
تج مم چرن سروج پریہ جنکے دیہہ نہ گیہہ

۱۔ ایسے سُندر سہائے بھگت وتسل سوامی رام چندر جی کے بچن سُنکر نارد جی کا شریر پلکت ہو گیا اور آنکھون مین پریم کا جل بھر آیا اور اپنے مَن مین کہنے لگے کہ ۔ ۲۔ بھلا اور کون سے سوامی کی ایسی سُندر ریت ہی کہ سیوک پر ایسی ممتا اور پریت کرے ۔ ۳۔ جو ایسے پرم کرپال سوامی کو سب بھرم چھوڑ کر نہین بھجتے ہین اُنکو گیان سے رہت مند بدھ نر ابھاگی ہی جاننا چاہیے ۴ وہ ۵۔ ایسا مَن مین بچار کر پھر آدر سمیت شری رام چندر سے بولے کہ ہے بگیان بشارد ہے پربھو بھیربھنجن رگھبیر سوامی آپ اپنے بھگتون کے لچھن کرپا کر کے کہیے ۔ ۶۔ تب شری رام چندر جی بولے کہ سنو ہے نارد مین اپنے بھگتون کے سُندر گُن تمسے کہتا ہون جن گُنون سے مین سدا اُنکے بس مین رہتا ہون ۔ ۷۔ میرے بھگت کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر ان چھہون بکارون کو تیاگ کر پاپ اور کام سے رہت ہوتے ہین کیسی ہی بپت پڑے پر وہ اپنا دھرم نہین چھوڑتے ہین میرے ہی بھروسے پر رہکر کچھ آپا سے ہی نہین ڈرتے ہین پرم پاون سُندھ آچرن (نیک چلن) ہوتے ہین اور سدا پرسن من رہتے ہین ۔ ۹۔ سدا اسا و دھان اور اہنکار رہت ہوتے ہین سبکو مان (یعنی آدر) دیتے ہین اور آپ آدر مان نہین چاہتے ہین بڑے دھیر اور دھرم مین پکے اور پرم پربین ہوتے ہین ۔ ۹ دوہا ۔ سب گنون کے ساگر اور سنساری دکھ سے رہت اور نہ سندیہ ہوتے ہین میرے چرن کمل کو چھوڑ کر اور کچھ اُنکو اپنی دیہہ اور گیہہ (گھر) تک بھی پیارا نہین ہوتا ہے ۔

۱	نج گن شروَن سنت سکچاہین	پرگن سنت ادھک ہرکھاہین
۲	سم سیتل نہین تیاگہین نیتی	سرل سوبھاو سبہی سن پریتی
۳	جپ تپ برت دم سنجم نیما	گرو گوبند بپر پد پریما
۴	شردھا چھما میتری دایا	مدتا مم پد پریت امایا
۵	برت بباک بنے بگیانا	بودھ جتھارتھ بید پرانا
۶	دمبھ مان مد کرہین نہ کاؤ	بھول نہ دیہہ کمارگ پانو
۷	گاوہین سنہین سدا مم لیلا	ہیتُ رہت پرہت رت سیلا
۸	سن من سادھن کے گن جیتے	کہہ نہ سکہین سارد سرت تیتے
چھند	کہہ سک نہ سارد سیش نارد سنت پد بنج لہے اس دین بندھو دیال اپنے بھگت گن نج مکھ کہے	

۱۰- دوہا-

سر ناے بارہ بار چرنن برہم پر نارد گئے
تے دھن تلسی داس آس بہاے جو ہر رنگ رئے
راون ارجس پاون گاوین سنین جے لوگ
رام بھگت دڑھ پاوہین بن براگ جپ جوگ

۱- پرائے مکھ سے اپنے گنون کی بڑائی سنتے ہی سکچاے جاتے ہین اور پرائے گنون کو سنکر بڑے پرسن ہوجاتے ہین - ۲- دوست اور دشمن دونون کے ساتھ برابر ہی بھلائی ہی کرتے ہین اور شیتل ارتھات سدا شانت چت ہی رہتے ہین نیت ارتھات بید پران کے ہوئے دھرم کو کبھی نہین چھوڑتے ہین سیدھے سبھاو رہتے ہین سب سے پریت ہی رکھتے ہین - ۳- جپ تپ برت دم سنجم نیم سمی کے انسار کرتے ہین گرو اور پرمیشور اور برہمن ان تینون کے چرنون مین سدا پریم رکھتے ہین - ۴- پرائے بھلے مین شردھا اور اپرادھیون پر چھما اور سب سے ہترتا اور سب پر دیا رکھتے ہین آپ سدا پرسن رہتے ہین اور ہمرے چرنون مین تن من بچن سے پریت رکھتے ہین - ۵- گیان براگ بگیان اور بید پران کو جیسا کچھ چاہیے جانتے ہین - ۶- پاکھنڈ اور گھمنڈ کبھی نہین کرتے ہین اور بری راہ مین تو بھول کر بھی پانون نہین دھرتے ہین - ۷- میرے جنم کرم کی لیلا کو سدا گاتے اور سنتے ہین اور بے پریوجن پرائے بھلے مین لگے رہتے ہین - ۸- سنو ہے نارد میرے بھگتون کے جو گن ہین انکو تو بید اور شارد ابھی نہین کہہ سکتی ہ

چھند- یہ سنتے ہی نارد مُن نے شری رام چندر جی کے چرن کمل پکڑ لیے اور کہا کہ دھن ہو دین بندھو دیال آپ نے اپنے بھگتون کے گن اپنے ہی مکھ سے کہے اس پرکار بارم بار شری رام چندر جی کے چرنون کو سر نواکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے گسائین تلسی داس جی کہتے ہین کہ وے جیو دھنیہ ہین جو سب آشا چھوڑ کر رام رنگ مین رنگے ہین -

۱- دوہا- راون کے شتر ارتھات شری رام چندر جی کے پرم پاون جس کو جو لوگ گاتے یا سنتے ہین وہ شری رام چندر جی کی دڑھ ارتھات اچل بھگت بنا جپ جوگ ادر کسی سادھن ہی کے پا جاتے ہین -

یہ پرتھم دشک کشکندھا کانڈ کا ہوا +

۱ آگے چلے بہر رگھورایا ۔ رشیہ موک پربت نیرایا
۲ تہاں رہ سچو سہت سگریوا ۔ آوت دیکھ اتل بل سیوا
۳ ات سبھیت کہا سن ہنومانا ۔ پرش جگل بل روپ ندھانا
۴ دھر بٹ روپ دیکھ تیں جائی ۔ کہس موہ بجھ سین بجھائی
۵ بپر روپ دھر کپ تہاں گیو ۔ ماتھ نائے پوچھت اس بھیو
۶ کو تم شیامل گور شریرا ۔ چھتری روپ پھرو بن بیرا
۷ کٹھن بھوم کومل پد گامی ۔ کون ہیت بن بچرو سوامی
۸ کے تم تین دیو مان کوؤ ۔ نر نارائن کے تم دوؤ

۱۔ دوہا۔
جگ کارن بھو تارن بھنجن دھرنی بھار
کے تم اکھل بھون پت لینہ منج اوتار

۱۔ نارد مُن کے جانے کے پیچھے شری رام چندر جی شری لچھمن جی سہت پمپا سر سے آگے کو چلے اور رشیہ موک پربت کے پاس پاس آئے۔ ۲۔ اس پربت پر بال کے ڈر کے مارے منتریوں سہت سگریو نام بندروں کے راجا رہتے تھے جب سگریو نے بڑے بیر بلوان دونوں بھائیوں کو دھنکھ بان لیے اپنی طرف آتے دیکھا تو۔ ۳۔ بہت ڈر کر بولا کہ ہے ہنومان دیکھو تو یے دونوں پرش بل اور روپ کے ندھان چلے آتے ہین۔ ۴۔ تم بٹ (براہمن برہم چاری) کا روپ دھر کر انکے پاس جاؤ اور ہر پرثت کا بھید لیکر اشارے سے ہی مجھے سمجھا کر کہہ دینا۔ ۵۔ ایسی آگیا اپنے سوامی کی پا کر ہنومان جی براہمن کا روپ رکھ کر وہان گئے اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی کو سر نوا کر یہہ پوچھنے لگے کہ۔ ۶۔ آپ سانولے اور گورے دبیہ شریر دھارن کیے ہوئے چھتری روپ مین بن بن جو پھرتے ہین تو آپ کون ہین۔ ۷۔ اس مہا کٹھور پرتھوی پر ان کومل کومل چرنون سے ہے سوامی آپ کس لیے پھر رہے ہین۔ ۸۔ میری جان مین یا تو آپ تینون دیوتاؤن مین سے کوئی ہین (یعنی برہما بشن مہیش ہی ہین) یا نر نارائن ہی آپ دونون بھائی ہین۔ ۱۔ دوہا۔ یا جو سربیشور جگت جنم آدکارن سنسار تارن ہر سوئی آپ اننت کوٹ برہمانڈ کے نایک باسدیو بشن بھگوان نے پرتھوی کا بھار اتارنے کو یہ منکھ اوتار دھارن کیا ہے۔

۱ کوشلیش دسرتھ کے جائے ۔ ہم پت بچن مان بن آئے

۲	نام رام لچھمن دو بھائی	سنگ نار سکمار سہائی
۳	یہان ہری نسچر بیدیہی	کھوجت پھرہین بپر ہم تیہی
۴	آپن چرت کہا ہم گائی	کہو بپر نج کتھا بجھائی
۵	پربھ پہچان پریو گہہ چرنا	سو سکھ اُما جائے نہین برنا
۶	پن دھیرج دھر استت کینھا	ہرکھ ہردے نج ناتھہ چینھا
۷	مور نیاو جو پوچھیو سائین	تم پوچھو کس نر کی نائین
۸	تو مایا بس پھرون بھلانا	تاتے مین نہین پربھ پہچانا

۲ ۔ دوہا ۔

ایک مند مین موہ بس کٹل ہردے اگیان
پن پربھ موہ بسارہو دین بندھ بھگوان

۱ ۔ جبکہ ہنومان جی نے شری رام چندر سوامی کو کچھ پہچان ہی سا لیا اور اپنے کو چھپائے ہی رہے تب تو ویسے ہی شری رام چندر بھی اپنے پربرہم روپ کو چھپائے ہوئے ہنومان جی سے بولے کہ ہم تو اجودھیا کے راجا دشرتھ جی کے پتر ہین ارتھات منکھ ہین پتا جی کی آگیا مانکر چودہ برس تک بن مین رہنے کو آئے ہین ۔ ۲ ۔ ہمارا نام رام اور انکا نام لچھمن ہے ہم دونون بھائی ہین اور ہمارے ساتھ ات سکماری پرم سندری راجا جنک کی پتری ہماری استری تھی ۔ ۳ ۔ سو یہان کسی نشاچر نے چھل کرکے ہرلی ہے اسیکو ہم ہے براہمن دیوتا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ہم ۔ اپنا حال تو ہمنے تمسے سب کہہ دیا اب تم بھی ہے براہمن دیوتا اپنی کتھا ہمسے سمجھا کر کہو کہ تم کسواسطے اس بن مین پھرتے ہو ۔ ۵ ۔ جو شری رام چندر جی نے اپنا اور لچھمن جی اور سیتا جی کا نام لیا سوئی ہنومان سونیگ ردر اوتار نے اپنے اشٹ دیو سوامی کو پہچان لیا اور چرنون پر گر پڑے اس سمے کا سکھ ہے پاربتی مجھسے کہا نہین جاتا ہی ۔ ۶ ۔ پھر دھیرج دھر کر بنتی کی اور اپنے سوامی کو پہچانکر بڑا ہی آنند ہوا ۔ ۷ ۔ اور پھر کہنے لگے کہ ہے سوامی یہ میرا پوچھنا تو نیائے سے ہے کیونکہ مین جیو کھنڈ گیان ہون اور آپ تو ایشور اکھنڈ گیان ہین منکھو کی طرح مجھسے کیسے پوچھتے ہین ۔ ۸ ۔ مین تو آپ کی مایا کے بس ہو کر بھولا ہوا پھرتا ہون اس سے آپکو نہین پہچانا ۔ ۲ ۔ دوہا ۔ ایک تو مین مند جیو اگیان کے بس اور کٹل ہردے ذات کا بندر ہون اور تسپر جو آپ ایسے شرناگت کے پالنے والے سوامی مجھکو بھول جاوین تو ہے دیال بھگوان پھر میرا ٹھکانا کہان ہے ۔

۱ جدپ ناتھ بہو اوگن مورے — سیئوک پربھ پرہرئو نہ بھورے
۲ ناتھ جیو تو مایا موہا — سو نستری تمہارے چھوہا
۳ تا پر مین رگھبیر دہائی — جانون نہین کچھ بھجن اپائی
۴ سیئوک ست پت مات بھروسے — رہی اسوچ بنی پربھ پوسے
۵ اس کہہ چرن پرئو اکلائی — نج تن پرگٹ پریت اُر چھائی
۶ تب رگھپت اُٹھائے اُر لاوا — نج لوچن جل سینچ جڑاوا
۷ سُن کپ جیہ جن مانس اونا — تین مم پریہ لچھمن تے دونا
۸ سم درشی موہ کہا سب کوئی — سیئوک پریہ اننیہ گت سوئی

۳۔ دوہا۔
سو اننیہ اس جاس کی مت نہ ٹرئی ہنومنت
مین سیئوک سچراچر روپ راش بھگونت

۱۔ جدپ ہے سوامی میرے دوش بہت ہین پرنت آپ نے تو کیسے ہی دوش والے اپنے سیئوک کو کبھی تیاگ نہین کیا ہے۔ ۲۔ کیونکہ جیو تو سدا آپ کی مایا مین بھولا ہوا رہتا ہے اُس کا چھوٹنا تو کیول آپکی کرپا ہی سے ہوتا ہے۔ ۳۔ تِس پر مین تو ہے سوامی آپکی سوگند کرکے کہتا ہون کہ بھجن تک کو بھی مین مایا سے چھوٹنے کا سادھن اپائے نہین جانتا ہون مین تو کیول آپ کی کرپا ہی کو اپائے مانتا ہون۔ ۴۔ سیئوک کو تو اُچت یہ ہے کہ جیسے پُتر اپنے پتا اور ماتا کے بھروسے پر بیفکر رہتا ہے اُسی طرح اپنے سوامی کے بھروسے پر بیفکر رہے سیئوک کھرا کھوٹا کیسا ہی ہو شرن آنے پر تو سوامی کو پالتے ہی بنتا ہے۔ ۵۔ ایسے کہکر پریم مین مگن ہو کر جو سوامی کے چرنون پر گرے سوئی اپنا نج شریر پرگٹ ہو گیا ہردے مین پریت ہی چھا گئی کپٹ چھوٹ گیا۔ ۶۔ جب یہہ کپٹ ہو گئے تب تو شری رام چندر جی نے اُٹھاکر ہردے سے لگا لیا اور اپنے نیترون کے جل سے سینچ کر شیتل کیا اور بولے کہ۔ ۷۔ سنو ہے ہنومان جی تم اپنے جی مین اپنے کو کچھ ہیٹا مت مانو تم تو مجھے لچھمن بھائی سے بھی دونے پیارے ہو کیونکہ مجھکو تو سب سے ادھک پیارا سیئوک ہی ہے سو بائی۔ تن پن ست کہون تو وہ ہا ہین سنو سیئوک سم پریہ کو دونا ہین۔ ۸۔ سم درشی مجھکو سب سنسار کہتا ہے پرنت سیوک تو مجھکو بہت ہی پیارا ہے کیونکہ وہ تو اننیہ گت ہوتا ہے۔ ۳۔ دوہا۔ ہے ہنومان جی سنو اننیہ گت اُسکو کہتے ہین جس بھگت کی ایسی اچل بدھ ہوتی ہے کہ مین تو سیئوک ہون اور سب سنسار

چراچر روپ کی ایک راس ہو کر میرے سوامی ہی کی انگ بھوت ہے میرے سوامی سے الگ کچھ بھی نہیں ہے کیول مین اور میرا سوامی ہی ہے تیسرا کوئی بھی نہیں ہے نہ ہوگا۔

۱	دیکھہ پون سُت پت انکولا		ہردے ہرکھ بیتے سب سُولا
۲	ناتھ سَیل پر کپ پت رہئی		سو سگریو داس تو اہئی
۳	تاسن ناتھ میتری کیجے		دین جان تیہ ابھے کر دیجے
۴	سو سیتا کر کھوج کرائی		جہان تہان مرکٹ کوٹ پٹھائی
۵	یہہ بدھ سکل کتھا سمجھائی		لیے دوؤ جن پیٹھ چڑھائی
۶	جب سگریو رام کا دیکھا		اَت شے جنم دھن کر لیکھا
۷	سادر ملیو نا سے پد ماتھا		بھینٹیے انج سہت رگھناتھا
۸	کپ کر من بچار یہہ ریتی		کرہین بدھ موسن یے پریتی

۴۔ دوہا۔	تب ہنومنت ابھو دش کہہ سب کتھا بجھاے پاوک ساکھی دیئی کر جوری پریت دڑھاے

۱۔ ہنومان جی نے اپنے سوامی شری رام چندر جی کو اپنے اوپر جب ایسا پرسن دیکھا تب تو ہردے مین بڑا ہی آنند ہوا اور سب دُکھ درد چھوٹ گئے۔ ۲۔ اور بولے کہ ہے ناتھ ہم سب بندرون کا راجا سگریو آپ کا داس اِس پربت پر رہتا ہے۔ ۳۔ اُسکے ساتھ آپ چلکر متر تا کیجیے اور اُسکو دین دُکھی جانکر ابھے کر دیجیے ۴۔ وہ سیتا ماتا کا بھی کھوج کرادیگا دیش دیش کروڑون بندر سیتا جی کے ڈھونڈھنے کو بھیجیگا۔ ۵۔ اِس پرکار سب کتھا کہکر دونون بھائیون کو اپنی پیٹھ پر چڑھا لیا۔ ۶۔ جب سگریو نے شری رام چندر جی کو دیکھا تب تو اپنے جنم کو بہت ہی دھن مانا۔ ۷۔ بڑے آدر سمیت شری رام چندر جی کے چرنون کو سر نواکر ملا اور لچھمن جی سہت شری رام چندر جی کو بھینٹا۔ ۸۔ اور اپنے کو پرم نیچ اور شری رام چندر سوامی کو ایشر تم جانکر من مین بچار کرنے لگا۔ کہ ہے بدھاتا مجھسے یے کیسے پریت کرینگے

۴۔ دوہا۔ تب ہنومان جی نے شری رام چندر جی کی کتھا سگریو سے اور سگریو جی کی کتھا شری رام چندر جی سے کہکر اگن دیوتا کو ساکھی کرکے دونون کے آپس مین دڑھ پریت کرادی۔

۱	کینھہ پریت کچھ بیچ نہ راکھا		لچھمن رام چرت سب بھاکھا
۲	کہا سگریو نین بھر باری		ملی ناتھ متھلیش کماری

۳ منترن سہت اہان اِکبارا بیٹھ رہون مین کرت بچارا
۴ گگن پنتھ ماش دیکھی جاتا پرلبس پری بہت بلکھاتا
۵ رام رام ہارام پکاری ہمہین دیکھ دینھیو پٹ ڈاری
۶ مانگا رام ترت تسو دینھا پٹ اُر لائے سوچ اَت کینھا
۷ کہہ سگریو سنو رگھبیرا تجو سوچ اُر آنو دھیرا
۸ سب پرکار کرہون سیوکائی جہہ بدھ ملی جانکی آئی

۵۔ دوہا۔
سکھا بچن سن ہرکھیو رگھپت کرنا سیو
کارن کون بسو بن موہ کہو سگریو ۔

۱۔ جب ہنومان جی نے شری رام چندر اور سگریو مین ایسی پریت کرا دی کہ اُنمین کسی بات کا بھید نہین رہا تب تو لچھمن جی نے شری رام چندر جی کے راج کا بھنگ ہونا اور بن باس اور سیتا ہرن کا سب حال سگریو سے کہا۔ ۲۔ مترکا ایسا پرم دکھ سنتے ہی سگریو نیترون مین جل بھر کر بولے کہ ہے سوامی مین نہین جانتا تھا سیتا جی تو مجھکو ملی تھین۔ ۳۔ ایک سمے مین اپنے منتریون سمیت اسی استھان پر بیٹھا ہوا بچار کرتا تھا۔ ۴۔ تب آکاش مارگ مین مین نے انکو جاتے ہوئے دیکھا کہ پرلبس پڑی ہوئی بڑا بلاپ کرتی جاتی ہین۔ ۵۔ ہارام ہارام ایسے پکارتی ہوئی ہم سب کی طرف دیکھکر ایک اپنے بدن کا کپڑا اڈال دیا سو مین نے اٹھا رکھا ہے۔ ۶۔ یہ سنتے ہی شری رام چندر جی نے اُس کپڑے کو مانگا تب تو سگریو نے ترنت ہی لا دیا شری رام چندر جی نے اسکو پہچانکر اور ہردے سے لگا کر بڑا سوچ کیا۔ ۷۔ تب سگریو نے کہا کہ ہے سوامی آپ سوچ نکرین دھیرج ہی ہردے مین دھارن کرین۔ ۸۔ مین آپکی سب پرکار سے سیوکائی کرونگا جس سے سیتا جی آپکو پھر آملینگی۔ ۵۔ دوہا۔ ایسے اپنے متر سگریو کے بچن سنکر کرپا کے سیو (خدا) شری رام چندر جی پرسنّ ہو کر بولے کہ ہے سگریو یہ تو مجھے کہو کہ تم اس بن مین کس کارن سے رہتے ہو تمھارا دلش گوش (خزانہ) راج رانی سب کہان ہین

۱ ناتھ بالِ اَرُ مین دوی بھائی پریت رہی کچھ برن نہ جائی
۲ دُندبھ سُت مایا ہی ناؤن بیر لین آوا ہم گانؤن
۳ اَردھ رات پر دوار پکارا بالی رپ بل سہے نہ پارا
۴ دھاوا بالِ دیکھ سو بھاگا مین پن گیون بندھ سنگ لاگا

۵ گِروَر گُپھا پیٹھ شُو دھائی بال مُوہِ تب کہا بجھائی
۶ پرکھیو مُوہِ ایک پکھوارا نہین آؤن تو جانیوِ مارا
۷ ماس دِوَس تہان رہیون کھراری نِسری رُدِھر دھار جب بھاری
۸ تب مین رِپ مَن لینھ بچارا چھلَ گھلَ پَرَبل بال کا مارا

۱۔ سگریو نے کہا کہ ہے ناتھ سُنیئے کہ بال اور مجھ دو بھائیون مین آپس مین بڑی ہی پریت تھی۔ ۲۔ دُوندبھی نام ایک راچھس بڑا بلوان جسکو آگے کبھی بال نے جُدّہ مین مارا تھا سو اُسکا پُتر مایابی نام اپنے باپ کا بیر لینے کو پمپا پُر مین آیا تھا۔ ۳۔ سُو آدھی رات کو پُر کے دوار پر تال ٹھونک کر گرجا بال سے بیری کا بَل سہا نہ گیا۔ ۴۔ جو بال اُسکے پیچھے دوڑا سوئی مایابی بال کو دیکھکر بھاگا اور بال پیچھے ہی لگا چلا گیا مین بھی بھائی کو اکیلا جاتے ہوئے جانکر اُسکے ساتھ ہی دوڑا چلا گیا۔ ۵۔ مایابی بال کے ڈر سے ایک پہاڑ کی گُپھا مین گھس گیا تب بال نے مجھسے سمجھا کر کہا کہ۔ ۶۔ تو یہان ہی رہ مین جاتا ہون پندرہ دن تک میری راہ دیکھنا جو اتنے دن مین مین نہ لوٹ آؤن تو تو جانیو کہ مارا گیا۔ ۷۔ مین ایک مہینہ بھر تک وہان بیٹھا اُسکی راہ دیکھتا رہا جب اُس گُپھا سے ایک بڑی دھارا لہو کی نکلی۔ ۸۔ تب مین نے اپنے من مین بچار کیا کہ بیری بڑا بلوان مایابی ہے اُسنے چھل کر کے بال کو مار لیا ہے۔

۱ بال ہتس مُوہ مارِہ آئی سِلا ایک دے چلیون پرائی
۲ پمپا پُر آئیون تت کالا تَن بیاکُل مَن بہت بہالا
۳ منتِرن پُر دیکھا بن سائین دینھیو راج مُوہ بریائین
۴ بالی تاہِ مار گرہ آوا دیکھ مُوہ جیہ بھید بڑھاوا
۵ رِپ سم مُوہ مارس اَت بھاری ہَر لینھس سربس اُر ناری
۶ تاکے بھے رگھبیر کِرپالا سکل بھُوَن مان پھِریون بہالا
۷ اِہان شاپ بش آوت ناہین تدپ سبھیت رہون من ماہین
۸ سُن سیوک دُکھ دین دیالا پھرک اُٹھے دوہ بھجا بِشالا

۷۔ دوہا
سُن سگریو مین مارِہون بال کہ ایکہِ بان
برہم رُدر شرناگت گئے نہ اُبرہِ پران

۱۔ بال کو تو اُس دُشٹ نے مار ہی لیا اب آکر مجھکو بھی ماریگا یہ بچار کر اُس گُپھا کے دروازے پر

ایک بھاری شِل پتھر کی دے کر مین بھاگ آیا ۔۲۔ ترنت ہی پمپاپر مین آیا شہر یہ تو میرا بہت بیاکل اور من مہا اُداس رہتا تھا ۔۳۔ اِن منتریون نے نگر کو بنا سوامی کے دیکھکر مجھکو ہٹھ کر کے راج دے دیا ۔۴۔ اِسکے پیچھے جو بالی اُسکو مار کر گھر آیا تو مجھکو راج کرتے دیکھکر اپنے جی مین بڑا ہی بھید بڑھایا ۔۵۔ دُشمن کی طرح مجھکو بہت ہی مارا اور میرا سب دھن اور استری تک لے لیا اور میرے پیچھے پڑا ۔۶۔ اُسکے ڈر کے مارے ہے سوامی سب بھون ارتھات پرتھوی کے ساتون دیپ مین بھاگا پھرا اور بہت بے حال ہوا پھر اُن ساتون دیپ مین کوئی کھنڈ کوئی دیش کوئی پربت کوئی بن کوئی ندی کوئی تالاب ایسا نہین ہے جہان مین نہین گیا پرنتُ بالِ کے مارے کہین بھی مجھکو دم نہ ملا ۔۷۔ یہان اس پربت پر متنگ رکھ کے شاپ کے ڈر سے نہین آتا ہے تو بھی مین سدا ڈرتا ہی رہتا ہون ۔۸۔ ایسا دُکھ اپنے سیوک کا سُنتے ہی دین دیال شری رام چندر جی کے دونون بشال پرچنڈ بھجا اُسکے دُکھ ہٹانے کے لیے پھڑک اُٹھے اور بولے کہ ۔ دوہا ۔ سکھا سنو مین تمھارے دُکھ دایک بال کو ایک ہی بان سے مارونگا دوسرا بان نہین لونگا جو تمھارا بیری بالِ برہما جی اور رودر کی شرن (یعنے پناہ) مین جا کر لگیگا تو بھی اُسکے پران نہین بچین گے ۔

۱	جے نہ متر دکھ ہوہِں دکھاری	تِنہیں بلوکت پاتک بھاری
۲	سیوک شٹھ نرپ کرپن کناری	کپٹی متر شول سم چاری
۳	سکھا شوچ تیاگو بل مورے	سب بدھ گھٹب کاج مین تورے
۴	دُندبھ استھ تال دکھرائے	بِن پریاس رگھناتھ ڈھہائے
۵	دیکھ امت بل باڑھی پریتی	بال بدھن کی بھئی پرتیتی
۶	لے سگریو سنگ رگھناتھا	چلے چاپ سایک گہہ ہاتھا
۷	تب رگھپت سگریو پٹھاوا	گرجس جائے نکٹ بل پاوا
۸	سنت بال کرودھاتر دھاوا	گہہ کر چرن نار سمجھاوا

۸۔ دوہا

کہا بال سن بھیرو پریہ سم درشی رگھناتھ
جو کداپ موہ مار ہین تو پن ہوں سناتھ

۱۔ جو کوئی اپنے متر کے دُکھ سے دُکھی نہین ہوتا ہے اُسکے دیکھنے سے بھی بڑا پاپ ہوتا ہے ۲۔ سیوک شٹھ ہو تو وہ سیوک نہین ہے اور راجا ہو کر کنجوس ہو تو وہ راجا نہین ہے اور استری دُشٹ ہو تو

وہ استری نہیں ہی اور متر کپٹی ہو تو وہ متر نہیں ہی۔ یے چار کے چارو نر سے دکھ پردا ہی ہین۔ ۳۔ اس سے ہے سکھا اب تم میرے بل کے بھروسے پر اپنا سب سوچ دور کرو مین تمہارے سب کام پورے کر دونگا۔ ۴۔ جب شری رام چندر جی نے بال کے مارنے کو ایسی پرتگیا کی تب تو سگریو نے دندبھی نام دیت کی ہڈیان اور تاڑ کے برچھ دکھائے اور بولا کہ ہے سوامی جو کوئی ان تاڑ کے برچھون کو ایک ہی بان سے چھیدیگا وہی بال کو ماریگا یہ سنکر شری رام چندر جی نے سگریو کی پرتیت کے لیے ان سب برچھون کو ایک ہی بان سے کاٹ کر گرا دیا۔ ۵۔ ایسا اتھاہ بل شری رام چندر جی کا دیکھکر سگریو کی پریت شری رام چندر جی پر بہت بڑھ گئی اور بال کے مارنے کی بھی پرتیت ہو گئی۔ ۶۔ جب شری رام چندر جی نے جانا کہ اب سگریو کو ہمارے ہاتھ سے بال کے مارے جانے کا بشواس ہو گیا تب تو شری رام چندر جی نے دھنکھ اور ایک ہی بان ہاتھ مین لے لیا اور سگریو کو ساتھ لیکر پمپاپر کو چلے۔ ۷۔ جب پمپاپر کے پاس پہونچے تب تو شری رام چندر جی نے سگریو کو بھیجا تب سگریو شری رام چندر جی کے بل کے بھروسے پر پمپاپر کے پاس ہی جاکر بال کو للکار کر گرجا۔ ۸۔ سگریو کا للکارنا سنتے ہی بال کرودھ مین بھر گیا اور سگریو کے اوپر دوڑا تب تو تارا اسکی رانی اسکے پیرون پر گر پڑی اور بہت طرح سے اسکو سمجھایا۔ ۸۔ تب بال اس سے بولا کہ سن ہے ڈری ہوئی پیاری تو ڈرت شری رام چندر جی تو سب کے ایشور اور سبکو برابر دیکھنے والے ہین (یعنی انکے حساب تو سب برابر ہین) کوئی انکا دوست دشمن نہین ہی اور جو شرن آئے ہوئے کے بس ہو کر مجھکو مارینگے بھی تو بھی مین سناتھ ہو جاؤنگا ارتھات میری مکت ہو جائیگی۔

۱ اس کہہ چلا مہا ابھمانی   ترن سمان سگریوہ جانی
۲ بھڑے جگل بالی ات ترجا   مشتک مار مہا دھن گرجا
۳ تب سگریو بکل ہو بھاگا   مشٹ پر ہار بجر سم لاگا
۴ مین جو کہا رگھبیر کرپالا   بندھو نہوے مور یہہ کالا
۵ ایک روپ تم بھراتا دوؤ   تیہہ بھرم تے ماریون نہین سوؤ
۶ کر پرسا سگریو شریرا   تن بھا کلش گئی سب پیرا
۷ میلی کنٹھ سمن کی مالا   پٹھوا پن بل دیتی بشالا
۸ پن نانا بدھ بھئی لڑائی   بٹپ اوٹ دیکھت رگھرائی

۹- دوہا-

بہہ چھل بل سُگریو کر ہردَی ہارے بھے مان
مارا بالہہ رام تب ہردی ماجھ سَر تان

ا- اس پرکار اپنی رانی تارا کو سمجھا کر مہا ابھمانی بال سُگریو کو تنکے کے برابر جانکر لڑنے کو چلا- ۲- اُس مین دونون بھائی مہا جدھ کرنے لگے انت کو بال نے جھپٹ کر سُگریو کو ایک گھونسا مارا اور بڑے زور سے گرجا- ۳- تب تو سُگریو بیاکل ہو کر بھاگا کیونکہ بال کا گھونسا سُگریو کے بجر کے سمان لگا- ۴- آکر شری رام چندر جی سے کہا کہ ہے سوامی مین نے تو آپ سے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ میرے برابر بل کا بھائی نہین ہی بلکہ مجھسے بہت بلوان میرا کال ہی ہی- ۵- شری رامچندر جی نے سُگریو سے کہا کہ تم دونون بھائی تو ایک ہی صورت کے ہو جدھ مین پہچانے نہین گئے اِس دھوکھے سے ہمَ نے اُسکو نہین مارا- ۶- یہہ کہکر جو سُگریو کے بدن پر اپنا ہاتھ پھیرا تو سُگریو کا شریر بجر کا ہو گیا اور سب بیتھا جاتی رہی- ۷- تب ایک پھولون کی مالا پہچان کے لیے اُسکے گلے مین پہنا دی اور بہت بل دے کر پھیر بھیجا- ۸- پھر تو بہت طرح کی لڑائی دونون بھائیون مین ہونے لگی اور شری رام چندر جی ایک برچھ کی آڑ مین کھڑے ہو کر دیکھنے لگے ۹- دوہا- جب سُگریو نے اپنی شکت بھر بہت سے چھل بل کیے اور سب طرح سے ہار مانکر ڈر گئے تب شرناگت پالک شری رام چندر جی نے ایک بان بال کے ہردے مین مارا-

۱	پڑا بکل مہہ سَر کے لاگے		پُن اُٹھ بیٹھ دیکھ پربھ آگے	
۲	ہردَی پریت مُکھ بچن کٹھورا		بولا چِتے رام کی اورا	
۳	دھرم ہیت اوتریہو گُسائین		مارِیُو موہ بیادھ کی نائین	
۴	مین بیری سُگریو پیارا		کارن کون ناتھ موہ مارا	
۵	سُنت رام اَت کومل بانی		بال شیش پرسا نج پانی	
۶	اَچل کرون تم راکھو پرانا		تب اُٹھ بولا کرپا ندھانا	
۷	جنم جنم مُن جتن کراہین		انت رام کہہ آوت ناہین	
۸	سُو مم لوچن گوچر آوا		بہُر کہ پربھ اَس بنی بناوا	

ا- شری رام چندر جی کے بان کے مارنے سے بال اچیت ہو کر پرتھوی پر گر پڑا اور پھر جھٹکا کر اُٹھ بیٹھا اور سوامی کو اپنے آگے کھڑا دیکھا- ۲- اپنے پران ناتھ سوامی کو دیکھکر ہردے مین تو بہت ہی پریت بڑھی پرنت کٹھن سبھاو کے انسار شری رامچندر جی کی طرف دیکھکر کٹھور بچن بولا کہ-

۴- ہے سوامی آپ نے تو ساکشات دھرم کے واسطے اوتار لیا ہی سو مجھکو اُدھرم جُدھ سے بدھک کی طرح کیون مارا ۔ ہم کس کارن سے مین تو بیری اور سُگریو پیارا ہوا کہ جس سے آپ نے بیر ہاتھ سُگریو کا پچھ کرکے مجھکو مارا ۔ ۵- بال کی یہہ کوٗمل بانی سُنتے ہی کرپاندھان سوامی نے اُسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہا کہ ۔ ۶- تم سوچ مت کرو مین تمھارے تن کو اچل (یعنی امر) کردونگا تم اپنے پران نہ چھوڑو تب تو بال بولا کہ ہے کرپاندھان سوامی سُنیے ۔ ۷- جنم جنم تپسیے مُن لوگ بڑے بڑے جتن کرتے ہین تو بھی انت کے سمے رام ایسا آپ کا نام نہین کہا جاتا ہی ۔ ۸- سو آپ ساکشات میری آنکھون کے سامنے اس انت سمے مین آئے بھلا ایسا دُرلبھ بناؤ پھر بھی بن پڑیگا ارتھات ایسا سمے پھر نہین ملیگا ۔

۱- چھند ۔
سو نین گوچر جاس گن نت نیت کہہ شرت گاوہین
جت پون من گو نرس کر مُن دھیان کبھُونک پاوہین
موہ جان ات ابھمان بس پربھ کہیو راکھُ سریر ہی
اس کون سٹھ ہٹھ کاٹ سُرتر بار کرہی کُٹیر ہی
۲- اب ناتھ کر کرُنا بلوکو دیہہ جو بر مانگ ہون
جیہہ جون جنمون کرم بس تہان رام پد انراگ ہون
یہہ تنے مم سم بنے بل کلیان پد پربھ لیجیے
گہہ باہ سُر نر ناہ آپن داس انگد کیجیے

۱۰- دوہا
رام چرن درڑھ پریت کر بال کینھ تن تیاگ
سُمن مال جمی کنٹھ سے گرت نہ جانے ناگ

۱- چھند سو آپ میرے آنکھون کے سامنے ہین جن آپ کے گُنون کو بید سدا نیت نیت کہہ گاتے ہین اور پون اور من کو جیت کر اور اِندریون کو اپنے بس مین رُوک کر (یعنی آنکھ ناک کان زبان عضو تناسل کو انکی لذتون سے الگ رکھکر) بڑے بڑے مُن لوگ کبھی کبھی دھیان مین آپ کو پاتے ہین سو آپ نے مجھکو بہت ہی ابھمان کے بس (یعنی بڑا گھمنڈی) جانکر شریر رکھنے کو آگیا دی ہی بھلا ایسا کون سٹھ ہوگا جو کریل کی رچھا کے لیے کلپ برچھ کو کاٹکر اُسکی باڑھ بنادیگا ۔ ۲- اب تو ہے ناتھ کرپا کرکے میری اور دیکھیے اور جو بردان مین مانگون وہ مجھکو دیجیے کہ جس جون مین مین اپنے کرمون کے بس ہو کر جنما کرون تہان تہان آپکے

چرنون مین پریم کیا کرون اور یہہ میرا انگد نام تیرہی میرے ہی سمان اسمین بنی اور بل ہی اسکو کلیان پد (بہتری کا درجہ) دیجیے اور اسکی بانہہ پکڑ کر اپنا داس کر لیجیے ۔ ۱۰۔ دوہا ۔ اس طرح شری رام چندر جی کی بنتی کرکے اور اُنکے چرنون مین پریت ڈرڑھ کرکے بال نے ایکایک شریر کو اسطرح تیاگ دیا جیسے پھولون کی مالا کو ہاتھی اپنے گلے سے گرتے نہین جانتا ہے ۔

(یہہ دوسرا ادھیائے کشکندھا کانڈ کا ہوا)

۱ رام بال نِج دھام پٹھاوا ۔ نگر لوگ سب بیاکل دھاوا
۲ نانا بدھ بلاپ کرتا تارا ۔ چھوٹے کیش نہ دیہہ سمھارا
۳ مَن پت تمھیَن بہت سمجھاوا ۔ کال بَش کچھ مَن ہی نہ آوا
۴ انگد سن کچھ کہن نہ پائے ۔ بیچہہ سُر پُر ان پٹھائے
۵ تا سُس بِکل دیکھیو رگھُرایا ۔ دِینھ گیان ہَر لینھو مایا
۶ اُما دار یوکھت کی نائیں ۔ سب ہی نچاوت رام گُسائیں
۷ تب سُگریوہ آیسُ دِینھا ۔ مرتک کرم بدھ وت سب کینھا
۸ رام کہا انجہہ سمجھائی ۔ راج دِیو سُگریوہ جائی

۱۔ دوہا ۔
لچھمن ترت بلائیو پُرجن بپر سماج ۂ
راج دینھ سُگریو کا انگد کا جُو راج ۂ

۱۔ شری رام چندر جی نے بال کی پریت اپنے مین دیکھکر اُسکو اپنے نج دھام آواگون (جنم مرن سے) رہت بیکنٹھ کو بھیجدیا یہہ سُنتے ہی نگر کے سب لوگ مہا بیاکل ہوکر دوڑے آئے ۔ ۲۔ تارا اُسکی رانی انیک پرکار کے بلاپ کرنے لگی جسکے سر کے بال ٹوٹ گئے تھے اور شریر کی سُدھ کچھ بھی نہین تھی ۔ ۳۔ اور کہتی تھی کہ ہے پت مین نے تو تمکو بہت سمجھایا پرنت کال کے بس ہوکر تمھارے من مین کچھ بھی نہ آیا ۔ ۴۔ انگد سے بھی کچھ کہنے نہ پائے بیچ ہی مین سُرلوک بیکنٹھ کو چلے گئے ۔ ۵۔ تارا کو بہت بیاکل دیکھکر شری رام چندر جی نے اُسکو برہم گیان کا اُپدیش دیا اور اپنی جگت موہنی مایا کو اُسکے اوپر سے ہر لیا ۔ ۶۔ سنو ہے پاربتی شری رام چندر سوامی کٹھپتلی کی طرح سب سنسار کو نچاتے ہین ۔ ۷۔ تارا کو گیان دیکر سُگریو سے کہا کہ اپنے بھائی کی کریا کرم کر آؤ سُو سُگریو نے بدھ وت ارتھات بید کے انوسار اور سمے اور کُل کے انوسار سب مرتک کرم اپنے بھائی کا کیا اور شُدھ ہو کر شری رام چندر جی کے پاس آ گئے ۔ ۸۔ تب شری رام چندر جی نے

لچھمن جی سے سمجھا کر کہا کہ تم پمپاپُر مین جاکر سُگریو کو راج تِلک کرآؤ مین نگر مین پِتا کے بچن سے جا نہین سکتا ہون (سمجھانے کا یہہ مطلب ہی کہ بال انگد کو میرے شرن مین کر گیا ہی سُگریو کے بعد راج انگد کو ملیگا اِس سے اُسکو جُوراج یعنی ولیعہد کرنا چاہیے ۔ ۱۔ دُوہا ۔ لچھمن جی نے جاکر سب نگر باسیون اور براہمنون کو بلاکر سوامی کی آگیا اُنسار سُگریو کو راجا اور انگد کو جُوراج (ولیعہد) کیا۔

۱	اُمارام سم ہِت جگ ماہِین	گُر پِت ماتُ بندھو سُت ناہِین
۲	سُر نر مُن سب کی یہہ رِیتی	سوارتھ لاگ کرین سب پرِیتی
۳	بال تراس بیاکُل دِن راتی	تن بہُ بَرن چِنتا جر چھاتی
۴	سو سُگریو کینہہ کپِ راؤ	اَت کِرپال رگھُبیر سُبھاؤ
۵	پُن سُگریو لینہہ بُلائی	بہہ پرکار نرپ نِیت سِکھائی
۶	گت گرِیکھم برکھارِت آئی	رہِہون نِکٹ شَیل پر چھائی
۷	انگد سہت کرہُو تم راجو	سَنتت ہردَے دھریو مم کاجو
۸	جب سُگریو بھَون پھر آئے	رام پَرَبرکھن گِرِ پر چھائے

۲۔ دُوہا ۔	پرتھمہ دیون گرِ گُہا راکھی رُچِر بنائے رام کرپاندھ کچھُک دِن باس کرینگے آئے

۱۔ سُنو ہے پاربتی جی شری رام چندر جی کے سمان اِس سنسار مین جیو کا ہتکاری گرو ماتا پِتا بھائی بیٹا کوئی بھی تو نہین ہی ۔ ۲۔ سِوائے شری رام چندر سوامی کے اور سب دیوتا اور منشو اور مُن لوگون کی یہی رِیت ہی کہ اپنے سوارتھ ہی کے لیے پرِیت کرتے ہین ۔ گیتاولی ۔ ہین سُر سِدھ مُنیش جوگ بدِ بید پُران بکھانے ۔ پوجا لیت دیت پلٹے سُکھ ہان لابھ انُمانے ۔ کو نہ سمیت دیت شیوت لوگ ہو یہہ رِیت ۔ داس تلسی دین پر ایک رام ہی کی پرِیت ۔ ۳۔ دیکھو بال کے ڈر کے مارے سُگریو دن رات بیاکُل رہتا تھا اور تن جسکا بِبرن (بدرنگ) ہو گیا تھا مارے چنتا کے چھاتی جلی جاتی تھی ۔ ۴۔ ایسے مہا دُکھی سُگریو کو بندرون کا راجا کر دیا ہے پاربتی جی ایسا کرپال کا سوبھاو شری رام چندر سوامی کا ہی ۔ ۵۔ تِسکے پیچھے سُگریو کو بلالیا اور بہت طرح سے راج نیت اُسکو سکھائی اور چلتے سمے کہا کہ ۔ ۶۔ اب تو گرِیکھم رِت (گرمی) گئی اور برکھا رِت (برسات) آئی سیتا جی کے ڈھونڈھنے کا اُپاے نہین ہو سکتا ہی اِس سے مین تمھارے پاس ہی اِس پربت پر تُون کی کُٹی چھاے کر رہون گا ۔ ۷۔ تم انگد سمیت

راج کرنا اور ہمارے کام کی سُدھ سدا اپنے ہردے مین رکھنا۔ ۸۔ شری رام چندر سوامی کی آگیا پاکر سُگریو اپنے گھر آئے۔ شری رام چندر جی نے لچھمن جی سہت پربرکھن (چھپر) پربت پر چھایا ۲۔ دوہا۔ دیوتاؤن نے اُس پربت کی سب کھوہین بہت ہی سُندر پہلے ہی سے بنا رکھی تھین اسواسطے کہ کرپا ندھان سوامی شری رام چندر جی کسی دن اِس پربت پر بھی آکر رہینگے

۱	سُندر بن کُسُمت اَت سوبھا	گُنجت چنچریک مدھو لوبھا
۲	کند مول پھل پترم سُہائے	بھئے بہت جب تے پربھو آئے
۳	دیکھ منوہر شَیل انوپا	رہے تہان انج سہت سُرچھوپا
۴	منگل روپ بھئے بن تب تے	کینھ نواس رمایت جب تے
۵	مدھکر کھگ مرگ تن دھر دیوا	کرین سدّھ سب پربھو کی سیوا
۶	پھٹک سِلا اَت سُبھر سُہائی	سُکھ آسین تہان دُوؤ بھائی
۷	کہت انج سن کتھا انیکا	بھگت برت نرپ نیت بیبیکا
۸	برکھا کال میگھ نبھ چھائے	گرجت لاگت پرم سُہائے

۳۔ دوہا	لچھمن دیکھو مور گن ناچت بارد پیکھ گرہی برت رت ہرکھ جم بشن بھگت کا دیکھ

۱۔ سُندر پھولے ہوئے بن کی اَت سوبھا ہو رہی ہے جہان مدھو کے لوبھ سے بھونرے گونج رہے ہین۔ ۲۔ اور جب سے شری رام چندر سوامی نے اس بن مین پرویش کیا ہے تب سے کند مول پھل پرم سوادِشٹ (نہایت مزہ دار) سُہاؤن طرح طرح کے بہت سے پیدا ہوئے ۳۔ ایسا منوہر اور انوپ (دل فریب و بے مثل) پربت دیکھکر دیوتاؤن کے ایشور شری رام چندر سوامی شری لچھمن جی سہت وہان رہے۔ ۴۔ منگل روپ بن تب ہی سے ہو گیا جب سے ساکشات لچھمی پت شری رام چندر جی وہان جا کر رہے۔ ۵۔ دیوتا سدّھ منیشور لوگ پَش اور پچھی اور بھونرون کا شریر دھر دھر کر شری رام چندر جی کی سیوا کرنے لگے۔ ۶۔ ایک پھٹک سِلا بہت اُجلی اور سُندر سہاونی تھی اُس پر سُکھ سے دونون بھائی بیٹھے ۷۔ تہان شری رام چندر جی لچھمن جی سے بہت طرح کی کتھا کہنے لگے کبھی بھگت کبھی بیراگ کبھی راج نیت کبھی گیان کہنے لگے۔ ۸۔ برکھا رت کے جو میگھ آکاش مین چھائے رہے ہین سو گرجتے ہوئے بڑے سہاونے لگتے ہین اُنکو دیکھکر شری رام چندر جی لچھمن جی سے کہتے ہین کہ

۱۳۔ دوہا۔ ہے لچھمن بھائی دیکھو تو یہ مور گن میگھون کو اُٹھے دیکھکر کیسے پرسن ہو ہو کر ناچتے ہین جیسے براگی گرہستھ لوگ اپنے گھر مین بشنو بھگت کو آئے دیکھکر پرسن ہوتے ہین۔

۱	گھن گھمنڈ نبھ گرجت گھورا	پریا ہین ڈرپت من مورا
۲	دامن دمک چھپت گھن ماہین	کھل کی پریت جتھا تھر ناہین
۳	برکھین جلد بھوم نیرائے	جتھا نوین بدھ بدیا پائے
۴	بُند اگھات سہین گر کیسے	کھل کے بچن سنت سہین جیسے
۵	چھدر ندی بھر چلی اترائی	جم تھورے دھن کھل اترائی
۶	بھوم پرت بھا ڈھابر پانی	جم جیوہ مایا لپٹانی
۷	سمٹ سمٹ جل بھرہین تلاوا	جم سدگن سجن پہان آوا
۸	سرتا جل جل ندھ مان جائی	ہوے اچل جم جیو ہر پائی

۴۔ دوہا۔
ہرت بھوم ترن سنکل سمجھ پری نہین پنتھ
جم پاکھنڈ بوادے گپت ہونہہ سد گرنتھ

۱۔ میگھ جو آکاش مین گھمنڈ گھمنڈ کر بڑے زور سے گرجتے ہین اسکو سنکر بنا پیاری کے میرا من ڈرتا ہی۔ ۲۔ دیکھو ہے لچھمن یہ چنچل بجلی میگھون مین چمک چمک کر پھر میگھون ہی مین کیسے چھپ جاتی ہی جیسے اوچھے کی پریت ٹھہرتی ہی نہین ہی۔ ۳۔ جل بھرے میگھ پرتھوی پر نہچے ہوکر (یعنی نزدیک آکر) جھوم جھوم کر کیسے برستے ہین جیسے پنڈت لوگ بدیا کو پاکر جھک چلتے ہین۔ ۴۔ بڑی بھاری برکھا کی بوندون کی دُسہہ چوٹ کو پربت کیسے سہتے ہین جیسے دشٹون کے دُسہہ بچن سنت لوگ سہتے ہین۔ ۵۔ چھوٹی چھوٹی ندیان تھوڑے ہی جل سے اپنی اپنی ٹیلیون اور جھیلون کو بھر کر کیسی امنگ چلی ہین جیسے اوچھے آدمی تھوڑے دھن پاکر اتراتے چلتے ہین۔ ۶۔ پرتھوی پر گرتے ہی شُدھ جل کیسا ڈھابر (یعنی گندلا) ہو گیا ہی جیسے شُدھ جیو مایا کے لپٹنے سے میلا ہو جاتا ہی۔ ۷۔ سب طرف سے پانی سمٹ سمٹ کر تالاب کیسے بھرتے ہین جیسے سب اچھے گن سجن لوگون کے پاس آکر جمع ہوتے ہین۔

۸۔ ندیون کا جل جب تک ندیون مین رہتا ہی تب تک بشرام (آرام۔ قیام) نہین پاتا ہی چھوٹی ندیون سے بڑی ندیون مین جاتا ہی پھر سمندر مین جاکر اس طرح تھم جاتا ہی جیسے جیو چھوٹے چھوٹے دیوتاؤن مین بھٹکتے بھٹکتے جب بشن بھگوان کو پاتا ہی تب اچل ہو جاتا ہی

ارتھات جنم مرن کی بھرمنا سے چھوٹ کر مکت ہو جاتا ہی - باراہ پران کے اشلوک -

श्लोक ॥ भास्करस्यतुयोभक्तः सप्तजन्मान्तरंनरः । तस्यैवतुप्रसादेनरुद्रेभक्तिःप्रजायते ॥१॥ शंकरस्यतुयोभक्तः सप्तजन्मान्तरंनरः । तस्यैवतुप्रसादेनविष्णौ भक्तिः प्रजायते ॥२॥✣॥

اشلوک کے ارتھ - ۱ - جو آدمی سورج دیوتا کا بھگت ہوتا ہی وہ سات جنم کے بعد شری مہادیو جی کا بھگت ہوتا ہی - ۲ - اور جو آدمی شری مہادیو جی کا بھگت ہوتا ہی وہ سات جنم کے بعد بشن بھگوان کا بھگت ہوتا ہی - ۴ - دوہا کے ارتھ - گھاس کے شکل سے (یعنی گھنے ہونے سے) زمین ہری ہو رہی ہی راستہ نہین سوجھ پڑتا ہی جیسے پاکھنڈیون کے جھگڑے سے سدگرنتھ ارتھات بید آدک سچے گرنتھ چھپ جاتے ہین -

۱ دادر دھن چہون دشا سہائی بید پڑھین جن بٹ سمدائی
۲ کھوجت کتہون ملی نہین دھوری کرہی کرودھ جم دھرمہ دوری
۳ ششی سمپن سوہ مہہ کیسے اپکاری کی سمپت جیسے
۴ کرکھی نراوین چتر کسانا جم بدھ تجین موہ مد مانا
۵ دکھیت چاتر داک کھگ ناہین کلہہ پاے جم دھرم نشاہین
۶ ارک جواس پات بن بھیؤ جم سراج کھل اُدم گیؤ
۷ بیدھ جنت سنکل مہہ بھراجا بڑھت پرجا جم پاے سراجا
۸ جہان تہان رہے پتھک تھک نانا جم اندری گن اپجے گیانا

۵- دوہا-
کہون دوس مان نبڑ تم کہونک پرگٹ پتنگ
اُپجی بنسی گیان جم پاے سسنگ کسنگ
کہون چلی ماروت پربل جہان تہان میگھ بلائین
جم کپوت کے جنم تے سب کل دھرم نشائین

۱- ہے لچھمن جی دادرون کی دھن (یعنی مینڈھکون کی آواز) چارون اور سے کیسی سندر سہانی ہو رہی ہی مانو بید پڑھنے کے استھان مین براہمنون کے سمدائے (یعنی گروہ) بید ہی پڑھ رہے ہین ۲- دھول تو کہین ڈھونڈھنے سے بھی نہین مل سکتی ہی بہت برکھا نے ایسی مٹا دی ہی جیسے کرودھ دھرم کو مٹا دیتا ہی ۳- کھیتی کے بڑھنے سے پرتھوی بھری پری کیسی دن دن ادھک

شوبھا دے رہی ہے جیسے پراُپکاری پرشون کی سمپت (یعنی دولت) بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ۴۔ اپنی اپنی کھیتیوں کو چتر کسان لوگ کیسے نرلیے کر سب گھاس پھوس دکھدائی نکالکر پھینک دیتے ہیں جیسے آتما کے دکھدائی موہ مد مان آدِ کو پنڈت لوگ تیاگ کر دیتے ہیں۔ ۵۔ چکّی چکوا پنچھی تو ایسے ادرشیہ (یعنی غائب) ہو گئے ہیں جیسے لڑائی جھگڑے سے دھرم لوپ ہو جاتے ہیں۔ ۶۔ مدار اور جواسا کے برچھ کیسے بے پتّون کے ہو گئے ہیں جیسے دھرماتما راجا کے راج میں چور بٹ پاریوں کے اُدم جاتے رہتے ہیں۔ ۷۔ طرح طرح کے کیڑے مکوڑوں سے بھری ہوئی پرتھوی کیسی شوبھتی ہے جیسے سُندر راجا کو پاکر پرجا بڑھتی ہے ۸۔ بہت پانی کے بڑھنے سے مسافر لوگ جہان کے تہان تھکت ہو کر (یعنی ہار مانکر) کیسے بیٹھ رہے ہیں جیسے گیان پیدا ہونے سے سب اِندریاں اپنے اپنے بکھیوں سے تھکت ہو کر رہ جاتی ہیں۔ ۵۔ دوہا۔ کبھی تو دِن میں مہا اندھیرا ہو جاتا ہے اور کبھی سورج نکل آتے ہیں ارتھات اُجیرا ہو جاتا ہے جیسے اچھی سنگت سے گیان پیدا ہو جاتا ہے اور بُری سنگت سے گیان جاتا رہتا ہے کبھی بڑے زور کی ہوا چلنے سے میگھ بلائے جاتے ہیں جیسے کپوت کے پیدا ہونے سے کُل کے سب دھرم بلائے جاتے ہیں۔ یہان برکھا رت اور شرد رت کے ملنے سے گسائیں تلسی داس جی نے دو دو دوہے کہے ہیں جیسا کہ آگے کی چوپائی سے شرد رت کا آنا ثابت ہے۔

۱ برکھا بگت شرد رت آئی ۔ دیکھو لچھمن پرم سہائی
۲ پھولے کاس سکل مہی چھائی ۔ جنُ برکھا کرت پرگٹ بڑھائی
۳ اُدت اگست پنتھ جل سوکھا ۔ جم لوبھ سوکھی سنتوکھا
۴ سرتا سر جل نرمل سوہا ۔ سنت ہردے جس گت مدموہا
۵ رس رس سوکھ سرت سر پانی ۔ ممتا تیاگ کرین جم گیانی
۶ پنک نہ رین سوہ کس دھرنی ۔ نیت نپن نرپ کی جس کرنی
۷ بن گھن نرمل سوہ اکاشا ۔ ہرجن جم پر ہر سب آشا
۸ کہون کہون برشٹ شاردی تھوری ۔ کو ڈ اک پاو بھگت جم موری

۶۔ دوہا۔
چلے ہرکھ تج نگر نرپ تاپس بنک بھکھار
جم ہر بھگتہ پاسے تیرم تجت آشرمی چار

ا۔ برکھا رت تو بیت گئی اور شرد رت آپہونچی ہے لچھمن دیکھو یہ رت بھی بسنت رت ہی کے سمان

سہاونی ہے اسمین بھی بہت طرح کے برچھ انتابیل کمل کوکابیلی پھولتے پھلتے ہین ان بھی پیدا ہوتا ہے ۔ ۲ ۔ اُجلے اُجلے پھولے ہوئے کاسون سے پرتھوی کیسی چھا رہی ہے مانو برکھا رت نے اپنا بڑھاپا ہی دکھا دیا ہے ۔ ۳ ۔ دکھن دشا مین اگست مُن کے اُدے ہوتے ہی راستون کا پانی کیسے سوکھ چلا جیسے لوبھ (لالچ) کو سنتوکھ (قناعت) سوکھ لیتا ہے ۔ ۴ ۔ ندی اور تالابون کا پانی کیسا نرمل سوہتا ہے جیسا بھگوت بھکتون کا ہردے مدموہ (غرور و الفت دنیا) کو چھوڑ کر نرمل ہو جاتا ہے ۔ ۵ ۔ رسے رسے ارتھات دھیرے دھیرے تھوڑا تھوڑا ندی تالابون کا پانی دن دن کیسے سوکھتا جاتا ہے جیسے گیانی لوگ دھیرے دھیرے ممتا کو چھوڑتے جاتے ہین ۔ ۶ ۔ اب تو نہ کہین کیچڑ ہے نہ دھول ہے پرتھوی کیسی سندر سہانی دیکھ پڑتی ہے جیسے نیتی نبھانے والے راجا کی کرنی سراہنے کے جوگ ہوتی ہے ۔ ۷ ۔ بادل کے نہونے سے شرد رت کا آکاش کیسا نرمل سوہتا ہے جیسے بھگوت بھکت لوگ سب آشا ترشناؤن کو چھوڑے ہوئے پرم پرسن چت صاف دل سوہتے ہین ۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک ۔

श्लोक ॥ न नाकपृष्ठं न च सार्वभौमं न पारमेष्ठ्यं न रसाधिपत्यम्
न योगसिद्धिं च पुनर्भवं वा वाञ्छन्ति यत्पादरज प्रपन्नाः ॥ * ॥

۱ ۔ چتر اور سواتی کی شرد رت کی برکھا کہین کہین تھوڑی ہو جاتی ہے جیسے کروڑون جیوون مین کوئی کوئی میری بھگتی پاتا ہے ۔ ۲ ۔ دوہا ۔ اب تو راجا اور تپسوی اور بنجارے اور بھکاری لوگ اپنے اپنے اُدم کو چلے نگر تیاگ دیے جیسے بھگوت بھکت لوگ پھل کو پاکر چارون آشرم والے (یعنی برہمچاری ۔ گرہستھ ۔ بان پرستھ ۔ سنیاسی لوگ) اپنے آشرم کے شرم (یعنی محنت پوجا پاٹھ جپ تپ وغیرہ) کو چھوڑ دیتے ہین ۔

۱	سکھی مین لن نیر اگادھا	جم ہر شرن نہ ایکو بادھا
۲	پھولے کمل سوہ سر کیسے	نرگن برہم سگن بھئے جیسے
۳	گنجت مدھکر نکر انوپا	سندر کھگ مرگ نانا روپا
۴	چکرواک من دکھ نشی پیکھی	جم درجن پرسمپت دیکھی
۵	چاتک رٹت ترکھا ات اوہی	جم سکھ لہی نہ شنکر دروہی
۶	شرد تاپ نشی ششی اپہرئی	سنت درس جم پاتک ٹرئی
۷	دیکھیں بدھو چکور سمدائی	چتوین جم ہرجن ہر پائی

٨	مشک دنش بیتے ہم تراسا		جم دوج درؤہ کیے کل ناشا	
٧۔ دوہا۔	بھوم جیو سنکل رہے گئے شر درت پاے سد گرہ ملے بتے جاین جم سنشی بھرم سمدا اے			

١۔ تھوڑے پانی کے رہنے والے جیوون کو پانی کے سوکھ جانے کا ڈر سدا بنا رہتا ہی اور اتھاہ پانی کے رہنے والے مین گن یعنی مچھلیان سدا سکھی ہی رہتی ہین جیسے چھوٹے چھوٹے دیوتا کی اپاسنا کرنے والے انکے لوک سمیت ناش ہو جانے کے ڈر سے ڈرے ہوئے رہتے ہین اور پرمیشور کے شرنا گتون کو ایک بھی بادھا نہین ہوتی ہی۔ چوپائی۔ اگ جگ ناگ اسر نر دیوا۔ ناتھ سکل جگ کال کلیوا۔ ٢۔ رنگ رنگ کے پھولے ہوئے کملون سے تالاب کیسا سوہتا ہی جیسے نرگن برہم اپنے سوابھاوک کلیان گنون سے (یعنی نیک خصلتی سے) سگن اوتار لینے سے سوہتا ہی۔ ٣۔ وہ شرد کال مین بھونرے جھنڈ کے جھنڈ گونجتے ہین اور سندر پنچھی اور پشو طرح طرح کے آنند لگن سوہتے ہین۔ ایک چکور اچلئی ہی کو رات دیکھکر دکھ ہوتا ہی جیسے درجنون کو پرائی سمپت دیکھکر دکھ ہوتا ہی۔ ٥۔ پپیہا مارے پیاس کے پکارتا ہی اسکو سکھ کیسے نہین ملتا ہی جیسے جگت ہتکاری شری مہادیو سوامی کا بیری کبھی سکھ نہین پاتا ہی۔ ٦۔ شرد کی آتپ (یعنی گرمی) کو رات مین چندرما ہر لیتا ہی جیسے بھگوت بھاکت کے درشن سے پاپ ڈر جاتا ہی ٧۔ مچھر اور ڈانس شرد رت کے جاڑے کے مارے کیسے ناش ہو گئے جیسے براہمن کے ستانے سے کل پروار کا ناش ہو جاتا ہی۔ ٧۔ دوہا۔ پرتھوی پر بہت طرح کے جیو جنت تھے سو شرد رت کو پاکر کیسے ناش ہو گئے جیسے اچھے گرو کے ملنے سے سب سندیہ اور بھرم جلتے رہتے ہین۔

١	برکھا گت نرمل رت آئی		سدھ نہ تات سیتا کی پائی	
٢	ایکبار کیسیو سدھ جانون		کالہہ جیت نمکھ ماہ آنون	
٣	کتہون ہوے بوجیوت ہوئی		تات جتن کر آنون سوئی	
٤	سگریو سدہ مور لبساری		پاوا راج کوش پر ناری	
٥	جہ بنایک مین مارا بالی		تہہ شر ہتون موڑھ کا کالی	
٦	جاسں کرپا چھوٹے مد موہا		تاکا راما کہ سپنیو کوہا	
٧	جانہن یہ چرتر منی گیانی		جن رگھبیر چرن رت مانی	

۸	لچھمَن کرودھ ونت پر بھُ جانا		دھنکھ چرھائے گہیو کر بانا	
۸- دوہا	تب انُو کرنا سیو بھے دکھائے لی آؤ تو تات سکھا سگریو			

ا- اِس پرکار برکھا اور شرد رِت کے برنن کے بہانے سے سنگرہ اور تیاگ (اختیار کرنے اور ترک کرنے کے لیے بھگت گیان بیراگ اور راج نیت کا اُپدیش کرکے پھر اپنی ہٹ لیلا کرنیلگے اور کہنے لگے کہ برکھا رِت تو بیت گئی اور نرمل شرد رِت بھی آ گئی پرنت سیتا جی کی سُدھ (خبر) اب تک ہے لچھمن بھائی کچھ بھی تو نہ پائی۔ ۲- ایکبار بھی جو کسی طرح اُنکی خبر جان پاؤن تو کال کو بھی جیت کر پل بھر مین لے آؤن۔ ۳- کہین ہون پر جیتی ہون تو مین وہی اُپائے کرون کہ لے ہی آؤن۔ ۴- اِس سگریو کو تو دیکھو کہ اسنے بھی میری سُدھ بھلا دی راج اور دیش اور کوش خزانہ اور رانی کو پا کر مدمت (غرور سے مست) ہو گیا ہی۔ ۵- جو آج ہی میرے پیرون نہ پڑا تو جس بان سے مین نے بالِ کو مارا ہی اُسی بان سے کالھ اس مورٹھ کو مارونگا ۶- جس سوامی کی کرپا سے جیوون کے مدموہ (غرور و غفلت) چھوٹ جاتے ہین اُسکو ہے پاربتی سپنے مین بھی کرودھ کہان ہو سکتا ہی۔ ۷- ایسے سوامی کے گُپت چرترون کو مُنی اور گیانی لوگ ہی جانتے ہین جنھون نے شری رام چندر جی کے چرنون مین پریت کی ہی گیانی کیا جانی۔ ۸- لچھمن جی نے جو اپنے سوامی شری رام چندر جی کو سگریو پر کرودھ ونت جانا تو اپنا دھنکھ چڑھا کر ہاتھ مین بان لیا اور سگریو کے پاس جانے کو مستعد ہو گئے۔ ۸- دوہا- تب انو کرنا شیو (بہت ہی دیاوان) شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو سمجھایا کہ مین نے کرودھ مین ایسا کہا ہی سگریو کو سکھا بنا کر مارنا اُچت نہین ہی ڈر دکھا کر لے آنا چاہیے۔

ا	یہان پون سُت ہردی بچارا		رام کاج سگریو بسارا	
۲	نکٹ جائے چرنن شِر ناوا		چارِ و بدھ تیہ کہہ سمجھاوا	
۳	سُن سگریو پرم بھے مانا		بکھے مور ہر لینھس گیانا	
۴	اب مارُت سُت دُوت سموہا		پٹھو جہان تہان بانر جوہا	
۵	کہو پاکھ مان آو نہ جوئی		مورے کر تا کر بدھ ہوئی	
۶	تب ہنومنت بُلائے دُوتا		سب کر کر سنمان بہوتا	
۷	بھے اُرُ پریت نیت دکھرائی		چلے سکل چرنن شِر نائی	

۸ تہہ اَوسر لچھمن پُر آئے ۔ کُرُودھ دِیکھ جہان تہان کپ دھائے

۹۔ دوہا
دَھنکھ چڑھائے کہیو تب جار کروں پُر چھار
بیاکُل نگر دیکھ تب آیو بال کمار ۔۔

۱۔ یہان لچھمن جی کے آنے سے پہلے ہی ہنومان جی نے بچار کیا کہ سُگریو راج کے مد مین شری رامچندر جی کے کام کو بھول گیا۔ ۲۔ تب تو سُگریو کے پاس جا کر چرنون پر سر جھکایا اور راج نیت کے چارون چرن ارتھات سام دام بھید دنڈ سے اسکو سمجھایا۔ ۳۔ سُنتے ہی سُگریو بہت ڈرے اور کہنے لگے کہ دیکھو ان بکھیون (یعنی دُنیا کی عیش و عشرت) نے میرا گیان ہر لیا۔ ۴۔ تب تو ہنومان جی سے کہنے لگے کہ ہے ہنومان جی جو ہو گیا سو تو ہو گیا پر اب تم جلدی دوتون کو سینا یعنی فوج کے بلانے کے لیے جہان تہان کو بھیجو ۵۔ اور دوتون سے یہہ کہہ دو کہ تم سب سیناپتون (سپہ سالارون) سے کہتے جانا کہ جو کوئی پندرہ دن کے اندر فوج سمیت اس پمپاپور مین نہ پہنچ جایگا تو وہ راجا سُگریو ہی کے ہاتھ سے مارا جائیگا۔ ۶۔ تب تو ہنومان جی نے جہان تہان دوتون کو بھیجا اور اُنکا بڑا آدر مان کیا۔ ۷۔ ڈر بھی دکھایا اور پریت کی ریت بھی دکھائی سو سب دوت راجا سُگریو کو پرنام کر کر فوج بلانے کو گئے۔ ۸۔ اسی سمے لچھمن جی پمپاپور مین آئے اُنکو کرودھ مین بھرے ہوئے دیکھکر بندر اپنے پران لیکر جہان تہان بھاگ چلے۔ ۹۔ دوہا۔ تب تو لچھمن جی نے دھنک چڑھا کر کہا کہ کہان بھاگ کر جاؤ گے مین سب پُر کو جلا کر راکھ کر دونگا اس طرح کی کھر بھر سارے نگر مین دیکھکر بال کا بیٹا انگد لچھمن جی کے پاس دوڑا ہوا آیا۔

۱ چرن نائے سر بنتی کینہی ۔ لچھمن ابھے بانہہ تہہ دینہی
۲ کرودھ ونت لچھمن سن کانا ۔ کہا کپیش ات شر اکلانا
۳ سُن ہنومنت سنگ لے تارا ۔ کر بنتی سمجھا و کمارا
۴ تارا سہت جائے ہنومانا ۔ چرن بند پربھ سجس بکھانا
۵ کر بنتی مندر مان لائے ۔ چرن پکھار پلنگ بیٹھائے
۶ تب کپیش چرنن سر ناوا ۔ گہہ بھج لچھمن کنٹھ لگاوا
۷ پون تنے سب کتھا سنائی ۔ جہہ بدھ گئے دوت سمدائی
۸ سنت بلیت بچن سکھ پاوا ۔ لچھمن تہہ بہو بدھ سمجھاوا

۱۰۔ دوہا۔

ہرکھ چلیو سگریو تب انگد آدِ کپ ساتھ
راما نج آگے کیے آئے جہان رگھناتھ

۱۔ آکر لچھمن جی کے چرنون کو سر نوایا اور بنتی کی تب تو لچھمن جی نے انگد کو نڈر ہونے کی بانہہ دی۔ ۲۔ لچھمن جی کو کرودھ وان آئے سُنکر سُگریو بہت گھبرا کر بولے کہ ۳۔ ہے ہنومان جی تم تارا کو ساتھ لیکر جاؤ اور بنتی کرکے لچھمن جی کو سمجھاؤ۔ ۴۔ تب تو تارا سمیت ہنومان جی نے جاکر لچھمن جی کے چرنون کو نمسکار کرکے شری رام چندر جی کے سُجس کا بکھان کیا۔ ۵۔ اور بنتی کرکے مندر مین لے گئے اور چرن دھو کر پلنگ پر بٹھایا۔ ۶۔ تب راجا سُگریو نے آکر چرنون کو سر جھکایا لچھمن جی نے ہاتھ پکڑ کر گلے سے لگا لیا۔ ۷۔ تسکے پیچھے ہنومان جی نے سب کتھا کہی جیسے سینا (یعنی فوج) کو بُلانے کے لیے دوت بھیجے گئے۔ ۸۔ بنتی کے بچن سُنتے ہی لچھمن جی نے بڑا سُکھ پایا اور سُگریو کو سب طرح سے سمجھایا۔ ۱۰۔ دوہا۔ تب تو پرسن ہوکر راجا سُگریو انگد آدِ بندرون کو ساتھ لیکر اور شری راما نج لچھمن جی کی بانہہ سے شری رامچندر سوامی کے پاس سب آئے۔

یہ تیسرا دستک کشکندھا کانڈ کا ہوا۔

۱	نابے چرن سر کہا کر جوری	ناتھ موہ کچھ ناہِن کھوری
۲	اتِ شی پربل دیو تو مایا	چھوٹی تبہی کرو جب دایا
۳	بکھی لشیہ سر نر مُن سوامی	مین پامر پشو کپ اتِ کامی
۴	نارِ نین شر جاہ نہ لاگا	گھور کرودھ تم نِس جو جاگا
۵	لوبھ پاش جیہ گر نہ بندھایا	سو نر تم سمان رگھورایا
۶	یہ گن سادھن تے نہین ہوئی	تمہری کرپا پاؤ کوئی کوئی
۷	تب رگھپت بولے مسکائی	تم پریہ موہ بھرت سم بھائی
۸	اب سو جتن کرو من لائی	جیہ بدھ سیتا کی سدھ پائی

۱۔ دوہا

یہہ بدھ کرت بتکہی آئے جو تہپہ جوتھ
نانا برن اتُل بل بانر بھال برُوتھ

۱۔ سُگریو نے آکر شری رام چندر جی کے چرنون کو سر نوایا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ناتھ آپکی اس آگیا کے بھنگ ہو جانے مین میری کچھ بھی لاگ نہین ہے۔ ۲۔ ہے دیو آپکی مایا بہت ہی

بلوان ہی جیو اپنی سامرتھ سے اُس سے کسی طرح نہین چھوٹ سکتا ہی جب آپ ہی اپنی نہہ پر توجن کرپا کرین تبھی چھوٹ سکتا ہی ۳- اِن پانچ بکھیون کے بس مین (یعنے باصرہ وسامعہ وشامہ وذائقہ ولامسہ اِن حواس خمسہ کے قابو مین) تو سب دیوتا اور منکھ اور مُن لوگ ہی سوامی ہو رہے ہین تہان بھلا میری کون گنتی ہی مین تو مہانیچ بندر پشُ کی ذات سو بھاو ہی سے بڑا کامی ہون ۔ ۴- جس جیو کے استری کے نینون کے بان نہ لگے ہون ارتھات جو کامدیو کے بس مین نہو گیا ہو اور جو جیو مہا گھور کرودھ کی اندھیری رات مین جگا ہو ارتھات کرودھ کے بس نہوا ہو ۔ ۵- اور لوبھ کی پھانسی مین جسکا گلا نہ بندھا ہو یعنی جو کام کرودھ لوبھ اِن تینون کے بس مین نہ پڑا ہو سو تو ہے سوامی آپ ہی کے سمان ہوگا ۔ ۶- یہہ گن ارتھات کام کرودھ لوبھ کا جیت لینا کسی سادھنا سے بھی نہین ہوتا ہی یہہ تو کیول آپ ہی کی کرپا سے کوئی کوئی منکھ جو آپ کے پرم بھاگت ہین وہ ہی پاتے ہین ۔ ۷- جب سگریو کے ایسے سچے بچن سُنے تب تو شری رام چندر سوامی مسکا کر بولے کہ ہے سکھا تم تو میرے پیارے بھرت جی کے سمان پانچوین بھائی ہو ۔ ۸- اب من لگا کر ایسا جتن کرو جس سے سیتا جی کی خبر لے ۔ ۱- دوہا اِس پرکار باتین کرہی رہے تھے کہ چارون دشا سے بندرن کے غول کے غول آنے لگے بہت طرح کے مہا بلوان بندر اور ریچھ آ پہونچے ۔

۱	بانر کٹک اُما مین دیکھا	سو مورکھ جو کیا چاہی لیکھا
۲	آئے رام پد ناوین ماتھا	نرکھ بدن سب ہوین سناتھا
۳	اُس کپ ایک نہ سینا ماہین	رام کُشل جیہ پوچھی ناہین
۴	یہہ نہین کچھ پربھ کی ادھکائی	بشو روپ بیاپک رگھورائی
۵	ٹھاڑھے جہان تہان آئیس پائی	کہا سگریو سبہی سمجھائی
۶	رام کاج ار مور نہورا	بانر جوتھ جاو چہون اورا
۷	جنک سُتا کا کھوج جو جائی	ماس دِوس مان آو بھائی
۸	اودھ مِٹے جو بن سُدھ پائے	تاہ بدھون مین بچ کر آئے

۲- دوہا-
بچن سُنت سب بانر جہان تہان چلے تُرت
تب سگریو بلائے انگد آدِ ہنومنت ہ

۱- شری مہادیو جی کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی بندرون کی بے انتہا فوج مین نے دیکھی اسکو

مورکھ اگیانی ہی جانو جو اُن بندروں کا حساب وشمار کرنا چاہی کیونکہ وہ تو بےشمار ہی تھے ۔ ۲۔ سب آ سے آ سے کر شری رام چندر سوامی کے چرنوں کو سر جھکانے لگے اور اپنے سوامی کے مُکھ کو دیکھ دیکھ کر سناتھ ہونے لگے ۔ ۳۔ ایسا بندر اُس فوج مین ایک بھی نہ تھا جسکی کُشل شری رام چندر سوامی نے نہ پوچھی ہو ۔ ۴۔ یہ کچھ شری رام چندر جی کی بڑی بات نہین ہی کیونکہ شری رام چندر جی تو جگت روپ اور سب جگت مین بیاپک ہین ۔ ۵۔ سب بندر آگیا پا کر جہان تہان کھڑے ہو گئے تب سگریو نے سب سے سمجھا کر کہا کہ ۔ ۶۔ سُنو بھائیو شری رام چندر سوامی کا تو کارج ہی اور مجھ پر نہورا ہی تم سب بندروں کے جھنڈ چاروں طرف کو جاو اور ۔ ۷۔ راجا جنک کی بیٹی شری سیتا جی کو کھوجو اور ایک مہینہ مین یہان سبکے سب آ جاؤ ۔ ۸۔ اور جو کوئی اودھہ (یعنی میعاد) بیت جانے پر بغیر خبر لیے آویگا اُسکو مین آئے پیچھے اپنے ہاتھ سے مار ڈالونگا ۔ ۲۔ دوہا ۔ راجا سگریو کے ایسے بچن سُنتے ہی سب بندر جسکو جہان کی آگیا ہوئی سو تہان کو ترنت ہی چل دیے تب پیچھے سے سگریو نے انگد اور ہنومان آدکو بلایا اور کہا کہ ۔

۱	سُنو نیل انگد ہنومانا	جاموونت مت دھیر سجانا
۲	سکل سُبھٹ مل دچھن جاہو	سیتا سُدھ پوچھو سب کاہو
۳	آیس پاے چرن سر نائی	چلے ہرکھ سُمرت رگھرائی
۴	پاچھے پون تنے سر ناوا	کاج جان پربھو نکٹ بلاوا
۵	پرسا شیش سروُرہ پانی	کر مُدرکا دینہہ سہدانی
۶	بہت پرکار سیتہ سمجھایو	کہہ بل برہ بیگ تم آیو
۷	ہنومت جنم سپھل کر جانا	چلا ہردے دھر کرپا ندھانا
۸	جدپ پربھو جانت سب باتا	راج نیت راکھت سُرتراتا

۳۔ دوہا

چلے سکل بن کھوجت سرتا سر گر کھوہ ۔

رام کاج لولین من بسرا تن کر چھوہ ۔

۱۔ سُنو ہے انگد ہے ہنومان ہے نل نیل ہے دوبد مینڈ گو آکش ہے جاموونت تم سب مت دھیر (مستقل مزاج) اور بڑے جانکار چتر سجان ہو ۔ ۲۔ اِس سے تم سب ملکر دکھن دشا کو جاو اور سیتا جی کی خبر جو جہان ملے اُس سے پوچھو ۔ ۳۔ ایسی آگیا راجا کی پا کر

چرنون کو پرنام کرکے پرسن من سے شری رام چندر جی کے چرنون کو سمرتے ہوئے چلے سب سے پیچھے ہنومان جی نے پرنام کیا شری رام چندر جی نے اُنھین کو کارج کرتا جانکر اپنے پاس بُلا لیا ۔ ۵۔ اور ہنومان جی کے سِر پر اپنا کمل ایسا ہاتھ پھیرا اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی شری سیتا جی کی پرتیت کے لیے دے دی ۔ سہدانی نشانی کو کہتے ہین ۔ ۶۔ اور کہا کہ تم سیتا جی کو بہت طرح سے سمجھانا اور اُنسے بل بکھان کر جلدی آجاو ہے ہنومان جی مین تمھارا کہنا سب پورا کرونگا ۔ ۷۔ سوامی کے ایسے بچن سُنکر ہنومان جی نے اپنا جنم سپھل جانا اور ہردے مین کرپانِدھان سوامی کا پرتاپ رکھکر چل دیے ۔ ۸۔ ہے پاربتی جی جدپی (اگرچہ) شری رام چندر سوامی سب کچھ جانتے ہین پرنتُ نر لیلا مین راج نیت کو نباہتے ہین ۔ ۲۳۔

دوہا ۔ اب تو یہ سب جودھا ملکر پھاٹر سے دکھن دِشا کو چلے اُس دِشا کے سب بن اور ندی اور تالاب اور پہاڑون کی کھوہ اور گھاٹیون کو کھوجتے جاتے ہین کیول شری رام چندر ہی کے کام مین من لگ رہا ہے کسی کو اپنے شریر کا بھی موہ ممتا نہین ہے ۔

۱	کہون ہوئے نشچر سن بھینٹا		پران لینہہ اِک ایک چپیٹا	
۲	بہُ پرکار گِر کانن ہیرین		کوُ مُن ملہِ تاہِ سب گھیرین	
۳	لاگ ترِکھا اتِشے اکُلانے		ملا نہ جل بن گہن بھلانے	
۴	ہنومان کینہا انُمانا		تجن چہت سب بن جل پرانا	
۵	چڑھ گرِ سِکھر چہون دِس دیکھا		بھوم بِبر اِک کوتک پیکھا	
۶	چکر واک بک ہنس اُڑاہین		بہتک کھگ پروِشین تیہہ ماہین	
۷	گِر تے اُترِ پون سُت آوا		سب کا لے سو بِبر دکھاوا	
۸	آگے کے ہنومنتہ لینہا		پیٹھے بِبر بلمب نہ کینہا	
۴۔ دوہا	جاے دیکھ اُپبن سُبھگ سر بکسے بہُ کنج مندر ایک رُچر تہان بیٹھ نار تپ پنج			

۱۔ ایک استھان پر ایک بڑا بلوان راچھس ملا اُسکو راون ہی ہے ؟ ۔ ایسے کہکر انگد آدِ یُدھدون نے ایک ہی چپیٹے مین پران اُسکے لے لیے ۔ ۲۔ اِسی طرح بہت سے بن اور پربتون کو دیکھتے ہین اور جہان کوئی مُن ملتا ہے اُسکو گھیر کر سب پوچھتے ہین ۔

۳۔ اسی طرح چلتے چلتے ایک نرجل بن مین پہونچے جہان نہ تو کوئی پھل اور برچھ ہے نہ کوئی

جُلاشے (پانی کا چشمہ) ہے نہ کوئی جیو جنتُ ہے جہان مُنڈ نام رِکھ کا ایک بیٹا دَس برس کا جِسکو کسی جنگلی جانور نے کھا لیا تھا تب سے یہ بَن اُسکے شراپ سے ایسا ہو گیا تھا تہان سب بُندر پیاس کے مارے بہت بیاکُل ہو گئے بُہتیرا ڈھونڈھتے ہین کہین پانی نہین مِلتا ہے مہا گھنے بَن مین بھٹکتے پھرتے ہین ۔ ۴ ۔ تب ہنومان جی نے بچار کیا کہ یے سب بِنا جَل کے مَرا چاہتے ہین ۔ ۵ ۔ تب تو ایک پربت کی چوٹی پر چڑھکر چارون دِشا کو دیکھا تہان سے پرتھوی کے ایک بِل (سوراخ) مین ایسا اچرج دیکھا کہ ۔ ۶ ۔ وہان چکوے اور ہنس اُڑ رہے ہین اور بہت سے پنچھی اُس بِل مین گھُسنے چلے جاتے ہین ۔ ۷ ۔ یہ دیکھکر ہنومان جی پہاڑ سے نیچے اُتر آئے اور سبکو لیجا کر اُس رِچھ نام بِیر (یعنی بِل) کو دکھایا ۔ ۸ ۔ تب تو سب نے ہنومان جی ہی کو آگے کر لیا اور اُس بل کے اندر جانے مین کچھ بھی دیر نہ کی

۴ ۔ دوہا ۔ جب اُس بِل کے بھیتر پہونچے تب تو وہان سُندر اُپبن اور تالاب دیکھا جسمین بہت سے کمل پھول رہے ہین اور بہت رُچِر (دل پسند) ایک مندر دیکھا اور اُسمین استری بڑی تپسیا کرنے والی بیٹھی ہوئی دیکھی ۔

۱	اُدورہ تے سب تِہہ تہرناوا	پوچھا تب بِرتانت سُناوا
۲	تب تِہہ کہا کرو جل پانا	کھاو سُرس سُندر پھل نانا
۳	مجّن کینہہ مدھر پھل کھائے	تاس نِکٹ پُن سب چل آئے
۴	تِہہ سب آپن کتھا سُنائی	مین اب جاؤن جہان رگھُرائی
۵	مُوندو نین بِیر تَج جاہو	پیہو سِیتہِ جِن کھیتا ہو
۶	نین مُوندِ پُن دیکھین بیرا	ٹھاڑھے سکل سِندھُ کے تیرا
۷	سو پُن گئی جہان رگھُناتھا	جائے کمل پد نایو ماتھا
۸	نانا بھانت بِنَے تِہہ کینھی	اَن پاینی بھگت بَر بجھ دیہی
۵ ۔ دوہا	بَدری بن کا سو گئی پربھ آگیا دھر شیش	اُر دھر رام چرن جگ جو بندت اج ایش

۱ ۔ تب تو اُسکے پاس جاکر دُور ہی سے سب نے اُسکے چرنون کو سِر جھکایا جب اُسنے پوچھا تب سب اپنا حال اُسکو کہہ سنایا ۔ ۲ ۔ تب تو اُسنے اُن سبکو جو بھوکھا پیاسا دیکھکر کہا کہ پہلے تو تم جاکر اِس تالاب کا پانی پیو اور اِس اُپبن کے سُندر رسیلے پھل کھاؤ تب میرے پاس آؤ

۳- اس پرکار اسکی آگیا پاکر سب نے جاکر اس تلاؤ مین اسنان کیا اور اس اپن کے بہت میٹھے پھل کھاکر پھر اسی کے پاس آئے۔ ۴- تب اس استری نے اپنی سب کتھا بندرون کو سنائی کہ یہ مکان مے نام دیتون مین بشوکرما کا بنایا ہوا ہے اسکا پتر یا یہی نام ہیما نام اپسرا کے اوپر عاشق تھا اسنے یہ مکان ہیما کو دے دیا تھا اور مین اسی ہیما اپسرا کی سہیلی ہون یہان اب تک رہی اب مین شری رام چندرجی کی شرن مین جاتی ہون۔ ۵- تم سب اپنی آنکھین بند کرلو مین تمکو اپنے تپ کے بل سے اس بل سے باہر کردونگی اور تم ضرور سیتاجی کو پاؤگے سوچ مت کرو۔ ۶- اسکے کہنے سے بندرون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرکے پھر جو دیکھا تو سب کے سب سمدر کے کنارے کھڑے ہین۔ ۷- اور ہیما کی سکھی نے شری رامچندر جی کے پاس جاکر پرنام کیا۔ ۸- اور بہت طرح سے بنتی کی شری رام چندر سوامی نے اچل بھگت اسکو دے دی اور بدرکاشرم جانے کو آگیا دی۔ ۹- دوہا۔ تب وہ شری رام چندر سوامی کی آگیا ماتھے دھرکر بدری بن کو چلی گئی اور شری رام چندرجی کے چرنون کو جنھین شری برہماجی اور شری شوجی مہاراج سدا نمسکار کرتے ہین ہردے مین رکھ لیا۔

۱	یہان بچارکین من ماہین	بیتی اودھ کاج کچھ ناہین
۲	کہا انگد لوچن بھر باری	دوو پرکار بھئی مرت ہماری
۳	یہان نہ سدھ سیتا کی پائی	آہان گئے ماری کپ رائی
۴	پتا بدھے پر مارت موہی	راکھا رام نہورا اوہی
۵	پن پن انگد کہا سب پاہین	مرن بھیو کچھ سنشے ناہین
۶	جاموونت انگد دکھ دیکھی	کہی کتھا اپدیش بسیکھی
۷	تات رام کا نرجن جانو	نرگن برہم اجت اج مانو
	ہم سب سیوک ات بڑبھاگی	سنتت سگن برہم انراگی

۶- دوہا-
نج اچھا اوتریو پربھ سر دوج گو ہت لاگ
سگن اپاسک سنگ ہم رہین موکش سکھ تیاگ

۱- یہان بندرون کے من مین بڑا سوچ ہوا کہ اودھ (یعنی میعاد) تو بیت گئی اور سوامی کے کاج کا کچھ بھی پتا نہین ہے۔ ۲- انگد نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہماری تو دونون طرح سے موت ہوئی۔ ۳- یہان تو سیتاجی کی کچھ بھی خبر نہ پائی اور وہان گئے پیچھے

سُگریو مار لگا۔ ۴۔ سُو سُگریو تو مجھکو تیاگ کے مارے جانے ہی پر مار ڈالتا بہہ تو شری رام چندر سوامی نے مجھکو بچا لیا ہی کچھ سُگریو کا بھلا نہیں ہے۔ ۵۔ بار بار انگد سب سے کہتے ہیں کہ مرنا تو اب ہوا ہی ہے اسمین کچھ سندیہہ ہی نہین ہے۔ ۶۔ جاموونت نے انگد کا دُکھ دیکھکر بشیش اُپدیش کی کتھا کہی کہ۔ ۷۔ ہے تات تُم شری رام چندر جی کو منُشیہ نہ جانو بلکہ اُنکو مایا کے گُنون سے رہت نِرگُن برہم اجیت اور اجنما نو۔ ۸۔ ہم سب اُنکے سیوک بہت ہی بڑ بھاگی ہین جو سدا سب شُبھ گُنون کے ساگر اُسی سگُن برہم کے اُپاسک ہین۔ ۹ دوہا۔ اپنی ہی اِچھا سے سرب بیشور سوامی دیوتا براہمن گئو پرتھوی کے بھلے کے لیے اُوترے ہین ہم سب سیوکون کو چاہیے کہ موکش تک کے سُکھ کو تیاگ کرکے سگُن برہم ہی کی اُپاسنا مین نت مگن رہین۔

۱ یہہ بدھ کتھا کہی بہہ بھانتی ۔ گِر کندرا سُنا سمپاتی
۲ باہر ہوی دیکھ بہہ کپیشا ۔ موہِ اہار دینہہ جگدیشا
۳ کپ سب اُٹھے گِدھ کا دیکھی ۔ جاموونت من سوچ بشیکھی
۴ کہا بچار انگد من ماہین ۔ دھن جٹایو سم کوؤ ناہین
۵ رام کاج کارن تن تیاگی ۔ ہر پر گئیو پرم بڑ بھاگی
۶ سُن کھگ ہرکھ شوک جت بانی ۔ آوا نکٹ کپن بھئے مانی
۷ تنہین ابھے کر پوچھیں جائی ۔ کتھا سکل تن تاہ سُنائی
۸ سُن سمپاتی بندھو کی کرنی ۔ رگھپت مہما بہہ بدھ برنی

۷۔ دوہا۔
موہِ لی جلو سندھو تٹ دیون تلانجل تاہ
بچن سہائے کرب مین پیہو کھو جو جاہ

۱۔ اس پرکار انیک بھانت کی جو کتھا جاموونت انگد سے کہہ رہے ہین اُس پربت کی کندرا مین جٹایو کے بڑے بھائی سمپاتی گِدھ نے سُنا۔ ۲۔ کندرا سے باہر نکل کر اور بہت سے بندرون کو دیکھکر من مین کہا کہ یہ تو مجھکو اچھا اہار ایشور نے دے دیا۔ ۳۔ بندرون نے جو پربت کے سمان اُس گدھ کو اپنی طرف آتے دیکھا تو اُٹھ بھاگے جاموونت کے من مین بڑا ہی سوچ ہوا ۴۔ انگد نے اپنے من سے بچار کر کہا کہ گدھون کے کُل مین جٹایو کے سمان کوئی دھن نہین ہے ۵۔ جو شری رام چندر جی کے کام کے لیے اپنے شریر کو تیاگ کر پرم بڑ بھاگی بھگوت دھام کو چلا گیا۔ ۶۔ انگد کی یہہ دُکھ بھری ہوئی بانی سُنکر سمپاتی جو پاس آیا تو بندرون نے بہت

ڈرمانا۔ ۷- سمپاتی نے ان سب کو نربھے کر کے انسے اپنے بھائی جٹایو کے مرنے کا سب برتانت پوچھا تب انھون نے سب کتھا اسکو لبستار سے سنا دی ۸- ایسی سندر کرنی اپنے بھائی جٹایو کی سنکر سمپاتی نے شری رام چندر جی کی مہما بہت بھانت سے برنن کی ۷- دوہا بولا کہ مجھکو سمندر کے تیر لیچلو مین اپنے بھائی کو تلانجل دونگا اور مین تمھاری سہایتا بچنون سے کرونگا تم میرے بچن سنکر سیتاجی کو ڈھونڈھو ضرور پاؤگے۔

۱ ہم دوو بندھو پرتھم ترونائی ۔ گگن گئے رب نکٹ اڑائی
۲ تیج نہ سہہ سک سو پھر آوا ۔ مین ابھمانی رب نیرا وا
۳ جرے پنکھ رب تیج اپارا ۔ پریون دھرن کر گھور چکارا
۴ من اک نام چندرما اوہی ۔ لاگی دیا دیکھکر ہوہی
۵ تریتا برہم تنج تن دھرہین ۔ تاس نار نسیچر پت ہرہین
۶ تاس کھوج پٹھوب پربھ دوتا ۔ تنھین ملے تم ہووب پوتا
۷ من کی گرا ست بھئی آجو ۔ سن مم بچن کرو پربھ کاجو
۸ گر ترکوٹ اوپر بس لنکا ۔ تہان رہ راون سہج اشنکا

۸- دوہا۔
مین دیکھون تم ناہہ گدھہ درشٹ اپار
بوڑھ بھیون نا تر کچھک کرت سہاے تمھار

۱- مین اور میرا چھوٹا بھائی جٹایو اٹھتی جوانی مین سورج کے چھونے کو آکاش مین دونون اڑے ۲- جٹایو سے جب سورج کا تیج نہ سہا گیا تب تو وہ لوٹ آیا اور مین مارے گھمنڈ کے سورج کے پاس ہی چلا گیا ۳- تب تو سورج کے اپار تیج کے مارے میرے سب پنکھ جل گئے اور بہت زور سے چلا کر زمین پر گر پڑا ۴- تب تو ایک اتر من کے پتر چندرما نام ساکشات برہما جی کے اوتار نے جو میری یہ دشا دیکھی تو انکو بہت دیا لگی ۵- تب وہ کہنے لگے کہ تریتا جگ مین ساکشات پربرہم پرمیشور منکھیہ کا اوتار لینگے انکی استری سیتاجی کو راچھسون کا راجا راون ہر لیگا ۶- تنکے کھوجنے کو سوامی دوت بھیجینگے ان دوتون کے ملنے سے تیرا شریر پوتر ہو جائیگا (یعنی پہلے کی طرح درست ہو جائیگا) اس طرح کہتے کہتے ہی اسکے سب پنکھ پہلے کی طرح نکل آئے ۷- تب بولا کہ دیکھو من کی بات آج سچ ہو گئی اب سے مین تمھاری سہایتا (مدد) بچنون سے کرتا ہون سو میرے بچن سنکر تم سوامی کا کاج کرو۔

۸- یہان سے سَو جوجن (۴۰۰ کوس) پر سُمُدر مین ترکوٹ نام پربت پر لنکا بستی ہی اُسمین راون نِربھی ہوکر راج کرتا ہی- ۸- دوہا- مین تو یہان ہی سے دیکھتا ہون پر تم لوگ نہین دیکھ سکتے ہو کیونکہ گِدّھ کی درِشٹ اپار ہوتی ہی اب مین بوڑھا ہوگیا ہون نہین تو تمھاری مدد کچھ اور بھی کرتا اب تم میری بات سُنو کہ-

۱	جو لانگھے شت جوجن ساگر	کرے سو رام کاج مت آگر
۲	مُوہِ بلوک دھرو اُر دھیرا	رام کرِپا کس بھیو شریرا
۳	پاپِو جا کر نام سُمِرہین	اَتِ اپار بھوساگر ترہین
۴	تاس دوت تم تج کدرائی	رام ہردی دھر کرو اپائی
۵	اس کہہ اما گِدّھ جب گیو	سب کے من اتِ بسمے بھیو
۶	نِج نِج بل سب کاہو بھاکھا	پار جان کر سنشے راکھا
۷	جنھر بھیون اَس کہا رِچھیشا	اہہ نہ اہر پرتھم بل لیشا
۸	جبہی تر باتنم بھیو کھراری	تب مین ترن رہیون بل بھاری
۹- دوہا	بل باندھت پربھ بارھیو سو تن برن نہ جائے اُبھے گھری مان دینہ مین سات پردچھن دھائے	

۱- تم مین سے جو کوئی سو جوجن سمُدر نانگھہ سکیگا وہی بلوان بدھیمان شری رام چندر سوامی کا یہہ کام کریگا- ۲- میرے یہ بچن سُنکر تم اِس سُمدر کا نانگھنا کٹھن نہ جانو تم مجھکو دیکھکر دھیرج باندھو کہ شری رام چندر سوامی کی کرپا سے میرا شریر کیسا پہلے کی طرح ہو گیا- ۳- مہا پاپی بھی جو انکا نام لیتے ہین سو بھی اِس اپار سنسار ساگر کے پار ہوجاتے ہین- ۴- تن سوامی کے تم تو دوت ہو اور سوامی ہی کے کام کو آئے ہو کدرائی چھوڑکر شری رام چندر ہی کے بھروسے پر اپائے کرو سب سدھ ہی ہوگا- ۵- ایسے کہکر ہے پاربتی جی پھر تو وہ گدھ اپنے بھائی کی تلانجلی دینے کو اُڑا چلا گیا تب تو سبکے من مین بڑا سوچ ہوا- ۶- تب سب نے بیٹھکر اپنے اپنے بل کا حال کہا پرنتو پار جانے مین سب کو سندیہ ہی رہا کسی کی ہمت نہ پڑی کہ مین سمدر کو نانگھہ جاؤنگا- ۷- ریچھون کے راجا جاموونت نے کہا کہ ہائے کشٹ اب تو مین بوڑھا ہوا پہلے کا ایسا بل مجھ مین ذرا بھی نہ رہا اس سے لاچار ہون- ۸- آگے ست جگ مین جب میرے سوامی شری رام چندر راجا بل کے چھلنے کو باون سے تر باتنم ہوئے تھے تب مین جوان تھا

اور بڑا بل تھا کہ۔ ۹۔ دوہا۔ راجا بل کو باندھنے مین جب سوامی نے اپنے شریر کو بڑھایا تھا کہ پاتال سے لیکر برہم لوک تک (تمام دُنیا کو) دوہی چرن مین ناپ لیا اُس سمے مین نے اُنکے سب شریر کی پرکرما دوہی گھڑی مین سات بار کر لی تھی۔

۱	انگد کہا جاؤن مین پارا		جیہ سنشے کچھ پھرتی بارا
۲	جاموَنت کہا تم سب لائک		پٹھوون کم سب ہی کر نایک
۳	کہا رچھ پت سُن ہنومانا		کاچپ سادھ رہا بلوانا
۴	کون سو کاج کٹھن جگ ماہین		جو نہین ہوت تات تم پاہین
۵	رام کاج لگ تو اوتارا		سُنت بھیو پربت آکارا
۶	جاموَنت مین پوچھون توہین		اُچت سکھاون دیجے موہین
۷	اتنا کرو تات تم جائی		سیتہ دیکھ کہیو سدھ آئی
۸	تب نج بھج بل راجو نینا		کوتک لاگ سنگ کپ سینا

۱۔ جب انگد نے دیکھا کہ کسی کو سامرتھ پار جانے کی نہین ہے تب آپ ہی بولے کہ پار تو مین جا سکتا ہون چلا جاؤنگا پرنتُ پھرتی بار جی مین کچھ سندیہ ہے۔ ۲۔ انگد کے بچن سُنکر جاموَنت نے کہا کہ مین جانتا ہون کہ تم سب لائک ہو پار جانا اور پھر آنا تمکو کتنی بات ہے پرنتُ تم تو ہم سب کے سوامی ہو بھلا ہم سیوک لوگ تمکو کیسے جانے دین۔ ۳۔ تب تو جاموَنت نے سبکی طرف دیکھا کہ سب تو اپنا اپنا بل کہہ چکے پر ہنومان جی کچھ نہین بولے ایسا سمجھکر جاموَنت ہنومان جی سے بولے کہ ہے ہنومان بلوان تم کیسے چپ سادھے بیٹھے ہو۔ ۴۔ ایسا کٹھن کارج کون سا اس جگت مین ہے جسکو تم نہین کر سکتے ہو۔ ۵۔ کیا تم اپنے بل کو بھول گئے کہ تمنے جنم لیتے ہی سورج اور راہ اور اندر سب کا ابھمان توڑ دیا تھا اور شری رام چندر جی کے کارج کرنے کو تو تمھارا اوتار ہی ہے اتنا سُنتے ہی ہنومان جی پھول کر پربت کے برابر ہو گئے اور بولے کہ ۶۔ ہے جاموَنت مین تمسے پوچھتا ہون کہ مین لنکا مین جا کر کیا کیا کام کرون یہ اُچت سکھاون مجھکو دیجے۔ ۷۔ تب جاموَنت نے کہا کہ ہے تات تمکو تو اتنا ہی کرنا چاہیے کہ لنکا مین جاؤ اور سیتا جی کی کو دیکھکر اُنکی کُشل شری رام چندر جی کو آ سُناؤ۔ ۸۔ پھر تو اپنی بھجاؤن کے بل سے کمل نین شری رام چندر جی دیکھنے کے لیے بندرون کی سینا ساتھ لیکر سب کام آپ ہی کر لینگے۔ یعنی۔

چھند

کپ سین سنگ چڑھاے نشچر مار سیتہ آن ہین
ترے لوک پاون سجس سُر مُن نارد آدِ بکھان ہین
جو کہت گاوت سنت سمجھت پرم پد تے پاو ہین
رگھبیر چرت پنیت نِش دن داس تلسی گاو ہین

دوہا

بھیشج رگھناتھ جس سنین جو نر ار نار
تنکے سکل منورتھ سدھ کرین ترشرار

سورٹھ

نیلوتپل دل شیام کوٹ کام شوبھا ادھک
سنیے تاس گن گرام جاس نام اگھ کھگ بدھک

چھند کے ارتھ۔ بندرون کی سینا کو ساتھ لیکر راچھسون کو مار کر سیتاجی کو لے آوینگے۔ تینون لوک کے پوتر کرنے والے سوامی کے سجس کو نارد آدِ مُن بکھان کرینگے جو لوگ کہ شری رام چندر جی کے چرترون کو کہتے یا سُنتے یا گاتے یا سمجھتے ہین سو پرم پد کو پاتے ہین اسی سے شری رام چندر جی کے پرم پوتر چرترون کو رات دِن تلسی داس بھی گاتے ہین۔

دوہا کے ارتھ۔ بھو ارتھات سنسار مین بارم بار جنم روپی روگ کو اوکھد روپی شری رام چندر سوامی کا جس جو استری یا پُرش سُنتے ہین اُنکے سب منورتھون کو ترپُرمردن شری شو جی مہاراج پورا کر دیتے ہین۔

سورٹھ کے ارتھ۔ نیل کمل کے سمان سُندر شیام اور کروڑ کامدیو سے بھی ادھک شوبھا وان ایسے شری رام چندر جی کے گنون کو سدا سُنتے رہیے جنکا نام پاپ روپی پنچھیون کا بدھک ارتھات ناش کرنے والا ہے۔

(یہ چوتھا دنک کشکندھا کانڈ کا ہوا ۔)

اِت شری رام چرتر مانسے کشکندھا کانڈے
چتُرتھ سوپان سمپوُرنم

ارتھات

شری رام چرتر مان سرور کی چوتھی سیڑھی
کشکندھا کانڈ سماپت ہوا

فقط

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

سندر کانڈ سٹیک

اشلوک

श्लो॰ यः सिन्धुं कृपया करोति चुलकं ज्वालानलं शीतलं शत्रुम्मित्रं गिरिं शिलाशकलवद्धालाहलं चामृतं । रक्षाणां मशकी करोति भवगानकाले वशं वीर्य्यवान् । तं गोविप्रहितं सुरारिशमनं सीतापतिं संश्रये ॥ १ ॥

دوہا

جن نر تن بوہت دیو اُر ست گر گنٹھ ہار
سوئی بنج کرپا جہاز۱۲ سمیر ہوا۱۲ ہے رام لگائی پار ملاح۱۲

یہ شری سندر رامائن کا پانچواں کانڈ ہے رامائن مین پنچ پران کے سمان براجمان ہے کیونکہ اسمین پانچ بھگوت بھگنت پنچ پران ہین - پرتھم پران بایو پتر ہنومان دوسرے شری سیتاجی تیسرے بھبھیکھن چوتھے شنک دوت پانچوین سمدر ہے اور اس کانڈ کا نام سندر اس کارن ہے کہ اسکا آدِ مدھ انت سندر بن ہی مین ہے اور اسکے سب تہاس بھی

سُندر ہین اور اِسکو اَتِ سُندر چھند کا بیّہ النکار سہت سب کانڈون سے سُندر شری بالمیک پرم رِکھ نے بنایا ہی اور کہا ہی کہ۔ اشلوک۔ سُندرے سندری سیتا سُندرے سُندری کتھا سُندرے سُندرو رامہ سُندرے کِنّ سُندرے۔

اور اِس کانڈ مین چھپّن چوپائی ہین۔ اِسکے پُورباردہ (یعنی نصف حصّۂ اوّل) مین ترکوٹاچل پربت پر ہنومان جی کے جانے کی کتھا جانکر اُسکو کشکندھا کانڈ کی رِیت پر چوپائیون کے بین ہی ڈھنگ مین پورا کیا پھر اُتراردہ (یعنی نصف حصۂ دوم) کو پچیس چوپائیون مین سماپت کیا۔ پوربارده مین اتنی کتھا ہین۔ سمندر پار جانے کا جتن۔ مَیناک درشن۔ چھایا گراہی کا بدھ۔ سمندر پار جانا۔ لنکا درشن۔ لنکا پرویش۔ بھبیکھن کا ملنا سیتاجی کا درشن۔ راون کا آنا۔ ترجٹا کا سُپنا۔ سیتاجی کو سمجھانا۔ بن اُجاڑنا۔ اکش کا مارا جانا۔ ہنومان جی کا بندھن مین پڑنا۔ راون کو سمجھانا۔ لنکا کو پھونکنا۔ پھر سمندر پار آجانا۔ مدھوبن پرویش۔ سیتاجی کی کُشل کہنا۔ فوج سمیت شری رامچندرجی کا چلنا۔ سمندر کے کنارے رہنا۔ اُترارده مین اتنی کتھا ہین۔ لنکا گھر بھر۔ مندودری راون سمباد۔ راون سبھا۔ بھبیکھن کا منتر یعنی صلاح دینا۔ بھبیکھن کا اپمان۔ بھبیکھن کا آنا۔ بھبیکھن شرناگت۔ لنکا کا راج تلک۔ سمندر پار جانے کا جتن۔ شُک دوت کتھا سمندر پر کوپ کرنا۔ سمندر کا کلیش ہر لینا۔

شری رامایے نمہ

رامائن

اشلوک

श्लो. शान्तं शाश्वतमप्रमेयमनघं निर्वाणशान्तिप्रदं-
ब्रह्माशम्भुफणीन्द्रसेव्यमनिशं वेदान्तवेद्यं विभुं रा
माख्यं जगदीश्वरं सुरगुरुं मायामनुष्यं हरिं वन्दे
ऽहं करुणाकरं रघुवरं भूपालचूडामणिम्॥१॥ अतु
लितबलधामं स्वर्णशैलाभदेहं दनुजवनकृशानुं

ज्ञानिनामग्रगण्यम्। सकलगुणनिधानं वानराणाम-
धीशं रघुपतिवरदूतं वातजातं नमामि ॥ २॥ ✤॥

اشلوک

۱۔ شانتنگ شاشوتنگ اپرمے ینگ انگھنگ نربان شانت
پردنگ ۔ برہما شمبھ پھنیندر سیبیہ منشنگ بیدانت
بیدینگ بھبنگ ۔ راما کھینگ جگدیشور نگ سرگرنگ
مایا منکھینگ ہرنگ ۔ بندے اہنگ کرنا کرنگ رگھبرنگ
بھوپال چوڑامنگ ۔

۲ اتلت بل دھامنگ سورن شیلابھ دیہنگ ۔ دنج بن
کرشانگ گیان نامگر گنینگ ۔ سکل گن ندھانگ بانرانانگ
دھیشنگ ۔ رگھپت بردوتنگ بات جاتنگ نمام

اس سندر کانڈ کے شروع مین گسائین تلسی داس جی راجادھراج شری رام چندر جی کو سربیشور ساکشات پربھگوان دکھلاتے ہوئے بندنا کرتے ہین اشلوک کے ارتھ ۔ ۱۔ جو شری رام چندر شانت ارتھات شدھ ست چت آنند شیلوان دیاوان ہین ۔ اور شاشوت ارتھات سدا سے آد انت رہت ہین اور اپرمے ارتھات بے پرمان اور انگھ ارتھات پاپ رہت اور نربان موکش اور شانت کے داتا ہین اور سرشٹ کرتا برہما جی اور انت کرتا شری شیو جی اور جگت آدھار شری شیش جی ہے تینون دیوتا جنکی سیوا مین سدا رہتے ہین بیدانت مین سب نامون سے رام نام ہی مکھ ہے اور شری رام چندر ہی سب طرح کی سامرتھ رکھتے ہین اور جگت مین رام کر کے پرسدھ ہین جگت کے ایشور ہین سب دیوتون کے شرومن ہین کرپا کر کے منکھ روپ دھارن کیے ہین ساکشات بشن ہری ہین ایسے کرپا کرنے والے رگھبر سب راجون کے شرومن شری رام چندر جی کو میرا نمسکار ہے ۔

۲۔ اب ہنومان جی کو نمسکار کرتے ہین جو ہنومان جی اتھاہ بل کے گھر ہین سونے کے پہاڑ

گے سمان جنکا شریر ہی راچھسون کے بنش کے بن کو پرچنڈ اگن ہین گیانیون مین پہلے گنے جاتے ہین سب گنون کے سمندر ہین بانرکُل کے مکھیا ہین شری رام چندر جی کے اُتم دوت ہین ایسے پون سُت ہنومان جی کو میرا پرنام ہی۔

دوہا۔ بار برابر بار ہی تا پر بہت بیار۔ رگھبر بار اُتار ہین اپنی اُور نہار۔ ارتھات بال کے برابر تو پاپون کے بوجھ سے لدی ہوئی کرنی رُوپی ناو مین آنیکو پانی رہ گیا ہی۔ اور اُس پر بھی ترشنا (ہوس) کی پرچنڈ پون بہتی ہی تو اب ڈوبنے مین کون سندیہ ہی شری رام چندر ہی اپنی اُور دیکھکر پار کرینگے ارتھات مین تو سب طرح سے بگاڑ ہی چکا ہون شری رام چندر ہی کے بنائے بنیگی اُنہین کا بھروسا ہی۔

۱	جامونت کے بچن سُہائے		سُن ہنومان ہردے اَت بھائے	
۲	تب لگ موہ پرکھیو بھائی		سہہ دُکھ کند مول پھل کھائی	
۳	جب لگ آؤن سیتہ دیکھی		ہوئی کاج موہ ہرکھ بسیکھی	
۴	اَس کہہ نائے سبن کا ماتھا		چلیو ہرکھ ہیہ دھر رگھناتھا	
۵	سندھ تیر اک سندر بھودھر		کوتک کود چڑھیو تا اوپر	
۶	بار بار رگھبیر سنواری		ترکیو پون تنے بل بھاری	
۷	جِم اموگھ رگھپت کر بانا		تاہی بھانت چلا ہنومانا	
۸	جل ندھ رگھپت دوت بچاری		کہا میناک ہوہ شرم ہاری	

۱۔ دوہا۔	ہنومان کر پرس کر کینھس تاہ پرنام رام کاج کینھے بنا موہ کہان بشرام	

۱۔ جامونت کے اَت سندر سُہائے بچن سُنکر ہنومان جی کے ہردے کو بہت ہی بھائے ۲۔ ہاتھ جوڑ کر سب سے بولے کہ ہے بھائیو تب تک تم سب میرا راستہ کند مول پھل کھا کر اور اپنے اوپر کلیش سہکر یہان ہی دیکھتے رہنا۔ ۳۔ جب تک مین شری سیتا جی کو دیکھکر لوٹ آؤن جسمین سوامی کا تو کارج ہو اور مجھکو بسیکھ آنند ہو۔ ۴۔ ایسے کہکر اور سبکو شیش نوا کر پرسن من مین شری رام چندر جی کو رکھکر لنکا کو چلے۔ ۵۔ سمندر کے تیر سندر ایک پربت دیکھکر اُس پر بنا پرشرم ہی کود کر چڑھ گئے۔ ۶۔ اور بار بار شری رام چندر جی کو سمرکر پون پتر ہنومان بڑے زور سے کودے۔ ۷۔ جیسے اموگھ ارتھات نرگھن اور پرچنڈ

بان شری رام چندر جی کا جاتا ہے اسی طرح ہنومان جی لنکا کو چلے ۔ ۸۔ سمندر نے سگر بنشی اپنے سوامی شری رام چندر جی کے دوت کو جاتے ہوئے جانکر میناک پربت سے جو اندر کے ڈر کے مارے سمندر ہی مین رہتا تھا کہا کہ ہے میناک تو شری رام چندر سوامی کے دوت کو میرے بیچ بشرام (آرام) دے ۔ سمندر کے بچن سنتے ہی میناک پربت ترنت ہی پانی سے باہر نکل آیا (اسواسطے کہ ہنومان جی مجھپر ٹھہر کر ذرا دم لے لیوین) ۱۔ دوہا۔ ہنومان جی نے اسکو ہاتھ سے چھوکر پرنام کیا اور کہا کہ مجھکو شری رام چندر سوامی کے کام کیے بنا بشرام کہان ہے۔

۱ نشچر ایک سندھ مانھ رہتی ۔ کرمایا نبھ کے کھگ گہتی
۲ سوئی چھل ہنومان سن کینہا ۔ تاس کپٹ کپ ترتہہ چینہا
۳ تاہ مار مارت سُت بیرا ۔ بار دھ پار گیو مت دھیرا
۴ تہان جاے دیکھی بن شوبھا ۔ گنجت چنچریک مدھ لوبھا
۵ نانا ترُ پھل پھول سہائے ۔ کھگ مرگ برند دیکھ من بھائے
۶ شیل بشال دیکھ اک آگے ۔ تاپر دھاے چڑھا بھے تیاگے
۷ گر پر چڑھ لنکا کپ دیکھی ۔ کہہ نہ جاے ات درگ بشیکھی
۸ ات اتنگ جل ندھ چہون پاسا ۔ کنک کوٹ کر پرم پرکاشا

۲۔ دوہا۔
پُر رکھوارے دیکھ بہُ کپ من کینھہ بچار
ات لگھُ روپ دھرون نِش نگر کرون پَیسار

۱۔ ایک چھایا گراہی راکھشس سمندر مین رہتا تھا سو اپنی مایا سے سمندر پر اڑتے ہوئے پنچھیون کی چھایا دیکھکر انکو پکڑ لیتا تھا ۔ ۲۔ سوئی چھل اسنے کال کے بس ہوکر کال کے بھی کال شری رام چندر سوامی کے دوت ہنومان جی کے ساتھ بھی کیا تو شری رام چندر جی کی کرپا سے اسکا کپٹ ہنومان جی نے ترنت ہی جان لیا ۔ ۳۔ بڑی جھپٹ کی چال مین اسکو لات ہی سے مارتے ہوئے مہابیر پون پتر ہنومان جی سمندر کے پار ہوگئے ۔ ۴۔ تہان جاکر اس اپ دیپ کے بن شوبھا دیکھی جسمین مدھ کے لوبھ سے بھونرے گونج رہے ہین ۔ ۵۔ طرح طرح کے برچھ دیکھے جنمین سندر سہائے پھل پھول شوبھا دے رہے ہین طرح طرح کے پنچھی بول رہے ہین اور ہرن جھنڈ کے جھنڈ پھر رہے ہین ۔ ۶۔ آگے چلکر ایک بڑا پربت دیکھا تو اسپر بے کھٹکے ہوکر چڑھ گئے ۔ ۷۔ پربت پر چڑھ کر ہنومان جی نے لنکا دیکھی وہ لنکا

ایسی دُرگم (دُشوار گذار) ہے کہ کچھ کہی نہین جاتی ہے ۔ ۸۔ بہت تو اُونچی ہی اور شِرکُوٹاچل پربت کے اُوپر چارون طرف سُمُدر سے گھری ہے سونے کے قلعہ کا بڑا پرکاش ہو رہا ہے ۔

۲۔ دُوہا۔ بڑے بڑے بہت سے جُودھا شہر کی رکھواری کر رہے ہین اُنکو دیکھکر ہنومان جی نے بچار کیا کہ دِن مین جانا تو ٹھیک نہین ہوگا اِس سے مین بہت چھوٹا رُوپ دھر کر (یعنی مسافر۔ مچھر بنکر) رات کو شہر مین چلُون ۔

۱	اَتِ لَگھُ رُوپ دھرا ہنُومانا	پیٹھا نگر سُمِر بھگوانا
۲	مندِر مندِر پرت کر شودھا	دیکھے جہان تہان اگنت جودھا
۳	گیُو دشانن مندِر ماہین	اَتِ بچتر کہہ جات سو ناہین
۴	سَین کیے دیکھا کپِ تیہی	مندر مان نہ دیکھ بیدیہی
۵	سوچ لاگ کہان اب جاؤن	کہان درشن سیتا کر پاؤن
۶	نسِچر گھور بھیانک رہ ہین	سیتا کی سُدھ کو نہ کہہ ہین
۷	پوچھون کاہ کرون کا بھائی	جنک سُتا کو دیہی دکھائی
۸	بھُون ایک پُن دیکھ سُہاوا	ہر مندر تہان بھِن بناوا

۳۔ دُوہا۔
رامایُدھ انکت گرِہ شوبھا برن نہ جائے
نو تُلسی کے برند تہان دیکھ ہرش کپِ رائے

۱۔ ایسا بچار کر ہنومان جی نے بہت ہی چھوٹا رُوپ دھر لیا اور شری رام چندر جی کو سُمِر کر لنکا مین گھسے ۔ ۲۔ رات ہی مین لنکا کا ایک ایک گھر مندر مندر پھر کے دیکھ لیا جہان دیکھا تہان بے گنتی جُودھا ہی دیکھے ۔ ۳۔ پھرتے پھرتے راون کے مندر مین پہونچے وہ تو ایسا انوکھا بنا ہے کہ کچھ کہا ہی نہین جاتا ہے ۔ ۴۔ تہان راون کو تو سوتے ہوئے دیکھا اور سیتا جی کو وہان بھی نہ دیکھا ۵۔ تب تو ہنومان جی سوچنے لگے کہ اب کہا جاؤن اور کہان سیتا جی کے درشن پاؤن ۔

۶۔ اس لنکا مین تو سب مہا گھور تامسی راچھس ہی رہتے ہین کوئی سیتا جی کی کچھ چرچا بھی نہین کرتے ہین ۔ ۷۔ کس سے پوچھون کیا کرون کون سیتا جی کو دکھا دے ۔ ۸۔ اسی سوچ مین ڈوبے ہوے پھرتے پھرتے ایک بڑا سُندر مندر دیکھا جسمین ایک ٹھاکر دوارا ہے اُسکا بناو تو سب سے نرالا ہی ہے ۹۔ دوہا۔ رامایُدھ ارتھات تنکھ چکر گدا کھڑگ دھنکھ بان اِن پانچ ہتھیارون سے انکت (یعنی منقش) ہے اور تلسی کے نئے نئے برچھ جھُنڈ کے جھُنڈ سوہتے ہین اُنکو تو دیکھتے ہی

ہنومان جی

ہنومان جی بڑے پرسنّ ہوگئے کیونکہ یے ہی لکھ چِنّھ ہر مندروں کے شری مدبھاگوت مین کہے ہین ۔ شری مدبھاگوت کے پہلے ادھیائے کا تیئیسواں ۲۳ اشلوک ہے ۔

श्लोक ॥ अन्यानि चेह द्विजदेवदेवैः कृतानि नानायतनानि विष्णोः। प्रत्यंग मुख्यांकित मन्दिराणि यद्दर्शनात् कृष्णमनुस्मरन्ति।

اشلوک کے ارتھ ۔ جو کوئی اس پرتھوی پر وِوِدھ دیو یعنی رکھ اور دیوتاؤں کے بنائے ہوئے انیک پرکار کے بشن مندر جنکے انگ انگ مین بھگوان کے ہتھیار یعنی شنکھ سدرشن چکر اور پانچوں ہتھیار بنے ہوں انکا درشن کرتا ہے اسکو کرشن بھگوان کا اسمرن دیا کرنے کا پھل ہوتا ہے

۱ لنکا نشیچر نکر نواسا ۔ یہاں کہاں سجن کر باسا

۲ من مانہہ ترک کرن کپ لاگا ۔ تیہی سمے بھبھیکھن جاگا

۳ رام رام تیہہ سمرن کینھا ۔ ہردے ہرکھ کپ سجن چینھا

۴ یہہ سن ہٹھ کر ہوں پہچانی ۔ سادھو تے ہوئے نہ کارج ہانی

۵ بپر روپ دھر بچن سناوا ۔ سنت بھبھیکھن اٹھ تہاں آوا

۶ کر پرنام پوچھی کشلائی ۔ کہو بپر نج کتھا بجھائی

۷ کی تم ہر داسن مانہہ کوئی ۔ مورے ہردے پریت ات ہوئی

۸ کی تم رام دین انراگی ۔ آئے موہ کرن بڑبھاگی

۴ ۔ دوہا ۔ تب ہنومنت کہی سکل رام کتھا نج نام
سنت جگل تن پلک ات من سمر گن گرام

ار جب یے لکھ چنّھ ٹھاکردوارے کے دیکھے تب تو ہنومان جی کے من مین بڑا العجب ہوا کہ لنکا مین تو راچھسوں ہی کے سموہ رہتے ہین یہان سجن بھگت کا باس کہاں ۔ ۱و۲ اسطرح ہنومان جی اپنے من مین بچار ہی کر رہے تھے کہ اسی سمے بھبھیکھن جاگ پڑے ۔ ۳ شری رام کرشن نارائن باسدیو ایسا جب بھبھیکھن کہنے لگے تب تو ہنومان جی کا ہردے بہت ہی آنند ہوگیا اور پہچانا کہ یہ کوئی سجن (بھگوت بھگت) ہی ہے ۔ ۴ ۔ من مین کہا کہ اس سے تو مین ضرور ہی جان پہچان کرونگا ساڈھ سنت سے تو کبھی کارج کی ہان ہوتی ہی نہین ہے ۔ ۵ ۔ تب تو ہنومان جی نے براہمن کا روپ دھر کر کچھ بچن کہے سو سنتے ہی بھبھیکھن اٹھکر ہنومان جی کے پاس آئے ۔ ۶و۷ ۔ براہمن دیکھکر پرنام کیا اور کشل پوچھکر کہا کہ ہے براہمن دیوتا تم اپنا حال کہو کہ تم رات کو میرے پاس

کیسے آئے یا تو تم کوئی بھگوت داسوں میں ہو کیونکہ میرے ہردے میں تو تمھارے اوپر بڑی ہی پرِیت ہوتی آتی ہے۔ ۸۔ اور یا تو تم دِین پر کِرپا کرنیوالے شری رام چندر ہی ہو مجھکو بڑ بھاگی کرنیکو آئے ہو۔ ۴۔ دُوہا۔ جب ہنومان جی نے ببھیکھن کی بھگوان اور بھگوان کے داسوں دونوں پر ایسی پرِیت دیکھی تب تو اُنکو بڑا اسادھ جانکر سب رام کتھا اُنسے کہی اور اپنا نام بھی کہہ دیا سو سُنتے ہی دونوں کے شریر پُلکِت (شگفتہ) ہو گئے اور بھگوت کے گنوں کو سُمِر سُمِر کر بڑے آنند میں مگن ہو گئے۔

۱ سُنو پَوَن سُت رَہَن ہماری — جِم دَسنَن مانہہ جیبھ بِچاری
۲ تات کبھوں موہ جان اناتھا — کرِہَیں کِرپا بھانُ کُل ناتھا
۳ تامس تن کچھ سادھن ناہیں — پریت نہ پد سروج من ماہیں
۴ اب موہ بھا بھروس ہنومنتا — بِن ہر کِرپا مِلیں نہیں سنتا
۵ جو رگھبیر انگرہ کینھا — تو تم موہ درش ہٹھ دینھا
۶ سُنو ببھیکھن پربھو کی ریتی — کرت سدا سیوک پر پریتی
۷ کہو کون میں پرم کُلینا — کپ چنچل سب ہی بدھ ہینا
۸ پرات لیت جو نام ہمارا — تہہ دِن تاہ نہ ملے اہارا

۵۔ دُوہا۔
اس میں ادھم سکھا سُن موہوں پر رگھبیر
کری کرپا سُمِر گُن بھرے بلوچن نیر

۱۔ پھر تو ببھیکھن بولے کہ ہے ہنومان جی سُنو ہمارا رہنا تو اس لنکا میں ایسا ہی جیسے دانتوں کے بیچ میں بچاری جیبھ رہتی ہے۔ ۲۔ ہے تات کبھی مجھکو اناتھ جانکر سورج بنس کے ناتھ شری رام چندر سوامی میرے اوپر کرپا کرینگے۔ ۳۔ تامسی تو میرا بدن ہے اس شریر سے نہ تو کچھ سادھنا ہی ہو سکتی ہے اور نہ سوامی کے چرن کمل میں پریت ہی ہے۔ ۴۔ پرنتُ اب میرے من میں یہ بھروسا ہوا کہ بنا کرپا شری رام چندر سوامی کے سادھ سنتوں کا درشن اور اُنکا ست سنگ نہیں ملتا ہے۔ ۵۔ جب شری رام چندر سوامی نے مجھپر کرپا کی تب تو تمنے ہٹھ کرکے مجھکو درشن دیا۔ ۶۔ تب ہنومان جی بولے کہ ہے ببھیکھن سُنو شری رام چندر سوامی کی یہ ریت ہے کہ اپنے سیوکوں پر سدا ہی پریت کرتے ہیں۔ ۷۔ کہو تو میں کہاں کا بڑا کلین ہوں بندر کی ذات بڑا چنچل سب بھانت سے ہین ہوں۔ ۸۔ ایسا ہوں کہ جو کوئی پراتہ کال میرا نام لیوے تو

اُسکو اُس دِن بھوجن ہی نہین مِلتا ہَے ۔ ۵ ۔ دوہا ہے سکھا سُنو مین ایسا اَدھم سو مجھ پر بھی تو شری رام چندر سوامی نے کِرپا ہی کی شری رامچندر جی کے گُنون کو اِسطرح کہتے ہی نیترون مین جل بھر آیا

۱ جانت ہو اس سوامی لیباری ۔ جہ مت کاہے نہ ہوہِ دُکھاری
۲ یہہ بدہ کہت رام گُن گراما ۔ پاوا انِردِن سُکھ بِشراما
۳ پُن سب کتھا بھبھیکھن کہی ۔ جہہ بدہ جنک سُتا تہان رہی
۴ تب ہنومنت کہا سُن بھراتا ۔ دیکھا چہون جانکی ماتا
۵ جُگت بھبھیکھن سکل سنائی ۔ چلا پون سُت بِدا کرائی
۶ دھر سوئی رُوپ گیو پُن تہوان ۔ بن اشوک سیتا رہی جہوان
۷ دیکھ من ہی من کینہ پرناما ۔ بیٹھے بیت گئی نِس جاما
۸ کرش تن سیس جٹا اک بینی ۔ جپت ہردَے رگھپت گُن شرینی

۹ ۔ دوہا ۔
نج پد نین دیئے من رام کمل پد لین
پرم دُکھت بھا پون سُت دیکھ جانکی دین

۱ ۔ جان بوجھکر بھی ایسے سوامی جگت پالن ہار کو بھول جانے والے جیو بدھا اُلجھا گئے لوگ ہے سکھا کیسے نہ دکھی ہون ۔ ۲ ۔ اس پرکار شری رام چندر جی کے گُنون کو کہتے سُنتے ہوئے ہنومان جی اور بھبھیکھن نے سنت ملنے کا گُنون کو سانجھد ایک بِشرام پایا ۔ ۳ ۔ اسکے پیچھے بھبھیکھن نے وہ سب کتھا کہی جسطرح شری سیتاجی بڑی رکھواری سے وہان رہتی ہین ۔ ۴ ۔ تب تو ہنومان جی نے کہا کہ ہے سکھا سُنو اب تو مین اپنی جگت جننی سیتا ماتا کو دیکھا چاہتا ہون ۔ ۵ ۔ یہہ سُنکر بھبھیکھن نے شری سیتاجی کے رہنے کا استھان اور وہان جانے کی تدبیر ہنومان جی کو کہہ سُنائی سُنتے ہی ہنومان جی بھبھیکھن سے بدا ہوکر چل دیے ۔ ۶ ۔ وہی چھوٹا رُوپ رکھکر وہان گئے جہان اشوک باٹکا مین سیتاجی رہتی تھین ۔ ۷ ۔ دیکھکر من ہی من مین پرنام کرلیا اور کسی اشوک برچھ پر جا بیٹھے اِتنے مین ایک پہر رات بیت گئی ۔ ۸ ۔ ہنومان جی نے سیتاجی کو کیسی دیکھا کہ بہت دُبلی ہو رہی ہین اور بالون کے لٹون کی ایک بینی ہو گئی ہے اور ہردَے مین شری رام چندر کے گُنون کی مالا جپ رہی ہین ۔ ۹ ۔ دوہا ۔ نیترون نے چرنون پر دیے ہین اور من شری رام چندر سوامی کے چرنون مین لگائے ہین ایسی پرادھین دُکھی وِشنا شری سیتاجی کی دیکھکر ہنومان جی بہت ہی دُکھی ہوگئے ۔

۱ تر پالو مان رہا ہو لکائی — کرت بچار کرون کا بھائی
۲ تیہہ اوسر راون تہان آوا — سنگ نار بہہ کیے بناوا
۳ بہہ بدھ کھل سیتہ سمجھاوا — سام دام بھی بھید دکھاوا
۴ کہا راون سن سمکھ سیانی — مندودری آد سب رانی
۵ تو انچری کرون پرن مورا — ایک بار بلوک مم اورا
۶ ترن دھر اوٹ کہت بیدیہی — سمر اودھ پت پرم سنیہی
۷ سن دش مکھ کھدیوت پرکاشا — کبہو نلنی کرین بکاشا
۸ شٹھ سونے ہر آنس موہین — ادھم نلج لاج نہین توہین

۷۔ دوہا۔
آپہہ سن کھدیوت سم رامہہ بھان سمان
پروکھ بچن سن کاڑھ اس بولا اتی کھسیان

۱۔ سوامی کا کارج سدھ ہونے کے لیے اشوک برچھ کے پتون مین چھپ کر بیٹھ رہے اور سوچنے لگے کہ کیا کرون۔ ۲۔ اسی سمے مین راون نے پتنے مین شری رام چندرجی کا بھیجا ہوا ایک بندر لنکا مین آیا دیکھا تب اٹھکر بہت سی رانیون کو بڑے بناو سمیت ساتھ لیکر سیتاجی کے پاس آیا۔ ۳۔ اس دشٹ راون نے بہت طرح سے ستی شرومن سیتاجی کو سمجھایا اور سام دام بھی بھید دکھایا۔ ۴۔ اور کہا کہ ہے سندر مکھ والی ہے سیانی مین مندودری آد سب رانیون کو۔ ۵۔ تیری داسی کردونگا یہہ میرا پرن ہی تو ایکبار میری طرف دیکھ۔ ۶۔ تب تنکے کی اوٹ کرکے سیتاجی نے اپنے پران پت پرم پیارے شری رام چندر سوامی کو سمر کر راون سے کہا کہ۔ ۷۔ سن ہے راون کہین جگنون کے پرکاش سے کملنی کھلتی ہی۔ ۸۔ ارے شٹھ تو سونے (تنہائی) مین مجھکو چرالایا اور اب استریون کے آگے بیر بنتا ہی ارے نیچ ارے نرلج تجھکو لاج بھی نہین آتی ہی۔ ۷۔ دوہا۔ جب اسطرح راون نے سیتاجی کے مکھ سے اپنے کو جگنو اور شری رام چندرجی کو سورج کے سمان سنا اور شٹھ اور چور اور نیچ اور نرلج ایسے کڑوے بچن سنے تب تو سب رانیون کے سامنے بہت کھسیانے گیا اور اپنی چندرہاس نام تلوار نکال کر شری سیتاجی سے یہ بچن بولا کہ۔

۱ سیتا تین مم کرت اپمانا — کاٹون تو شیر کٹھن کرپانا
۲ نہین تو سپد مان مم بانی — سمکھ ہوت نہ تو جیون ہانی

۳ شیام سروج دام سم سُندر　　پربھ بھج کرِ کر سم دش کندھر
۴ سو بھج کنٹھ کہ تو اسِ گھورا　　سُن سٹھ اس پرمان پرن مورا
۵ چندر ہاس ہر مم پرتاپا　　رگھپت برہ انل سنتاپا
۶ سُنت بچن پن مارن دھاوا　　مے تنیا کہہ نیت بجھاوا
۷ کہس سکل نسچری بلائی　　سیتہہ بہو بدھ تراسو جائی
۸ ماس دوس مانہ کہا نہ مانا　　تو مَین مارب کڈھن کرپانا

۹- دوہا— بھون گیو دش کندھر یہان پشاچنی برند
سیتہہ تراس دکھاوہن دھرہن روپ بہو مند

۱- ہے سیتا تو نے سب رانیون کے آگے میرا بڑا اپمان (توہین) کیا ہین تیرے سر کو اس کٹھن تلوار سے کاٹ ڈالونگا نہین تو جلدی میرے بچن کو مان لے ۔ ہے سُندر مکھی نہین تو تیرے جینے کی ہان ہی ہوگی ۔ ۳و۴ ۔ یہ سُنکر سیتاجی بولین کہ سُن راون شری رام چندر سوامی کی جو بھجا سُندر شیام ہین اور کمل کی نال کے سمان کومل ہین اور ہاتھی کی سونڈ کے سمان سُڈھار ہین سو وہی بھجا میرے اس کنٹھ پر ہونگی نہین تو تیری تلوار ہی ہوگی میرا بھی یہی پرن ہے ۔ ۵ ۔ یہ کہکر سیتاجی اس تلوار سے بولین کہ ہے چندرہاس تو میرے اس دُکھ کو ہر لے کیونکہ مجھکو شری رام چندر سوامی کے بچھڑنے کی اگن سے بڑی ہی جلن ہے ۔ ۶ ۔ سیتاجی کے یہہ بچن سُنکر راون مارنے کو دوڑا تب مندودری نے پکڑ لیا اور راج نیتِ کہکر اسکو سمجھایا ۔ ۷ ۔ تب راون نے راچھسیون کو بُلا کر کہا کہ سیتا کو بہت طرح سے ڈر دکھاؤ ۔ ۸ ۔ جو ایک مہینے مین میرا کہنا نہ مانے گی تو مین نہ سُندر یہہ کٹھن تلوار سے اسکو مارونگا ۔ ۹ ۔ دوہا ۔ یہہ کہکر راون تو گھر کو چلا گیا اور یہان راچھسون کی استریان سیتاجی کو ستانے لگین اور مہا بھینکر روپ دکھانے لگین ۔

۱ ترجٹا نام راچھسی ایکا　　رام چرن رت نپن بیبکا
۲ سب سن بول سنایس سپنا　　سیتہہ سیئی کرو ہت اپنا
۳ سپنے بانر لنکا جاری　　جاتدھان سینا سب ماری
۴ کھر آروڑھ نگن دش شیشا　　منڈت سر کھنڈت بھج بیسا
۵ یہہ بدھ سو دکھن دش جائی　　لنکا منہو بھبیکھن پائی

۶ نگر پھری رگھبیر دوہائی   تب پربھ سیتہ بول پٹھائی
۷ یہ سپنا مین کہون پکاری   ہوئی ست گئے دن چاری
۸ تاس بچن سن تے سب ڈرین   جنک ستا کے چرنن پرین

۹۔ دوہا۔
جہان تہان گئین سکل تب سیتا کے من سوچ
ماس دوس بیتے موہ ماری نسچر پوچ

۱۔ اتنے مین ترجٹا نام ایک راچھسی شری رام چندر جی کے چرنون کی بھگت اور بڑی گیان وان سوتے سے اٹھ آئی۔ ۲۔ اور سبکو بلاکر اپنا سپنا کہہ سنایا اور کہا کہ ابھی سے تم سب سیتاجی کی سیوا کرکے اپنا بھلا کر رکھو۔ ۳۔ سو مین نے یہ سپنا دیکھا ہی کہ شری رام چندر جی کے بھیجے ہوئے ایک بندر نے سب لنکا کو جلا دیا اور راچھسی سینا کو مار ڈالا۔ ۴ و ۵۔ اور راون سر منڈائے بھجا کٹائے ننگا گدہے پر سوار دکھن دشا کو چلا جاتا ہی اور مانو لنکا بھبھیکھن نے پائی ہی۔ ۶۔ نگر مین شری رام چندر کی دوہائی پھرتی ہی اور شری رام چندر جی نے سیتاجی کو بلا بھیجا ہی۔ ۷۔ سو مین پکار کر سب سے کہے دیتی ہون کہ تھوڑے ہی دنون مین یہ سپنا بہر سچ ہو جایگا۔ ۸۔ اسکے بچن سنتے ہی سب راچھسی ڈر گئین اور سیتاجی کے پیرون پڑنے لگین کہ ماتا ہمارا اپرادھ چھما کرو ہم تو پرائے بس مین ہین۔

۹۔ دوہا۔ یہ کہکر وہ سب تو جہان تہان جاکر سو رہین اور سیتاجی کے من مین بڑا ہی سوچ پیدا ہوا کہ ایک مہینے پیچھے مجھکو یہ نیچ راون ماریگا۔

۱ ترجٹا سن بولی کر جوری   مات بپت سنگن تو موری
۲ تجون دیہہ کر بیگ اپائی   دسہہ برہ اب سہا نہ جائی
۳ آن کاٹھ رچ چتا بنائی   مات انل پن دیو لگائی
۴ ست کرو مم پریت سیانی   سنے کو سرون سول سم بانی
۵ سنت بچن پد گہہ سمجھایس   پربھ پرتاپ بل سجس سنایس
۶ نس نہ انل مل راجکماری   اس کہہ سو نج بھون سدھاری
۷ کہا سیتا بدھ بھا پرتکولا   ملی نہ پاوک مٹی نہ سولا
۸ دیکھ پرم برہ آکل سیتا   سو چھن کپہ کلپ سم بیتا

۱۰۔ سورٹھا   کپ کر ہردے بچار   دینہ مدرکا ڈار تب

اجن اشوک انگار   دیہہ ہرکھ اٹھ کر گہیو

۱- ترجٹا سے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ ہے ماتا اس بپت مین بپت کی سنگنی میری تو ہی ہے— ۲- و ۳- سن ہے ترجٹا مین اپنی دیہہ تیاگ کیا چاہتی ہون تو جلدی اسکا جتن کر دے کہ لکڑی لاکر چتا رچ دے اور آگ لاکر اسمین لگا دے کیونکہ یہہ دسہہ دکھ رام بچھڑن کا مجھسے اب سہا نہین جاتا ہی- ۴- یہہ کام میرا تو ضرور ہی کر دے یہی میری پرتگیا ہی- کانون کو شول کے سمان لگنے والی ایسی بانی سیتا جی کی کون سن سکتا ہی- ۵ و ۶- سو سنتے ہی ترجٹا شری سیتا جی کے چرنون پر گر پڑی اور بہت طرح سے سیتا جی کو سمجھایا اور شری رام چندر سوامی کا بل اور پرتاپ اور سجس سنایا اور کہا کہ دھیرج دھرو ابھی رات کو تو آگ نہین مل سکتی ہی یہہ کہکر وہ بھی اپنے گھر کو چلی گئی- ۷- تب تو سیتا جی نے کہا کہ مجھپر بدھاتا ہی کوپ کیے ہی نہ آگ ملیگی نہ یہہ دکھ مٹیگا- ۸- اس طرح سیتا جی کو جو مہابرہ مین بیاکل دیکھا تو وہ چھن ہنومان جی کو کلپ کے سمان ہو گیا- ۱۰- سورٹھ- پھر تو ہنومان جی نے بچار کیا کہ یہہ بڑا اچھا سمے ہی (یعنی اسوقت کوئی دوسرا نہین ہی اکیلی آپ ہی ہین) ایسا بچار کر ہنومان جی نے برچھ کے اوپر ہی سے شری رام چندر کی انگوٹھی سیتا جی کے آگے ڈال دی تب سیتا جی نے یہہ جانا کہ اشوک برچھ ہی نے انگار دے دیا جلد ہی اٹھ کر بڑی خوشی سے ہاتھ مین لے لی-

۱	تب دیکھی مدرکا منوہر	رام نام انکت ات سندر
۲	چکت چتت مندری پہچانی	ہرکھ بکھاد ہردی اکلانی
۳	جیت کو سکی اجے رگھرائی	مایا تے اس رچی نہ جائی
۴	سیتا من بچار کر نانا	مدھر بچن بولے ہنو مانا
۵	آدہ تے سب کتھا سنائی	لاگی شرون سنن من لائی
۶	شرونامرت جن کتھا سنائی	کہیو سو پرگٹ ہوت کن آئی
۷	تب ہنومنت نکٹ چل گیو	پھر بیٹھی من بسمے بھیو
۸	رام دوت مین مات جانکی	ست شپتھ کرنا ندھان کی

۱۱- دوہا-
کپ کے بچن سپریم سن   اپجا من بسواس
جانا من کرم بچن یہہ   کرپا سندھ کر داس

۱- جب ہاتھ مین لی تب تو منوہر انگوٹھی دیکھی کہ رام نام اسپر لکھا ہی اور بہت سندر ہی-

٢۔ سُو تو دیکھتے ہی سیتاجی چکت چِت ہوگئین انگوٹھی کو پہچان کر دُکھ سُکھ کے بس ہو کر گھبرا اُٹھین۔ ٣۔ اور بچار کرنے لگین کہ سوامی کو کوئی جیت تو نہین سکتا ہی کیونکہ وہ تو اَجے اور اَپَراجِت ہین اور کوئی دانو دیو تُر مَن اپنی مایا سے ایسی بنا بھی نہین سکتا ہی۔ ٤۔ اِس پرکار سیتاجی اپنے مَن مین بچار کرتی ہی تھین کہ اُوپر سے ہنومان جی اَتِ مَدھُر بچن بولے۔ ٥۔ پھر سے سب رام چرتر انگوٹھی ڈالنے تک سیتاجی کو سُنایا اُسکو سیتاجی مَن لگا کر سُننے لگین۔ ٦۔ سُنکر بولین کہ جسنے یہہ کانون کو اَمرت کے سمان کتھا سُنائی ہی وہ میرے آگے پرگٹ کیون نہین ہوتا ہی۔ ٧۔ تب تو ہنومان جی شری سیتاجی کے پاس چلے گئے بندر کا رُوپ دیکھکر سیتاجی کے مَن مین سندیہہ ہوا کہ اِسمین کچھ چھل تو نہین ہی تب پیٹھ دے کر بیٹھین۔ ٨۔ تب تو ہنومان جی بہت مدھر اور کومل بانی سے بولے کہ ہے ماتا مین تو اپنے سوامی شری رام چندر جی کا دُوت ہون کرپا ندھان شری رام چندر جی کی سچی سوگند کھاتا ہون تم بشواس مانو سندیہہ مت کرو۔ ١١۔ دوہا۔ ہنومان جی کے ایسے پریم بھرے بچن سُنکر سیتاجی کے مَن مین بشواس ہوا اور جانا کہ تن مَن بچن سے یہہ کرپا کے سمُدر شری رام چندر سوامی کا داس ہی ہی۔

١ ہرجن جان پریت اَتِ باڑھی سجل نین رُد ماوَل ٹھاڑھی
٢ بُوڑت برہ جلدھ ہنومانا بھیُو تات مو کا جلجانا
٣ اَب کہہ کُشل جاؤن بلہاری اَنج سہت سُکھ بھون کھرادی
٤ کومَل چِت کرپال رگھُرائی کپ کہہ ہیت دھری نٹھرائی
٥ سہج بان سیوک سُکھدایک کبھُونک سُرت کرت رگھُنایک
٦ کبھون نین مم سیتل تاتا ہوئی ہین نرکھ شیام مرد گاتا
٧ بچن نہ آو نین بھر باری اَہہ ناتھ ہون نپٹ بسباری
٨ کہا کپ ہردی دھیر دھر ماتا سُمر رام سیوک سُکھداتا

١٢ دوہا نِشچر نِکر پتنگ سَم رگھُپت بان کرشان
جننی اُر دھیرج دھرو جرے نشاچر جان

١۔ بھگوان کا بھکت جانکر سیتاجی کی پریت ہنومان جی پر بہت ہوئی یہان تک کہ آنکھون مین آنسو بھر آئے اور بدن کے رُوئین کھڑے ہوگئے۔ ٢۔ اور کہنے لگین کہ ہے تات ہنومان تم

مجھکو اس رام برہ ساگر مین ڈوبتے ہوئے دیکھکر جہاز ہی ہو گئے ۔ ۳ ۔ مین تمھارے بل جاؤن اب تم یہہ تو کہو کہ سکھ دھام شری رام چندر سوامی لچھمن جی سمیت کشل سے ہین ۴ ۔ اتِ کول چت کرپال پرنت پال رگھناتھ سوامی نے کون کارن سے مجھپر ایسی نٹھرائی کی ہے ۵ ۔ سیوک کے سکھدائی جن سوامی کی سدا سے بان (یعنی عادت) ہے سو رگھناتھ سوامی کبھی میری بھی سدھ کرتے ہین ۔ ۶ ۔ ہے ہنومان کبھی ایسا بھی ہوگا کہ سوامی کے شیام کومل سندر گات (بدن) کو دیکھکر میرے یہ نیتر شیتل ہونگے ۔ ۷ ۔ ایسا کہتے ہی آنکھون مین پانی بھر آیا اور مکھ سے کچھ بچن نہ نکلے کیول اتنا ہی کہا کہ ہے ناتھ مجھکو آپنے نپٹ ہی بسار دیا اتنا کہکر چپ ہو گئین ۔ ۸ ۔ سیتا جی کو اسطرح دکھی دیکھکر ہنومان جی نے کہا کہ ہے ماتا شری رام چندر جی سیوک کے سکھداتا ہی ہین انکو سمر کر ہردے مین دھیرج دھرو ۔

۱۲ ۔ دوہا ۔ یہ راچھسون کے جھنڈ کے جھنڈ جو اس لنکا مین پانکھی کی طرح بے گنتی بھرے ہین انکے لیے شری رام چندر سوامی کے بان جلتی ہوئی آگ ہی کے سمان ہین یہہ سمجھکر تم ہے ماتا دھیرج دھرو اور ان سب کو تم جلے ہی جانو ۔

۱ جو رگھبیر ہوت سدھ پائی　　کرتے نہین بلمب رگھورائی
۲ اب ہی ماتُ مین جاؤن لوائی　　پربھ آگیا نہین رام دہائی
۳ کچھک دِوس جننی دھر دھیرا　　کپن سمیت ایہین رگھبیرا
۴ نسچر مار توہ لی جے ہین　　تہون پر نارد آد جس گی ہین
۵ کہہ ست کپ سب تم ہی سمانا　　جات دھان اتِ بھٹ بلوانا
۶ موریہ ہردے پرم سندیہا　　سن کپ پرگٹ کینہ نج دیہا
۷ کنک بھودھرا کار سریرا　　سمر بھینکر اتِ رن دھیرا
۸ سیتا من بھروس جب بھیو　　تب لگھ روپ پون ست لیو

۱۳ ۔ دوہا
سن ماتا شاکھامرگ نہین بل بدھ بشال
پربھ پرتاپ تے گرڑہی کھائے پرم لگھ بیال

۱ ۔ جو شری رام چندر جی سنتے تمھارے یہان ہونے کی کچھ بھی سدھ پائی ہوتی تو ذرا بھی دیر نہ کرتے ۔ ۲ ۔ ہے ماتا مین تمکو لوا سے تو ابھی جاؤن پرنتو مین شری رام چندر ہی کی سوگند کھاتا ہون کہ مجھکو سوامی کی یہہ آگیا نہین ہے ۔ ۳ ۔ اس سے اب تھوڑے ہی دن کم ہے ماتا

اور دھیرج دھرو بندروں کی سینا لیکر شری رام اور لچھمن دونوں بھائی آوینگے — ۴۔ اپنے بل سے راچھسوں کو مار کر تمکو لے جائینگے جنکا پرم پاون جس تینوں لوک کے رہنے والے نارد آدمہارکھ لوگ گاوینگے۔ ۵۔ جب ہنومان جی نے کہا کہ بندروں کی سینا سے راچھسونکو جیت لینگے تب سیتا جی نے کہا کہ ہے تات کہو سب بندر تو تمہارے ہی سمان ہونگے اور راچھس تو بڑے بیر اور بہت بلوان ہیں۔ ۶۔ یہہ تو میرے ہردے میں بڑا ہی سندیہہ ہے یہ سنکر ہنومان جی نے اپنا اصلی بدن سیتا جی کو دکھایا۔ ۷۔ سمیر پربت کے برابر تو بہت بڑا شریر ہے اور جدھ میں بھینکر اور بڑا رندھیر ہے — ۸۔ جب سیتا جی کے من میں بھروسا ہو گیا تب تو ہنومان جی پھر بہت چھوٹے ہو گئے۔ ۱۳۔ دوہا۔ اور بولے کہ ہے ماتا سنو ہم تو بندر ہیں ہمارے کچھ بل اور بدھ اتم نہیں ہے پرنت شری رام چندر سوامی کے پرتاپ سے گرڑ کو بھی بہت چھوٹا سا سانپ کھا سکتا ہے —

۱	من سنتوکھ سنت کپ بانی	بھگت پرتاپ تیج بل سانی
۲	آشش دینہہ رام پریہ جانا	ہوہ تات بل بدھ ندھانا
۳	اجر امر گن ندھ ست ہوہو	کرو بہت رگھنایک چھوہو
۴	کرو کرپا پربھ اس سن کانا	نربھر پریم مگن ہنومانا
۵	بار بار نائو پد سیشا	بولا بچن جوڑ کر کیشا
۶	سن ماتا موہ ات شبھ بھوکھا	لاگ دیکھ سندر پھل روکھا
۷	سن ست بپن کریں رکھواری	پرم سبھٹ رجنی چر بھاری
۸	تنکر بھی ماتا موہ ناہیں	جو تم سکھ مانو من ماہیں
۱۴۔ دوہا۔	دیکھ بدھ بل نپن کپ کہیو جانکی جاہ رگھپت چرن ہردے دھر تات مدھر پھل کھاہ	

۱۔ ایسی بھگت اور پرتاپ اور تیج اور بل سے پورن ہنومان جی کی بانی سنتے ہی سیتا جی کے من کو سنتوکھ ہو گیا۔ ۲۔ تب تو ہنومان جی کو شری رام چندر جی کا پرم پیارا جانکر یہہ آشیرباد دیا کہ ہے تات تم بل اور بدھ کے ندھان (خزانہ) ہوجاو — ۳۔ اجر ہو یعنی کبھی بوڑھے نہو اور امر ہو جاؤ اور سب گنوں کی کھان ہو جاو اور شری رام چندر سوامی سدا تم پر کرپا کرتے رہیں — ۴۔ سب آشیربادوں کے پیچھے جو یہہ آشیرباد دیا کہ شری رامچندر سوامی

سداتم پر کرپا کرتے رہیں شو آشیرباد سُنکر تو ہنومان جی بڑے پریم میں مگن ہو گئے ۔ ۵۔ بار بار سیتاجی کے چرنوں کو سِر نوایا اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ۔ ۶۔ ہے ماتا سُنو مجھکو یہ سُندر پھل اور برچھوں کو دیکھکر بڑی ہی بھوکھ لگی ہے ۔ ۷۔ تب سیتاجی نے کہا کہ ہے پُتر سُنو اس بن کی رکھواری تو بڑے بڑے بھاری جودھا بہت راچھس لوگ کرتے ہیں ۸۔ یہہ سُنکر ہنومان جی نے کہا کہ ہے ماتا جو تم اپنے من میں سُکھ مانو تو اُنکا ڈر تو مجھکو کچھ بھی نہیں ہے ۔ ۱۔ دوہا ۔ تب تو سیتاجی نے ہنومان جی کو بل اور بدھ دونوں میں پورے جانکر کہہ دیا کہ جاؤ اور شری رام چندر جی کے چرن کمل ہردے میں دھر کر بے کھٹکے اس بن کے میٹھے میٹھے پھل کھاؤ ۔

۱ چلا نائے سِر پیٹھو باگا ۔ پھل کھائیس ترُ توڑن لاگا

۲ رہے تہاں بہُ بھٹ رکھوارے کچھ مارے کچھ جائے پکارے

۳ ناتھ ایک آوا کپ بھاری تِہہ اشوک باٹکا اجاری

۴ کھائیس پھل اَرُ بِٹپ اُکھارے رچھک مَرد مَرد مہہ ڈارے

۵ سُن راوَن پٹھیے بھٹ نانا تنہیں دیکھہ گرجا ہنومانا

۶ سب رجنی چر کپ سنگھارے گئے پکارت کچھ ادھ مارے

۷ پُن پٹھوا تیہہ اکشے کمارا چلا سنگ لے سُبھٹ اپارا

۸ آوت دیکھ بِٹپ گہہ ترجا تاہِ نپات مہا دھُن گرجا

۱۵۔ دوہا ۔ کچھ مارس کچھ مردس کچھ ملائس دھور
کچھ پُن جائے پکارے پربھو مرکٹ بل بھور

۱۔ جیون سیتاجی کی آگیا پائی ترنت ہی ہنومان جی سِر نوا کر چل دیے اور باغ میں گھُسے پہلے تو اگھائے کر من مانے پھل کھائے پھر تو سوامی کے کچھ لشکیہ کا نرج کرنے کے لئے برچھوں کو توڑنے لگے ۔ ۲۔ اور جو بڑے بڑے بیر راچھس لوگ اُس باغ کی رکھواری کرتے تھے سو تو کچھ ہنومان جی کے ہاتھ سے مارے گئے اور کچھ راون کے آگے جا کر پکار کرنے لگے کہ ۔ ۳۔ ہے ناتھ ایک بڑا بھاری بلوان بندر آیا ہے اُسنے ہمکو مار کر سب باغ اُجاڑ ڈالا ۔ ۴۔ پھل تو کھا لیے اور برچھ اُکھاڑ ڈالے اور رکھواروں کو مل مل کر زمین پر ڈال دیا ۔ ۵۔ یہہ سُنکر راون نے بہت سے جودھا انیک پرکار کے بھیجے اُنکو آتے دیکھکر ہنومان جی

بُہت ہی گرجے۔ ۶۔ اور اُن سبکو ہنومان جی نے مار ڈالا جو کچھ اَدھ مرے بھاگ گئے سو پھر راون کے پاس جا پکارے۔ ۷۔ تب تو راون نے اپنے پُتر اکش کُمار کو بھیجا سو بے گنتی جودھا اپنے ساتھ لیکر چلا۔ ۸۔ اُسکو آتے دیکھکر ہنومان جی ایک برچھ کو لیکر اُسکے اوپر دوڑے اور اُسی برچھ سے اُسکو مار کر بڑی زور سے گرجے۔ ۱۵۔ دوہا۔ اُنمین سے کچھ تو مارے اور کچھ مل ڈالے کچھ لاتون سے کچل کر دھول مین مِلا دِیے کچھ اَدھ مارے پھر جا پکارے کہ ہے ناتھ یہہ بندر تو بڑا ہی بلوان ہے۔

۱ سُت بَدھ سُن لنکیش رسانا ۔ پٹھئیس میگھ ناد بلوانا
۲ مارس جن سُت باندھیس تاہی ۔ دیکھون کپیش کہان کر آہی
۳ چلا اِندر جت اَتلت جودھا ۔ بندھ ندھن سُن اُپجا کرودھا
۴ کپ دیکھا دارن بھٹ آوا ۔ کٹ کٹاے گرجا اُر دھاوا
۵ رہے مہا بھٹ تہہ کے سنگا ۔ گہہ گہہ کپ مردے نج انگا
۶ تنھین نپات تاہ سن باجا ۔ بھرے جگل مانو گجراجا
۷ مُشٹک مار چڑھا ترجائی ۔ تاہ ایک چھن مُرچھا آئی
۸ اُٹھ بہور کینھس بہو مایا ۔ جیت نہ جاے پربھنجن جایا

۱۶۔ دوہا
برہم بان تب سانڈھیو کپ من کینھ بچار
جو نہ برہم شر مان ہون مہما گھٹے اپار

۱۔ اپنے پُتر اکش کا مارا جانا سُنکر راون نے بُہت ہی کرودھ کیا تب اپنے بڑے بیٹے مہا بلوان میگھ ناد کو بھیجا اور کہا کہ ۲۔ ہے پُتر اس بندر کو تم مارنا تو نہین پرنتُ جیتا ہی پکڑ لانا کیونکہ مین تو دیکھون کہ کہان کا بندر ہے اور کسکا بھیجا ہوا ہے۔ ۳۔ پتا کی یہہ آگیا پا کر مہا بلوان جودھا میگھ ناد چلا اور اپنے بھائی کا مارا جانا سُنکر بڑا کرودھ کیا۔ ۴۔ جب ہنومان جی نے دیکھا کہ اب تو بڑا بھاری جودھا آیا تب اپنا بانری کٹ کٹا شبد کر کے گرجے اور اُٹھ دوڑے۔ ۵۔ جو اسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا تھے اُنکو تو ہنومان جی نے پکڑ پکڑ کر اپنے انگ ہی سے مل ڈالے۔ ۶۔ اُنکو مار کر میگھ ناد سے جا بھڑے تو دونون اپنا اپنا بل کر کر کیسے لڑنے لگے جیسے دونون گجراج ہی ہین ۷۔ پھر تو ہنومان جی میگھ ناد کی چھاتی پر ایک گھونسا مار کر برچھ کے اوپر چڑھ گئے کیونکہ میگھ ناد کو ایک چھن بھر مورچھا آگئی تھی۔ ۸۔ پھر تو اسنے اُٹھکر بہت طرح کی راچھسی مایا کی

جب کسی طرح ہنومان جی کو میگھ ناد نہ جیت سکا۔ ۱۶۔ دوہا۔ تب تو اسنے برہم بان کا پریوگ کرکے سندھان کیا۔ (یعنی برہما جی کا دیا ہوا تیر کمان پر چڑھایا۔) تب ہنومان جی نے سوچا کہ جو میں اس برہم بان کو نہیں مانتا ہوں تو اسکی جو اپار مہما ہے وہ گھٹ جائیگی—

۱	برہم بان تب کپ کا مارا	پرتی بار کٹک سنگھارا
۲	تہہ دیکھا کپ مرچھت بھیو	ناگ پھانس باندھس لے گیو
۳	جاس نام جپ سنو بھوانی	بھو بندھن کاٹین نر گیانی
۴	تاس دوت کہ بندھن آوا	پربھ کارج لگ آپ بندھاوا
۵	کپ بندھن سن نسچر دھائے	کوتک لاگ سبھا سب آئے
۶	دسمکھ سبھا دیکھ کپ جائی	کہہ نہ جائے کچھ اتے پربھتائی
۷	کر جوڑے سر دسپ بنیتا	بھرکٹ بلوکین سکل سبھیتا
۸	دیکھ پرتاپ نہ کپ من سنکا	جم اہ گن مانہ گرڑ اسنکا

۱۷۔ دوہا۔

کپہہ بلوک دسانن بہسا کہا در باد

ست بدھ سرت کینہہ تب اپجا ہردے بکھاد

۱۔ جب برہم بان سے میگھ ناد نے ہنومان جی کو مارا تب گرتی بار بھی ہنومان جی نے فوج کو مارا۔ ۲۔ جب میگھ ناد نے جانا کہ بندر مرچھا کھا کر گرا تب سوچا کہ ایسا نہو کہ یہہ مر جاوے تب تو وہ ہنومان جی کو ناگ پھانس میں باندھکر راون کے پاس لے گیا۔ ۳۔ ہے پاربتی سنو جس سوامی کا نام ہی جپ کر گیانی لوگ مہا کٹھن بندھن روپی سنسار سے چھوٹ جاتے ہیں۔ ۴۔ اس سوامی کا دوت بھلا کیسے کسی کے بندھن میں آسکتا ہے ہنومان جی نے اپنے سوامی کے کارج کرنے کے لیے اپنے کو آپ ہی بندھائے دیا۔ ۵۔ بندر کا بندھ جانا سنتے ہی سب راچھس دوڑے دیکھنے کے لیے راج سبھا میں آئے۔ ۶۔ راون کی سبھا کو ہنومان جی نے جا کر دیکھا جسکے ٹھاٹھ کچھ کہے ہی نہیں جاتے ہیں۔ ۷۔ ہاتھ جوڑے ہوئے سب دگپال ارتھات اندر برن کبیر جمراج آد سب دیوتا جسکے آگے کھڑے ہیں اور بہت ڈرے ہوئے اسی کی بھرکٹی بلاس (جنبش ابرو) کو دیکھ رہے ہیں۔ ۸۔ ایسا مہا پرتاپ بھی دیکھ کر ہنومان جی کے من میں کچھ ڈر نہوا جیسے بہت سے سانپوں میں بھی گرڑ جی نڈر ہوتے ہیں۔

۱۷ دوہا ہنومان جی کو آیا ہوا دیکھکر راون نے ہنسکر کچھ دربچن کہے پھر تو اپنے بیٹے

اکشے کمار کا مارا جانا یاد کرکے کلیجے مین شول ہی ہو گیا۔

۱	کہہ لنکیش کون تین کیشا	کیہہ کے بل گھالیس بن کھیشا
۲	کی دھون شرون سنا نہین موہین	دیکھون اَت اَشنک سٹھ توہین
۳	مارے نسچر کیہہ اپرادھا	کہہ سٹھ توہ نہ پران کی بادھا
۴	سن راون برہمانڈ نکایا	پائے جاس بل برچت مایا
۵	جیہہ بل شیش دھرت سہسانن	انڈ کوش سمیت گر کانن
۶	جاکے بل برنچ ہر ایشا	پالت سرجت ہرت دس شیشا
۷	ہر کودنڈ کٹھن جیہہ بھنجا	تیہہ سمیت نرپ دل مد گنجا
۸	کھر دوکھن ترسرا ار بالی	بدھے سکل اتلت بل شالی

۱۸۔ دوہا۔

جاکے بل لولیش تے جیتو چر اچر جھار
تاس دوت مین جاس تم ہر آنیو پریہ نار

۱۔ راون نے کہا کہ ارے بندر تو کون ہے اور کسکے بل سے میرا بن تو نے اجاڑ دیا۔ ۲۔ کیا تو نے مجھکو کانون سے نہین سنا تھا مین تجھکو بہت ہی نڈر دیکھتا ہون۔ ۳۔ اور تو نے راچھس کون اپرادھ سے مارے کیا تجھکو اپنے پرانون کا ڈر نہین ہے۔ ۴۔ ہنومان جی نے کہا کہ سن راون مین اس اپار بل ساگر بلوان کا دوت ہون جسکے بل کو پا کر جگت مول مایا بہت سے برہمانڈ (دنیا) کو پیدا کیا کرتی ہے۔ ۵۔ پھر جسکے بل سے جگت آدھار شیش جی اپنے ہزار پھنون پر پہاڑ اور جنگل سمیت اس ساری پرتھوی کو لیے ہوئے ہین۔ ۶۔ اور جسکے بل سے برہما جی جگت کو پیدا کرتے ہین اور شری شو جی سنگھار کرتے ہین تیسے ہی آپ ہی وشن روپ ہو کر اپنے پرسوروپ کے بل سے پالن کرتے ہین۔ بھوک سین سنگھتا کا اشلوک۔

श्लो. चतुमुखस्तुभगवान्स्टष्टिकार्येनियोजितः। शंकराख्यो महायोगी संहारेविनियोजितः॥ पालनायस्वयंचैवप्रादुरासीत्तदाहरिः ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ۔ ہرنارائن نے جگت رچنے کے لیے برہما جی کو مقرر کیا اور سنگھار کے لیے مہاجوگی شری شو جی مہاراج کو مقرر کیا اور پالنے کے لیے آپ ہی پرگٹ ہوئے۔ ۷۔ جسنے شری شو جی مہاراج کے مہا کٹھن دھنش کو توڑا ہے اور اُسکے سمیت سب راجاؤن کا گھمنڈ توڑ ڈالا ہے۔ ۸۔ اور تیرے بھائی ترشرا اور کھر اور دوکھن اور تیرے ہی متر بال

مہابلیوان کو مارا ہے۔ ۱۸۔ دوہا۔ اور اُسی کے بل کے لویلیش کو پاکر تو نے بھی سب چراچر جیوون کو جیت لیا ہے اُسی کا مین دوت ہون، اور اُسی کا بل رکھتا ہون جسکی تو پرم پیاری ناری (ارتھات سیتاجی) کو چرا لایا ہے۔

۱ جانت مین تمھار پربھتائی — سہس باہُ سن پری لرائی
۲ سمر بال سن کر جس پاوا — سن کپ بچن بہنس بہلاوا
۳ کھائون پھل موہ لاگی بھوکھا — کپ سوبھاوتے توریون روکھا
۴ جن موہ مارا تن مین مارا — تا پر باندھیو پتر تمھارا
۵ موہ نہ کچھ باندھے کی لاجا — کینھ چہون نج پربھ کر کاجا
۶ بنتی کرون جور کر راون — سنو مان تج مور سکھاون
۷ جاکے ڈر ات کال ڈرائی — جو سر اسر چر اچر کھائی
۸ تا سن بیر کبھون نہین کیجے — موہ کے کہے جانکی دیجے

۱۹۔ دوہا۔
پرنت پال رگھونش من کرونا سندھ کھرار
شرن گئے پربھ راکھ ہین تو اپرادھ بسار

۱۔ تیری پربھتا کو تو مین اچھی طرح سے جانتا ہون سہسر اباہُ کو جیسا کچھ تو نے جیتا ہے سو کیا مین نہین جانتا ہون۔ ۲۔ پھر ہمارے راجا بال سے جدھ کر کے جیسا جس پایا سو بھی مین جانتا ہون راون نے ہنومان جی کے ایسے بچن سُنکر ہنسی ہی مین اُڑا دیے۔ ۳۔ آیا تو مین تیرے یہان تھا کھانے کو کسلئے گھر جاتا بھوکھ لگنے پر تیرے ہی باغ کے پھل کھائے اور اپنی ذات کے سوبھاو سے برچھ توڑ ڈالے۔ ۴۔ اور جنھون نے مجھکو مارا انکو مین نے بھی مارا تسپر تمھارے پتر میگھناد نے مجھکو باندھا ہے اتنا زیادہ کیا اسکا بدلا لینا، ہے ۵۔ اور مجھکو تو کچھ باندھنے کی لاج بھی نہین ہے کیونکہ جیسے ہو ویسے اپنے مالک کا کام کیا چاہتا ہون۔ ۶۔ اس سے ہے راون مین تجھسے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرتا ہون ابھمان کو چھوڑ کر میرا سکھاون سن کہ۔ ۷۔ جنکے ڈر سے کال بھی ڈرتا ہے جو کال سب جیوون کو کیا دیوتا کیا راچھس کیا چر کیا اچر سب جگت کو کھا لیتا ہے۔ ۸۔ اُس سے ہے راون کبھی بیر کرنا نچاہیے اس سے میرے کہنے سے تو سیتاجی کو دے دے۔ ۱۹۔ دوہا۔ شری رام چندر سوامی پرنت پال (عاجز نواز) اور دیا کے سمدر ہین جب تو سیتاجی کو لیکر انکی شرن مین جائیگا

تب تو شری رام چندر سوامی تیرے سب اپرادھون کو بھُلا کر تیری رچھا ہی کرینگے۔

۱	جدپ کہی کپ اَت ہت بانی	بھگت ببیک دھرم نے سانی
۲	بولا بہنس مہا ابھمانی	ملا ہمہین کپ بڑ گرُ گیانی
۳	مِرت نکٹ آئی کھل توہین	لاگیس ادھم سکھاون موہین
۴	الٹا ہوئے کہا ہنو مانا	مت بھرم پرگٹ تور مین جانا
۵	سن کپ بچن کہت کھسیانا	بیگ نہ ہرہو موڑھ کے پرانا
۶	سُنت نشاچر مارن دھائے	سچون سہت ببھیکھن آئے
۷	ماتھ نائے کر بنی بہوتا	نیت برودھ نہ ماریے دوتا
۸	آن ڈنڈ کچھ کریے گسائین	سب ہی کہا منتر بھل سائین

۲۰۔ دوہا۔
کپ کی ممتا پوچھ پر سب ہی کہا سمجھاے
تیل بور پٹ باندھ پُن پاوک دیہہ لگاے

۱۔ جدپ ہنومان جی نے راون کے بھلے کی اور بھگت گیان بیراگ دھرم نیت کی بھری ہوئی بات کہی۔ ۲۔ پرنتُ اسکو سُنکر بڑا ابھمانی راون نے بہت ہنسا اور بولا کہ آج تو ہمکو یہہ بندر کیا ہی بڑا گیانی گرو ملا ہی۔ ۳۔ ارے مورکھ تیری موت پاس آ گئی ہی تو مجھکو سکھاتا ہی۔ ۴۔ تب ہنومان جی نے کہا کہ موت تو آئی ہی پرنتُ تیری ہی آئی ہی اور تو الٹی میری بتاتا ہی اِس سے مین نے جانا کہ ٹھیک ٹھیک تیری مت کا بھرم ہی۔ ۵۔ ایسے بچن ہنومان جی کے سنکر راون کھسیاے گیا اور بولا کہ کوئی ہی نہین اسکو جلد ہی کیون نہین مار ڈالتا ہی۔ ۶۔ راون کے بچن سنتے ہی راچھس مارنے کو دوڑے اتنے مین منتریون سمیت ببھیکھن آ گئے۔ ۷۔ راون کو شیش نوا کر اور بڑی بنتی کرکے بولے کہ ہے مہاراج نیت کے برُدھ (یعنی انصاف کے خلاف) دوت (یعنی ایلچی) کو مارنا نچاہیے۔ ۸۔ اور ہی کچھ ڈنڈ دیجیے یہ سنکر سبھا کے سب لوگون نے کہا کہ ہے مہاراج یہی صلاح اچھی ہی۔ ۲۰۔ دوہا۔ تب تو راون نے سب کو سمجھا کر کہا کہ بندر کو اپنی پوچھ پیاری ہوتی ہی اس سے ایک کام کرو کہ تیل مین کپڑا ڈبو ڈبو کر اسکی پوچھ مین باندھو اور لنکا مین سب طرف پھرا کر آگ اسکی پوچھ مین لگا دو۔

(یہہ دوسرا ونشک سندر کانڈ کا ہوا)

۱ جات دھان سن راون بچنا لاگے رچن موڑھ سوئی رچنا
۲ رہانہ نگر بسن گھرت تیلا باڑھی پوچھ کینھ کپ کھیلا
۳ باجہن ڈھول دینہہ سب تاری نگر پھیر پن پوچھ پرجاری
۴ پاوک جرت دیکھ ہنومنتا بھئیو پرم لگھو روپ ترنتا
۵ ٹھمک چڑھیو پن کنک اٹاری بھئین سبھیت نشاچر ناری
۶ دیہہ بشال پرم ہروائی مندر تے مندر پر جائی
۷ جارا نگر نمکھ اک ماہین ایک بھبیکھن کر گرہ ناہین
۸ الٹ پلٹ لنکا سب جاری کود پرا پن سندھ منجھاری

۲۱- دوہا-
پوچھ بجھائی کھوئے شرم دھر لگھو روپ بہور
جنک ستا کے آگے ٹھاڑھ بھئیو کر جور

۱- جات دھان ارتھات راچھس لوگ راون کے بچن سنکر مہا موڑھ وہی رچنا رچنے لگے ۲- جیسے جیسے ہنومان جی کی پوچھ مین چکنے چکنے کپڑے باندھتے جاتے ہین ویسے ویسے ہنومان جی اپنی پوچھ بڑھاتے جاتے ہین یہانتک کہ لنکا بھر مین نہ تو کہین کپڑا باقی رہگیا نہ تیل گھی باقی رہگیا ایسا کھیل ہنومان جی نے کیا ۳- پھر تو سب راچھس لوگ ڈھول بجاکر تاڑی دینے لگے اس طرح ہنومان جی کو لنکا مین چارون طرف گھماکر راج دربار مین لاکر پوچھ مین آگ لگادی ۴- آگ کو پوچھ مین جلتی ہوئی دیکھکر ہنومان جی ترنت ہی بہت چھوٹے سے ہوگئے ۵- اور کود کر سندر سونے کے محلون پر چڑھ گئے سو دیکھتے ہی راچھسی استریان ڈر گئین ۶- پھر بشال روپ ہوکر بڑی بڑائی (یعنی شوبھا) سے ایک محل سے دوسرے محل پر جاجاکر ۷- پل بھر مین سب لنکا کو جلادیا ایک بھبیکھن کا گھر بچا دیا ۸- اس طرح ہنومان جی نے الٹ پلٹ کر لنکا کو جلادیا پھر سمندر مین کود پڑے ۲۱- دوہا- پوچھ کو بجھاکر اور تھکن کو مٹاکر پھر چھوٹا روپ رکھکر سیتاجی کے سامنے آکر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوگئے

۱ مات موہ دیجے کچھ چینھا جیسے رگھنایک موہ دینھا
۲ چوڑامن اتار تب دینھی ہرکھ سمیت پون ست لینھی
۳ کہیو تات اس موہ پرناما سب پرکار پربھ پورن کاما
۴ دین دیال برد سنبھاری ہرو ناتھ مم سنکٹ بھاری

۵ تات شکر سُت کتھا سُناوُ ۔ بان پرتاپ پربھُ سمجھاوُ
۶ ماس دوس مانہہ ناتھ نہ آوین ۔ تو پُن موہ جیت نہین پاوین
۷ کہہ سُت کہہ بدھ راکھون پرانا ۔ تم ہوں تات کہت اب جانا
۸ توہ دیکھ سیتل بھئی چھاتی ۔ پُن موکا سوئی دِن سوئی راتی

۲۲۔ دوہا
جنک سُتہ سمجھائے کر بہُ بدھ دھیرج دینھ
چرن کمل سر نائے کپ گون رام پہان کینھ

۱۔ بڑی آدھینتا سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ہے ماتا آپ بھی مجھکو یہان آنے کی کچھ چنہہ یعنی نشانی دیجیے جیسے رگھوناتھ سوامی نے مجھکو دی ہے ۔ ۲۔ تب تو سیتا جی نے اپنے ماتھے پر سے چوڑامن اُتار کر ہنومان جی کو دے دیا اور کہا کہ ۔ ۳۔ ہے تات سوامی سے پرنام کہنا اور یہ کہنا کہ آپ تو سب پرکار سے پرپورن کام ہین ۔ ۴۔ پرنتُ اپنا دین دیال سوبھاو سمجھکر ہے ناتھ میرے اِس سنکٹ کو ہر لین ۔ ۵۔ اور ہے تات ایک مین تمسے اِندر کے پُتر جینت کی کتھا کہتی ہون وہ تم سوامی سے کہنا اور بان کا پرتاپ سوامی کو سمجھانا جسکے سُنتے ہی سوامی کو تمہارے یہان آنے کی پرتیت ہو جائیگی کیونکہ اِس چرتر کو میرے اور سوامی کے سِوائے اور کوئی نہین جانتا ہے ۔ ۶۔ اور یہ بھی کہنا کہ جو مہینے بھر مین سوامی یہان نہ آوینگے تو پھر مجھکو جیتا نہ پاوینگے ۔ ۷۔ ہے پُتر کہو اب مین اپنے پران کون بدھ سے راکھون تم بھی اب یہان سے جانا چاہتے ہو ۔ ۸۔ تمکو دیکھکر میرا کلیجا ٹھنڈا ہوا تھا اب تو مجھکو پھر ویسے ہی دِن اور ویسی ہی راتین ہونگی یہ کہکر سیتا جی چپ ہو گئین ۔ ۲۲۔ دوہا ۔ تب تو ہنومان جی نے سیتا جی کو سمجھا کر بہت طرح سے دھیرج دیا اور اُنکے چرن کمل کو پرنام کر کے شری رام چندر سوامی کے پاس چلے ۔

۱ چلت مہا دھن گرجا بھاری ۔ گربھ سترون سن نسچر ناری
۲ ناگھ سندھ ہہ پارہ آوا ۔ سبد کلاکِل کپن سُناوا
۳ ہرکھے سب بلوک ہنوماتا ۔ نوتن جنم کپن تب جانا
۴ مکھ پرسن تن تیج براجا ۔ کینھس رام چندر کر کاجا
۵ ملے سکل اَت بھئے سکھاری ۔ تلپھت مین پائے جِم باری
۶ چلے ہرکھ رگھونایک پاسا ۔ پوچھت کہت نول اتہاسا

٧ تب مدھوبن بھیتر سب آئے — انگد سہت مدھو پھل کھائے
٨ رکھوارے جب برجن لاگے — مشٹ پرہار ہنت سب بھاگے

۲۳۔ دوہا — جائے پکارے تے سکل بن اُجار جُوراج
سُن سُگریو ہرکھ اَت کر آئے پربھ کاج

۱۔ چلتی بار ہنومان جی اس زور سے گرجے کہ جسکو سنکر راکھشون کی استریون کے گربھ گرنے لگے۔ ۲۔ سمندر کو نانگھ کر اس پار آئے اور اپنا بانری کلکلا شبد سب بندرون کو سنایا ۳۔ ہنومان جی کو دیکھتے ہی سب پرسن ہو گئے اور تب اپنا نیا جنم سب بندرون نے مانا۔ ۴۔ سب کے مکھ پرسن ہو گئے اور تن مین تیج آگیا کیونکہ شری رام چندر جی کا کارج کر لیا۔ ۵۔ اُٹھ اُٹھکر سب ہنومان جی کو ملے اور کیسے سکھی ہو گئے جیسے تلملتی ہوئی مچھلی کو پانی ملجائے ۶۔ پھر تو پرسن ہو کر شری رام چندر جی کے پاس چلے راہ مین نئے نئے اتہاس کہتے سنتے چلے جاتے تھے۔ ۷۔ تب تو سب بندر مدھو بن مین آپہونچے تہان انگد سمیت سبنے میٹھے میٹھے پھل کھائے۔ ۸۔ رکھوارے روکنے لگے تو انکو گھونسا مار مار کر بھگا دیا۔ ۲۳ دوہا سو سب رکھوارے سگریو کے پاس جا پکارے کہ ہے مہاراج جوراج انگد نے آکر سب بن اُجاڑ دیا یہ سنتے ہی سگریو کے من مین بڑا ہی آنند ہوا کہ سوامی کا کام کر آئے۔

۱ جو نہ ہوت سیتا سُدھ پائی — مدھو بن پھل سکت نہ کھائی
۲ یہہ بدھ من بچار کر راجا — آئے گئے کپ سہت سماجا
۳ آئے سبن نائے پد سیشا — ملے سبہی اَت پریم کپیشا
۴ پوچھی کشل کشل پد دیکھی — رام کرپا بھا کاج بسیکھی
۵ ناتھ کاج کینھو ہنومانا — راکھے سکل کپن کے پرانا
۶ سن سگریو بہر تیہہ ملیو — کپن سہت رگھپت پہان چلیو
٧ رام کپن جب آوت دیکھا — کیے کاج من ہرکھ بسیکھا
٨ پھٹک سلا بیٹھے دوؤ بھائی — پرے سکل کپ چرنن جائی

۲۴۔ دوہا — پریت سہت سب بھینٹے رگھوپت کرنا پنج
پوچھی کشل ناتھ اب کشل دیکھ پد کنج

۱۔ جو سیتا جی کی خبر نہ پائی ہوتی تو میرے مدھو بن کے پھل کون کھا سکتا تھا۔ ۲۔ اس طرح

سگریو اپنے من مین بچار کرتے ہی تھے کہ سب بندر سماج سمیت اُنکے پاس آگئے ۔ ۳ ۔ سب نے آکر راجا سُگریو کے چرنون کو سر نوایا اور سُگریو سب کو بڑے آدر پریم سے ملے ۔ ۴ ۔ کُشل پوچھی تب سب نے کہا کہ آپ کے چرن کُشل دیکھنے سے ہم سب کی کُشل ہے اور شری رام چندر جی کی کرپا سے سوامی کا کارج بھی سدھ ہوگیا ۔ ۵ ۔ ہے ناتھ یہہ کارج ہنومان جی نے کیا اور ہم سب کو جیوداں دیا ۔ ۶ ۔ یہہ سنکر سُگریو پھر ہنومان جی کو ملے اور سب ملکر شری رام چندر جی کے پاس چلے ۔ ۷ ۔ شری رام چندر جی نے سب بندرون کو آتے دیکھا کہ کارج کیے ہوئے بڑے پرسن چلے آتے ہین تو شری رام چندر جی کو بھی بڑا آنند ہوگیا ۔ ۸ ۔ سُندر پھٹک شلا کے اوپر دونون بھائی بیٹھے تھے تہان سب بندر چرنون پر جا گرے ۔ ۲۴ ۔ دوہا ۔ تب تو بڑی پریت سمیت کرپا کے راشی شری رام چندر جی سب کو ملے اور کُشل پوچھی سب نے کہا کہ آپ کے چرن کمل کُشل دیکھکر ہم سب کی کُشل ہے ۔

۱	جاموَنت کہا سُن رگھورایا	جاپر کرو ناتھ تم دایا
۲	تاہ سدا شُبھ سکل نرنتر	سُر نر مُن پرسن تہہ اُوپر
۳	سوئی بجئی بنئی گُن ساگر	تاس سُجس ترلوک اُجاگر
۴	پربھ کی کرپا بھئیو سب کاجو	جنم ہمار سپھل بھا آجو
۵	ناتھ پون سُت کینہ جو کرنی	سہس ہُدن سون جائے نہ برنی
۶	پون تنے کے چرت سُہائے	جاموَنت رگھوپتہ سُنائے
۷	سُنت کرپا ندھ کے من بھائے	پُن ہنومنت ہرکھ ہیئے لائے
۸	کہو تات کہہ بھانت جانکی	رہت کرت رچھا سو پران کی

۲۵ ۔ دوہا ۔

نام پاہرو دوس نس دھیان تمہار کپاٹ
لوچن نج پد جنترت پران جاین کہہ باٹ

۱ ۔ جاموَنت نے کہا کہ ہے سوامی سُنئے جسپر آپ کرپا کرین ۔ ۲ ۔ اُسکو تو ہمیشہ ہر وقت کلیان ہی ہوتا ہے اور سُر نر مُن سب اُسپر سدا پرسن ہی رہتے ہین ۔ اشلوک ۔ پرسنو یدگوبنداہ پرسناہ سُرب دیوتاہ ۔ ۳ ۔ سوئی اس سنسار مین بجے اور بڑائی اور نیت اور گُن کا ساگر ہوتا ہے اور اُسکا سُجس تینون لوک مین پرسدھ ہوتا ہے ۔ ۴ ۔ سو یہہ کارج تو آپ ہی کی کرپا سے ہوا ہے اور ہم سب کا جنم بھی آج ہی سپھل ہوا ہے ۔ ۵ ۔ پرنتو ہے ناتھ اب جو کرنی ہنومان جی نے

کی ہے سو تو ہزار مُکھ سے بھی نہین کہی جاتی ۔ ۶۔ ایسے کہکر پھر تو جاموَنت نے سب چرتر ہنومان جی کے شری رام چندر جی کو کہہ سُنائے ۔ ۷۔ سو تو سُنتے ہی کرپاندھان شری رامچندر جی کے مَن کو بہت بھائے اور پرسنّ ہوکر پھر کر ہنومان جی کو ہردے سے لگایا ۔ ۸۔ اور بولے کہ ہے تات کہو تو کون بھانت سے سیتا جی اپنے پران کی رچھّا کرتی رہتی ہین ۔

۲۵۔ دوہا۔ ہنومان جی نے کہا کہ ہے سوامی سُنیے کہ سیتا جی نے آپ کے درشن کے لیے اپنے پرانون کی رچھّا کے واسطے آپکا نام تو دن رات پہرا کیا ہے اور آپکے دھیان کے کواڑے لگائے رہتی ہین اور آنکھون کو اپنے ہی چرنون پر لگائے رہتی ہین سوئی مانو شرنکھلا (یعنی زنجیر) ہے اس طرح اپنے پران روک رکھے ہین ۔

۱	چلت موہِ چوڑامنِ دِینھی	رگھُپت ہردَی لاے سو لینھی
۲	ناتھ جگل لوچن بھر باری	بچن کہیو کچھ جنک کماری
۳	انج سمیت گہیو پربھ چرنا	دین بندھو پرنت آرت ہرنا
۴	من کرم بچن چرن انراگی	کیہ اپرادھ ناتھ موہ تیاگی
۵	اوگن ایک مور مین جانا	بچھڑت کینھ نہ پران پیانا
۶	ناتھ سو نینن کر اپرادھا	نسرت پران کرت ہٹھ بادھا
۷	برہ انل تن تول سمیرا	شواس جرے چھن ماہنہ شریرا
۸	نین سروین جل نج ہت لاگی	جرے نہ پاو دیہ برہ آگی

۲۶۔ دوہا۔	نمکھ نمکھ کرونانین جاین کلپ سم بیت بیگ چلیے سنیہ آنیے بھج بل کھل دل جیت

۱۔ چلتے سمے مجھکو یہہ چوڑامن (سر کا زیور) دی ہے سو تو شری رام چندر جی نے لیکر ہردے سے لگا لیا ۔ ۲۔ ہے ناتھ سیتا ماتا نے اپنے دونون نیترون مین جل بھر کے کچھ بچن بنتی کے کہے ہین ۔ ۳ و ۴۔ لچھمن جی سہت آپ کے چرن چھوے ہین اور یہہ کہا ہے کہ ہے دین بندھو ہے شرناگت کے دُکھ ہرنے والے مین منسا باچا کرمنا سے آپکے چرنون کی انراگی ہون پھر مجھکو آپنے کس اپرادھ سے تیاگ دیا ہے ۔ ۵۔ ہان ایک اوگن اپنا تو مین جانتی ہون کہ آپکے بچھڑتے سمے میرے پران نہین چلے گئے ۔ ۶۔ سو ہے ناتھ یہہ آنکھون کا قصور ہے میرا قصور نہین کیونکہ پران نکلتے سمے آنکھین ہٹھ کرکے روکتی ہین (یعنی درشن کے چاہنے مین) درشن کی تمنا

پران کو نکلنے نہین دیتے ہین) ۷- آپکا برہ تو اگن ہے اور میرا بدن روئی ہے اور سانس پون ہے ایک چھن مین شریر کو جلائے دیتا ہے ۸- پرنتُ آنکھین اپنے بھلے کے لیے پانی سینچ دیتی ہین اس سے تن برہ کی اگن سے جلنے نہین پاتا ہے- ۲۶- دوہا- ہے دیاندھان سوامی سیتاجی کو ایک ایک پل ایک ایک کلپ کے برابر جاتا ہے اس سے جلد ہی چلیے ہے سوامی دشمن کو اسکی فوج سمیت اپنے باہو بل سے جیت کر سیتاجی کو لے آئیے-

۱ سن سیتا دکھ پربھو سکھ اینا — بھر آئے جل راجو نینا
۲ بچن کاے من مم گت جاہی — سپنیو بپت کہ بوجھیے تاہی
۳ کہا ہنومنت بپت پربھو سوئی — جب تو سمرن بھجن نہ ہوئی
۴ کتک بات پربھو جاتو دھان کی — رپُہ جیت آنیے جانکی
۵ سن کپ توہ سمان اپکاری — نہین کوئی سر نر من تن دھاری
۶ پرت اپکار کرون کا تورا — سنمکھ ہوئی نہ سکت من مورا
۷ سن کپ توہ ارن مین ناہین — دیکھیون کر بچار من ماہین
۸ پن پن کپہ چتو سرترا تا — لوچن سجل پلک اتِ گاتا

۲۷- دوہا-
سن پربھو بچن بلوک مکھ گات ہرکھ ہنومنت
چرن پرئو پریم آکل تراہ تراہ بھگونت

۱- سیتاجی کا دکھ سنتے ہی آنند ندھان شری رام چندر جی کے کمل ایسے نیتر جل سے بھر آئے ۲- اور سوچنے لگے کہ جس میرے بھگت کو بچن اور کرم اور من سے میری ہی گت (یعنی میرا ہی بھروسا) ہو اسکو کیا سپنے مین بھی بپت ہونی چاہیے ۳- اس طرح شری رام چندر جی کو سوچ کرتے ہوئے دیکھکر ہنومان جی نے کہا کہ ہے سوامی بپت تو وہی ہوتی ہے جب اس جیو سے آپکا بھجن اور سمرن نہو سکے- اشلوک-

श्लोक ॥ यद्दिनं भगवन्नाम कथा पीयूष वर्जितम् तद्दिनं दुर्दिनं मन्ये वर्षा वातेन दुर्दिनम् ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

سو سیتاجی تو نت آپکا بھجن اور اسمرن کرتی رہتی ہین انکو کون بپت ہے ۴- اور جو آپ اسکو بپت مانتے ہین تو راچھسون کی کتنی بات ہے جلدی دشمن کو جیت کر سیتاجی کو لے آئیے ۵- تب تو شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے ہنومان جی سنو تمہارے برابر اپکاری سر نر من ا

شریر دھاری لوگون مین کوئی بھی تو نہین ہی۔ ۶۔ اِس اُپکار کا بدلا دینے کو میرا من بھی تو سامنا نہین کر سکتا ہی۔ ۷۔ مین نے بچار کر دیکھا کسی طرح مین تمسے اُرِن نہین ہو سکتا۔ ۸۔ شری رام چندر جی بار بار ہنومان جی کو دیکھتے تھے نیتر تو جل سے بھرے تھے اور شریر پلکت ہو رہا تھا۔ ۲۷۔ دوہا۔ ایسے بچن شری رام چندر جی کے سنکر اور اُنکا مکھار بند دیکھکر شری ہنومان جی کا انگ انگ پرسن ہو گیا اور تراہ تراہ کر شری رام چندر جی کے چرنون پر گر کر پریم مین بیاکل ہو گئے

۱ پربھ پنکج کپ کر شیشا ۔ سُمِر سو دشا مگن گوریشا
۲ ساودھان پُن من کر شنکر ۔ لاگے کہن کتھا اَت سندر
۳ کپ اُٹھاے پربھ ہردے لگاوا ۔ کر گہہ پرم نکٹ بیٹھاوا
۴ کہہ کپ راون پالت لنکا ۔ کہہ بدھ دہیو دُرگ اَت بنکا
۵ پربھ پرسن جانا ہنومانا ۔ بولا بچن بگت ابھمانا
۶ شاکھامرگ کی اَت منسائی ۔ شاکھا تے شاکھا پر جائی
۷ لانگھ سندھو ہاٹک پر جارا ۔ نسچر گن بدھ بپن اُجارا
۸ سو سب تو پرتاپ رگھورائی ۔ ناتھ نہ کچھ موری منسائی

۲۸۔ دوہا۔
ناکا پربھ کچھ اگم نہین جاپر تم انکول
تو پرتاپ بڑوانلہہ جار سکے کھل تول

۱۔ شری رام چندر جی کے تو چرن اور ہنومان جی کا مستک اِس پرم لابھ کی دشا کو یاد کرکے گوریش گرجاپت شری شیو جی مہاراج بھی پریم مین مگن ہو گئے کیونکہ ہنومان جی کا اوتار تو انھین کے انش سے ہی۔ ۲۔ پھر تو من کو ساودھان کر کے اَت سندر کتھا کہنے لگے۔ ۳۔ سنو ہے پاربتی ہنومان جی کو شری رام چندر جی نے اُٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ پکڑ کر بہت ہی پاس بیٹھا کر پوچھنے لگے کہ۔ ۴۔ کہو تو ہے ہنومان راون کی پالی ہوئی مہا دُرگم (نہایت دشوار گذار) بڑی بانکی لنکا کو تمنے کیسے جلا دی۔ ۵۔ اِس پرکار جب شری رام چندر جی کو بہت پرسن جانا تب تو ہنومان جی ابھمان سے رہت بچن بولے کہ۔ ۶۔ ہے سوامی سنیے مین تو بندر ہون میری بڑی منسائی یہی ہی کہ ایک ڈار سے دوسری ڈار پر کود کر چلا جاؤن۔ ۷۔ یہ جو سمندر نانگھ گیا اور لنکا جلا دی اور راچھسون کو مار ڈالا بن اُجار ڈالا۔ ۸۔ سو یہ تو سب آپ کے پرتاپ ہی نے کیا ہی ہے ناتھ اسمین تو میری منسائی (یعنی جوان مردی) کچھ بھی نہین ہی۔ ۲۸۔ دوہا۔ ہے ناتھ

سُنیے اُسکو تو کوئی بات کٹھن نہیں ہے جسپر آپ پرسن ہوں آپ کے پرتاپ سے تو بڑوانل کو (یعنی بڑی بھاری آگ جو سمندر میں رہکر سمندر کو شوکھا کرتی ہے اُسکو بھی) روئی بھی جلا سکتی ہے

۱	ناتھ بھگت اَت سُکھ دائنی	دیہہ کرپا کر اَن پاینی
۲	سُن پربھ پرم سرل کپ بانی	ایومستُ تب کہیو بھوانی
۳	اُما رام سُبھاؤ جیہ جانا	تاہ بھجن تج بھاؤ نہ آنا
۴	یہہ سمباد جاس اُر آوا	رگھپت کرپا بھگت تہہ پاوا
۵	سُن پربھ بچن کہت کپ برندا	جے جے جے کرپال سُکھ کندا
۶	تب رگھپت کپ پتہہ بُلاوا	کرو چلن کہہ بیگ اُپاوا
۷	اب بلمب کیہہ کارن کیجے	تُرت کپن کا آئس دیجے
۸	کوتک دیکھ سُمن بہہ برکھے	نبھ تے بھون چلے سُر ہرکھے

۲۹- دُوہا

کپ پت بیگ بُلاۓ آۓ جُوتھپ جُوتھ

نانا برن اتُل بل بانر بھالُ برُوتھ

۱- ہے ناتھ مجھکو تو آپ اپنے چرنوں کی اَن پاینی سُکھ داینی بھگت کرپا کرکے دیجیے جو لوک اور پرلوک دونوں میں سُکھ دینے والی ہے۔ ۲- ایسی پرم سہج بانی ہنومان جی کی سنکر ہے پاربتی شری رام چندر جی نے ایومستُ (ایسا ہی ہو) کہہ دیا۔ ۳- ہے پاربتی جی جن بھگتوں نے شری رام چندر جی کے سہج اور شیلوان اور اُدار اور دیال کرپال گمبھیر سو بھاؤ کو جان لیا ہے اُنکو تو سوائے بھگوت بھجن کے اور کچھ سُہاتا ہی نہیں ہے۔ ۴- یہ پرم پاون کتھا جسکے ہردے میں آوے وہ بھی شری رام چندر جی کی کرپا سے بھگت پاوے۔ ۵- ایسے بچن شری رام چندر سوامی کے سُنکر جے کرپال جے سُکھ کند کہنے لگے۔ ۶- پھر تو شری رام چندر جی نے سگریو کو بلایا اور کہا کہ چلنے کا اُپاے جلد ہی کرو۔ ۷- اب دیری کرنے کا کون کام ہے جلدی بندروں کو آگیا دیو۔

۸- شری رام چندر جی کے لنکا کو جانے کا یہ چرتر دیکھکر آکاش سے دیوتا لوگ پھول برسا کر پرسن من ہو کر اپنے اپنے لوک کو چلے۔ ۲۹- دُوہا۔ تب تو سگریو نے جو بندر بلاۓ سوئی جھنڈ کے جھنڈ چلے آۓ اتھاہ بل والے طرح طرح کے بندر اور ریچھوں کے جھنڈ دیکھ پڑنے لگے

۱	پربھ پد پنکج ناوین سیسا	گرجین بھال مہابل کیسا
۲	دیکھی رام سکل کپ سینا	چتئی کرپا کر راجو نینا

۳	رام کرپا بل پاے کپندرا	بھئے پچھر جت منو گرندا
۴	ہرکھ رام تب کینہ پیانا	سگن بھئے سندر شبھ نانا
۵	پربھ پیان جانا بیدیہی	پھرکین بام انگ شبھ تیہی
۶	کٹک کٹک کو برنی پارا	گرجین بانر بھالو اپارا
۷	نکھ آیدھ گر پادپ دھاری	چلے گگن مہ اچھا چاری
۸	کیہر ناد بھالو کپ کرہین	ڈگمگاہین دگ گج چکرہین

۱۔ آے آے کر شری رام چندر جی کے چرنون کو پرنام کرنے لگے بڑے بلوان ریچھ اور بندر گرجنے لگے ۲۔ تب تو شری رام چندر جی نے سب بندرون کی سینا کو چھن کر کرپا کی درشٹ سے دیکھا ہے ۳۔ تب تو شری رام چندر جی کی کرپا کا بل پاکر سب بندر کیسے دیکھ پڑنے لگے مانو پنکھ سہت سمیر پربت ہی ہین۔ ۴۔ اس طرح سب سینا کو اپنی کرپا کا بل دے کر سب سمیت پرسن من ہو کر لنکا کو چلے اسی سمے طرح طرح کے اچھے اچھے سگن ہونے لگے۔ ۵۔ شری رام چندر کا چلنا سیتا جی نے جان لیا کہ انکے سندر شبھ بائین انگ پھڑکنے لگے۔ ۶۔ جیسی کچھ بندرون کی سینا چلی تھی اسکا پار (یعنی شمار) کون کہہ سکتا ہے اپار بندر اور اپار ریچھ گرجتے چلے جاتے تھے۔ ۷۔ نکھ یعنی ناخن اور پہاڑ اور برچھ ہی انکے ہتھیار تھے راہ مین یعنی زمین پر اور آسمان مین اچھا چاری چلے جاتے تھے۔ ۸۔ سنگھ کی طرح ریچھ اور بندر گرجتے تھے جسکے مارے دگ گج ڈگمگاتے تھے اور چنگھارتے تھے۔ گیتاولی۔ جب رگھبیر پیانو کینھو۔ چھبھت سندھو ڈگ مگت مہی دھر سج سارنگ کر لینھو۔ سن کٹھور ٹنکور رگھور ات چونکے بدھ تر پراری۔ جاپٹل تے جلین سر سری سکت نہ سنبھ سمبھاری۔

۱۔ چھند	چکرہین دگ گج ڈول مہ گر لول ساگر کھر بھرے من ہرکھ دنکر سوم سر من ناگ کنر دکھ ٹرے کٹ کٹہین مرکٹ بکٹ بھٹ بہو کوٹ کوٹن دھاوہین جے رام پربل پرتاپ کوشل ناتھ گن گن گاوہین
۲۔	سہہ سک نہ بھار ادار اہ پت بار بار موہ ہین گہہ دسن پن پن کمٹھ پشٹھ کٹھور سو کم سوہ ہین رگھبیر رچر پیان پرستھت جان پرم سہاونی

جُن کمبھ کُھپر سَرب راج سا گھت اُجل پاوَنی

۳۰- دُوہا

یہہ بدھ جاے کرپا ندھ اُترے ساگر تیر
جہان تہان لاگے کھان پھل بھالو بپُل کپ بیر

۱- آٹھو دِشاؤن کے آٹھو دگ گج تو چنگھارنے لگے اور بھونچال ہونے لگا پہاڑ چلنے لگے سمُندر مین کھربھر ہوا اُٹھا سوُرج کے مَن مین آنند ہوا کہ ہمارے بنش مین تیر لوگون کا بیر لینے والا پُتر پیدا ہوا اور چندرما کو بھی آنند ہوا کہ ہمارے بنش مین بھی یہہ جنم لیگا اور سُرمُن ناگ کنّر سبکے دُکھ دُور ہو گئے بندروُن کے مہابلوان بانکے پہلوان کٹ کٹا شبد کرتے تھے اور کروڑون کرور دوڑتے چلے جاتے تھے شری رام چندرجی کی جے بولتے اور اُنکے بل پرتاپ کے گُن بکھان کرتے تھے- ۲- بڑے بھاری بوجھ کو ناگ راج باسکی (جو زمین کو اپنے سر پر لیے ہین سب بوجھ ایک جگہ جمع ہو جانے سے) سہہ نہین سکتے تھے بار بار موہتے تھے اور دانتون سے کچھوے کی پیٹھ پکڑ کر رہجاتے تھے سو کیسے سو بھاویتے تھے مانو شری رام چندرجی کی اس سُہاونی جاترا کی پرستھت ارتھات کال سنگیا کہ ایک سنوتسر ایک جاٹ ایک جرن ایک سمبت ایک این ایک رِت ایک مہینا ایک پچھ ایک تتھ ایک نچھتر ایک دِن ایک لگن مین شری رام چندرجی نے لنکا کا پرستھان کیا اسکو پرم سُہاونی جانکر کچھوے کے کھپر پر راج باسکی لکھ رہے ہین ۳۰- دُوہا- اس پرکار کرپا ندھان شری رام چندرجی چلکر سمُندر کے پاس سینا سمیت اُترے اور جہان تہان ریچھ بندر سندر بن مین پھل کھانے لگے-

(یہہ سُندر کانڈ کا تیرادشک ہوا-)

(اور پُورباردھ پورا ہوا)

بالمیکی رامائن مین سُندر کانڈ یہان ہی تک ہی اس سے گسائین تُلسی داس جی نے اسکو کشکندھا کانڈ کی ریت پر تین دشکون مین برنن کیا ہی اور باقی سب اُتراردھ آرنیہ کانڈ کی ریت پر ایک پچیسی مین برنن کیا ہی-

اُتراردھ

۱ آہان نشاچر رہت سسنکا جب تے جار گیو کپ لنکا
۲ بِج بِج گرہ سب کرین بچارا نہین نشچر کُل کیز ابارا

۳	جاس دُوت بَل بَرَن نہ جائی	تِہہ آئے پُر کَون بھلائی
۴	دُوتن سَن سُن پُرجن بانی	مَندودری ہِردَے اَکُلانی
۵	رہی جُور کَر پَت پد لاگی	بولی بچن نیت رَس پاگی
۶	کَنْت کَرکھ ہَر سَن پَرِہَرہُو	مور کہا اَت ہِت اُردَھرہُو
۷	تُو کُل کَمَل بِپن دُکھدائی	سیتا سیت نِشا سَم آئی
۸	سُنو ناتھ سیتا بن دینہے	ہِت نہ تُمھار شَمبھُو اَج کینہے

۱۔ دُوہا	رام بان اَہِ گَن سَرِس نِکر نِشاچر بھیک جب لگ گرسَت نہ تب لگ کرَہُ جَتن تج ٹیک

۱۔ وہان جب سے ہنومان جی لنکا کو جلاے آئے تب سے سب راچھس ڈرتے ہی رہتے تھے۔ ۲۔ اپنے اپنے گھرون مین سب یہی بچار کیا کرتے تھے کہ اب راچھس بنس کا کسیطرح بچاؤ نہین سوجھ پڑتا ہے۔ ۳۔ جس دشمن کے ایک دوت کا بل تو کہا ہی نہین جاتا ہے تو اس مہا بلوان کے فوج سمیت آنے سے بھلا اس نگر مین کون سی بھلائی ہوگی۔ ۴۔ ایسی بانی نگر کے لوگون کی دوتیون سے سن سن کر راون کی پٹ رانی مندودری من مین گھبرا گئی۔ ۵۔ ہاتھ جوڑ کر اور سر جھکا کر راون کے پیرون پر گر پڑی اور نیت رس سے پاگے بچن بولی کہ۔ ۶۔ ہے پت سنو شری رامچندر جی ساکشات بشن بھگوان کا اوتار ہین اس لیے بیر بھاؤ کو چھوڑ دو میرے کہنے کو تم اپنے من مین اپنا بھلا ہی جانو۔ ۷۔ تمھارے بنس روپی کمل بن کی دکھدائی یہہ سیتا شرد رت کی رات ہی کے سمان آئی ہے۔ ۸۔ ہے ناتھ سنیے ایک سیتا کے دیے بنا تمھارا بچاؤ نہ تو شوجی کے کرنے سے ہوگا اور نہ سویمبھو برہما جی کے کرنے سے ہوگا۔ ۱۔ دوہا شری رام چندر کے بان تو بڑے زہریلے سانپ کے سمان ہین اور تمھارے سب راچھس مینڈھکون کے برابر ہین اس سے جب تک ان راچھسون کو شری رام چندر جی کے بان پکڑ نہین لیتے ہین تب ہی تک اس ہٹھ کو چھوڑ کر جتن کرنا اچت ہے۔

۱	شرون سنت شٹھ تاکی بانی	بِہسا جگت بدت ابھمانی
۲	سبھے سوبھاؤ نار کر ساچا	منگل مانہہ بھے مَن اتِ کاچا
۳	کمپہی لوکپ جاکی تراسا	تاس نار سبھی کر بڑ ہاسا
۴	اس کہہ بہنس تاہ اُر لائی	چلیو سبھا ممتا ادھکائی

۵	مُنْدودَری ہِردَے کر چِنْتا	بھیُو کَنْت پَر بِدھ بِپرِیتا
۶	بَیٹھت سَبھا کھبَر اَس پائی	سِنْدھو پار سینا سب آئی
۷	بُوجھت سَچِو اُچِت مَت کہہُو	تِے سب ہنْسے مَون گہہ رہُو
۸	جِیتے سُراسُر تو بھی ناہین	نَر بانَر کہہ لیکھے ماہین
۲- دُوہا-	سچو بید گُرُ تین جو پریہ بولین بھے آشس راج دھرم تن تین کر ہوے بیگ ہی ناش	

۱- ایسی پرم ہتکاری بانی مُنْدودری کی کانون سے سُنتے ہی جگت پرسِدھ ابھمانی راوَن بولا کہ- ۲- سچ ہے استریون کا سوبھاو ہی ڈرپکنا ہوتا ہے دیکھو سُندر آنند منگل مین بھی ڈرتی اور گھبراتی ہے- ۳- جسکے ڈر کے مارے لوکپال بھی کانپتے ہین اُسکی استری ہوکر بھی ڈرتی ہے یہہ تو جگت مین بڑی ہنسائی ہے- ۴- ایسا کہکر اور ہنسکر مُنْدودری کو ہِردَے سے لگا کر یعنی سمجھا کر بڑے اہنکار سمیت راج سبھا کو چلا گیا- ۵- مندودری کے ہِردَے مین بڑی چنتا ہوئی کہ میرے پت کے اوپر بدھاتا ہی اُلٹا ہو گیا ہے- ۶- سبھا مین بیٹھتے ہی یہہ خبر پائی کہ سمُندر کے پار بندرون کی سب سینا آگئی ہے- ۷- یہ خبر سُنتے ہی منتریون سے پوچھا کہ دیش اور سمے کے موافق اور دُشمن کا بل اور ابل بچار کر اُچت منتر (واجبی صلاح) کہو یہہ سُنکر سب منتری ہنسے اور بولے کہ چپ سادھے بیٹھے رہو- ۸- کیونکہ بل اور ابل کا حال تو ظاہر ہے جب آپ نے سب دیوتا اور راچھس جیت لیے تب تو کچھ ڈرے نہین بھلا یے آدمی اور بندر بچارے کون گنتی مین ہین- ۲- دوہا منتری (یعنی وزیر- صلاح کار) اور بید اور گرو یے تینون جو راجا اور شِشیہ (چیلہ- مُرید) اور روگی کے من سُہاتی بات لوبھ سے یا ڈر سے کہین تو راجا کے راج کا اور شِشیہ کے دھرم کا اور روگی کے شریر کا تھوڑے ہی دن مین ناش ہو جاتا ہے اسمین تو کچھ سندیہہ ہی نہین ہے-

۱	سُوئی راوَن کا بنی سَہائی	اَستُت کَرَت سُنائے سُنائی
۲	اَوسَر جان بِبھیکھن آوا	بھراتا چرن سِیش تیہہ ناوا
۳	پُن سِر نائے بَیٹھ نِج آسن	بولا بچن پائے اَنُشاسن
۴	جو کرِپال پُوچھہُ موہہ باتا	مَت اَنُرُوپ کہُون ہِت تاتا
۵	جو آپَن چاہَت کلیانا	سُجَس سُمَت شُبھ گَت سُکھ نانا

۶	توپر نار للاٹ گسائیں		تجو چوتھ چندا کی نائیں	
۷	چودہ بھون ایک پت ہوئی		بھوت دروہ تشٹے نہین سوئی	
۸	گن ساگر ناگر نر جوؤ		الپ لوبھ بھل کہہ نہ کوؤ	

۳- دوہا-	کام کرودھ مد لوبھ سب ناتھ نرک کے پنتھ سب پرہر رگھبیر پد بھجو کہہ ہین سنت گرنتھ	

۱- سوئی بات راون کو سہایک آ بنی کہ راون کی بڑائی سنا ے کر کرنے لگے- ۲- ایسا
سمے جانکر بھبیکھن بھی وہان آئے اور راون کے چرنون پر شیش نوایا- ۳- بیٹھنے کی آگیا پاکر
پھر شیش نواکر اپنی بیٹھک پر جا بیٹھے اور راون کی آگیا پاکر بولے- ۴- کہ ہے کرپال
جو آپ مجھسے پوچھتے ہین تو مین اپنی بدھ کے موافق آپ کے بھلے کی کہتا ہون کہ- ۵- جو
آپ اپنا بھلا اور سنسار مین سجس چاہتے ہین اور بڑے بدھمان کہایا چاہتے ہین اور لوک
اور پرلوک مین شبھ گت اور طرح طرح کے سکھ چاہتے ہین- ۶- تو پرائی استری کے
للاٹ پل (یعنی تختہ پیشانی) کا درشن چوتھ کے چاند کی طرح تیاگ کرو- ۷- جو چودہ بھون
کا ایک سوامی ہو وہ بھی جیودن کو دکھ دینے سے نہین رہ سکتا ہے (یعنی سب کا ستانے والا
ضرور مٹ جاتا ہے)- ۸- جو سب گنون کا ساگر اور بڑا چتر بھی ہو اور تھوڑی بات کا لوبھ کرے تو
اسکو کوئی بھلا نہین کہتا ہے- ۳- دوہا- ہے ناتھ سنئے کام کرودھ لوبھ موہ بے سبب
نرک ہی کے پنتھ (راہ) ہین ان سبکو چھوڑ کر شری رام چندر ہی کے چرنون کو بھجو یہی سب
گرنتھ ارتھات چارون بید چھون شاستر اٹھارہ پران کہتے ہین-

۱	تات رام نہین نر بھوپالا		بھونیشور کال ہو کر کالا	
۲	برہم انامے اج بھگونتا		بیاپک اجت انادی اننتا	
۳	گو دوج دھینو دیو ہتکاری		کرپا سندھ مانکھ تن دھاری	
۴	جن رنجن بھنجن کھل براتا		بید دھرم رچھک سن بھراتا	
۵	تاہ بیر تج نائیے ماتھا		پرنت آرت بھنجن رگھناتھا	
۶	دیہو ناتھ پربھ کا بیدیہی		بھجو رام بن ہیت سنیہی	
۷	سرن گئے پربھ تاہ نہ تیاگا		بسو دروہ کرت اگھ جیہہ لاگا	
۸	جاسو نام ترے تاپ نساون		سو پربھ پرگٹ سمجھ جیہ راون	

۴۔ دُوہا۔
بار بار بَر مانگ ہُون بِنے کرون دَش شیش
پَرہَر مان موہ مَد بھجو کوشلا دھیش

۱۔ ہے تات سُنو شری رام چندر جی سنساری مُنکھ راجا نہیں ہیں بلکہ بھُوَنیشور ارتھات چودہ بھوَن تینوں لوک کے ناتھ ہیں اور کال کے بھی کال ہیں۔ ۲۔ ساکشات پَربرہم ہیں نِرلکار اَجنما بھگوان بِبُھو بیاپک اَجیت اور آدانت سے رہت ہیں۔ ۳۔ گئو ارتھات پِرتھوی اور براہمن اور دیوتا اور گئو کے ہتکاری ہیں کرپا کے سُمندر اور منکھ تن دھاری ہیں۔ ۴۔ اور بھگت جنوں کے آنند دینے والے ہیں اور دُشٹوں کے برات (یعنی گروہ) کے ناش کرنیوالے ہیں بید اور بید کے دھرموں کے رکھشک ہیں ہے بھائی۔ ۵۔ بَیر بھاو کو چھوڑ کر اُنکو شیش ہی نوانا چاہیے رگھناتھ سوامی شرناگتوں کے دُکھ کے ناش کرنیوالے ہیں۔ ۶۔ اس سے ہے ناتھ سیتا جی کو اُنھیں دے دو اور بنا پریوجن ہی اسنیہہ کرنیوالے شری رام چندر سوامی کو بھجو۔ ۷۔ شرن گئے پیچھے تو سوامی نے اُسکو بھی نہیں تیاگ کیا ہے جسکو سب سنسار سے بیر کرنیکا پاپ لگا ہے۔ ۸۔ جن سوامی کا نام ہی دِہیات اور دَیوک اور بھوتک تینوں تاپوں کا ناش کرنیوالا ہے وہی سوامی ہے راون پرگٹ ہوئے ہیں

۴۔ دُوہا اس سے میں بار بار آپ سے یہ بردان مانگتا ہوں اور بنتی کرتا ہوں کہ ابھمان اور موہ اور مدکو چھوڑ کر کوشلا دھیش شری رام چندر جی کا ہے راون بھجن کرو۔

۱ مالونت اتِ سچو سیانا — تاسُ بچن سُن اتِ ہت مانا
۲ تات انُج تو نیتی بِبھوکھن — سو اُر دھرو کہے جو بِبھیکھن
۳ رِپُ اُتکرکھ کہت سٹھ دوؤ — دُور نہ کرو اِہاں ہر کوؤ
۴ مالونت گرہ گیؤ بہوری — کہت بِبھیکھن پُن کر جوری
۵ سُمت کُمت سب کے اُر رہی — ناتھ پُران نِگم اَس کہی
۶ جہاں سُمت تہاں سمپت نانا — جہاں کُمت تہاں بپت ندانا
۷ تو اُر کُمت بسی بپریتی — ہت ان ہت مانت رِپ پریتی
۸ کال راتر نسچر کُل کیری — تا سیتا پر پریت گھنیری

۵۔ دُوہا۔
تات چرن گہہ مانگ ہُون راکھو مور دُلار
سیتا دیجے رام کا اَہِت ہوے تمھار

۱۔ مالونت نام ایک بڑا چتر منتری تھا اُسکو بھبھیکھن کے بچن سُنکر بہت اچھے لگے۔ ۲۔ بولا کہ ہے تات تمھارا بھائی بھبھیکھن تو راج نیت کا گہنا ہی ہے (یعنی عدل و انصاف کا زیور ہی ہے) اس سے اب وہی کرو جو بھبھیکھن کہتے ہین۔ ۳۔ سُنتے ہی راون بولا کہ ارے مورکھو تم دونون میرے دُشمن ہی کا بل اور پرتاپ میرے سامنے کہتے ہو کوئی یہان ہے انکو نکال کیون نہین دیتا ہ ۴۔ یہ سُنکر مالونت تو اپنے گھر چلا گیا پر بھبھیکھن ہاتھ جوڑکر پھر بولے۔ ۵۔ کہ ہے ناتھ سُنیے بید اور پُران ایسا کہتے ہین کہ سُمت اور کُمت سب کے ہردے مین رہتی ہے۔ ۶۔ جب جہان سُمت ہوتی ہے تب تہان سُکھ اور سمپت (دولت بڑھتی ہے اور جہان کُمت ہوتی ہے تہان بپت (مُصیبت) ضرور ہوتی ہے۔ ۷۔ سو اس سمے آپ کے ہردے مین سُمت کے برخلاف کُمت بسی ہے اس سے آپ بھلی بات کو تو بُری اور بُری بات کو بھلی مانتے ہین۔ ۸۔ دیکھیے جو ہمارے راچھس بنس کو کال رات کے سمان آئی ہے اُسی سیتا پر آپ کی بڑی پریت ہے ۵۔ دوہا اس سے مین آپ کے پیرون پڑکر یہہ بات مانگتا ہون آپ میرے دُلار کو رکھیے کہ میرے کہنے سے آپ سیتا جی کو شری رام چندر کے حوالہ کر دیجیے اسمین آپکا بہت ہی بھلا ہوگا

۱ بدھ پُران شرت سمت بانی　کہی بھبھیکھن نیت بکھانی
۲ سُنت دشانن اُٹھا رسائی　کھل توہ مرت نکٹ چل آئی
۳ جیت سدا اسٹھ مور جیاوا　رپ کر پچھ مُوڑھ توہ بھاوا
۴ کہس نہ کھل اس کو جگ ماہین　بھج بل جیہہ جیتو مین ناہین
۵ مم پر بس تپسن سن پریتی　سٹھ مل جاے تنہین کہہ نیتی
۶ اس کہہ کنہیس چرن پرہارا　انج گہے پد بارہ بارا
۷ تم پت سرس بھلے موہ مارا　رام بھجے ہت ہوے تمہارا
۸ سچو سنگ لے نبھ پتھ گیو　سب ہی سُنائے کہت اس بھیو

۶۔ دوہا۔
رام ستّ سنکلپ پربھ سبھا کال بس تور
مین رگھُنایک شرن اب جاون دیہہ جن کھور

۱۔ جو بانی پنڈتون اور پُرانون اور بیدون کی کہی ہوئی ہے اُس بانی سے بھی بھبھیکھن نے راج نیت بکھان کرکی پرنت۔ اشلوک۔
उपदेशोहि मूर्खाणां प्रकोपाय न शान्तये।
पयः पानं भुजंगानां केवलं विषवर्द्धनम्॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ مورکھ کو اپدیش کرنے سے کوپ ہی بڑھتا ہی کچھ شانت نہین ہوتی ہی جیسے سانپ کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہی ۔ ۲ ۔ سُنتے ہی راون رِسیا سے اُٹھا اور بولا کہ ارے دُشٹ تیری موت آپہونچی ہی ۔ ۳ ۔ ہے دُشٹ جیتا تو تو میرے جلانے سے ہی اور پچھ مجھکو سدا سے میرے بیری لچھن ہی کا سُہاتا ہی اس سے بار بار تپسیون کو لچھن ہی بتاتا ہی ۔ ۴ ۔ یہہ نہین دُشٹ کہتا ہی کہ ایسا بوان سنسار مین کون ہی جسکو مین نے اپنے بانہہ بل سے نہین جیت لیا ہی ۔ ۵ ۔ میرے نگر مین رہکر جو تو تپسیون ہی سے پریت رکھتا ہی تو یہان سے اُٹھ جا اُنہین سے مل بڑا نیت جاننے والا ہی تو اُنہین کو نیت جا کر سکھلاو ۔ ۶ ۔ ایسے کہکر بھبیکھن کو لات سے مارا اسپر بھی بھبیکھن نے بھلائی سمجھکر اُسکے چرن ہی پکڑ لیے اور کہا کہ ۷ ۔ آپ تو پتا ہی کے سمان میرے بڑے بھائی ہین جو مجھکو مارا تو کون ڈر ہی پرنتُ اب بھی آپ سمجھیے کہ آپ کا بھلا شری رام چندر کے بھجنے ہی مین ہی ۔ ۸ ۔ جب دیکھا کہ کسیطرح سے نہین مانتا ہی تب تو بھبیکھن نے بھی راون کو بھگوان سے پھرا ہوا جانکر اُسکو تیاگ کرنا ہی اُچِت جانا منتریونکو ساتھ لیکر آکاش مین گئے اور سب سبھا کے لوگون کو سُناتے ہوئے راون سے یہہ بچن بولے کہ ۔ ۹ ۔ دوہا ۔ ہے راون سُن شری رام چندر تو ستّ کے دھام ہین اور تیری یہہ سب سبھا کال کے بس ہو رہی ہی اس سے مین تو اب شری رام چندر سوامی کی شرن مین جاتا ہون آگے پیچھے کوئی مجھکو دوش نہ دینا ۔

۱	اس کہہ چلا بھبیکھن جب ہین	آیو ہین بھے نشچر تب ہین
۲	سادھو اوگیا ترت بھوانی	کرہ کلیان اکھل کی ہانی
۳	راون جب ہی بھبیکھن تیاگا	بھیو بھبھو بن تب ہی ابھاگا
۴	چلا ہرکھ رگھُنایک پاہین	کرت منورتھ بہو من ماہین
۵	دیکھون جاے چرن جلجاتا	ارُن مِرِدُل سیوک سکھداتا
۶	جے پد پرس تری رکھ ناری	ونڈک کانن پاون کاری
۷	جے پد جنک سُتا اُر لاے	کپٹ کرنگ سنگ دھر دھاے
۸	ہر اُر سر سروج پد جوئی	اہو بھاگ مین دیکھب سوئی

۷ ۔ دوہا ۔

جن چرنن کی پادُکا بھرت رہے من لاے
تے پد آج بلوکہون ان نینن اب جاے

۱۔ یہ کہکر جب ہی بھبکھن لنکا سے چلے تب ہی سے سب راچھش آیُربل سے رہت ہو گئے ۲۔ سادھو کی اَگیا نہ ماننا ہے پاربتی تُرت ہی کلیان کا ناش کر دیتی ہے ۳۔ راون کو جب ہی بھبکھن نے تیاگ کیا اُسی سمے سے سب ایشوریہ سے راون رہت ہو گیا کبت بید بُردھ مہا مُن سادھو سنشوک کیے تُر لوک اُجاریو ۔ اور کہا کون بتیہ ہری تب ہون کرنا کر کوپ نواریو ۔ شیوک ورودھ تے چھانڑ اچھما تُلسی لکھیو رام سو بھاو نیاریو ہا تو تون نہیں داپ دلیو دش کندھر جو تون بھبکھن لات نہ ماریو ۔ ۴۔ اَب تو بھبکھن جی استری پُتر مِتر پروار دھن دھان یہ گھر بار راج سُکھ سب تیاگ کر پرم پرسنّ مَن شری رام چندر جی کی شرن مین چلے راہ مین بہت سے منورتھ کرتے جاتے ہین کہ ۔ ۵۔ دھنّ میرے بھاگ کہ آج مین اپنے سوامی کے چرن کمل دیکھونگا جو لال لال اور بہت کومل اور سیوکون کے سکھ دینے والے ہین ۔ ۶۔ جنکی دھول کو چھوتے ہی اہلیا تر گئی اور سوکھا ہوا دنڈک بن ہرا بھرا ہو گیا ۔ ۷۔ جو چرن سیتا جی نے اپنے ہردے مین دھارن کیے اور جو چرن کپٹ مرگ ماریچ کے پیچھے دوڑے ۔ ۸۔ اور جو چرن شری شیو جی مہاراج کے ہردے روپی تالاب کے کمل ہین اہو بھاگ کہ اُنہین چرنون کو مین آج نشاچر دیکھونگا ۔ ۹۔ دوہا ۔ جن چرنون کی پادکا (یعنی کھڑاؤن) کے اوپر بھرت جی مَن لگائے رہے ہین اُن چرنون کو آج مین آنکھ بھر کر دیکھونگا

۱	یہ بدھ کرت سپریم بچارا	آیو سپد سندھ یہ پارا
۲	کپن بھبکھن آوت دیکھا	جانا کوئی رپ دوت بسیکھا
۳	تاہ راکھ کپیس پہان آئے	سماچار سب تاہ سنائے
۴	کہا سگریو سنو رگھو رائی	آوا ملن دسانن بھائی
۵	کہا پربھو سکھا بوجھیے کاہا	کہیو کپیس سنو نرناہا
۶	جان نہ جائے نساچر مایا	کام روپ کیہ کارن آیا
۷	بھید ہمار لین سٹھ آوا	راکھیے باندھ موہ اس بھاوا
۸	سکھا نیت تم نیک بچاری	مم پرن شرناگت بھے ہاری

۹۔ دوہا

شرناگت کا جے تجہین نج انہت انمان
تے نر پامر پاپ مئی تنھین بلوکت ہان

۱۔ اسطرح پریم سمیت بچار کرتے کرتے ساعت بھر مین سمُندر کے اس پار بھبکن جی آ گئے

شترُون سمیت آگئے ۔ اشلوک ۔

इत्युत्क्वा परुषंवाक्यं रावणं रावणानुजः।
आजगाम मुहूर्त्तेन यत्र रामः सलक्ष्मणः ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲ ۔ بندرُون نے جو ببھیکھن کو آتے دیکھا تو راون دُشمن کا بھیجا ہوا کوئی خاص دُوت جانا اور ببھیکھن نے اُنھون سے یہ کہا کہ شرناگت کے پالنے والے شری رام چندر جی سے جا کہو کہ راون کا بھائی ببھیکھن اپنا سب گھربار چھوڑ کر آپکی شرن (پناہ) مین آیا ہی ۔ اشلوک ۔

रावणो नाम दुर्वृत्तो राक्षसो राक्षसेश्वरः। तस्याहमनुजो भ्राता विभीषण इति श्रुतः॥ सोहं परुषितस्तेन दासवच्चावमानितः। त्यक्त्वा पुत्रांश्च दारांश्च राघवं शरणं गतः॥ निवेदयत मां क्षिप्रं राघवाय महात्मने। सर्वलोकशरण्याय विभीषणमुपस्थितम् ॥ + ॥

۳ ۔ ببھیکھن کے ایسے بچن سُنکر بندرُون نے راجا سگریو کو جا سُنائے ۔ سگریو نے شری رامچندر جی سے جا کر کہا کہ ہے مہاراج راوُن کا ایک چھوٹا بھائی ببھیکھن آپ کے ملنے کو آیا ہی ۔

۴-۵ ۔ شری رام چندر جی نے پُوچھا کہ کیا کرنا چاہیے سگریو نے کہا کہ ہے مہاراج سُنیے راچھسُون کی مایا کچھ جانی نہین جاتی ہی کام رُوپ ہوتے ہین (یعنی جیسا کام پڑتا ہی ویسا ہی رُوپ دھر لیا کرتے ہین) نہ جانیے کہ کس نمت آیا ہی ۔ ۶ ۔ ہمارا بھید لینے کو یہ شٹھ آیا ہوگا اِس سے اِسکو باندھ رکھیے مجھکو تو یہی اچھا جان پڑتا ہی ۔ ۷ ۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے سکھا نیت تو نے اچھی کہی پرنت شرن آئے ہوئے کو نربھی کرنا یہ ہمارا سناتن پرن ہی یعنی قدیم دستور ہی ۔ اشلوک ۔۔

सकृदेव प्रपन्नाय तवास्मीति च याचते। अभयं सर्व--
भूतेभ्यो ददाम्येतद्व्रतं मम ॥

۸ ۔ دوہا ۔ ہے سکھا سُنو جو کوئی انسان بھلا بچار کر بھی شرن آئے ہوئے کو تیاگ دیتے ہین وہ نیچ بڑے پاپی ہین اور اُنکے دیکھنے سے بھی ہِت کا ناش ہو جاتا ہی ۔

۱	کوٹ بپر بدھ لاگی جا ہو		آئے شرن تجون نہین تاہو	
۲	سنمکھ ہوے جیو موہ جب ہین		جنم کوٹ اگھ ناشون تب ہین	
۳	پاپ ونت کر سہج سبھاو		بھجن موہ تیہہ بھاؤ نہ کاؤ	
۴	جو پے دُشٹ ہردے سو ہوئی		مورے سنمکھ آؤ کہ سوئی	
۵	نرمل من جن سو موہ پاوا		موہ کپٹ چھل چھدر نہ بھاوا	

۶	بھید لینی پٹھوا دش شیشا		تب ہو نہ کچھ بھیہ ہان کپیشا	
۷	جگ مانۡ سکھا نشاچر جیتے		لچھمن ہنئ نمکھ مانۡ تیتے	
۸	جو سبھیت آوا شرنائی		رکھہون تاہ پران کی نائی	

۹- دوہا	اُبھی بھانت تہ آن ہو ہنس کہا کرپانکیت جی کرپال کہہ کپ چلے انگد ہنو سمیت	

۱- سنو ہے سکھا مین شرن آئے ہوئے کو نربھے کر دیتے ہی سے سم درشی (یعنی سبکو برابر ہی دیکھنے والا) ہون شرن آئے ہوئے کے گن اوگن نہین دیکھتا ہون کیسا ہی دشٹ پاپی ہو پرنت شرن آئے پر مین اسکو پالتا ہی ہون یہان تک کہ جسکو کروڑ گئو مار ڈالنے کا بھی پاپ لگا ہو اور وہ میری شرن مین آوے تو مین اسکو کبھی نہین تیاگ کرتا ہون - ۲- جب ہی یہ جیو میرے سنمکھ ہوتا ہی (یعنی میری طرف رجوع ہوتا ہی) اسی سمی اسکے کروڑ جنم کے پاپ ناش ہو جاتے ہین

श्लो· किरातहूणांध्रपुलन्दपुष्कशा आभीरकंकायवनाखसा- اشلوک
दयः। येन्ये च पापायदुपाश्रयाश्रयाः शुद्ध्यन्ति तस्मै प्रभविष्णवे नमः।

۳و۴- پاپی جیوون کا تو یہ ہمیشہ کا سوبھاو ہی کہ میرا بھجن انکو نہین سہاتا ہی جو بھبیکھن دشٹ ہردی ہوتا تو میری شرن مین آتا ہی نہین کیونکہ - اشلوک -

श्लो· नमां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः। माययापहृतज्ञा
ना आसुरं भावमाश्रिताः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۵- جب یہ جیو میرے سنمکھ ہونے سے نرمل من ہو جاتا ہی تب مجھکو پاتا ہی مجھکو چھل کپٹ کچھ بھی نہین سہاتا ہی - ۶- جو کداچت راون نے بھید لینے ہی کو بھیجا ہی تب بھی مجھکو نہ کچھ ڈر ہی نہ ہان ہی - کیونکہ - اشلوک -

श्लो· पिशाचान दानवान् यक्षान् पृथिव्यां चैव राक्षसान्। अं-
गुल्यग्रेण तान् हन्यामिच्छन् हरिगणेश्वर ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۷- ہے سکھا اس جگت مین جتنے راچھس ہین ان سبکو لچھمن جی ایک پل بھر مین مار سکتے ہین ۸- اور جو راون کے ڈر سے ڈر کر میری شرن مین آیا ہی تو مین اپنے پرانون کے سمان اسکی رچھا کرونگا - ۹- دوہا - اس سے جو وہ دشٹ ہی تو بے آؤ اور جو سادھو ہی تو بے آؤ اور جو آپ راون ہی تو لے آؤ کیونکہ شرن مین آیا ہی مین نے اسکو ابھے دان دیا - اشلوک

श्लो॰ आनयैनं हरिश्रेष्ठ दत्तमस्याभयं मया । विभीषणो वा सु-
ग्रीवो यदि वा रावणस्स्वयम् ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

ایسا جب شری رام چندر جی نے کہا تب توجی کرپال کہکر انگد ہنومان آدِ بندر بھبیکھن کو لینے کو چلے۔

اشلوک- श्लो॰ श्रूयते हि कपोतेन शत्रुः शरणमागतः । अर्चितश्च-
यथान्यायं स्वैश्च मांसैर्निमंत्रितः ॥ १ ॥ सहितं प्रतिजग्राह भार्य्या-
हर्त्तारमागतम् । कपोतो वानरश्रेष्ठ किं पुनर्मद्विधो जनः ॥ २ ॥
ऋषेः कण्वस्य पुत्रेण कंडुना परमर्षिणा । शृणु गाथां पुरा गीतां
धर्मिष्ठां सत्यवादिनः ॥ ३ ॥ बद्धांजलिपुटं दीनं धावंतं शरणा-
गतम् । न हन्यादानृशंस्यार्थमपि शत्रुं परंतपः ॥ ४ ॥ आर्त्तो वा
यदि वा दृप्तः परेषां शरणं गतः । अरिः प्राणान् परित्यज्य रक्षि-
तव्यः कृतात्मना ॥ ५ ॥ स चेद्भयाद्वा मोहाद्वा कामाद्वापि न-
रक्षति । स्वया शक्त्या यथान्यायं तत्पापं लोकगर्हितम् ॥ ६ ॥
विनष्टः पश्यतस्तस्य रक्षिणः शरणं गतः । आदाय सुकृतं तत-
स्य सर्वं गच्छेदरक्षितः ॥ ७ ॥ एवं दोषो महानत्र प्रपन्नानाम
रक्षणे । अस्वर्ग्यं चायशस्यं च बलवीर्य्यविनाशनम् ॥ ८ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ اے سنو ہے سکھا سُگریو ایک پرانا اتہاس پرمانیک (معتبر حال) مین تمسے کہتا ہون کہ ایک کبوتر نے اپنی کبوتری کے مار ڈالنے والے دُشمن کو بھی شرن مین آیا جانکر اپنے مانس (یعنی گوشت) سے بھوجن دے کر اُسکو آسودہ کر دیا۔ کہتے ہین کہ ایک بدھک (شکاری) نے اُس کبوتر کی کبوتری کو مار ڈالا دوسرے دن وہی بدھک پھر اپنے اُدم کو گیا تمام دن بھرما کہین کچھ نہ پایا رات کو سنگھ باگھ کے ڈر کے مارے بہت بھوکھا اُسی کبوتر کے برچھ کے نیچے جاڑے کا مارا ہوا گیا اور بہت دین دُکھی ہو کر بولا کہ جو کوئی اِس برچھ پر ہو اسکی مین شرن مین آیا ہون کبوتر نے اُسکو پہچانا اور شرن آیا ہوا جانا تب تو اپنا گھونسلا نیچے گرا دیا اور ادھر جلی ہوئی لکڑی بھی لا کر ڈال دی جب آگ جلنے لگی تب تو آپ بھی (یعنی کبوتر) اُسمین گر کر بھُن گیا بدھک نے تاپ کر اپنا جاڑا چھُڑایا اور اُسکے مانس کو کھا کر ترپت ہوا۔ اِس شرناگت کی رچھا کرنے کے دھرم کے پربھاو سے کبوتر کو سورگ

سے بمان آیا تب تو کبوتر نے کہا کہ مین اپنے شرناگت کو چھوڑ کر نہین جاؤنگا تب وہ بدھک سمیت سورگ کو گیا۔ ۲۔ سو ہے سکھا جو ایسا اسمرتھ پنچھی بھی اپنی استری کے مار ڈالنے والے بدھک کو بھی اتر ہی کے سمان آدر کرتا ہے تو پھر مجھ ایسے سب سامرتھ والے اچھواکُ بنش بھوکھن سے شرن مین آیا ہوا جیو کیسے تیاگ کیا جا سکتا ہے۔ ۳۔ اور کنُور کھ کے پتر گند پرم رکھ دھرماتماست بادی جو آگے کہہ گئے ہین وہ بھی سنو کہ۔ انجلی باندھے یعنی ہاتھ جوڑے ہوئے جو مہا دین دکھی شرن مانگتا ہو اور دشمن بھی ہو تو اسکو بھی یادین لوگ نہین مارتے ہین۔ ۵۔ آرت (یعنی عاجز) ہو یا ورپت (ابھمانی) ہو جو اپنی شرن آوے تو بیری ہونے پر بھی مہاتما لوگ اسکو تیاگ نہین کرتے ہین اسکے پران کی رچھا ہی کرتے ہین ۶۔ جو ڈر کے مارے یا موہ کے مارے یا کام کے مارے اسکی رچھا اپنے سامرتھ بھر بناتے کے موافق نکرے تو اسکو پاپ ہوتا ہے اور لوک مین اسکی نندا ہوتی ہے۔ ۷۔ اور شرناگت کے کیے ہوئے پاپ تو رچھا نکرنے والے کو ملتے ہین اور رچھا نکرنے والے کا پن دیکھتے ہی دیکھتے رچھا کو نہ پانے والا لیجاتا ہے۔ ۸۔ ایسے مہا پاپ شرناگت کی رچھا نکرنے سے ہوتے ہین اور نرک مین جانا پڑتا ہے اور سنسار مین اجس ہوتا ہے اور بل بیرج سب ناش ہو جاتا ہے۔

۱	سادر تیہہ آگے کر بانر ۔	چلے جہان رگھپت کرنا کر
۲	دور ہِ تے دیکھے دَوَو بھراتا	نینانند دان کے داتا
۳	بہُر رام چھب دھام بلوکی	رہیو ٹھاڑھ اِک ٹک پل روکی
۴	بھُج پرلمب کنجارن لوچن	شیام گات پرنت آرت موچن
۵	برکھبھ کندھ آیت اُر سوہا	آنن امت مدن من موہا
۶	نین نیر پلکت ات گاتا	ار دھر دھیر کہت مردو باتا
۷	ناتھ دشانن کر مین بھراتا	نسچر بنس جنم سرتراتا
۸	سہج پاپ پریہ تامس دیہا	جتھا اُلو کہہ تم پر نیہا ۔

۱۰۔ دوہا۔

شرون سجس سن آیون پربھ بھنجن بھو بھیر
تراہ تراہ آرت ہرن شرن سکھد رگھبیر

۱۔ اب تو بڑے آدر سمیت بھبھکھن کو آگے کر کے سب بندر شری رام چندر جیکے پاس لوا لیچلے

۲۔ پہلے تو دور ہی سے نیترون کو آنند دینے والے دونون بھائیون کو ارتھات شری رام چندر

اور لچھمن جی کو دیکھتے ہی بھبھیکھن کے نیتر شیتل ہو گئے ۔۳۔ پھر پاس جا کر جو رُوپ دھان شری رام چندر جی کو دیکھا تو پلکون کی گت کو روک کر اک ٹک دیکھتے ہی رہ گئے ۔ ۴۔ لمبی اور سُندر تو جنکی بُھجا ہین چھوئے ہوئے لال کمل پتر کے سمان پرم سُہائے نیتر ہین اَت منوہر شیام سُندر شریر پرنتاگت دُکھ نوارن ہے ۔ ۵۔ بیل کے ایسے اونچے کندھے ہین چوڑا ہردے سوہتا ہے اور سُکھ سدن سُندر بدن (مکھ) تو مدن کے من کو بھی موہتا ہے ۔ ۶۔ ایسا شوبھا ساگر شری رام چندر جی کا رُوپ دیکھتے ہی بھبھیکھن کے نیترون مین جل بھر آیا اور بدن کے رُوئین کھڑے ہو گئے اور بڑا دھیرج دھر کے کومل بچن بولے کہ ۔۷۔ ہے ناتھ آپکے بِرودھی پاپی راون کا تو مین بھائی ہون اور مانس کا کھانے والا مہا اشُدھ راکچھس بنش مین میرا جنم ہے ۔۸۔ سو بھاو ہی سے پاپ کرنے مین رُچ ایسا تامسی یہ میرا شریر ہے جیسے اُلو اشُدھ پنچھی کو اندھیارے پر پریم ہوتا ہے ۔۱۰۔ دوہا۔ ایسا مین دُشٹ سب گُنون سے رہت آپکا سنساری بندھن چھڑانے والا سُجس سُنکر آپکی شرن مین آیا ہون سو ہے شرناگت کے دُکھ ہرتا ہے شرناگت سُکھدایک رگھبیر سوامی ۔ اشلوک ۔

मह्यं पाहि जगन्नाथ बहुजन्मापराधिनम् ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

ارتھ ۔ مین بہت جنمون کا اپرادھی آپکی شرن مین آیا ہون آپ جگت کے ناتھ ہین میرے سب اپرادھون کو چھما کر کے میری رچھا کیجیے ۔ اشلوک ۔

अनुजो रावणस्याहं तेन चाप्यवमानि- ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥
तः। भवंतं सर्वभूतानां शरण्यं शरणागतः ॥ ✤ ॥ ✤ ॥ ✤ ॥

یہ کہکر پریم مین بیاکل بھبھیکھن شرناگت سُکھدایک شری رام چندر سوامی کے آگے ڈنڈوت کر گر پڑے

۱	اُس کہہ کرت ڈنڈوت دیکھا		ترت اٹھے پربھو ہرکھ وشیکھا	
۲	دِین بچن سُن پربھو من بھاوا		بھج بشال گہہ ہردے لگاوا	
۳	انج سہت مل ڈھگ بیٹھاری		بولے بچن بھگت بھے ہاری	
۴	کہہ لنکیش سہت پرِوارا		کُشل کُٹھاہر باس تمھارا	
۵	کھل منڈلی بست دِن راتی		سکھا دھرم نبہت کیہہ بھانتی	
۶	مین جانت تمھار سب ریتی		اَت نے نپُن نہ بھاو انیتی	
۷	بر بھل باس نرک کر تاتا		دُشٹ سنگ جن دیہہ بدھاتا	
۸	اب پد دیکھ کُشل رگھورایا		جو تم کینہہ جان جن دایا	

۱۱- دُوہا-

تب لگ کُشل نہ جیو کا سپنیو مَن بِشرام
جب لگ بھجت نہ رام کا شوک دھام تج کام

۱- شری رام چندر جی نے جو بھبھیکھن کو ایسے بچن کہکر ڈنڈوت پرنام کرتے ہوئے دیکھا تو ترنت ہی اُٹھ دَوڑے اور ایسا پُلکِت آنند ہوا کہ مانو اَتِ دُرلبھ دُوسری کو سپنہ مَن ہی پا گئے - ۲- دین بچن سُنتے ہی دین بندھو سوامی کے مَن کو بہت بھائے اور اپنے سُندر ہاتھوں سے اُٹھاکر ہِردَے سے لگا لیا - ۳- لچھمن جی سہت ملکر بہت ہی پاس بٹھا لیا اور بھکتوں کے ڈر مٹانے والے سوامی اَتِ کومل بچن بولے کہ - ۴- ہے لنکا کے راجا بھبھیکھن کہو تو پروار سہت ارتھات بیٹا پوتا استری سہت تمھارے کُشل ہے کیونکہ بُرے ٹھب استھان میں تمھارا رہنا ہے ۵- ہے سکھا دُشٹوں کی منڈلی میں دن رات رہتے ہوئے دھرم میں کیسے نبہتے ہو - ۶- میں تمھاری سب رِیت کو جانتا ہوں کہ تمکو اَنیت (بے انصافی) تو پرنٹ ہی نہیں بھاتی ہے - ۷- ایسے باس سے نرک باس بھلے ہی بدھاتا دے دے پرنت دُشٹوں کے ساتھ رہنے کو نہ دیوے - ۸- جب اس پرکار شری رام چندر جی نے بھبھیکھن سے کُشل پوچھی تب بھبھیکھن بولے کہ ہے مہاراج اَب تک کُشل کہاں تھی اب آپ کے چرن کمل دیکھکر کُشل ہوئی ہے جو آپ نے اپنا جن جانکر کرپا کی ہے - ۱۱- دُوہا- تب تک اس جیو کو سپنے میں بھی نہ تو کُشل ہوتی ہے نہ من کو بشرام ہوتا ہے جب تک سب دُکھ کے دینے والے کام رُوپی مہا بیری کو چھوڑ کر ہے شری رام چندر سوامی آپ کو نہیں بھجتا ہے - اشلوک -

श्लोक ॥ कामएष: क्रोध एषा रजोगुण समुद्भव: । महाशनो महापाप्मा विद्धेनमिह वैरिणाम् ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

اشلوک کے ارتھ- کام اور کرودھ رجوگُن سے پیدا ہیں مہا بھوجن کرنے والے ہیں اور مہا پاپ کرانے والے ہیں انکو بیری ہی سمجھو -

۱	تب لگ ہِردَے بسَت کھل نانا	لوبھ موہ مَتسر مد مانا
۲	جب لگ اُر نہ بسَت رگھُناتھا	دھرے چاپ سایک کٹ بھاتھا
۳	ممتا تَرُن تمہ اندھیاری	راگ دوِیش اُلوک سُکھکاری
۴	تب لگ بسَت جیو مَن ماہیں	جب لگ پربھو پرتاپ رَب ناہیں
۵	اب بھی کُشل مِٹے دُکھ بھارے	دیکھ رام پد کمل تمھارے

٦	تم کرپال جا پر انکولا	تاہِ نہ بیاپ ترِبدھ بھو شولا
٧	مین نشچر اَت اَدھم سوبھاؤ	شُبھ آچرن کینھ نہین کاؤ
٨	جو سوروپ مُن دھیان نہ آوا	سو پربھُ ہرکھ ہِردے موہ لاوا

۱۲۔ دوہا۔
اہو بھاگ مم اَمِت اَت رام کرپا سُکھ پنج
دیکھیون نین برنچ شو سیبیہ جُگل پد کنج

۱۔ تب تک تو ہے سوامی اِس جیو کے ہردے میں بہت طرح کے دُشٹ ہی رہا کرتے ہین لوبھ موہ اہنکار ابھمان آدِ۔ ۲۔ جب تک آپ اپنے دھنکھ بان آدِ ہتھیارون کو لیے ہوئے اُسکے ہردے مین نہین باس کرتے ہین۔ ۳ و ۴۔ ممتا مہا اندھیری کی اندھیری راگ اور دویش (رغبت و نفرت) الّوون کی سُکھ کاری تب ہی تک اِس جیو کے ہردے مین باس کرتی ہے جب تک آپ کے پرتاپ کے سورج کا پرکاش اسکے ہردے مین نہین ہوتا ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ तावद्वागादयस्तेनास्तावत्कारागृहंगृहम। तावन्मोहांघ्रिनिगडो यावद्रामनतेजना: ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۵۔ اِس سے ہے سوامی اب مجھکو سب پرکار سے کُشل ہوئی اور مہا بھاری دُکھ سب مٹگئے آپ کے چرن کمل کو دیکھکر۔ ٦۔ ہے کرپال سوامی جب جیو پر آپ پرسن ہوتے ہین اسکو تینون طرح کے بھوَ کے دُکھ نہین ہوتے ہین ارتھات جنم اور بڑھاپا اور موت سے چھوٹ جاتا ہے
٧۔ دیکھو مین راچھس سوبھاؤ ہی سے مہاپاپی کہ اچھی کرنی کرنا تو کبھی جانتا ہی نہین۔
٨۔ جن آپکا یہہ سچدانند شُدّھ گیان گھن سوروپ مُن لوگون کے دھیان مین بھی نہین آتا ہے تن سوامی نے پرسن ہو کر مجھکو اپنے ہردے سے لگا لیا۔ ۱۲ دوہا۔ ہے کرپا اور سُکھ کے راش سوامی میرے تو بہت اہت دھن بھاگ ہین جو مین نے آپ کے چرن کمل جنکو برہماجی اور شوجی نمسکار کرتے ہین اپنے نیترون بھر کے دیکھے۔

۱	سنو سکھا نج کہون سُبھاؤ	جان بھشُنڈ شمبھُ گرجاؤ
۲	جو نر ہوئے چراچر دروہی	آوے سبھے سرن تک موہی
۳	تج مد موہ کپٹ چھل نانا	کرون سدیہ تیہ سادھ سمانا
۴	جننی جنک بندھ سُت دارا	تن دھن بھون سہرد پروارا
۵	سب کی ممتا تاگ بٹوری	مم پد منہہ باندھ بر ڈوری

۶ سم درشی اچھا کچھ نا ہین ۔ ہرکھ شوک بھی نہین من ماہین
۷ اس سجن مم اُر بس کیسے ۔ لوبھی ہردے بست دھن جیسے
۸ تم سارکھے سنت پریہ مورے ۔ دھرون دیہہ نہین آن نہورے

ا۔ ایسے پریم بھرے بچن بھبھیکھن کے سنکر شری رام چندر جی بولے کہ ہے سکھا سنو مین اپنا سوبھاو تمسے کہتا ہون کہ جس میرے سوبھاو کو میرے پرم بھگت کاگ بھسنڈ اور مہادیوجی اور پاربتی جی جانتے ہین۔ ۲۔ کہ جو جیو چر اچر (ارتھات سب سنسار) کا بیری ہو اور اس پاپ کے ڈر سے بھی مجھکو شرن تاک کر بہت ڈرا ہوا میری شرن مین آوے۔ ۳۔ اور تن من بچن سے موہ مد کپٹ چھل کو تیاگ کرے اُسکو بھی مین جلدی مہاتماؤن کے سمان کر دیتا ہون

اشلوک - अपिचेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक् । साधुरेव स मन्तव्यस्सम्यग्व्यवहितो हि सः ॥ क्षिप्रं भवति धर्म्मात्मा शश्वच्छान्तिन्निगच्छति । कौन्तेय प्रति जानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ॥ ✣ ॥

۴ و ۵ و ۶ و ۷۔ اور جو میرا بھگت ماتا پتا بھائی پتر استری تن دھن دھام سہرد پروار کی ممتا کے تاگون کی مضبوط ڈوری سے اپنے من کو میرے ہی چرنون سے باندھتا ہے ارتھات سب ناتے (رشتہ داری) مجھی مین مانتا ہے اور سب کو برابر ہی سمجھتا ہے اور کچھ اچھا نہین رکھتا ہے دکھ اور سکھ اور ڈر کو اپنے من مین نہین لاتا ہے ایسا سجن میرے ہردے مین کیسے رہتا ہے جیسے لوبھی کے ہردے مین دھن لبتا ہے۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ त्वमेव माता च पिता त्वमेव त्वमेव बन्धुश्च सखा त्वमेव । त्वमेव विद्या द्रविणं त्वमेव त्वमेव सर्वं मम देवदेव ॥ रामो माता मत्पिता रामचन्द्रः स्वामी रामो मत् सखा रामचन्द्रः । सर्वस्वं मे रामचन्द्रो दयालुर्नान्यं जाने नैव जाने न जाने ॥ गतिर्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासश्शरणं सुहृत् । वासुदेवः सर्वमिति स महात्मास दुर्लभः ॥ योगिनामपि सर्वेषां मद्गते चान्तरात्मना । श्रद्धावान् भजते यो मां तमयुक्तस्तमो मतः ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۸۔ سنو ہے سکھا تم ایسے جو میرے پیارے بھگت ہین انھین کی پریت سے مین دیہہ دھارن کرتا ہون نہین تو مجھکو دیہہ دھارن کرنے سے کون پریوجن ہے ۔

۱	سُن لنکیش سکل گُن تورے	تاتے تُم اَت شَے پریہ مورے
۲	سُنت بھبیکھن پربھ کی بانی	نہین اگھات شروَنامرت جانی
۳	سُنو دیو سچراچر سوامی	پرنت پال اُر انترجامی
۴	اُر کچھ پرتھم باسنا رہی	پربھ پد پریت سرت سو بہی
۵	اب کرپال نج بھگت پاونی	دیہہ سدا شو من بھاونی
۶	ایومستُ کہہ پربھ رندھیرا	مانگا ترت سندھ کر نیرا
۷	جدپ سکھا تو اچھا ناہین	مم درشن اموگھ جگ ماہین
۸	اس کہہ رام تلک تہہ سارا	سُمن برشٹ نبھ بھئی اپارا

۱۳- دوہا
راون کرودھ انل نج سواس سمیر پرچنڈ
جرت بھبھیکھن راکھیو دینھیو راج اکھنڈ

۱۴ ؍؍
جو سمپت شو راونہ دینہی دیے دس ماتھ
سوئی سمپدا بھبھیکھنہ سکچ دینھ رگھناتھ

۱- سنو لنکیش بھبھیکھن یے سب گُن تم مین پرتمان (موجود) ہین اس سے تم میرے بڑے پیارے ہو۔ ۲- کانون کو آنند دینے والی ایسی بانی شری رام چندر جی کی سنکر بھبھیکھن اگھاتے ہی نہین ۔ ۳- بولے کہ سنیئے ہے جگت پت ہے شرناگت پالک ہے انترجامی آپسے کون چھپا ہے ۔ ۴- میرے ہردے مین پہلے جو کچھ لنکا کے راج کی ابھلاکھا تھی سو تو آپ کے پریم کے پرواہ مین بہہ گئی ۔ ۵- اب تو ہے کرپال اپنی پرم پاونی بھگتی شوجی کے من کو بھاونی مجھکو دان دیجیے ۔ ۶- شری رام چندر جی نے ایومستُ (ایسا ہی ہو) کہکر لچھمن جی سے سمندر کا جل لانے کو کہا اور بولے کہ ۔ ۷- ہے سکھا جدپ تمھاری اچھا راج کرنیکی نہین ہے پرنتو میرا درشن اس سنسار مین اموگھ ارتھات سپھل ہے ۔ ۸- یہہ کہکر سمندر سے جل منگا کر جب شری رام چندر جی نے بھبھیکھن کو لنکا کا راج تلک کیا تب تو آکاش سے پھولونکی برکھا اپار ہوئی ۔ ۱۳- دوہا - راون کا کرودھ تو اگن کے سمان اور سانس پون کے سمان تیمین جلنے سے بھبھیکھن کو بچا لیا اور اکھنڈ راج دے دیا ۔ ۱۴- دوہا جو سمپدا (یعنی دولت) شری شوجی نے راون کو بار بار شیش کاٹ کر چڑھانے سے دی تھی سوہی لنکا پرم اُدار شری رام چندر جی نے بھبھیکھن کو سنکچ کر دے دی ۔

۱	اس پربھ چھانڑ بھجے جو آنا	تے نر پش بن پوچھ بکھانا
۲	نج جن جان تاہ اپناوا	پربھ سبھاو کپ کل من بھاوا
۳	پن سرگیہ سرب اربا سی	سرب روپ سب رہت اداسی
۴	بولے بچن نیت پرت پالک	کارن منج دنج کل گھالک
۵	سن کپیش لنکاپت بیرا	کہہ بدھ تریے جلدھ گمبھیرا
۶	سنکل مکر ارگ جھکھ جاتی	ات اگادھ دشتر سب بھانتی
۷	کہہ لنکیش سنو رگھنایک	کوٹ سندھ شوکھک تو شایک
۸	جدپ تدپ نیت اس گائی	بنے کریے ساگر سن جائی
۱۵۔ دوہا۔	پربھ تمھار کل گر جلدھ کہی اپایے بچار بن پرایاس ساگر تری سکل بھال کپ دھار	

۱۔ شری شوجی مہاراج شری پاربتی جی سے کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی سنو جو مورکھ ایسے پرم اُدار سرب داتار سربیشور شری رام چندر سوامی کو چھوڑ کر اپنی راجسی تامسی پرکرت کے انسار دوسرے دیوتا کو بھجتے ہین اُن منکھون کو تم بنا پوچھ اور سینگ کے پش ہی جانو شلوک

श्लोक ॥ कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाः प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः । तन्तन्नियममास्थाय प्रकृत्या नियताः स्वया ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۔ اپنا سیوک جن جان کر جو اسکو اپنا لیا تو یہ سبھاو سوامی کا سب بندرون کے من کو بھایا۔ ۳ و ۴۔ پھر تو سب کچھ جاننے والے سبکے انتر جامی سرب روپ سرب رہت یعنی آزاد مطلق اور اداسی یعنی نہ کسی کے دشمن نہ کسی کے دوست اور راج نیت کے پالنے والے اور کارن سے منکھ روپ دھارن کرنے والے اور اسُر کل کے ناش کرنیوالے سو بچن بولے منکھ دیہ دھاری ہونے کے انسار یہ بچن بولے کہ ۔ ۵۔ سنو ہے سگریو ہے لنکاپت بھبھیکھن اب یہ مہا گمبھیر سمندر کیسے اترا جاویگا۔ ۶۔ یہ تو بڑے بڑے مچھ اور سانپ اور مچھلیون آدِ انیک بھانت کے جل جیودن سے بھرا ہوا ہے اور بہت ہی گہرا ہے سب طرح سے اس سے اُترنا کٹھن ہے۔ ۷۔ تب تو بھبھیکھن بولے کہ سنو رگھناتھ سوامی جدپ آپکا ایک ہی بان ایسے سو سمندرون کو سوکھ سکتا ہے۔ ۸۔ پرنت نیت شاستر ایسا کہتا ہے کہ سمندر کی سرن مین جانا چاہیے۔ ۱۵۔ دوہا۔ ہے سوامی سنیئے سمندر راجا ساگر کے پتروں کا کھودا ہوا آپکا کل گرو ہے

ساگر کہتا ہے ایسا کچھ اُپائے کہیگا کہ جس سے بنا پرشرم ہی سب بندر اور ریچھوں کی سینا پار اُتر جائیگی -

۱ سکھا کہیو تم نیک اُپائی   کرِیَ دَیو جو ہوئے سہائی
۲ منتر نہ یہہ لچھمن من بھاوا   رام بچن سُن اَت دُکھ پاوا
۳ ناتھ دَیو کر کَون بھروسا   سوکھیئے سندھ کریئے من روسا
۴ کاوَر من کا ایک اَدھارا   دَیو دَیو آلسی پکارا
۵ سُنت بہنس بولے رگھبیرا   ایسے ہی کرب دھرو من دھیرا
۶ یہہ بدھ پربھ انجہہ سمجھائی   سندھ سمیپ گئے رگھُرائی
۷ پرتھم پرنام کینہہ پربھ جائی   بیٹھے پن تٹ دربھ ڈسائی
۸ جب ہی بھبھیکھن پربھ پہان آئے   پاچھے راوَن دُوت پٹھائے

۱۶- دوہا-
سکل چرت تن دیکھیو دھرے کپٹ کپ دیہہ
پربھ گُن ہردے سراہہیں سرناگت پر نیہہ

۱- ہے سکھا تمنے اُپائے بہت سُندر بتایا یہی کرینگے جو دَیو سہائے ہوگا تو سپھل ہی ہوگا - ۲- یہہ صلاح شری رام چندر جی کی سامرتھ کے اُنسار نہ جانکر لچھمن جی کے من کو نہ بھائی اور اُسی کے اُنسار شری رام چندر جی کے بھی بچن سُنکر بڑا دُکھ پایا تب بولے کہ ۳- ہے ناتھ دَیو کا کَون بھروسا ہے کَون جانے کہ سہائے ہوگا یا نہ ہوگا دَیو کے آدھین تو وہ ہوتا ہے جو سامرتھ نہ رکھتا ہو دیکھیے آپ کو بچارے تالاب ندی بن پربت بے ضرورت کے وقت میں بھی راستہ دیتے چلے آئے اور یہہ مہا جڑ سمُندر ایسے سمے میں بھی آپکا راستہ روکے پڑا ہے ذرا کرودھ کی اگن سے اِسکو سوکھا لیجیے - ۴- اور دَیو دَیو دَیو یہہ جو آلسی لوگ پکارتے ہیں تو سامرتھ نہ رکھنے والے جیوون کو ایک یہی سہارا ہے - ۵- لچھمن جی کے ایسے بچن سُنکر شری رام چندر جی ہنسکر بولے کہ دھیرج دھرو ہوگا تو ایسا ہی کرینگے - ۶- اِس پرکار شری رام چندر جی بھائی کو سمجھا کر آپ سمُدر کے تیر گئے - ۷- پہلے تو سر جھکا کر اُسکو پرنام کیا پھر کُش کا آسن بچھا کر بیٹھ گئے - ۸- جس سمے بھبھیکھن لنکا سے شری رام چندر جی کے پاس چلے اُسی سمے راوَن نے پیچھے سے شُک نام دُوت کو بھیج دیا - ۱۶- دوہا سو اُسنے اپنے ساتھیوں سمیت بھبھیکھن کے ملنے اور لنکا کا راج تلک ہونے کے سب چرتر بندر دَل کا روپ دھر کر دیکھا شری رام چندر کے گُنوں کو سب اپنے اپنے من میں سراہنے لگے کہ سرناگت کے اوپر تو

لنکا (ارتھات شری رام چندر جی کا) بڑا ہی پریم ہے۔

۱	پرگٹ بکھانت رام سبھاؤ	ات سپریم گا بسر دراؤ
۲	رپ کے دوت کپن جب جانے	سکل باندھ کپ پت پہان آنے
۳	کہا سگریو سنو سب بانر	انگ بھنگ کر پٹھوو نسچر
۴	سن سگریو بچن کپ دھائے	باندھ کٹک چہون پاس پھرائے
۵	بہو پرکار کپ مارن لاگے	دین پکارت تدپ نہ تیاگے
۶	جو ہمار ہر ناسا کانا	تہہ کوشلادھیش کی آنا
۷	سن لچھمن تب نکٹ بلائے	دیا لاگ ہنس ترت چھڑائے
۸	راون کر دیجو یہہ پاتی	لچھمن بچن باچ کل گھاتی

۱۷۔ دوہا	کہیو مکھا گرہ موڑھ سن مم سندیس اُدار سیتا دے ملو نہ تو آوا کال تمھار

۱۔ شری رام چندرجی کے اُدار اور دیال اور گمبھیر سبھاؤ کو بڑے پریم سمیت پرگٹ بکھانتے بکھانتے کپٹ کا چھپاؤ اُن سبکو بھول گیا تب تو راچھسی شریر پرگٹ ہو گئے۔ ۲۔ جب بندرون نے راون رپ کے بھیجے ہوئے دوت جان لیے تب تو اُن سب کو باندھکر راجا سگریو کے پاس لے آئے ۳۔ سگریو نے کہا کہ سنو ہے بندرو ہمکو ہنومان جی کا بدلا لینا ہے اِس سے انکو انگ بھنگ کرکے لنکا کو بھیجدینا چاہیے۔ سگریو کے ایسے بچن سنتے ہی بندر دوڑے اور اُن سبکو باندھکر سینا کے چارون طرف پھرایا۔ ۵۔ اسکے پیچھے انیک بھانت سے بندر مارنے لگے تب وہ مہا دکھی ہوکر بچارے آدھینتا سے پکارنے لگے پرنت راجا سگریو کی آگیا کے موافق بندر انکو نہین چھوڑتے تھے۔ ۶۔ جب اُن سب کے ناک کان کاٹنے ہی لگے تب تو انھون نے پکار پکار کر کہا کہ جو کوئی ہمارے ناک کان کاٹے اسکو کوشلادھیش شری رام چندرجی کی آن (یعنی سوگند) ہے۔ ۷۔ ایسی کھڑبھڑ سینا مین سنکر لچھمن جی نے انکو اپنے پاس بلایا اور انکی دین دشا دیکھکر دیا لگی تب ہنسکر ترنت ہی چھڑا دیا۔ ۸۔ اور ایک پاتی (یعنی چٹھی) لکھکر انکو دے دی اور کہا کہ یہہ پاتی راون کے ہاتھ مین دینا اور کہنا کہ لچھمن کے پرم ہتکاری بچن ہین انکو چت لگا کر ہے کل گھاتی باچ لے۔

۱۷۔ دوہا۔ اور اپنے مکھ سے بھی یہہ میرا اُدار سندیسا کہنا کہ سیتا جی کو دے کر تم

شری رام چندر جی کو آملو نہین تو اپنا کال ہی آیا جانو۔

۱ تُرت نائے لچھمن پد ماتھا ۔ چلے دوت برنت گُن گاتھا
۲ کہت رام جس لنکا آئے ۔ راون چرن سیس تن نائے
۳ بِہنس دشانن پوچھی باتا ۔ کہس نہ شُک آپن کُشلاتا
۴ پُن کہہ کھبر بھبھیکھن کیری ۔ جاہ مرتُ آئی اَت نیری
۵ کرت راج لنکا شٹھ تیاگی ۔ ہوئی جو کر کیٹ ابھاگی
۶ پُن کہہ بھال کیش کٹکائی ۔ کٹھن کال پریرت چل آئی
۷ جنکے جیون کر رکھوارا ۔ بھیو مِردُل چت سندھ بچارا
۸ کہہ تپسین کی بات بہوری ۔ جنکے ہردے تراس اَت موری

۱۰- دوہا- کی بھئی بھینٹ کہ پھر گئے سُنت شرون جس مور
کہس نہ رپُ دل تیج بل بہت چکت چت تور

۱- لچھمن جی کے چرنون کو پرنام کر کے دوت ترنت ہی شری رام چندر جی کے گُن گاتے ہوئے لنکا کو چلے۔ ۲- شری رام چندر جی کا جس کہتے ہوئے لنکامین آئے اور راون کے چرنون کو سر نوایا۔ ۳- راون ہنسکر پوچھنے لگا کہ ہے شُک اپنی کُشل کیون نہ کہو۔ ۴- پھر بھبھیکھن کے سماچار کہو جسکی موت بہت ہی پاس آپہونچی ہے۔ ۵- سو سُکھ آنند سے راج کرتے ہوئے مورکھ نے لنکا تیاگ دی اب جو (اناج کا گھن ہوگا ارتھات جیسے اناج کے ساتھ گھن پِس جاتا ہے ویسے ہی وہ بھی ریچھ بندرون کے ساتھ مارا جائیگا۔ ۶- اسکے پیچھے ریچھ بندرون کی سینا کا حال کہو جو مہا کٹھن کال کی بھیجی ہوئی چلی آتی ہے۔ ۷- جنکے پرانون کا رکھشک کچھ دن کے واسطے کومل چت بچارا سمندر ہورہا ہے۔ ۸- پھر ان دونون تپسیون کی بات تو کہو جنکے ہردے مین دن رات میرا بڑا ڈر بنا رہتا ہے۔ ۱۰- دوہا- ارے تجھسے انسے بھینٹ ہوئی یا میرا پرتاپ اور جس سنکر کہین بھاگ گئے بلکہ تو کچھ دشمن کے تیج اور بل اور سینا کے سماچار کہتا نہین ہے تیرا چت گھبرایا سا مجھکو بہت دیکھ پڑتا ہے۔

۱ ناتھ کرپا کر پوچھیو جیسے ۔ مانو کہا کرودھ تج تیسے
۲ ملا جائے جب انج تمھارا ۔ جاتہ رام تلک تہ سارا
۳ رپُ کے دوت ہمین سن کانا ۔ کپن باندھ دینھے دکھ نانا

۴ شروَن ناسکا کاٹن لاگے   رام شپتھ دینھی تب تیاگے
۵ پُوچھیو ناتھ رام کٹکائی   بدن کوٹ شت برن نہ جائی
۶ نانا برن بھالُ کپ دھاری   بکٹ آنن بشال بھیَ کاری
۷ جیہ پُر دہیو ہتیو سُت تورا   سکل کپن ماں تیہ بل تھورا
۸ اَمت نام بھٹ کٹھن کرالا   اَمت ناگ بل بپل بشالا

۱۹۔ دُوہا۔ دُوبد مَینڈ نیل نَل اَنگد گد بکٹاسِس
دَدھِمکھ کیہر نِسٹھ جاموَنت بل راسِس ۱

۱۔ ایسے کومل بچن راوَن کے سنکر شُک دُوت بولا کہ ہے ناتھ جیسے کرپا کرکے مجھ سے آپ پُوچھتے ہین ویسے ہی کرودھ کو شانت کرکے میرے بچن کو بھی سچ ہی جانیے کیونکہ دُوت لوگ سوامی سے جھوٹھ نہین کہتے ہین۔ ۲۔ جس سمے آپکا بھائی ببھیکھن شری رام چندر جی سے ملا تو جاتے ہی شری رام چندر جی نے اپنے تینون بھائیون کی قسم کھا کر آپکے بدھ کی پرتگیا کرکے لنکا کا راج تلک ببھیکھن کو کر دیا ۳۔ اور جب ہم سبکو بندرون نے آپکا دُوت سنا تب تو باندھکر جیسے جیسے دُکھ ہمکو دیے سو تو ہم ہی جانتے ہین کہ۔ ۴۔ ہمارے کان اور ناک ہی کاٹے لیتے تھے سو تو ہم نے شری رام چندر جی کی سوگند دلا کر بچا لیے۔ ۵۔ اور جو آپ شری رام چندر جی کی سینا کے حال پُوچھتے ہین سو تو سو کروڑ مکھ سے بھی نہین کہے جا سکتے ہین۔ ۶۔ رنگ رنگ کے ریچھ بندرون کی سینا ہے بکٹ اور بڑے بڑے جنکے مکھ ہین اور بڑے ڈراونے شریر ہین۔ ۷۔ جس ایک بندر نے آپکا نگر جلا دیا تھا اور آپ کے پُتر اکش کمار کو مار ڈالا تھا سب بندرون مین اُسی کا بل تھوڑا ہے۔ ۸۔ بہت ناؤن کے پہلوان بڑے کٹھن اور بڑے کڑے ہین اور اتھاہ تیج اور بل والے ہین۔

۱۹۔ دُوہا۔ دوبد مینڈ نیل نل انگد بکٹ اَسیہ ددھِمکھ کیشری گد گئے۔ اور بہت بلوان جاموَنت ریچھ ہے۔

۱ یے کپ سب سُگرِیو سمانا   اِن سم کوٹن کو گن نانا
۲ رام کرپا اُتلت بل تنہین   ترن سمان ترلوکہ گن ہین
۳ اس مین شروَن سُنا دشکندھر   پدم اٹھارہ جوتھپ بندر
۴ ناتھ کٹک ماں سو کپ ناہین   جو نہ تمہین جیتے رن ماہین

۵ پرم کُرُودھ مینجین دُوُو ہاتھا — آلیس نہین دیت رگھناتھا
۶ شوکھین سِندھ سہت جھکھ بیالا — پورین نہ تو بھر کُدھر بشالا
۷ مردِ گرد مِلوین دُش شیشا — ایسے بچن کہت سب کیشا
۸ گرجین ترجین سہج اشنکا — مانو گرسن چہت ہو لنکا

۲۰ - دُوہا -
سہج شور کپ بھالو سب پُن سِر پر شری رام
راون کال کوٹ کا جیت سکین سنگرام

۱- ہے ناتھ یے سب بندر تو راجا سگریو ہی کے سمان ہین اور اُنکے سمان جو کروڑون ہین اُنکو کون گن سکتا ہی - ۲- شری رام چندر کی کرپا سے اُنکو تو ایسا اتھاہ بل ہی کہ تینون لوک کو تو ایک تنکے کے برابر سمجھتے ہین ۳- آنکھون سے تو مین کہان تک دیکھ پاتا پر کانون سے ایسا سنا ہی کہ اٹھارہ پدم تو جُوتھ پت (سرگروہ) بندر ہی ہین - ۴- ہے ناتھ سینا بھر مین تو ایسا نِربل بندر کوئی بھی نہین ہی جو آپ کو سنگرام مین جیت نہ لیوے - ۵- بڑے غصہ سے دونون ہاتھون کو ملتے ہین اور کہتے ہین کہ ہم کیا کرین شری رام چندر سوامی ہمکو آگیا نہین دیتے ہین - ۶- جو آگیا پاوین تو اس سمُندر کو اُسکے جل جیودن سمیت پی جاوین نہین تو بڑے بڑے پربتون سے اسکو پاٹ دیوین - ۷ - اور راون کو تو اُسکے بھائی بندون سمیت مل کر گرد مین ملا دیوین ایسے بچن سب بندر کہہ رہے ہین - ۸- گرجتے ہین ترجتے ہین سو بھاوسے بڑے نڈر ہین مانو ابھی لنکا کو پکڑا چاہتے ہین - ۲۰- دوہا - ایک تو سب بندر اور ریچھ سوبھاوہی سے بڑے شور بیر ہین دوسرے شری رام چندر سوامی اُنکے سر پر ہین (یعنی سرپرست اور محافظ ہین) اِس سے ہے راون تمھاری تو کون گنتی ہی کروڑ کال کو بھی سنگرام مین جیت سکتے ہین -

۱ رام تیج بل بُدھ بپُلائی — شیش سہس شت سکین نہ گائی
۲ سک شر ایک شوکھ شت ساگر — تو بھرا تہہ پوچھیو نئی ناگر
۳ تاس بچن سن ساگر پاہین — مانگت پنتھ کرپا من ماہین
۴ سنت بچن بہنسا دش شیشا — جو اس مت سہاے کرت کپیشا
۵ سہج بھیر کر بچن دڑھائی — ساگر سن ٹھانی مچلائی
۶ موڑھ مرکھا کت کرت بڑائی — رپ بل بُدھ تھاہ نہین پائی

۷	اُس کُعل بچن دُوت دِس بانچی		سمجھی بچار پتر کا کاڑھی +	
۸	بُھئی بام کر لینھی راون		سچو بول تہہ لاگ بُنچاون	

۱۲- دُوہا۔	بانَن تیہہ رِجھا سے کشٹہ جن کہا لس کُل کھیش رام بِرُودھ نہ ابر سِس شرن گئے اج ایش	

۱- اور جو آپ شری رام چندر جی کے بلوان اور بل ہونیکا حال پوچھتے ہین تو اُنکے تیج اور بل اور بُدّھ کی ادھکائی کو تو ہزار شیش بھی نہین کہہ سکتے ہین میری کیا سامرتھ ہے کہ ؟ ۲- جنکا ایک ہی بان سو سمُدر مُدن کو سُوکھ لیتا ہے ۔ پرنتُ نیت مین پورے شری رام چندر جی نے آپ کے بھائی بھبکھن سے اُسکے پار اُترنے کی صلاح پوچھی ۔ ۳- بھبکھن کے کہنے سے سمُدر سے راہ مانگ رہے ہین بڑی نمرتا سے اُسکو سُوکھ لینا نہین چاہتے ہین ۔ ۴- دُوت کے یہ بچن سُنکر راون ہنسا اور بولا کہ جب ایسی بڑی بُدّھ ہے تب تو بندرون کو سہایتا (مدد) کرنے کو لیا ہے جو کبھی کسی نے نہ دیکھا ہے نہ سُنا ہے کہ بندر سہایتا کرین ۔ ۵- سو بھاوہی سے ڈرپکنے بھبکھن کے بچن مانکر اُبوجھ بالک کی طرح مچلے ہین ۔ ۶- سارے مُوڑھ چُپ رہ بربتھا بڑائی کیون کرتا ہے دُشمن کے بل اور بُدّھ دونون کی تھاہ مین اِستنے ہی مین پا لیا ۷- دُشٹ راون کے ایسے بچن سُنکر دُوت کو رِس بڑھی اور سمجھا کر لچھمن جی کی پتری یعنی چٹھی نکالی ۔ ۸- ہنسکر اُسکو راون نے بائین ہاتھ سے لیا اور منتری کو بُلا کر پڑھوانے لگا ۱۲- دُوہا- اُسمین لکھا تھا کہ ارے مُورکھ تو باتون ہی مین اپنے من کو رجھا کر کُل کا ناش مت کر شری رام چندر جی سے بیر بِرُودھ کرکے برہما جی اور شوجی کی شرن مین جانے سے بھی نہین بچیگا

شلوک ब्रह्मा स्वयम्भूश्चतुराननोवा रुद्रस्त्रिनेत्रस्त्रिपुरान्तकोवा।
इन्द्रो महेन्द्रः सुरनायकोवा त्रातुं न शक्तो युधि रामवध्यम ॥+॥+॥

۱	سُنت سبھی من کُلھ مسکائی		کہت دشانن سبھی سُنائی	
۲	بھُوم پرا کر گہت اکاشا		لگھو تاپس کر باگ بلاسا	
۳	سُنو بچن مم پرہر کرودھا		ناتھ رام سن تجو بِرودھا	
۴	جنگ تستار گھمنڈ تجو دیجے		اِتنا کہا مور پربھو کیجے	
۵	جب تیہہ کہا دین بیدیہی		چرن پہار کینہہ شٹ تیہی	
۶	ناسے چرن سِر چلا سو تہان		کرپاسندھو رگھُنایک جہان	

٧	کر پرنام نج کتھا سنائی		رام کرپا آپن گت پائی	
٨	بند رام پد بارہ بارا		مُن نج آشرم کا پگ دھارا	

۲۲- دوہا-	بنے نہ مانت جلدھ جڑ گئے تین دِن بیت بولے رام سکوپ تب بھے بن ہوئے نہ پریت	

١- شری لچھمن جی کی جتھا رتھ لکھی ہوئی پاتی کو سنتے ہی من میں تو ڈر ہی گیا پرنتو اوپر من مکھ سے مسکاتا ہوا سب کو سنا کر راون یہ بچن بولا کہ ۲- ارے اس چھوٹے تپسی کی بانی بلاس (ذرٹل - بڑھ بڑھ کر باتیں مارنا) تو سنو پرتھوی پر پڑے ہی پڑے آکاش کو ہاتھ سے پکڑے لیتا ہے- ۳- تب تو دوت بولا کہ میرے بچن آپ کرودھ کو چھوڑ کر سنیئے کہ ہے ناتھ شری رام چندر سوامی سے تو آپ بیر کو تیاگ ہی کر دیجیے ۴- اور شری جانکی جی کو آپ شری رام چندر جی کے حوالہ کر دیجیے اتنا میرا ہی کہنا کیجیے- ٥- جب ہی اُسنے سیتا جی کے دینے کو کہا تب تو دشٹ راون نے اُسکو ایک لات ماری اور سبھا سے نکال دیا- ٦- دوت بھبھیکھن کی طرح راون کو سر نوا کر شری رام چندر جی کے پاس چلا- ٧- جا کر شری رام چندر کے چرنوں کو پرنام کیا اور سب اپنی دُردشا کہی تب تو شری رام چندر جی کی کرپا سے اپنی پہلی جون کو پا گیا- ٨- ہے پاربتی جی اگست من کے شاپ سے یہ دوت راچھس ہو گیا تھا بڑا گیانی منی تھا بار بار شری رام چندر جی کے چرنوں کو پرنام کر کے پھر اپنے آشرم کو چلا گیا- ۲۲- دوہا- مہا جڑ سمندر بھلا بنتی کب مانتا ہے شری رام چندر جی کو مارے کرپالتا کے تین دن نراہار برت کرتے ہو گئے جب جان لیا کہ یہ موڑھ ڈنڈ پائے بنا نہیں مانیگا تب تو بڑے کوپ سے شری رام چندر جی بولے کہ نیچ لوگوں کو تو بنا ڈر کے پریت ہوتی ہی نہیں ہے-

١	لچھمن بان سراسن آنو		سوکھوں بارِدھ بِسکھ کرشانو	
۲	سٹھ سن بنے کٹل سن پریتی		سہج کرپن سن سندر نیتی	
۳	ممتا رت سن گیان کہانی		اَتِ لوبھی سن برت بکھانی	
۴	کرودھی سم کامی ہر کتھا		اوسر بیج بوئے پھل جتھا	
٥	اس کہہ رگھپت چاپ چڑھاوا		یہ مت لچھمن کے من بھاوا	
٦	سندھان پر بسکھ کرالا		اٹھی ادِدھ اُر انتر جوالا	
٧	مکر اُرگ جھکھ گن اکلانے		جرت جنت جل ندھ جب جانے	

٨	کنک تھار بھر من گن نانا		بپر روپ آیو تج مانا

٢٣- دوہا

کاٹے پَر کدلی پھرَے کوٹ جتن کو و سینچ
بنے نہ مان کھگیس سُن ڈانٹے ہی نَو نیچ

श्लोक ॥ चाप आनय सौमित्रे शरांश्चाशीविषोपमान् । समुद्रं शोषयिष्यामि पद्भ्यां यान्ति प्लवंगमाः ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

١- ارتھات ہے لچھمن لاؤ تو میرا سارنگ دھنکھ اور مہا بکھدھر کے سمان پرلو کا اگن بان کہ مین اُسکی اگن سے اس مورکھ سمندر کو شوکھ لونگا سب میرے بندر پیدل ہی چلے جائینگے ٢ و ٣ و ٤- کیونکہ شٹھ سے بنتی کرنا کٹل سے پریت کرنا جنم کے کرپن (کنجوس - بخیل) سے سندر نیت کہنا ممتا مین پھنسے ہوئے سے گیان کہنا مہا لالچی سے برت (ترک دنیا) کہنا کرودھی کو سم شانت سکھانا کامی پرش کو بھگوت کتھا سکھانا ایسا نشپھل ہے جیسے اوسر زمین مین بیج بونا نشپھل ہے- ٥- جب لچھمن جی سے شری رام چندر جی نے دھنکھ بان مانگا تو یہہ بات لچھمن جی کے من کو بہت بھائی اور دھنکھ بان لا دیا- ٦- جب شری رام چندر جی نے دھنکھ کو چڑھایا تب تو سمندر کے ہردے مین بڑی جلن اٹھی- ٧- اُس جلن سے پانی جلنے لگا اور پانی کے سب جیو جنت گھبرا اٹھے- ٨- جب سمندر نے انکو اس آگ مین جلتے جانا تب تو ترنت ہی سونے کے تھار مین انیک پرکار کے من لیکر براہمن کا روپ رکھکر اہنکار (غرور) چھوڑ کر شری رام چندر جی کے پاس آیا- نمبر ٢٣- دوہا- دیکھو کدلی جو کیلا ہے وہ کاٹ ڈالنے ہی سے پھلتا ہے کوئی کروڑ جتن سے اسکو سینچے ہی کرے اسی طرح ہے گرڑ جی نیچ کو بنتی نہین مانتا ہے ڈانٹنے ہی سے جھکتا ہے-

١	سبھے سندھو پد گہہ پربھ کیرے		چھمو ناتھ سب اوگن میرے
٢	گگن سمیر انل جل دھرنی		انکی ناتھ سہج جڑ کرنی
٣	تو پریرت مایا اپجاۓ		سرشٹ ہیت سب گرنتھن گاۓ
٤	پربھ آئس جاکا جس اہئی		سو تیہہ بھانت رہی سکھ لہئی
٥	پربھ بھل کینہ موہ سکھ دینہی		مرجادا پن تمھری کینہی
٦	ڈھول گنوار سودر پشو ناری		سکل تاڑنا کے ادھکاری
٧	پربھ پرتاپ مین جاؤن سکھائی		اتری کٹک نہ مور بڑائی

۸	پرسُھ اگیا اپل تُسُرت گائی	کرد بیگ جو تمھین سُہائی
۲۴- دُوہا	سُنت بنیت بچن اُت کہہ کرپال مُسکائے جہہ بِدھ اُترے کپ کٹک تات سُو کہو اپائے	

۱- بہت ہی ڈرتا ہوا سمُدر آیا اور شری رام چندر جی کے چرن پکڑ لیے اور بولا کہ ہے ناتھ میرے سب اپرادھون کو آپ چھما کیجیے۔ ۲- ہم تو آکاش پون پرتھوی اگن جل ان پانچ تتو مین سے ہین ہماری کرنی تو سوبھاوہی سے جڑ ہے۔ ۳- آپ ہی کی آگیا سے آپکی مایا نے ہمکو پیدا کیا ہے اور سب گرنتھون مین ہم پانچو جگت پیدا ہونے کے کارن ہی کہے ہین۔ ۴- ہے سوامی جسکو جیسی آگیا آپ کی ہے وہ اسی طرح پر رہتا ہے اور سکھ پاتا ہے۔ ۵- آپنے بہت اچھا کیا جو مجھکو سکھاون دی۔ چوپائی۔ شناشت کرپن کرین لیساؤ۔ ناتھ برچن کر ہی سمجھاؤ۔ پرنت یہ میری بڑائی بھی آپ ہی کی دی ہوئی ہے۔ ۶- ڈھول گنوار پشو شودر استری یے سب تاڑنا (سزا دینے) ہی کے لائق ہوتے ہین۔ ۷- آپکے پرتاپ سے مین ابھی سوکھ جاؤنگا اور سب سینا آپکی اُتر جائیگی پرنت جو بڑائی آپنے مجھکو دی ہے وہ نہین رہیگی۔ ۸- اور آپکی آگیا کو بیدون نے اپیل کہی ہے (یعنی ٹل نہین سکتی ہے) اس سے جو آپکو رُچے سو جلدی کیجیے۔ ۲۴- دوہا۔ سمُدر کے ایسے بچن بہت نمتی کے سُنکر اُت کرپال شری رام چندر جی نے مسکا کر کہا کہ ہے تات جس طرح ہمارے بندرون کی سینا اُتر جاوے وہ اپاے تم کہو ہمکو تمھارے سو کہنے سے کچھ پریوجن نہین ہے۔

۱	ناتھ نیل نل کپ دُو بھائی	لرکائین رِکھ آشش پائی
۲	تِنکے پرس کیے گر بھارے	ترہین جلدھ پرتاپ تمھارے
۳	مین پُن اُر دھر پربھ پربھتائی	کرہون بل انمان سہائی
۴	یہہ بدھ ناتھ پیودھ بندھائیے	جہہ یہہ سُجس لوک تہون گائیے
۵	یہہ سر مم اُتر تٹ باسی	ہتو ناتھ کھل گن اگھ راسی
۶	سُن کرپال ساگر من پیرا	ترتہہ ہری رام رن دھیرا
۷	دیکھ رام بل اتلت بھاری	ہرکھ پیودھ بھیو سُکھاری
۸	سکل چرت کہہ پربھ سُنایو	چرن بندیا تھود دھو سدھایو
چھند	نج بھون گونیو سندھو شری رگھو پتیہ یہہ مت بھایو	

یہ چرت کل مل ہر جتھامت داس تلسی گایو
سکھ بھون سنشے شمن دمن بکھاد رگھپت گن گنا
تج سکل آس بھروس گاوین سُنین سنتت شٹھ منا
سکل سمنگل دایک رگھنایک گن گان ۴
سادر سُنین تے ترین بھو سندھ بنا جلجان

۱-جب شری رام چندر جی نے اپنی سینا (یعنی فوج کے پار اُترنے کا اُپاے سمُدر سے پوچھا تب تو سمُدر بولا کہ ہے ناتھ آپ کی سینا مین نل اور نیل بندر دونون بھائی ہین اُنھون نے اپنی لڑکائیں مین رِکھ سے یہ آشیرباد پایا ہی کہ-۲-اُنکے ہاتھون کے چھو دینے سے بڑے بڑے بھاری پربت بھی آپ کے پرتاپ سے پانی کے اوپر تیرا کرینگے ارتھات پانی مین نہین ڈوبین گے-۳-اور مین بھی آپکی پربھتائی کو اپنے ہردے مین رکھکر یتھ بل انُمان (یعنی اپنے مقدور بھر) سہاتیا (مدد) کرونگا-۴-ہے ناتھ اِس طرح آپ اِس جل ندھ سمُدر کے اوپر پل بندھوائیے جس سے یہ سُندر انوپ جس تینون لوک مین گایا جاے-۵-اور اِس اپنے چڑھائے ہوئے بان سے میرے اُتر کنارے کے رہنے والے دُشٹ پاپیون کو ناش کیجیے-۶-اس پرکار کرپال رام چندر سوامی نے سمُدر کے من کی پیڑ (درد) کو سُنکر تُرنت ہی ہر لی-۷-ایسا اتھاہ بل شری رام چندر جی کا دیکھکر سمُدر سُکھی ہو گیا-۸-اور اُن دُشٹون کا سب برتانت شری رام چندر جی کو سُنایا اور شری رام چندر جی کے چرنون کو ڈنڈوت پرنام کرکے اپنے استھان کو چلا گیا-چھند-شری رام چندر جی کو یہ مت بہت بھایا شری رام چندر جی کا یہ جس جو کلجگ کے پاپون کا ناش کرنے والا ہی اُسکو مین تلسی داس نے اپنے مت کے انُسار گایا ہی سُکھ کے دھام اور سب سندیہون کے ناش کرنے والے اور دُکھ کے ہرنے والے شری رام چندر جی کے گُنون کو سجن لوگ سب آشا اور سب بھروسا تیاگ کرکے شُدّھ من سے گاتے اور سُنتے ہین-۲۵-دوہا-سب منگلون کے دینے والے شری رگھنایک رام چندر سوامی کے گُن گان کو جو لوگ آدر سمیت سُنتے ہین وہ سنسار روپی سمُدر سے بنا جلجان (ناو جہاز وغیرہ) ہی کے پار ہو جاتے ہین ارتھات پھر سنسار مین نہین آتے ہین جنم اور مرن سے چھوٹ کر مکت ہی ہو جاتے ہین ایسے منگل آنند دایک چرتر رام چندر سوامی کے ہین کہ پھر دُکھ کبھی نہین ہوتا ہی-

اشلوک

منگلنگ بھگوان بشنہ منگلنگ گرڑ دھوجہ۔ منگلنگ پنڈریکا چھو
منگلائے تنو ہرہ۔ اشلوک بخط سنسکرت۔

मंगलं भगवान् विष्णु मंगलं गरुडध्वज: । मंगलं
पुण्डरीकाक्षो मंगलायतनो हरि: ॥ + ॥ + ॥

اِت شری رام چرترمانسے سندر کانڈے

پنچم سوپان سماپتہ

ارتھات

شری رام چرترمان سرور کی پانچوین سیڑھی

سندر کانڈ سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

لنکا کانڈ سٹیک

اشلوک

श्लोक ॥ काकुत्स्थं पुरुषोत्तमं बलनिधिं वीरं धनुधारिणं । काल व्याल कराल काल मजितं देवारि दर्पापहं । साधू नाम भय प्रदं सुरहितं सद्धर्म्म संस्थापकं । वन्देऽहं काल कल्मषघ्न चरितं रामं दशास्यान्तकम् ॥

دوہا

لوبھ پرہشت ہسر نید رجت کرودھ کمبھ شرت کام
مہاموہ راون دلن جیت گیان لچھن رام

یہہ چھٹھا جدھ کانڈ بہت رچکاری ہے اِسکو بدّھ موکش جیون تانت تینون پرکار کے شروتا لوگ بڑے پریم سے سنتے ہین یہہ شری رام راون کا سرلو پر سنگرام ترکوٹاچل پربت پر ہوا ہے اس کارن گسائین جی نے اسکو چوپائیون کی تین چالیسئون مین کہا ہے چالیس چالیس چوپائی پیچھے چھند کہے ہین تیسری چالیسی مین جو چوپائی پیچھے چھند کہے ہین سو رام چندر سوامی اور راون کے سنگرام اور سیتا جی کا ملاپ اور دیوتاؤن کی استت کے کہے ہین۔ شروع مین سمندر پر سیٹ باندھنا۔ پھر پار جانا۔ نشاچرون کا انگ بھنگ کرنا

راون کا گھبرانا۔ مندودری کا سمجھانا۔ پرہسّت کا منتر (مشورہ صلاح)۔ راون کا اُبھمان توڑنا۔ مندودری کے مُکھ سے براٹ روپ درشانا۔ انگد بسٹھی۔ بندرن کی چڑھائی پھر راچھسون کا سنگھار۔ راون سبھا۔ مالونت منتر۔ میگھناد اور لچھمن جی کا یُدھ لچھمن جی کی مورچھا۔ ہنومان جی کا سنجیونی بوٹی لانے کو جانا۔

کال نیم راچھس کا بدھ۔ درونا چل پربت کا اُکھاڑ لینا۔ بھرت جی اور ہنومان جی کا ملنا شری رام چندر جی کا بلاپ۔ سنجیونی سے لچھمن جی کا جی اُٹھنا۔ کُمبھ کرن کا جاگنا اور سنگرام کرنا اور مرنا۔ راون کا بلاپ۔ میگھناد کا گھور سنگرام۔ ناگ پھانس بندھن۔ جاموَنت سے اُسکا ہارنا۔ گرڑ کے آنے سے ناگ پاش سے چھوٹنا۔ میگھناد کی جگت۔ لچھمن جی کے ہاتھ سے اُسکا مارا جانا۔ راون کا بلاپ۔ راون کی چڑھائی۔ لچھمن جی سے اُسکا ہار جانا راون کی جگت کا بدھونس۔ شری رام چندر جی اور راون کا سنگرام۔ جاموَنت سے راون کا ہار جانا۔ ترجٹا کے دوارا سیتا جی کے سماچار پانا۔ پھر شری رام چندر اور راون کا اپار یُدھ۔ راون کا بدھ۔ مندودری کا بلاپ۔ راون کی کریا کرم بھبھیکھن کا راج تلک سیتا جی کا بلانا۔ اگن پرویش۔ شری سیتا جی اور شری رام چندر جی کا بلاپ۔ دیوتون کی استُت۔ دشرتھ مہاراج کا آنا۔ سینا جیون۔ شری مہادیو جی کی استُت۔ شری اجودھیا کو چلنا۔ دنڈک اور چترکوٹ اور پریاگ مین آنا۔ انت مین گُہ نام نکھاد کا ملاپ ہے اتنی کتھا اس کانڈ مین ہین۔

شری راماے نمہ

راماین

اشلوک

श्लोक ॥ रामं कामारि सेव्यं भव भय हरणं काल मत्ते भ सिंहं । योगीन्द्रं ज्ञान गम्यं गुण निधि मजितं निर्गुणं निर्विकारं ॥ मायातीतं सुरेशं खल बध निरतं ब्रह्म वृन्दैक देवं । बन्दे कुन्दा व दातं सर सिज नयनं देवमुर्वीश रूपं ॥१॥ शंखेंद्वाभम तीव सुन्दर तनुं

शार्दूल चर्माम्बरम् । काल व्याल कराल भूषरा धरं
गंगा शशांक प्रियम् ॥ काशीशं कलिकल्मषौघ श-
मनं कल्यारा कल्पद्रुमं । नौमीड्यं गिरिजा पतिं गुरा
निधिं श्री शंकरं कामहम् ॥ २ ॥ ६ ॥ ६ ॥ ६ ॥

اشلوک

۱ رامنگ کاماری سیوینگ بھو بھیہ ہرننگ کال متّے بھ سنگھنگ
یوگیندرنگ گیان گمینگ گن ندھنگ اجتنگ نرگننگ
نروکارنگ مایاتیتنگ سریشنگ کھل بدھ نرتنگ برہم
برندیک دیونگ ـ بندے کنداوداتنگ سرج
نینگ دیو مرویش روپنگ ـ

۲ شنکھیندو ابھنگ اتیو سندر تننگ شاردول چرمامبرنگ
کال بیال کرال بھوکھن دھرنگ گنگا ششانک پرینگ
کاشینگ کل کلمکھوگھ شمننگ کلیان کلپ درمنگ ـ
نومیڈینگ گرجاپتنگ گن ندھنگ شری شنکرنگ کام ہنگ

دوہا

لو نمیکھ پرمان جگ برکھ کلپ شر چنڈ
بھجسی نہ من تیہہ رام کا کال جاس کو دنڈ ـ

سورٹھو

سندھو بچن سن رام سچو بول پربھو اس کہیو
اب بلمب کیہ کام کرو سیت اترے کٹک
سنو بھان کل کیت جاموونت کر جوڑ کہہ
ناتھ نام تو سیت نر چڑھ بھو ساگر ترین

۱۔ اشلوک کے ارتھ۔ اس لنکا کانڈ کے شروع مین شری گسائین تلسی داس جی شری رام چندر جی کو ڈنڈوت کرتے ہین۔ جو شری رام چندر کامدیو کے دشمن شری شیو جی سے بھی سدا شیوا کیے گئے ہین اور جنم مرن کا ڈر ہرنے والے ہین کال روپی مست ہاتھی کو سنگھ ہین مہا جوگیشور ہین گیان سے جانے جاتے ہین سب کلیان گنون کے ساگر ہین اجیت ہین موہ آد مایا کے گنون سے نرگن ہین اور بکار سے رہت ہین مایا تیت ارتھات اندریا سے رہت ہین برہما آدِ دیو لیشورون کے بھی الیشور ہین کھل ارتھات بید شاستر سنت مہاتما کے بردھ دھیون کے مارنے مین نرت (یعنی مصروف) ہین اور برہم کل کے تو ایک ہی اشٹ دیو ہین گنڈلیشپ کے سمان اُجل کمل سے نیتر ہین تن راج راجیندر روپ اپنے اشٹ دیو کو مین نمسکار کرتا ہون۔ ۲۔ اب گرنتھ کے لکھ آچارج شری شیو جی کو پرنام کرتے ہین جو شری شیو جی اجلے شنکھ اور چندرما کے سمان گورے اور بہت ہی سندر تن ہین اور سنگھ کے چمڑے کو اوڑھے ہوئے ہین کال کے بھی کال ہین منڈ مالا آد بابٹ بھوکھن پہنے ہین گنگا جی اور چندرما جنکو پیارے ہین شری کاشی پوری کے سوامی ہین سب پاپون کے ناش کرنے والے ہین کلیانون کے کلپ برچھ ہین تن اُڈہ ارتھات پاربتی جی کے پت سکل گن ندھان شری شنکر کامدیو کے مارنے والے کو میرا پرنام ہے۔ دوہا۔ تو نمیکھ پرمان جگ برس کلپ آدِ جو کال کے چھوٹے بڑے انگ ہین سو تو بانو شری رام چندر سوامی کے بان ہین جن بانون سے مار مار کر سب جیودن کی عمر کو کاٹتے ہین تن رام چندر سوامی کو تو مند من کیون نہین بھجتا ہے جنکا مہا کرال کال ہی دھنکہ ہے۔ سورٹھو۔ سمدر کے بچن سُنکر شری رام چندر جی نے منتریون کو بلا کر کہا کہ ویری کرنے کا اب کون کام ہے پل باندھو سینا پار جاوے یہ سنکر جامونت نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج آپکا تو نام ہی اتنا بڑا پل ہے کہ جسپر چڑھکہ منکھ اُت اپار سنسار ساگر کو تر جاتے ہین۔

۱	یہ لگھو جلدھو ترت کت بارا		اس سُن پن کہایون کمارا	
۲	پربھو پرتاپ بڑوانل بھاری		شوکھیو پرتھم پیوندھ باری	
۳	تو رپ ناری رون جل دھارا		بھر لوبھو بھوبر بھوتہ کھارا	
۴	سن اَت اُکت پون ست کیری		ہرکھے رگھپت کپ تن ہیری	
۵	جامونت بولے دو بھائی		نل نیلہ سب کتھا سنائی	

٦ اُبُول لیے کپ نِکر بہُوری سَکَل سُنو بنتی اِک مُوری
٧ وُدھاوَو مَرکَٹ بِھال بَرُوتھا آنُو بٹپ گِرن کے جُوتھا
٨ سُن کپ بھال چلے کر ہوہا جَے رَگھبیر پرتاپ سمُوہا

١- دُوہا— اَت اُتنگ تر شیل گن لیلہ لینہہ اُٹھائے
آن دینہہ نل نیل کار چلیں تے سیت بنائے

١- جبکہ آپ کے نام رُوپی پُل پر چڑھکر جیو سنسار ساگر ہی سے پار اُتر جاتے ہین تو پھر ہم آپ کے سیو کون کو اُسی پُل پر چڑھ کر اِس چھوٹے سے سمُدر کے پار اُتر جانے مین بھلا کیا دیر ہوگی دُوسرا پُل باندھنے کی کون ضرورت ہی جامونت کی یہ بات سُنکر مہا ناٹک پربین پون پتر ہنومان جی بولے کہ- ٢- ہے سوامی سُنیئے جب سے آپ کوپ کرکے لنکا کو چلے ہین تب ہی سے آپ کے پرتاپ کی مہا بھاری بڑوانل (آگ) نے پہلے ہی سے سمُدر کے سب جل کو سُکھا دیا ہی اور- ٣- آپ کے بیریون کی اِستریان اُنکو مرے ہوئے کے سمان سمجھکر پہلے ہی سے رو بیٹھی ہین کہ اُنکے رُونے کی جل دھارا سے یہ سمُدر پھر سے بھر گیا ہی اِسی سے کھاری ہی ٤- ایسی اَت چتر بانی پون پتر کی سُنکر شری رام چندر جی ہنومان جی کی اُور دیکھکر ہنس دیے ٥- پھر تو جامونت نے نل اور نیل دونون بھائیون کو بُلاکر سب کتھا اُنکو سُنادی کہ سُمدر کہہ گیا ہی کہ رِکھ کے بر دان سے تمھارے ہاتھ سے چھوے ہوئے پتھر پانی پر تیرتے ہین اِس سے تم پُل بناؤ ٦- اِسکے پیچھے سب بندرون کو بُلاکر کہا کہ تم سب مِلکر ایک بنتی میری سُنو کہ- ٧- تم بندر اور ریچھ سب مِلکر دھاوا کرو اور جہان تک پربت اور برچھ ملین اُکھاڑ لاؤ- ٨- اِتنا سُنتے ہی سب ریچھ اور بندر جے رام جے رام ایسا ہوہا شبد کرتے ہوئے جہان تہان کو دَوڑے-

١- دُوہا- بڑے بڑے اُونچے اُونچے برچھ اور پربتون کے ڈھیر کھیل ہی مین اُٹھائے لاتے ہین اور نل اور نیل کو دیتے جاتے ہین سُو وہ رچ رچ کر پُل بناتے ہین-

١ شیل بشال آن کپ دینہیں کندُک اِو نل نیل سو لینہیں
٢ باندھ سیت اَت سُدڑھ بناوا دیکھ کرپاندھ کے مَن بھاوا
٣ سیت بَندھ ڈھگ چڑھ رگھرائی چتو کرپال سِندھ بہُتائی
٤ دیکھن کا پربھ کرُنا کند ا پرگٹ بھئے سب جلچر بِرندا
٥ نانا نکر نکر جھکھ بیالا شت جوجن تن پرم بسالا

٦	اَیسیو ایک تِنہین دَھر کھا ہئین	اَیکِین کے ڈر ایک ڈرا ہئین
٧	تِنکی اُوٹ نہ دِیکھیے باری	گَگَن بھئے ہَر رُوپ نہاری
٨	چلا کٹک پربھُ آئیسُ پائی	کو کہہ سَکَ کپِ دَل بِپُلائی

٢۔ دُوہا۔	سیٖت باندھ بھئی بھیر اَت کپِ نبھ پنتھ اُڑاہین اَپَر جلچرن اُوپر چڑھ چڑھ پارہی جاہین ۔

١۔ جو بڑے بڑے پربت ریچھ اور بندر لاکر اُوپر سے دیتے تھے اُنکو گیند کی طرح نل اور نیل بے لیتے تھے ۔ ٢۔ اِس طرح پانچ دِن مین اِس کرم سے کہ پہلے دِن چودہ جوجن دُوسرے دِن ٢٠ جوجن تیسرے دِن ٢١ جوجن چوتھے دِن ٢٢ جوجن پانچوین دِن ٢٣ جوجن جو سب ملکر سَو جوجن ہوا پُل باندھکر سُندر سُدھار اُوٹ بنا دیا جو دیکھتے ہی کرپا ندھان شری رام چندرجی کے مَن کو بھا گیا ۔ ٣۔ تب تو شری رام چندرجی سیٖت بندھ کے کنارے پر چڑھکر سمُندر کے پھیلاو کو دیکھنے لگے ۔ ۴۔ دیا کے مُول شری رام چندرجی کی اَت سُندر شوبھا کو دیکھنے کے لیے بہت سے جل جیو پرگٹ ہوئے ۔ ۵۔ طرح طرح کے مگر ناگ مچھلی سانپ جنکے سَو سَو جوجن کے بڑے بڑے لمبے چوڑے شریر تھے ۔ ٦۔ اور ایسے بھی تھے کہ جو اُنکو پکڑ کر کھا جاتے تھے اور وہ بھی ایکوں کے ڈر سے ڈرتے تھے ۔ ٧۔ اُنکی اُوٹ سے سمُندر کا جل نہین دِکھپڑتا تھا شری رام چندرجی کے اَت سُندر رُوپ کو دیکھکر مگن ہو گئے تھے ۔ ٨۔ پھر تو شری رام چندرجی کی آگیا پاکر بندرون کا اپار دَل پار کو چلا جسکی بُہتائی کا پار کون پاسکتا ہی دوہا جب سیٖت بندھ پر بڑی بھیڑ ہو گئی کہ سبکے جانے کو راہ نہ ملی تب تو بندر آکاش مین اُڑنے لگے اور بہت سے بندر جلچروں پر (یعنی پانی کے جانوروں پر) چڑھ چڑھ کر پار اُترنے لگے ۔

١	اُس کَوتُک بِلوک دوؤ بھائی	بِہنس چلے کرپال رگھُرائی
٢	سِندھ پار پربھُ ڈیرا کینھا	سَکَل کپِن کا آئیس دینھا
٣	کھاو جاے پھَل پھُول سُہائے	سُنت بھالُ کپِ جہان تہان دھائے
۴	کھاین مدھر پھل بٹپ ہلاوین	لنکا سنمکھ شکھر چلاوین
۵	جہان کَہُون پھِرت نِشاچر پاوین	گھیر سَکَل بَہہ ناچ نچاوین
٦	دَشنن کاٹین ناسا کانا	کہہ پربھُ سُجس دینہہ تب جانا
٧	جنکر ناسا کان نپاتا	تِن راوَنہہ کہی سب باتا

۸	سنت شرون ساگر بندھانا		دش مکھ بول اٹھا اکلانا	
۳ - دوہا	باندھیون ندھ نیر ندھ جلدھ سندھ بارنیش سنت توے ندھ کمپ ندھ اودھ پیودھ ندیش			

۱- ایسا نجا شاد دیکھ کر پرم کرپال دونون بھائی بڑے پرسن من ہنسکر سمندر کے پار کو چلے- ۲ و ۳- سمندر پار جا کر سبیلاچل پربت پر سوامی نے ڈیرہ کیا اور سب بھوکھی سینا کو آگیا دی کہ جا کر سندر پھل پھول کھاؤ اتنا سنتے ہی سب ریچھ اور بندر دوڑے - ۴- میٹھے میٹھے پھل تو کھانے لگے اور رفات کے سو بھاو سے ہر چھون کو ہلانے لگے اور پہاڑون کے کنگورے لنکا کی طرف پھینکنے لگے - ۵- جہان کہین راچھسون کو چلتے پھرتے پاتے تھے انکو گھیر گھیر کر برے برے ناچ نچاتے تھے - ۶- دانتون سے انکے کان اور ناک کاٹ لیتے تھے جب شری رام چندرجی کا سجس بکھانتے تھے تب انکو جانے دیتے تھے - ۷- جن راچھسون کے ناک کان کاٹے گئے ان نکٹے بوچون نے جا کر سوڑپ نکھا کی طرح راون سے پل کا باندھنا اور فوج کا اس پار اتر آنا جا کہا - ۸- سمندر پر پل کا بندھ جانا سنتے ہی راون گھبرا اٹھا اور مارے گھبراہٹ کے دسو مکھ سے سمندر کے دس نام لیکر بولا ۳- دوہا- ایک مکھ سے کہا کہ کیا بن ندھ باندھ لیا- دوسرے مکھ سے کہا کہ کیا نیر ندھ باندھ لیا تیسرے مکھ سے کہا کہ کیا جلدھ باندھ لیا- چوتھے مکھ سے کہا کہ کیا سندھ باندھ لیا- پانچوین مکھ سے کہا کہ کیا بارنیش باندھ لیا- چھٹوین مکھ سے کہا کہ کیا سنت توے ندھ باندھ لیا- ساتوین مکھ سے کہا کہ کیا کمپ ندھ باندھ لیا- آٹھوین مکھ سے کہا کہ کیا اودھ باندھ لیا- نوین مکھ سے کہا کہ کیا پیودھ باندھ لیا- دسوین مکھ سے کہا کہ کیا ندیش باندھ لیا-

۱	بیا گلتا نج سمجھ بہوری		بہنس چلا گرہ کرمت بھوری	
۲	مندودری سنا پربھ آئے		کوتک ہی پاتھودھ بندھائے	
۳	کرگہہ پتہ بھون نج آنی		بولی پرم منوہر بانی	
۴	چرن نائے سرا انچل روپا		سنو بچن پیہ پرہر کوپا	
۵	ناتھ بیر کیجے تاہی سون		بدھ کل جیت سکیے جاہی سون	
۶	تمہین رگھپتہ انتر کیسا		کھل کھدیوت دواکر جیسا	
۷	ات بل مدھ کیٹبھ جن مارے		مہابلی دت ست سنگھارے	

۸	جهه پل باندهه سنس بهج مارا		سوئی ادیتر یو ہرن مهه بهارا	۸

۴- دوہا	رامهه سو نسو جانکی تاسے کهل پد ماتهه ست کا راج سمرپ بن جاے بهجو رگهناتهه	

۱- پهر تو اپنے کو بهت گهبرایا ہوا جانکر اسکو سنی ان سنی سی کر کے ہنسکر گهر کو چلا گیا ۔
۲ و ۳- مندودری نے پل کا بندهه جانا اور شری رام چندر جی کا اس پار آجانا دوتون سے
سنا اس لیے راون کو ہاتهه پکڑ کر اپنے اکیلے گهر مین لاکر بڑی کومل منوہر بانی سے سمجهانے لگی
۴- پت کے چرنون کو شیش نوا کر اور انچل پسار کر اربهات اہبات دان مانگتی ہوئی بولی
کہ ہے ناتهه کوپ کو چهوڑ کر میرے بچن سنیے ۔ ۵- ہے ناتهه بیر تو اس سے کیجیے جسکو
بل سے یا بدهه سے جیت سکیے ۔ ۶- تمسے اور شری رام چندر جی سے کیسا انتر ہے جیسے
مہا تچهه جگنو کیڑے اور سورج سے انتر ہے ۔ ۷- جن لشن بهگوان نے ہیگریو اوتار لیکر
بلوان مدهه کیٹب آدی اسرون کو مارا اور باراہ اور نرسنگه روپ ہو کر مہابلی دِت سنگے ہنتر
ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ کو مارا ۔ ۸- پهر بامن اوتار لیکر راجا بل کو باندها اور پرسرام ہو کر سہسر اباہ
ہیہیتا ہی کل کو ناش کر دیا سوئی لشن بهگوان پرتهوی کے بهار اتار نے کو اس سمے شری
رام روپ ہو کر اوترے ہین ۔ ۴- دوہا- اس سے شری رامچندر جی کو تم سیتا جی کو دیدو اور انکے
چرن کمل کو شیش نوا کر اور میگهه ناد کو راج دیکر ہم اور تم بن مین چلکر شری رام چندر کو بهجین ۔

۱	ناتهه دین دیال رگهرائی		باگهه سنمکهه گئے نہ کهائی	
۲	چاہی کرن سو سب کر بیتے		تم سر اسر چر اچر جیتے	
۳	سنت کہین اس نیت دشانن		چوتهے پن جائین نرپ کانن	
۴	تاس بهجن تہان تیجے بهرتا		جو کرتا پالک سنگهرتا	
۵	سوئی رگهبیر پرنت انراگی ۔		بهجو ناتهه ممتا مد تیاگی	
۶	من بر جتن کرین جیہہ لاگی		بهوپ راج تج ہوین براگی	
۷	سوئی کوشلا دهیش رگهرایا		آیو کرن تو پر دایا ۔	
۸	جو پیہ مانو مور سکهاون		ہوے سجس تهون پرات پاون	

۵- دوہا-	اس کہه لوچن بار بهر گہه پد کمپت گات ناتهه بهجو رگهناتهه پد اچل ہوے اہبات	

۱۔ ہے ناتھ شری رام چندر جی تو بڑے دین دیال ہیں اور شرن گئے پر تو جو باگھ کے سمان بڑا کرودھی ہوتا ہے وہ بھی نہیں کھاتا ہے ارتھات چھما ہی کرتا ہے۔ ۲۔ تمکو تو جو کچھ کرنا چاہیے تھا سو سب کر چکے سُر اسُر چر اچر سب کو جیت چکے۔ ۳۔ سنت لوگوں نے راج نیت میں ایسا کہا ہے کہ چوتھے پن میں راجا پُتر کو راج دیکر بن میں جا کر بھگوت نمت تپسیا کرے۔ ۴۔ اس سے اب ہمکو اور تمکو اُس ایشور کا بھجن کرنا چاہیے جو اِس جگت کا پیدا کرنے والا اور پالنے والا اور سنگھار کرنے والا ہے۔ ۵۔ سو جگت کے جنم آدِ کارن تو یہی شری رام شرناگت پر پریم کرنے والے ہیں اِس سے ہے ناتھ سب ممتا اور اہنکار کو چھوڑ کر انھیں شری رام چندر جی کو بھجو۔ ۶۔ دیکھو ہے ناتھ نارد شکدیو بالمیک پراشر آدِ بڑے بڑے مُن لوگ جنکے ملنے کے لیے اُپاے کرتے ہیں اور بڑے بڑے راجا لوگ چھوڑ کر بیراگی ہو جاتے ہیں۔ ۷۔ تم اپنے بھاگ کو سراہو کہ سوئی کوشلادھیش شری رام چندر گھر ہی بیٹھے تمھارے اوپر کرپا کرنے کو آئے ہیں۔ ۸۔ ہے ناتھ جو تم میرے اس سکھاون کو مانو گے تو تمھارا جو اپجس اس سنسار میں ہو رہا ہے وہ سب دور ہو کر پرم پاون سجس تینوں لوک میں دھرو اور پرہلاد اور بلی کے سمان سدا کو ہو جایگا۔ ۹۔ دوہا۔ یہ کہکر اور نیتروں میں جل بھر کر دُرد کر) اور شریر کانپتی ہوئی پیروں پر گر پڑی اور بولی کہ ہے ناتھ جو آپ شری رام چندر جی کے چرنوں کو بھجیے تو یہ میرا اہیات (سہاگ) اچل ہو جاے۔

۱	تب راون مے سُتا اٹھائی	کہی لاگ کھل نج پربھتائی
۲	سُن تیّن پریا برتھا بھے مانا	جگ جودھا کو موہ سمانا
۳	برن کبیر پون جم کالا	بھج بل جیتیوں سکل دگپالا
۴	دیو دنج نر سب بس مورے	کون ہیت اپجا بھے تورے
۵	نانا بھانت تاہ سمجھائی	سبھا بہور بیٹھ سو جائی
۶	سبھا جاے منترن اس بوجھا	کرب کون بدھ رِپ سن جوجھا
۷	کہیں سچو سُن نسچر ناہا	بار بار پربھ پوچھو کاہا
۸	کہو کون بھے کریے بچارا	نر کپ بھال اہار ہمارا

۹۔ دوہا۔
سب کے بچن شرون سُن کہا پرہست کر جور
نیت برودھ نہ کریے پربھ منترن مت اَت تھور

۱۔ تب تو راون نے مندودری کو اپنے پیرون پر سے اُٹھایا اور موڑھ اپنی بڑائی اُس سے کہنے لگا کہ۔ ۲۔ سن ہے پیاری تو برتھا ہی بھے مان (خوفناک) ہو رہی ہے اس جگت مین میرے سمان کون جودھا (پہلوان) ہے۔ ۳۔ برن کبیر پون جمراج کال یے سب دگپال مین نے اپنی بھجاؤن کے بل سے جیت لیے ہین۔ ۴۔ دیو دانو منکھ سبھ کے سب میرے بس مین ہو رہے ہین پھر تیرے ہردے مین کس کارن سے یہہ بھے اپجا ہے۔ ۵۔ اس پرکار بہت طرح سے مندودری کو سمجھا کر آپ پھر سبھا مین جا بیٹھا۔ ۶۔ اور وہان جا کر اپنے منتریون سے پوچھا کہ کہو اب دشمن کے ساتھ کس طرح لڑنا چاہیے۔ ۷۔ تب تو منتری بولے کہ سنو ہے راجھسون کے ناتھ بار بار تم کیا پوچھتے ہو۔ ۸۔ کہو تو کون سے ڈر کے مارے ہم بچار کرین دشمن کی فوج مین ہمارے برابر کون پہلوان ہے نر بانر ریچھ ہین سو تو سب کے سب ہمارے آہار ہی ہین۔ ۹۔ دوہا۔ ایسے سب منتریون کے بچن کانون سے سنکر راون کے پتر پرہست نے ہاتھ جوڑ کر پتا سے کہا کہ ہے مہاراج آپ راج نیت کے برخلاف نہ کیجیے سب منتریون کی بدھ تو بہت ہی بڑی ہے۔

۱	کہین سچو سب ٹھکر سہاتی	ناتھ نہ پور آو یہہ بھانتی
۲	بارِدھ لانگھہ ایک کپ آوا	تاس چرت من مانہ سب گاوا
۳	بھدھا نہ رہی انھین تب کاہو	جارت نگر نہ کھایو تاہو
۴	سنت نیک آگے دکھ پاوا	سچون اُس مت پربھہ سناوا
۵	تات بچن مم سن ات آدر	جن من گنو موہ کر کادر
۶	پریہ بانی جے سنین جے کہہ ہین	ایسے نر نکاے جگ اہ ہین
۷	بچن پرم ہت سنت کٹھورے	کہین سنین تے نر پربھ تھورے
۸	پرتھم بسیٹھی پٹھو سنیتی	سیتا دیئی کرو پن پریتی

۷۔ دوہا۔
ناریاے پھر جاین جو تو نہ بڑھایئے رار
ناہین تو سنمکھ سمر مانہ تات کریے ہٹھ مار

۱۔ ہے پتاجی سنیے یہہ سب منتری ٹھکر سہاتی بات کہتے ہین کام پڑے پر ان باتون سے پورا نہ پڑیگا۔ ۲۔ سو جوجن کے بستار کے سمندر کو نانگھ کر تو ایک ہی بندر آیا تھا اُسکے چرتر کو آپ کے سب جودھا اپنے اپنے من ہی مین بکھانتے ہین۔ ۳۔ کیا اُس سمے

ن مین سے کسی کو بھی بھوکھ نہ تھی کہ لنگ کے جلا دینے پر بھی آس اکیلے کو بھی تو کسی نے نہ
ھاے پایا اب سب سینا کو کیسے کھاے لینگے۔ ۴۔ سننے مین تو سکھدایک اور انت کو
وکھ جسمین پایا جاے ایسا الٹا منتر (مشورہ) آپکے منتریون نے آپکو سنایا ہے۔ ۵۔ اس سے
ہے پتا اب آپ میری بات کو بڑے آدر سے سُنیے اور اپنے من مین مجھکو کادر (بزدل)
ت سمجھیے۔ ۶۔ پیاری بات جو کہتے ہین اور جو سنتے ہین ایسے آدمی تو دنیا مین ڈھیرون پڑے
ین پرنت جو بات انت مین بھلی ہو اور سننے مین کڑی ہو ایسی بات کے کہنے والے اور
سننے والے اتِ اُتم نرکھوڑے ہی ہوتے ہین۔ ۸۔ بل اور اَبل کا نرنے تو ہنومان کے آنے
ہی سے ہوگیا اب راج نیت یہ ہے کہ سیتاجی کے پھیر دینے کے لیے پہلے آپ دوت کو
بسیٹھی (پیغام بری) بھیجیے جو مان لیوین تو سیتاجی کو دے کر ملاپ کر لیجیے۔ ا شلوک۔

श्लोक ॥ सुलभाः पुरुषा राजन् सततं प्रिय वादिनः। अप्रिय स्य
च पथ्य स्य वक्ता श्रोताच, दुर्लभ : ॥

۷۔ دوہا۔ جو اپنی استری کو پاکر پھر جاوین تو لڑائی جھگڑا نہ بڑھائیے نہین تو سنگرام مین سنگھ ڈنڈ دیجیے

۱	یہ مت جو مانو پربھو مورا	اُبھے پرکار سُجس جگ تورا
۲	سُت سن کہا دشکندھ رسائی	اس مت سٹھ کیہ توہ سکھائی
۳	اب ہین تے اُر سنشے ہوئی	بین مُول سُت بھئیس گھموئی
۴	سُن ہِت گِر اپرُش اتِ گھورا	چلا بھون کہہ بچن کٹھورا
۵	ہِت مت توہ نہ لاگت کیسے	کال بِبش کا بھیکھج جیسے
۶	سندھیا سمے جان دش شیشا	بھون چلا نِرکھت بھج بیشا
۷	لنکا شکھر اُپر آگارا	اتِ بچتر تہان ہوے اکھارا
۸	باجہِن تال پکھاوج بینا	نِرت کرہِن اپسرا پربینا

۸۔ دوہا

سا پُر نِت سِرس سو سُنت کرے بلاس
پرم پربل رِپُ شیش پر تدپ نہ من کچھ تراس

ا۔ ہے تاجی جو آپ یہ صلاح میری مان لیوین تو ملاپ اور لڑائی دونون مین آپکا سنسار
ین سُجس ہی ہوگا۔ ۲۔ پرہست کی یہ صلاح سنتے ہی راون نے رسیا کر کہا کہ ارے شٹھ
ایسی بدھ تجھکو کنے سکھائی ہے۔ ۳۔ ابھی سے تیرے ہردے مین ڈر کھٹکا ہونے لگا تو تو

بانس کی جڑ مین گھُموے نکمّی گھاس پیدا ہوا۔ ۴۔ پتا کی ایسی اَت کٹھور بانی سُنکر کٹھور ہی بات کہتا ہوا گھر کو چلا گیا کہ۔ ۵۔ اچھی صلاح تجھکو کیسے نہین اثر کرتی ہی جیسے مَرن ہار روگی کو دوا نہین اثر کرتی ہی۔ ۶۔ پھر تو سندھیا سمے جانکر راون اپنی اَت بلوان بھُجاؤن کو دیکھتا ہوا گھر کو چلا۔ ۷۔ دوہا۔ لنکا شِکھر کے کسی کنگورے پر ایک اَت سُندر مندر بنا ہی تہان روز روز اپنے سمے پر ناچ ہوا کرتا ہی اُسی مندر مین جب راون جا بیٹھا تب تو تال پکھاوج مین بجنے لگے اور بڑی چتُر اپسرا ناچنے لگین۔ ۸۔ دوہا۔ راجا اِندر کے بلاس (عیش) سے بھی سو کروڑ گُنا اُدھک بلاس راون سدا کرتا ہی دیکھو مہا بلوان کال کے بھی کال شری رام چندر ایسے دشمن تو سر پر آپہونچے ہین تو بھی راون کے من مین کچھو بھی ڈر نہین ہی ایسا نِڈر اور بےکھٹک اور دھیر اور بیر ہی۔

۱	اِہان سُبیل شَیل رگھُبیرا	اُترے سین سہت اَت بھیرا
۲	شَیل شرنگ اِک سُندر دیکھی	اَت اُتنگ سم شُبھر بِشیکھی
۳	تہہ تر کِشلے سُمن سُہائے	لچھمن رچ نِج ہاتھ بنائے
۴	تا پر رُچِر مُردل مِرگ چھالا	تہہ آسن آسین کرپالا
۵	پربھ کرت سیِش کپیِش اُچھنگا	بام دہن دِش چاپ نکھنگا
۶	دوہون کر کمل سُدھارت بانا	کہا لنکیش منتر لگ کانا
۷	بڑ بھاگی انگد ہنومانا	چرن کمل چاپت بدھ نانا
۸	پربھ پاچھے لچھمن بیراسن	کٹ نکھنگ کر بان سُرآسن

۹۔ دوہا۔

یہہ بدھ کرُنا سِیل گُن دھام رام آسین
دھن تے نر یہہ دھیان جے رہت سدا لولین

۱۔ یہان جو سُبیلا چل پربت پر شری رام چندر جی دوسرے سمندر کے سمان سینا کی بڑی بھیر سمیت اُترے۔ ۲۔ تو اُس پربت کا ایک سُندر کنگورا جو بہت اونچا اور سمان بِشیکھ کر کے اُجّل بھا دیکھکر۔ ۳۔ اُسکے اوپر کومل کومل (نرم نرم) پتّے اور سُندر سُہانے سُگندھ مت پھول لچھمن جی نے اپنے ہی ہاتھون سے رچ رچ کر بچھائے۔ ۴۔ تِنکے اوپر اَت سُندر کومل مِرگ چھالا بچھا دیا اُس اوپر آسن پر کرپال شری رام چندر جی پورب طرف مُکھ کرکے پوڑھے۔ ۵۔ سوامی نے اپنا سر تو سُگریو کی جانگھ پر رکھ لیا اور داہنی طرف

ترکش اور بائین طرف دھنکھ رکھ لیا۔ ۶ دونون ہاتھون سے بانون کو سُدھار رہے ہین اور بھبکھن کان سے لگے ہوئے صلاح کہہ رہے ہین ۔ ۷۔ بڑبھاگی تو انگد اور ہنومان ہین جو سوامی کے چرن کمل بڑی پریت سے داب رہے ہین ۔ ۸۔ شری رام چندر جی کے پیچھے پچھم طرف بیر آسن سے لچھمن جی بیٹھے ہوئی ہین کمر مین ترکش اور ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہین۔ ۹۔ دوہا۔ اِس بدھ سے دیا اور شیل کے دھام شری رام چندر جی پوڑھے ہین وہ پُرش دھنّ ہین جو سدا اِس دھیان مین مگن رہتے ہین۔

دوہا۔
پورب دِشا بلوک پربھ دیکھا اُدت مینک
کہت سب ہی دیکھو ششہ مرگ پت سرس اشنک

۱	پورب دِشِ گرگُہا نواسی	پرم پرتاپ تیج بل راشی
۲	کہا پربھ ششِ ماہ میچکتائی	کہو کاہ نج نج مت بھائی
۳	کہا سُگریو سنو سر سائین	ششِ مان پرگٹ بھوم کی چھائین
۴	مارِیو راہ ششہ کہا کوئی	اُر مان پڑی شیامتا سوئی
۵	کوؤ کہا جب بدھ رت مکھ کینہا	سار بھاگ ششِ کر ہر لینہا
۶	چھدر سو پرگٹ اندُ اُر ماہین	تیہ مگ دیکھیے نبھ پرچھاہین
۷	پربھ کہا گرل بندھو ششِ کیرا	گت پریہ تیہ اُر دنہ بسیرا
۸	بکھ سنجت کر نکر پساری	مارت برہ ونت نر ناری

۱۰۔ دوہا۔
کہا مارُت سُت سنیے پربھ ششِ تمہار پریہ داس
تو مورت بدھ اُر بسے سوئی شیامتا بھاس

دوہا۔ پورب کی طرف جو سوامی نے دیکھا تو شرد رِت کا پورن چندرما اُدے ہوتا ہوا دیکھا اُسکو دیکھکر سب سے کہنے لگے کہ اِس چندرما کو دیکھو کہ سنگھ ہی کے سمان بے ڈر ہے۔

چوپائی۔ ۱۔ پورب دِشارُوپی پربت کی گپھا کا رہنے والا ہے بڑا اِسکا پرتاپ ہے اور تیج اور بل کا تو ڈھیر ہی ہے۔ ۲۔ پھر بولے کہ اِس چندرما مین شیامتا (سیاہی) کیسی ہے اپنی اپنی بدھ کے موافق سب کوئی کہو۔ ۳۔ پہلے سُگریو نے کہا کہ مہاراج یہہ چندرما جل کا بمب (عکس) ہے اسمین پرتھوی کی چھائین پڑتی ہے وہی شیامتا ہے۔ ۴۔ کسی نے کہا کہ راہ اِسکا بیری ہے اُسنے اِسکو مارا ہے سوئی اُسکے ہردے مین شیامتا پڑ گئی ہے۔ ۵۔ کسی نے

کہا کہ جب برہماجی نے کامدیو کی استری رت کا مکھ بنانا چاہا تب کچھ سار بھاگ (یعنی عمدہ حصہ) چندرما کا لے لیا۔ ۶۔ چندرما کے ہردے مین چھید ہو گیا ہے اُس چھید کی راہ سے آکاش دیکھ پڑتا ہے۔ ۷۔ شری رام چندرجی نے کہا کہ ہم نہ مانینگے یہہ تو ہم ایسے برہی لوگون کا بیری ہے کہ اَت شیام کال کوٹ بکھ اسکا پیارا بھائی ہے اُسکو اسنے اپنے ہردے مین لبایا ہے ۸۔ اِس سے بکھ کی ملی ہوئی اپنی کرنون سے برہ دُکھت استری پرشون کو جلاتا ہے۔

۱۰۔ دوہا۔ شری رام چندرجی کے ایسے بچن سُنکر ہنومان جی نے کہا کہ ہے سوامی آپ ایسا نہ کہیے چندرما سنساری برہی لوگون کا بیری ہوگا آپکا تو اَت پیارا داس ہی ہے دیکھیے آپکی سُندر سانولی مورت اِسکے ہردے مین بستی ہے وہی شیامتا دیکھ پڑتی ہے۔

دوہا۔
پون تنے کے بچن سُن بہنسے رام سجان
دچھن دشا بلوک پربھو بولے کرپا ندھان

۱ دیکھ بھبیکھن دچھن آشا گھن گھمنڈ دامنی بلاسا
۲ مدھر مدھر گرجین گھن گھورا برشٹ ہوت جنُ اُپل کٹھورا
۳ کہی بھبیکھن سنو کرپالا ہوے نہ تڑت نہ بارد مالا
۴ لنکا سکھر اوپر آگارا تہان دشکنڈھر دیکھ اکھارا
۵ چھتر میگھ ڈمبر سر دھاری سوئی جنُ جلد گھٹا اَت کاری
۶ مندودری شرون تاٹنکا سوئی جنُ گھن دامنی دمکا
۷ باجین تال مردنگ انوپا سوئی رو مدھر سنو سُر بھوپا
۸ پربھو مسکانے سمجھ ابھمانا چاپ چڑھائے بان سندھانا

۱۱۔ دوہا۔
چھتر مکٹ تاٹنک سب ہتے ایک ہی بان
دیکھت سب کے مہہ پڑے مرم نہ کاہو جان

دوہا۔ ہنومان جی کے ایسے سُندر بچن سُنکر پرم سجان شری رام چندرجی ہنسے اور دہنا کر ڈٹ لیا تب دکھن دشا کو دیکھکر کرپا ندھان شری رام چندرجی بولے کہ۔ چوپائی۔ ۱۔ ہے بھبیکھن اس دکھن دشا کو تو دیکھو کہ اسمین کیسا میگھ گھمنڈ رہا ہے اور بجلی چمک رہی ہے۔ ۲۔ مدھر مدھر دھن سے میگھ گرجتے ہین اور برکھا کٹھور پتھرون کی سی ہو رہی ہے۔ ۳۔ بھبیکھن دیکھکر بولے کہ ہے کرپا ندھان سُنیے نہ تو یہہ بجلی ہے اور نہ میگھ مالا ہے۔

۴۔ لنکا مین ایک کنگورے کے اوپر ناچ گھر بنا ہی تہان راوَن ناچ دیکھ رہا ہی ۔ ۵۔ میگھ ڈمبر ارتھات نیلا چھتر جو راوَن کے سر پر لگا ہی سوئی تو شیام گھٹا کی طرح دیکھ پڑتا ہی ۔ ۶۔ اور مندودری کے کرن پھول جو اُس چھتر مین چمکتے ہین سوئی مانو میگھ مین بجلی چمکتی ہی ۔ ۷۔ تال مردنگ پکھاوج جو بج رہے ہین سوئی ہے سوامی میگھ کی مدھر مدھر گرجن سی سن پڑتی ہی ۔ ۸۔ ایسا جب ببھیکھن نے کہا تب تو شری رام چندرجی راوَن کا بڑا ابھمان سمجھکر مسکائے اور دھنکھ مین بان چڑھا کر چھوڑا ۔ ۱۱۔ دوہا۔ تو ایک ہی بان سے راوَن کا چھتر اور دشو مکٹ اور مندودری کے کرن پھول سب کے دیکھتے ہی دیکھتے زمین پر گرا دیے یہ بھید کسی نے نہ جانا ۔

دوہا

اس کوتک کر رام شر پرو شیو آئے نکھنگ
راوَن سبھا سشنک ات دیکھ مہارس بھنگ

۱	کمپ نہ بھوم نہ مرت بشیکھا	استر شستر کچھ کاہو نہ دیکھا
۲	سوچین سب نج ہردے منجھاری	اسگن بھیو بھینکر بھاری
۳	دش مکھ دیکھ سبھا بھے پائی	بہنس بچن کہا جگت بنائی
۴	شرو گرے سنتت سبھ جاہی	مکٹ پرے کس اسگن تاہی
۵	شین کرو نج نج گرہ جائی	گونے بھون سکل شر نائی
۶	مندودری سوچ ار بسیو	جب تے شرون پور مہہ کھسیو
۷	سجل نین کہا جگ کر جوری	سنو پران پت بنتی موری
۸	کنت رام برودھ پر ہرہو	جان منج جن ہٹھ من دھرہو

۱۲۔ دوہا

بشو روپ رگھو بنس من کرو بچن بشواس
لوگ کلپنا بید کر انگ انگ پرت جاس

دوہا۔ ایسا تماشا راوَن کی سبھا مین شری رام چندرجی کا بان کر کے پھر اپنے سوامی کے ترکش مین آ گیا راوَن کی ساری سبھا یہ مہارس بھنگ دیکھکر ڈر گئی ۔ چوپائی ۔ ۱۔ نہ تو بھوچال آیا اور نہ کچھ ایسی بڑی ہوا چلی اور استر شستر بھی کسی نے آتے ہوئے نہ دیکھا ۔ ۲۔ سبکے سب اپنے اپنے من مین سوچنے لگے کہ یہ تو کچھ بڑا بھاری اسگن ہی ہوا ۔ ۳۔ راوَن نے دیکھا کہ میری سبھا ڈر گئی ہی تب تو ہنسا اور حکمت بنا کر بولا کہ ۔ ۴۔ تم کوئی مت ڈرو سمجھو تو سر گرنے پر بھی

شگُن ہی ہوتے ہین مُکٹ گر جانے مین کیسے اشگُن ہونگے۔ ۵۔ اب تُم اپنے اپنے گھر جاکر آرام کرو ایسی آگیا پاکر پرنام کر کر سب چلے گئے۔ ۶۔ جب سے کان کے کرن پھول زمین پر گرے تب سے مندودری کے ہردے مین سوچ ہی ہو گیا۔ ۷۔ نیترون مین جل بھر کر اور دونون ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ہے پران پت میری یہ بنتی سُنیئے۔ ۸۔ ہے پت شری رام چندر جی سے بِرودھ چھوڑ دیجیئے انکو منکھ جانکر ہردے مین ہٹھ نہ کیجیے۔ ۱۲۔ دوہا۔ ہے ناتھ رگھونبش منی شری رام چندر جی بشوروپ پرمیشور ہی ہین سب بشو (سنسار) اُنھین کے انگ ہین شری رامچندر ہی سبکے انگی (صاحب جسم) ہین میرے بچنون پر بشواس کیجیے کیونکہ لوک اور پرلوک کا ہونا انکے انگ انگ پر بندون نے قایم کیا ہے۔

भागवते ।।पातालमेतस्यहि पादमूलं पठन्ति पार्ष्णि प्रपदे रसातलम् । महातलं विश्वसृजोऽथगुल्फौ तलातलं वै पुरुषस्य जंघे ।। २६।। द्वेजानुनी सुतलं विश्वमूर्तेरूरुद्वयं वितलं चातलंच। महीतलं तज्जघनं महीपते नभस्तलं नाभिसिरोगृणन्ति ।।२७।। उरःस्थलंज्योतिरनीकमस्य ग्रीवा महर्वदनं वैजनोऽस्य। तपो वराटिं विदुरादि पुंसः सत्यंतु शीर्षाणि सहस्रशीर्षणः ।।२८।। इन्द्रादयो बाहवआहुरुस्राः कर्णौदिशः श्रोत्रममुष्य शब्दः। नासत्यदस्रौ परमस्य नासे घ्राणोऽस्य गन्धो मुखमग्निरिद्धः २९ द्यौरक्षिणी चक्षुरभूत्पतंगः पक्ष्माणि विष्णोरहनी उभेच। तद्भ्रूविजृम्भः परमेष्ठिधिष्ण्यमापोऽस्य तालूरस एव जिह्वा ।। ३० ।। ६ ।।

۱	پدہ پاتال تس اج دھاما		اپرلوک انگ اناب بشراما	
۲	بھرکُٹ بلاس جھنبکا لا		نین دِوا کر کچ گھن مالا	
۳	جاس گھر آن اشونی کمارا		تش اَر دوس نمیکھ اپارا	
۴	شرون دِشا دِش بید بکھانی		مارت شواس نگم نج بانی	
۵	ادھر لوبھ جم دشن کرالا		مایا ہاس باہ دکپالا	
۶	آنن انل امبپت جیہا		اتپت پالن پرلی سمیہا	
۷	روم راج اشٹادش بھارا		استھ شیل سرتا نس جارا	

۸	اُدر اُددھ ادھ گو جاتنا	جگ مَے پربھُ کا بہُ کلپنا	
۱۳- دوہا	اہنکار شِو بُدھ اج مَن سَسِ چِت مہان مَنُج باس چراچر مَے رُوپ راش بھگوان		

۱- پاتال تو جس بشوروپ بھگوان کا چرن ہے اور برہم لوک مستک ہے اور بیچ کا لوک بیچ کے سب انگ ہیں - ۲- مہا بھینکر کال جسکی بھرکُٹ بلاس جنبش ابرو ہے سورج نیتر ہیں میگھ بال ہیں ۳- اشونی کمار ناک ہیں رات دن پلکوں کا کھولنا موندنا ہے - ۴- دشو دشا جسکے کان ہیں پَوَن سانس ہے بید بانی ہے - ۵- لوبھ نیچے کا اونٹھ ہے جم مہا کرال دانت ہیں جگت موہنی مایا ہنسی ہے دِگپال بھجا ہیں - ۶- اگن جسکا مکھ ہے برن جیبھ ہے سنسار کی اُتپت پالن اور پرلے جسکی چیشٹا ہے - ۷- بنس پت (نباتات) جسکے روئیں ہیں پربت ہڈیاں ہیں ندیاں نسوں کا جال ہیں - ۸- سمندر پیٹ ہے جا تنا نرک گدا ہے ایسے ہی بشومے سوامی کی اننت کلپنا ہے - ۱۳- دوہا - شوجی جسکے اہنکار ہیں برہماجی بدھ ہیں من چندرما ہے چت مہاتتو ہیں ایسے نارائن چر اچر کے روپ کی راش شری رام چندر جی ہیں - اشلوک -

श्लोक ॥ छन्दांस्यनन्तस्य शिरोगृणन्ति दंष्ट्रायमः स्नेह कला द्विजा-
नि। हासोजनोन्मादकरीचमायादुरंतसर्गोयदपाङ्गःमोक्षः ॥ ३१ ॥
ब्रीडोत्तरोष्ठोधरएवलोभोधर्मस्तनोऽधर्मपथोऽस्यपृष्ठः। कस्तस्य
मेढ्रं वृषणौच मित्रौकुक्षिः समुद्रागिरयोस्थिसंघाः ॥ ३२ ॥ नद्योस्य
नाड्योऽथतनूरुहाणिमहीरुहा विश्वतनोर्नृपेन्द्र। अनन्तवीर्यः
श्वसितं मातरिश्वागतिर्वयः कर्मगुणप्रवाहः ॥ ३३ ॥ ईशस्य के-
शान्विदुरंबुवाहान्वासस्तु सन्ध्याकुरुवर्यभूम्नः। अव्यक्तमाहु-
र्हृदयं मनश्च सचन्द्रमाः सर्वविकारकोशः ॥ ३४ ॥ विज्ञानशक्तिं
महिमामनन्ति सर्वात्मनोन्तःकरणंगिरित्रं। अश्वाश्वतर्युष्ट्र-
गजानखानि सर्वे मृगाः पशवः श्रोणिदेशे ॥ ३५ ॥ वयांसित-
द्व्याकरणं विचित्रं मनुर्मनीषा मनुजो निवासः। गन्धर्वविद्याधर
चारणाप्सरः स्वरस्मृतीरसुरानीकवीर्यः ॥ ३६ ॥ ब्रह्माननं क्षत्रि-
भुजोमहात्मा विडूरुरंघ्रिश्रुतिकृष्णवर्णः। नानाभिधानीक-

गुणोपपन्नाद्व्यात्मक: कर्म्म वितान योग: ॥ ३० ॥ ६ ॥ ६ ॥

دوہا۔
اس بچار سن پران پت پر بھ سن بیر بہاے
پرنیت کرور گھمبیر مم اہبات نہ جاے

۱	بہتسا نار بچن سن کانا	اہو موہ مہما بلوانا
۲	نار سوبھاو ستت کب کہ ہین	اوگن آٹھ سدا ار رہ ہین
۳	ساہس انرت چپلتا مایا	بھو ابیبک اشوچ ادایا
۴	رپ کر روپ سکل تین گاوا	ات بشال بھو موہ سناوا
۵	سو سب پریا سہج بس مورے	سمجھ پرا ار سادا اب تورے
۶	جاہون پریا تور چترائی	یہ مس کہو موہ پر بھتائی
۷	تو بنکھی گوڑھ مرگ لوچن	سمجھت سکھد سنت بھو موچن
۸	مندودری ہردے اس ٹھیو	پتہ کال بس مت بھرم بھیئو

۱۴۔ دوہا۔
یہ بدھ جلپت سکل نس برات سبھے دس کندھ
سہج اشنک سو لنک پت سبھا گیو مد اندھ

دوہا۔ ایسا بچار کرکے پران پت بیر بردھ کو چھوڑ کر شری رام چندر جی کے چرنون سے پریت کرو جس سے میرا اہبات (سہاگ) نہ جاوے۔ چوپائی۔ ۱۔ مندودری کے بچن سنتے ہی راون ہنسا اور بولا کہ دیکھو تو موہ کی مہا بلوان مہما کو کہ اپنے ہی مکھ سے تو دشمن کی ہار اور میری جیت کہتی ہے پھر بھی مجھکو نربل اور دشمن کو بلوان جانتی ہے۔ ۲۔ استریون کے سوبھاو کو کب دینی شاعر) لوگ سچ ہی کہتے ہین کہ آٹھ اوگن انکے ہردے مین سدا ہی رہتے ہین۔ ۳۔ ایک تو ساہس (یعنی جلدی) دوسرے جھوٹھ تیسرے چنچل پنا چوتھے مایا پانچوین ڈر چھٹھوین اگیان ساتوین اشدھ رہنا آٹھوین دیا نہ رکھنا۔ ۴۔ تین ہے پیاری سب سنسار کو تو نے دشمن کا بڑا روپ کہکر مجھکو جو ڈر دکھایا۔ ۵۔ سو تو سہج ہی سب میرے بس مین ہین تیرے کہنے سے اب مجھکو جان پڑا۔ ۶۔ اب مین نے تیری چترائی جانی کہ اسی بہانہ سے تو نے میری بڑائی بیان کی۔ ۷۔ تیری بات جیت بڑی گوڑھ (پوشیدہ) ہے جو سمجھنے مین تو سکھ دینے والی اور سننے مین ڈر مٹانے والی ہے۔ ۸۔ مندودری نے اپنے من مین ایسا جانا کہ کال کے بس ہوکر میرے پت کی مت بھرم ہو گئی ہے ۱۴۔ دوہا اس طرح ساری رات بکر بک کرتا رہا

پراتہ کال ہوتے ہی بڑا انڈر راون مہا مدانده (غرور سے اندھا) سبھا مین جا بیٹھا۔

سورٹھہ

پھولی پھرئی نہ بیت جدپ سدھا برکھین جلد
مورکھ ہردے نہ چیت جو گر ملین برنچ شو

۱ اہان پرات جاگے رگھورائی — پوچھا مت سب سچو بلائی
۲ کہو بیگ کا کریے اُپائی — جامونت کہا پد سر نائی
۳ سُن سرگیہ سکل اُر باسی — بدھ بل تیج دھرم گن راسی
۴ منتر کہب نج مت انسارا — دوت پٹھایے بال کمارا
۵ نیک منتر سب کے من مانا — انگد سن کہا کرپا ندھانا
۶ بال تنے بدھ بل گن دھاما — لنکا جاو تات مم کاما
۷ بہت بجھاے تمھین کا کہہ ہون — پرم چتر مین جانت اہ ہون
۸ کاج ہمار تاس ہت ہوئی — رپ سن کرے بتکہی سوئی

۱۵۔ سورٹھہ

پربھ اگیا دھرشیش چرن بند انگد اٹھیو
شوئی گن ساگر ایش رام کرپا جا پر کرو
سوئینگ سدھ سب کاج ناتھ موہ آدر دیو
اس بچار جو راج پلکت تن ہرکھت بھیو

اسورٹھہ۔ جدپ میگھ امرت برسا کرین تو بھی جیسے بیت (بید) کا برچھ نہین پھولتا پھلتا ہے تیسے ہی مورکھ کا ہردے نہین چیتتا ہے جو برہماجی اور شوجی ایسے بھی گرو ملین —

چوپائی۔ ۱۔ یہان پراتہ کال ہوتے ہی شری رام چندرجی سینا سمیت جاگے اور سب منتریونکو بلاکر پوچھا کہ ۔ ۲۔ کہو اب کون اپاے کرنا چاہیے یہ سنکر جامونت شیش نواکر بولے کہ ۳۔ ہے سوامی سنیے آپ تو سب کچھ جاننے والے اور سب کے ہردے مین براجنے والے اور بدھ اور بل اور تیج اور دھرم اور گنون کی راش ہی ہین ۔ ۴۔ مین اپنی مت کے انسار (صلاح) کہتا ہون کہ آپ بال کے پتر انگد کو دوت بنا کر بھیجیے ۔ ۵۔ یہ سنکر سب نے کہا کہ یہی صلاح ٹھیک ہے تب تو انگد سے کرپا ندھان شری رام چندرجی نے کہا کہ ۔ ۶۔ ہے بال کمار تم بل اور بدھ اور گنون کے دھام ہو میرے کام کے لیے لنکا کو جاو ۔ ۷۔ بہت سمجھا کر تمسے کیا کہون تم آپ بڑے چتر ہو مین تمکو جانتا ہون ۔ ۸۔ جس طرح پر ہمارا کام ہو اور اسکا بھلا ہو اسی طرح سے

بات چیت دشمن سے کرنا۔ ۱۵۔ سورٹھ۔ سوامی کی آگیا کو سر پر لیا اور چرنوں کو پرنام کر کے انگد اٹھے اور بولے کہ ہے ناتھ وہی سب گنوں کا ساگر ہے جس پر آپ کرپا کریں۔ شری رام چند سوامی نے سیرا اور کہا اس سے یہ سب کام آپ ہی شدھ ہو جائیگا ایسا بچار کر انگد اپنے من میں بہت ہی پرسن ہوئے اور روئیں بدن کے کھڑے ہو گئے۔

۱	بند چرن ار دھر پربھتائی	انگد چلا سبہی سر نائی
۲	پربھو پرتاپ ار سہج اسنکا	رن بانکرا بال ست بنکا
۳	پر پیٹھت راون کر بیٹا	کھیلت رہا سبہی تیہ بھینٹا
۴	باتہی بات کرکہ بڑھ آئی	جگل اتل بل پن ترنائی
۵	تیہ انگد کا لات اٹھائی	گہہ پد پٹکس بھوم بھرمائی
۶	بھیو کولاہل نگر منجھاری	آوا کپ لنکا جیہہ جاری
۷	اب دھون کاہ کرہی کرتارا	ات سبھیت سب کرین بچارا
۸	بن پوچھے مگ دینہہ دکھائی	جیہہ بلوک سو جائے سکھائی

۱۶۔ دوہا۔

گیو سبھا دربار تب سمر رام پد کنج ۔
سنگھ ٹھون ات اُت چتو دھیر بیر بل پنج

۱۔ شری رام چندر جی کے چرنوں کو ڈنڈوت کر اور ان کا پرتاپ ہردے میں دھر کر سب سبھا کو سر نوا کر انگد چل دیے۔ ۲۔ ایک تو سوبھاو ہی سے بے ڈر اس پر شری رام چندر جی کا پرتاپ رن بانکا بال کا پتر انگد بھی بڑا بانکا ہے۔ ۳۔ نگر میں پرویش کرتے ہی کوئی ایک پتر راون کا کھیلتا تھا اس سے اچانک بھینٹ ہو گئی۔ ۴۔ باتوں ہی باتوں میں کھینچا کھینچی بڑھ گئی اور دونوں اتھاہ بل والے اور چڑھتی جوانی کے تھے۔ ۵۔ اس نے ایکا ایک جو انگد کے مارنے کو لات اٹھائی تو انگد نے اسی پیر کو پکڑ کر اور گھما کر زمین پر ایسا پٹک دیا کہ مر ہی گیا۔ ۶۔ اس کے مرتے ہی نگر میں ہلا مچ گیا کہ وہی بندر پھر آیا جس نے لنکا جلائی تھی۔ ۷۔ نہ جانیے کہ اب بدھاتا کیا کریگا ایسے ڈرتے ہوئے سب بچار کرنے لگے۔ ۸۔ بے پوچھے ہی راستہ بتا دینے لگے اور جس کی طرف انگد دیکھتے تھے اس کے پران سوکھ جاتے تھے۔ ۱۶۔ اس طرح شری رام چندر سوامی کے چرن کمل کو سمر کر انگد لنکا کے راج دوار پر پہنچے سنگھ کی ایسی اٹھان ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بڑے دھیر بڑے بیر بڑے بلوان ارتھات انگد جی۔

شاہی دروازہ

۱ تُرت نشاچر ایک پٹھاوا سماچار راوَنہہ سُناوا
۲ سُنت بہنس بُولاوش شیشا آنُو بُول کہان کر کیتا
۳ آئیس پائے دُوت بہُہ دھائے کپ کُنجرہ بُول لئی آئے
۴ انگد دیکھ دشانن بیسا سہت پران گرکجل جیسا
۵ بھُجا بٹپ سر شرنگ سمانا روماولی لتا ترہ نانا
۶ مکھ ناسکا نین اُر کانا گرکندرا کھوہ انُمانا
۷ گیو سبھا من نیک نہ مُرا بال تنے ات رن بانکرا
۸ اُٹھے سبھاسد کپ کا دیکھی راون اُر بھا کرودھ بشیکھی

۱۷۔ دوہا
جتھا مت گج جوتھ ماں پنچانن چل جائے
رام پرتاپ سمہار اُر بیٹھ سبھا سرنائے

۱۔ ترنت ہی ایک دوارپالک (دُربان) کو بھیجا اُسنے دُوت کے آنے کا حال راون سے جا کہا ۲۔ سُنتے ہی راون ہنسکر بولا کہ بلا لاؤ دیکھون تو کہان کا کون بندر ہے ۳۔ راون کی آگیا پاتے ہی بہت سے دُوت دوڑے کپ کنجر (بندر مثل ہاتھی کے) انگد کو راون کے دربار مین بلوا لیگئے ۴۔ انگد نے راون کو کیسا بیٹھا دیکھا کہ مانو پران سہت کاجل کا پہاڑ ہی ہے ۵۔ بیس بھُجا تو برچھون کے سمان ہین اور دسو سر مانو اُس پہاڑ کے کنگورے ہین بدن کے رونگٹے مانو لتا برچھ ہین ۶۔ دس مکھ اور ناک اور بیسو نیتر اور بیسو کانون کے چھید پہاڑ کے کھوہ اور گھاٹیون کے سمان دیکھ پڑتے ہین ۷۔ ایسا دیکھکر انگد بے ڈر سبھا مین چلے گئے بالی کے پتر بڑے بلوان بانکے ہین ۸۔ انگد کو آتے دیکھتے ہی سب سبھا کے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے ایسا دیکھکر راون کو اُسکے اوپر بہت کرودھ ہوا۔ ۱۷۔ دوہا۔ جیسے مست ہاتھیون کے جھنڈ مین سنگھ چلا جاتا ہے ایسے ہی انگد جاکر شری رام چندرجی کے پرتاپ کو سمر کر سبھا مین سر جھکا کر بیٹھ گئے۔

۱ کہہ دش کنٹھ کون تین بندر مین رگھبیر دُوت دش کندھر
۲ مم جنکہہ توہ رہی متائی تو ہت کارن آئیون بھائی
۳ اُتم کل پُلست کر ناتی شو برنچ پوجیو بہہ بھانتی
۴ بر پائیو کینھیو سب کاجا جیتیو لوکپال سُر راجا

۵ نرپ ابھمان موہ بس کمبا ہر آنیو سیتا جگد مبا
۶ اب شبھ کہو سنو سکھا ون مورا سب اپرادھ چھمین پربھ تورا
۷ دسن گہو ترن کنٹھ کٹھاری پرجن سہت سنگ نج ناری
۸ سادر جنک ستا کر آگے یہہ بدھ چلو سکل بھے تیاگے

۱۰۔ دوہا۔
پرنت پال رگھو بنش من تراہ تراہ اب موہ
سنتی آرت بچن پربھ ابھے کرینگے توہ

۱۔ تب تو راون بولا کہ ارے بندر۔ تو کون ہے انگد نے بھی کہا کہ ارے دشکندھر۔ مین شری رام چندر جی کا دوت ہون۔ ۲۔ میرے پتا سے اور تجھ سے متر تا (دوستی) تھی اس سے تیرے بھلے کے لیے تیرے پاس آیا ہون کہ۔ ۳۔ اتم تو تیرا کل اور پلستی منی کا ناتی ہے شوجی اور برہما جی کو اچھی طرح سے پوجا ہے۔ ۴۔ اور انسے بڑے بڑے بردان پائے جنکے بل سے بڑے بڑے کام کیے سب لوکپال اور دیوراج اندر کو بھی جیت لیا۔ ۵۔ سو ایسا کھوٹا کام تو نے راج کے ابھمان سے کیا یا موہ کے بس ہو کر کیا کہ جگت کی ماتا شری سیتا جی کو چرا لایا۔ ۶۔ ہو گیا سو ہو گیا۔ اب بھی میرا اسکھانا مان لے تیرے سب اپرادھ شری رامچندر سوامی چھما کر دینگے۔ ۷۔ دانتون مین تو تنکے کو پکڑ اور گلے مین کلھاری ڈال لے اور سب کٹم سمیت اپنی رانی مندودری کو ساتھ لے۔ ۸۔ اور آدر سمیت شری سیتا جی کو آگے کر لے اس طرح میرے ساتھ سب ڈر چھوڑ کر چل۔ ۱۸۔ دوہا۔ اور چلکر یہہ کہہ کہ ہے پرنت پال رگھو بنش من اب آپ میری رچھا کیجیے مین آپ کی شرن (پناہ) مین آیا ہون ایسے آدھین بچن سنتے ہی شری رام چندر سوامی تجھکو نربھے کر دینگے۔

۱ رے کپ پوچ نہ بول سمبھاری موڑھ نہ جانی موہ سراری
۲ کہہ نج نام جنک کر بھائی کہہ ناتے مانیے متائی
۳ انگد نام بال کر بیٹا تاسن کبہون بھئی توہ بھینٹا
۴ انگد تو ہی بال کر بالک اپجیو بنش انل کل گھالک
۵ گربھ نہ گیو بیرتھا تے جائیو نج مکھ تاپس دوت کہائیو
۶ اب کہہ کشل بال کہان اہی بہنس بچن تب انگد کہئی
۷ دن دش گئے بال پہان جائی پوچھیو کشل سکھا ار لائی

۸	رام برودھ کُشل جس ہوئی	سو سب تو ہ سُنائی سوئی

۱۹- دوہا-

ہم کُل گھالک ست تم کُل پالک دس سیس
اندھو بدھر نہ اس کہین نین کان تو بیس

۱- ایسے بچن سنتے ہی راون کرودھ کرکے بولا کہ ارے نیچ بندر سنبھال کر نہین بولتا ہے تو مجھکو نہین جانتا ہے کہ مین دیوتون کا دشمن ہون - ۲- پھر شانت ہو کر بولا کہ تو اپنا نام اور اپنے باپ کا نام کہہ جس ناتے سے متر تا مانی جاوے - ۳- تب تو انگد بولے کہ میرا نام انگد ہے کپ راج بال کا بیٹا ہون اُن سے اور تجھسے کبھی بھینٹ ہوئی ہے کہ نہین - ۴- یہ سنکر راون بولا کہ بندرون کے راجا بال کا تو ہی بیٹا ہے بانس کی اگن کُل کا گھالک تو پیدا ہوا - ۵- گربھ ہی نہ گر گیا تیری ماتا نے تجھکو برتھا ہی پیدا کیا جو اپنے ہی مکھ تپسیون کا دوت کہلاتا پھرتا ہے - ۶- جو ہو اسو ہوا اب ہمارے سکھا بال کی کشل تو کہہ کہ بال کہان ہے تب تو انگد ہنسکر بولے کہ - ۷- اب دس دن پیچھے آپ ہی بال کے پاس جا کر کشل پوچھ لینا - ۸- شری رام جی سے بیر برودھ کر کے جیسی کشل ہوتی ہے ویسی کشل بال ہی تجھکو سناویگا - ۱۹- دوہا - سچ ہے مین تو رام دوت ہو کر کُل گھالک ہوا اور تم رام برودھی ہو کر کُل پالک ہوئے اندھے بہرے جنھون نے کچھ دیکھا سنا نہین سو بھی تو ایسا نہین کہتے ہین ایشور کے دیے ہوئے تو بیس بیس آنکھ اور کان ہین کیونکہ دس سر ہین اور ہر سر مین دو دو آنکھ اور دو دو کان ہین -

۱	سِو برنچ سُر مُن سمدائی	چاہت جاس چرن سیوکائی
۲	تاس دوت ہوئی کُل بورا	ایسیو مت ار بہر نہ تورا
۳	سُن کٹھور بانی کپ کیری	کہت دشانن نین تریری
۴	کھل تو بچن کٹھن سب سہون	نیت دھرم سب جانت اہون
۵	کہا کپ دھرم سیلتا توری	ہم ہو سُنا کرت پرتیہ چوری
۶	دیکھی نین دوت رکھواری	بوڑ نہ مرو دھرم برت دھاری
۷	ناک کان بن بھگنی نہاری	چھما کینھ تم دھرم بچاری
۸	دھرم سیلتا تو جگ جاگی	پاوا درش ہم ہو بڑ بھاگی

۲۰- دوہا- جن جلپس جڑ جنت کپ سٹھ بلوک مم باہ

لوک پال بل بپل سُنسن گرسن ہیت جن راہُ

۱۔ شری مہادیوجی اور شری برہماجی اور سب دیوتا اور مُنی لوگون کے سمُدائے (یعنی گروہ) جن شری رام چندر سوامی کے چرنون کی سیوکائی کو چاہتے رہتے ہین۔ ۲۔ تنکے دوت ہوکر ہمنے کل پور دیا ایسی الٹی اور دُشٹ بدّہ ہونے پر بھی تیرا ہردے نہین پھٹ جاتا ہی۔ ۳۔ ایسی کٹھور بانی انگد کی سُنکر راون آنکھین چڑھاکر بولا کہ۔ ۴۔ ارے کھل تیرے کٹھور بچن سُنکر مین سہتا ہون کیا کرون نیتِ دھرم کو جانتا ہون۔ ۵۔ تب تو انگد نے کہا کہ تیری دھرم سشیلتا تو لوک مین پرسدّہ ہو رہی ہی جس دھرم سے تو نے پرائی استری کی چوری کی ہی ہمنے بھی سُنی ہی۔ ۶۔ اور یہہ تو ہماری آنکھون کی دیکھی سی ہی کہ جیسی تو نے اپنے بڑے بھائی کُبیر کے بھیجے ہوئے دوت کی رچھّا کی کہ اسکو آتے ہی بُنا اپرادھ ہی مار ڈالا ایسے دھرم برت والے ہوکر بھی نہ ڈوب مرے۔ ۷۔ پھر سوُرپ نکھا کو بھی بنا ناک اور کان کے دیکھا تب بھی دھرم ہی بچار کر آپ چھما کر گئے۔ ۸۔ ایسی دھرم شیلتا تو تیری سب سنسار مین پھیل رہی ہی کہ جو ایسے دھرماتما کا درشن ہوا تو ہمارے بھی بڑے بھاگ ہین۔ ۱۰۔ دوہا۔ تب راون بولا کہ مت بک ارے جڑ جیو بندر رشٹھ تو میری ان بھجاؤن کو دیکھ کہ لوکپالون کے بل روپی چندرماؤن کو پکڑنے مین مانو بلین راہُ ہی ہین۔

دوہا۔
پُن نبھ سرہم کر نکر کر کملن پر باس
سُشوبھت بھیو مرال اُو سمبھ سہت کیلاس

۱ توُرے کٹک مانجھ سُن انگد موسن بھری کون جو دھاوَد
۲ تو پربھر نار برہ بل ہینا انج تاس دُکھ دکھت ملینا
۳ تم سُگریو کول دُرم دوؤ بندھو ہمار بھیرُ اتِ سوؤ
۴ جاموَنت منتری اتِ بوڑھا سو کم ہوئی سمر آرُوڑھا
۵ شلپ کرم جانہِ نل نیلا ہی کپ ایک مہابل شیلا
۶ آوا پرتھم نگر جہہ جارا سُن تنش بولا بال کمارا
۷ جو اتِ سُبھٹ سرا ہیو راون شو سُگریو کیر لگیہہ دھاون
۸ چلی بہت سو بیر نہ ہوئی بٹھو اکھیر لین ہم سوئی

۱۱۔ دوہا۔ ست کہیو دس لنٹھ سب موہ نہ سن کچھ کوہ

جودھ نہ ہمارے کٹک اس توسن لرت جو سوہ

دوہا- پھر آکاش روپی ہان سروور مین میرے کمل ایسے ہاتھون پر رہ کر شری مہادیو جی سمیت کیلاس پربت سوہتا ہی- چوپائی- ۱- ایسا مین بلوان تیس میرے ساتھ سن تو انگد تیرے کٹک (فوج) بھرے مین کون سا جودھا جدھ کریگا اسے تو بتلا- ۲- تیرا سوامی تو استری کے برہ مین نربل ہو رہا ہی اسکا چھوٹا بھائی سو اسکے دکھ سے دکھی اور ملین ہو رہا ہی- ۳- تو اور سگریو دونون کنارے کے برچھ سے ہو رہے ہین رہا ہمارا بھائی بھبیکھن سو ڈرپوک ہی رچھون کا راجا جو جاموَنت ہی سو منتری ہی اور بہت بوڑھا ہی وہ جدھ کیا کر سکتا ہے ۵- نل اور نیل جو دونون بھائی ہین سو تو کیول شلپ کرم (صرف کاریگری) ہی جانتے ہین ہان ایک بندر البتہ مہا بلوان ہی- ۶- جو پہلے آیا تھا جسنے نگر جلا دیا تھا یہ سنکر انگد ہنسے اور بولے کہ- ۷- ارے راون جسکو تونے ہماری سینا مین بڑا جودھا جانکر سراہا سو تو مہاراجا سگریو کا ایک چھوٹا سا دھاون (یعنی دوڑہا) ہی- ۸- جو بہت چلتا ہی وہ بیر نہین ہوتا ہی اسکو تو ہمنے فقط سیتا جی کی خبر لانے کے واسطے بھیجا تھا- ۲۱- دوہا- ہے راون تونے سچ کہا مجھکو تیرے بچن سنکر کچھ بھی کرودھ نہین ہی کیونکہ جو ہمارا ایک دھاون ہی تجھکو جیت گیا تو اب ہمارے کٹک بھر مین ایسا نربل کوئی بھی نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑتے ہوئے سوہی-

دوہا
ہنس بولیو دسمول تب کپ کر بڑ گن ایک
جو پرتپالے تاس ہت کرے اپاے انیک

۱ دھن کیش جو نج پربھ کاجا — جہان تہان ناچے پرہر لاجا
۲ ناچ کود کر لوگ رجھائی — پت ہت کرے دھرم نپنائی
۳ انگد سوامی بھگت تو جائی — پربھ گن کس نہ کہس یہ بھانتی
۴ مین گن گاہک پرم سجانا — تو کٹ رٹن کرون نہین کانا
۵ کہا کپ تو گن گاہکتائی — ست پون ست موہ سنائی
۶ بن بدھ ہونس ست بدھ پرجارا — ہرپ نہ تیہہ کچھ کرت اپکارا
۷ سوئی بچار تو پرکرت سہائی — دس کنڈھ ہر مین کینھ ڈھٹھائی
۸ دیکھیون آئے جو کچھ کپ بھاکھا — تمہرے لاج نہ روکھ نہ ماکھا

۲۲- دوہا- بکر الکت دھن بچن ستر بہردسے دھیور کپیش

پرتِ اُتر سُنڈ سن منو کاڑھت بھٹ دش شیش

دوہا۔ پھر راون بولا کہ بندرون مین ایک بڑا گن یہ ہوتا ہے کہ جو کوئی اُنکو پالتا ہے اُسکے لیے بہت جتن کرتے ہین۔ چوپائی۔ ۱۔ اے بندر دھن جو اپنے سوامی کے کام کے لیے جہان تہان نِرلج ہو کر ناچتے پھرتے ہین۔ ۲۔ ناچ کود کر لوگون کو رِجھا کر اپنے مالک کا بھلا کرتے ہین اور سیوک دھرم کو پورا کرتے ہین۔ ۳۔ اِس سے ہے انگد تیری تو ذات ہی اپنے سوامی کی بھگت ہوتی ہے تو اپنے سوامی کے گن اسطرح کیون نہ کہے۔ ۴۔ تجھمین تو یہ گن ہے اور گن گاہکون مین مین بڑا سجان ہون تیرا گن مانتا ہون تیری کڑوی بات نہین سنتا ہون ۵۔ انگد بولے کہ تیرا گن گاہک ہونا سچا ہے ہنومان جی نے مجھسے کہا تھا کہ۔ ۶۔ مین نے راون کا بن اُجاڑ دیا اور اُسکے پتر کو مار ڈالا اور نگر کو بھی جلا دیا پرنت راون تیرا گن ہی دیکھتا رہا کچھ بھی تیرا اپکار (نقصان) نہ کیا۔ ۷۔ وہی سُندر تیرا سوبھاو بچار کرکے ہے راون مین نے بھی ڈھٹھائی کی ہے۔ ۸۔ سو جیسا کچھ ہنومان جی نے کہا تھا ویسا ہی آکر مین نے دیکھا کہ تیرے نہ تو لاج ہے نہ رس ہے نہ تمک ہے۔ ۲۲۔ دوہا۔ ٹیڑھی ٹیڑھی اُکتِ تو دھنکھ ہے اور کڑوے بچن ہی بان ہین تیسے راون ہری کا ہردے انگد نے چھید ڈالا تب تو پرتِ اُتر جواب الجواب م کی سنگسیون سے راون مانو انکو نکالتا ہے۔

۱ جو اس مت پت کتھا یو کیشا + کہہ اس بچن ہنسا دس سیسا
۲ پتر کھائے کتھا تیون پن تو ہین اہنین سمجھ برا کچھ ہو ہین +
۳ بال بل جس بھا جن جانی ہنومن نہ نوہ اَدھم ابھانی
۴ کہہ راون راون جگ کیتے مین نج شرون سُنے سن تیتے
۵ بل جیتن اک گیو پتالا راکھا باندھ شِشن سے شالا
۶ کھیلین بالک مارین جائی دیا لاگ بل دینہہ چھڑائی
۷ اک بہور سہس بھج دیکھا دھائے دھرا جن جنت لبیکھا
۸ کوتک لاگ بھون لے اوا سو پُلست مُن پائے چھڑاوا

۲۳۔ دوہا۔ اک کہت موہ سکچ اَت رہا بال کی کانکھ
تن مان راون کون تین سنگ کہو تج ماکھ

۱۔ بولا کہ تیری ایسی بدھ تھی جب ہی تو نے اپنے باپ کو کھا لیا ایسے بچن کہکر اُنھین ہنس دیا

۲- انگد نے کہا کہ باپ کو کھا کر اب تجھکو بھی لیتا پرنت اُس تہی کچھ میری سمجھ مین آگیا کہ- ۳- میرے پتا کے نربل بچس کا تو برتن ہی (یعنی اُنکا جس تو بکھان کیا کرتا ہے) یہ جانکر تجھکو نہین مارتا ہون- ۴- کہہ تو ارے راون کہ اس سنسار مین کتنے راون ہین مین نے جتنے راون سنے ہین اُتنے تو مجھسے سُن لے کہ- ۵- ایک راون تو پاتال مین راجا بل کے جیتنے کو گیا تھا تہان اُسکو بالکون نے پکڑ کر گھڑسار (طویلہ) مین باندھ دیا تھا- ۶- طرح طرح کے کھیل اُس سے کھیلتے تھے اور مارتے تھے تب راجا بل کو دیا آگئی چھڑا دیا- ۷- ایک راون سہسرارجن نے دیکھا تو اُسکو کوئی انوکھا جانور سمجھکر پکڑ لیا- ۸- تماشا دکھنے کو اپنے گھر لے آیا اُس راون کو اُسکے بابا پُلست مُن نے جا کر چھڑا دیا- ۳۴ دوہا ایک راون کا چرتر تو کہتے ہوئے مجھکو سنکچ آتی ہے کہون یا نہ کہون کہ میرے پتا بال ہی کی بغل مین چھ مہینے تک دبا رہا ہے- راون مین تجھسے پوچھتا ہون کہ اِن راونون مین سے تو کون سا راون ہے کرودھ کو چھوڑکر سچ سچ کہدے-

۱ سن شٹھ جو راون بل سیلا ہر گر جان جاس بھج لیلا
۲ جان اُماپت جاس شورائی پوجیون جہہ سر سمن چڑھائی
۳ سر سروج نج کرن اُتاری اُمت بار پوجیون تر پراری
۴ بھج بکرم جانین دگپالا شٹھ اجھون جنکے اُر شالا
۵ جانین دگ گج اُر کٹھنائی جب جب بھڑیون جائے برِیائی
۶ جنکے دشن کرال نہ پھوٹے اُر لاگت مُولک او ٹوٹے
۷ جاس چلت ڈولت اِم دھرنی چڑھت مت گج جِم لگھ ترنی
۸ سو راون جگ بدِت پرتاپی سُنے نہ شروَن الیک پرلاپی

۲۴- دوہا
تہہ راون کا لگھ کہس نر کر کرسی بکھان
رے کپ بربر کھرب کھل اب جانا تو گیان

۱- تب تو راون بولا کہ ارے شٹھ یے تین ہی راون تو نے سُنے ہین اور جو مہا بلوان راون ہے جسکی بھجاؤن کا بل کیلاش پربت جانتا ہے سو جگت پرسدھ مہا پرتاپی راون تو نے ارے جھونٹھ بکنے والے ان کانون سے نہین سُنا- ۲و۳- جس راون کی شورتا (بہادری) کو اُماپت شری مہادیو جی جانتے ہین کہ جنکو مین نے اپنے دشو سر کمل کیطرح اپنے ہی ہاتھو نسے

رُتار اُتار کر بار بار اُنہیں چڑھایا ایسے جگت پرسدّھ راون کو بھی ارے جھوٹھ بکنے والے تو نے نہین سُنا ہے۔ ۴۔ پھر جس راون کے پراکرم کو دسو دگپال جانتے ہین کہ جنکے ہردے مین ابتک شول (درد دکھ) ہے اُس راون کو بھی ارے جھوٹھ بکنے والے تو نے اپنے کانون سے نہین سنا۔ ۵و۶۔ اور جس راون کے بردی کی کٹھورتا کو اٹھو دگ گج جانتے ہین کہ جب اُن دگ گجون سے زبردستی جا جا کر لڑا تو اُن دگ گجون کے بڑے کڑے دانت جو بجر سے بھی نہ ٹوٹین سو راون کی چھاتی مین لگتے ہی مولی کی طرح ٹوٹ گئے اُس راون کو بھی ارے جھوٹھ بکنے والے تو نے نہین سُنا۔ ۷۔ پھر جس راون کے چلتے ہوئے زمین ایسی ہلتی ہے جیسے مست ہاتھی کے چلتے ہوئے چھوٹی ناؤ ہلتی ہے۔ ۸۔ ایسا پرتاپی اور جگت مین پرسدھ راون کو ارے جھوٹھ بکنے والے تو نے اپنے کانون سے نہین سُنا سو مین ہی ہون۔ ۲۴ دوہا۔ ایسے بڑے پرتاپ والے راون کو تو تو گھٹ کر کہتا ہے اور منکھ کی بڑائی کرتا ہے ارے باورے بکوادی بندر مین نے تیرا گیان اتنے ہی مین جان لیا۔

۱ سُن انگد سکوپ کہا بانی ۔ بول سمھار ادھم ابھمانی
۲ سہس باہو بھج گہن اپارا ۔ دہن انل سم جاس کٹھارا
۳ جاس پرشو ساگر کھر دھارا ۔ بوڑے نرپ اگنت بہہ بارا
۴ تاسُ گرب جہہ دیکھت بھاگا ۔ سو نر کیون دسسیس ابھاگا
۵ رام منج گس رسے سٹھ بنگا ۔ دھنو ہی کام ندی پن گنگا
۶ پسُ سُرہ دھین کلپ ترُ روکھا ۔ ان دان پن رس کہ پیوکھا
۷ بینتے کھگ آہ سہسا سن ۔ چنتا من پن اُپل دشانن
۸ سُن مت مند لوک بکنٹھا ۔ لابھ کہ رگھپت بھگت اکنٹھا

۲۵ - دوہا - سین سہت تو مان متھ بن اچار پرچار
کش رسے سٹھ ہنومان کپ گیو جو تو سُت مار

۱۔ جب راون نے شری رامچندر جی کو منکھ کہا تب تو انگد بڑا کرودھ کر کے بولے کہ ارے ادھم ابھمانی تو کیا بکتا ہے سنبھل کر بول۔ ۲و۳و۴۔ دیکھ تو جس سہسترارجن نے تجھے سہج ہی مین جیت لیا اُس سہسترارجن کی بلوان بھجاؤن کے اپار بن کو جلا دینے والا جن پرشرام جی کا کٹھار پرچنڈ اگن کے سمان تھا تن پرشرام جی کا گرب (یعنی غرور) جن شری رامچندر جی کے

دیکھتے ہی جاتا رہا سوئی شری رام چندر ارے ابھاگی راون منکھ کیسے ہو سکتے ہین۔ ۵- ارے شٹھ باؤرے شری رام چندر جی منکھ کیسے ہو سکتے ہین کیا کامدیو دھنکھ والا ہے اور کیا گنگا جی ندی ہین۔ ۶- کامدھین کیا پشو ہے اور کلپ برچھ کیا جڑ برچھ ہی انّ دان کیا سامانیہ (بدرجۂ اوسط) دان ہے امرت کیا سامانیہ رس ہی۔ ۷- بنتا کے پتر گروڑ جی کیا سامانیہ پنچھی ہین شیش جی کیا سامانیہ سانپ ہین چنتامن کیا ارے شٹھ راون پتھر ہی ہے۔ ۸- سن مت مند بکنٹھ کیا سب دیو لوگون ہی کے برابر ہے جو جنم مرن سے رہت ہے اور شری رام چندر جی کی بھگت کا ملنا کیا اور لابھون ہی کے برابر ہے جو منّ لوگون کو دُرلبھ اور جنم مرن کا ڈر مٹا دینے والی ہے۔ ۲۵- جو سو جوجن سمندر کو نانگھ آیا اور سینا سہت تیرا ابھمان توڑ دیا اور بن کو اجاڑ دیا لنکا کو جلا دیا تیرے پتر اکش کمار کو مار ڈالا سو ہنومان بھی کیا ارے شٹھ سامانیہ بندر ہی ہے یے سب کے سب دیکھنے ہی مین اسکے روپ مین ہین پرنت اصل مین اس روپ سے الگ ہی ہین۔

۱ سُن راون پرہر چتُرائی ۔ بھجس نہ کرپاسندھ رگھرائی
۲ جو کھل بھئس رام کر دروہی ۔ برہم ردر سک راکھ نہ توہی
۳ موڑھ مرکھا جن مارس گالا ۔ رام بیر ہوئی اس حالا
۴ تو سر نکر کپن کے آگے ۔ پرہین دھرن رام سر لاگے
۵ تے تو سر کندک او نانا ۔ کھیلین بھال کیش چوگانا
۶ جب ہی سمر کوپن رگھنایک ۔ چھوٹین ات کرال بہہ سایک
۷ تب کہ چلی اس گال تمھارا ۔ اس بچار بھج رام اُدرا
۸ سنت بچن راون پرجرا ۔ جرت مہانل جن گھرت پرا

۲۶- دوہا-

کمبھ کرن اسم بندھ مم ست پرسدھ شکرار
مور پراکرم نہین سنے جتیون چراچر جھار

۱- سن ہے راون ان پر بھاچتراؤن کو چھوڑ کر تو شری رام چندر کرپاسندھ کی شرن مین کیون نہین جاتا ہے۔ ۲- اور ارے کھل جو تو شری رام چندر جی کا بیری ہوا تو برہما جی اور شیو جی جنکے بھروسے پر تو بھولا ہوا ہے کوئی بھی نہ بچا سکین گے۔ رامائن کا اشلوک

रामायणे ॥ ब्रह्मा स्वयम्भूश्चतुराननो वा रुद्रस्त्रिनेत्रस्त्रिपुरांत

कोवा । इन्द्रो महेन्द्रो सुरनायकोवा त्रातुं नशक्तो युधिरामवध्यम् ।

۳۔ اِس سے ہے مُوڑھ برتھا مت بک شری رام چندر جی سے بیر کر کے تیری ایسی دشا ہوگی کہ تیرے سِروں کے ڈھیر بندروں کے پیروں کے نیچے شری رامچندر جی کے بانوں کے مارے لُڑھکتے پھرینگے۔ ۵۔ اور اُن سِروں کو گیند کی طرح لے لیکر ریچھ اور بندر چوگان کھیلیں گے۔ ۶۔ جس سمے شری رامچندر جی سنگرام میں کوپ کرینگے اور مہا کٹھن بان اپنے چھوڑینگے۔ ۷۔ تب تیرے گال ایسے نہیں چلیں گے یہ بچار کر پرم اُدار شری رامچندر جی کی شرن میں جا۔ ۸۔ ایسے بچن انگد کے سُنتے ہی راون ایسا جل اُٹھا کہ جیسے کسی نے جلتی ہوئی آگ میں گھی ڈال دیا اور بولا کہ۔ ۲۶۔ دوہا۔ کمبھ کرن ایسا تو میرا چھوٹا بھائی ہے اور اندر جیت ایسا میرا پتر ہے اور میرا پراکرم کیا تو نے نہیں سُنا ہے کہ سب چراچر پرانیوں کو یعنی تمام مخلوقات کو میں جیت چکا ہوں۔

۱	ششٹھ شاکھا مرگ جور سہائی	باندھیو سندھ یہی منسائی
۲	لانگھیں کھگ انیک باریشا	شور نہوں تے سُن ششٹھ کیشا
۳	مم بھج ساگر بل جل پورا	جہاں بوڑے بہو سر نر شورا
۴	بیس پیو دہ اگا دہ اپارا	کو اس بیر جو پائی پارا
۵	دِگپالن میں نیر بھراوا	بھوپ سُجس کھل موہ سناوا
۶	جو پے سمر سبھٹ تو ناتھا	پن پن کہس جاس گن گاتھا
۷	تو بسٹھ پٹھوا کہہ کاجا	رپُ سن پریت کرت نہیں لاجا
۸	ہٹ گر منتھن نرکھہ مم باہو	پن کپ ششٹھ بچ پربھ سراہو

۲۷۔ دوہا	شور کون راون سرس سو کر کاٹ دش شیش ہتیوں انل ات بار بہو ہرکھت ساکھ گریش

۱۔ ارے ششٹھ تیرا سوامی اِدھر اُدھر سے بندروں کو جوڑ بٹور کر سمُدر پر پل باندھ کر اِس پار اُتر آیا ہے اتنی ہی منسائی (مردانگی) پر پھولا نہیں سماتا ہے۔ ۲۔ سو اِس سمُدر کو تو بہت سے پنچھی نانگھ کر چلے آتے ہیں سو کیا ارے ششٹھ شور ہو جاتے ہیں۔ ۳۔ میری بھجاوں کے سمُدر جو اپار بل کے جل سے بھرے ہیں جنمیں بڑے بڑے شور بیر کیا دیوتا کیا منکھ سب ہی ڈوب گئے ہیں۔ ۴۔ ایسے اتھاہ بیس ۲ سمُدروں کو کون ایسا بیر ہے جو

پار پا سکے۔ ۵۔ دگپالون سے تو مین نے پانی بھرایا ہے سو مجھکو یہ کھل ایک چھوٹے دیش کے راجا کا سجس سناتا ہے۔ ۶ و ۷۔ سن تو انگد جو تیرا سوامی سنگرام مین شوبربہی جسکا تو بار بار سجس بکھان کرتا ہے تو اُسنے تجکو میرے پاس بسٹھ (ایلچی) کیون بھیجا ہے دشمن سے دوستی کرتے ہوئے شرم بھی نہین آتی ہے۔ ۸۔ اِس سے تو پہلے کیلاس متھنے والی میری بیسون بھجاون کو دیکھ لے تب ہے شٹھ اپنے سوامی کی بڑائی کر۔ ۲۷۔ دوہا۔ ارے شٹھ راون کے سمان اِس سنسار مین دوسرا کون ہے جسنے اپنے ہی ہاتھون سے اپنے سر بہت بار کاٹ کاٹ کر پرسن من سے اگن مین ہوم دیے اِسکے ساکھی گرجاپت شری شوجی مہاراج ہین۔

۱ جرت بلوکیون جب ہی کپالا — بدھ کے لکھے انک نج بھالا
۲ نر کے کر آپن بدھ باچی — ہنسیون جان بدھ گرا اساچی
۳ سووُ من سمجھ تراس نہین مورے — لکھا برنچ جرٹھ مت بھورے
۴ آن بیر بل شٹھ مم آگے — پن پن کہس لاج پت تیاگے
۵ کہا انگد سلج جگ ماہین — راون تو و سمان کوو ناہین
۶ لاج ونت تو سہج سبھاوٗ — نج گن نج مکھ کہس نہ کاوٗ
۷ سر ار شیل کتھا چیت رہی — تاتے بار بیس تین کہی +
۸ سو بھج بل راکھیو اُر گھالی — جیتیو سہس باہو بل بالی

۲۸۔ دوہا
جرہین پتنگ موہ بس بھار بہہین کھر برند
تے نہین سور کہاوہے سمجھ دیکھ مت مند

۱۔ جب مین نے اگن مین جلتے ہوئے اپنے سرون کو دیکھا تب مجھکو اُن سرون مین ودھاتا کے لکھے ہوئے انک (یعنی حرف) ماتھے پر لکھے ہوئے دیکھ پڑے۔ ۲۔ تو منکھ کے ہاتھ سے اپنی موت پڑھکر مین بہت ہنسا کہ بدھاتا بھی جھوٹھ لکھنے لگا ہے۔ ۳۔ سو یہ بھی سمجھکر مجھکو کچھ ڈر نہین ہے کیونکہ بوڑھے برہما نے ایسا لکھ دیا ہوگا۔ ۴۔ سو مجھ ایسے بیر کے آگے دوسرے بیر کے بل کو تو نرلج ہو کر بار بار بکھان کرتا ہے۔ ۵۔ انگد نے کہا کہ ارے راون لاج والا تو اِس سنسار مین تیرے سمان دوسرا کوئی بھی نہین ہے۔ ۶۔ لاج ونت تو تیرا سوبھاو ہی ہے کہ اپنے گنون کو اپنے مکھ سے کبھی کہتا ہی نہین ہے۔ ۷۔ ہان سر کاٹنے تو کیلاش اٹھانے دو کامون کی کتھا تیرے چت پر چڑھ رہی ہے اِس سے بیس بار کہہ چکا ہے

۸- اور اُن اپنی بُھجاؤن کا بَل پیٹ کا پیٹ ہی مین ڈال رکھا ہی کہ جس بَل سے تو نے سہسر اَرجُن اور راجا بَل اور میرے پِتا بال کو جیت رکھا ہی۔ ۲۸- دوہا- جَل مرنے اور بوجھا اُٹھاتے مین بھی سُور بیرتا نہین ہی کیونکہ پتنگے اگیان کے بس ہو کر دیپک پر جَل مرتے ہین اور گدہون کے جھُنڈ سدا بوجھا ہی لادلاد کر تھکے جاتے ہین تِنکی سُرا اپنا سُور بیرون مین نہین ہوتی ہے رے مندبُدھ راون تو اپنے مَن ہی مین سمجھ لے-

۱ اَب جن بہت بڑھا و ٹھل گر سی — سُن مم بچن مان پرہر سی
۲ دَشن مُکھ مین نہ سیٹھی آیو — اَس بچار رگھُبیر پٹھایو
۳ بار بار اَس کہین کرپالا — نہین گجار جس بدھے سِرگالا
۴ مَن مان سمجھ بچن پر بھو کرے — سہیون کٹھور بچن سٹھ تیرے
۵ نہین تو کر مُکھ بھنجن تورا — لے جاتیون سِیتہ برجُورا
۶ جانیون تو بَل اُدھم سُراری — سُونے ہر آنیو پر ناری
۷ تین نسچر پت گرب بہوتا — مین رگھُپت سیوک کر دوتا
۸ جو نہ رام اَپما نین ڈرون — توہ دیکھت اس کوتک کرون

۱۹- دوہا- توہ پٹک مہی سین ہت چوپٹ کر تو گانون +
مندودری سمیت سٹھ جنکت ستاے جانون

۱- اَرے ٹھل اَب تو بہت بات بڑھکر نہ مار اب جو کچھ مین کہتا ہون اُسکو سُنکر اِس اَبھمان کو چھوڑ دے۔ ۲- مین کچھ تیرے پاس سیٹھی کرکے مِلاپ کرنے کو نہین آیا بلکہ یہ بچار کر شری رام چندر سوامی نے مجھکو بھیجا ہے۔ ۳- بار بار شری رام چندر سوامی نے یہ کہا ہی کہ مست ہاتھی کے مارنیوالے سِنگھ کو سیار کے مارنے مین جس نہین مِلتا ہے۔ ۴- مین بھی اپنے سُوامی کے اِن بچنون کو سمجھکر اَرے سٹھ تیرے یہ بچن سہتا ہون۔ ۵- نہین تو تب ہی تیرا مُکھ توڑ کر زبردستی شری سیتاجی کو لے جاتا۔ ۶- اَرے اَدھم اَسُر تیرے بَل کو تو مین تبھی سے جانتا ہون کہ سُو نے بچھین پرائی اِستری کو چُرا لایا۔ ۷- تو اِس لنکا مین سب راچھسون کا مالک ہی اور اپنے بَل کا بڑا گھمنڈ رکھتا ہی اور مین شری رام چندر جی کے سیوک سُگریو کا ایک دُوت ہون۔ ۸- سو شری رام چندر جی کی اگیا بھنگ ہونے کا ڈر نہوتا تو تیرے دیکھتے ہی دیکھتے ایسا تماشا کرتا کہ- ۲۹- دوہا- تجکو زمین پر پٹک دیتا

اور تیری سب سینا کو مار کر لنکا کو جیت کر کے اَرے شٹھ مَندَودَری سمیت شری سیتاجی کو لیجاتا ۔

۱ جو اَس کرون نہ تدپ بڑائی موئے بدھے نہین کچھ منسائی ؛

۲ کَوُل کام بس کرپِن بموڑھا اَتِ دَرِدِر اجسی اَتِ بوڑھا

۳ سَدا روگ بس سنتت کرودھی بِشن بِمکھ شرت سنت برودھی

۴ تَن پوکھک نِندک اگھ کھانی جیوت شَو سم چودہ پرانی

۵ اَس بچار کھل بدھون نہ توہی اب جن رِس اپجاوس موہی

۶ سُن سکوپ کہا نسچر ناتھا ؛ اَدھر دَشن ڈسِ مینجت ہاتھا

۷ رے کپ نیچ مرن اَب چہسی چھوٹے بَدن بات بڑ کہسی ۔

۸ کٹ جلپسِ جڑ کپ بل جاکے بَل پرتاپ بدھ تیج نہ تاکے

۳۵ ۔ دوہا

اَگن اَمانی جان تہہ پِتا دیہہ بن باس

سو دکھ اَر جوتی برہ پُن نس دِن مم تراس

۱ ۔ جو ایسا کرون تو بھی کچھ بڑائی میری نہوگی کیونکہ مرے کو مارنے مین کچھ منسائی (مردانگی) نہین ہوتی ہی ۔ ۲ ۔ کیونکہ اتنے لوگ تو جیتے ہی مرے کے برابر ہوتے ہین ایک تو کوَل جو سدا مدرا پی کر اچیت ہی پڑا رہتا ہی دوسرا کامی تیسرا لالچی چوتھا موڑھ جو اچھے اپدیش کو نہ مانے پانچوان اَتِ دَرِدری چھٹوان اجسی ساتوان بہت بوڑھا ۔ ۳ ۔ آٹھوان سدا روگی نوان بنا کارن کرودھ کرنیوالا دسوان بِشن بھگوان سے بمکھ (منحرف) گیارہوان بید اور سنت لوگون سے بیر برودھ کرنے والا ۔ ۴ ۔ بارہوان اپنا ہی تن پالنے والا تیرہوان پرائی نندا کرنیوالا چودہوان پاپی یے چودہ منکھ تو ارے راون جیتے ہی مرے کے برابر ہوتے ہین
دسوان لچھنون مین سے تیرے تو بہت سے لچھن ہین اس سے تو بھی مرے کے برابر ہی

۵ ۔ یہ بچار کر مین تجکو نہین مارتا ہون پر اب تو مجھکو بہت رس مت اپجاو ۔ ۶ ۔ ایسے کٹھور مہا دسہہ بچن سنتے ہی راون دانتون سے اونٹھ چباتا ہوا اور ہاتھ ملتا ہوا بڑے کوپ سے بولا کہ ۔ ۷ ۔ ارے نیچ بندر اب تو مرا ہی چاہتا ہی چھوٹے مکھ سے بڑی بات کہتا ہی ۔ ۸ ۔ جسکے بل پر تو یہ کڑوی باتین بَک رہا ہی اسکے تو بدھ پرتاپ تیج بل کچھ بھی نہین ہی ۔ ۳۵ ۔ دوہا گن ور ہان سے خالی جانکر تو اسکے باپ ہی نے اسکو نکال دیا ایک تو اسکو یہی دکھ تھا دوسرے استری کے بچھڑ جانے کا دکھ ہوا اور اُسپر دن رات میرا ڈر بنا رہتا ہے ۔

دوہا۔	جنکے بل کر گرب توہ ایسے منج انیک کھاین نشاچر دوس نس موڑھ سمجھ تج ٹیک	
۱	جب تہہ کینہہ رام کی نندا	کرودھ ونت تب بھیو کپندا
۲	کٹ کٹاے کپ کنجر بھارے	دوؤ بھج دنڈ تمک مہہ مارے
۳	ڈولی دھرن سبھاسد کھسے	چلے بھاگ نکسے ارت گرسے
۴	گرت دشانن اٹھیو سنبھاری	بھوتل پرے مکٹ کھٹ چاری
۵	کچھ تہہ لے نج سرن سنوارے	کچھ انگد پربھ پاس پوارے
۶	آوت مکٹ دیکھ کپ بھاگے	دن ہی لوک پرن بدھ لاگے
۷	کہا پربھ ہنس جن ہردے ڈراہو	لوک نہ اشن نہ کیتُ نہ راہو
۸	یے کریٹ دش کندھر کرے	آوت بال تنے کے پریرے
۳۱۔ دوہا	ترک گہیو کر لوں سُت آن دھرے پربھ پاس کوتک دیکھیں بھال کپ دنکر سرس پرکاس	

دوہا۔ جنکے بل کا تجھکو اتنا گھمنڈ ہوا ایسے تو بہت سے منکھوں کو میرے راچھس سدا ہی کھایا کرتے ہیں ارے موڑھ ہٹھ کو چھوڑ کر سمجھ جا۔ چوپائی۔ ۱۔ راون نے شری رام چندر جی کی ایسی نندا کی تب تو انگد نے بڑا ہی کوپ کیا۔ ۲۔ کٹ کٹا شبد کر کے مہا بھاری کپ کنجر انگد نے دونوں ہاتھ اپنے زمین پر زور سے دے مارے۔ ۳۔ ہاتھ دے مارتے ہی زمین ہلنے لگی اور سبھا کے لوگ گر پڑے اور مارے ڈر کے بھاگ گئے۔ ۴۔ راون بھی گر کر سنبھل اٹھا اور اُسکے دسوں مکٹ زمین پر گر پڑے۔ ۵۔ کچھ مکٹ تو راون نے اٹھا کر اپنے سر پر رکھ لیے اور چار مکٹ انگد نے اٹھا کر شری رام چندر جی کے پاس پھینک دیے۔ ۶۔ ان مکٹوں کو آتے دیکھتے ہی بندر بھاگے اور کہنے لگے کہ ہائے بدھاتا کیا دن میں لوکا (شعلہ) گرنے لگے۔ ۷۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ کوئی مت ڈرو نہ لوک ہیں نہ بجر گرتے ہیں نہ راہ کیتُ ہیں۔ ۸۔ یے تو راون کے مکٹ ہیں انگد کے پھینکے ہوئے چلے آتے ہیں۔ ۳۱۔ دوہا۔ تب تو ہنومان جی نے کود کر ہاتھوں ہی میں لے لیے اور شری رام چندر جی کے پاس رکھ دیے بندر اور ریچھ تماشا دیکھنے لگے کہ جنکی چمک سورج کے برابر تھی۔

۱	اُہاں کہت دشس کنٹھ رسائی	دھر مار و کپ بھاگ نہ جائی

۲ یہ بدھ بیگ سبھٹ سب دھاؤ   کھاؤ بھالُ کپ جہاں تہاں پاؤ
۳ مہہِ اکپیش کر بھیشر دُہائی   جیت دھرو تاپیس دُؤو بھائی
۴ تب سکوپ بولیو جورا جا   گال بجاوت توہِ نہ لاجا
۵ رے تیہ چور کمارگ گامی   کھل مل راش مندمت کامی
۶ سنّپات جلپیس دُربادا   بھئیس کال بس کھل مَنُجادا
۷ رام منج بولت اس بانی   گرہی نہ تو رسنا ابھمانی
۸ گرہیں رسنا سنشے ناہیں   شرن سمیت سمر مہہ ماہیں

۳۲- سورٹھا-
سو نر کیوں دش کندھ بال بدھیو جیہ ایک شر
بیشیو لوچن اندھ دھگ تو جنم کجات جڑ
تو شونت کی پیاس ترکھت رام شاپک نکر
تجون توہ تیہ تراس کٹ جلپک نشچر ادھم

۱- وہاں راون رسائے کر بولا کہ پکڑ کر اس بندر کو مارو بھاگ نہ جانے پاوی- ۲- اسکو مار کر جلدی ہی سب جودھا لوگ دھاوا کرو جہاں جہاں بندر اور ریچھ پاؤ کھا جاؤ- ۳- زمین کو بندر سے خالی کر کے میری دہائی پھیر دو اور تپسی دونوں بھائیوں کو جیتا ہے پکڑ لاؤ- ۴- تب تو انگد بولے کہ ارے نرلج تجھکو گال بجاتے لاج بھی نہیں آتی ہے-

۵ و ۶- ارے استری چور ارے کمارگی ارے کھل ارے پاپی ارے مند بدھ ارے کامی سنّپاتی (سر سام والے) کی طرح کیا بک بک لگائی ہے مجھکو جان پڑا کہ تو کال کے بس ہو گیا-

۷ و ۸- شری رام چندر سوامی کو بار بار منکھ ہی کہتا ہے ایسی بات کہتے ہوئے ارے ابھمانی تیری جیبھ بھی نہیں گر پڑتی ہے جیبھ تو تیری ضرور ہی گرے گی اسمیں سندیہ ہی نہیں ہے پرنت سروں سمیت سنگرام بھوم میں گرے گی- ۳۲- دوہا- ارے راون جن شری رام چندر سوامی نے مہا بلوان تیرے پتا بال کو ایک ہی بان سے مارا سو شری رام چندر جی منکھ کیسے ہو سکتے ہیں ارے بیسو آنکھوں کے اندھے تیرے جینے کو دھکار ہے ارے کجاتی جڑ تیرے لہو کے پیاسے شری رام چندر جی کے بانوں کے ڈھیر ہیں اسی ڈر سے میں تجھکو ارے کڑوے بکوادی نیچ راچھس چھوڑے دیتا ہوں-

۱ جگت سنت راون مسکائی   مورکھ سکھی کہاں بہت جھنجھائی

۲	بال کبھون اس گال نہ مارا	مِل تپسِن تین بھس لوارا
۳	سانچہو مین لوار بھج بیہا +	جو نہ اُپاروں تو دس جیہا +
۴	رام پرتاپ سمر کپ کوپا	سبھا مانجھ پرن کر پد روپا +
۵	جو مم چرن سکے کو ٹاری	پھرین رام سیتا مین ہاری
۶	سنو سبھٹ سب کہا لنکیشا	پد دھر دھرن پچھاڑو کیشا
۷	اندرجیت آدک بلوانا	ہرکھ اُٹھے جہان تہان بھٹ نانا
۸	جھپٹین کر بل بپل اُپائی	پد نہ ٹرے بیٹھین سر نائی

۳۳۔ دوہا

بھوم نہ چھانڑت کپ چرن دیکھت رپ مد بھاگ
کوٹ بگھن تے سنت کر من جم نیت نہ تیاگ

ا۔ ایسی جگت سُنکر راون نے مسکرا کر کہا کہ ارے مُوڑھ ایسی بہت سی جھوٹھی باتین تونے کہان سے سیکھ لین۔ ۲۔ بال تیرا باپ تو کبھی ایسے گال نہ بجاتا تھا تو اب تپسیون سے ملکر جھوٹھا ہو گیا ہی۔ ۳۔ تب انگد نے کہا کہ ارے راون جو مین نے تیری بیسو بھجا نہ توڑ ڈالی تو سچ سچ ہی مین جھوٹھا بنا یا ہون۔ ۴۔ تب تو شری رامچندرجی کے پرتاپ کو سمر کر انگد نے کوپ کرکے راون کی بھری سبھا مین یہ پرن کر کے پانون اپنا روپ دیا یعنی جما دیا اور کہا کہ۔ ۵۔ ارے راون سن مین یہ پرتگیا کر کے کہتا ہون کہ تیری لنکا بھر مین جو کوئی بھی میرے اس پانون کو ہٹا دیوے تو شری رامچندرجی سینا سمیت ابھی پھر جاینگے مین سیتاجی کو ہار چکا۔ ۶۔ ایسا بچن انگد کا سنکر راون بولا کہ ہے سب جودھا لوگو بیری آگیا ہے کہ اس ڈھیٹھ بندر کا پانون پکڑ کر یہان ہی پچھاڑ ڈالو۔ ۷۔ یہ سنتے ہی میگھناد سمیت سب جودھا پرسن ہو کر جہان تہان کھڑے ہو گئے۔ ۸۔ جھپٹ جھپٹ کر اپنی شکت بھر بہتیرا بل کر کر پانون کو ہٹاتے ہین جب نہین ہٹتا ہے تب نیچے کو سر کر کے بیٹھ جاتے ہین۔ ۳۳۔ دوہا۔ جب کسی طرح سے انگد کا پانون نہ ہٹا تو دیکھتے ہی راون کا گھمنڈ جاتا رہا جیسے کروڑون بگھن (خلل) ہونے پر بھی سنتون کا من نیت دھرم کو نہین چھوڑتا ہے ویسے ہی انگد کا پانون زمین کو نہین چھوڑتا ہے۔

۱	کپ بل دیکھ سکل ہیہ ہارے	اُٹھا آپ جو راج پرچارے
۲	گہت چرن کہا بال کمارا	مم پد گہے نہ تور اُبارا ++

۳	گہس نہ رام چرن سٹھ جائی	سنت بچرا من اَتِ سکچائی
۴	سنگھاسن بیٹھا سِر نائی	ہانو سمپت سکل گنوائی
۵	پن کپ کہی نیتِ بدھ نانا	مانت ناہین کال نیرانا
۶	رِپُ مدمتھ پربھ سجس سُنائیو	یہ کہہ چلیو بال نرپ جائیو
۷	ہتَ ہوں کھیت کھلاے کھلائی	توہ ابہین کا کہون بڑھائی
۸	پرتھمے تاس سُتے کپ مارا	سُوسن راون بھئیو دُکھارا

۳۴- دوہا-

رِپُ بل دھرکھ ہرکھ کپ بال سُتے بل پنج +
سجل بلوچن پُلک تن گہے رام پد کنج +

۱- جب انگد کے بل کو دیکھکر سب لوگ جی ہار گئے تب تو راون آپ ہی اُٹھا اور جوراج انگد کو للکارا- ۲و۳- جب پیر اوٹھانے کو جھکا تب تو انگد نے کہا کہ ارے سٹھ میرے پانون پڑنے سے تیرا بچاو نہوگا تجکو جو بچنا ہے تو شری رام چندر جی کے پانون پر کیون نہین پڑتا ہی یہ سنتے ہی راون بہت شرمندہ ہوکر لوٹ گیا- ۴- سنگھاسن پر پہنچا سر کرکے کیسے جا بیٹھا مانو اپنی سب سمپت کھو بیٹھا- ۵- پھر بھی انگد نے بڑی ملائمت کے ساتھ بہت طرح کی نیت کہکر اُسکو سمجھایا پرنت کال کے بس ہوکر اُسنے ایک نہ مانا- ۶- تب تو دشمن کے گھمند کو توڑکر اور اپنے سوامی شری رام چندر جی کا سجس سُنا کر اور یہ کہکر انگد چل دیے کہ رے جیسا تو نے میرا کہنا نہین مانا ہی تیسا ہی یُدھ کھیت مین تجھکو کھلاے کھلاے کر مارونگا اس سمے بہت بڑھکر کیا کہون- ۸- پہلے ہی آتے سمے جو اُسکے پتر کو انگد نے مارا تھا اسکو سنکر راون بہت ہی دُکھی ہوگیا- ۳۴- دوہا- دشمن کے بل کو توڑکر ہرشت من انگد مہابل آرخش نیترون مین جل بھرے پُلکت شریر ہوکر شری رام چندر جی کے چرن آ پکڑے-

دوہا-

سانجھ جان دسکنٹھ ہر بھون گئیو بلکھائے
مندودری نشاچرہ بہُر کہا سمجھائے

۱	کنت سمجھ من تجو کمت ہی	سوہ نہ سمر تمہین رگھپت ہی
۲	رام انج لگھو ریکھ کھچائی	سوؤ نہ لانگھیو اس منسائی
۳	کوتک سندھ لانگھ تو لنکا	آیو کپ کیشری اشنکا
۴	رکھوارے ہیت بپن اُجارا	دیکھت تمہین اکش جیہ مارا

۵ جار سکل نرپ کنہیں چھارا کہان رہا بل گرب تمھارا
۶ جنک سبھا اگنت مہیپالا رہے تم ہو بل گرب بشالا
۷ بھنج دھنکھ جانکی بواہی تب سنگرام جتیو کن تاہی
۸ اب پت مرکھا گال جن مارو مور کہا کچھ ہردے بچارو

۳۵ - دوہا - بدھ براد ھ کھر دو کھن لیلا ہتیو کبندھ
بال ایک شر مار یو سو نر کیون دشکندھ

دوہا - سانجھ سمے جاکر راون بہت اداس ہو کر اپنے گھر مین گیا تہان مندودری نے اسکو پھر سمجھا کر کہا کہ - چوپائی - ۱ - ہے پت تم اپنے من مین سمجھکر اس کمت کو چھوڑ دو تمکو شری رامچندر جی کے ساتھ سنگرام کرنا نہین سوہتا ہے - ۲ - کیونکہ انکے چھوٹے بھائی لچھمن جی نے ایک چھوٹی سی ریکھا یعنی لکیر کھینچ دی تھی سو بھی تم نہ نانگھ سکے ایسی تو تمھاری منسائی ہے ۳ و ۴ و ۵ - پھر کھیل ہی کر کے سمدر نانگھ کر تمہارے لنکا ایک بندر چلا آیا اسنے رکھوارونکو مار کر بن اجاڑ دیا اور تمھارے دیکھتے ہی دیکھتے اکش کمار کو بھی مار ڈالا اور سب نگر کو جلا کر راکھ کر دیا تب تمھارا بل اور گھمنڈ کہان گیا تھا - ۶ - پھر جب راجا جنک کی سبھا مین بہت سے راجا لوگ اکٹھے ہوئے تھے تہان تم بھی اپنے بل کا بڑا گھمنڈ کیے ہوئے بیٹھے تھے - ۷ - اس سبھا مین جب انھین رامچندر جی نے دھنکھ کو توڑ کر سیتا جی کو بواہا تبھی تمنے سنگرام کر کے انکو کیون نہ جیت لیا - ۸ - اس سے ہے پت جھوٹھے گال نہ بجاؤ کچھ میرے کہنے کو بھی اپنے ہردے مین بچارو - ۳۵ - دوہا - جن نے براد ھ اور کھر اور دوکھن کو مار کر کبندھ کو کھیل ہی مین مار ڈالا پھر مہا بلوان بال کو ایک ہی بان سے مار ڈالا سو ہے پت بھلا منش کیسے ہو سکتے ہین -

۱ جہہ جل ناتھ بندھایو ہیلا اتریو سین سمیت سبیلا
۲ کارنیک دنکر کل کیتو دوت پٹھایو تو ہت ہیتو
۳ سبھا مدھ جہہ تو بل متھا کربرودھ مان مرگ ہت جتھا
۴ انگد ہنومت انچر جاکے رن بانکرے بیرات بانکے
۵ تہہ کا پیہہ پن پن نر گنہ ہو مدھا ان ممتا مدبہہ ہو
۶ اہہ کنت کرت رام برودھا کال بس ار اپج نہ بودھا
۷ کال دنڈ گہہ کاہو نہ مارا ہرے پرتھم بل بدھ بچارا

نکٹ کال جہہ آوت سائین ۔ تہہ بھرم ہوئے تمھارہ نائین

۳۶۔ دوہا۔ دُوی سُت مارِیو دہیو پُرا جہُون پرتیہہ دِیہہ
کرپا سِندھُو رگھناتھ بھج ناتھ بمل جس لیہہ

۱۔ جن شری رام چندر جی نے سمندر کو تھوڑے ہی سے باندھ لیا اور سینا سمیت سبیلاچل پربت پر آکر اُتر پڑے۔ ۲۔ ایسے دیاوان سورج بنس کے پتا کا شری رامچندر کہ تیرے بھلے کیواسطے دوت بھی بھیجا۔ ۳۔ جس دوت نے تیری سبھا سمیت تیرے بل کو متھا جیسے ہاتھیون کے بل کو سنگھ متھے۔ ۴۔ انگد اور ہنومان ایسے بلوان تو جنکے سیوک ہین جو لڑائی مین بڑے بانکے اور شور بیر ہین۔ ۵۔ ہے پتِ تِن رامچندر جی کو تم منکھ کہتے ہو تو یہ بڑا مان مد (تمکنت وغرور) کو لادے پھرتے ہو۔ ۶۔ ہائے کنت تمنے شری رام چندر جی کے ساتھ بیر باندھا ہے اور کال کے بس ہو کر کسی کے سمجھانے سے بھی تمکو بودھ نہین ہوتا ہے۔ ۷۔ کال نے کبھی کسیکو ڈنڈا ہاتھ مین لیکر نہین مارا ہے اُسکا تو یہی مارنا ہے کہ جسکو مارا چاہتا ہے اوسکا بل بدھ بچار پہلے ہی سے ہر لیتا ہے۔ ۸۔ جسکے پاس جب کال آتا ہے تب اُسکو تمھارا ہی سا بھرم ہو جاتا ہے۔ ۳۶۔ دوہا۔ دو پتر تمھارے مارے گئے اور نگر بھی جلا دیا گیا اب بھی پرائی استری کو دے دو ہے ناتھ شری رامچندر کرپا سندھ کی شرن مین جا کر اس سنسار مین نرمل جس لے لو۔

۱ نار بچن سُن بِسکھ سمانا ۔ سبھا گیو اُٹھ ہوت بہانا
۲ بیٹھا جاے سنگھاسن پھولی ۔ اتِ ابھمان تراس سب بھولی
۳ اہان رام انگدہ بُلاوا ۔ آے چرن پنکج سِر ناوا
۴ اَتِ آدر سمیپ بیٹھاری ۔ بولے بہنس کرپال کھراری
۵ بال تے اتِ کوتک موہین ۔ تات سَت کہُہ پوچھون توہین
۶ راون جات دھان کُل ٹیکا ۔ بھج بل اَتُل جاس جگ لیکا
۷ تاس مُکُٹ تم چار چلائے ۔ کہو تات کونی بدھ پاے
۸ سُن سَربگیہ پرنت ہتکاری ۔ مکٹ نہو ہین بھوپ گُن چاری

۳۔ دوہا۔ دھرم ہین پربھُو پد بِمُکھ کال بِبس دس سیس
تہہ پرہر گُن آئیو سُنو کوشلادھیس

۔ مندودری کے مہا کٹھور بانون کے سمان بچن سُنکر راون پراتہ کال ہوتے ہی اُٹھکر

سبھا کو چلا گیا۔ ۲۔ تہاں سنگھاسن پر پھول کر جا بیٹھا بہت ابھمان کے مارے سب ڈر بھول گیا۔ ۳۔ یہاں پراتہ کال ہوتے ہی شری رام چندر جی نے انگد کو بلایا انگد نے آکر چرنوں کو سر نوایا۔ ۴۔ بڑے آدر سے شری رام چندر جی نے اپنے پاس بٹھال لیا اور ہنسکر کہنے لگا کہ۔ ۵۔ ہے بال تر انگد مجھکو بڑا اشچرج ہی ہے تات سچ سچ کہو میں تمسے پوچھتا ہوں ۶۔ کہ راون سب راچھسوں کُل کا ٹیکا ہے جسکی بھجاؤں کے بل کو سب سنسار جانتا ہے۔ ۷۔ اسکے سر کے مکٹ چار تمنے یہاں کو پھینکے سو ہے تات کہو تو کہ تمنے کیسے پائے۔ ۸۔ انگد نے کہا کہ ہے سربگیہ سوامی وے مکٹ نہیں ہیں راجاؤں کے چار گن۔ (سام دام ڈنڈ بھید) ہیں ۳۷۔ دوہا۔ سو وے چار گن راون کو دھرم سے رہت (خالی) اور آپ کے چرنوں سے بمکھ (پھرا ہوا) اور کال کے بس جانکر اسکو تیاگ کرکے آپ کے پاس آئے ہیں۔

دوہا۔

پرم چتر تا سرون سن بہنسے رام اُدار
سماچار سب کہیو گڑھ کے بال کمار

۱	رِپ کے سماچار جب پائے	رام سچو سب نکٹ بلائے
۲	لنکا بنکا چار دوارا	کہہ بدھ لاگیے کرد بچارا
۳	تب کپیش رچھیش ببھیکھن	سُمر ہردے دنکر کل بھوکھن
۴	کر بچار تن منتر دڑھاوا	چار انی کپ کٹک بناوا
۵	جتھا جوگ سیناپت کینھے	جوتھپ سکل بول تب لینھے
۶	پربھ پرتاپ کہہ سب سمجھائے	سن کپ سنگھ ناد کر دھائے
۷	جانت پرم درگ اتی لنکا	پربھ پرتاپ کپ چلے اشنکا
۸	گھٹاٹوپ کر چہون دش گھیری	مکھ ہی نشان بجاوین بھیری

۳۸۔ دوہا۔

جَیت رام جے لچھمن جے کپیش سگریو
گرجن کیہر ناد کپ بھال مہابل سیو

دوہا۔ انگد کی پرم چترائی سنکر اُدار شری رام چندر جی ہنسے پھر تو لنکا کے سماچار انگد نے کہے۔ چوپائی۔ ۱۔ جب بیری کے سب سماچار پا گئے تب تو شری رام چندر جی نے سب منتریوں کو بلایا اور کہا کہ۔ ۲۔ لنکا تو چاروں دروازوں سے بڑی بانکی ہے کس طرح سے اسپر چڑھائی کریں سو بچار کرو۔ ۳۔ تب تو سگریو اور جامونت اور بھبھیکھن نے اپنے اپنے ہردے میں

شری رام چندر جی کا دھیان کیا-۴-اور بچار کرکے تُرت صلاح کی کہ سب فوج بھر کی چار سینا بنائی-۵-اور جتھا جوگ اُنکے سیناپت کر دیئے جو سب جُتھ پت (سر گروہ) بلائے-۶-شری رام چندر جی کا پرتاپ کہکر سب کو سمجھا دیا سُنتے ہی سنگھ کی طرح گرجتے ہوئے سب ریچھ اور بندر دوڑے-۷-لنکا کو مہا دُرگم-(نہایت دشوار گذار) جانتے بھی ہین تو بھی شری رام چندر جی کے پرتاپ سے بے ڈر چلے جاتے ہین-۸-سنگھٹا ٹوپ کرکے سب طرف سے لنکا کو جا گھیرا مُکھ سے ہی نشان (یعنی نقارہ) اور بھیری (یعنی تُرہی وغیرہ) بجاتے ہین-۹-دوہا-اور یہ کہتے ہوئے کہ جے رام جے لچھمن جے راجا سُگریو مہا بلوان بندر اور ریچھ گرجتے ہوئے چلے جاتے ہین-اشلوک-

जयत्यतिबलो रामः लक्ष्मणश्च महाबली।
राजा जयति सुग्रीवो राघवेनाभिपालितः ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۱ لنکا بھیو کلاہل بھاری ÷ سُنی دشانن اتِ ہی ہنکاری
۲ دیکھو نرن کیرہ ڈھٹھائی بہنس نشاچر سین بلائی
۳ آئے کیش کال کے پریرے چھُدھاونت رجنی چر میرے
۴ سُبھٹ سکل چارو دِش جاہو دھر دھر بھال کیش سب کھاہو
۵ چلے نشاچر آئس مانگی گہہ کر بھنڈ پال بر سانگی
۶ تومر مدگر پرشُ پرچنڈا شول کرپان پرگھ گر کھنڈا
۷ جِم ارُ نو پل نکر نہاری دھاوین شٹھ کھگ مانس ہاری
۸ چونچ بھنگ دکھ تنھین نہ سوجھا تِم دھائے مَن جاد ابوجھا

۳۹-دوہا-
نانا یُدھ شر چاپ دھر جات دھان بل بیر
کوٹ کنگورن چڑھ گئے کوٹ کوٹ رندھیر

۱-لنکا مین بڑا بھاری ہلامچ گیا اور بڑی للکار راون نے سُنی-۲-بولا کہ بندرون کی ڈھٹھائی تو دیکھو ہنسکر راچھشون کی سینا بلائی اور کہا کہ-۳-دیکھو بندر کال (یعنی موت) کے بھیجے ہوئے آپ سے آپ آئے ہین میرے راچھس بھی بھوکھے ہین-۴-ہے جودھاؤ تم سب چارو دِشا کو جاو اور ریچھ اور بندرون کو پکڑ پکڑ کر کھا جاؤ-۵-تب تو راچھس لوگ آگیا لیکر چلے ہاتھون مین گوپھن اور برچھا لیکر-۶-تومر گدا اتر شول تلوار پھرسا پتھر آدی ہتھیارون کو لیکر لال بندرون پر کالے کالے راچھس کیسے دوڑے ہین

۷۔ جیسے لال پتھروں کے ڈھیروں کو دیکھکر کالے پنچھی ماس کھانے والے ماس کے دھوکھے سے دوڑتے ہیں ۸۔ چونچ ٹوٹ جانے کا دکھ تو انھیں سوجھتا نہیں ہے ایسے ہی اجان راچھس بندروں پر دوڑے ۔ ۹ ۔ دوہا طرح طرح کے ہتھیار دھارن کو لیکر بڑے بلوان بیر راچھس گڑھ (یعنی قلعہ) کے کنگوروں پر کروڑوں کروڑ نفور بیر رندھیر جودھا لوگ چڑھ گئے ۔

۱ کوٹ کنگورن سوہین کیسے ۔ میر کے شرنگن جن گھن بیسے
۲ باجین ڈھول نشان جھجھاؤ ۔ سُن دھن ہوے بھٹن من چاؤ
۳ باجین بھیر نپھیر اپارا ۔ سُن کادر ار جاہن درارا
۴ دیکھ نہ جاہین کپن کے ٹھٹا ۔ اتِ بشال تن بھال سبھٹا
۵ دھاوین گنین نہ اوگھٹ گھاٹا ۔ پربت پھور کرین گہہ باٹا
۶ کٹ کٹاہین کوٹن بھٹ گرجین ۔ دشن اوٹھ کاٹین اتِ ترجین
۷ اِت راون اِت رام دہائی ۔ جیت جیت جو بری لڑائی
۸ نسیچر شکھر سموہ ڈھاوین ۔ کود دھرین کپ پھیر بہاوین

چھند

دھر گدھ ٹھنڈ پرچنڈ مرکٹ بھال گڑھ پر ڈارہین
جھپٹین چرن گہہ ٹانگ مہہ جھنجھ چلت پھیر پچارہین
اتِ ترل ترن پرتاپ ترجین تمک گڑھ پر چڑھ گئے
کپ بھال چڑھ مندرن جہان تہان رام جس گاوت بھئے

۴۰۔ دوہا

ایک ایک گہہ رجنی چرین کپ چلے پرائے
اوپر آپن ہیٹھ بھٹ گرین دھرن پر آئے

۱۔ سونے کے قلعہ کے کنگوروں پر کالے راچھس کیسے سوبھتے تھے مانو سمیر پربت کے کنگوروں پر بادل ہی بیٹھے ہیں ۔ ۲۔ ڈھول اور نقارہ جوجھاؤ باجے بجتے تھے انکو سنکر بیروں کے من میں چاہ بڑھتی تھی ۔ ۳۔ بے انتہا ترہی اور نفیری جو بجتی تھیں انکو سنکر کادر (بزدل) لوگوں کے کلیجے پھٹ پھٹ جاتے تھے ۔ ۴۔ بندروں کے جوتھ جو دھاوا کیے چلے آتے تھے سو دیکھے نہیں جاتے تھے اسی طرح بہت اچھے ریچھوں کے جھنڈ تھے ۔ ۵۔ دھاوا کیے گھسے ہی چلے آتے تھے اوگھٹ گھاٹ کچھ نہیں گنتے تھے پہاڑوں کو بھی پیروں ہی سے توڑ کر

راستہ کر لیتے تھے۔ ۶- کٹ کٹاتے گرجتے تھے دانتون سے اونٹھون کو چباتے تھے اُچھلتے تھے ۷- اُدھر سے تو راون اور ادھر سے شری رام چندر جی کی دُہائی اور جَے جَے بول کر لڑائی ہونے لگی ۸- راچھس لوگ جو پربتون سے کنگورے اُوپر سے گراتے تھے انکو کودکر بندر لے لیتے تھے اور اُنھین کو پھر پھینک پھینک کر مارتے تھے۔ چھند۔ پہاڑون کے ٹکڑے لے لیکر ریچھ اور بندر قلعہ کے اُوپر پھینکتے تھے اور جھپٹ کر پیر پکڑ کر دے مارتے تھے بھاگتے مین پھر للکارتے تھے بڑے تیز جوان چنگھاڑ کر کودتے تھے اسطرح تمک کر قلعہ پر سب چڑھ گئے اور جہان تہان مندرون پر چڑھکر شری رام چندر جی کا جس سُنانے لگے۔ ۹- دوہا- ایک ایک راچھس کو ایک ایک بندر نے پکڑ لیا اور پھر سے اُوپر آپ اور نیچے اُسکو داب کر زمین پر کود پڑے۔

(یہ لنکا کانڈ کی پہلی چالیسی مین ترکوٹ کا ایک کوٹ ہوا۔

۱	رام پرتاپ پربل کپ جوتھا		مردین نشچر نکر بروتھا	
۲	چڑھے درگ پن جہان تہان بانر		جے رگھبیر پرتاپ دواکر	
۳	چلے نشاچر نکر پرائی		پربل پون جیم گھن سمدائی	
۴	ہاہاکار بھیو پر بھاری		رووہین آرت بالک ناری	
۵	سب دل بکل سنا جب کانا		پھیر سبھٹ لنکیش رسانا	
۶	جو رن بمکھ پھرا مین جانا		تہہ مارہون کرال کرپانا	
۷	اگر بچن سن سکل سکانے		چلے کرودھ کر بیر لجانے	
۸	سنمکھ مرن بیر کی سوبھا		تب تن تجا پران کر لوبھا	

۱- دوہا-	نیہہ آئیگہ دھر سبھٹ سب پھرین پرچار پرچار بیاکل کینھے بھال کپ پرگھ ترسول نار	

۱- شری رام چندر جی کے پرتاپ سے مہابلوان بندرون کے جوتھم راچھسون کے جوتھون کو مل ڈالتے تھے۔ ۲- پھر سب بندر جہان تہان قلعہ پر چڑھکر شری رام چندر جی کی دُہائی پھیرنے لگے۔ ۳- تب تو راچھسون کے جھنڈ اُنکے مارے کیسے بھاگے جیسے تیز ہوا کے مارے میگھون کے جھنڈ بھاگ جاتے ہین۔ ۴- راچھسون کے بھاگتے ہی نگر مین ہاہاکار اُٹھا اور اُنکے بالک اور استریان بہت دُکھی ہوکر رونے لگین۔ ۵- جب راون نے اپنا دل بھاگا سُنا تب تو سب جودھاؤن کو پھیر کر بڑا کرودھ کرکے بولا کہ۔ ۶- جو کوئی لڑائی سے بھاگا اور مین نے جان پایا اُسکو مین آپ

اپنی کٹھن تلوار سے مارونگا۔ ۷۔ ایسے مہاگھور کرودھ کے بچن راون کے سُنکر سب ڈر سے اور شرمندہ ہوکر پھرے۔ ۸۔ بیرون کی سُوبھا تو سامنے ہی لڑ مرنے مین ہے یہ بچار کر انھون نے اپنے اپنے پرانون کا لالچ چھوڑ دیا۔ ۱۔ دوہا۔ بہت طرح کے ہتھیار لیکر للکار کر لڑنے لگے مہاپرچنڈ پرگھا اور ترشولون سے مار مار کر سب ریچھ اور بندرون کو بیاکل کر دیا۔

۱	سبھے بیاکل کپ بھاگن لاگے	جدپ اداجیت ہین آگے
۲	کوؤ کہا کہان انگد ہنومنتا	کہان نل نیل دود بلونتا
۳	نج دل بکل سُنا ہنومانا	پچھم دوار رہا بلوانا
۴	میگھناد تہان کرے لڑائی	ٹوٹ نہ دوار پرم کٹھنائی
۵	پون تنے من بھا اتی کرودھا	گرجا پرلے کال سم جودھا
۶	کود لنک گڑھ اوپر آوا	گہہ گر میگھناد کا دھاوا
۷	بھنجیو رتھ سارتھی نپاتا	تاہ ہردے مان مارس لاتا
۸	دوسرے سوت بکل تہہ جانا	سیندن گھال ترت گرہ آنا

۲۔ دوہا۔
انگد سُنا کہ پون ست گڑھ پر گیو اکیل
سنمر بانکرا بال سُت ترک چڑھا کپ کھیل

۱۔ اب تو بہت ڈر سے بیاکل ہوکر بندر بھاگنے لگے جدپی ہے پاربتی جی پھر آگے جیتین گے ۲۔ کوئی تو پکارتا ہی کہ ارے انگد کہاں کوئی پکارتا ہی ہنومان کہان ہی نل کہان ہی نیل کہان ہے دوبد کہان ہی۔ ۳ و ۴۔ جب اپنا دل بھاگا ہوا ہنومان جی نے سُنا پرنت اُس سمے ہنومان جی پچھم والے دروازے پر تھے اور وہان میگھناد لڑ رہا تھا کسی طرح سے وہ دروازہ نہ ٹوٹتا تھا بڑی کٹھنائی تھی۔ ۵۔ تب تو ہنومان جی کو بڑا ہی کرودھ ہوا اور پرلے کال کے میگھ کے سمان گرجے۔ ۶۔ کود کر لنکا کے قلعہ کے اوپر چڑھ گئے اور ایک پہاڑ لیکر میگھناد پر دوڑے ۷۔ پہاڑ کے مارنے سے رتھ اور رتھوان کا ناش کر دیا اور میگھناد کی چھاتی مین ایک لات ماری ۸۔ دوسرے رتھوان نے میگھناد کو بیاکل دیکھا تو رتھ مین ڈالکر گھر کو لے گیا۔ ۲۔ دوہا۔ انگد نے سُنا کہ ہنومان جی اکیلے گڑھ پر گئے ہین تو رن کے بانکے بال سُت (انگد) بھی بندرون کے کھیل ہی کی طرح کود کر قلعہ پر چڑھ گئے۔

۱	جدھ بردھ کرودھ دوؤ بندر	رام پرتاپ سُمر اُر انتر

۲ راون بھون چڑھے دوؤ جائی   کرہِیں کوشلادِھیش دُھائی
۳ کلش سہت گہہ بھون ڈھہاوا   دیکھ نشاچرپت بھئے پاوا
۴ نار برند کر پیٹہیں چھاتی   اب دوی کپ آئے اُتپاتی
۵ کپ لیلا کر تنہیں ڈراوہیں   رام چندر کر سجس سناوہیں
۶ پُن کر گہہ کنچن کے کھمبھا   لگے کرن اُتپات ارنبھا
۷ کود پرے پُن سین منجھاری   لاگے مردن بھج بل بھاری
۸ کاہو لات چپیٹن کیہو   بھجہو نہ رامہہ سو پھل لیہو

۳- دوہا
ایک ایک سن مرد کر تور چلاوہیں منڈ
راون آگے پرہیں تے جنو پھوٹہیں ددھ کنڈ

۱و۲- اب تو لڑائی کے جھگڑے مین کرودھت دونون ات بر بندر شری رامچندر جی کے پرتاپ کو سمر کر راون ہی کے مندر پر جا چڑھے اور کوشلادھیش شری رامچندر کی دُہائی پھیرنے لگے ۳- کلشون سمیت مندرون کو ڈھانے لگے دیکھکر راون بھی ڈرا ۴- استریون کے جھنڈ تو چھاتی پیٹ پیٹ کر رونے لگے کہ ہائے اب تو دو بندر اُتپاتی آئے ۵- بندرون کی لیلا کر انکو ڈرانے لگے اور شری رام چندر جی کا سجس اُنکو سنانے لگے ۶- پھر تو ہاتھون مین سونے کے کھمبے (ستون) لیکر اُتپات کرنے لگے ۷- اُسکے پیچھے دونون شریر سینا (فوج) مین کود پڑے اور اتل بل والی بھجاؤن سے راچھسون کو ملنے لگے ۸- کسی کو لاتون سے کسی کو چپیٹون سے مارنے لگے اور کہنے لگے کہ تمنے شری رامچندر جی کو نہین بھجا اُسکا پھل لیو۔

۳- دوہا- ایک کو ایک سے مل مینچ کر توڑ لیتے تھے اور لنکا مین پھینک دیتے تھے سو راون کے آگے گر کر ایسے پھوٹتے تھے جیسے دہی کی ہانڈی پھوٹتی ہے۔

۱ مہا مہا مکھیا جے پاوہیں   تے پد گہہ پربھ پاس چلاوہیں
۲ کہہیں ببھیکھن تنکے ناما   دیہہ رام تنکا نج دھاما
۳ کھل منجاد دوجا کہ بھوگی   پاوہیں گت جو جاچت جوگی
۴ اُما رام مردُ چت کرناکر   بیر بھاو سمرت موہ نشچر
۵ دیہہ پرم گت سو جیہ جانی   اس کرپال کو کہو بھوانی
۶ اس پربھ سن نہ بھجہیں بھرم تیاگی   نرمت مند تے پرم ابھاگی

۷ انگد ار ہنومنت پرویشا کنبھ درگ اس کہا اودھیشا
۸ لنکا مان کپ سوہین کیسے متھئین سندھ دوی مندر جیسے

۴۔ دوہا۔ بھج بل رپ دل دل ملیو دیکھ دوس گرانت
کودے جگل پرپاس بن آئے جہان بھگونت

۱۔ بڑے بڑے رکھیون کو جو پاتے تھے انکو تو سموچا ہی پیر پکڑ کر شری رام چندر جی کے پاس پھینک دیتے تھے۔ ۲۔ ببھیکھن اُنکے نام بتلاتے جاتے تھے شری رام چندر جی انکو اپنا دھام بیکنٹھ دیتے جاتے تھے۔ ۳۔ مہادشٹ راچھس منُ لوگون کے کھانے والے وہ اُتم گت کو پاتے تھے جسکو جوگی لوگ مانگتے ہین۔ ۴۔ ہے پاربتی جی شری رام چندر جی بڑے کومل چیت بڑے دیاوان ہین یہ سوچتے ہین کہ اُنھون نے بیر بھاو سے میرا سمرن کیا ہے انکو سنسار کا دکھ ہونا نچاہیے۔ ۵۔ یہ بچار کر انکو بھی پرم گت دیتے تھے ہے پاربتی کہو کون دیوتا ایسا دیال ہے۔ ۶۔ جو ایسے پرم دیال سوامی کو بھرم چھوڑ کر نہین بھجتے ہین سو نر ہے پاربتی جی بڑے ہی مندمت اور ابھاگی ہین۔ ۷۔ جانا جاتا ہے کہ انگد اور ہنومان دونون نے لنکا مین پرویش کیا ایسا شری رام چندر جی کہہ رہے ہین۔ ۸۔ لنکا مین انگد اور ہنومان جی کیسے سوہتے ہین مانو سمندر کو دو مندراچل پربت ہی متھتے ہین۔ ۴۔ دوہا بھجاؤنکے بل سے دشمن کی سینا کو دل مل کر دن کا انت دیکھکر بنا پرشرم ہی دونون کود پڑے اور شری رام چندر جی کے پاس آگئے۔

۱ گئے جان انگد ہنومانا پھرے بھالو مرکٹ بھٹ نانا
۲ جاتُدھان پردوش بل پائی دھائے کر دشسیش دہائی
۳ نسیچر انی دیکھ کپ پھرے جہان تہان کٹ کٹائے بھٹ بھیرے
۴ دُوَو دل پربل چار پرچاری لڑین سبھٹ نہین مانین ہاری
۵ سبل جگل بل سم بل جودھا کوتک کرت لڑت کر کرودھا
۶ پراہٹ سنگر دیہو دسکھنت شرے لڑت منو مارت کے پرچرے
۷ اسنے اکمپن ادرات کایا بچلت سین کینھ تن مایا
۸ بھیو نمکھ مان آت اندھیارا سوجھ نہ آپن ہاتھ پسارا

۵۔ دوہا۔ دیکھ پرتم دشو دش کپ دل بھیو کھبھار
ایکے ایک نہ دیکھ ہین جہان تہان کرین پکار

۱- انگد اور ہنومان جی کو گیا ہوا جانکر بندر اور ریچھ بھی چل دئے - ۲- اور راچھش لوگ پردوشس یعنی سندھیا سمے کا بل پاکر دسن شیش راون کی دہائی کرکے دوڑے - ۳- راچھشون کی سینا کو آتی دیکھکر بندر پھرے اور کٹ کٹاے کر لڑنے لگے - ۴- اب تو دونون دل بڑے پربل للکار للکار کر لڑتے ہین اور کوئی ہاری نہین مانتے ہین - ۵- دونون دل بلوان ہین اور جودھا بھی اُنکے برابر بل کے ہین اس سے لڑتے سمے کھیل تماشے کرتے جاتے ہین - ۶- مانو برسات اور شرد رت کے میگھ ہی پون کے مارے لڑ رہے ہین - ۷- آسنے اور اکمپن اور اتکایا نام سیناپتون نے اپنی سینا کو ہٹتے ہوئے دیکھکر یہ مایا کی کہ - ۸- ایک پل مین بڑا اندھیرا ہوگیا کہ اپنا ہاتھ پسارا نہین سوجھتا ہے - ۹- دوہا تب تو دسون دشا مین بڑا اندھیرا دیکھکر بندرون کے دل مین بڑا کھربھر ہوگیا ایک ایک کو دیکھتے ہی نہین ہین سب اپنی اپنی پکار کرتے ہین -

۱ یہ سب مرم ببھیکھن جانا لیے بول انگد ہنوماناں +
۲ سماچار سب کہہ سمجھائے سنت کوپ کپ کنجر دھائے
۳ پُن کرپال ہنسِ چاپ چڑھاوا پاوک شایک سپدِ چلاوا
۴ بھیو پرکاش کتہون تم ناہین گیان اُدے جم سنشے جاہین
۵ بھالُ بلی مکھ پاے پرکاشا دھائے کوپ بگت تم تراسا
۶ ہنومان انگد رن گاجے ہانک سنت رجنی چر بھاجے
۷ بھاگت بھٹ پٹکین دھر دھرنی کرین بھالُ کپ ادبھت کرنی
۸ گہہ پد دارین ساگر ماہین + مکر اُرگ جھک دھر دھر کھاہین

۹- دوہا- کچھ مارے کچھ گھائل کچھ گڑھ چلے پرائے
گرجین مرکٹ بھالُ کپ رپُ بل دل بچلائے

۱- جب یہ بھید ببھیکھن نے جانا تو انگد اور ہنومان دونون کو بلا لیا - ۲- اور سب سماچار کہکر سمجھا دیا سنتے ہی کوپ کرکے کپ کنجر (بندر مثل ہاتھی کے) دوڑے آئے - ۳- پھر تو شری رام چندر کرپال نے ہنسکر اپنا دھنکھ چڑھایا اور اگن بان ترنت ہی چھوڑا - ۴- پھر تو اگن بان کے چھوٹتے ہی اُجیر ہوگیا کہین بھی اندھیرا نہ رہا جیسے گیان کے اُدے ہونے سے سب سندیہہ مٹ جاتے ہین - ۵- ریچھ بندر اُجیرا پاکر بڑے کوپ سے دوڑے اندھکار کا ڈر جاتا رہا - ۶- ہنومان اور انگد جی رن بھوم مین جاکر جو گرجے تو اونکی ہانک کو سنتے ہی

راچھس بھاگ گے۔ ۷۔ بھاگتے ہین اُنکو پکڑ پکڑ کر زمین پر پٹکتے تھے اور ریچھ بندر انوکھی کرنی کرتے تھے۔ ۸۔ پیر پکڑ کر سمندر مین پھینک دیتے تھے تہان مگر اور سانپ اور مچھلی دھر دھر کھاتے تھے۔ ۹۔ دوہا۔ کچھ تو مارے گئے اور کچھ رن بھوم مین گھائل پڑے تھے کچھ گڑھ کو بھاگ گئے تھے بندر اور ریچھ دشمن کی فوج کو بھگاے کر گرجتے تھے۔

۱	نِسا جان کپ چار وانی	آئے جہان کوشلا دھنی
۲	رام کرپا کر چتوا جب ہی	بھئے بگت شرم بانر تب ہی
۳	اہان دشانن سچو ہنکارے	سب سن کہس سُبھٹ جے مارے
۴	آدھا کٹک کپن سنگھارا	کہو بیگ کا کریے بچارا
۵	مالونت اک جرٹھ نساچر	راون مات پتا منتری بر
۶	بولا بچن نیت ات پاون	سُنو تات کچھ مور سکھاون
۷	جب تے تم سیتا ہر آنی	اسگن ہوین نہ جاین بکھانی
۸	بید پران جاس جس گاوا	تاس بمکھ کا ہو نہ سکھ پاوا

۷۔ دوہا۔

ہرنیاکش بھراتا سہت مدھ کیٹپ بلوان+
جہہ ماریو سوئی اوتریو کرپا سندھ بھگوان

رر

کال روپ کھل بن دہن گنا گار گھن بودھ
جہہ سیوت شیو کمل بھو تہہ سن کون برودھ

۱۔ رات جانکر بندرون کی چار وسینا کوشل پری شری اجودھیا جی کے راجا شری رامچندر جی کے پاس آگئین ۔ ۲۔ شری رامچندر جی نے کرپا کر کے جب ہی اُنکو دیکھا تب ہی سب کی تھکانی جاتی رہی ۔ ۳۔ وہان راون نے سب منتری بلائے اور اُنسے کہا کہ یے یے جودھا سنگرام مین مارے گئے ۔ ۴۔ آدھی فوج تو بندرون نے آج ہی ناش کر دی اب کہو کون اُپاے کیا جاے ۔ ۵ و ۶۔ جب کوئی نہ بولا تب تو مالونت نام ایک بہت بوڑھا راچھس راون کے نانا کا منتری بڑا بدھوان بولا کہ ہے بچہ کچھ میرا کہنا سُنو کہ ۔ ۷۔ جب سے تم سیتا جی کو ہر لائے ہو تب سے تمکو ایسے اسگن ہوتے ہین کہ کہے ہی نہین جاتے ہین ۔ ۸۔ شری پربھ ایشور کے جس کو بید پران سب ہی گاتے ہین اُس سے پھر کر کسی نے سکھ نہین پایا ہی ۔ دوہا۔ ہرنیاکش کو اُسکے بھائی سمیت اور مدھ کیٹپ ایسے بلوانون کو جسنے مارا ہی

اُسی کرپاشندھ بھگوان نے اوتار لیا ہی ہے تات سُنو شری رامچندرجی دُشٹون کے جلا دینے مین اگن ہی کے سمان کال روپ ہین اور شرناگتون کے لیے گن آگار اور گیان گھن ہین جنکو دیو دیو شری مہادیوجی اور کمل بھو برہماجی بھی سیوتے ہین اُنسے کیا بیر کرتا ہی۔

۱ پرہر بیر دیو بیدیہی + بھجو کرپاندھ پرم سنیہی
۲ تاکے بچن بان سم لاگے اُٹھ مُنہ مس کر جاہ ابھاگے
۳ بوڑھ بھئیس نہین مرتیون توہین اب جن بدن دکھاوس موہین
۴ شوا اُٹھ گیو کہت دُربادا تب سکوپ بولا گھن نادا
۵ کوتک پراَت دیکھیو مورا کرہون بہت کہون کا تھورا
۶ سُن سُت بچن بھروسا آوا پرِیت سمیت نکٹ بیٹھاوا
۷ کرت بچار بھیو بھنسارا + لگے بھال کپ چارو دُوارا
۸ کوپ کین درگم گڑھ گھیرا نگر کلاہل بھیو گھنیرا +

۸۔ دوہا۔
میگھناد سُن شرون اس گڑھ پُن چھیکا آے
اُتر ورگ تے بیر بر سنمکھ چلا بجاے +

۱۔ اس سے اب بھی اُچت ہی کہ بیر کو چھوڑ کر سیتاجی کو دے دو اور پرم سنیہی کرپاندھان شری رام چندرجی کو بھجو۔ ۲۔ اُسکے ایسے بچن راون کے ہردے مین بان ہی کے سمان لگے بولا کہ ارے ابھاگے کالا مونہہ کر کے یہان سے اُٹھ جا۔ ۳۔ بوڑھا ہوا نہین تو مین تجھکو مارتا اب مجھکو مونہہ مت دکھا۔ ۴۔ جب مانونت دُربچن کہتا ہوا اُٹھ گیا تب تو بڑے کوپ سے میگھناد بولا کہ ۵۔ ہے پتا آپ اپنے من مین کچھ سوچ نکرین کالھ میرا تماشا دیکھیے گا کہ بہت کچھ کرونگا ابھی آپ سے تھوڑا کیا کہون۔ ۶۔ میگھناد کے ایسے بچن سُنکر بھروسا ہوا بڑی پرِیت سے اپنے پاس ہی بیٹھا لیا۔ ۷۔ ایسا بچار کرتے کرتے پراتہ کال ہوا سوئی بندر اور ریچھ چارون دروازون سے آ لگے۔ ۸۔ جوئی بندرون نے کوپ کر کے مہا درگم گڑھ (نہایت دشوار گذار قلعہ) کو آگھیرا سوئی نگر مین ہلاچل گیا کہ ریچھ بندر آ پہونچے۔ ۸۔ دوہا۔ میگھناد۔ راون کے بڑے پُتر نے ایسا سُنکر کہ ریچھ بندرون کی سینا آ پہونچی آ گئے ہین سب بندرون کو مار کر بھگا دیا اور گڑھ (قلعہ) کو روک لیا پھر گڑھ سے بھی بڑا بیر اُترا اور للکار کر سینا کے سنمکھ ایسا کہتا ہوا چلا۔

۱	کہان کوشلادھیش دوؤ بھراتا	دھنوی سکل لوک بکھیاتا
۲	کہان نل نیل دوود سگریوان	کہان انگد ہنومنت بل سینوان
۳	کہان بھبھیکھن بھراتا دروہی	آج سبہ ہٹھ مارون اوہی
۴	اس کہہ کٹھن بان سندھانے	اتِ سے کوپ شرون لگ تانے
۵	شر سموہ سو چھاڑن لاگا	جن سپچھ دھاوئین بہو ناگا
۶	جہان تہان پرت دیکھیے بانر	سنمکھ ہوئے نہ سکت تیہ اوسر
۷	بھاگے بھلے بیاکل کپ ریچھا	بسری سبہی جدھ کی اچھا
۸	سو کپ بھال نہ رن مان دیکھا	کینھس جیہہ نہ پران اوشیکھا

۹- دوہا

مارے دس دس بشکھ ار پڑے بھوم کپ بیر
سنگھ ناد کر جیت بھیو میگھ ناد رن دھیر

۱- کہان ہین کوشلادھیش دونون بھائی جو اپنے ہی مکھ سے لوک مین پرسدھ دھنکھ دھاری کہاتے پھرتے ہین آج مین بھی تو اونکا دھنکھ دھاری ہونا دیکھون - ۲- نل کہان ہین نیل کہان ہین دوود کہان ہین کپ راج سگریو کہان ہین انگد ہنومان مہابلوان کہان ہین - ۳- اور بھائی کا بیری بھبھیکھن کہان چھپ رہا ہے آج اُس شٹھ کو تو سنگرام مین ضرور ہی مارونگا - ۴- ایسے کہکر مہا کٹھن بان چڑھائے اور بڑے کرودھ سے کانون تک کھینچے - ۵- بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوڑنے لگا مانو پنکھ والے سانپ ہی چلے آتے ہین - ۶- بانون کے مارے ریچھ بندر جہان تہان گرتے ہی تو دیکھ پڑتے ہین سامنے اُسکے کوئی بھی نہین ہو سکتا ہے - ۷- اُنکے مارے ڈر کے بیاکل ہو سب ریچھ اور بندر بھاگے جدھ کرنا سبکو بھول گیا - ۸- ایسا بندر اور ریچھ رن مین نہ دیکھا جسکو اکیلے میگھ ناد نے پران اوشیکھ (مرنے کے قریب) نہ کر دیا ہو - ۹- دوہا - ریچھ بندرونکو بھی دس دس بانون سے اچیت کرکے میگھ ناد سنگھ ناد کرکے گرجا -

۱	دیکھ پون سُت کٹک بہالا	کرودھ ونت دھایو جن کالا
۲	مہا مہی دھر تمک اپارا	اتِ رس میگھ ناد پر ڈارا
۳	آوت دیکھ گیو نبھ سوئی	رتھ سارتھی ترنگ سب کھوئی
۴	بار بار پرچار ہنومانا	نکٹ نہ آو مرم سب جانا
۵	رگھپت نکٹ گیو گھن نادا	نانا بھانت کرت دُربادا

۶ اُستر ششتر آئیدھ بہو ڈارے ۔ کوتک ہی پربھو کاٹ نوارے
۷ دیکھ پربھاو موڑھ کھسیانا + ۔ کرنے لاگ مایا بدھ نانا
۸ جم کوؤ کرے گرڑ سن کھیلا ۔ ڈرپاوے گہہ سو لیپ سپیلا

۱۰- دوہا- جاس پربل مایا بس شو برنچ بڑ چھوٹ +
تاہ دکھاوت رجنی چر نج مایا مت کھوٹ

۱- تب تو ہنومان جی اپنے کٹک (فوج) کو بیاکل دیکھکر بڑا کرودھ کرکے کال کے سمان دوڑے ۲- ایک بڑا بھاری پربت تمک کر اکھاڑ لیا سو بڑی رس سے میگھ ناد کے اوپر پھینکا- ۳- اسکو آتے دیکھکر میگھ ناد رتھ گھوڑا رتھوان سبکو چھوڑ کر آکاش مین چھپ گیا- ۴- اب تو بار بار ہنومان جی اسکو للکارتے ہین پرنت وہ پاس نہین آتا ہے ہنومان جی کے بل کو جانتا ہے- ۵ پھر تو میگھ ناد شری رام چندر جی کے پاس دربچن کہتا ہوا گیا- ۶- بہت طرح کے استر ششتر مارے سو تو کھیل ہی مین شری رام چندر جی نے کاٹ گرائے ۷- یہہ پربھاو دیکھکر موڑھ کھسیانے گیا تب تو طرح طرح کی مایا کرنے لگا- ۸- جیسے کوئی گرڑ کے ساتھ کھیل کرے کہ بہت چھوٹا سانپ پکڑ کر انکو ڈراوے- ۱۰- دوہا- جس ایشور کی مایا کے بس شو جی اور برہما جی آدسب چھوٹے بڑے جیو ہین اس ایشور کو مت مند نشاچر اپنی مایا دکھاتا ہے بڑا اگیان ہے-

۱ پھر چڑھ برکھ پچل انگارا ۔ ٹھہ تے پرگٹ ہوے جل دھارا
۲ نانا بھانت پشاچ پشاچی ۔ مار کاٹ دھن بولین ناچی
۳ بشٹا پوے رُدھر کچ ہارا ۔ برکھین کبہون اپل بہو چھارا
۴ برکھ دُھور کینہیس اندھیارا ۔ سوجھ نہ آپن ہاتھ پسارا
۵ اکلانے کپ مایا دیکھی ۔ سب کر مرن بنیو یہہ لیکھی
۶ کوتک دیکھ رام مسکانے ۔ بھئے سبھیت سکل کپ جانے
۷ ایک بان کاٹی سب مایا ۔ جم دنکر ہر تم نکایا + +
۸ کرپا درشٹ کپ بھالو بلوکے ۔ بھئے پربل رن رہین نہ روکے

۱۱- دوہا- آئیس مانگی رام پہان انگد آد کپ ساتھ
لچھمن چلے سکوپ تب بان سراسن ہاتھ

۱- آکاش سے تو انگار برستے تھے اور پرتھوی سے جل کی دھار اچھوٹتی تھی۔ ۲- اور بہت طرح کے پشاچ اور پشاچنی مارو مارو کاٹو کاٹو ایسے دُھن لگائے تھے اور ناچتے پھرتے تھے۔ ۳- بشٹا (غلیظ) اور پیپ اور لہو اور بال اور ہڈیان برساتے تھے اور کبھی پتھر اور راکھ برساتے تھے۔ ۴- پھر تو دھول برساکر ایسا اندھیرا کر دیا کہ اپنا ہاتھ پسارا بھی نہین سوجھتا تھا۔ ۵- میگھ ناد کی ایسی مایا کو دیکھکر سب بندر بیاکل ہو گئے اور سب کا مرنا ہی من مین جان لیا۔ ۶- یہ تماشا دیکھکر شری رامچندر جی ہنسے اور سب بندرونکو ڈرا ہوا جانا ۷- تب تو ایک ہی بان سے مایا کاٹ دی جیسے سورج اندھکار کو کاٹ دیتے ہین۔ ۸- کرپا درشٹ سے جو سب بندر اور ریچھون کو شری رامچندر جی نے دیکھا تو پھر سب ایسے بلوان ہو گئے کہ روکنے سے بھی نہین رُکتے تھے۔ ۱۱- دوہا۔ پھر تو شری رامچندر جی سے آگیا مانگ کر انگد آدی بندرونکو ساتھ لیکر بڑا کوپ کرکے لچھمن جی دھنکھ بان لیکر چلے۔

۱ جھنجھ بین ارباہ لٹ لا ++
۲ اُبان دشانن سُبھٹ بُجھائے
۳ بھودھر نکھ بٹپ آیدھ دھاری
۴ بھرے سکل جوڑی سن جوری
۵ مکن لاتن ڈانتن کاٹین +
۶ مار مار دھر دھر دھر مارو
۷ اس رو پور رہا نو کھنڈا
۸ دیکھین کوتک نبھ سر برندا

ہم گر بنھو تن کچھ اک لالا
نانا استر ششتر گہہ دھائے
دھائے کپ جے رام پکاری
ات اوت جو اچھا نہین تھوڑی
کپ سبے شیل مارین ڈاٹین
سیس توڑ گہہ بھجا اُپارو
دھامین جہان تہان رنڈ پرچنڈا
کبہون لیسے کبہون انندا

۱۲- دوہا۔

رگھوبیر کار جھر بجھ جمبیو اوپر دھور اُڑائے
جن انگارن راسش پر مرتک دھوم رہا چھائے

۱- مارے کوپ کے لہو کے سمان تو نیتر لال ہین چوڑا ہردے ہے پشال بھجا ہین ہماچل پربت کے سمان اُجلا اور کوپ سے کچھ لال شریر ہے۔ ۲- وہان اون نے بھی میگھ ناد کی سہایتا کو جو دھا بھیجے سو انیک پرکار کے ہتھیار لے لیکر دوڑے۔ ۳- اودھر سے بندر بھی پربت اور برچھ لیکر جے رام جی رام کہتے ہوئے دوڑے۔ ۴- اپنے اپنے برابر کا جودھا دیکھکر جوڑی سے جوڑی ملکر بھڑنے لگے اودھر اودھر جیتنے کی بڑی اچھا ہے۔ ۵- گھوسون سے

لاتون سے دانتون سے بے بِشَل (فتح مندم بیندر) مارتے اور کاٹتے اور ڈانٹتے تھے۔ ۱۰ دوے۔ مارو مارو پکڑو پکڑو سر توڑ دو بھجا اُکھاڑ دو ایسا شبد نو کھنڈ پرتھوی مین پھیل رہا تھا اور جہان تہان پرچنڈ رُنڈ دوڑتے پھرتے تھے۔ ۸۔ دیوتا لوگ بمانون مین بیٹھے ہوئے تماشا دیکھ رہے تھے کبھی تو دکھ اور کبھی آنند انکو ہوتا تھا۔ ۱۲۔ لہو سے گڑھے بھر بھر گئے تھے اور اُسکے اوپر دھول اُڑ اُڑ کر کیسی پڑی تھی مانو انگارون کی ڈھیریون پر رُوہ کا دھوان چھائے رہا ہے۔

۱	گھائل بیر براجین کیسے ٭	کُسمت کنشُک کے تر جیسے ٭٭
۲	لچھمن میگھ ناد دو جودھا	بھڑے پرسپر کرات کرودھا
۳	ایکے ایکے سکین نہین جیتی ٭	نسچر چھل بل کرین انیتی ٭
۴	کرودھونت تب بھیو اننتا	بھنجیو رتھ سارتھی ترنتا
۵	نانا بدھ پرہار کر سیشا	راچھس بھیو پران اوشیشا
۶	راون سُت نج من انُمانا	سنکٹ بھیو ہری مم پرانا
۷	بیر گھاتنی چھانڑس سانگی	تیج پنج لچھمن اُر لاگی ٭٭
۸	مُرچھا بھئی سکت کے لاگے	تب چل گیو نکٹ بھے تیاگے

۱۳۔ دوہا

میگھ ناد سم کوٹ شت جودھا رہے اُٹھائے
جگت آدھار اننت کم اُٹھین سے چلے کھسیاے

۱۔ گھائل جودھا سنگرام مین کیسے سوہتے تھے مانو پھولے ہوئے ٹیسوؤن کے برچھ ہی ہین ۲۔ اب تو لچھمن جی اور میگھ ناد دونون جودھا بڑا ہی کرودھ کرکے آپس مین لڑنے لگے۔ ۳۔ ایک کو ایک نہین جیت سکتے تھے پرنت میگھ ناد چھل بل اور انیت کرتا تھا۔ ۴۔ تب تو اننت بھگوان (لچھمن جی) نے بڑا کوپ کیا کہ ترنت ہی رتھ اور رتھوان اُسکا ناش کردیا ۵۔ پھر ایسے بان مارے کہ میگھ ناد ادھ مرا ہوگیا۔ ۶۔ تب تو میگھ ناد نے من مین بچار کیا کہ اب سنکٹ ہوا میرے پران نہین بچینگے۔ ۷۔ تب تو بیر گھاتنی شکت اُسنے چھوڑی سو تیج کی راشِ لچھمن جی کی چھاتی مین لگی۔ ۸۔ شکت کے لگتے ہی لچھمن جی کو مورچھا ہو گئی تب تو میگھ ناد نڈر ہوکر لچھمن جی کے پاس چلا گیا۔ ۱۳۔ دوہا۔ میگھ ناد کے برابر شتو کروڑ جودھا اُٹھا اُٹھا کر ہار گئے سب سنسار کے ادھار شیش جی بھلا کیسے اُٹھ سکتے تھے تو کھسیا کے کھسیاے کر سب چلے گئے۔

۱ سُن گِرِجا کرودھ انل جاسُو جارے بھون چار دس آسُو
۲ سنگ سنگرام جیت کو تاہی سیویں سُر نر اگ جگ جاہی
۳ یہ کوتوہل جانے سوئی+ کرپا رام کی جا پر ہوئی +
۴ سندھیا بھئے پھِر دوؤ وانی لگے سنبھارن نج نج دھنی
۵ بیاپک برہم اجِت بھونیشو+ لچھمن کہان بوجھ کرُنا کو+
۶ تب لگ لے آیو ہنومانا+ انج دیکھ پربھ ات دُکھ مانا
۷ جاموَنت کہا بید سُکھینا لنکا رہے جاے کو لینا
۸ دھر لگھو روپ گیو ہنومنتا آنیو بھون سمیت تُرنتا

۴۱۔ دوہا۔ رگھُپت چرن سروج سر نائو آے سُکھین
کہا نام گر او کھدھی جاو پون ست لین +

۱۔ سنو ہے پاربتی جی مہاپرلے کے سمے جن شیش بھگوان کے کرودھ کی اگن چودھ بھون (تمام دنیا) کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ ۲۔ انکو بھلا سنگرام مین کون جیت سکتا ہے جنکو برہما جی اور مجھ سمیت سب دیوتا اور منش استھاور جنگم (ساکن و متحرک یعنی حیوان ناطق و مطلق) سب سیون کرتے ہین۔ ۳۔ اس کوتوہل (یعنی لیلا) کو وہی جان سکتا ہے جسپر شری رام چندر جی کی کرپا ہوتی ہے۔ ۴۔ اتنے مین سندھیا ہوگئی دونون سینا پلٹ آئین اور اپنے اپنے مالک اپنی اپنی سینا کو سنبھارنے لگے۔ ۵۔ بیاپک برہم سب سنسار کے سوامی شری رامچندر جی بار بار پوچھتے تھے کہ لچھمن جی کہان ہین۔ ۶۔ اتنے مین ہنومان جی کو اپنے ہاتھون پر لیے ہوئے لے آئے بھائی کی دشا دیکھتے ہی شری رام چندر سوامی بہت دُکھی ہوگئے۔ ۷۔ جاموَنت نے کہا کہ سکھین نام بید لنکا مین رہتا ہے۔ کوئی وہان جاوے تو بُلا لاوے۔ ۸۔ یہ سنکر ہنومان جی چھوٹا سا روپ دھر کے لنکا کو گئے اور اوسکو اسکے گھر سمیت لے آئے۔ ۴۱۔ دوہا۔ سکھین بید نے آکر شری رام چندر جی کے چرن کمل کو سیس نوایا اور کہا کہ درونا چل پربت پر شلیہ کرنی بشلیہ کرنی سنجیونی بوٹی (دوا) ہے رات ہی مین آجاوے سو ہے ہنومان جی آپ لینے کو جایئے۔

۱ رام چرن سروج اُر راکھی چلا پربھنجن سُت بل بھاکھی
۲ اہان دوت اک مرم جناوا راون کال نیم گرہ آوا

۳ دَش مُکھ کہا مَرَم تیہ سُنا ۔ پُن پُن کال نیم سِر دُھنا
۴ دیکھت تمھیں نگر جیہ جارا ۔ تاس پنتھ کو رُوکن ہارا
۵ بھج رگھُپتہ کرو ہت اپنا ۔ چھانڑو ناتھ برتھا کلپنا
۶ نیل کنج تن سُندر شیاما ۔ ہردے راکھو لوچن ابھراما
۷ اہنکار ممتا مد تیاگو ۔ مہا موہ نِس سووت جاگو
۸ کال بیال کر بھچھک جوئی ۔ سپنیو سمر کہ جیتئے سوئی

۵ ا۔ دوہا۔ سُن دشکنٹھ رسان اَت تیہ من کینھ بچار
رام دُوت کر مَرن بر نہ تو کھل ڈاری مار

۱۔ شری رام چندر جی کے چرن کمل کو ہردے میں دھر کر پون پتر ہنومان جی بل بکھان کر گرجے کہ ابھی لاتا ہوں۔ ۲۔ وہاں ایک دوت نے راون سے جاکر سب سماچار کہے سو سُنتے ہی راون کال نیم راچھش مایا کرنے والے کے گھر گیا۔ ۳۔ اور ہنومان جی کی راہ روکنے کو اُس سے کہا تب تو کال نیم نے اپنا کال آیا جانکر بڑے دُکھ سے سر دُھنا اور کہا کہ ۴۔ تمھارے ہی دیکھتے جسنے لنکا کو جلا دیا اُسکی راہ کون روک سکتا ہے۔ ۵۔ اس سے تم شری رام چندر ہی کی شرن میں جاکر اپنا بھلا کرلو اور برتھا کلپنا (بیہودہ خیالات) کو چھوڑ دو۔ ۶۔ نیل کمل کے سمان شیام سُندر مورت نین آنند دائنی کو اپنے ہردے میں رکھو۔ ۷۔ اہنکار ممتا مد کو چھوڑو مہا موہ رات میں سوتے سے جاگو۔ ۸۔ جو مہا کال سرپ کو بھی کھا جانیوالا ہے سو بھلا سپنے میں بھی کسی سے سنگرام میں جیتا جا سکتا ہے۔ ۵۔ دوہا۔ جب کال نیم نے راون کو اسطرح سمجھایا تب تو اُسنے سُنکر بڑا ہی کرودھ اُسپر کیا تب کال نیم نے بچار کیا کہ چلکر شری رامچندر جی کے دوت ہی کے ہاتھ سے مرنا اچھا ہے نہیں تو یہ دُشٹ ابھی مجھکو مار ڈالیگا۔

۱ اس کہہ چلا رچی مگ مایا ۔ سر مندر بر باگ بنایا
۲ مارت سُت دیکھا شبھ آشرم ۔ مُنِہ بُوجھ جل پیو جاۓ شرم
۳ راچھش کپٹ بیکھ تہاں سوہا ۔ مایا پت دوتہہ چہا موہا
۴ جاۓ پون سُت نایو ماتھا ۔ لاگ سو کہے رام گن گاتھا
۵ ہوت مہا رن راون رامہہ ۔ جیتیں رام نہ سنشے یا مہہ
۶ یہاں بھۓ میں دیکھوں بھائی ۔ گیان درشٹ بل موہ ادھکائی

٧ مانگا جل تہہ دینہہ کمنڈل — کہا کپ نہیں اگھاؤں تھورے جل

٨ سر مجن کر آتر آوہو — دِچھا دیوں گیان جیہہ پاوہو

١٦ ا۔ دوہا۔ سر پیٹھت کپ پد گہا مکری تب اکلان

ماری سو دھر دبیہ تن گئی گگن چڑھ یان

١۔ ایسا اپنے من میں کہکر چلا اور راستہ میں جاکر ایک تالاب اسپر بہت اچھا مندر اور باغ اپنی مایا سے بناکر آپ منی بنکر بیٹھ رہا۔ ٢۔ بڑا اچھا سے ہنومان جی نے سندر استھان دیکھکر کہا کہ یہاں منی سے پوچھکر جل پان کر دوں راہ کی تھکن جاتی رہے۔ ٣۔ کپٹ کا بھیس بناکر بیٹھا ہوا راچھس اپنی مایا سے مایاپت شری رام چندر جی کے دوت کو موہا چاہتا ہے۔ ٤۔ بھگوت کی مایا سے ہنومان جی نے جاکر جو اسکو شیش نوایا سو کال نیم شری رامچندر جی کے گنون کی کتھا کہنے لگا۔ ٥۔ کہ اس سمے بڑا سنگرام شری رام راون سے ہو رہا ہے انمین جیت تو شری رام چندر ہی کی ہوگی اسمین کچھ بھی سندیہ نہیں ہے۔ ٦۔ مین سب چرتر یہاں ہی سے بیٹھے بیٹھے دیکھتا ہوں گیان درشٹ مجھکو بہت ہے۔ ٧۔ ہنومان جی نے جل مانگا اسنے کمنڈل بھر دیدیا تب ہنومان جی نے کہا کہ تھوڑے جل سے میں نہیں اگھاتا ہوں ٨۔ تب اوسنے کہا کہ اس تالاب میں جاکر اسنان کر آؤ تب میں تمکو ایسا منتر دونگا کہ تمکو سب گیان ہو جائیگا۔ ١٦ ا۔ دوہا۔ جونہی ہنومان جی نے اس تالاب میں پیر رکھا سوئی مچھلی نے انکا پیر پکڑ لیا تب تو ہنومان جی گھبرائے اور پیر کی جھٹکار ہی سے اسکو مار ڈالا تب تو وہ دیویہ روپ ہوکر بمان میں بیٹھکر آکاش کو چلی اور بولی۔

١ کپ تو درشن بھئی نہ پاپا — مٹا تات منی بر کر شاپا

٢ منی نہ ہوئے یہ نشچر گھورا — مانہو ستیہ بچن کپ مورا

٣ اس کہہ گئی اپسرا جب ہی — نشچر نکٹ گیو کپ تب ہی

٤ کہا کپ پرتھم دچھنا لیہو — پاچھے ہمہین منتر تب دیہو

٥ سر لنگور لپیٹ پچھارا — نج تن پرگٹس مرتی بارا

٦ رام رام کہہ چھاڑس پرانا — سن من ہرکھ چلیو ہنومانا

٧ دیکھا سیل نہ اوکھد چینھا — سہسا کپ اپار گر لینھا

٨ گہہ گر نش نبھ دھاوت بھیو — اودھ پری اوپر کپ گیو

۱۷۔ دوہا۔
دیکھا بھرت بسال اتِ نسچر من انمان +
بن پھر سایک مارِیو چاپ سروَن لگ تان

اور ۲۔ ہے ہنومان جی تمھارے درشن سے مین پاپ سے چھوٹ گئی اور مہا منیشور کا سراپ بھی چھوٹ گیا اب مین تمسے کہے جاتی ہون کہ یہ منی نہین ہے تمھاری راہ روکنے کو راون کا بھیجا ہوا مہا گھور راچھس ہے یہ مین سچ سچ کہتی ہون۔ ۳۔ یہ کہکر وہ اپسرا جب اپنے لوک کو گئی تب ہنومان جی اس راچھس کے پاس آئے اور بولے کہ۔ ۴۔ ہے ست بادی منی پہلے آپ اپنے منتر کی دچھنا تو لیجیے پھر پیچھے سے منتر دیتے رہیے گا۔ ۵۔ یہ کہکر اسکے سر مین اپنی پونچھ لپیٹ کر پچھاڑ دیا مرتے سمے اوسکا راچھسی شریر ناریج کی طرح پرگٹ ہو گیا۔ ۶۔ رام رام کہکر اسنے اپنا پران تیاگ کیا یہ سنکر پرسن من سے ہنومان جی وہان سے چلے۔ ۷۔ جا کر پربت کو دیکھا پرنت اوکھدھ (یعنی سنجیونی بوٹی) نہ پہچانی تب تو ہنومان جی نے جلدی سے اس پہاڑ ہی کو اکھاڑ لیا۔ ۸۔ پہاڑ کو لیکر جو رات ہی مین وہ چلے تو اجودھیا پری آ پہونچے۔ ۱۷۔ دوہا۔ تہان بھرت جی نے جو بہت بڑا شریر انکا دیکھا تو راچھس جانکر بنا گانسی کا ایک بان مار دیا۔

۱ پڑا مرچھ مہہ لاگت سایک ۔ سمرت رام رام رگھنایک
۲ سن پریہ بچن بھرت اٹھ دھائے ۔ کپ سمیپ اتِ آتُر آئے
۳ بکل بلوک کیش اُر لاوا ۔ جاگت نہین بہو بھانت جگاوا
۴ مکھ ملین من بھئیو دکھاری ۔ کہت بچن بھر لوچن باری
۵ جیہ بدھہ رام بمکھ موہ کینھا ۔ تیہ جن یہ داڑن دکھ دینھا
۶ جو مورے من بچ اُر کایا + ۔ پریت رام پد کمل اما یا
۷ تو کپ ہوہُ بگت شرم سولا ۔ جو مو پر رگھپت انکولا +
۸ سنت بچن اُٹھ بیٹھو کیشا + ۔ کہے جے جیت کوشلا دھیشا

۱۸۔ سورٹھا۔
لینہہ کینہہ اُر لائے ۔ پلکت تن لوچن سجل
پریت نہ ہردے سمائے ۔ سمر رام رگھ کل تلک

۱۔ بھرت جی کے مارے ہوئے بان کے لگتے ہی ہنومان جی مورچھا کھا کر زمین پر گر پڑے سری رام سری رام سری رگھنایک ایسا کہتے ہوئے۔ ۲۔ اتِ پیارے بچن سنتے ہی

بھرت جی اُٹھ دوڑے اور بہت جلد ہنومان جی کے پاس آئے۔ ۳۔ بیاکُل دُکھیکر ہنومان جی کو اپنے ہردے سے لگالیا اور بہتیرا جگاتے ہین تو بھی ہنومان جی نہین جاگتے ہین۔ ۴۔ تب تو بھرت جی کا مُکھ میلا ہوگیا اور من مین بڑے دُکھی ہوئے آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگے کہ۔ ۵۔ جس بدھاتا نے مجھکو سری رام چندر جی سے بمکھ کیا اُسی نے مجھکو یہ دارُن دُکھ بھی دیا۔ ۶ و ۷۔ پھر پرتگیا کر کے بولے کہ جو میرے کرم بچن من سے سری رام چندر جی کے چرن کمل مین ساچی پریت ہووے اور مجھپر سری رام چندر سوامی کرپال ہون تو اس بندر کی سب تھکائی اور پیڑا جاتی رہے ۸۔ بھرت جی کی ایسی پریم بھری بانی سُنتے ہی جے رام جے رام کہتے ہوئے ہنومان جی اُٹھ بیٹھے۔ ۱۸۔ سورٹھ۔ تب تو بھرت جی نے ہنومان جی کو پھر ہردے سے لگا لیا اور مارے پریم کے بھرت جی کے رویئن کھڑے ہوگئے اور نیترون مین جل بھر آیا رگھونبش کے تلک سری رام چندر جی کو سمر کر پریت ہردے مین نہین سماتی تھی۔

۱	کہہ کپ کشل کرپاندھان کی		سہت انج ارانت جانکی+
۲	کپ سب چرت سماس بکھانے		بھیے دُکھی من مان پچھتانے+
۳	اہہ دَیُو مین کت جگ جائون		پربھُ کے ایکو کاج نہ آیون+
۴	جان کواَوسَر من دھر دھیرا		پُن کپ سن بولے بل بیرا
۵	تات گہرُ ہوئی تو جاتا		کاج نسائی ہوت پربھاتا
۶	چڑھ مم سایک شیل سمیتا		پٹھون توہ جہاں کرپانکیتا
۷	تو پرتاپ اُر راکھ گسائیں+		جیہون ناتھ بان کی نائیں+
۸	ہرکھ بھرت تب الیس دیکھا		پدشر نائے گمن کپ کینھا

۱۹۔ دوہا۔
بھرت باہ بل شیل گن پربھُ پد پریت اپار
جات سراہت من ہی من پُن پُن پون کمار

۱۔ پھر تو دھیرج دھر کے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جی کرپاندھان سوامی سری رام چندر اور لچھمن اور سیتا ماتا کی سب کشل تو کہو ۲۔ جب ہنومان جی نے سب کتھا سنچیپ سے دکھلام کہی تب تو بھرت جی اُسنکر بڑے دُکھی ہوئے اور اپنے من مین بہت پچھتائے۔ ۳۔ ہاے بدھاتا مجھکو کیون اس سنسار مین پیدا کیا کہ اپنے سوامی کے ایک کام بھی نہ آیا۔ ۴۔ پھر تو کسیے جانکر دھیرج دھرا اور ہنومان جی سے بل بکھان کر کہا کہ۔ ۵۔ ہے تات تمھارے جانے مین

بڑی دیر ہو گئی اور پرانت کال (سپیرا) ہو جانے سے کام بگڑ جائیگا۔ ۶۔ اس سے تم پربت سمیت میرے بان پر آ بیٹھو مین ابھی تمکو شری رام چندر جی کے پاس پہونچاتا ہون۔ ۷۔ ہنومان جی نے کہا کہ ہے سوامی آپ کے پرتاپ کے بل سے مین آپ کے بان ہی کے سمان جاؤنگا۔
۸۔ تب تو بھرت جی نے پرسن ہوکر اگیا دی اور ہنومان جی انکے چرنون کو پرنام کرکے چلے
۱۹۔ دوہا۔ اب تو بھرت جی کی بھجاؤن کا بل اور انکا شیل گن اور شری رام چندر جی کے چرنون مین انکی اپار پریت کو بار بار اپنے من مین سراہتے ہوئے ہنومان جی چلے جاتے ہین۔

۱ اہان رام لچھمنہ نہاری ۔ بولے بچن منج انہاری
۲ اردھ رات گئی کپ نہین آوا ۔ رام اٹھائے انج ار لاوا
۳ سکیو نہ دیکھ دکھت موہ کاؤ ۔ بندھو سدا تو مرد ول سبھاؤ
۴ مم ہت لاگ تجیو پت ماتا ۔ سہیو بپن ہم آتپ باتا +
۵ جیتا پنکھ بن کھگ اتِ دینا ۔ من بن پھن کر بر کر ہینا
۶ تس مم جین تات بِن توہین ۔ جو جڑ دَو جیاوے موہین
۷ جیہون اودھ کون منہ لائی ۔ نار ہیت پریہ بندھو گنوائی
۸ بر بدھ سوچت سوچ ممو چن ۔ شروت سلِل راجیو لوچن

۱۲۔ سورٹھہ ۔ پربھ پرلاپ سن کان بکل بھئے بانر نکر +
آئے گئے ہنومان جیم کرنا مان بیر رس

۱۔ یہاں سچدانند سندوہ موہ رہت گیان گھن سربگیہ شرومن سربیشور شری رام چندر جی لچھمن جی کی دشا دیکھکر سنساری منکھون کی طرح بچن بولے کہ ۔ ۲۔ آدھی رات تو جاچکی اور ہنومان جی اب تک نہین آئے تب تو شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو اٹھاکر چھاتی سے لگا لیا اور یہ کہنے لگے کہ ۔ ۳۔ ارے بھیا تم تو مجھکو کبھی دکھی دیکھ ہی نہین سکتے تمہارا سوبھاؤ تو بہت ہی کومل ہے ۔ ۴۔ اور میرے سکھ کے لیے تمنے پتا ماتا بھی تیاگ دیے اور مہا گھنے بن مین آکر کیسے کیسے دکھ جاڑے گرمی برسات اور ہوا کے سب سہے ۔ ۵۔ و ۔ ۶۔ اب تمہارے بنا میرا جینا برتھا ہے جیسے پنکھ کے بنا پنچھی اَت دکھی ہوکر جیے اور من بنا سانپ اور سونڈ بنا ہاتھی مہا بیاکل ہوکر جیے ایسا ہی میرا جینا تمہارے بنا ہوگا جو بدھاتا جڑ ایسے دکھ پر بھی مجھکو جیاویگا ۔ ۷۔ کیا ولی ۔ موتے تو نہ کچھو بن آئی ۔

اور بناہ بھلی بدھ بھاے پ چلیو لکھن سو بھائی ۔ ٹیک ۔ برہر ہر بہت تات سہر د جہہ ہن بس بپت بتائی ۔ تا تنگ ہوں سر لوک شوک تج سکیوں نہ پران ہچھائی ۔ تات مرن سیہ ہرن گدھ بدھ بھیج داہنی گنوائی ۔ تلسی مین سب بھانت آسنپے کلہہ کا لما لائی ۔ سو ایسا اجسی مین اجودھیا مین کون مکھ لیکر جاؤنگا کہ استری کے لیے پیارے بھائی کو گنوا دیا ۔ ۸ ۔ ایسے انیک پرکار کے بلاپ شری رام چندر سوامی کرتے تھے اور کمل ایسے نیترون سے جل کی دھارا چلی آتی تھی ۔ ۲۰ ۔ سورٹھہ ۔ شری رام چندر جی کا بلاپ سنکر سب بندر بیاکل ہو گئے اتنے مین ہنومان جی سنجیونی بوٹی لیکر کیسے دھیرج دینے والے آگئے جیسے دکھ مین بیر رس آجاوے ۔

(یہان تک لنکا کانڈ کا پورباردھ ہوا)

۱	ہرکھ رام بھینٹیو ہنومانا +	اَت کرتگیہ پربھو پرم سجانا
۲	ترت بید تب کینہہ اپائی	اٹھ بیٹھے لچھمن ہرکھائی
۳	ہردے لاے بھینٹیو پربھ بھراتا	ہرکھے سکل بھال کپ براتا
۴	یہہ برتانت دشانن سنا	اَت بکھاد پن پن سر دھنا
۵	بیاکل کمبھہ کرن پہان گیو	کر بہہ جتن جگاوت بھیؤ +
۶	جاگا نشچر دیکھیے کیسا +	مانو کال دیہہ دھر بیسا
۷	کتھا کہی سب تیہہ ابھمانی	جیہہ پرکار سیتا ہر آنی
۸	تات کپن نشچر سنگھارے	مہا مہا جودھا سب مارے

۲۱ ۔ دوہا ۔

سن دشکندھر بچن تب کمبھ کرن بلکھان +
جگد نبا ہر آن شٹھ اب چاہت کلیان

۱ ۔ بڑے آنند سے اٹھکر شری رامچندر جی ہنومان جی کو ملے بڑے کرتگیہ (یعنی احسان ماننے والے) ہین سوامی ہین بڑے سجان ہین تھوڑے اپکار کو بھی بہت مانتے ہین اور آپ جسکو اپنا یا چاہتے ہین اُس سے اچھا کرم کرا لیتے ہین اور اُس اچھے کرم کو اُسی کا کیا ہوا مانتے ہین اسی سے کرتگیہ ہین ۔ ۲ ۔ ترنت ہی سکھین بید نے آپاے کیا کہ پہلے تو شلیہ کرنی لگائی کہ گھاؤ کو بڑا کرکے شکت کو نکال لی پھر بشلیہ کرنی سے گھاؤ چھن بھر مین پورا آیا پھر سنجیونی کے دیتے ہی لچھمن جی پرسن اٹھ بیٹھے ۔ ۳ ۔ تب تو شری رامچندر جی لچھمن جی کو

۱۷- دوہا- دیکھا بھرت بشال اَتِ نسچر مَن انمان
بِن پھر سایک مار یُو چاپ سَرون لگ تان

او ۲- ہے ہنومان جی تمھارے درشن سے مین پاپ سے چھوٹ گئی اور مہاہیشور کا شراپ بھی چھوٹ گیا اَب مین تمسے کہے جاتی ہون کہ یہ مُن نہین ہی تمھاری راہ روکنے کو راون کا بھیجا ہوا مہا گھور راچھس ہی یہ مین سچ سچ کہتی ہون- ۳- یہ کہکر وہ اَپسرا جب اپنے لوک کو گئی تب ہنومان جی اُس راچھس کے پاس آئے اور بولے کہ- ۴- ہے ست بادی مُن پہلے آپ اپنے منتر کی دچھنا تو لیجیے پھر پیچھے سے منتر دیتے رہیے گا- ۵- یہ کہکر اُسکے سر مین اپنی پوچھ لپیٹ کر پچھاڑ دیا مرتے سمے اُوسکا راچھسی شریر بالک کی طرح پرگٹ ہوگیا- ۶- رام رام کہکر اُسنے اپنا پران تیاگ کیا یہ سُنکر پرسنّ مَن سے ہنومان جی وہان سے چلے- ۷- جاکر پربت تو دیکھا پرنت اوکھد (یعنی سنجیونی بوٹی) نہ پہچانی تب تو ہنومان جی نے جلدی سے اُس پہاڑ ہی کو اُکھاڑ لیا- ۸- پہاڑ کو لیکر جو رات ہی مین وہ مُڑے تو اجودھیا پُری آپہونچے- ۱۷- دوہا- تہان بھرت جی نے جو بہت بڑا شریر انکا دیکھا تو راچھس جانکر بنا گانسی کا ایک بان مار دیا-

۱ پرا مرچھا مہہ لاگت سایک — سمرت رام رام رگھنایک
۲ سُن پریہ بچن بھرت اُٹھ دھاے — کپ سمیپ اَتِ آتُر آئے
۳ بِکل بلوک کیس اُر لاوا — جاگت نہین بہو بھانت جگاوا
۴ مکھ ملین مَن بھیو دکھاری — کہت بچن بھر لوچن باری
۵ جہ بدھ رام بمُکھ موہ کینھا — تیہ پُن یہ دارُن دکھ دینھا
۶ جو مورے مَن بچ اُر کایا — پریت رام پد کمل امایا +
۷ تو کپ ہوہ بگت سرم سُولا — جو موپر رگھپت اَنکولا +
۸ سُنت بچن اُٹھ بیٹھو کیسا + — کہے جے جیت کوسلا دھیسا

۱۸- سورٹھہ- لینہ کپہو اُر لاے — پُلکت تن لوچن سجل
پریت نہ ہردی سماے — سمر رام رگھ کل تلک

۱- بھرت جی کے مارے ہوئے بان کے لگتے ہی ہنومان جی مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑے سری رام سری رام سری رگھنایک ایسا کہتے ہوئے- ۲- اَتِ پیارے بچن سُنتے ہی

بھرت جی اُٹھ دوڑے اور بہت جلد ہنومان جی کے پاس آ گئے ۔ ۳۔ بیاکل دیکھکر ہنومان جی کو اپنے ہردے سے لگا لیا اور بہتیرا جگاتے ہین تو بھی ہنومان جی نہین جاگتے ہین ۔ ۴۔ تب تو بھرت جی کا مُنھ میلا ہو گیا اور من مین بڑے دُکھی ہوئے آنکھون مین آنسو بھر کر کہنے لگے کہ ۔ ۵۔ جس بدھاتا نے مجھکو سری رام چندر جی سے بِمکھ کیا اُسی نے مجھکو یہ دارُن دُکھ بھی دیا ۔ ۶ و ۷۔ پھر پرگلیا کرکے بولے کہ جو میرے کرم بچن من سے سری رام چندر جی کے چرن کمل مین ساچی پریت ہووے اور مجھپر سری رام چندر سوامی کرپال ہون تو اس بندر کی سب تھکائی اور بتھا جاتی رہے ۸۔ بھرت جی کی ایسی پریم بھری بانی سُنتے ہی جے رام جے رام کہتے ہوئے ہنومان جی اُٹھ بیٹھے ۔ ۱۸۔ سورٹھا ۔ تب تو بھرت جی نے ہنومان جی کو پھر ہردے سے لگا لیا اور مارے پریم کے بھرت جی کے روئین کھڑے ہو گئے اور نیترون مین جل بھر آیا رگھونسش کے تلک سری رام چندر جی کو سُمر کر پریت ہردے مین نہین سماتی تھی ۔

۱ کہہ کپ کشل کرپا ندھان کی　سنہت انج ار مات جانکی +
۲ کپ سب چرت سماس بکھانے　بھے دُکھی من ماہن پچھتانے +
۳ اہہ دیو مین کت جگ جائون　پربھ کے ایکو کاج نہ آئون +
۴ جان کواوسر من دھر دھیرا　پن کپ سن بولے بل بیرا
۵ تات گہر ہوئی تو جاتا　کاج نسائی ہوت پربھاتا
۶ چڑھ مم ساک سیل سمیتا　پٹھوون تو جہان کرپانکیتا
۷ تو پرتاپ ار راکھ گسائین +　جیہون ناتھ بان کی نائین +
۸ پرکھ بھرت تب آئس دینھا　پدسر نائے گمن کپ کینھا

۱۹۔ دوہا۔
بھرت باہ بل سیل گن پربھ پد پریت اپار
جات سراہت من ہی من پن پن پون کمار

۱۔ پھر تو دھیرج دھر کے پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جی کرپا ندھان سوامی سری رام چندر اور لچھمن اور سیتا ماتا کی سب کشل تو کہو ۔ ۲۔ جب ہنومان جی نے سب کیتھا سنچھیپ سے دکھلائی کہی تب تو بھرت جی سنکر بڑے دُکھی ہوئے اور اپنے من مین بہت پچھتائے ۔ ۳۔ ہائے بدھاتا مجھکو کیون اس سنسار مین پیدا کیا کہ اپنے سوامی کے ایک کام بھی نہ آیا ۔ ۴۔ پھر تو سمے جانکر دھیرج دھرا اور ہنومان جی سے بل بکھان کر کہا کہ ۔ ۵۔ ہے تات تمھارے جانے مین

بڑی دیر ہوگی اور پربھات کال دستیاب ہوجانے سے کام بگڑ جائیگا۔ ۶۔ اس سے تم پربت سمیت میرے بان پر آبیٹھو مین ابھی تمکو شری رام چندر جی کے پاس پہونچاتا ہوں۔ ۷۔ ہنومان جی نے کہا کہ ہے سوامی آپ کے پرتاپ کے بل سے مین آپ کے بان ہی کے سمان جاؤنگا۔ ۸۔ تب تو بھرت جی نے پرسن ہوکر اگیا دی اور ہنومان جی انکے چرنوں کو پرنام کرکے چلے ۱۵۔ دوہا۔ اب تو بھرت جی کی بھجاؤن کا بل اور انکا شیل گن اور شری رام چندر جی کے چرنوں مین انکی اپار پریت کو بار بار اپنے من مین سراہتے ہوئے ہنومان جی چلے جاتے ہین۔

۱ اہان رام لچھمنہ نہاری بولے بچن منج انہاری
۲ اردھ رات گئی کپ نہین آوا رام اٹھائے انج ار لاوا
۳ سکیہو نہ دیکھ دکھت موہ کاؤ بندھ سدا تو مردل سبھاؤ
۴ مم ہت لاگ تجیہو پت ماتا سہیو بپن ہم آتپ باتا +
۵ جتھا پنکھ بن کھگ ات دینا من بن پھن کربر کر ہینا
۶ تس مم جیون تات بن توہین جو جڑ دیو جیاوے موہین
۷ جیہون اودھ کون مکھ لائی نار ہیت پریہ بندھ گنوائی
۸ بہ بدھ سوچت سوچ بموچن شروت سلل راجیو لوچن

۲۔ سورٹھا۔ پربھ پرلاپ سن کان بکل بھئے بانر نکر +
آئے گئے ہنومان جسم کرنا مان بیر رس

۱۔ یہاں سچدانند سیندھ موہ رہت گیان گھن سرگیہ شرومن سربیشور شری رام چندر جی لچھمن جی کی دشا دیکھکر سنساری منشیوں کی طرح بچن بولے کہ۔ ۲۔ آدھی رات تو جا چکی اور ہنومان جی اب تک نہین آئے تب تو شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو اٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور یہ کہنے لگے کہ۔ ۳۔ ارے بھیا تم تو مجھکو کبھی دکھی دیکھ ہی نہین سکتے تھے تمہارا سوبھاؤ تو بہت ہی کومل ہے۔ ۴۔ اور میرے سکھ کے لیے تمنے پتا ماتا بھی تیاگ دیے اور جہاں گئے بن مین آکر کیسے کیسے دکھ جاڑے گرمی برسات اور ہوا کے سب سہے۔ ۵۔ و ۶۔ اب تمہارے بنا میرا جینا ایسا ہے جیسے پنکھ کے بنا پنچھی ات دکھی ہوکر جیتے اور من بنا سانپ اور سونڈ بنا ہاتھی مہا بیاکل ہوکر جیتے ایسا ہی میرا جینا تمہارے بنا ہوگا جو بدھاتا جڑ ایسے دکھ پر بھی مجھکو جیاویگا۔ ۷۔ کیا دل ہوتے تو نہ کچھو بن آئی۔

اور بنا رہ بھلی بدھ بھائی چلیو لکھن سو بھائی - ٹیک - پربھ پرپُٹ نات شہر دجہہ بپن بس بپت بتائی - تا سنگ ہوں سرلوک شوک تج سکیوں نہ پران بہائی - تات مرن سیہہ ہرن گدھ بدھ بھج داہنی گنوائی - تلسی میں سب بھانت آسنے کلہہ کا لما لائی - سو ایسا اجسی میں اجودھیا میں کون منہ لیکر جاؤنگا کہ استری کے لیے پیارے بھائی کو گنوادیا - ۸- ایسے انیک پرکار کے بلاپ شری رامچندر سوامی کرتے تھے اور کمل ایسے نیتروں سے جل کی دھارا چلی آتی تھی - ۲۰- سورٹھہ - شری رامچندر جی کا بلاپ سُنکر سب بندر بیاکل ہوگئے اتنے میں ہنومان جی سنجیونی بوٹی لیکر کیسے دھیرج دینے والے آگئے جیسے دُکھ میں بیر رس آجاوے -

(یہاں تک لنکا کانڈ کا پورباردھ ہوا)

۱ ہرکھ رام بھینٹیو ہنومانا + اَت کرتگیہ پربھو پرم سجانا
۲ ترت بید تب کینھہ اُپائی + اُٹھ بیٹھے لچھمن ہرکھائی
۳ ہردے لاے بھینٹیو پربھو بھراتا + ہرکھے سکل بھال کپ براتا
۴ سبہ برتانت دشانن سُنا + اَت بکھاد پُن پُن سر دھنا
۵ بیاکل کُمبھکرن پہان گیو + کر بہو جتن جگاوت بھیو +
۶ جاگا نسچر دیکھیے کیسا + مانو کال دیہہ دھر بیٹھا
۷ کتھا کہی سب تیہہ ابھانی + جیہہ پرکار سیتا ہر آنی
۸ تات کپن نسچر سنگھارے + مہا مہا جودھا سب مارے

۲۱- دوہا - سُن دشکندھر بچن تب کُمبھکرن بلکھان +
جگدمبا ہر آن شٹھ اب چاہت کلیان

۱- ہرسہ آنند سے اُٹھکر شری رامچندر جی ہنومان جی کو ملے بڑے کرتگیہ (یعنی احسان ماننے والے) ہیں جو سوامی ہیں بڑے سجان ہیں تھوڑے اُپکار کو بھی بہت مانتے ہیں اور آپ جسکو اپنایا چاہتے ہیں اُس سے اچھا کرم کرا لیتے ہیں اور اُس اچھے کرم کو اُسی کا کیا ہوا مانتے ہیں اسی سے کرتگیہ ہیں - ۲- ترنت ہی سکھین بید نے اُپاے کیا کہ پہلے تو شلیہ کرنی لگائی کہ گھاؤ کو بڑا کرکے تکت کو نکال لی پھر بشلیہ کرنی سے گھاؤ چھن بھر میں پورا آیا پھر سنجیونی کے دیتے ہی لچھمن جی پرسن اُٹھ بیٹھے - ۳- تب تو شری رامچندر جی لچھمن جی کو

چھاتی سے لگا کر ملے اور سب ریچھ اور بندر بھی پرسن ہو گئے - ۴- یہ سب حال جب راون نے سُنا تب تو بڑے دُکھ سے سر کو دُھنا - ۵- نہت بیاکل ہو کر کمبھ کرن کے پاس گیا اور بڑے بڑے اُپائے کر کے اُسکو جگایا - ۶- سوتے سے کمبھ کرن جگا تو کیسا دکھ پڑتا ہے مانو شریر دھارن کیے ہوئے کال ہی بیٹھا ہے - ۷- تب تو کمبھ کرن کے آگے اُس ابھمانی (راون) نے سب کتھا کہی جیسے سُورپ نکھا کے بے روپ ہونے سے سیتا جی کو ہر لایا -

۸- سو ہے بھائی بندروں نے بہت سے راچھس مار ڈالے اور بڑے بڑے جودھا بھی سب مار ڈالے کوئی بھی نہ رہا - ۲۱- دوہا - ایسے بچن راون کے سُنتے ہی کمبھ کرن من میں رویا اور کہا کہ دیکھو تو یہ دشٹ راون جگت ماتا شری سیتا جی کو کام کے بس ہو کر ہر لایا - اور پھر اپنا کلیان (بھلا) چاہتا ہے بڑا مورکھ ہے -

۱ بھل نہ کینھ تین نشچر ناہا + اب موہ آن جگایو کاہا +
۲ اجہون تات تیاگو ابھمانا + بھجو رام ہوئی کلیانا +
۳ ہے دش شیش منج رگھنائک + جاکے ہنوان سے پائک
۴ کینہیو پربھ بروھ تین دیوک + شو برنج سر جاکے سیوک
۵ اہہ بندھو تین کینہ کھٹائی + پرتھم نہ موہ جگایو آئی
۶ نارد منی موہ گیان جو کہا + کہتیون تو ہے سمے نربہا
۷ اب بھر انک بھینٹ موہ بھائی + لوچن سپھل کرون مین جائی
۸ شیام گات سرسیروہ لوچن + دیکھون جاے تاپ ترے موچن

۲۲- دوہا -

رام روپ گن سمر من مگن بھئیو چھن ایک
راون مانگیو کوٹ گھٹ مدرا اور مہکھ انیک

۱- ہے راچھسوں کے پت تو نے بھلا نہیں کیا یعنی بہت بُرا کیا اب مجھکو آکر جو جگایا تو میرے کرنے سے کیا ہوگا - ۲- سو ہے تات اب بھی جو تم ابھمان (گھمنڈ) کو چھوڑ دو اور شری رامچندر جی کو بھجو تو تمہارا بھلا ہی ہوگا - ۳- ہے راون شری رامچندر جی کیا منکھ ہی ہیں جنکے مہابلوان ہنوان ایسے سیوک ہیں - ۴- ارے تو نے اُس پرمیشور کے ساتھ بیر کیا ہے جسکے شو جی اور برہما جی اور سب دیوتا سیوک ہیں - ۵- ہاے بھائی تو نے بڑی کھٹائی کی کہ پہلے سے آکر مجھکو نہ جگایا - ۶- نارد منی نے جو گیان مجھے کہا تھا سو میں تجھے کہتا پر اب اُسکا سمے نہیں رہا

۷۔ اَب تو مجھ سے اَنگ بھر کے مِل لے مَین بھی اپنی آنکھون کو شری رام چندر جی کی شوبھا دیکھکر سپھل کرونگا۔ ۸۔ سُندر شیام انگ اور کمل سے نیتر تینون تاپ کے مٹانے والے جا کر دیکھونگا۔ ۲۲۔ دوہا۔ اسطرح شری رامچندر جی کے رُوپ کو اور اُنکے گُنون کو سُمر کر ایک چھن بھر مگن ہوگیا۔ اتنے مین راون نے کروڑون گھڑے مدرا کے اور بہت سے بھینسے منگائے۔

۱ مہکھ کھائے کر مدرا پانا + گرجا بجر اگھات سمانا +
۲ کمبھ کرن درمد رن رنگا + چلا دُرگ تج سَین نہ سنگا
۳ دیکھ بھبیکھن آگے گیو + + پد گہہ نام کہت نج بھئیو +
۴ تات لات راون موہ مارا + کہت پرم ہت منتر بچارا
۵ تہ گلان رگھپت پہان آئیون + دین جان پربھ کے من بھائیون
۶ سن سُت بھئیو کال بس راون + سو کم مانے پرم سکھاون
۷ دھن دھن تین دھن بھبیکھن + بھئیو تات نشچر کل بھوکھن
۸ بندھ بنش تین کینہ اُجاگر + بھجیو رام رگھپت گن ساگر

۲۳۔ دوہا۔ من کرم بچن کپٹ تج بھجیو رام رن دھیر
جاؤ نہ نج پر سوجھ موہ بھئیون کال بس بیر

۱۔ پیٹ بھر بھینسے کھا کر اور مدرا (یعنی شراب) پیکر بادل کیطرح گرجا۔ ۲۔ پھر تو کمبھ کرن رن کے درمد مین انت (لڑائی کے بڑے نشے مین مست) ہو کر لنکا کو چھوڑ کر اکیلا ہی چلدیا ۳۔ کمبھ کرن کو دیکھکر بھبیکھن اُسکے پاس گئے اور بھائی کے چرن چھو کر اپنا نام کہا اور بولے ۴۔ کہے تات پرم ہتکاری منتر (نہایت مفید صلاح) کہتے پر بھی بھری سبھا مین راون نے مجھکو لات سے مارا۔ ۵۔ اس گلان (غیرت) سے مین شری رامچندر جی کے پاس چلا آیا دین (عاجز) جانکر مجھکو دین دیال نے اپنا لیا۔ ۶۔ کمبھ کرن بولا کہ سُن بھائی راون تو کال کے بس مین ہو رہا ہے وہ اچھی بات کیون مانے ۷۔ اور ہے بھبیکھن بھائی تو دھن ہے دھن ہے بہت ہی دھن ہے ہمارے نشاچر بنش کا بھوکھن (زیور) ہے ۸۔ ہے بھائی تو نے ہمارے بنس کو اُجاگر کر دیا جو تو شری رام چندر جی کی شرن مین گیا۔ ۲۳۔ دوہا۔ من کرم بچن سے شری رامچندر جی کو کپٹ چھوڑ کر بھجو اور سدا اُنکی سیوا کرو اور اب میرے پاس سے چلے جاؤ کیونکہ اب مین کال کے بس ہو رہا ہون مجھکو اپنا پرایا کچھ نہین سوجھتا ہے۔

۱ بندھو بچن سن چلا بھبھیکھن — آیو جہان ترے لوک بھبھوکھن
۲ ناتھ بھودھرا کار شریرا — کمبھکرن آوت رندھیرا
۳ اتنا کپن سنا جب کانا + — کلکلائے دھائے بلوانا +
۴ لیے اٹھار بٹپ ار بھودھر — کٹ کٹائے ڈارین تا اوپر
۵ کوٹ کوٹ گر شکھر پرہارا — کرین بھال کپ ایکے بارا
۶ مڑے نہ من تن ٹرے نہ ٹارا — جم گج ارگ پھلن کر مارا
۷ تب مارت ست مشٹک ہنیو — پڑا دھرن بیاکل شر دھنیو
۸ پن تہہ اٹھ ماریو ہنونتا — گھرمت بھوتل پریو ترنتا

۲۴- دوہا
انگد آد کپ مورچھت کر سمیت سگریو
کانکھ چاپ کپ راج کا چلا مہابل سیو

۱- بھائی کے بچن سنکر بھبھیکھن چلے اور شری رامچندر جی کے پاس آکر بولے کہ ۲- ہے ناتھ پربت کے سمان جسکا شریر ہے سو کمبھکرن چلا آتا ہے ۳- اتنا بندروں نے جب ہی کانوں سے سنا تب ہی کلکلا شبد کر کے مہا بلوان دوڑے ۴- سب نے برچھ اور پربت اکھاڑ لیے اور کٹ کٹا کر اسکے اوپر ڈالنے لگے ۵- کروڑوں پربتوں کے کنگورے ریچھ اور بندر اسپر ایک ہی بار مارتے تھے ۶- پرنتو نہ تو اسکا من مڑتا تھا اور نہ بدن ٹارنے سے ٹرتا تھا جیسے مدار کے پھولوں سے مارا ہوا ہاتھی نہیں ہٹتا ہے ۷- تب تو کوپ کر کے ہنومان جی نے ایک گھونسا مارا تب وہ چکھار مار کر پرتھوی پر گرا اور بیاکل ہو کر سر کو دھنا ۸- پھر اسنے بھی اٹھکر ہنومان جی کو ایسا مارا کہ ترنت ہی مورچھا کھا کر پرتھوی پر گر پڑے۔ دوہا- پھر تو اسنے سگریو سمیت انگد آد بندروں کو مار مار کر مورچھت کر دیا اور سگریو کو اپنی بغل میں دبا کر لنکا کو لیچلا۔

۱ اما کرت رگھپت نرلیلا — کھیل گرڑ جیم اہ گن میلا
۲ مرچھا گئی مارت ست جاگا — سگریوہ تب کھوجن لاگا +
۳ سگریوہ کی مرچھا بیتی — نمک گیو تہہ مرتک پرتیتی
۴ کاٹس دسن ناسکا کانا — گرج آکاش چلا تہہ جانا
۵ گہس چرن گہ دھرن پچھارا — اَت لاگھو اٹھ پن تہہ مارا

۶ پُن آیو پربھُ پہان بلوانا ۔ جیت جیت جے کرپا ندھانا
۷ ناک کان کاٹے جیہ جانی ۔ پھرا کرودھ کر بھا من گلانی
۸ سہج بھیم پُن بن شرت ناسا ۔ دیکھت کپ دل اپجی تراسا

۲۵ - دوہا - جے جے جے رگھُبنش من دھائے کپ دے ہُوہ
ایکے بار تاہ پر ڈارے گر تر جُوہ ❋

۱- ہے پاربتی جی شری رامچندر جی نرلیلا کرتے تھے جیسے سانپون مین بالک گرُجی میلا اُٹھات لڑکون کا کھیل کرتے ہین - ۲- جب مُورچھا گئی تب ہنومان جی اُوٹھے اور سُگریو کو ڈھونڈھنے لگے - ۳- اتنے مین سُگریو کی بھی مُورچھا ہٹ گئی تب وہ کمبھ کرن کی بغل مین سے کود گئے اُسنے تو مُراہی جان لیا تھا - ۴- دانتون سے سُگریو نے کمبھ کرن کے ناک کان کاٹ کر سُوروپ نکھا کا بھائی بنا دیا اور گرج کر آکاش کو چلے تب اُسنے جانا - ۵ و ۶- پیر پکڑ کر سُگریو کو زمین پر دے مارا سُگریو نے بھی جلدی سے اُٹھکر اُسکو مارا اور جے رام کہتے ہوئے شری رامچندر جی کے پاس آگئے ۷- جب اُسنے اپنے ناک کان کاٹے جانے تب تو کھسیانے کر بڑے کرودھ سے پھرا - ۸- ایک تو ویسے ہی بھیانک تھا تسپر ناک کان کٹے دیکھکر بندرون کی سینا بہت ڈری - ۲۵- دوہا جے رگھُبنش من جے رگھُبنش من ایسے کہکر بندر ہُوہ ہُوہ کر دوڑے اور ایک ہی بار اُسکے اوپر پربت اور برچھون کے ڈھیر ڈال دیئے -

۱ کُمبھ کرن رن رنگ برُدھا ۔ سنمکھ چلا کال جن کُردھا
۲ کوٹ کوٹ کپ دھر دھر کھائی ۔ جنُ ٹیڑی گر گُہا سمائی
۳ کوٹن گہہ شریر سن مردا ۔ کوٹن میچ ملائیس گردا ❋
۴ مُکھ ناسکا شروَن کی باٹا ۔ نسر پراہہ بھال کپ ٹھاٹا
۵ رن مد مت نشاچر دربا ۔ بشو گرسی جن یہ بدھ اربا
۶ مُرے سُبھٹ سب پھیرہن پھیرے ۔ سُوجھ نہ نین سُنین نہین ٹیرے
۷ کُمبھ کرن کپ بھُوج بڑاری ۔ سُن دھائی رجنی چر دھاری
۸ دیکھی رام بکل کٹکائی ❋ ۔ رِپ انیک نانا بدھ آئی ❋

۲۶ - دوہا - سُن سُگریو بھبھیکھن لچھمن سنبھارو سین
مین دیکھب کھل بل دلہ بولے راجو نین

۱۔ اب تو کمبھ کرن رن رنگ مین برُودھ کیے کال کے سمان کرُودھ کرتا ہوا سنمکھ چلا ہی آتا ہے۔ ۲۔ کروڑ کروڑ بندرون کو پکڑ کر کھاتا چلا جاتا ہی جیسے ٹڈی پہاڑ کی کھوہ مین سماتی چلی جاتی ہین ۳۔ کروڑون بندر تو شریر ہی سے مل ڈالے اور کروڑون پیر سے ملکر گرد مین ملا دئے۔ ۴۔ کروڑون بندر اُسکے مُنہ اور ناک اور کان سے نکل نکل آتے تھے۔ ۵۔ لڑائی کے نشے سے مست کمبھ کرن کیسا دیکھ پڑتا تھا مانو سب سنسار کو کھا لینے ہی کا سنکلپ کیا ہی۔ ۶۔ پھر تو سب بندر اور ریچھ ایسے ڈر کر بھاگے کہ پھرنے سے بھی نہین پھرتے تھے نہ تو اُنکو کچھ آنکھون سے سوجھتا تھا اور نہ پکارنے سے سُنتے تھے۔ ۷۔ لنکا مین سُنا گیا کہ کمبھ کرن نے بندرون کی سینا بھگادی یہ سُنتے ہی راچھسون کی دھار (یعنی فوج) دوڑی۔ ۸۔ جب سری رام چندر جی نے اپنی سینا کو بھاگتے اور دشمن کی سینا بہت آتے دیکھی۔ ۲۶۔ دوہا۔ تب تو آپ بولے کہ ہے سگریو ہے بھبھیکھن ہے لچھمن تم تو سینا کو سنبھارو اور مین اس دُشٹ کے بل اور دل (فوج) کو آپ ہی دیکھ لونگا۔

۱ کرِ ساڑنگ بشکھ کٹ بھا بھا ۔ مرگ پت تھون چلے رگھنا تھا
۲ پرتھم کینھ پربھ دھنکھ ٹکورا ۔ رِپ دَل بدھر بھیو سُن شورا
۳ ستّ سندھ چھاڑے شر لچھّا ۔ کال سرپ جن چلے سپچھا
۴ جہان تہان چلے بپل ناراچا ۔ لگے کٹن بھٹ بکٹ پشاچا
۵ کٹین چرن شر اُر بھج ڈنڈا ۔ بہُتک بیر ہوہِن شت کھنڈا
۶ گھُرم گھُرم گھایل مہہ پرہین ۔ اُٹھین سنبھار سُبھٹ پن لرہین
۷ لاگت بان جلد جِمِ گاجین ۔ بہُتک دیکھ کٹھن شر بھاجین
۸ رُنڈ پرچنڈ مُنڈ بن دھاوین ۔ دھرُ دھرُ مار مار دھُن گاوین

۲۷۔ دوہا۔
چھن مان پربھُ کے شاکھن کاٹے بکٹ پشاچ
پن رگھبیر نِہنگ مان پروسے سب ناراچ

۱۔ بائین ہاتھ مین تو دھنکھ اور داہنے ہاتھ مین بان اور کمر مین ترکش سوہتا ہی اور سنگھ کی طرح بڑھے مند مند چال سے رگھناتھ سوامی چلے۔ ۲۔ پہلے تو سوامی نے دھنکھ ہی کو ایک ٹکورا دیا اسکا شبد سُنتے ہی بیری کا سب دل (لشکر) بہرا ہو گیا۔ ۳۔ پھر تو ست سندھ سوامی شری رامچندر جی نے بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوڑے سو تو مانو پنکھ والے

کال سُرُپ ہی چلے آتے تھے۔ ۴۔ جہان مہان کو آپار بان چلے تن سے مہا بکٹ راچھس کٹنے لگے۔ ۵۔ بانون کٹتے تھے سر کٹتے تھے بزوری کٹتے تھے بھُجاوُن کے ٹُنڈ کٹتے تھے کتنے ہی بیرُون کے سو سو ٹکڑے ہو ہو جاتے تھے۔ ۶۔ گھوم گھوم کر گھائل پرتھوی پر گرتے تھے اور سنبھل سنبھل کر پھر اُٹھتے تھے اور لڑتے تھے۔ ۷۔ بانون کے لگتے ہی میگھ کی طرح گرجتے تھے اور بہت کٹھن بانون کو آتے دیکھتے ہی بھاگتے تھے۔ ۸۔ کروڑون رُنڈ (جسم بے سر) بنا مونڈ ہی کے دوڑتے پھرتے تھے اور اُنکے سر پکڑو پکڑو مارو مارو کہہ رہے تھے ۲۷۔ دوہا۔ چھن بھر مین شری رامچندر جی کے بانون نے سب راچھس ناش کر دیے اور پھر سوامی کی ترکش مین آ کر بیٹھ رہے

۱	کُمبھکرن من دیکھ بچاری	ہنے نمکھ ان نشچر جھاری
۲	بھیؤ کرودھ دارن بل بیرا	کِر مرگ نایک ناد گمبھیرا
۳	کوپ مہی دھر لینہ اُپاری	ڈارس جہان مرکٹ بھٹ بھاری
۴	آوت دیکھ شَیل پربھ بھارا	شرن مار رج سم کر ڈارا
۵	پُن دھنُ تان کوپ رگھُنایک	چھانڑے اَت کرال بہو شایک
۶	تن مان پرودش نسر شر جاہین	جمِ دامن گھن ماہنہ سماہین
۷	شونت شروت سوہ تن کارے	جنُ کجّل گِر گیرُ پنارے
۸	بِکل بلوک بھال کپ دھائے	ہنسا جب ہی نکٹ بھٹ آئے

۲۸۔ دوہا۔
مہا ناد کر گرجا کوٹ کوٹ گہہ کیش
مہہ سنگے گجراج او شینہ کرے دش شیش

۱۔ کُمبھکرن نے بچار کیا کہ میرے راچھس تو اُنھون نے پل ہی بھر مین مار ڈالے۔ ۲۔ تب تو اُسکو بڑا کرودھ ہوا سنگھ کی طرح بڑے زور سے گرجا۔ ۳۔ کوپ کر کے ایک پربت اُٹھا لیا اور جہان بندرون کی سینا تھی وہان پھینکا۔ ۴۔ شری رامچندر جی نے بڑا بھاری پربت آتے دیکھکر بانون سے مار کے وہین گرد کر کے اُڑا دیا۔ ۵۔ پھر دھنکھ تان کر بڑے کوپ سے اَت کٹھن بان چھوڑے۔ ۶۔ شریر مین گھُس کر بان کیسے نکلجاتے تھے جیسے بجلی بادل مین چھپ جاتی ہے۔ ۷۔ کالے کالے شریر پر لہو بہتا ہوا کیسا سوہنا تھا جیسے کاجل کے پہاڑ پر گیرو کے پنارے بہتے ہین۔ ۸۔ ایسا اسکو بیاکل دیکھکر ریچھ بندر دوڑے جب پاس آئے تب تو اُنکو دیکھکر ہنسا۔ ۲۸۔ دوہا۔ بڑا شبد کر کے دوڑ کر کروڑ کروڑ بندرون کو پکڑ پکڑ کر زمین پر

ہنک دیتا تھا اور راون کی سوگند کھاتا تھا۔

۱ چلے بھاج کپ بھال بھوانی بکل پکارت آرت بانی +
۲ یہ نسچر دکال سم اہئی کپ کل دیش پرن اب چہئی
۳ کرپا بارِدھر رام کھراری پاہِ پرنت آرت ہاری
۴ سکرن بچن سنت بھگوانا چلے سدھار شراسن بانا
۵ کھینچ دھنکھ سنت شر سندھانے چھوٹے تیر شریر سمانے
۶ لینھ ایک تہہ سیل اپائی رگھو کل تلک بھجا سوئی کاٹی
۷ دھاوا بام باہ گر دھاری پربھ سوؤ بھجا کاٹ مہہ ڈاری
۸ کاٹے بھجا سوہ کھل کیسا + پنچھ ہین مندر گر جیسا +

۲۹۔ دوہا۔ کر چکار ات گھور رو دھاوا بدن پسار +
گگن سدھ سر تر ست سب ہا ہا ہیت پکار

۱۔ تب تو ہے پاربتی جی کمبھ کرن کے ڈر کے مارے سب بندر اور ریچھ بھاگ چلے اور بہت بیاکل ہو کر دکھ کی بانی سے پکارنے لگے کہ ۔ ۲۔ ہے سوامی یہ نسا چر تو دکال (قحط) ہی کے سمان ہے سو ہمارے بانر کل روپی دیش پر پڑا چاہتا ہے ۳۔ ہے کرپا کے میگھ ہے شرناگت کے دکھ ہرنے والے ہے کھر مردن رام چندر سوامی جلدی ہماری رچھیا کرو ۔ ۴۔ ایسے دکھ کے بھرے ادھینتا کے بچن جب سنے تب تو بھگتوں کے ڈر مٹانے والے بھگوان دھنکھ میں بان چڑھا کر کمبھ کرن کے اوپر چلے ۔ ۵۔ دھنکھ کو کھینچ کر سو بان مارے سو سب اسکے شریر میں سما گئے ۔ ۶۔ تب تو اُسنے ایک پربت اکھاڑ لیا شری رام چندر جی نے سوئی بھجا اُسکی کاٹکر پرتھوی پر گرا دی ۔ ۷۔ تب وہ بائیں بھجا سے پربت لیکر دوڑا شری رام چندر سوامی نے وہ بھجا بھی کاٹکر پرتھوی پر گرا دی ۔ ۸۔ بھجاؤں کے کٹ جانے سے وہ راچھس کیسا سوہتا تھا جیسے بنا پنکھ کا مندراچل پربت ہی ہے ۔ ۲۹۔ تب تو کمبھ کرن بڑے زور سے چنگھار مار کر شری رام چندر جی کے اوپر منہ پھیلا کر دوڑا ایسا حال دیکھکر آکاش میں سدھ اور دیوتا سب ڈر کر ہاہا کار کرنے لگے ۔

۱ سبھے دیو کرناندھ جانی + شرون پرجنت شراسن تانی
۲ بشکھ بکر نسچر مکھ بھریو تدپ مہا بل بھوم نہ پریو

٣	سرن بھیرا مکھ سنمکھ دھاوا	کال ترون جنو تن دھر آوا
۴	تب پربھو کوپ تیبر شر لینھا	دھڑ تے بھن تاس سر کینھا
۵	سو سر پرا دشانن آگے	بکل بھیو جم پھن من تیاگے
٦	پریو بھوم نبھ تے جنو بھودھر	ترے داب کپ بھال نشاچر
۷	تاس تیج پربھو بدن سمانا	سر مُن سب ہی اچنبھا مانا
٨	سر دندبھی بجاوین ہرکھین	استت کرین سمن بہہ برکھین

٣٠۔ دوہا۔
نسیچر ادھم ملائے تن تاہ دینھ نج دھام
گرجاتے نر مند مت جے نہ بھجین شری رام

۱و۲۔ جب شری رامچندر جی نے دیوتاؤن کو ڈرا ہوا جانا تب تو کانون تک دھنکھ کو کھینچکر بانون سے اسکا منہ بھر دیا تو بھی مہابلوان راچھس زمین پر نہ گرا ۔۳۔ بانون سے بھرا ہوا منہ ہونے پر بھی وہ شری رامچندر جی کے سامنے کیسا دوڑا مانو کال ہی ترکش کا شریر دھر کر آیا ہے ۔۴۔ تب تو شری رام چندر جی نے مہا تیز (نہایت تیز) بان لیا اور سر اسکا دھڑ سے الگ کر دیا ۔۵۔ سو سر اسکا راون کے آگے جا گرا اسکو دیکھتے ہی راون ایسا بیاکل ہو گیا جیسے بنا من کے سانپ بیاکل ہو جاتا ہے ۔٦۔ سر کے گرتے ہی دھڑ اسکا ایسا زمین پر گرا مانو آکاش سے پربت ہی ٹوٹ پڑا بندر اور ریچھ اور راچھسون کو اپنے نیچے داب لیا ۔۷۔ کمبھکرن کا تیج شری رام چندر جی کے مکھ مین سما گیا یہ دیکھکر دیوتا اور منیشور سب نے اچنبھا مانا ۔٨۔ پھر تو دیوتا لوگ دندبھی (نقارہ) بجانے لگے اور پرسن ہو کر استت کرنے لگے اور پھول برسانے لگے ۔

٣٠۔ دوہا۔ راچھس مہا نیچ پاپون کا گھر اسکو بھی پرم کرپال جن رام چندر سوامی نے اپنا دھام بیکنٹھ دے دیا ہے پاربتی جی وے لوگ بڑے ہی مند بدھ ہین جو ایسے کرپال رام چندر سوامی کو نہین بھجتے ہین ۔

۱	تہہ بلاپ دش کندھر کرئی	بندھو سیس پن پن اُر دھرئی
۲	روو ین ناری ہردی ہت پانی	تاس تیج بل بپل بکھانی
٣	میگھ ناد تیہ اوسر آوا	کہہ بہہ کتھا پتہ سمجھاوا
۴	دیکھیو کال مور منسائی +	ابھین بہت کا کرون بڑائی
۵	اشٹ دیو سن جو بل پایون	سو بل تات نہ توہ سنایون

٦	یہ بدھ جلپت بھئو بہانا +		چھوٹن دوار لاگے کپ نانا	
٧	اِت کپ پربل کال سم بیرا		اُت رجنی چر رات رندھیرا	
٨	لڑین سبھٹ نج نج جے ہیتو		برن نہ جاے سمر کھگ کیتو	

۳۱	دوہا۔	میگھ ناد مایا رچی رتھ چڑھ گیو آکاس گرجا پرسے بپو وجسم بھئی کپ کنگھہ تراس	

۱۔ وہان لنکا مین راون طرح طرح کے بلاپ کرتا ہی اور بھائی کے سر کو بار بار چھاتی پر رکھتا ہے۔ ۲۔ استریان چھاتی پر ہاتھ مار مار کر روتی ہین اور اُسکے تیج اور بل کا بکھان کرتی ہین۔ ۳۔ اُسی سمے میگھ ناد وہان آیا اور بہت طرح کی کتھا کہکر پتا کو سمجھایا۔ ۴۔ بولا کہ ہے پتا کال تم میرے پرشارتھ (مردانگی) کو دیکھنا ابھی مین تمسے اُسکی بڑائی کیا کرون۔ ۵۔ جو بل مین نے اپنے اِشٹ دیو سے پایا ہے سو کل تمکو نہین سُنایا ہی۔ ۶۔ اس پرکار کہتے کہتے سورج اُدے ہوئے سو ہی چارون دروازون سے ریچھ اور بندر آ لگے۔ ۷۔ اِدھر تو بندر اور ریچھ کال ہی کے سمان بڑے بلوان اور بیر ہین اور اُدھر راچھس بھی بڑے ہی رندھیر ہین۔ ۸۔ دونون اور کے جودھا اپنی اپنی جیت کے لیے جیسا کچھ لڑتے تھے سو سنگرام تو ہے گڑ رچی کہا ہی نہین جاتا ہے۔ ۳۱۔ دوہا۔ اُسی سمے میگھ ناد نکمبھلا دیبی کا پوجن کرکے اور اُسکے دیے ہوئے الچھ رتھ پر چڑھکر آکاش پر سے پرلے کال کے میگھ کے سمان گرجا اُس گرج کے سنتے ہی سب بندرون کی سینا ڈر گئی۔

۱	شکت شول تروار کرپانا		استر شستر کلش آیدھ نانا	
۲	برسے دسو دش شایک چھائی		مانو گھٹا میگھ جھر لائی	
۳	دھر دھر مار سنیے دھن کانا		جو مارے تہ کوؤ نہ جانا	
۴	مارت ست انگد نل نیلا		کینہس بکل سکل بل شیلا	
۵	پُن لچھمن سگریو بھبیکھن		ستّرن مار کینہس جرجر تن	
۶	پُن رگھپت سن جوجھن لاگا		سر چھاڑے ہوی لاگین ناگا	
۷	بیال پاش بس بھیو کھراری		سوبس اننت ایک اوکاری	
۸	نٹ اِو کپٹ چرت کر نانا		سدا سوتنتر رام بھگوانا	

۳۲-	دوہا۔	گرجا جاکر نام جپ نر کاٹین بھو پاش	

سو پرچھ آدکہ بندھ تریپاپک بشو نواس

۱- پھر تو میگھ ناد آکاش ہی سے برچھے ترشول تلوار استر ششتر بجر آد طرح طرح کے ہتھیار پھینکنے لگا۔ ۲- اور بان تو دسو دشامین ایسے چھا دیئے مانو گھا نچھتر نے میگھ کی جھڑ لگائی ہے۔ ۳- پکڑو پکڑو مارو مارو ایسی دھن ہی تو کانون سے سُن پڑتی تھی اور جو مارتا تھا اُسکو کوئی بھی نہین جان پاتا تھا۔ ۴- پون سُت ہنومان انگد نل نیل آد سب بلوانون کو مار کر بیاکُل کر دیا۔ ۵- پھر لچھمن جی اور سگریو اور بھبھیکھن کو بھی بانون سے مار مار کر جھنجھری (چھلنی) کی طرح شریر انگار کر دیا۔ ۶- سب کو اچیت (بیہوش) کر کے شری رامچندر سوامی سے لڑنے لگا جو بان مارتا تھا سو سوامی کے اَتِ کومل سُندر شیام شریر مین سانپ ہو کر لپٹ جاتے تھے تب تو پرم سوتنتر (آزاد مطلق) اننت نربکار شری رام چندر جی بھی ناگ پھانس کے بس مین ہو گئے۔ ۸- نٹ کی طرح انیک بھانت کے کپٹ چرتر جھوٹھے کھیل کرتے تھے پر آپ شری رام بھگوان سوتنتر ہی ہین یعنی کسی کے بندھن مین نہین آسکتے ہین۔ ۳۲- دوہا- سنو ہے پاربتی جی جسکے نام کو جپ کر منش مہا کٹھن سنسار روپی بندھن کو کاٹتے ہین سو جگت نواس سوامی بھلا کب کسی کے بس مین آسکتا ہے۔

۱	بیاکُل کٹک کینہہ گھن ناد ا	پُن بھا پرگٹ کہے دُر باد ا
۲	جاموَنت کہا کھل رہ ٹھاڑھا	سُو سُن تاہ کرودھ اَتِ باڑھا
۳	بُوڑھ جان شٹھ چھانڑیون توہِین	لاگسِ ادھم پرچارن موہین
۴	اَس کہہ ترل ترسُول چلاو ا	جاموَنت کر گہہ سُو دھاوا
۵	مارس میگھ ناد کی چھاتی+	پڑا بھوم گھُرمت سُر گھاتی
۶	پُن رسائے گہہ چرن پھراوا	مہہ پچھار نج بل دکھراوا
۷	بر پرساد سُو مرے نہ مارا	تب پد گہہ لنکا پر ڈارا+
۸	ایہان دیو رِکھ گرُڑ پٹھائے	رام سمیپ سپد سو آئے

۳۳- دوہا-
کھگپت سب دھر کھائیو مایا ناگ برُوتھ
مایا بگت سنگے سب ہرکھے بانر جُوتھ

۱- اس طرح میگھ ناد نے سب سینا کو بیاکُل کر دیا پھر دُربچن کہتا ہوا پرگٹ ہوا۔ ۲- دیکھتے ہی جاموَنت نے کہا کہ ارے دُشٹ ٹھہرا رہ کہان جائیگا سو سُنتے ہی اُسکو بڑا کرودھ بڑھا اور

بولا کہ۔ ۳۔ ارے شٹھ مین نے تجھکو توڑھا جانکر چھوڑ دیا تھا سو تو مجھکو للکارتا ہے تو ٹھیرا رہ ۴۔ ایسے کہکر بڑا پینا (تیز) ترسول چلایا سو جاموونت اسی کو ہاتھ مین لیکر دوڑے۔ ۵۔ اور جاکر میگھناد کی چھاتی مین مارا ترسول کے لگتے ہی مُرچھا کھاکر پرتھوی پر گر پڑا ۶۔ پھر جاموونت نے پیر پکڑ کر اُسکو گھمایا اور پچھاڑ کر اپنا بل دکھایا۔ ۷۔ جب بردان کے پرساد سے مارنے سے نہ مرا تب تو پیر پکڑ کر لنکا پر پھینکدیا۔ ۸۔ یہان نارد منی نے گرڑ کو بھیجا تو وہ ترنت ہی اپنے سوامی شری رامچندر جی کے پاس آگئے ۳۳۔ دوہا۔ گرڑ نے آکر مایا کے سب سیانپون کو کھا لیا تب تو شری مایا سے چھوٹکر سب بندرونکے جوتھ پرسن ہو گئے

۱۔ دوہا۔	گہہ گر پادپ اپل نکھ دھائے کیش رسائے چلے تمی چر بکلتر گڑھ پر چڑھے پرائے			
۱	میگھناد کی مُرچھا جاگی		پتہ بلوک لاج اَت لاگی	
۲	ترت گیو گروَر کندرا		کروُن اجے مکھ اس من دھرا	
۳	سو سُدھ پائے بِبھیکھن کہی		سُن پربھو سماچار اس اَہی	
۴	سُن رگھوپت اَت سے سکھ مانا		لیے بول انگد ہنومانا + +	
۵	تم لچھمن مار یُورن اوہی		دیکھ سبھے سُر دکھ اَت موہی	
۶	جب رگھبیر دینھ انُشاسن		کٹ نکھنگ کس ساج سراسن	
۷	پربھو پرتاپ اُر دھر رن دھیرا		بولے گھن اِو گرا گمبھیرا	
۸	جو تیہ آج بدھے بن آوُن		تو رگھپت سیوک نہ کہاوُن	
۳۴۔ دوہا۔	بند رام پد کمل جگ چلے ترنت اننت انگد نیل مینند نل سنگ سُبھٹ ہنومنت			

دوہا۔ پربت اور برچھ لیکر جو بندر کوپ کرکے دوڑے تو دیکھتے ہی نشاچر بھاگ کر گڑھ کے اوپر ڈر کر چڑھ گئے۔ چوپائی۔ میگھناد کی جو مورچھا جگی تو پتا کو دیکھتے ہی بڑی لاج لگی۔ ۲۔ ترنت ہی پربت کی کندرا مین جہان کمبھلا دیوی کا مندر ہے وہان اجے جگ کی اچھا کرکے گیا۔ ۳۔ یہ سب حال پاکر بھبھیکھن نے شری رامچندر جی سے جاکر کہا کہ ہے سوامی ایسا ایسا حال ہے ۴۔ سو سنکر شری رامچندر جی نے بہت سکھ مانا اور انگد اور ہنومان آد سب جودھاؤن کو بلایا۔ ۵۔ اور لچھمن جی سے کہا کہ ہے بھائی آج تم اسکو مارنا

کیونکہ دیوتاؤن کو ڈرے ہوئے دیکھکر مجھکو بڑا دُکھ ہوتا ہے۔ ۶۔ جب شری رام چندر جی نے میگھ ناد کے مارنے کی آگیا دی تب لچھمن جی نے اُوٹھکر اپنا ترکش باندھا اور دھنکھ چڑھایا۔ ۷۔ اپنے سوامی رام چندر کے پرتاپ کو ہردے مین دھر کر میگھ کے سمان گمبھیر بانی بولے کہ۔ ۸۔ جب سیناشتو جو آج اُسکو بنا مارے ہوئے مین آؤن تو شری رامچندر سوامی کا سیوک ہی نہ کہاؤن۔ ۴۳۔ دوہا۔ یہ کہکر اور شری رام چندر سوامی کے چرنون کو پرنام کرکے اننت بھگوان ترنت ہی چلدئے انگد نیل مَیند نل ہنومان آدبلوان جودھا ساتھ لے لیے۔

۱ جاسے کپن دیکھا شو بیسا + اہت دیت رودھر ار بھینسا +
۲ کینہ کپن تب جگت ودھونسا جب نہ اُٹھے تب کرہن پرشنسا
۳ تدپ نہ اُٹھے دھرے کچ جائی لاتن ہت ہت چلے پرائی
۴ لے ترشول دھاوا کپ بھاگے آئے رامانج کے آگے +
۵ آوا پرم کرودھ کر مارا + گرج گھور رو بارہ بارا
۶ کوپ پون ست انگد دھائے ہت ترشول ار دھرن گرائے
۷ پربھو کا چھانڑس شول پرچندا شرہت کرت اننت شت کھنڈا
۸ شنکھر ایک پُن لے سو دھاوا رامانج سو کاٹ گھساوا

۳۵۔ دوہا۔
آیدھ بیدھ چھانڑ شو رج سم کرت اہیش
ہرکھ ونت کپ بھال سُرہ کہُر ناگ نیش

۱۔ بندرون نے جاکر میگھ ناد کو مہا اگر تامسی جگ پر بیٹھا ہوا دیکھا کہ جگ کے کُنڈ مین لہو اور بھینسون کی آہت دے رہا ہے۔ ۲۔ تب تو بندر اُس جگ کا بدھونس کرنے لگے جب نہ اُٹھا تب اُوسکی پرتا (بہادری) کی بڑائی کرنے لگے۔ ۳۔ تب بھی نہ اُٹھا تب تو اُسکے بال پکڑ کر کھینچے اور لاتون سے مار مار کر بھاگنے لگے۔ ۴۔ تب تو میگھ ناد ترشول لیکر دوڑا سب بندر بھاگ کر لچھمن جی کے پاس آگئے۔ ۵۔ اب تو میگھ ناد بڑی رس کا مارا ہوا آیا اور بڑے زور سے گرجا۔ ۶۔ تب تو انگد اور ہنومان جی کوپ کرکے اُوسپر دوڑے سو اُوسنے ترشول مار کر پرتھوی پر گرادیے۔ ۷۔ لچھمن سوامی کے اوپر بھی مہا پرچنڈ ترشول چھوڑا سو لچھمن سوامی نے بانون سے سو ٹکڑے کر دیے۔ ۸۔ پھر ایک شکھر دہار کا گنگورا

لیکر دوڑا اُسکو بھی لچھمن جی نے کاٹ کر گرا دیا۔ ۳۵۔ دوہا۔ اسی طرح جو جو ہتھیار میگھ ناد چھوڑتا تھا اُسکو شیش سوامی لچھمن جی کاٹ کاٹ کر دھول کے سمان کر ڈالتے تھے ایسا سنگرام میگھ ناد اور لچھمن جی کا دیکھکر ریچھ بندر دیوتا گنّدرب ناگ منیشور سب آنندت ہوتے تھے۔

۱	اُٹھ بہوَر مارُت جُوبراجا		ہتہِن کوپ تیہہ گھاو نہ باجا	
۲	پھِرے بِیر رِپُ مرے نہ مارا		تب دھاوا کر گھور چکارا +	
۳	آوَت دیکھ کرُودّھ جنُ کالا		لچھمن چھانڑے بشکھ کرالا +	
۴	دیکھے آوَت پَب سَم بانا		تُرت بھیو کھل انتردھانا +	
۵	بِبِدھ بیکھ دھر کرے لڑائی		کبھون پرگٹ کبھون دُرجائی	
۶	دیکھ اجے رِپُ ڈرپے کیشا		پرم کرودھ تب بھیو اہیشا	
۷	سُمرِ کوشلادھیش پرتاپا		سر سندھان کینہ کر اپا	
۸	چھانڑا بان ماجھ اُر لاگا		مرتی بار کپٹ سب تیاگا	

۳۶۔ دوہا۔ رامانج کہان رام کہان اس کہہ چھانڑس پران
دھنّ شکر جت مات تو کہا انگد ہنومان +

۱۔ اتنے مین انگد اور ہنومان جی مُورچھا سے اُٹھکر اسکو کوپ کوپ کر بہتیرا مارتے تھے پر اُسکے شریر مین گھاو نہ ہوتا تھا۔ ۲۔ تب تو دونون بیر ہار مانکر لچھمن جی کے پاس آگئے اور میگھ ناد بڑے زور سے چنگھار کر دوڑا۔ ۳۔ کال کے سمان کرودھ کیے چلا آتا دیکھکر لچھمن جی نے کٹھن بان چھوڑے۔ ۴۔ جب میگھ ناد نے بجر کے سمان بان آتے دیکھے تب تو وہ دُشٹ تُرنت ہی انتردھان (غائب) ہوگیا۔ ۵۔ پھر تو طرح طرح کے بھیش بنا بنا کر لڑائی کرنے لگا کبھی ظاہر ہو جاتا تھا کبھی چھپ جاتا تھا۔ ۶۔ جب دشمن کو اجیت دیکھکر سب بندر ڈرے تب تو شیش سوامی نے بڑا کوپ کیا۔ ۷۔ کوشلادھیش شری رامچندر سوامی کا پرتاپ سمر کر کری داپ سے ایک بان چڑھایا۔ ۸۔ جو بان چھوڑا تو میگھ ناد کی چھاتی مین لگا اور پران لیگیا مرتے سمے اُسنے سب کپٹ چھوڑ دیا۔ ۳۶۔ دوہا۔ رامانج کہان ہین رام کہان ہین ایسے بیرون کی طرح کہکر جب اُسنے پران کو تیاگ دیا تب تو اُسکی بیرتا (بہادری) کو دیکھکر ہنومان اور انگد جی ایسے بیر سراہنے لگے اور کہنے لگے کہ میگھ ناد تیری ماتا دھن ہے جسنے ایسا بیر رتن پیدا کیا۔

۱	بن پریاس ہنومان اُٹھاوا	لنکا دوار راکھ تب آوا
۲	تاسُ مرن سُن سُر گندھربا	چڑھ بمان آئے سُر سربا
۳	برکھ سُمن دُندبھی بجاوین	شری رگھبیر بمل جس گاوین
۴	جے اننت جے جگ آدھارا	تم پربھُ سب دیون نستارا
۵	اُستت کر سُر سدھ سدھائے	لچھمن کرپا سندھ پہان آئے
۶	پربھُ بلوک سیش پد نارا	ہرکھت رام انج اُر لاوا
۷	بان بدھے تن و سیکھ کیسا	کنک تر دن سر پورت جیسا
۸	کرپا درشٹ پربھُ آنجہ ہیری	بگت گھاو کینھے کر پھیری

۳۷۔ دوہا۔

کرِ شرم مار تو پھارپت راانج رندھیر
ندر سُمن برکھت بہُدھ کہہ جے گرا گمبھیر

۱۔ پھر تو بنا پرشرم ہی اُسکو ہنومان جی نے اُٹھا لیا اور لنکا کے دروازے پر رکھ آئے ۲۔ اُسکا مرنا سُنکر دیوتا لوگ اور گندھرب لوگ بمانون مین چڑھ چڑھکر آکاش مین سب آئے ۳۔ پھول برسانے لگے اور شری رام چندر جی کا نرمل جس گانے لگے دُندبھی (یعنی نقارہ) بجانے لگے۔ ۴۔ جے اننت بھگوان کی جے جگت آدھار کی ایسے بولتے تھے اور کہتے تھے کہ ہے سوامی آپنے ہم سب دیوتاؤن کا اُدھار کیا۔ ۵۔ اسطرح دیوتا لوگ استت کر کے اپنے اپنے لوک کو گئے اور لچھمن جی شری رام چندر جی کے پاس آئے۔ ۶۔ شری رامچندر جی کو دیکھکر اونکے چرنون کو پرنام کیا شری رام چندر جی نے پرسن ہو کر بھائی کو ہردے سے لگالیا ۷۔ بانون سے چھدا ہوا شری لچھمن جی کا کیسا شوبھتا تھا مانو سونے کا ترکش ہی تیرون سے بھرا ہوا ہو۔ ۸۔ شری رامچندر جی نے اپنی کرپا درشٹ سے دیکھکر اور اپنا ہاتھ پھیر کر لچھمن کے سب گھاؤ اچھے کر دیے۔ ۳۷۔ دوہا۔ اتنا پریشرم کر کے جب راانج رندھیر نے پرم دُرجے شتر میگھناد کو مارا تب تو سب دیوتا لوگ نڈر ہو کر پھول برسانے اور گمبھیر بانی سے جے جے بولنے لگے۔

۱	سُت بدھ سُنا دشانن جب ہیں	مرچھت بھئی پرا مہہ تب ہیں
۲	دکھت ہردے لوچن بھر آوا	جن سُت ہین کہ راج گنواوا
۳	پاہت سُنت اگیا کاری	کرِ بلاپ دُشس کندھ پکاری
۴	سنکر آدک جیتے سب دیوا	سُر نر ناگ کرین سب سیوا

۵	دُوسَر رہیُو نہ ہمَج بَل دایا		سُورگ بھُوم تَل تیہُو پَرتایا	
۶	تِہہ بِرَہ کَرَ بِلاپ لنکیشا		بھُیُو تیج ہت سُن اُرگیشا	
۷	مَندودری رُدن کر بھاری		اُرتاڑت تِہہ بھانت پُکاری	
۸	نگر لوگ سب بیاکُل شوچا		سکَل کہَین دُش کَندھر پوچا	

۳۸- دوہا۔	تب لنکیش انیک بِدھ سمجھائین سب نار نشورُوپ پرپنچ سب دیکھو ہِردے بچار	

۱- راوَن نے جب میگھ ناد کا بھی مارا جانا سُنا تب تو مورچھا کھا کر پرتھوی پر گر پڑا۔ ۲ دُکھِت ہِردے ہو کر نیترون مین جَل بھر آیا تو بڑے ناگ راج نے مَن ہی مَن کہُو دی۔ ۳و۴و۵و۶- ہاے پُتر تو سدا میری آگیا ہی مین رہتا تھا اِندر آدِک سب دیوتانو جیت لیے سہسر ناگ اِرتھات دیو لوک مِرت لوک پاتال لوک سب تیرے سیوک تھے دُوسرے کی بھُجاؤن کا بَل تیرے آگے نہ رہا سُورگ اور پرتھوی اور نیچے کے ساتون مین تیرا ہی پرتاپ تپا کیا اسطرح بہت بلاپ راوَن کرتا تھا اور ہے ہِر گُرُڈجی تیج بھی جاتا رہا تھا۔ ۷- مندودری میگھ ناد کی ماتا مہا بھاری بلاپ کرتی تھی چھاتی پیٹتی تھی پُکارتی تھی ۸- نگر کے سب لوگ شوچ مین بیاکُل تھے اور راوَن کو بُرا کہتے تھے۔ ۳۸- دوہا۔ تب راوَن استریون کو بہت بیاکُل دیکھ کر بہت طرح سے سمجھانے لگا کہ دیکھو بچار کر کے کہ یہ سب سنسار ناش وان ہے اور آشچرج ہی سا ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः। आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित्॥ तस्मात्सर्वाणि भूतानि नैवं शोचितुमर्हसि ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ کوئی تو اِس جیو کو آشچرج سا دیکھتا ہے کوئی اِسکو آشچرج سا سُنتا ہے کوئی آشچرج سا کہتا ہے جنجھارتھ کوئی بھی نہیں جانتا ہے اِس سے کسی کو کیا شوچ کرنا چاہیے۔

۱	تُجھین گیان اُپدیشیو راوَن		اپن مند کتھا اِت پاوَن	
۲	پر اُپدیش کُشل بہتیرے		جے آچرین تے نرنہ گھنیرے	
۳	تاس کِریا کر نشچر ناہا +		بھیُو شوچ تَش اِت اُرداہا	
۴	سانجھ آے تب لگے بجھاوَن		بادکھباد کرے جِن راوَن	

۵ سُت بِت نار بندھو سُت کیسے   اُچھِن گھٹا جائین جِمھ جیسے
۶ تُرِت بِرت دیکھیے گگن ماہین   رہے نہ تھِر نہان تُرت چھپاہین
۷ یہ جِیہ جان سُنو دَش بھالا   نبچے نہ کو جگ آئے کالا
۸ اَب پربُھ کِھن بچارو سُوئی   رِپُ گر ناش جون بِدھ ہوئی

۳۹- دوہا- سے تیناتب آئے کے بہہ پر کار سمجھائے
مانت موڑھ نہ کال بس پرم کرودھ کا پائے

۱- اس طرح راون نے انکو گیان اُپدیش کیا آپ تو مہا مند اور کتھا پرم پاون گیان کی۔ ۲- اوروں کو اُپدیش کرنے کے واسطے تو بہت سے پنڈت گیانی بیراگی ہوتے ہین اور جو آپ اُس گیان پر چلتے ہون ایسے لوگ تو برلی ہوتے ہین ۳- پھر تو سیکھ ناد کی کریا کرکے راون بڑے سوچ مین ہو گیا۔ ۴- تب تو منتری لوگ آکر اُسکو سمجھانے لگے کہ ہے مہاراج آپ برتھا سوچ نہ کیجیے۔ ۵- پُتر دھن استری بھائی بندھو یے سب کیسے ہین جیسے گھٹا یعنی بادل اکاش مین پرگٹ ہوتے ہین اور بلا رے جاتے ہین۔ ۶- بجلی بادل مین پرتچھ دکھ پڑتی ہی اور چھپ جاتی ہو ٹھہرتی نہین ہے۔ ۷- ایسا جی مین جانکر سوچ مت کرو کال کے آنے پر کوئی بھی سنسار مین نہین بچتا ہو۔ ۸- اس سے ہے سوامی آپ ایسا جتن بچاریے کہ جسمین بیری کا ناش ہو۔ ۳۹- دوہا- ایسی بڑی صلاح منتریوں کی سُنکر مندودری آئی اور پھر راون کو سمجھایا پر اُسنے کال کے بس ہوکر ایک بھی نہ مانا اور بڑا کرودھ کرکے اُسکو اٹھا دیا۔

۱ کرپا سندھ شوک بہے ہاری   نہہ بُرودھ سنکھ جھپت ترا ری
۲ نِشا بسران بھیو بھنسارا+   لگے بھالو کپ چارو دوارا
۳ سُبھٹ بلائے دشانن بولا+   رن سنمکھ جاکر من ڈولا
۴ سو ابھین تج جاو پرائی+   سنگ بمکھ بھجے نہ بھلائی
۵ نج بھج بل مین بیر بڑھاوا   دِیو ن اُتر جو رپ چڑھ آوا
۶ اس کہہ مُرت بیگ رتھ ساجا   باجے سکل جُھجاو باجا
۷ چلے بیر سب اتُلت بلی+   جن کجّل کی اندھی چلی+
۸ اسگن امت ہو تہہ کالا   گئے نہ بھج بل گرب بشالا

چھند اَت گرب گنے نہ سگن اسگن شرون آیدھ ہاتھ تے

بھٹ گرجین رتھ تے باج گج چکرن بھاجین ساتھ تے
گوما یو گدھ بہتر کال کھر روشوا ان رووین ات گھنے
جن کال دوت الوک بولین بچن پرم بھیاونے
تاہِ کہ سمپت شگن سپنیو من بشرام ++
بھوت دروہ رت موہ بش رام بمکھ رت کام

۱- کرپا کے سمندر اور شترگھن کے ڈر مٹانے والے جو شری رام چندر جی ہین انسے بیر کرکے ارے بٹر دُر وہی راون تو سکھ چاہتا ہی -۲- جو رات بیتی اور بھور ہوا سوہی لنکا کی چارون دروازون سے ریچھ اور بندر آنے لگے -۳-۴- تب تو جودھاؤن کو بلا کر راون نے کہا کہ بھائی جسکا من لڑائی مین سنمکھ ہونے سے ڈول جاے سو ابھی بھلے ہی بھاگ جاے پرنت سنگرام مین سے بھاگنا اچھا نہین ہی -۵- کیونکہ یہ بیر مین نے اپنی بھجاؤن کے بل پر بڑھایا ہے جو دشمن آچڑھا ہی تو اسکو مین آپ اتر (جواب) دے لونگا -۶- ایسا کہکر ہوا کے برابر تیز چلنے والا رتھ سجوایا اور جھجھاؤ باجے بجنے لگے -۷- اور ساتھ مین مہا بلوان بیر بے گنتی چلے مانو کاجل کی آندھی ہی اٹھی چلی آتی ہی -۸- اس سمے طرح طرح کے اسگن ہونے لگے انکو اپنی بھجاؤن کے بڑے بل کے گھمنڈ سے کچھ گنتا ہی نہ تھا - چھند - مارے گھمنڈ کے سگن اسگن کچھ بھی نہ گنتا تھا ہاتھون سے پہلوانون کے ہتھیار گر گر پڑتے تھے جودھا لوگ رتھون پر سے گر گر پڑتے تھے ہاتھی گھوڑے چنگھارتے تھے اور ساتھ سے بھاگے جاتے تھے لومڑی سیار گدھا بڑا شبد کرتے تھے کتے روتے تھے کال دوت کے سمان مہا بھیانک شبد الو کرتے تھے -۹-۱۰- دوہا - ہے پاربتی جی اسکو سمپت اور سگن اور شبھ اور من کو بشرام سپنے مین بھی کہان ہی جو سنسار بھر کا بیری اور موہ مین پھنسا ہوا اور شری رام چندر جی سے پھرا ہوا اور کامی ہے۔

(یہ یدھ کانڈ کی دوسری چالیسی ہوئی اور نرگوٹا چل کا دوسرا کوٹ ہوا)

۱	چلا نشاچر کٹک اپارا		چترنگنی انی بہو دھارا	
۲	بیدھ بھانت باہن رتھ یانا		بپل برن تپاک دھوج نانا	
۳	چلے مت گج جوتھ گھنیرے		پراہٹ جلد مرت جن پریرے	
۴	برن برن بردیت نکایا +		سمر سور جانہین بہو مایا	

۵ چلت کٹک دگ سندھر ڈگ ہیں چھبھت پیودھ کُدھر ڈگمگ ہیں
۶ اُٹھی رین رب گیو چھپائی پَون تھکِت بسُدھا اکلائی
۷ پنو نشان گھور رو باجین مہا پرلے کے گھن جن گاجین
۸ یہ سُدھ سکل کپین جب پائی دھائے کر رگھبیر دُہائی

۱۔ چھند۔
دھائے بشال کرال مرکٹ بھال کال سمان تے
مانو سپچھ اُڑاہین بھودھر برند نانا بان تے
نکھ دسن سَیل مہادرمایدھ سبل سنک نہ مان ہیں
جے رام راون مت گج مرگ راج سجس بکھان ہیں

۱۔ دوہا۔
دُہُوں دِس جے جے کار کر نج نج جوڑی جان
بھڑے بیر اِت رام ہیں اُت راونہہ بکھان

۱۔ پھر تو راچھسوں کا اَت اَپار کٹک (بے انتہا فوج) چلا جسمیں چترنگنی سینا بہت بانے کی تھی۔ ۲۔ طرح طرح کے تو جنگلے باہن رتھ سواری تھے بہت رنگ کے دھوجا پتاکا تھے۔ ۳۔ اَپار مست ہاتھیوں کے جھنڈ کیسے چلے جاتے تھے مانو برکھا کے میگھ ہی ہوا کے مارے اُڑے چلے جاتے ہیں۔ ۴۔ رنگ رنگ کے راچھسوں کے جھنڈ چلے جاتے تھے جو سنگرام میں بڑے شور بیر اور بڑی مایا کرنے والے تھے۔ ۵۔ کٹک (فوج) کے چلتے ہوئے دگ گج ڈولتے تھے سمندر اُچھلتا تھا پہاڑ ڈگمگاتے تھے۔ ۶۔ دھول ایسی اُڑی تھی کہ سورج چھپ گئے تھے ہوا تھک گئی تھی زمین گھبرا اُٹھی تھی۔ ۷۔ بہت ڈھول اور باجے بڑے زور سے بجتے تھے مانو مہا پرلے کے میگھ ہی گرجتے تھے۔ ۸۔ یہ خبر جب بندروں نے پائی تب تو شری رام چندر جی کی دُہائی کر کے دوڑے۔ چھند۔ بڑے کٹھن بندر اور ریچھ کال کے سمان دوڑے مانو پنکھ والے پربت ہی اُڑے چلے آتے ہیں نکھ (ناخن) دانت پربت برچھوں کو لیے تھے بڑے بلوان تھے کچھ ڈر نہیں مانتے تھے راون مست ہاتھی کے لیے سنگھ ایسے شری رام چندر جی کی جے اور سُجس بکھان کر رہے تھے۔ ۱۔ دوہا۔ پھر تو دونوں اور سے جے جے کار کر کے اور اپنی اپنی جوڑی جان کر بیر لوگ بھڑنے لگے ادھر تو شری رام چندر سوامی کو اور اُدھر راون کو بکھانتے ہوئے۔

راوان

۱ راون رتھی برتھ رگھبیرا دیکھ ببھیکھن بھیو ادھیرا
۲ ادھک پریت من بھا سندیہا بند چرن کہا سہت سنیہا +
۳ ناتھ نہ رتھ نہ پاد پرترانا کیہ بدھ جیتب بیر بلوانا
۴ سنو سکھا کہہ کرپا ندھانا جیہ جے ہوئے سو سیندن آنا
۵ شور ج دھیرج تیہ رتھ چاکا ست شیل درڑھ دھوجا پتاکا
۶ بل بیبیک دم پرہت گھوڑے چھما کرپا سمتا رج جوڑے
۷ ایش بھجن سارتھی سجانا برت چرم سنتوکھ کرپانا +
۸ سکھا دھرم مے اس رتھ جاکے جیتن کا نہ کتہوں رپ تاکے

۲- دوہا-

مہا اجے سنسار رپ جیت سکے سو بیر
جاکے اس رتھ ہوئے درڑھ سنو سکھا مت دھیر
سن پربھ بچن ببھیکھن ہرکھ گہے پد کنج +
یہ مس موہ اپدیشو رام کرپا سکھ پنج +
اُت پر چار دشکندھر اِت انگد ہنومان +
لرت نشاچر بھالُ کپ کر نج نج پربھ آن

۱- راون تو رتھ پر اور شری رام چندر جی بنا رتھ ہی کے پاپیدل یہ جانکر ببھیکھن بےدھیرج ہوگئے - ۲- بہت پریت کے مارے سوامی کا اتھاہ بل اور اتھاہ پراکرم تو بھول گئے کومل مادھری مورت ہی دیکھکر سندیہ ہوگیا اور بولے کہ - ۳- ہے ناتھ نہ تو آپ کے پاس رتھ ہے اور نہ پیرون مین پادتران (جوتہ کھڑاؤن وغیرہ) ہین کیسے اسکو آپ جیتینگے - تو بڑا بلوان بیر ہے - ۴- شری رام چندر جی نے کہا کہ سنو ہے سکھا جس رتھ سے بجے (یعنی فتح) ہوتی ہے وہ رتھ اور ہی ہے - ۵- شورتا اور دھیرتا تو اسکے دو پہیئے ہین ست اور شیل اسکے دھوجا پتاکا ہین - ۶- بل ببیک دم اپکار یے چار گھوڑے ہین چھما اور کرپا اور سمتا کی ڈوریون سے جوڑے جاتے ہین - ۷- ایشور کا بھجن سا ہی چتر رتھوان ہے براگ کی ڈھال ہے سنتوکھ کی تلوار ہے - ۸- ہے سکھا ایسا دھرم روپی رتھ جسکے پاس ہو اسکے جیت لینے کو سنسار مین بڑی دشمن کہان ہے ۲- دوہا- ایسے درڑھ رتھ سے تو مہادرجے سنسار روپی دشمن کو بھی جیت سکتے ہین

ایسے رام چندر سوامی کے بچن سُنکر لچھمن پرسن ہو گئے اور چرن پکڑے دھن باد (شکر) کیا کہ اِسی بہانہ سے سوامی نے مجھکو دھرم کا اُپدیش کیا اَب اُدھر سے تو راون راچھسون کو للکارتا ہے اور اِدھر سے انگد اور ہنومان جی بندرونکو للکارتے ہین اِس سے راچھس اور ریچھ اور بندر اپنے اپنے سوامیون کی دُہائی کرکے لڑنے لگے۔

١ سُر برہمادِ سِدھ مُن نانا + دیکھت رن نبھ چڑھے بمانا
٢ ہم ہو اُما رہے تیہ سنگا دیکھت رام چرت رن رنگا
٣ سُبھٹ سمر رس دُو دِش ماتے کپ جے شیل رام بل تاتے
٤ ایک ایک سن بھڑین پرچارین ایکے ایک مرد مہہ پارین
٥ مارین کاٹین دھرین پچھارین شیش توڑ شیشن سن مارین
٦ اُدر بدارین بھجا اُپارین گہہ پد اون ٹیک بھٹ ڈاٹین
٧ نشچر بھٹ مہہ گاڑین بھالو اوپر ڈار دینہہ بہہ بالو
٨ بیر بلی مکھ جُدھ بردھے دیکھیت بپل کال جن کردھے

٢ چھند
کردھے کرانت سمان کپ تن سروت شونت راجہین
مردین نشاچر کٹک بھٹ بلونت گھن جم گاجہین
مارین چپیٹن کاٹ داتن ڈار لاتن مینجہین +
چکرین مرکٹ بھالو چھل بل کرین جیہ کھل چھیجہین

١- ایسے مہابھاری سنگرام کو برہما اِدِ سب دیوتا اور سِدھ اور مُن لوگ بمانون پر چڑھے ہوئے آکاش سے دیکھتے تھے ٢- اسے پاربتی جی ہم بھی اُس ساتھ مین شری رامچندر سوامی کے رن رنگ چرتر دیکھتے تھے ٣- دونون اور کے جودھا سنگرام رس مین متوالے تھے پرنتو بندر جے والے (فتح مند) دکھ پڑتے تھے شری رام چندر جی کے بل کے بھروسے پر ۔ ٤- ایک ایک سے بھڑتے تھے للکارتے تھے ایک ایک کو مل مینچ کر پرتھوی پر ڈال دیتے تھے ٥- مارتے تھے کاٹتے تھے پچھاڑتے تھے ایک ایکون کے سر توڑ کر دُوسرون کے سرونسے مارتے تھے ٦- پیٹ پھاڑتے تھے بھجا اُکھاڑتے تھے پیر پکڑ کر زمین پر دے مارتے تھے ٧- پہلوان راچھسون کو ریچھ زمین مین گاڑ دیتے تھے اور اُوپر سے بہت سی بالو ڈال دیتے تھے ٨- بیر بلی مکھ بندر جدھ مین کیسے بردھ تھے مانو کرودھ کیے ہوئے بہت طرح کے کال ہی

دیکھ پڑتے تھے۔ چھند۔ کال کے سمان کوپ کیے ہوئے بندرون کے شریر سے لہو بہتا تھا راچھسون کی سینا کو ملتے تھے اور بلوان میگھون کے سمان گرجتے تھے چپٹیون سے مارتے تھے دانتون سے کاٹتے تھے لاتون سے ملتے تھے چنگھارتے تھے بندر اور ریچھ بڑے بڑے چھل بل کرتے تھے جسمین کسی طرح کھل (یعنی دشمن) کا ناش ہو۔

۳۔ چھند۔

دھر گال پھارین اُر بدارین گل انتاور میل ہین +
پرہلاد پت جن بہدھ تن دھر سمر انگن کھیل ہین
دھر مار کاٹ پچھاڑ گھور گرا گگن مہہ بھر رہی +
جے رام جو ترن تے کلش کر کلش تے ترن کر سہی

۳۔ دوہا۔

نج دل بچلت دیکھین بیس بھجا دش چاپ +
رتھ چڑھ چلیو دشانن پھرو پھرو گرداپ

چھند ۴۔ پکڑ کر گال چیر ڈالتے تھے چھاتی پھاڑ ڈالتے تھے اور اُنکی آنتون کو گلے مین پہنے پھرتے تھے مانو پرہلاد پت نرسنگھ ہی بہت سے روپ دھر کر سنگرام کے آنگن مین کھیلتے پھرتے ہین۔ پکڑو مارو مارو کاٹو کاٹو پچھاڑو پچھاڑو ایسی گھور گرا (بلند آواز) آکاش اور دھرتی مین بھر رہی تھی جے شری رام چندر کی جو تنکے کو بجر اور بجر کو تنکے کے سمان کر دیتے ہین۔ ۳۔ دوہا۔ تب تو اپنا دل بھاگتے ہوئے دیکھکر راون بیسو بھجاون مین دس دھنکھ بان لیکر رتھ مین بیٹھکر بڑی ڈانٹ سے یہ کہتا ہوا دوڑا کہ ارے پھرو پھرو لوٹو لوٹو۔

۱ دھائیو پرم کرودھ دشکندھر — سنمکھ چلے ہوہ دے بندر
۲ گہہ کر پادپ اُپل پہارا — ڈارین تا پر ایکے بارا +
۳ لاگین شیل بجر تن تاسو — کھنڈ کھنڈ ہو پھوٹین آشو
۴ چلا نہ اچل رہا رتھ روپی — رن درمد راون اتی کوپی
۵ اِت اُت جھپٹ ڈپٹ کپ جودھا — مردے لاگ بھیو اتی کرودھا
۶ چلے پرائے بھالو کپ نانا — تراہی تراہی انگد ہنومانا +
۷ پاہی پاہی رگھوبیر گسائین — یہ کھل کھائے کال کی نائین
۸ تیہہ دیکھا کپ سکل پرانے — دشہو چاپ سایک سندھانے

۴۔ چھند — سندھان دھنو شر نکر چھانڑے اُرگ جم اُر لاگ ہین

۴- دوہا	رہے پُور شر دھرنی گگن دِش بدِش کہاں کپ بھاگ ہیں بھائے کلاہل بکل دَل کپ بھال بولین آتُرے رگھُبیر کرُنا سِندھ آرت بندھُو جن رچھک ہرے نج دَل بِکل بلوک کٹ کس نکھنگ دھن ہاتھ لچھمن چلے سکرُدھ وِش تب نائے رام پد ماتھ +	

۱- اُدھر سے تو بڑے کرُودھ سے راوَن دوڑا اور اُدھر سے بندر بھو بھو کر کے اُسکے سامنے چلے - ۲- ہاتھون مین برچھ اور پربت لیکر اُسکے اوپر ایکبارگی ڈالنے لگے - ۳- جو جو پربت اُسکے بجر ایسے شریر پر پڑتے تھے وہ ترنت ہی ٹکرے ٹکرے ہو کر ٹوٹ جاتے تھے - ۴- بہتیرا بندرون نے مارا پروہ تو بھی نہ ہٹا رتھ کو روک کر اَچل ہو گیا لڑائی کے نشے سے مست راوَن نے بڑا کرودھ کیا - ۵- رتھ سے اُتر کر اِدھر اُدھر جھپٹ ڈپٹ کر بندرون کو بڑے کرودھ سے ملنے لگا - ۶- تب تو ریچھ بندر سبکے سب بھاگے اور پکارنے لگے کہ ہے انگد جی ہے ہنومان جی ہمکو بچاؤ - ۷- ہے رامچندر سوامی ہماری رچھا کرو یہ دُشٹ تو کال ہی کے سمان ہمکو کھائے لیتا ہے - ۸- جب راوَن نے بندرون کو بھاگتے دیکھا تب تو رتھ پر بیٹھکر دسو دھنکھ مین بان چڑھائے - ۴- چھند - دھنکھون کو چڑھا کر جو بانون کے جھُنڈ چھوڑے تو سانپون کیطرح بندرون کے لگنے لگے پرتھوی آکاش دِشا بدِشا سب اَستھان بانون سے بھر گئے بندر بھاگ کر کہان جاوین تب تو بندرون کے دل مین بڑا اہلا گُلا ہوا بہت ہی بیاکل ہو کر پکارنے لگے کہ ہے رگھبیر ہے دیا سندھ ہے جیوون کے رچھک ہری اِس دُشٹ سے ہماری رچھا کرو - ۴- دوہا - اِس پرکار اپنے دل کو بیاکل دیکھکر دھنکھ بان ہاتھ مین لیکر شری رام چندر جی کو پرنام کر کے بڑے کوپ سے لچھمن جی چلے اور بولے -

۱	رے سٹھ کا مارس کپ بھالو		موہ بلوک تور مین کالو ++	
۲	کھوجت رہیون توہ ست گھاتی		آج نپات جُڑاؤن چھاتی	
۳	اس کہہ چھانڑس بان پرچنڈا		لچھمن کاٹ کیے شت کھنڈا	
۴	کوٹن آیدھ راوَن ڈارے		تل پرمان کر کاٹ نوارے	
۵	پُن نج بانن کینھ پرہارا		سیندن بھنج سارتھی مارا	
۶	شت شت شر مارس دش بھالا		گر شرنگن جن پرو سے بیالا	

۷	پُن شَت شَر مارے اُر ماہین		پَرا اَوَن تن سِدھ کچھُ ناہین +	
۸	اُٹھا پرَبل پُن مُرچھا جاگی		چھاڑِس برہم دِینھ جو ساگی	

۵- چھند

سُو برہم دَتّ پرچنڈ شکت انَنت اُر لاگی سہی
پَڑ بِکَل بیر اُٹھاو راوَن اَتُل بل مہما رہی
برہمانڈ بھَوَن براج جاکے ایک سِر جِم رج کَنی
تیہ چہا اُٹھاوَن مُوڑھ راوَن جان نہین تربھُوَن دھنی

۵- دوہا-

دیکھت دھایُو پَون سُت بولت بچن کٹھور +
آوَت تیہ اُر مانہ ہنیو مُشٹ پرہار بر گھور

۱- ارے سَٹھ کیا بیچارے ریچھ بندروں کو مارتا ہی مجکو دیکھ کہ مین تیرا کال آپہونچا-۲- راوَن بولا کہ ارے پتر گھاتی (یعنی میرے پتر میگھناد کے مار ڈالنے والے) مین تو تجھکو ڈھونڈھتا ہی تھا آج تجکو مار کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کرونگا-۳- ایسے کہکر مہا کٹھن بان چھوڑے سو لچھمن جی سنے کاٹ کر ٹکڑے کر دیے۔ اسی طرح راوَن نے بہت سے ہتھیار چلائے سو سب لچھمن جی سنے دھول کے سمان کر دیے-۵- پھر تو لچھمن جی نے اپنے بان چلائے تو اسکا رتھ توڑ ڈالا اور رتھوان کو مار ڈالا-۶- پھر نراَیان لیکر اسکے دَسوں سِر مین سَو سَو بان مار کر جتایا کہ تو دس مکھ ہی اور مین سہس مکھ (ارتھات شیش اوتار) ہون سو بان راوَن کے سِروں مین گھُسے ہوئے کیسے سوہتے تھے مانو پہاڑ کے کنگوروں مین سانپ گھسے ہین-۷- تیسکے پیچھے سَو بان اسکی چھاتی مین مارے تب تو راوَن مورچھا کھا کر گر پڑا-۸- مورچھا جگنے پر بلوان راوَن پھر اٹھا اور برہما جی کی دی ہوئی سِدّھ شکت (برچھی) اسنے لچھمن جی پر چھوڑی-۵- چھند- برہما جی کی دی ہوئی شکت اننت بھگوان کی چھاتی مین جا لگی اسکے لگتے ہی لچھمن جی مورچھا کھا کر گر پڑے راوَن نے بہتیرا اٹھایا پرنت اس سے نہ اٹھے سب برہمانڈ جن اننت بھگوان کے کسی ایک سِر پر دھول کے کنکے (ذرّہ) کے برابر ہی انکو موڑھ راوَن اٹھایا چاہتا ہی یہ نہین جانتا ہی کہ یے تربھوَن دھنی ہین-۵- دوہا- دیکھتے ہی ہنوان جی دُربچن کہتے ہوئے دوڑے آتے ہی راوَن نے ہنوان جی کی چھاتی مین ٹھراگھونسا مارا-

۱	جان ٹیک کپ بھوم نہ گِرا		اُٹھا سنبھار بہت رِس بھرا	
۲	مُشٹک ایک تاہ کپ مارا		پَریو شیل جنو بجر پرہارا	

۳	مُرچھا گئی بہُور سو جاگا	کپ بَل بپُل سراہن لاگا
۴	دھِگ دھِگ مم پَورُکھ دھِگ موہی	جَوتیں جیت اُٹھا سُر دروہی
۵	اِس کہہ کپ لچھمن کا لاوا	دیکھ دشانن بسمے پاوا
۶	کہا رگھُبیر سمجھ جیہ بھراتا	تُم کرتانت بھچھک سُر تراتا
۷	سُنت بچن اُٹھ بیٹھ کرپالا	گگن گئی سو شکت کرالا
۸	پُن کرچاپ بان گہہ دھائے	رِپ سنمکھ اَت اتر آئے

۶۔ چھند

اُتر بہور بھنج سِنیدن سُوت ہت بیاکُل کیو
پڑ دھرن دش کندھر بکل بڑ بان شت بیدھیو ہیو
سارتھی رتھ گھال دُوسر تُرت لنکا لے گیو
رگھبیر بندھ پرتاپ پُنج بہور پربھ چرنن نیو

۶۔ دوہا۔

اُہاں دشانن جاگ کر کرے لاگ کچھ جگیہ
بجے چاہت رگھپت بمکھ شٹھ ہٹھ بس اَت اگیہ

۱۔ راون کے گھونسا کے مارے ہنومان جی گھٹنے ٹیک کر تھم گئے گرے نہیں اور پھر سنبھل کر رِس بھرے ہوئے اُٹھے۔ ۲۔ اُٹھکر ایک گھونسا راون کے ایسا مارا کہ بجر کے مارے ہوئے پربت کی طرح مُورچھا کھا کر گر پڑا۔ ۳۔ جب مُورچھا سے جگا تب تو ہنومان جی کے بل کو سراہنے لگا۔ ۴۔ ہنومان جی نے کہا کہ ارے سُر دروہی دُشٹ جو تو میرے گھونسے کا مارا جیتا ہی اُٹھا تو میرے بل کو اور مجکو دھکّار ہے۔ ۵۔ یہ کہکر ہنومان جی لچھمن جی کو اُٹھا لائے دیکھتے ہی راون کو اچنبھا ہو گیا۔ ۶۔ شری رام چندر جی نے کہا کہ ہے بھائی لچھمن تم تو کال کے بھی بھچھک اور دیوتاؤن کے رچھک ہو تمکو برہم شکت سے کون ڈر ہے۔ ۷۔ ایسے بچن سوامی کے سُنتے لچھمن جی اُٹھ بیٹھے اور شکت برہم لوک کو چلی گئی۔ ۸۔ پھر تو لچھمن جی دھنکھ بان ہاتھ مین لیکر راون کے پاس آئے۔ ۶۔ چھند۔ آتے ہی اُسکا رتھ توڑ کر سارتھی کو مار کر اُسکو بیاکل کر دیا پرتھوی پر گرے پر بھی اُسکا ہردے سو بانون سے چھید دیا تب دُوسرا سارتھی اُسکو بیاکل دیکھکر رتھ مین ڈالکر لنکا مین لیگیا اور لچھمن جی نے آکر شری رام چندر جی کو پرنام کیا ۶۔ دوہا۔ وہان راون مُورچھا سے اُٹھکر اب جگ کرنے لگا شری رام چندر جی سے بمکھ ہو کر ہٹھ کے بس شٹھ اگیان بجے (فتح) چاہتا ہے۔

۱ اِہاں بھبھیکھن سب سُدھ پائی + سَپَد جاے رگھپتیہہ سُنائی
۲ ناتھ کرے راوَن اِک جاگا سِدھ بھئے نہین مری ابھاگا
۳ پٹھوو ناتھ بیگ بھٹ بندر کرہِن بدھونس آو دشکندھر
۴ پرات ہوت پربھ سُبھٹ پٹھائے انگد ہنومت آد سب دھائے
۵ کوتک کُود چڑھے کپ لنکا پٹھیے راوَن بھوَن اشنکا
۶ جب ہی جگ کرت تیہہ دیکھا سکل کپن بھا کرودھ بسیکھا
۷ رَن تے نلج بھاج گرِہ آوا اِہاں آئے بک دھیان لگاوا
۸ اَس کہہ انگد مارس لاتا چتوَ نہ شٹھ سوارتھ من راتا

۷- چھند

نہین چتو جب کپ کوپ تب گہہ دسن لاتن مارہین
دھر کیش نار نکار باہر تیَنت دین پکارہین + +
تب اُٹھیو کرودھ کرتانت سم گہہ چرن بانر ڈاوہین
یہ بیچ کپن بدھونس مکھ کرت دیکھ من ان ہارہین

۷- دوہا-

مکھ بدھونس کپ کُشل سب آئے رگھپت پاس
چلا نشاچر کرودھ کر تیاگ جیو کی آس +

۱- یہاں بھبھیکھن نے سب خبر پاکر ترنت ہی شری رام چندر جی کو جا سُنائی کہ- ۲- ہے ناتھ راوَن ایک جگ کر رہا ہے جگ شدھ ہو جانے سے وہ دُشٹ نہین مریگا- ۳- اِس سے ہے سوامی جلدی سے بندروں کو بھیجیے کہ وہ جاکر جگ کو بگاڑ دین جس سے راوَن چلا آوے- ۴- پراتہ کال ہوتے ہی سوامی نے یودھاؤں کو بھیجا انگد ہنومان آد سب دوڑے- ۵- سہج ہی مین کود کر لنکا پر چڑھ گئے اور بے کھٹکے راوَن کے گھر مین گھس گئے- ۶- جب ہی اُسکو جگ کرتے دیکھا تب ہی بندروں کو بڑا کرودھ ہوا- ۷- رَن سے تو نرلج بھاگ آیا اور یہاں آکر بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہے- ۸- یہ کہکر انگد نے لات ماری ترنت راوَن تو اپنے مطلب مین لگا تھا دیکھا بھی نہین کہ کون ہے- ۷- چھند- جب اوس نے نہ دیکھا تب تو بندر دانتوں سے کاٹنے لگے لاتوں سے مارنے لگے اور بال پکڑ کر اُسکی رانیوں کو باہر نکال لائے جب وہ ادھین ہو کر پکارنے لگین تب تو راوَن کرودھ کر کے کال کے سمان اُٹھا اور بندروں کو پیر پکڑ پکڑ کر پھینکنے لگا اِسی بیچ مین بندروں نے جگ کو ناش کر دیا سو دیکھکر جی ہار گیا-

۷- دوہا- جات کو بگاڑ کر سب بندر شری رام چندر جی کے پاس کشل سے آ گئے اور راون بھی بڑے کرودھ سے جینے کی آسا چھوڑ کر چلا۔

۱ چلت ہوئیں ات اشبھ بھینکر بیٹھیں گدھ اڑائیں شرن پر
۲ بھئیو کال بس کا ہو نہ مانا + کہیس بجاؤ جدھ نشانا
۳ چلی تمیچر انی اپارا + بہُ گج رتھ پدچر اسوارا
۴ پربھ سنمکھ کھل دھائے کیسے شلبھ سموہ انل کا جیسے
۵ اہاں دیو تن بنتی کینھی + دارن بپت ہمیں یہ دینھی
۶ اب جن رام کھلاؤ ایہی۔ ات سے دکھت ہوت بیدیہی
۷ دیو بچن سن پربھ مسکانا اٹھ رگھبیر سدھارے بانا
۸ کٹ تٹ پر کر سیو نکھنگا + کر کو دنڈ کٹھن شارنگا

۸- چھند-
شارنگ کر سندر نکھنگ سیلی مکھا کر کٹ کسیو
بھج دنڈ پین منوہر آیت اُر دھرا سُر پد لسیو
کہا داس تلسی جبہی پربھ شر چاپ کر پھیرن لگے
برہمانڈ دگ گج کمٹھ اہ مہی سندھ بھودھر ڈگمگے +

۸- دوہا-
شوبھا دیکھ ہرکھے سُر برکھیں سمن اپار
جے جے جے کرنا ندھے چھب بل گن آگار +

۱- راون کے چلتے سمے بڑے ڈراونے اسگن ہونے لگے مہا امنگل گدھ جودھاؤن کے سرون پر بیٹھکر اڑنے لگے۔ ۲- کال کے بس ہو کر راون کسی کو نہیں مانتا تھا کہنے لگا کہ یہاں جدھ کے باجے بجیں۔ ۳- اب تو راچھسوں کی اپار سینا چلی جسمیں بے گنتی ہاتھی رتھ پیدل سوار دیکھ پڑتے تھے۔ ۴- سوامی کے سامنے دشٹ راچھس کیسے دوڑے جیسے پتنگے اگ کو دیکھکر اسپر دوڑتے ہیں۔ ۵- یہاں دیوتاؤں نے شری رامچندر جی سے بنتی کی کہ ہے سوامی اس دشٹ نے ہمکو بڑے دکھ دیئے ہیں۔ ۶- اس سے ہے سوامی آپ اسکو کھیل مت کھلائیے سیتا مہارانی بہت دکھی ہوتی ہیں۔ ۷- دیوتاؤں کے بچن سنکر سوامی مسکائے اور انکے سامنے ہی اٹھکر بان سنبھالے۔ ۸- کمر میں تو ترکش کسا اور ہاتھ میں مہا کٹھن سارنگ دھنش لیا
۸- چھند- موٹے موٹے بھج ڈنڈ ہیں چوڑا ہردے ہے اسمیں بھرگ لتا شوبھتی ہی اسطرح سجکر

جب شری رام چندر جی دھنکھ کو پھیرنے لگے اُس سمے برہمانڈ اور دِگ گج اور کچھپ اور باسگی ناگ اور پرتھوی اور سمندر اور پربت سب ڈگ مگ ڈگ مگ ہونے لگے ۔ ۸۔ دوہا۔ ایسی شوبھا دیکھکر دیوتا لوگ پھول برسانے لگے اور جے جے بولنے لگے ۔

۱ اِہی بیچ نشاچر انی + کسمسات آئی اَت گھنی +
۲ دیکھ چلے سنمکھ کپ بھٹا پرلے کال کے جنُ گھن گھٹا
۳ شکت شُول تروار چمکین جنُ دش دِش داہنی دمکین
۴ گج رتھ ترنگ چکار کٹھورا گرجت منو بلاہک گھورا +
۵ کپ لنگور بپُل نبھ چھائے منو اِندر دھن اُیو سہائے
۶ اُٹھی دھور مانو جل دھارا بان بُند بھئی برشٹ اپارا
۷ دوؤ دِش پربت کرہِن پرہارا بجر پات جنُ بارہ بارا
۸ شر دین شیل جنُ نرجھر باری شرونت نیر کادر بھے کاری

۹۔ چھند

کادر بھینکر رُدھر سرِتا بڑھی پرم اپاونی +
دوؤ کُول دَل رتھ ریت چکر اُورت بہت بھیاونی
جل جنت گج پد ترنگ کھر ببدھ باہن کو گنے
شر شکت تومر سرپ چاپ ترنگ چرم کمٹھ گھنے

۹۔ دوہا۔

بیر پرہِن جنُ تیر ترُ مجّا بہُ بہ پھین +
کادر دیکھ ڈراہِن تہہ سبھٹن کے من چین

۱۔ اِسی بیچ میں راچھسوں کی سینا کسمساتی اَتِ گھنی آگئی ۔ ۲۔ اُسکو آتے دیکھکر سب بندر سنمکھ دَوڑے مانو پرلے کال کے میگھ ہی ہین ۔ ۳۔ انیک پرکار کے کھڑگ اور ترشول چمک رہے ہین سوئی تو مانو دسو دِشا مین بجلی چمکتی ہی ۔ ۴۔ ہاتھی گھوڑے رتھون کی جو چنگھاڑ ہے سوئی مانو میگھ گرجتے ہین ۔ ۵۔ بہت سے بندروں کی پونچھ (یعنی دُم) جو آکاش مین چھا رہی ہین سوئی مانو اِندر دھنکھ ہین ۔ ۶۔ دھول جو اُٹھ رہی ہی سوئی جل کی دھارا ہی بان روپی بوندوں کی اپار برکھا ہو رہی ہی ۔ ۷۔ دونوں وِشا سے جو پربتوں کی مار ہو رہی ہی سوئی مانو بجر گرتے ہین ۔ ۸۔ بیروں کے شریروں سے جو لہو بہہ رہا ہی سوئی مانو پربتوں سے جھرنا جھرتے ہین اُنسے لہو کی ندی بہی ۔ ۹۔ کادر (بزدل) لوگوں کی ڈراونی

مہا اپاونی لنکو کی ندی بڑھی دونون دل ہی تو اُسکے دونون کنارے ہین رتھون کے پہیے بھونر (گرداب) ہین مرے ہوئے ہاتھی گھوڑے گدھے پیدل ہی اُسکے جل جنت (پانی کے جانور) ہین بان برچھی تومر اُسکے سانپ ہین دھنکھ لہرین ہین ڈھالین کچھوے ہین۔

۹- دوہا- بیر لوگ جو جوجھ جوجھ کر گرتے ہین سو مانو کنارے کے برچھ گرتے ہین اور جربی مانو بچھنا ہے کادر لوگ دیکھکر ڈرتے ہین بیر لوگون کے من مین آنند ہوتا ہے۔

۱	مجّین بھوت پشاچ بیتالا		پرمتھم امنگل روپ کرالا
۲	کاک کنک لے بھجا اُڑاہین		اِک تے اِک چھین لے کھاہین
۳	ایک کہین ایسیو سہنگائی		شٹھو تمہار دردر نہ جائی
۴	کھینچہین گدھ آنت تٹ بھئے		جن بنسی کھیلین چیت دئے
۵	بہہ بھٹ بہین چڑھے کھگ جاہین		جن ناور کھیلین سر ماہین
۶	جوگن بھر بھر کھپر سنچہین		بھوت پشاچ بدھو نبھ نچہین +
۷	بھٹ کپال کرتال بجاوین		چامنڈ انانا بدھ گاوین
۸	کوٹن رنڈ منڈ بن ڈولین +		شیش پرے مہہ جے جے بولین

۱۰- چھند-

بولین جو جے جے منڈ رنڈ پرچنڈ سر بن دھاوہین
سنگرام بھوم اگیچ جوجھہین سبھٹ سر بر پاوہین
نشچر بروتھ بمرد گرجین بھال کپ دریت بھئے
سنگرام آنگن سبھٹ سوہین رام سر نکرن ہیے

۱۰- دوہا-

ہردے بچار یو دشبدن بھا نشچر سنگھار
مین اکیل کپ بھال بہہ مایا کرون اپار +

۱- بھوت پریت پشاچ بیتال پرمتھ بھیرون گن مہا اشبھ روپ اس ندی مین اسنان کرتے ہین - ۲- کوے چیلہ پنچھی بیرون کی بھجاؤن کو لیکر اُڑتے ہین اور ایک ایک سے چھین چھین کر کھاتے ہین - ۳- تب ایک نے کہتے ہین کہ ارے شٹھو ایسی بہتائی ہین بھی تمہارا دردر نہین جاتا ہے - ۴- کروڑون گدھ اُسکے کنارے پر بیٹھے ہوئے بیرونکی آنتون کو کھینچ رہے ہین مانو اہیری (شکاری لوگ) بنسی کھیلنے مین چت لگائے ہوئے ہین - ۵- بہت سے بیر اُس دھارا مین بہے جاتے ہین اور اونکے اوپر پنچھی بیٹھے چلے جاتے ہین سو مانو

نواڑے کھیلتے ہین - ٦ - جوگنیان کھپّر بھر بھر کر لہو اکٹھا کر رہی ہین بھوتنی پشاچنی ناچتی ہین - چامنڈ ابیرون کے سرون کی کرتال بجاتی ہین اور گاتی ہین - ٨ - کروڑون رنڈ بنا منڈ ہی کے دوڑے پھرتے ہین اور اونکے منڈ زمین پر پڑے ہوئے جے جے بولتے ہین - ١٠ - چھند - سنگرام بھوم مین جو برچھ سنمکھ جوجھتے ہین اس سے سورج منڈل مین ہوکر دیو لوک کو جاتے ہین - راچھشون کو دل مل کر ریچھ بندر گرجتے ہین اور سنگرام بھوم مین بیر لوگ شری رام چندر جی کے بانون کے مارے ہوئے شور رہے ہین - ١٠ - دوہا - تب تو راون نے اپنے من مین بچار کیا کہ راچھشون کا سنگھار ہوگیا اور اب مین اکیلا رہ گیا اور یہ ریچھ بندر بہت ہین اس سے اب اپار یا یا کرنا چاہیے -

١ دیون پربھو پیادے دیکھا ۔ اُر اُپجات چھوبھ بسیکھا
٢ سرپت نج رتھ ترت پٹھاوا ۔ ہرکھ سہت ماتل لے آوا
٣ تیج پنج رتھ دیبہ انوپا ۔ ہرکھ چڑھے کوشل پُر بھوپا
٤ چنچل ترنگ منوہر چاری ۔ اجر امر من ساگت کاری
٥ رتھارُوڑھ رگھن اتھہ دیکھی + ۔ دھائے کپ بل پائے بسیکھی
٦ سہی نہ جائے کپن کی ماری ۔ تب راون مایا بستاری
٧ سو مایا رگھبیرہ باچی + ۔ لچھمن ہو مانی کرسا بچی
٨ دیکھی کپن نشاچر انی + ۔ انج سہت بہو کوشل دھنی

١١ - چھند -
بہو رام لچھمن دیکھ مرکٹ بھال من ات اپڈرے
جن چتر لکھے سمیت لچھمن جہان سو تہان چتوین کھڑے
نج سین چکت بلوک ہنس سر چاپ سج کوشل دھنی
مایا ہری ہر نمکھ مان ہرکھی سکل مرکٹ انی
بہر رام سب تن چتے بولے بچن گنبھیر +
دوند جدّھ دیکھو سکل شرمت بھئے ات بیر

١ - دیوتاؤن نے جو شری رام چندر جی کو پیدل دیکھا تو ہردے مین انکے گھبراہٹ ہوئی ٢ - تب تو دیوتون کے راجا اندر نے اپنا رتھ ترنت بھیجا آنند سمیت ماتل نام رتھوان لے آیا - ٣ - تیج کی راش سندر انوپ رتھ جب آیا تب آنند سے کوشل پری کے راجا شری رام چندر جی

اُسپر چڑھے۔ ۴۔ اَجر (ہمیشہ جوان) اَمر (زندہ جاوید) چنچل (شوخ) چار گھوڑے جو مَن (خیال) کے برابر جلد چلتے ہیں اُسمیں لگے ہوئے تھے۔ ۵۔ جب بندروں نے اپنے سوامی کو رتھ پر سوار دیکھا تب تو بڑا بل پاکر دوڑے۔ ۶۔ جب راون سے بندروں کی مار نہ سہی گئی تب مایا رچی۔ ۷۔ سو وہ مایا ایک شری رام چندر جی کو چھوڑ کر اور سبکو لچھمن جی تک کو بھی سانچی ہی جان پڑی۔ ۸۔ بندروں نے جو راچھسوں کی سینا کو دیکھا تو سب رام لچھمن ہی اُنکو دکھ پڑے۔ ۱۱ چھند۔ بہُت سے رام لچھمن دیکھکر ریچھ بندر ڈر گئے اور لچھمن جی سمیت سب بندر تصویر کی صورت ہو رہے اپنی سینا کو گھبرائی ہوئی دیکھکر شری رام چندر جی نے ہنسکر چھن ہی بھر میں اپنے بانوں سے سب مایا کاٹ دی تب تو بندروں کی سب سینا پرسن ہو گئی۔ ۱۱۔ دوہا۔ پھر تو شری رام چندر جی سب کی طرف کرپا درشٹ سے دیکھکر گمبھیر بانی سے بولے کہ اب تم ہمارا اور راون کا دوند جدھ (معرکہ باہمی) دیکھو کیونکہ اب تم لوگ تھک گئے ہو۔

۱ اَس کہہ رتھ رگھناتھ چلاوا — بپر چرن پنکج سر ناوا
۲ تب لنکیش کرودھ اُر چھاوا — گرجت ترجت سنمکھ آوا
۳ جیتیہو جے بھٹ سنجگ ماہیں — سُن تاپس میں تن سم ناہیں
۴ کھر دوکھن براَدھ تیں مارا — بدھیو بیادھ اِو بال بچارا
۵ نسچر نکر سبھٹ سنگھارے — کمبھ کرن گھن نادہ مارے
۶ آج بیر سب لیؤں نباہی — جو رن بھوپ بھاج نہیں جاہی
۷ سُن دربچن کال بش جانا — ہنس بچن کہا کرپا ندھانا
۸ ستت ستت سب تو پربھتائی — جلپس جن دکھاؤ منسائی

۱۲۔ چھند۔
جن جلپنا کر سُجس ناسہیں نیت سُن کرہ چھما
سنسار ماہن پورش تربدھ پاٹل رسال پنس سما
اک سُمن پرد اک سُمن پھل اک پھل ہی کیول لاگ ہیں
اک کہیں کہیں نہ کریں کہہ اک کہیں کریں نہ باگ ہیں

۱۳۔ دوہا
رام بچن سُن بہنسا موہ سکھاوت گیان
بیر کرت نہیں تب ڈرے اب لاگے پریہ پران

۱۔ یہہ کہکر شری رام چندر جی نے براہمن لوگوں کے چرنوں کو سر نوایا اور آگے کو رتھ اپنا بڑھایا۔

۲۔ تب تو راون شری رام چندر جی کو رتھ پر سوار دیکھکر گرجتا اور کڑکتا ہوا بڑے کرودھ سے سامنے آیا اور بولا کہ۔ ۳۔ سن رے تپسی جو بیر تو نے سنگرام میں جیت لیے ہیں میں انکے سمان نہیں ہوں بلکہ انکا بدلا لینے والا ہوں۔ ۴۔ جو تو نے میرے بھائی کھرا ور دوکھن اور براده کو مارا اور میرے متر بچارے بال کو بنا اپرادھ ہی تو نے چھپکر بدھک کی طرح مارا ہے۔ ۵۔ اور یہاں میری سینا اور جودھاؤں کو مارا اور کُمبھ کرن اور میگھ ناد کو بھی مارا۔ ۶۔ جو تو آج سنگرام بھوم سے بھاگ نہ جائیگا تو میں سب کا بیر تجھ سے لونگا۔ ۷۔ ایسے دُربچن سُنکر اور اُسکو کال کے بس جانکر ہنسکر شری رام چندر جی بولے کہ۔ ۸۔ اے راون سچ ہے سچ ہے تیری سب پربھتائی سچ ہے مُنہ سے مت بک اپنی منسائی (مردانگی) ہم کو دکھا۔ ۱۱۔ چھند۔ بربتھا بکواد مت کر سجن ناش ہوتا ہے رے سٹھ چھما کر نیت کو سن کر سنسار میں پرش تین طرح کے ہوتے ہیں ایک تو برچھوں کے سمان ہوتے ہیں ایک ٹپل لیٹپ راج دوسرے آم تیسرے کٹہل کے سمان۔ ایک تو پرم سگندھت پھول ہی دیتا ہے پھلتا نہیں۔ دوسرا جیسا پھولتا ہے ویسا ہی پھل بھی دیتا ہے۔ تیسرا پھلتا ہی ہے پھولتا نہیں۔ تیسے ہی ایک کہتے ہی ہیں کرتے نہیں دوسرے جیسا کہتے ہیں ویسا کر دکھاتے ہیں۔ تیسرے کر ہی دکھاتے ہیں کہتے نہیں۔ ۱۲۔ دوہا۔ ایسے بچن شری رام چندر جی کے سُنکر راون ہنسا اور بولا کہ کل کا پیدا مجکو گیان سکھاتا ہے تب تو بیر کرتے سمے نہ ڈرا اب پران پیارے لگتے ہیں۔

۱ کہہ دُربچن کرُدھ دشکندھر ۔ کلش سمان لاگ چھانڑے شر
۲ نانا کار شلی مکھ دھائے ۔ دش ار بدش گگن مہ چھائے
۳ پاوک شر چھانڑے رگھبیرا ۔ چھن مان جرے نشاچر تیرا
۴ چھانڑس تیبر شکت کھسیائی ۔ بان سنگ پربھ پھیر پٹھائی
۵ کوٹن چکر ترشول پچارے ۔ بن پریاس پربھ کاٹ نوارے
۶ نپھل ہوئیں راون شر کیسے ۔ کھل کے سکل منورتھ جیسے
۷ تب شت بان سارتھی مارس ۔ پڑا بھوم جے رام پکارس
۸ رام کرپا کر سوت اُٹھاوا ۔ تب پربھ پرم کرودھ کہ پاوا

۱۳۔ چھند۔ بھئے کرُدھ جدھ برُدھ رگھپت ترون شایک کسمسے
کودنڈ دھن اَت چنڈ سُن منجاد سبھ مارُت گرسے

۱۳۔ دوہا

مندودری اُر کمپت کمپتھ بھو بھودھر تر سے
چکرہین دگ گج دشن گہہ مہہ دیکھ کوتک سر ہنسے
تان شراسن شروَن لگ چھاڑے بشکھ کرال
رگھونایک شایک چلے لہہ لہات جنُ بیال

۱۔ ایسے وچن کہکر راون بجر کے سمان بان چھوڑنے لگا۔ ۲۔ بہت طرح کے جو بان راون کے چھوٹے تو دشا اور بدشا (یعنی چاروں سمت اور چاروں سمتوں کے چاروں کونے) اور نیچے اور اوپر سب چھا گئے۔ ۳۔ شری رام چندر جی نے جو اگن بان چھوڑا تو اُس سے نشاچرون کے سب بان بھسم ہو گئے۔ ۴۔ پھر راون نے کھسیائے کر تیز شکتی (تیز برچھی) چلائی سو بان کے ساتھ شری رام چندر جی نے پھیر بھیجی۔ ۵۔ کروڑوں چکر اور ترشول راون نے چلائے سو سب سوامی نے بنا پرشرم ہی کاٹ ڈالے۔ ۶۔ راون کے بان کیسے نشپھل ہو ہو جاتے تھے جیسے دشٹوں کے منورتھ نشپھل ہو جاتے ہیں۔ ۷۔ تب تو سَو بانوں سے ماتلی رتھوان کو راون نے مارا جے رام جے رام کہتا ہوا زمین پر گر پڑا۔ ۸۔ شری رام چندر جی نے کرپا کر کے رتھوان کو اُٹھا لیا اور بڑا کرودھ کیا۔ ۱۳۔ ۱ چھند۔ یدھ کے بردھ میں جب شری رام چندر جی نے کوپ کیا تب تو ترکش میں تیر کسمسائے اُٹھے اور دھنکھ کی ٹنکور کٹھور سنتے ہی راچھس ڈر گئے۔ مندودری کا ہردے کانپنے لگا اور کچھپ بھی کانپنے لگے پرتھوی اور پربت بھی ڈر گئے دگ گج چکھارنے لگے ایسا دیکھکر دیوتا لوگ آنندت ہو گئے۔ ۱۳۔ ۱ دوہا۔ پھر تو شری رام چندر جی نے دھنکھ کو کانوں تک کھینچکر مہا کرال بان چھوڑے سو بان رگھوناتھ جی کے کیسے چلے مانو لہہ لہاتے پھن پھیلاتے ہوئے سانپ ہی چلے آتے ہیں۔

۱ چلے بان سپچھ جنُ اُرگا ٭ تُرتے ہتیے سارتھی تُرگا
۲ رتھ بھنج ہت کیت پتاکا ٭ گرجا ابھینتر بل تھاکا
۳ تب راون دش شول چلائے ٭ باج چار مہہ مار گرائے
۴ تُرنگ اُٹھائے کوپ رگھنایک ٭ کھینچ شراسن چھاڑے شایک
۵ تیس تیر رگھبیر پنوارے ٭ بھجن سمیت شیش مہہ ڈارے
۶ کاٹت ہی پُن بھئے نوینے ٭ رام بہور بھجا شر چھینے
۷ پُن پُن پربھ کاٹت بھج شیشا ٭ اَت کوتکی کوشلا دھیشا

۸	رہے چھاے نبھ شر اُر باہو		مانو اَمت کیتُ اُر راہو+	

۱۴ا۔ چھند

جنُ راہ کیتُ اَنیک نبھ پتھ سُروَت سونِت دھاوہیں
رگھبیر تیر پرچنڈ لاگہیں بھوم گرن نہ پاوہیں+
اِک ایک شر شِر نکر چھیدے نبھ اُڑت اِم سوہہیں
جنُ کوپ دِنکر کر نکر جہان تہان بدھنتُد پوہہیں

۱۴ا۔ دوہا۔

جم جم پربھُو ہرت تاسُ شِر تِم تِم ہوہیں اَپار
سیوَت بکھے بَبردھ جِم نِت نِت نُوتن مار

۱۔ شری رام چندر جی کے بان کیسے چلے ہیں مانو بہت سانپ ہی ہیں جاتے ہی راون کے گھوڑے اور سارتھی مار ڈالے۔ ۲۔ رتھ کو توڑ کر کیتُ پتاکا کو کاٹ کر پھر ترکش میں آ گئے اوپر من سے تو راون گرجا پرنت اَنتہ کرن کا بل تھک گیا۔ ۳۔ تب راون نے دش ترشُول چلائے اُنسے چاروں گھوڑے مار گرا دیے۔ ۴۔ گھوڑوں کو اُٹھا کر بڑے کوپ سے شری رامچندر نے دھنش کو کھینچ کر بان چھوڑے۔ ۵۔ تیس بان شری رام چندر جی نے چلائے اُنسے بیس بھجا اور دس سر راون کے کاٹ کر گرا دیے۔ ۶۔ کٹتے ہی اور نئے پیدا ہو گئے سو اُن نئے بھجا اور سِروں کو بھی شری رام چندر جی نے کاٹ گرائے۔ ۷۔ اسیطرح شری رام چندر جی بار بار کاٹتے تھے اور بار بار جم آتے تھے شری رام چندر جی تو بڑے کوتکی (کھلاڑی) ہیں۔ ۸۔ آکاش میں تیروں سے چھیدے ہوئے سر اور بھجا کیسے چھائے رہے تھے مانو بہت سے کیت اور راہو ہی ہیں۔ ۱۴ا چھند۔ شری رام چندر جی کے چلائے ہوئے پرچنڈ بان بربان جو لگتے تھے اونکے مارے سر اور بھجا پرتھوی پر گرنے نہیں پاتے تھے ایک ایک سر میں بانوں کے جھنڈ چھیدے ہوئے آکاش میں اُڑتے ہوئے شوبھتے تھے مانو سورج کی کرنوں کے سموہوں نے کوپ کر کے جہاں تہاں اپنے بَیری راہو کو چھید ڈالے ہیں ۱۴ا۔ دوہا۔ جیسے جیسے شری رام چندر جی راون کے سر اور بھجاؤں کو کاٹتے تھے ویسے ویسے بے گنتی بڑھتے ہی جاتے تھے جیسے وِشے بھوگ کرنے سے نت نت نیا نیا کام دیو بڑھتا ہی جاتا ہے۔

۱	دش مُکھ دیکھ شرن کی باڑھی		بسرا مرن بھئی رِس گاڑھی	
۲	گرجیو مُوڑھ مہا ابھمانی		دھایو دشو شراسن تانی	

۳ سمر بھوم دشکندھر کوپا ۔ برکھ بان رگھوپت رتھ توپا
۴ دنڈ ایک رتھ دیکھ نہ پریو ۔ جن نہار بان دنکر ڈریو
۵ ہاہاکار سُرن جب کینھا ۔ تب پربھ کوپ کارمک لینھا
۶ سر نوار رپ کے سر کاٹے ۔ تے دش بدش گگن مہہ باٹے
۷ کاٹے سر نبھ مارگ دھاوین ۔ جے جے دھن کر بھے اپجاوین
۸ کہان لچھمن سگریو کپیشا ۔ کہان رگھوبیر کوشلا دھیشا +

۵ ا۔ چھند۔
کہان رام کہہ سر نکر دھائے دیکھ مرکٹ بھج چلے
سندھان دھن رگھوبنس منِ ہنس سرن سر چھیدے بھلے
سر مالکا کر کالکا گہہ برند برندن بہہ ملین ۔ +
کرُدھر سر مجن منو سنگرام بٹ پوجن چلین

۵ ا۔ دوہا۔
پھر دشکندھر کرودھ کر چھاڑی سکت پرچنڈ
سنمکھ چلی ببھیکھنہ منو کال کردنڈ + +

۱۔ راون نے جو اپنے سرون کی باڑھ (افراط۔ کثرت) دیکھی تو مرنے کا ڈر تو بھول گیا اور رس بڑھی۔ ۲۔ مہا ابھمانی موڑھ گرجا اور دشو دھنکھ چڑھا کر دوڑا۔ ۳۔ رن بھوم مین راون نے کوپ کیا اور بانون کو برسا کر شری رام چندر جی کا رتھ توپ دیا۔ ۴۔ ایک گھڑی بھر تک رتھ نہ دیکھ پڑا مانو کہرے مین سورج چھپ گئے۔ ۵ جب دیوتون نے بڑی ہاے ہاے مچائی تب شری رام چندر جی نے کوپ کرکے دھنکھ لیا۔ ۶۔ راون کے بانون کو کاٹ کر پھر اسکے سر بار بار اتنے کاٹے کہ دشا بدشا اور آکاش اور پرتھوی مین سب کہین بھر دیے۔ ۷۔ کاٹے ہوئے سر آکاش مین دوڑتے پھرتے تھے اور جے جے بولتے ہوئے بندرون کو ڈراتے تھے۔ ۸۔ لچھمن جی کہان ہین اور بندرون کے راجا سگریو کہان ہین اور کوشلا دھیش رام چندر جی کہان ہین۔ ۱۵۔ چھند۔ ایسا کہتے ہوئے جب سر دوڑے تب تو دیکھتے ہی بندر بھاگے پھر تو شری رام چندر جی نے دھنکھ مین بان چڑھا کر بانون سے اسکے سر کیسے چھیدے مانو سرون کی مالا انیک روپ ہو کر کالکا ہاتھون مین لیے ہوئے لہو کی ندی مین اسنان کرکے سنگرام بٹ کے پوجنے کو جاتی ہین۔ ۱۵۔ دوہا۔ پھر تو راون نے کرودھ کرکے مہا پرچنڈ ایک سکت چھوڑی سو ببھیکھن کے اوپر کال دنڈ ہی کے سمان آئی۔

۱	آوت دیکھ شکتی پربھو بھارا	پرنت آرت ہر برد سنوارا
۲	تُرت ببھیکھن پاچھے میلا	سنمکھ سہیو رام سوشیلا
۳	لاگ شکتِ مُرچھا کچھُ بھئی	پربھُ کرت کھیل سُرن بکلئی
۴	دیکھ ببھیکھن پربھُ شرم پایو	گہِ کر گدا کرودھ کر دھایو
۵	رے کبھاگ شٹھ مند کبدھے	تین سُر نر مُن ناگ بِرودھے
۶	سادر شِو کا شیش چڑھائے	ایک ایک کے کوٹن پائے
۷	تہِ کارن کھل اب لگ باجا	اب تو کال شیش پر ناچا
۸	رام بمکھ شٹھ چہت سمپدا	اس کہِ ہنس مانجھ اُر گدا

۱۶- چھند-

اُر مانجھ گدا اپر ہار گھور کٹھور لاگت مہِ پرا +
دش بدن شونت سُروت پُن سنبھار دھاوا رس بھرا
دُو بھرے اتِ بل مَل جُدھ بِردھ اک ایکے ہانئے
رگھبیر بل درپت ببھیکھن گھال نہین تہِ کا گنے

۱۶- دوہا-

اُما ببھیکھن راو نہِ سنمکھ چیتو کہ کاو + +
سو اب بھرت کال جم شری رگھبیر پربھاو

۱- شری رام چندر جی نے جو مہا بھاری برچھی اپنے شرناگت ببھیکھن پر آتے دیکھی تو اپنے شرناگت دُکھ ہرن سو بھاو کو سنوارا۔ ۲- تُرنت ہی ببھیکھن کو تو پیچھے ہٹا دیا اور آپ سامنے ہو کر اس برچھی کو سہا۔ ۳- برچھی کو سہکر کچھ مورچھا مین ہو گئے سوامی تو سمر سوبھا کرتے تھے اور دیوتا لوگ بیاکل ہو جاتے تھے۔ ۴- ببھیکھن نے دیکھا کہ شری رام چندر سوامی نے میرے لیے اتنا پرشرم کیا تب تو گدا لیکر راون پر دوڑے اور بولے کہ۔ ۵- ارے ابھاگے شٹھ مند کبدھی تو نے بہت دیوتا مُن ناگ ستائے ہین۔ ۶- پریت سمیت ایک سر شوجی مہاراج کو چڑھائے تھے سو ایک ایک کے بدلے مین کروڑ پا چکا۔ ۷- اسی سے دُشٹ اب تک تو بچا رہا اب تیرا کال سر پر آکر ناچا۔ ۸- شری رام چندر سوامی سے پھر کر سمپدا (دولت) چاہتا ہے تو یہ لے ایسے کہکر چھاتی مین اسکے ایک گدا ماری۔ ۱۶ چھند چھاتی مین گدا کے لگتے ہی بہت بیاکل ہو کر رتھ سے نیچے گر پڑا اور دسو مکھ سے لہو بہنے لگا پھر ساودھان ہو کر ببھیکھن پر دوڑا۔ دونون مل جدھ سے بھڑتے تھے ایک ایک کو

مارتے تھے شری رامچندر جی کے بل سے گربت ببھیکھن نرآدر کر کے راون کو کچھ بھی نہین گنتے تھے ۱۶۔ دوہا۔ دیکھو ہے پاربتی ببھیکھن راون کے سامنے کبھی سپنے مین بھی نہین دیکھ سکتے تھے سوئی ببھیکھن کال کے سمان راون سے اب لڑتے ہین یہ سب شری رامچندر جی ہی کا پربھاو ہے۔

۱	دیکھا شرمت ببھیکھن بھاری	دھایو ہنومان گر دھاری
۲	رتھ ترنگ سارتھی نپاتا	ہردے ماجھ تیہہ مارس لاتا
۳	ٹھاڑھ رہا اَت کمپت گاتا +	گیو ببھیکھن جہان جن ترا تا
۴	پن راون کپ ہنیو پرچاری	چلا گگن کپ پونچھ پساری
۵	گہس پونچھ کپ سہت اڑانا	پن پھر بھریو پربل ہنومانا +
۶	لڑت اکاش جگل سم جودھا	ایکے ایک ہنت کر کرودھا
۷	سوہین نبھ چھل بل بہو کرہین	کجل گر سمیر جن لرہین
۸	بدھ بل نسچر پرے نہ پارا	تب مارت ست پربھو سنبھارا

۷۔ اچھند۔
سنبھار شری رگھبیر دھیر پرچار کپ راون ہنیو +
مہہ پرت پن اٹھ لرت دیون جگل کا جے جے بھنیو
ہنومنت سنکٹ دیکھ مرکٹ بھال کرودھا تر چلے
رن مت راون سکل سبھٹ نکارے بھج بل دل ملے

۱۷۔ دوہا۔
تب رگھبیر پرچاریو دھائے کپیش پرچنڈ
کپ دل پربل دیکھ تیہہ کنیھ پرگٹ پاکھنڈ

۱۔ جب راون کے ساتھ لڑتے لڑتے ببھیکھن کو بہت تھکا ہوا دیکھا تب تو ہنومان جی ایک پربت لیکر دوڑے ۔ ۲۔ راون کا رتھ گھوڑا سارتھوان سب ناش کر دیا اور اوسکی چھاتی مین لات ماری ۔ ۳۔ لات کے مارے کانپنے تو لگا پرنتو کھڑا ہی رہا اتنے مین ببھیکھن شری رامچندر جی کے پاس چلے گئے ۔ ۴۔ پھر راون نے ہنومان جی کو للکار کر مارا اور آکاش کو چلا تب ہنومان جی نے اپنی پونچھ پھیلائی ۔ ۵۔ تب راون پونچھ پکڑ کر ہنومان جی کو بھی لیکر اوڑا پھر آکاش مین جاکر ہنومان جی لڑے ۔ ۶۔ آکاش مین برابر کے دونون جودھا لڑتے تھے ایک ایک کرودھ کر کر مارتے تھے ۔ ۷۔ انیک پرکار کے چھل بل کرتے کیسے سوہتے تھے مانو کاجل کا پربت اور سمیر پربت ہی لڑتے ہین ۔ ۸۔ بدھ اور بل سے راون گرانے سے گرتا ہی نہین ہے تب تو

ہنومان جی نے اپنے سوامی شری رام چندر جی کو سمرن کیا۔ ۱۷۔ چھند۔ شری رام چندر جی کو سمر کر جو للکار کر راون کو مارا سو ئی وہ پرتھوی پر گر پڑا اور پھر دونون لڑنے لگے دیوتا لوگ دونون کو سراہنے لگے ہنومان جی کو سنکٹ مین دیکھکر سب بندر اور ریچھ کرودھ کر کے دوڑے رن مت راون نے اپنی بھجاؤن کے بل سے سب پہلوانون کو دل مل ڈالا۔ ۱۷۔ دوہا۔ تب تو شری رام چندر جی نے پھر سینا کو للکارا اور مہابلوان بندر دوڑے بندرون کے دل کو جب راون نے بلوان دیکھا تب تو اسنے یہ پاکھنڈ پرگٹ کیا کہ۔

۱ اَنتَر دھان بھیو چھن ایکا + پُن پرگٹس کھل روپ اَنیکا +
۲ رگھوپت کٹک بھالو کپ جیتے جہان تہان پرگٹ دشانن تیتے
۳ دیکھے کپن اَمت دشسیشا جہان تہان بھجے بھالو ار کیشا
۴ بھاگے بانر دھرین نہ دھیرا تراہ تراہ لچھمن رگھوبیرا
۵ دس دس کوٹن دھاوین راون گرجین گھور کٹھور بھیاون
۶ ڈرے سکل سر چلے پرائی جے کی آس تجو اب بھائی
۷ سب سر جیتے اک دشکندھر اب بہہ سنکھیے نکو گر کندر
۸ رہے برنچ شمبھو من گیانی جن جن پربھ مہما کچھ جانی

۱۸۔ چھند۔
جانا پرتاپ تے رہے نربھے کپن رپ مانے پھرے
چلے بچل مرکٹ بھالو سکل کرپال پاہو بھیا ہرے
ہنومنت انگد نیل نل اتبل لرت رن بانکرے
مردین دشانن کوٹ کوٹن چھل کپٹ کے انکرے

۱۸۔ دوہا۔
+ + سر بانر دیکھے بکل ہنسے کوسلادھیس
ساج سرسن مکھ مان ہرے سکل دش سیش

۱۔ ایک چھن بھر تو انتر دھیان (غائب) ہو گیا پھر بہت روپون سے پرگٹ ہوا۔ ۲۔ شری رام چندر جی کی سینا مین جتنے ریچھ اور بندر تھے جہان تہان اتنے ہی راون [illegible] پرگٹ ہو گئے۔ ۳۔ جب بندرون نے بہت سے راون دیکھے تب تو جہان تہان کو یہ ریچھ اور بندر بھاگے۔ ۴۔ ایسے بھاگے کہ دھیرج ہی نہین دھرتے تھے اور پکارتے جاتے ہین کہ ہے لچھمن جی ہے شری رام سوامی ہمکو بچا لیجئے۔ ۵۔ [illegible] دشا مین کروڑون راون [illegible]

دوڑتے پھرتے ہین اور مہا گھور کٹھور ڈراونی گرجن سے گرجتے ہین۔ ۶۔ تب تو سب دیوتا ڈر کر بھاگ چلے کہ اب جیتنے کی آسا کوئی مت کرو۔ ۷۔ سب دیوتون کو ایک ہی راوَن نے جیت لیا اب تو بہت سے راوَن ہو گئے اِس سے اب پربتون کی کندرا (کھوہ) ڈھونڈھو ۸۔ انہین برہماجی اور شیوجی اور نارد مُن آدِ جو شری رام چندر جی کی مہما کو کچھ جانتے ہین ۱۸۔ چھند۔ سوئی تو نربھے رہے اور بندرون نے تو سچ ہی جانا اِس سے مارے ڈر کے سب ریچھ اور بندر بھاگتے ہین ہنومان انگد نیل نل اَت بلوان لڑائی مین بانکے لڑتے ہین اور کروڑون من کو دَل سکتے ہین جو کپٹ سے انکرے (پیدا) ہین۔ ۱۸۔ دوہا جب سب دیوتا اور بندرون کو بیاکل دیکھا تب تو کوشلادھیش شری رام چندر جی ہنستے اور اپنے دھنکھ کو کھینچ کر ایک ہی بان مین سب مایا کے راوَنون کو ناش کر دیا۔

۱	پربھُ چھن مین سب مایا کاٹی	جم رَب اُدے جائے تم پھاٹی
۲	راوَن ایک دیکھ سُر ہرکھے	پھرے سُمَن بہہ پربھُ پر برکھے
۳	بھُج اُٹھاسے رگھُپت کپ پھیرے	پھرے ایک ایکن جب ٹیرے
۴	پربھُ بل پائے بھال کپ دھائے	ترل تمک سنجگ مان آئے
۵	اَستت کرت دیو بہہ دیکھے	بھیوُن ایک مین انکے لیکھے
۶	شٹھو سدا تم مَرن منایل	اس کہہ کوپ گگن پر دھایل
۷	ہاہا کار کرت سُر بھاگے	کھلو جاو کہان مورے آگے
۸	دیکھ بکل سُر انگد دھایو	کود چرن گہہ بھوم گرایو

۱۹۔ چھند

گہہ بھوم پاریو لات ماریو بال سُت پربھُ پہان گیو
سنبھار اُٹھ دس کنٹھ گھور کٹھور رو گرجت بھیو
کر داپ چاپ چڑھاے دس سندھان سر بہہ برکھی
کیے سکل بھٹ گھایل بھیاکل دیکھ نج بل ہرکھی

۱۹۔ دوہا

تب رگھُپت دس شیش کے بیس بھجا سر چاپ
کاٹے بھئے نوتن پُن جم تیرتھ کے پاپ

۱۔ شری رام چندر سوامی نے چھن ہی بھر مین سب مایا کاٹ دی جیسے سورج کے اودے ہونے سے اندھکار کٹ جاتا ہے۔ ۲۔ جب دیوتاؤن نے ایک ہی راوَن دیکھا تب تو پرسن ہو کر پھر سے

اور شری رام چندر سوامی پر پُہپ پھول برسائے - ۳- شری رگھناتھ جی نے ہاتھ اُٹھا کر بندرن کو پھیرا تب تو سب بندر پھرے اور ایک کو ایک پکارنے لگے - ۴- سوامی کا بَل پا کر ریچھ بندر دَوڑے خِجَل تمک کر رَن بھوم مین آئے - ۵- اُستت کرتے ہوئے شری رام چندر جی کی جو دیوتاؤن کو راون نے دیکھا تو سمجھا کہ اب مین انکے لیکھے مین ایک ہی ہو گیا - ۶- ارے شٹھو تم میرا مرنا ہی مناتے رہے ہو یہ کہکر اور کوپ کرکے اُنپر دوڑا - ۷- تب تو دیوتا لوگ ہاہاکار کرتے ہوئے بھاگے تب اُسنے للکارا کہ ارے شٹھو میرے آگے سے بھاگ کر کہان جاؤ گے - ۸- دیوتاؤن کو بیاکُل دیکھکر انگد دَوڑے کُود کر پیر پکڑ کر راون کو زمین پر گرا دیا - ۱۹- چھند - اُدھر سے لات مار کر انگد شری رام چندر جی کے پاس چلے آئے راون سنبھلکر اُٹھا اور برنج کٹھور گھور شبد سے گرجا بڑے گھمنڈ سے دسو دھنکھ چڑھا کر بانون کی ایسی بَرکھا کی کہ سب جودھاؤن کو گھائل اور بیاکُل کر دیا ایسا اپنا بَل دیکھکر بڑا پرسن ہوا - ۱۹- دوہا - تب تو شری رام چندر جی نے راون کی بیسون بھجا اور دسون دھنکھ بان کاٹ دیے سو تیرتھ کیے پاپون کی طرح بھیر ہو گئے -

۱ شر سمجھ بارہ دیکھ رپ گری   بھالُ کپن رس بھی گھنیری
۲ مُرت نہ موڑ ہ کٹیو بھچ سیشا   دھائے کوپ بھالُ اُر کیشا +
۳ شَب نہی دھر کرین پڑ ہارا   سوئی گر تر گہہ کپن سو مارا
۴ پُن سکوپ دش دھنُ کر لینھے   شرن مار گھائل کپ کینھے
۵ مرچھت دیکھ سکل کپ برا   جامونت دھایو رندھیرا
۶ سنگ بھالُ بھودھر تر دھاری   مارن لگے پر چار پرچاری
۷ بھجیو کر دھر راون بلوانا   گہہ پد مہہ پٹکے بھٹ نانا +
۸ دیکھ بھالُ پت نج دل گھاتا   کوپ مانجھ اُر مارس لاتا +

۲۰- چھند -
اُر لات گھات پرچنڈ لاگت بکل رتھ تے مہہ پرا
گہہ بھال بیسو کر منو کملن بسے نش مدھکرا
مرچھت بلوک بہور پدہت بھالُ پت پربھ پہان گیو
نش جان سیندن گھال تہہ تب سوت جتن کرت بھیو

۲۰- دوہا - مرچھا گت بھالُ کپ سب آئے پربھ پاس

سکل نشاچر بار و نہہ گھیر رن بہے ات تراس

۱۔ راون کے سر اور بھجاؤن کی ایسی بڑھتی دیکھکر ریچھ اور بندرون کو بڑی ترس ہوئی ۲۔ دیکھو تو یہ موڑھ سر اور بھجا کٹنے پر بھی نہین مرتا ہے کوپ کر کے ریچھ اور بندر اکٹھے ہی دوڑے ۔ ۳۔ برچھ اور پربت جو اسپر مارتے ہین تو انھین برچھ اور پربتون کو لے لیکر راون انھین کو مارتا ہے ۔ ۴۔ پھر تو کوپ کر کے دسوں دہنکھ لیے اور بانون سے مار مار کر بندرون کو گھائل کر دیا ۔ ۵۔ تب تو سب بندرون کو مرچھیت دیکھکر بڑے رن دھیر جاموَنت دوڑے ۔ ۶۔ ساتھ مین بہت ریچھ پربت اور برچھ لیے ہوے للکار للکار کر راون کو مارنے لگے ۔ ۷۔ تب تو راون بلوان کو بڑا کرودھ ہوا اور ریچھون کو پیر پکڑ پکڑ کر دے دے مارنے لگا ۔ ۸۔ جب ریچھون کے راجا جاموَنت نے اپنے دل کو مرتے دیکھا تب تو کوپ کر کے راون کی بیچ چھاتی مین لات ماری ۔ ۲۔ چھند چھاتی مین جاموَنت کی لات کی پرچنڈ گھات کے لگتے ہی بیاکل ہو کر رتھ سے زمین پر گر پڑا اسپر بھی بیسون بھجاؤن مین ریچھون کو لیے ہے مانو رات مین کملون مین بھونرے ہی بیٹھے ہین ۔ جاموَنت اسکو مرچھیت دیکھکر اوپر سے ایک لات اور مار کر شری رام چندر جی کے پاس چلے گئے رات جانکر رتھ مین ڈالکر رتھوان لنکا کو لیگیا ۔ ۲۔ دوہا ۔ مورچھا بیت جانے پر سب ریچھ اور بندر شری رامچندر جی کے پاس آگئے وہان لنکا مین سب اچھیش راون کو بڑے درشمیت گھیرے ہوسکے ہین

۱ تہہ نش مان سیتا پہان جائی — ترجٹا کہہ سب کتھا سنائی
۲ سر بھج بڑھت سنت رپ کیری — سیتا ار بھئی تراس گھنیری
۳ رگھپت سر سر کٹیو نہ مرئی — بدھ بپرت چرت سب کرئی
۴ مور ابھاگ جیاوت اوہی — جہہ ہون ہر پد کمل بچھوہی
۵ جیہ کرت کپٹ کنک مرگ جھوٹھا — اجہون سو دیو موہ پر روٹھا
۶ ایسو دکھ جو راکھم مم پرانا — سوئی بدھ تاہ جیاو نہ آنا
۷ کہا ترجٹا سن راجکماری ۔ — ار سر لاگت مرہی سراری
۸ تاتے پربھ ارہتہین نہ تیہی ۔ — یہہ کے ہردے بست بیدیہی

۱۰۔ چھند ۔ یہہ کے ہردے بس جانکی جانکی ار مم باس ہے
مم ادر بھون انیک لاگت بان سب کر ناش ہے

۲۱- دوہا-

سُن بچن ہرکھ بکھاد مَن اَت دیکھ پُن ترجٹا کہا +
اَب مَری یہ بدھ رِپُ سُنو سُندر تجو سنشے مہا
کاٹت سِر ہوئی بکل چھُوٹ جاے تو دھیان
تب راوَن کے ہردے ماں مارِین رام سُجان

۱- اُسی رات کو سیتا جی کے پاس جا کر ترجٹا نے شری رام چندر اور راوَن کے سنگرام کی سب کتھا کہی- ۲- تب تو راوَن کے سر اور بھُجاؤن کی بڑھتی سُنکر سیتا جی کے مَن مین بڑا ڈر ہوا- جو شری رام چندر سوامی کے بانون سے سر کٹنے پر بھی نہین مرتا ہی تو دَیو ہی بھرا ہوا ایسے چرتر کرتا ہی- ۴- ٹھیک ہے میرا ابھاگ ہی اُسکو جِتاتا ہی جسنے مجھکو سوامی کے چرنون سے جُدا کیا ہے- ۵- جس دَیو نے سونے کا جھوٹھا مرگ بنا دیا تھا وہی دَیو اَب تک مجھپر روٹھ رہا ہے- ۶- ایسے مہا دُکھ پر بھی جو میرے پران راکھے ہین اُسی دَیو نے اَب تک اُسکو جلا رکھا ہے اور کسی نے نہین ۷- تب تو ترجٹا نے کہا کہ سُنو سیتا جی راوَن چھاتی مین بان لگنے سے مَریگا- ۸- شری رام چندر جی اُسکی چھاتی مین بان نہین مارتے ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ اسکے ہردے مین سیتا جی ہر ساعت بستی ہین ۲۱- چھند- ایسکے ہردے مین سیتا جی بستی ہین اور سیتا جی کے ہردے مین مَین بستا ہون اور میرے پیٹ مین بے گنتی برہمانڈ (دنیا) بستے ہین اِسکے ہردے مین بان لگتے ہی سب کا ناش ہو جائیگا ترجٹا کے بچن سُنتے ہی سیتا جی کے مَن مین آنند بھی ہوا اور دُکھ بھی بہت ہوا سُو دیکھکر ترجٹا نے پھر کہا کہ ہے سیتا جی تم سندیہ مت کرو کالھ راوَن اِس بھانت سے مریگا کہ- ۲۱- دوہا- بار بار سِر کاٹنے سے جب راوَن بیاکُل ہوگا اور تمھارا دھیان چھُوٹ جائیگا تب پرم سُجان رام چندر جی مہاراج اُسکے ہردے (چھاتی) مین بان مارینگے-

۱ اُس کہہ بہُت بھانت سمجھائی پُن ترجٹا نج بھَون سدھائی
۲ کَرت بلاپ مَن ہی مَن بھاری رام برہ جانکی دُکھاری
۳ جب اَت بھَیو برہ اُر داہو پھر کیو بام نین اُر باہو +
۴ اِہاں اُردھ نِش راوَن جاگا نج سارتھ سَن کھیجن لاگا
۵ شٹھ رَن بھُوم چھُڑا اَیو موہی دھِگ دھِگ اَدھم مَند مَت توہی
۶ تہ پد گہہ بہُ بدھ سمجھاوا بھور بھئے رتھ چڑھ پُن دھاوا

۷ سُن اُگمن وِشتا رِن گیرا کپ دَل کھر بھر بھیئو گھنیرا
جہان تہان بھجو دھر بٹ اپاری دھائے کٹ کٹائے بجٹ بھاری

۲۲ ۔ چھند ۔
دھائے جو مرکٹ بکٹ بھالو کرال کر بھو دھر دھرا
اَت کوپ کرت پرہار مارت بھجّ چلے رجنی چرا
بچلائے دَل بلونت کیشن گھیر پُن راوَن لیو
چہون دِش چپیٹن مار نکھن بِدار تن بیاکل کیو

۲۳ ۔ دوہا ۔
دیکھ مہا مرکٹ پربل راون کینہہ بچار +
انتر ہت ہوئے نمکھ مَان کرت مایا بستار

۱۔ اِس پرکار سیتا جی کو سمجھا کر ترجٹا اپنے گھر چلی گئی ۔ ۲۔ پھر تو سیتا جی اپنے من مین بہت بلاپ کرنے لگین شری رام چندر جی کے بجوگ سے دکھی ہو گئین ۔ ۳۔ جب سیتا جی کے ہردے مین شری رام چندر جی کے بچھڑنے کا بہت ہی داہ ہوا اُسی سمے آنند دایک سگن ہوئے ارتھات سیتا جی کے بائین نیتر اور بھجا پھڑکنے لگے ۔ ۴۔ یہان آدھی رات کو راون مورچھا سے جگا اور رتھوان سے بکنے جھکنے لگا کہ ۔ ۵۔ ارے شٹھ تو نے مجھے رن بھوم چھڑا دی ارے دُربدھی ادھم نجکو دھکار ہے ۔ ۶۔ تب اُسنے راون کے پانون چھو کر بہت سمجھایا رتھوان کا دھرم سنایا پھر پراتہ کال ہوتے ہی رتھ پر چڑھا کر لے دوڑا ۔ ۷۔ راون کا آنا سُنتے ہی بندرون کے دل مین بڑا کھڑبھڑ ہوا ۔ ۸۔ جہان تہان سے پربت اور برچھ اکھاڑ کر ترے بھڑے جو دھا کٹ کٹائے کر دوڑے ۔ ۲۲۔ چھند ۔ مہا بلوان بندر اور ریچھ جو ہاتھ مین پربت لیکر دوڑے اور کوپ کر کے مارنے لگے تو راچھس بھاگے راچھسون کے دل کو بچلائے کر بندرون نے پھر راون کو جا گھیرا چارون طرف سے چپیٹ مار مار کر اور ناخون سے اُسکا بدن پھاڑ پھاڑ کر بیاکل کر دیا تب راون نے بندرون کو بڑا بلوان دیکھکر بچار کیا کہ انتردھیان ہو کر پل ہی بھر مین مایا کا بستار کیا ۔

تومر چھند

۱ جب کینہہ تیہہ پاکھنڈ بھجے پرگٹ جنتُ پرچنڈ
بیتال بھوت پشاچ کر دھرے دھنُ ناراچ
۲ جوگن گہے کرپال اک ہاتھ منج کپال

	کرت شونت پان	ناچین کرین بہہ گان
۳	دھر مار بولین گھور	رہ پور دھن چہون اور
	مکھ باے دھاوین سوان	تب لگے کیش پران
۴	جہان جاین مرکٹ بھاگ	تہان برت دیکھین آگ
	بھئے بکل بانر بھال	پن لاگ برکھن بال
۵	جہان تہان تھکت کر کپش	گرجیو بہر دس شیش
	لچھمن کپیش سمیت	بھئے سکل بیر اچیت
۶	ہا رام ہا رگھناتھ	کہہ سبھٹ مینجین ہاتھ
	یہ بدھ سکل بل تور	تہہ کینہ کپٹ بہور
۷	پرگٹے بپل ہنومان	دھاے گہے پاکھان
	تن رام گھیرے جاے	چہون دش بروتھ بناے
۸	مارو دھرو جن جاے	کٹ کٹین پونچھ اٹھاے
	دس دش لنگور براج	تہہ مدھ کوشل راج

۱۔ جب راون نے پاکھنڈ رچا تب تو بہا پرچنڈ جیو جنت پرگٹ ہوئے ارتھات بیتال بھوت پشاچ سب ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہوئے پرگٹ ہوئے۔ ۲۔ جوگنیان ایک ہاتھ مین تلوار لیے ہین اور ایک ہاتھ مین بیرون کے سر لیے ہوئے رن بھوم مین ترنت کا لہو پی کر ناچ رہی ہین اور گا رہی ہین۔ ۳۔ پکڑو پکڑو مارو مارو ایسی آنکے بولنے کی مہا گھور دھن چارون اور پور رہی ہے مکھ پسار کر کھانے کو دوڑتی ہین تب تو بندر جہان تہان کو بھاگنے لگے ۴۔ جدھر کو بندر بھاگتے ہین ادھر کو جلتی ہوئی آگ دیکھتے ہین تب تو سب ریچھ اور بندر بیاکل ہوگئے پھر انکے اوپر گرم باؤ بہنے لگی۔ ۵۔ اس پرکار جہان کے تہان بندرون کو بیاکل کرکے راون پھر گرجا اور لچھمن جی اور سگریو آدی سب بیرون کو اچیت کر دیا۔ ۶۔ ہا رام ہا رام کہہ کہکر پہلوان لوگ ہاتھ ملتے ہین کسی کی کچھ نہین چلتی ہے اس طرح سبکا بل توڑ کر پھر اسنے اور کپٹ کیا کہ۔ ۷۔ بے گنتی ہنومان جی پرگٹ ہوگئے ہاتھون مین پتھر لیے ہوئے دوڑے اور چارون طرف سے جھنڈ ملکر شری رام چندر سوامی کو جا گھیرا ۸۔ مارو مارو پکڑو پکڑو بھاگ جانے نہ پاوین ایسے پونچھ اوٹھاے او ڈھاے کر

کٹ کٹاتے ہین دسو دشاءین انکی پونچھین دُدُم چھاے رہی ہین تنکے بیچ مین کوشل راج
شری رام چندر جی مہاراج براج رہے ہین۔

۲۲۔ چھند	تیہ مدہ کوشل راج سُندر شیام تن شوبھا لہی جنُ اِندر دھنکھ آبار کی بر بار تُنگ تمال ہی ٭ پربھُ دیکھ ہرکھ بکھاد اُر سُر بدت جے جے جے کری رگھوبیر ایکہے تیر کوپ نمیکھ مانُ مایا ہری + ٭ مایا بگت کپ بھالُ ہرکھے بٹپ گر گہہ سب پھرے شر نکر چھاڑے رام راون باہُ شر پُن ہرے شری رام راون سمر چرت انیک کلپ جو گاوہین + شت شیش شارد نگم شو تیپ پار نہ پاوہین +	
۲۲۔ دوہا	تاکے گن گن کچھک جڑ مت تُلسی داس بِج پور کھ انُہار جِم مشک اُڑاین اکاس +	

۲۲۔ چھند۔ تنکے بیچ مین کوشل راج شری رام چندر کے سُندر شیام شریر نے کیسی شوبھا
پائی ہے مانو تمال برچھ کے آس پاس بہت سے اندر دھنکھون کی باڑ (صف) بنی ہے
اِس پرکار شری رام چندر سوامی کو دیکھ کر دیوتا لوگ سُکھ دُکھ سمیت جے جے کار پکارنے لگے
تب تو رگھوبیر سوامی نے ایک ہی بان سے سب مایا ہرلی۔ مایا سے چھوٹ کر سب ریچھ
اور بندر پرسن ہوئے اور برچھ اور پربت لے لیکر دوڑے اور شری رام چندر جی نے
بھی بانون کے جُھنڈ چھوڑے اُنسے بار بار راون کے سر اور بھجا کٹ کٹ کر زمین پر گر گر
پڑے سُنو گرڑ جی یہ شری رام اور راون کا سنگرام چرتر اپار ہے اِسکو تو جو بہت
سے کلپون تک اننت شیش شارد برہما بید شو جی بھی گاوین تو وہ بھی پار نہ پاوین
۲۲۔ دوہا۔ تس اننت چرتر بھگوان گن گن کو مین تلسی داس نے بھی کہے سو
ایسے کہے کہ جیسے اپنے بل کے موافق مچھر بھی اتھاہ آکاش مین اُڑتا ہے۔

۱	مرے نہ رپ شرم بھیو بشیکھا		رام بِبھیکھن تن تب دیکھا	
۲	سُن سر گنیہ چرا چر نایک		پرنت پال سر مُن سکھدایک	
۳	نابھ کُنڈ پیوکھ بس جاکے		ناتھ جیت راون بل تاکے	

۴ سُنت ببھیکھن بچن کرپالا ++ ہرکھ گہے کر بان کرالا +
۵ اسگن لگے ہون تب نانا روؤین کھر شرگال بہہ سوانا
۶ بولین کھگ جگ آرت ہیتو پرگٹ بھئے نبھ جہان تہان کیتو
۷ دس دش داہ ہون ات لاگا بھیو پرب بن رب اپراگا
مندودر اُر کمپت بھاری پرتما شروین نین مگ باری

۲۳۔ چھند۔
پرتما شروین بہ پاشان ات بات بہہ دولت مہی
برکھین بلاہک ردھر کچ رج اشبھ ات سک کو کہی
اُتپات امت بلوک نبھ سُر بکل بولین جے جے
سُر سبھئے جان کرپال رگھپت چاپ شر جوڑت بھئے

۲۳۔ دوہا۔
کھینچ سر شرون لگ چھاڑے شر اکتیس
رگھنایک سایک چلے مانو کال پھنیش ++

۱۔ جب دشمن مارنے سے مرتا ہی نہیں مارتے مارتے برابر شرم ہوا تب شری رام چندر جی نے ببھیکھن کی طرف دیکھا۔ ۲ و ۳۔ ببھیکھن نے کہا کہ ہے سرگیہ (سب کچھ جاننے والے) ہے چراچر کے مالک ہے پرنت پال ہے سر من سکھد ایک سوامی سنیے کہ اسکے نابھ کنڈ میں یعنی توندی میں امرت ہو اُسی کے بل سے یہ جیتا ہے۔ ۴۔ ببھیکھن کے بچن سنتے ہی شری رامچندر جی نے پرسن ہوکر ہاتھ میں بان لیے۔ ۵۔ بانون کے لیتے ہی طرح طرح کے اسگن ہونے لگے بہت سے گدھے سیار کتے رونے لگے۔ ۶۔ دکھ کے ہیت اُلو وغیرہ پنچھی بولنے لگے آکاش میں جہان تہان راہ کیتو پرگٹ ہوگئے۔ ۷۔ دسو دشا میں اگ جلنے لگی بنا پرب ہی کے سورج گہن ہونے لگا۔ ۸۔ مندودری کا ہردے کانپنے لگا دیوتادکی مورتون کے نیترون سے آنسو بہنے لگے۔ ۲۳۔ چھند۔ آکاش سے بجر ٹوٹنے لگے بڑی تیز پرچنڈ ہوائین بہنے لگی پرتھوی ڈولنے لگی میگھ لہو اور بال اور دھول برسانے لگے ایسے بہت سے اتپاتون کو دیکھکر دیوتا لوگ آکاش میں بیاکل ہوکر شری رام چندر جی کی جے منانے لگے دیوتاؤن کو اس طرح ڈرے ہوئے دیکھکر شری رام چندر جی نے دھنکھ میں بان چڑھایا۔ ۲۳۔ دوہا۔ کانون تک دھنکھ کو کھینچکر اکتیس ۳۱ بان چھوڑے سو بان شری رام چندر جی کے کیسے چلے مانو کال ہی بہت سے سانپون کا روپ دھر کر چلا آتا ہے۔

١ شایک ایک نابھِ سَر سوکھا اُپر لگے شِر بھُج کر رُوکھا
٢ لے شِر باہ چلے ناراچا شِر بھُج ہین رُنڈ مہہ ناچا
٣ گرجیو مرت گھور رَو بھاری کہان رام رن ہتون پچاری
٤ دَھرن دھسے دھر دھاو پرچنڈا تب پربھُ شر ہت کرت جگ کھنڈا
٥ پَرِیو بیر دُو دُو کھنڈ بڑھائی چاپ بھالُ مرکٹ سمدائی
٦ منڈودری آگے بھُج شیشا دھو شر چلے جہان جگدیشا
٧ تاسُ تیج سمان پربھُ آنن ہرکھے دیکھ شمبھو چترانن
٨ برکھن سُمن دیو مُن برندا جے کرپال جے جینت مکُندا!

٢٤- چھند-

جے کرپا کند مکُند دوند ہرن شرن سکھپرد پربھو
کھل دَل بدارن پرم کارن کارنیک سدا ابھو
سُر سُمن برکھے ہرکھ سنکل باج دُندبھ گہہ گہی
سنگرام آنگن رام انگ اننگ بہو شوبھا لہی

٢٤- دوہا-

کرپا درشٹ کر برشٹ پربھُ ابھے کیے سُر برند
ہرکھے بانر بھالُ سب جے سُکھدھام مکُند

١- ایک بان نے تو پہلے ہی جاکر اُسکی توندی کا اُمرت کنڈ سوکھ لیا پھر اور بانون نے سر اور بھجا اُتار لیے۔ ٢- جب سر اور بھجاؤن کو بان اُتار لے چلے تب تو بنا سر اور بھجا کا رُنڈ پرتھوی پر ناچنے لگا۔ ٣- مرتی بار بھی بُرے گھور شبد سے گرجا کہ کہان ہین رام رن مین للکار کر مارون۔ ٤- اب اسکا بڑا پرچنڈ دھڑ جو پرتھوی پر دوڑتا ہے اُسکے بوجھ سے زمین دھستی چلی جاتی ہے تب شری رام چندر سوامی نے اُس دھڑ کے دو ٹکڑے کر دیے۔ ٥- تب وہ بڑابر دونون ٹکڑون کو بڑھا کر گرا بہت سے ریچھ اور بندرون کو اپنے نیچے دبا کر۔ ٦- شری رام چندر جی کے بان راون کے سر اور بھجا منڈودری کے آگے رکھکر پھر شری رام چندر جی کے پاس آ گئے۔ ٧- راون کا تیج شری رام چندر جی کے مکھ مین سما گیا یہ دیکھکر شوجی اور برہما جی دونون سہانے لگے۔ ٨- پھر تو دیوتا اور منیشورون کے جھنڈ پھول برسانے لگے اور جے کرپال جے جے مکند بولنے لگے۔ ٢٤- چھند- جے کرپا مول جے مکند جے بھجن ہرن جے شرن سکھد ایک جے کھل دل ناشک جے پرم کارن کارنیک جے سدا اپت

ایسے بولنے لگے اور دُندبھی بجانے لگے سنگرام بھوم مین شری رام چندر جی نے اپار کامدیوُن کی شوبھا پائی

۲۴- دوہا- کرپا درشٹ کی برکھا کر کے شری رام چندر جی نے سب دیوتاؤن کو نربھی کر دیا تب تو سب بندر اور ریچھ پرسنّ ہو گئے اور جے سکھ دھام جے مکند اس پرکار سے جے جے کار بولنے لگے۔

۱	پت سر دیکھت مندودری	مرچھت بکل دھرن کھس پری
۲	جوبت برند روت اُٹھ دھائین	تیہہ اُٹھائے راون پہاں آئین
۳	پت گت دیکھت کرین پکارا	چھوٹے کیش نہ بپُہ سنبھارا
۴	تو بل ناتھ ڈول نت دھرنی	تیج ہین پاوک ششِ ترنی
۵	شیش کمٹھ سہہ سکے نہ بھارا	سو تن پریو بھوم بھر چھارا
۶	جگت بدت تمہار پربھتائی	سُت پرجن بل برن نہ جائی
۷	رام بمکھ اس حال تمہارا	رہا نہ کُل کو رووَن ہارا
۸	کال بوش پت کہا نہ مانا	اگ جگ ناتھ منج کر جانا

۲۵- چھند-

جانا منج کر دنج کانن دہن پاوک ہر سوینگ
جہہ نمت شو برہمادِ سُر پت بھجیو نہین کرنا مینگ
آجنم تے پردروہ رت پاپوگھ مے تو تن اَنیگ
تم ہو دیو نج دھام رام نمام برہم نرا منیگ

۲۵- دوہا-

انہہ ناتھ رگھناتھ سم کرپا سندھ کو آن
مُن دُرلبھ جو پرم گت تمہین دینہہ بھگوان

۱- پت کے سروں کو دیکھتے ہی راون کی پٹ رانی مندودری بہت بیاکل ہو کر مورچھا کھا کر سنگھاسن سے نیچے زمین پر گر پڑی۔ ۲- استریاں روتی ہوئی اُٹھ دوڑین اور اسکو اُٹھا کر راون کے پاس لے آئین۔ ۳- پت کی دشا دیکھتے ہی رونے لگین بال کھل گئے تن بدن کی سدھ نہ رہی کہنے لگین کہ ۴- ہے ناتھ تمہارے بل کے مارے نت پرتھوی ڈولا کرتی تھی اگن سورج چندرما سب کا تیج جاتا رہا تھا۔ ۵- شیش اور کچھپ بھی تمہارے تن کے بوجھ کو نہ سہہ سکے سو تن تمہارا راکھ اور مٹی بھرا ہوا زمین پر پڑا ہے۔ ۶- سنسار بھر مین تمہاری پربھتائی پرگٹ تھی پتر اور پروار کا بل تو کہا ہی نہین جاتا ہے۔ ۷- شری رام چندر جی سے بمکھ ہونے سے یہ حال ہوا کہ کُل بھر مین کوئی رونے کو بھی نہ رہا۔ ۸- ہے ناتھ کال کے

پس ہو کہ تمنے کسی کا بھی کہنا نہ مانا چراچر کے ناتھ شری رام چندر جی کو تمنے منکھ ہی جانا۔ ۲۵ - چھند۔ جنکو شو جی اور برہما جی اور اندر بھی نمسکار کرتے ہین تن رام چندر سوامی کی شرن مین نہ گئے پیدا ہوتے ہی سب سے بیر کرتے رہے اور پاپ ہی کا تمہارا یہ تن رہا سو تم ایسے کو بھی شری رام چندر سوامی نے اپنا دھام بکنٹھ دیا ایسے نرامے برہم شری رام چندر سوامی کو مین نمسکار کرتی ہون۔ ۲۵ - دوہا۔ ہا ہو رگھناتھ جی کے سمان دوسرا کون کرپا سندھ ہے کہ جو پرم گت منیشوروں کو بھی دُرلبھ ہے سوئی گت شری رام چندر سوامی نے تمکو بیر بُدھ کرنے پر بھی دیدی۔

۱	مندودری بچن گُن گانا	سُر مُن سِدّھ سبھے سُکھ مانا
۲	اج مہیش نارد سنکادی	بجے مُن برپُر نارتھ بادی
۳	بھر لوچن رگھپت نہاری	پریم مگن سب بھئے سُکھاری
۴	رُودن کرت دیکھ سب ناری	گیو بھبھیکھن مَن دُکھ بھاری
۵	بندھُ دُشا دیکھت دُکھ کینھا	تب پربھ انجھ آیس دینھا
۶	لچھمن تہہ بہُہ پرکار سمجھایو	بہُر بھبھیکھن پربھ پہان آیو
۷	کرپا درِشٹ پربھ تاہ بلوکا	کرو کریا پرہر سب سوکا
۸	کینھ کریا پربھ آئس پائی	بدھ وت دیش کال جنن گائی

۲۶ - دوہا۔

مندادک نار سب دیئی تلانجلی تاہ
بھون گئیں رگھپت گُن گن برنت من ماہ

۱ - مندودری کے جھکار بچن سنکر سُر مُن سدھ سب نے سکھ مانا - ۲ و ۳ - پھر تو برہما جی شو جی نارد مُن اور سنک آدک پرارتھ بادی آنکھ بھر بھر کر شری رام چندر جی کو دیکھکر پریم مین مگن اور سب سکھی ہو گئے - ۴ - اتنے مین بھاوجون کو روتی ہوئی دیکھکر بھبھیکھن مہا دکھی من اُنکے پاس گئے - ۵ - بھائی کی دشا دیکھکر بڑا دکھ کیا تب تو شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو اگیا دی - ۶ - لچھمن جی نے جا کر سمجھایا تب بھبھیکھن شری رام چندر جی کے پاس آئے - ۷ - کرپا درشٹ کرکے شری رام چندر جی نے بھبھیکھن کو دیکھا اور کہا کہ ہمارا اور راون کا بیر تو اُسکے جیتے جی تک تھا سو تو اب ہو گیا اب ہمارا اس سے کچھ بیر نہین ہے تم سوچ دور کرکے اُسکی کریا کرم کرو - ۸ - تب تو شری رام چندر جی کی اگیا پاکر بھبھیکھن نے اُسکی کریا دیش اور کال کے انوسار بدھ سے کی - ۲۶ - دوہا - مندودری آد سب انہون نے اُسکو تلانجلی دی اور

شری رام چندر سوامی کے گنون کو من مین کہتی ہوئی گھر کو گئین۔

۱	آئے بھبیکھن پُن سِر ناوا	کِرپا سِندھ تب اَنُج بُلاوا
۲	تُم کپیش انگد نل نیلا	جاموَنت مارُت نَے شیلا
۳	سب مِل جاے بھبیکھن ساتھا	سارِیو تِلک کہا رگھناتھا
۴	پِتا بچن مین نگر نہ جاؤن	آپ سرس کپ انج پٹھاؤن
۵	تُرت چلے سب سُن پربھُ بچنا	لینھی جاے تِلک کی رچنا
۶	سادر سِنگھاسن بیٹھاری	تِلک سار استُت انساری
۷	جُورِ پان سب ہی سِر نانے	سَہِت بھبیکھن پربھُ پہان آئے
۸	تب رگھبیر بول کپ لینھے	کہہ پریہ بچن سُکھی سب کینھے

۲۷۔ چھند

کیے سُکھی کہہ بانی سُدھا سم بل تمھارے رِپ ہیو
پایو بھبیکھن راج تہون پر جس تمھارو نت نیو
موہ سہت سبھ کیرت تمھاری پرم پریم جو گاے ہین
سنسار سندھ اپار پار پرایس بن سَتے پاے ہین

۲۷۔ دوہا

پربھ کے بچن شرون سُن نہین اگھات کپ پُنج
بار بار سِر ناوہین گہین رام پد کنج + +

۱۔ راون کی کِریا کرکے بھبیکھن نے آکر پھر شری رام چندر جی کو پرنام کیا تب شری رام چندر جی نے لچھمن جی کو بُلایا اور کہا۔ ۲و۳۔ تم اور سگریو اور انگد اور نل اور نیل اور جاموَنت اور ہنومان سب ملکر بھبیکھن کے ساتھ جاکر بھبیکھن کے راج تلک کرو۔ ۴۔ پتا کے بچن سے ہے سکھا مین نگر مین نہین جا سکتا ہون اپنے ہی سمان سگریو اور لچھمن کو بھیجتا ہون۔ ۵۔ شری رام چندر جی کے بچن سُنتے ہی سب گئے اور جاکر تلک کی طیاری کی۔ ۶۔ آدر سمیت بھبیکھن کو سنگھاسن پر بیٹھالا اور تلک کرکے بنتی کی۔ ۷۔ پھر ہاتھ جوڑ کر سب نے سر نوایا اور بھبیکھن سمیت شری رام چندر جی کے پاس آئے۔ ۸۔ تب تو شری رام چندر جی نے بندرون کو بلایا اور پیار سے پیارے بچن کہکر سبکو سُکھی کر دیا۔ ۲۷۔ امرت کے سمان مدھر بچن کہے کہ تمھارے ہی بل سے مین نے راون کو مارا اور بھبیکھن کو راج دے پایا تمھارا جس نت نیا بنا رہیگا اور میرے سمیت تمھارے اس جس کو جو کوئی پریم سمیت گاویگا سو اس اپار

سنسار سمدر کا پار پاویگا۔ ۲۷۔ دوہا۔ ایسے سندر بچن شری رام چندر جی کے سنکر بندر اگھاتے نہین ہین بار بار سِر نواتے ہین اور شری رام چندر سوامی کے چرن پکڑتے ہین

۱	پُن پربھُ بول لیے ہنومانا	لنکا جاو کہا بھگوانا +
۲	سماچار جانکی سُناوُ	تاسُ کُشل لے تم چل آوُ
۳	تب ہنومنت نگر مان آئے	سُن نشچری نشاچر دہائے
۴	بہُ پرکار تِن پوجا کینہی +	جنک سُتا دکھائے پُن دیہی
۵	دُورہ سے پرنام کپ کینہا	رگھُپت دوت جانکی چینہا
۶	کہو تات پربھُ کرپا نکیتا	کُشل انُج کپ سین سمیتا
۷	سب بدھ کُشل کوشلادھیشا	مات سمر جیتیو دسشیشا
۸	اچل راج بھبھیکھن پاوا	سُن کپ بچن ہرکھ اُر چھاوا

۲۸۔ چھند۔

اَت ہرکھ من تن پُلک لوچن سجل کہا پُن پُن رما
کا دیوُن توہ ترے لوک مان کپ کِمپ نہین یائی سما سُن
مات مین پایون اکھل جگ راج آج نہ سنشینک
رن جیت رپُ دل بندھو جُت پشیام رام نر انیک +

۲۸۔ دوہا۔

سُن سُت سدگُن سکل تو ہردے بسو ہنومنت
سانکُول رگھُ بلش مَن رہو سمیت اننت

۱۔ پھر تو شری رام چندر جی نے ہنومان جی کو بلا لیا اور کہا کہ ۲۔ سب سماچار سیتا جی کو جا سناوُ اور انکی کُشل لیکر چلے آوُ۔ ۳۔ تب تو ہنومان جی لنکا مین آئے سُنتے ہی نشاچری اور نشاچر سب دوڑے۔ ۴۔ بہت طرح سے انکا پوجن کیا اور سیتا جی کو دکھایا۔ ۵۔ دُور ہی سے ہنومان جی نے جو پرنام کیا سو ہی سیتا جی نے شری رام چندر جی کا دوت پہچان لیا۔ ۶ و ۷ و ۸۔ کہو ہے تات کرپا ندھان سوامی اور لچھمن جی سب سینا سمیت کُشل آنند سے ہین ہنومان جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے ماتا سب طرح سے کوشلادھیش سوامی کُشل سے ہین اور سنگرام مین دس شیش راون کو بھی جیت لیا ہے اور اچل راج لنکے شرناگت بھبھیکھن کو دے دیا ایسے بچن سُنتے ہی سیتا جی کے من مین اپنا سنکلپ پورا ہوا جانکر آنند چھا گیا۔ ۲۸۔ چھند۔ مارے آنند کے بدن کے روئین سب کھڑے ہو گئے اور نیترون مین

جَل بھر آیا بار بار سنو ہنگ لچھمی جی کہنے لگین کہ ہے ہنومان جی مین تمکو کیا دُون اس تمہاری بانی کے سمان تینوں لوک مین کچھ بھی تو نہین ہے تب ہنومان جی نے کہا کہ ہے ماتا جو مین نے سنگرام مین دل سمیت راون کو جیت کر اپنے سوامی شری رام چندر جی کو دیکھا ہے تو مانو سب سنسار بھر کا راج مین پا چکا۔ ۲۸۔ دُوہا۔ ایسے منوہر بچن ہنومان جی کے سُنتے ہی سیتا جی نے کہا کہ ہے ہنومان جی سب اچھے گن تمہارے ہردے مین بسین اور اننت لچھمن جی سمیت شری رگھنشمَن ارتھات شری رام چندر جی سدا تم پر پرسن رہین۔

۱ تب ہنومنت رام پہان جائی ‖ جنک سُتا کی کُشل سُنائی +
۲ سُن سندیس بھان کُل بھوکھن ‖ بول لیے جوراج ببھیکھن +
۳ مارُت سُت کے سنگ سدھاوو ‖ سادر جنک سُتا لے آوو +
۴ تُرتہہ سکل گئے جہان سیتا ‖ سیوین سب نشچری بنیتا
۵ بیگ ببھیکھن تنہین سِکھاوا ‖ سادر تن سیتا انھواوا +
۶ بہو پرکار بھوکھن پہرائے ‖ شیوکا رچر ساج پُن لائے
۷ تا پر ہرکھ چڑھی بیدیہی ‖ سمر رام سُکھدھام سنیہی
۸ سیتا پرتھم انل ماہن راکھی ‖ پرگٹ کینہ چہین انتر ساکھی

۲۹۔ دُوہا۔
تِہہ کارن کرنانِدھ کہے کچھک دُرباد +
سُنت جاتُدھانی سکل لاگین کرن بکھاد

۱۔ شری رام چندر سوامی کی اپنے اوپر سدا کرپا الیسامن کا مانا بردان جب سیتا جی سے پایا تب تو ہنومان جی شری رام چندر جی کے پاس گئے اور سیتا جی کی کشل سنائی۔ ۲۔ سیتا جی کا کشل سندیسا سُنکر سورج بنس کے بھوکھن شری رام چندر جی نے جوراج (ولیعہد) انگد اور لنکا پت ببھیکھن کو بلالیا اور کہا کہ ۳۔ ہنومان جی کے ساتھ جاؤ اور بڑے آدر سمیت سیتا جی کو لے آؤ۔ ۴۔ شری رام چندر جی کی آگیا پاتے ہی سب تُرنت سیتا جی کے پاس گئے جہان سب راکچھسیان بڑی آدھینتا سے ہاتھ جوڑے ہوئے سیوا کر رہی ہین۔ ۵۔ اُنکو ببھیکھن نے سکھایا تب اُنھون نے سیتا جی کو آدر سمیت اُبٹن لگا کر اسنان کرایا۔ ۶۔ اور سب طرح کے گہنے پہنائے اور پرم سُندر پالکی سج کر لائے۔ ۷۔ اس پالکی پر سیتا جی اپنے پرم سنیہی شری رام چندر سوامی کو سُمر کر سوار ہوئین۔ ۸۔ اب تو شری رام چندر جی نے جن سیتا جی کو

پہلے پنچ بٹی اگن مین پرویش کرایا تھا اُنکو اگن سے پرگٹ کرنے کے نمت اور سیتا جی کا پت برت دھرم شدھ رہنے کا اُنتر ساکھی ہونے کے لیے شری رام چندر سوامی سیتا جی سے شپتھ (یعنی قسم) لیا چاہتے ہین۔ ۲۹۔ دوہا۔ اِس کارن سے کرُنا کے دھام شری رام چندر جی نے سیتا جی کو کچھ دُربچن کہے سو سُنکر سب راچھسیان دُکھ کرنے لگین۔

۱ پربھو کے بچن شیش دھر سیتا بولی من کرم بچن پنیتا
۲ لچھمن ہوہُ دھرم کے نیگی پاوک پرگٹ کرو تم بیگی
۳ سُن لچھمن سیتا کی بانی برہ بیبیک دھرم نتے سانی
۴ لوچن سجل جوڑ کر دوؤ پربھو سن کچھ کہہ سکت نہ اوؤ
۵ دیکھ رام رُکھ لچھمن دھائے پاوک پرگٹ کاٹھ بہو لائے
۶ پاوک پربل دیکھ بیدیہی ہردے ہرکھ بھے نہین کچھ تیہی
۷ جو من بچ کرم مم اُر ماہین تج رگھناتھ آن گت ناہین
۸ تو کرشانُ سب کی گت جانا ہُوہ ہُوہ شری کھنڈ سمانا

۱۔ سوامی کے بچن پرم ہیت مانکر شیش پر دھارن کیے اور تن من بچن سے پرم شُدھ سیتا جی لچھمن جی سے بولین کہ۔ ۲۔ ہے لچھمن جی تمھارے ہی اُپچار سے سوامی نے مجکو تیاگ کیا تھا اِس سے اب پھر مجکو سوامی سے ملانے کا تمھارا ہی نیگ ہے تم میرے اپرادھ کو چھما کرکے دھرم کے نیگی ہوکر جلدی اگن پرگٹ کرو مین تمھارے ہاتھ کی اگن مین پرویش کرکے سوامی کو سوگند کر دکھاؤنگی۔ ۳ و ۴۔ جب ایسی بیبیک بجوگ اور پریت پرتا دھرم نیت سہت سیتا جی کی بانی لچھمن جی نے سُنی تب تو اُنکے نیتروں مین جل بھر آیا اور ہاتھ جوڑلیے پرنت سوامی سے کچھ نہ کہہ سکے۔ ۵۔ جب لچھمن جی نے سنساری بیواد کے ڈر سے شری رام چندر جی کی بھی یہی اِچھا دیکھی تب تو لچھمن نے آگ سُلگا کے بہت لکڑی لگادی۔ ۶۔ آگ جلتی ہوئی دیکھکر سیتا جی کے من مین آنند اور ڈر کچھ بھی نہوا اور پرتگیا کرکے سب ترسدھ من اور سیتا کے آگے یہ بچن بولین کہ۔ ۷۔ جو من بچن کرم سے اپنے سوامی شری رگھناتھ جی کو چھوڑ مجکو دوسری گت نہو۔ ۸۔ تو ہے اگن دیوتا تم سب کے شریر مین بیاپک ہو اور سب کے انتہ کرن کے ساکھی ہو مجکو چندن کی طرح سیتل ہوجاؤ۔

چھند

شری کھنڈ سم پاوک پرویش کیو سمر پربھو میتھلی
جے کوشلیش مہیش بندت چرن رت اَت نرملی ✢
پرتبمب ارُ لوکک کلنک پرچنڈ پاوک مان جرے
پربھو چرت کاہو نہ لکھا سب سُر سِدّھ مُن دیکھیں کھرے
دھر روپ پاوک پان گہہِ شری سَتّ جگ شرت بدت جو
جم چھیر ساگر اندرا رامہہ سمر پی آن سو ✢
سو رام بام بھاگ راجت رُچر تن شو بھابھلی
نو نیل نیرج نکٹ مانو کنک پنکج کی کلی ✢

۴۳۔ دوہا۔

برکھیں سمن ہرکھ سُر باجیں گگن نشان ✢
گاویں کِنّر سُر بدھو ناچیں چڑھی بمان
جنک سُتا سمیت پربھو شو بھا امت اپار
دیکھ بھالو کپ ہرکھے جے رگھپت سکھ سار

چھند۔ اس پرکار پرتگیا کرکے شری رام چندر سوامی کا سمرن کیا اور چندن کی طرح جلتی ہوئی آگ میں چلی گئیں جو کوشل راج کی جنکے چرنوں کو شری مہادیو جی اَت نرمل بُدھی سے نمسکار کرتے ہیں۔ پرتبمب (سایہ) تو لوپ ہوگیا اور سنساری کلنک بھی دور ہوگیا مانو آگ ہی میں جل گئے یہ چرتر شری رام چندر جی کا کسی کو بھی نہ دکھ پڑا سب سُر سدّھ مُن کھڑے دیکھتے ہی رہے تب اگن دیوتا آپ روپ دھر کر جو سَتّ شری لوک اور بید میں پرسِدّھ ہیں انکو کنیا کی طرح ہاتھ پکڑے لیے آئے اور سیتا جی کے شُدّھ ہونے کی ساکھی ہو کر جیسے چھیر ساگر نے لکشمی جی کو بشن بھگوان کو دی تھی ویسے ہی اگن دیوتا نے سیتا جی کو شری رامچندر جی کو دی۔ شوبھا سندرتا سے سیتا جی شری رامچندر جی کے بائیں طرف براج رہی ہیں جنکے منوہر تن کی شوبھا مہا سندر ہے مانو نیل کمل کے نئے پھولے ہوئے پھول کے پاس سنہلے کمل کی کلی ہے۔ ۴۳۔ دوہا۔ اب تو ایسے آنند کو دیکھکر دیوتا پھول برساتے اور گگن میں دُندبھی بجاتے ہیں دیوتوں اور کنّروں کی استریاں جس گاتی ہیں اور بمانوں پر چڑھی ہوئی ناچتی ہیں۔ سیتا جی سمیت شری رام چندر کی اپار شوبھا دیکھکر بندر اور ریچھ سب پرسن ہو ہو کر جے جے کار بولنے لگے۔

۱	تب رگھپت انشاسن پائی		ماتل چلیو چرن سر نائی	

۲	آئے دیو سدا سوارتھی		بچن کہین جن پرمارتھی	
۳	دین بندھ دیال رگھورایا		دیو کینہہ دیون پر دایا	
۴	بشو دروہ رت یہہ کھل کامی		نج اگھ گیو کمارگ گامی	
۵	تم سم روپ برہم ابناشی		سدا ایک رس سہج اداسی	
۶	ادھم سریر ومن تو پد پاوا		یہ ہمرے من بسمئے آوا	
۷	ہم دیوتا پرم ادھکاری		سوارتھ رت تو بھگت بساری	
۸	بھو پرباہ سنتت ہم پرے		اب پربھو پاہ سرن انسرے	

۱۱۳۔ دوہا۔

کر بنتی سر سدھ سب رہے جہان تہان کر جوڑ
اتی سپریم تن پلک بدھ استت کرت بہوڑ

۱۔ شری سیتارام کے ملاپ کا آنند دیکھکر اور شری رامچندر جی کی آگیا پاکر ماتل اندر کا رتھوان شری رام چندر جی کے چرنون کو پرنام کرکے بدا ہوا۔ ۲۔ اب تو سدا سوارتھی دیوتا آئے بچن ایسے کہتے ہیں مانو بڑے پرمارتھی ہیں۔ ۳۔ ہے دین بندھ ہے دیال سوامی آپ نے ہم دیوتاؤن پر بڑی ہی دیا کی۔ ۴۔ یہ راون بڑا ہی دشٹ سنسار برودھی مہا کامی کمارگی اپنے پاپ ہی سے ناش ہوگیا۔ ۵۔ آپ تو سمان روپ ہیں کسی سے دشمنی دوستی نہین رکھتے ساکشات برہم ابناشی ہیں سدا ایک رس رہتے ہیں۔ ۶۔ آپ سب سے بےلگاو ہیں اس مہا نیچ نشاچر نے جو آپکا دھام پایا سو ہمارے من میں بڑا اچرج ہوا۔ ۷۔ ہم دیوتا لوگ ایسے پد کے پانیکے جوگ تھے سو سوارتھ کے بس ہوکر آپکی پرم پرداینی بھگت کو بھول گئے۔ ۸۔ اس سے سنسار چکر میں سدا بھرمتے رہتے ہیں اس سے ہے سوامی ہماری اس بپت سے رچھیا کیجیے ہم آپکی شرن میں آئے ہیں۔ ۱۱۳۔ دوہا۔ ایسی بنتی کرکے جب سر سدھ ہاتھ جوڑکر جہان تہان سب کھڑے ہوگئے تب تو بڑے پریم سے پلکت تن ہوکر جگت پتامہہ برہما جی بھی شری رام چندر سوامی کی استت کرنے لگے۔

چھند

۱	جے رام سدا سکھ دھام ہرے		رگھنایک سایک چاپ دھرے	
	بھو بارن دارن سنگھ پربھو		گن ساگر ناگر ناتھ بیبھو	
۲	تن کام انیک انوپ چھبی		گن گاوت سدھ منیندر کبی	

جش پاون راون ناگ مہا کھگ ناتھ جتھا کر کوپ گہا
۳ جن رنجن بھنجن شوک بھینگ گت کرودھ سدا پربھ بودھ مینگ
اوتار اُدار اپار گننگ مہی بھار بھنجن گیان گھننگ
۴ گن گیان ندھان امان اجنگ نت رام نمامی وبھو برجنگ
بھج ڈنڈ پرچنڈ پرتاپ بلنگ کھل برند نکند مہا کشلنگ
۵ بن کارن دین دیال ہتنگ چھب دھام نمامی رما سہتنگ
بھو تارن کارن کاج پرنگ من سمبھو دارن دوش برنگ
۶ شرچاپ منوہر تون دھرنگ جلجارن لوچن بھوپ برنگ
سکھ مندر سندر شری رمنگ مد مار مدا ممتا شمننگ
۷ کرت کرتیہ بھو سب بانرے نرکھنت تو آنن سادرے +
دھگ جیون دیو سریر ہرے تو بھگت بنا بھو بھول پرے
۸ کھل کھنڈن منڈن رمیہ چھما پد پنکج سیوت سمبھو اُما
نرپ نایک دے بردان مدنگ چرنانبج پریم سدا شبھ دنگ

۱۳۔ دوہا۔
بنے کینہہ چتر اننت پریم پلک ات گات
سو بھاسندھ بلوکت لوچن نہیں اگھات

ارتھ:- ہے شری رام چندر ہے سدا آنند ندھان – ہے ہر – ہے رگھنایک – ہے بان دھنکھ دھاری – آپکی جے ہو آپ سنسار روپی اگنی کے مارنے والے سنگھ ہیں ہے پربھو آپ گن ساگر ہیں ناگر ہیں سمرتھ ہیں – ۲۔ انیک کامدیو کے سمان آپکا انوپ ہی اور چھب ونت ہے آپکے گنوں کو شیو جی من لگا کر لوگ گاتے ہیں مہا پوتر آپکا یہ جس ہے کہ راون روپی سانپ کو آپنے گرڑ کی طرح ناش کر دیا – ۳۔ آپ داسوں کے آنند دایک ہیں اور انکے دکھ اور ڈر کے مٹانے والے ہیں کرودھ سے رہت اور شدھ گیان سہت ہیں یہ آپکا اوتار اُدار ہے آپ کے گن اپار ہیں پرتھوی کے بوجھ اتارنے والے اور گیان کے گھن آپ ہی ہیں ایسے آپکو میں نمسکار کرتا ہوں – ۴۔ آپ گن اور گیان کے ندھان ہیں مان سے رہت ہیں اجنما ہیں بھو ہیں برج (مایا رہت) آپ کے بھج ڈنڈ پرچنڈ پرتاپ بلوان دشمنوں کے ناش کرنے میں بڑے ہی کشل ہیں – ۵۔ بنا کارن ہی آپ دین دیال ہیں

وین ہنکاری ہین ایسے جب دہام شری رام چندر جی مہاراج کو لچھمی جی سہت میرا پرنام ہو آپ سنسار تارن ہین کارن اور کارج سے پرے ہین من سے پیدا ہوا کھن دوشون کو ناش کرتے ہین۔ ۶۔ آپ منوہر دھنکھ بان ترکش دھارن کئے ہین لال کمل ایسے سندر سہائے نیتر ہین راج راجیندر ہین سکھ کے مندر ہین پرم سندر ہین لچھمی رمن ہین کام کرودھ مد ترشنا ممتا کے مٹا دینے والے ہین۔ ۷۔ ہے سوامی مین ان مندرون کو دھن مانتا ہون جو اور سہت آپ کے مکھار بند کو دیکھتے ہین اور جو آپ کی بھگتی کو بھول کر بھو بندھن مین پڑے ہین ایسے دیو شریر کو ہے سوامی دھکار ہے۔ ۸۔ اس سے ہے سوامی کھل کھنڈن ہے مہہ منڈن ہے اناتھ بندت کمل ہے نرپ نایک شری رام چندر سوامی مجھکو آپ بھی بردان دیجئے کہ سدا سکھ دایک آپ کے چرن کمل مین سدا پریم میرا بنا رہے۔ ۱۳۔ دوہا۔ اس طرح سے چترمکھ برہما جی نے پلکت شریر ہو کر شری رام چندر جی کی استت کی اور مہا شوبھا کو دیکھکر جی اونکا بھرتا ہی نہین ٹکٹکی لگ گئی۔

۱	تیہہ اوسر دشرتھ تہان آئے		تنے بلوک نین جل چھائے	
۲	انج سہت پربھ بندن کینھا		اشرباد پتا تب دینھا	
۳	تات سکل تو پن پربھاؤ		جیتیون اجے نشاچر راؤ	
۴	سن ست بچن پریت اتی بارھی		نین سجل روماول ٹھاڑھی	
۵	رگھپت پرتھم پریم انمانا		چتے پرتھم دینھو درڑھ گیانا	
۶	تاتے اوما موکش نہین پاوا		دشرتھ بھیتہ پریم من لاوا	
۷	سگن اپاسک موکش نہ لینھین		تنکا رام بھگت نج دینھین	
۸	بار بار کر پربھ ہ پرناما		دشرتھ ہرکھ گئے سر دھاما	

۱۔ جب برہما جی استت کر چکے اسی سمے شری مہاراج دشرتھ جی دیولوک سے وہان آگئے اور دونون پترون کو دیکھتے ہی نیترون مین جل چھا گیا۔ ۲۔ لچھمن جی سہت شری رام چندر جی نے ڈنڈوت پرنام کیا اور پتا نے اشیرباد دیا۔ ۳۔ شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے پتا یہ جو مین نے مہا درجے راچھسون کے پت راون کو جیت لیا سو سب آپ ہی کی ست ادہنون کا پربھاو ہے۔ ۴ ایسے بچن شری رام چندر جی کے سنکر مہاراجا دشرتھ کا پریم بڑھا نیترون مین جل بھر آیا رومین بدن کے کھڑے ہو گئے۔ ۵ جب شری رام چندر جی نے پتا کو پریم کے بس جانا تب تو

اُونکی طرف دیکھکر پہلے ہی دُرِڑھ گیان دیدیا کہ تم اور میری ماتا کوشلیا جی نو پورب جنم مین سوایمبھو مَنُو اور سَت روپا رانی تھے تہان تمنے میرے ساتھ پتر بھاو پریم اور میرے بچھڑنے سے اپنا مرنا مانگا تھا اِس سے ایسا ہوا اب تم مجھکو پر برہم پرمیشور جانو۔ ۶۔ ہے پاربتی جی اِسی سے مہاراجا دشرتھ نے موکش نہین پائی تھی کہ شری پریم مین مَن لگائے تھے اور دو مطلبون سے یہان دشرتھ مہاراج کا آنا ہوا ایک تو شری رام چندر جی کے ملنے کی اُنکو ابھلاکھا تھی دوسرے شری رام چندر جی کو بن باس دینے سے مہاراجا دشرتھ جی نے بھرت جی سمیت کیکئی کو تیاگ کیا تھا اُنکو بھارجیو اور پُترتو مین گرہن کرایا۔ ۷۔ اور ہے پاربتی جی بھگوت بھگت لوگ موکش چاہتے بھی نہین ہین اِس سے قایم اُنکو شری رامچندر جی اپنی بھگت ہی دیتے ہین۔ ۸۔ پھر تو مہاراجا دشرتھ اپنے پہلے جنم کا گیان پاکر بار بار اپنے سوامی کو پرنام کرکے آنند سہیت سُرلوک کو چلے۔

دوہا۔ اَنُج جانکی سہت پربھو کُشل کوشلادھیش +
شوبھا دیکھ ہرکھ مَن سنے کرت سُر ایش

چھند۔ دِے بھگت رمانِواس تراس ہرن شرن سُکھد ایکنگ
سُکھدھام رام نمام کام انیک چھب رگھُنایکنگ
سُربرند رنجن دوند بھنجن منج تن آتلت بلنگ
برہمادِ شنکر سیبیہ رام نمام کرُنا کوملنگ

۲۳۲ - دوہا۔ اب کرِ کرپا بلوک موہہ آیس دیہہ کرپال
کاہ کرون سُن پریہ بچن بولے دین دیال

دوہا۔ پھر تو لچھمن جی اور سیتا جی سمیت اَتِ کُشل کوشلادھیش شری رام چندر جی کی شوبھا دیکھکر پرسن مَن دیوراج اندر بھی سوامی کی اُستت کرنے لگے۔ چھند۔ ہے رمانواس بشن باسدیو سوامی مجھکو اپنی بھگت دیجیے ہے شرناگت کے بھے ہرن اور سکھد ایک سوامی مین آپکو پرنام کرتا ہون۔ سکھدھام رام سوامی کو پرنام کرتا ہون کوٹ کام سُندر رگھُنایک کو پرنام کرتا ہون۔ دیوتاؤن کے آنند دایک دُوند بھنجن ارتھات سُکھ دُکھ جنم مرت سُورگ نرک آدِ کے مٹانے والے منوشیہ تن نرمنکھم روپ اتھاہ بل برہما جی اور شِو جی آدِ سے سیوا کیے گئے شری رامچندر جی کو مین پرنام کرتا ہون جو دیا سے اَتِ کومل چت ہین ۲۴

دوہا۔ اِس طرح بنتی کرکے ہاتھ جوڑ کے یہ کہا کہ ہے سوامی آپ مجھپر کرپا درشٹ سے

دیکھکر اَگیا دیجیے کہ اِس سمے میں سوامی کا کون کام کرون الیسے اندر کے پیارے بچن سُنکر دین دیال شری رامچندر جی بولے ۔

۱ سُن سُرپت کپ بھال ہمارے   پرے بھُوم نسچرن جو مارے
۲ مم ہت لاگ تجے اِن پرانا   سکل جیاؤ سُریش سُجانا
۳ سُنُ کھگیش پربھُ کی یہ بانی   اَتِ اگادھ جانہِن مُن گیانی
۴ پربھُ سک ترِبھوَن مار جیائی   کیول سکرہ دینھ بڑائی +
۵ سُدھا برکھ کپ بھال جیائے   ہرکھ اُٹھے سب پربھُ پہان آئے
۶ سُر انشک سب کپ اُور رچھا   جیے سکل رگھُپت کی اچھا
۷ رام سرس کو دین ہنکاری   کینھے مُکت نشاچر جھاری
۸ کھل مل دھام کام رت راوَن   گت پائی جو مُن بر پاوَن

۲۳۔ دوہا۔
سُمَن برکھ سب سُر چلے چڑھ چڑھ رُچر بمان
دیکھ سُواوسر رام پہان آئے شمبھُ سُجان

۱۔ سنو ہے سُرپت اندر ہمارے یہ ریچھ اور بندر راچھسون کے مارے ہوئے رن بھوم میں پڑے ہین۔ ۲۔ ہمارے کام کے لیے اُنھون نے اپنے پران دیے ہین سو تم اِن سبکو امرت برسا کر جیا دیو۔ ۳۔ سُنو ہے گرڑ جی شری رام چندر جی کے بچن اَت اگادھ ہین اُنکو گیانی مُن ہی لوگ جانتے ہین۔ ۴۔ شری رام چندر سوامی تو تینون لوک کو مار کر جلا سکتے ہین یہ تو کیول اندر کو بڑائی دینے کے لیے اگیا دی ہے۔ ۵۔ جب اندر نے امرت برسا کر سب ریچھ اور بندرون کو جلا دیا تب تو سب پرسن ہو کر اُٹھے اور شری رام چندر جی کے پاس آئے۔ ۶۔ دیوتاؤن کے انش سب ریچھ اور بندر تھے اِس سے سوامی کی اچھا سے سب جی اُٹھے۔ ۷۔ ہے گرڑ جی شری رام چندر سوامی کے برابر ہتکاری کوئی بھی نہین ہے دیکھو اپنے بیری راچھسون کو بھی مُکت کر دیا۔ ۸۔ مہا دُشٹ اور پاپون کا دھام اور کامی ایسے راون کو بھی پرم گت دیا جو مُن بھی نہین پاتے ہین۔ ۲۳۔ دوہا پھر تو شری رام چندر جی پر پھول برسا کر سب دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھکر چلے گئے تب تو ساوکاش کا سمے (فرصت کا وقت) جانکر سُجان شری شوجی مہاراج شری رام چندر سوامی کے پاس آئے۔

دوہا۔
پرم پریت کر جوڑ جگ نلن نین بھر بار
پُلکت تن گد گد گرا بنے کرت ترِپُرار +

۱	مامبھِ رچھکَ رگھُو کُل نایک	دھرت بر چاپ رُچر کر سایک	
۲	مُوہ مہا گھَن پَٹَل پَربھَنجَن	سَنشے بِپِن انَل سُر رنجن	
۳	اَگُن سگُن گُن مَندَر سُندَر	بھرم تم پربل پرتاب دِواکر	
۴	کام کرُودھ مَد گج پنچانَن	بسو نرنتر جن من کانن +	
۵	بھَو بارِدھ مَندَر پَرمَندَر	بارے تارے سنسرت دُستر	
۶	شیام گات راجیو بلوچن	دِین بندھو پرنتارت موچن	
۷	انُج جانکی سہت نرنتر	بسو رام نرپ مم اُر انتر	
۸	مُن رنجن مہہ منڈل منڈن	تلسی داس پربھ تراس بکھنڈن	

۲۴ - دوہا -	ناتھ جبے کوشل پُری ہوئی تلک تمہار کرپا سندھ مَیں آسے ہوں دیکھن چرت اُدار	

دوہا- بڑی پریت سے ہاتھ جوڑے کمل سے سُندر نیتروں میں جل بھرے پُلکت گات گدگد بانی سے پرپرم دن شری شوجی مہاراج شری رامچندر سوامی کی استت کرتے ہیں کہ- ۱- چوپائی- ہے رگھوکُل نایک ہمارے بھی رچھک ہم اسو کی سب اور سے رچھا کیجیے آپنے یہ دھنکھ بان سیوک کی رچھا ہی کے لیے دھارن کیا ہے- ۲- مہاموہ روپی میگھ کیواسطے آپ پَون سنشے روپی بن کے جلا دینے والے اگن ہیں دیوتا کو آنند دینے والے ہیں- ۳- مایا کے گنوں سے نرگن ہیں سُندر اپراکرتی گنوں سے سگن ہیں بھرم کے اندھکار کو سورج ہیں ۴- کام کرودھ اہنکار کے ہاتھیوں کو سنگھ آپ ہی ہیں سو آپ میرے من بن میں ہر ساعت نواس کیجیے- ۵- آپ سنسار روپی سمندر کو مندراچل پرپرم دھام ہیں سو ہم کو اس دستر سنسار سے تاریے اور دور رکھیے- ۶- آپ جو سُندر شیام انگ ہیں کمل لوچن دین بندھو ہیں شرناگت دکھ نوارن ہیں- ۷- ایسے آپ لچھمن جی اور سیتا جی سہت اس رام بھوپ روپ سے میرے ہردے میں نرنتر باس کیجیے- ۸- ہے مُن رنجن ہے پرتھوی منڈل کے سنوارنے والے ہے تلسی داس کے پربھو ہے سنسار ساگر کا ڈر مٹانیوالے- ۲۴- دوہا- ہے ناتھ جب سمے شری اجودھیا جی میں آپکا راج تلک ہوگا اس سمے میں بھی اُس دار چرتر کے دیکھنے کو آؤنگا-

۱	کرجتی جب سمبھ سدھائے	تب پربھ نکٹ بھبھیکھن آئے	
۲	نائے چرن سر کہا مردبانی	بنے سُنیئے پربھ سارنگ پانی	

۳ سکل سندل پربھ راون مارا　پاون جش تربھون بستارا
۴ دین ملین ہین مت جاتی　مو پر کرپا کینہ بہت بھانتی
۵ اب جن گرہ پنیت پربھ کیجے　مجن کرئے سمر شرم چھیجے
۶ دیکھ کوش مندر سمپدا　دیہہ کرپال کپن کا مدا ✣
۷ سب بدھ ناتھ موہ اپنائیے　پن موہ سہت اودھ پر جائیے
۸ سنت بچن پربھ دین دیالا　سجل بھیئے دُو نین بسالا

۱- اس طرح استت کرکے جب شری شوجی بھی چلے گئے تب بھبھیکھن شری رامچندر جی کے پاس آئے ۲- چرنوں کو سر نوا کر اتی کومل بانی بولے کہ ہے دھنکھ دھاری سوامی کچھ میری بھی بنتی سنیئے کہ ۳- پریوار اور سینا سمیت آپ نے راون کو جو مارا سو یہ پوتر جس آپکا تینوں لوک میں ہو گیا ۴- اور مہا دین اتی ملین جن مت ہین جات (نیچ ذات) ایسا میں سو تسپر بھی آپ نے بڑی کرپا کی - ۵- اب آپ اودھ میعاد پہنچنے پر لنکا میں چلکر داس کے گھر کو پوتر کیجے اور وہاں جٹا کھول کر اشنان کیجے سنگرام کا پرشرم دور کیجے - ۶- اور یہ سب لیش کوش (خزانہ) سمپدا آنند پرسن من سے سب بندروں کو بانٹ دیجئے - ۷- سب پرکار سے ہے ناتھ مجھکو اپنا داس کر لیجیے پھر مجھکو بھی ساتھ لیکر آپ اجودھیا جی کو چلیے - ۸- بھبھیکھن کے ایسے بچن سنکر دین دیال سوامی شری رام چندر جی کے بشال نیتروں میں جل بھر آیا اور بولے -

۳۵- دوہا

تور کوش گرہ مور سب ستیہ بچن سن تات ✣
بھرت دشا سمرت موہ نمکھ کلپ سم جات
تاپس بیکھ شریر کرش جپت نرنتر موہ
دیکھوں بیگ سو جتن کر سکھا نہوروں توہ
بیتے اودھ جاؤں جو جیت نہ پاؤں بیر ✣
بھرت پریت سمرت پربھو پن پن پلک شریر
کرہو کلپ بھر راج تم سمریو موہ من مانہہ
پن مم دھام سدھاسے مو جہان سنت سب جانہہ

۳۵- دوہا- تیرا خزانہ اور تیرا گھر تو سب میرا ہی ہے میں سچ کہتا ہوں پرنتُ ہے سکھا سن بھرت بھائی کی دشا سدھ کرتے ہی مجھکو ایک ایک پل کلپ کے سمان جاتا ہے -

پنچھیون کا ایسا تو جنکا گھر ہے اور دبلے بدن ہو رہے ہین نرنتر میرا نام جپتے ہین ایسے بھوت بھائی کو مین دو ہزار کوس سے کیسے پل سکتا ہون اودھ تو بیتنے پر آپہونچی اس سے مین جیسے اونکو دیکھون سوئی اپاے کرو ہے سکھا مصاحب ۱۲ مین تمھاری بنتی کرتا ہون۔ اور جو مین اودھ بیت جانے پر جاؤنگا تو اس بھائی ستّ بادی کو جیتا نہ پاؤنگا کیونکہ چلتی بار مجھ سے سوگند کھا کر کہہ گئے ہین کہ۔ گیتاولی۔ تلسی بیتے اودھ پرتھم دن جو رگھناتھ نہ آیہو۔ تو پربھ چرن سروج شپتھ جیوت پرجنہ نہ پایہو۔ اِس پرکار بھرت جی کی دشا سمر سمر کر شری رام چندر سوامی بار بار پلکت شریر ہو جاتے ہین اس سے مجکو جلد پہونچاؤ۔ اور تم کلپ بھر تک یہان کا راج کرو اور سدا میرا سمرن کرتے رہو کلپ کے انت مین میرے پرم دھام بیکنٹھ کو جاؤگے جہان میرے سب بھگت لوگ جاتے ہین۔

۱ سنت بھبیکھن بچن رام کے ہرکھ گہے پد کرپادھام کے
۲ بانر بھال سکل ہرکھانے گہہ پربھ پد گن بمل بکھانے
۳ بہر بھبیکھن بھون سدھایو من گن بسن بمان بھرایو
۴ لے پشپک پربھ آگے راکھا ہنس کر کرپا سندھ تب بھاکھا
۵ چڑھ بمان سن سکھا بھبیکھن گگن جاے برسو پٹ بھوکھن
۶ نبھ پر جاے بھبیکھن تب ہی برکھ دیے من امبر سب ہی
۷ جوئی جوئی من بھاوین سوئی لیہین من مکھ میل ڈار کپ دیہین +
۸ ہنسے رام شری انج سمیتا پرم کوتکی کرپا نکیتا + +

۳۲۶۔ دوہا۔
من جیہ دھیان نہ پاوہین نیت نیت کہہ بید
کرپا سندھ سوئی کپن سن کرت انیک بنود

۱۔ بھبیکھن نے شری رام چندر جی کے بچن سنتے ہی پرسن ہو کر چرن پکڑ لیے کہ سوامی ایسا ہی کرونگا۔ ۲۔ بندر اور ریچھ بھی سب پرسن ہو گئے اور چرن چھو چھو کر شری رام چندر جی کی بڑائی کرنے لگے۔ ۳۔ پھر تو بھبیکھن لنکا کو گئے اور جا کر من (جواہرات) اور کپڑون سے بمان بھروایا۔ ۴۔ اور کبیر کا پشپک بمان لا کر سوامی کے بھینٹ کیا تب شری رام چندر سوامی نے ہنس کر کہا کہ ہے سکھا تم اس بمان پر چڑھ کر آکاش مین جاؤ اور وہان سے یہ گہنے اور کپڑے برساؤ۔ ۶۔ تب تو آکاش مین جا کر بھبیکھن نے من اور امبر سب برسا دیے۔ جو جسکے من کو بھاتا ہے

سو لیتا ہے اور مَن کو تو بندر مُکھ مین ڈالکر پھینک دیتے ہین - ۸- شری سیتا اور لچھمن جی سہت شری رام چندر جی یہ تماشا دیکھکر ہنستے ہین کرپا کے دھام شری رام سوامی بڑے ہی کوتکی (تماشا بین) ہین - ۳۶ - دوہا - مُن لوگ بھی جن سوامی کو دھیان مین بھی نہین پاتے ہین اور نیدینیت کہتے ہین سو کرپال سوامی بندرون کے ساتھ انیک پرکار کے کھیل کرتے ہین -

دوہا -

اُما جوگ جپ دان تپ نانا برت مکھ نیم
رام کرپا نہین کرین تس جس نِرکیول پریم

۱	بھالُ کپِن پٹ بھوکھن پائے	پہر پہر سب پربھ پہان آئے
۲	سچے سبن پر کینھی دایا	بولے مدھر بچن رگھُرایا
۳	تمھرے بل مین راون مارا	تلک بھبھیکھن کا پُن سارا
۴	نج نج گرہ اب تم سب جاہو	سمرِیو موہ ڈریو جن کاہو
۵	سُنت بچن پریم آکُل بانر	جوڑ پان بولے سب سادر
۶	پربھ جو کہو تمھین سب سوہا	ہمرے ہوت بچن سُن موہا
۷	دین جان کپ کیے سناتھا	تم تیرے لوک ایش رگھناتھا
۸	دیکھ رام رُکھ بانر ریچھا	پریم مگن نہین گرہ کی اچھا

۴۷ - دوہا -

کہہ نہ سکین کچھ پریم بس بھر بھر لوچن بار
سنمکھ چتوین رام تن نین نمیکھ نبار

دوہا - سُنو ہے پاربتی جی جوگ سے جپ سے دان سے تپ سے چاندراین آدی انیک پرکار کے برتون سے جگون سے نیمون سے شری رام چندر سوامی ایسی کرپا جیوون پر نہین کرتے ہین جیسی نِشوت (خالص) پریم سے کرتے ہین کیونکہ ان کرمون کا پھل برہم لوک ہی تک ہے اور پریم سے بھگوت دھام ملتا ہے - ۱- چوپائی - ریچھ اور بندرون نے کپڑے اور گہنے پائے ہین پہنکر شری رامچندر جی کے پاس آئے - ۲- شری رامچندر جی نے سبکو دیکھکر دیا کی اور میٹھے بچن بولے کہ - ۳- تمھارے ہی بل سے مین نے راون کو مارا ہے اور بھبھیکھن کو راج تلک کیا - ۴- اب تم سب اپنے گھر جاؤ میرا ہی سمرن کرنا اور کسی سے نہ ڈرنا - ۵- ایسے بچن سوامی کے سنتے ہی پریم مین بیاکل اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ - ۶- ہے سوامی آپ جو کچھ کہین سنو سب آپکو شوبھا ہے پرنتُ ہمکو آپکے بچن سنکر موہ (بھرم) ہوتا ہے - ۷- دین جانکر

ہمکو آپ نے سناتھ کیا ہے آپ تو تین لوک کے ناتھ ہین۔ ۸۔ آپ تو شری رام چندر جی کی اِچھا جانکر سب ریچھ اور بندر پریم مین مگن ہو گئے گھر جانے کی اِچھا کسی کو بھی نہین ہے ۳۔ دوہا۔ پریم کے بارے کچھ کہہ تو سکتے نہین ہین نیترون مین جل بھر بھر لیتے ہین اور پلکون کو روک کر شری رام چندر جی کے سنمکھ دیکھ رہے ہین۔

۱	اِت سُپریت دیکھ رگھرائی	لینھے سکل بِمان چڑھائی
۲	مَن مانہہ بِپر چرن سِر ناوا	اُتر دِشا بِمان چلاوا
۳	چلت بِمان کُلاہل ہوئی	جے رگھبیر کہین سب کوئی
۴	سنگھاسن اَتِ اُچ منوہر	شری سمیت بیٹھے پربھ تا پر
۵	راجت رام سہت بھامنی	میرُ شرنگ جنُ گھن دامنی
۶	رُچر بِمان چلیو اَتِ آتُر	کینھی سُمن برشٹ ہرکھے سُر
۷	پرم سُکھد بہہ ترِبدھ بیاری	ساگر سر سر نِرمل باری
۸	سگُن ہونہہ سُندر چہوُن پاسا	مَن پرسن نِرمل سب آسا

۸۳۔ دوہا۔
جہان جہان کرپا سندھ بن کینھ باس بِشرام
سکل دِکھائے جانکی کئے سبّن کے نام

۱۔ شری رام چندر جی نے اُنکی اَت پریت دیکھکر سب کے سب اپنے پریتم رچیت منوہر بِمان پر چڑھا لیے۔ ۲۔ پھر تو شری رام چندر سوامی نے براہمنون کے چرنون کو اپنے من ہی مین نمسکار کیا اور اُتر دِشا کو بِمان چلا دیا۔ ۳۔ بِمان کے چلتے ہوئے بڑا آنند ہوا جے رام جے رام سب کہنے لگے۔ ۴۔ سنگھاسن بہت اُونچا اور منوہر ہے اُسپر شری سیتا جی سہت شری رام چندر جی براجتے ہین۔ ۵۔ اَب اُس بِمان کے اُونچے سنگھاسن پر سانولے اور گورے شری رامچندر اور شری سیتا جی کے سوروپ کیسی شوبھا دے رہے ہین مانو سُمیر پربت کے کنگورے پر میگھ اور بجلی ہی سوبھتے ہین۔ ۶۔ جب سُندر بِمان تیز گوتا چل پربت سے چلا تب تو دیوتا لوگ پرسن ہو گئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے۔ ۷۔ پرم آنند دینے والی شیتل مند سگندھ پون بہنے لگی سمندر اور ندی اور تالابون کے جل نرمل ہو گئے۔ ۸۔ چارون دِشا مین سُندر شبھ سگن ہونے لگے سب پرانیون کے من پرسن ہو گئے دسو دِشا نرمل ہو گئین۔ ۸۳۔ دوہا۔ جہانتک سبھے جہان جہان کرپا سندھ

شری رام چندر سوامی نے شری سیتاجی کے بجوگ مین بن باس اور بشرام کیا تھا سو سب شری سیتاجی کو دکھائے اور سب کے نام بتائے۔

۱ ترت بمان تہان چلِ آوا دنڈک بن جہان پرم سہاوا
۲ کمبھج آدِ مُنی نایک نانا گئے رام سب کے استھانا
۳ سکل رکھِن سن پائے اسیشا چترکوٹ آئے جگدیشا
۴ تہان کرِ مُنِن کیر سنتوکھا چلا بمان دھیان تے چوکھا
بہُرِ رام جانکی دکھائی جمُنا کلمل ہرنِ سہائی
۶ پُنِ دیکھی سُرسری پُنیتا رام کہا پرنام کرِ سیتا
۷ تیرتھ پتِ پُنِ دیکھُ پریاگا نرکھت کوٹ جنم اگھ بھاگا
۸ دیکھ پرم پاوَن پُنِ بینی ہرن شوک ہرِ لوک نسینی

۳۹۔ دوہا۔ پُنِ پربھُ آئے تربینی ہرکھت مجن کینھ
کپِنھ سہت بپرن کا دان بِبِدھ دینھ

۱۔ ترنت بمان وہان آپہونچا جہان دنڈک بن پرم سہاوَن ہے۔ ۲۔ جہان اگستیہ مُنی آدِ رکھیشور رہتے ہین اُن سبکے آشرمون مین شری رام چندر جی گئے۔ ۳۔ پھر اُن سے آشیرباد پاکر چترکوٹ مین جگت کے سوامی شری رام چندر جی آئے۔ ۴۔ تہان اترآدِ مُن کو گونکا سنتوکھ کرکے دھیان سے بھی جلد چلنے والا بمان چلا۔ ۵۔ پھر شری رامچندر سوامی نے کلجگ کے پاپون کی ہرنے والی پرم سہاونی کلند نندنی شری جمناجی شری جانکی مہارانی کو آدکھائی۔ ۶۔ تسکے پیچھے پرم پاونی دیو ندی شری گنگاجی کو آگے دیکھا تب تو شری رامچندر جی نے کہا کہ ہے سیتاجی یہ شری گنگا ہین انکو پرنام کرو۔ ۷۔ تسکے پیچھے تیرتھ راج پریاگ دیکھا جسکے دیکھتے ہی کروڑ جنم کے پاپ ناش ہو جاتے ہین۔ ۸۔ پھر پرم پوتر گنگا جمنا کی بینی دیکھی جو دُکھ کی ہرنے والی اور بیکنٹھ کی نسینی (سیڑھی) ہے۔ ۹۳۔ دوہا۔ پھر شری رام چندر سوامی نے تربینی پر آکر بندرون سہت پرسن من سے اسنان کیا اور تیرتھ باسی براہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔

۱ پربھو ہنومنت کہا سمجھائی دھرِ بٹ روپ اودھ پُر جائی
۲ بھرتہِ کشل ہمار سناؤ سماچار لے تم چلِ آؤ

۳	ترت پون سُت گونت بھیوو	تب پربھ بھردواج پہان گیوو
۴	مُن پد پنکج جگل کر جوری	چڑھ بمان پربھ چلے بہوری
۵	سُرسر لانگھ یان جب آوا	اُترو تٹ پربھ آئس پاوا
۶	سُنتے گُہ دھایو پریا کُل	آوا نکٹ پرم سُکھ سنکُل
۷	پربھہ بلوک سہت بیدیہی	پریو آدن تن سُدھ نہین تیہی
۸	پرم پریتِ بلوک رگھُرائی	ہرکھ اُٹھائے لینہ اُر لائی

۱- جب سب اسنان کر چکے تب شری رام چندر جی نے ہنومان جی سے سمجھا کر کہا کہ تم براہمن کا روپ رکھکر اجودھیا جی کے پاس نندگرام مین جاؤ - ۲- اور وہان بھرت جی کو شری سیتا اور لچھمن جی سمیت ہمارے آنے کے سماچار سناؤ اور انکے سماچار لیکر شیگھر ہمارے پاس آجاؤ - ۳- شری رام چندر جی کی آگیا پاکر جب ہنومان جی اجودھیا جی کو گئے تب شری رام چندر جی بھردواج مُن کے پاس گئے - ۴- اور کہا کہ ہے مہاراج آپ مجھکو یہہ بردان دیجیے کہ جہان جہان میرے بندر اور برچھ رہین وہان وہان کند مول پھل بہت ہوا کرین ایسا بردان مانگ کر اور مُن لوگون کے چرنون کو پرنام کرکے دونون ہاتھ جوڑے اور بمان پر چڑھکر شری رام چندر سوامی چلے - ۵- جب گنگا جی کو نانگھکر شرنگ بیرپور مین بمان آگیا تب تو شری رام چندر سوامی کی آگیا پاکر زمین پر اترا - ۶- سنتے ہی نکھادراج گُہ مارے پریم کے گھبرایا ہوا دوڑا اور آنند سے بھرا ہوا شری رام چندر جی کے پاس آیا - ۷- اپنے سوامی شری رام لچھمن جی کو شری سیتا جی سمیت دیکھکر پرتھوی پر گر پڑا مارے آنند کے تن بدن کی کچھ سُدھ نہ رہی - ۸- نکھادراج کی ایسی پریم پریت دیکھکر شری رام چندر جی نے اُٹھا کر اپنے ہردے سے لگا لیا -

چھند

لیے ہردے لائے کرپا ندھان سجان رام رماپتی
بیٹھار پرم سمیپ بوجھی کشل سو کر بینتی +
اب کشل پد پنکج بلوک برنچ شنکر سیبیہ جے
سکھدھام پورن کام رام نمام رام نمام تے

سب بھانت ادھم نکھاد جو پربھُ بھرت جِم اُر لا ئیو
مت مند تلسی داس سو پربھُ موہ بش بسرا ایو +
یہ راؤنارِ چرتر پاون رام پد رت پرد سدا
کامادِ گیان کر سُر سدھ مُن گاوین مُدا +

۴۔ دوہا۔

سمر بجے رگھبیت چرت سُنین جے سدا سجان
بجے بیبک بھوت نت تنھین دیہیں بھگوان
یہ کل کال ملاے تن من کر دیکھ بچار
شری رگھُنایک نام تج ناہین آن ادھار

چھند۔ کرپا ندھان پرم سُجان شری رام رمایت نے اُس نکھاد کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت ہی پاس بٹھال کر اُسکی کُشل پوچھی۔

تب تو نکھاد راج بنتی کرکے بولا کہ اب آپ کے چرن کمل دیکھکر کُشل ہوئی جو آپ کے چرن کمل شری برہما جی اور شری شیو جی مہاراج کو بھی سیبیہ (ارتھات سیوا کرنیکے جوگ) ہین ہے سُکھ کے دھام ہے پورن کام (سب کامنا پورن) شری رام سوامی مین آپ کو بار بار پرنام کرتا ہون۔

سب پرکار سے نیچ نکھاد کو جن رام چندر سوامی نے اپنے بھائی بھرت جی کے سمان ہردے سے لگا لیا ارے مند جیو ایسے کرپال سوامی کو تو نے موہ کے بس ہوکر (غفلت مین آکر) بھلا دیا کہ اُنکا دھیان جپ تپ کچھ نہین کرتا۔

یہ راونار (ارتھات راون کے دشمن شری رامچندر جی کا پوتر چرتر ستا شری رام چندر جی کے چرنون کی پریت کا دینے والا ہے اور کام (یعنی شہوت نفسانی) اور کرودھ (یعنی غصہ) اور لوبھ (یعنی لالچ) اور موہ (یعنی محبت دنیا و غفلت آخرت) اور آہنکار (یعنی غرور) ان سب کا دور کرنے والا ہے اور گیان کا کرتا ہے ارتھات آتم بدھ (خود شناسی) دینے والا ہے جسکو شری برہما جی اور شری شیو جی آد سب دیوتا اور سدھ اور مُن لوگ پرم پرسن من سے

گاتے ہین۔ ۱۳۰۔ دوہا۔ یہ شری رام چندر جی کا سمر بجے چرتر ہے اسکو جو سُجان لوگ سدا کہتے اور سُنتے ہین اُون کامناوالون کو تو بجے (یعنی فتح) اور بِبھوت (یعنی دولت) اور کچھ کامنا نہ رکھنے والون کو گیان اور بِجگیت اور بَیراگ سدا شری رام بھگوان دیتے ہین۔

یہ کلجگ پاپون کا گھر ہے ہے من تو بچار کر دیکھ لے کہ شری رام نام کو چھوڑکر اور کوئی اُپاے اِس پاپ سے بچنے کا نہین ہے کیول یہی آدھار (سہارا) ہے۔

یہ لنکا کانڈ کی تیسری چالیسی ہوئی اور
ترِکوٹاچل کا تیسرا کوٹ ہوا + +

اِت شری رام چرترمانسے لنکا کانڈے

کھشٹم شوپان سماپتہ

ارتھات

شری رام چرترمان سروور کی

چھٹھویں سیڑھی لنکا کانڈ

سماپت ہوا

شری گنیشائے نمہ

تلسی داس کرت رامائن

اُتّر کانڈ سٹیک

اشلوک

श्लोक ॥ जित्वालंकपतिं ससेन सकुलं सीतान्वितं
सानुजं। स्थित्वापुष्पकयान सेन सहिता योध्या
पुरी मागतम्॥ भ्रात्रानन्दप्रदं प्रजा सुखकरं राज्या
भिषेकं गतं। त्रैलोकाधिपतिं चराचरपतिं सीता
पतिं संश्रये ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥

دوہا

رِپُ رَن بَدھ سِیتا اَنُج سَہِت سَنگ کپ ایشر
آوَت کَوشَل پُر کُشَل جے جے جے رگھوبیر

یہ ساتوان اُتّر کانڈ رام چرتّر مانس ساتو کانڈون مین ایسا اُتّم ہی کہ - اشلوک

श्लोक ॥ वेदेषुपौरुषं सूक्तं धर्म्मशास्त्रेषु मानवः। भारते भगवद्गीता-
पुराणेषु च वैष्णवः ॥१॥ निम्नगानां यथा गंगा देवानाम च्युतो यथा।
वैष्णवानां यथा शम्भुः सप्तकाण्डेष्विदन्तथा ॥ २ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥

اشلوک کے ارتھ - ۱ - جیسے بیدون مین پُرش سوکت سب سے اُتم ہی اور دھرم شاستر دن مین منو سمرت ہی اور مہابھارت پُران مین بھگوت گیتا ہی اور اَٹھارہ پُرانون مین بشن پُران ہی اور ندیون مین جیسے دیوندی گنگا جی ہین اور دیوتاؤن مین بشن بھگوان ہین اور بیشنون مین جیسے سرگوتم جگت گرو سری شوجی مہاراج ہین تیسے ہی ساتون کانڈون مین یہ اُتر کانڈ سب سے اُتم ہی کیونکہ اس کانڈ مین جیوون کا پرم ہت روپ بھگوت چرنارنبدون کا پریم سب سے بڑھکر سدھ کیا ہے جیسے اور کانڈون مین جتھا پرسنگ (بسبیل تذکرہ) کہا ہی اِسمین کھلا کھلا اور باندھکر کہا ہی - پچاس چوپائیون مین تو سری رامچندرجی کے چرتر ہین اور چالیس چوپائیون مین نیلاچل پربت کی کتھا ہی اُسکے چارون کنگورون پیچھے دس دس چوپائیون کا پرمان رکھا ہی باقی کتھا پچاس چوپائیون مین کہی ہی سب ایک سو چالیس چوپائی ہین اِسمین چھیپک بہت کم ہی بہدھا پوراہی پرمان ہی - شروع مین ہنومان جی کا بھرت جی کے پاس آنا - بھرت جی کا پرجا اور ماتا سہت سری رام چندرجی کے ملنے کو جانا - سری رامچندرجی مہاراج کا نگر پرویش - راج تلک - بید استت - بندرون کی بدا سری رام چندرجی کے پاس جانا - گپت بیکنٹھ جاترا - یہ پچاس چوپائیون کا پہلا کھنڈ ہی - پاربتی جی کا پرشن سری مہادیو جی کا نیلاچل پربت پہ جانا - گرڑجی کا موہ (یعنی یہ سندیہ کرنا کہ سری رام چندر سوامی پربرہم نہین ہین - گرڑجی کا بھشنڈ کے پاس جانا رام چرتر کا برنن - گرڑجی کا بودھ ہونا - کاگ بھشنڈ کا موہ - یہہ چالیس چوپائیون کا دوسرا کھنڈ ہی - کاگ بھشنڈ کے جنم کی کتھا - کلجگ کے دوش اور گن - کاگ بھشنڈ کو شاپ - لومس رکھ کا آنا - لومس رکھ کا شاپ چھما کرنا - گیان دیپک - بھگت چنتامن - انت مین مانس روگ - گرڑجی کی بیکنٹھ جاترا - پاربتی جی کا بودھ ہونا - کتھا کی سماپت - یہ پچاس چوپائیون کا تیسرا کھنڈ ہی -

راماین

اشلوک

श्लोक ॥ केकीकंठाभनीलं सुरवरविलसद्विप्रपादाब्जचिह्नं । शोभाढ्यं पीतवस्त्रं सरसिजनयनं सर्वदा सुप्रसन्नम्॥ पाणौ नाराच चापं कपिनिकरयुतं बन्धुना सेव्यमानं । नौमीड्यं जानकीशं रघुवरमनिशं पुष्पकारूढरामम् ।१ ॥ कोशलेन्द्रपदकंजमंजुलौ कोमलाम्बुजमहेशवंदितौ । जानकीकरसरोज लालितौ चिन्तकस्य मनभृङ्गसङ्गिनौ ।२। कुन्दइन्दुवर गौर सुन्दरंमाम्बिकापतिमभीष्टकामदम्। कारुणीककलकंज लोचनं नौमिशंकरमनंगमोचनम्। ३ ॥

اشلوک

۱ کیکی کنٹھا بھہ نیلنگ سُربر بلسَت بپر پادابج چہنگ ۔ شوبھاڈھینگ
پیت بسترنگ سرسج نینَنگ سربداسوپرسنّنگ ۔ پانو ناراچ
چاپنگ کپ نکر جتنگ بندھنا سیبیہ مانگ ۔ نوم ایڈینگ
جانکیشنگ رگھبرنگ انشنگ پشپک ارودھ رامنگ ۔

۲ کوشلیندر پد کنج منجلو کوملا مبج مہیش بندتو ۔ جانکی کر سروج
لالتو چنتکسیہ من بھرنگ سنگنو ۔

۳ کنداندر گور سندرنگ امبکا پت مبھیشٹ کا م دنگ
کارنیک کل کنج لوچننگ نوم شنکرمننگ موچننگ ۔

اِس اُتر کانڈ کے شروع مین گسائین تلسی داس جی لنکا جیت کر پُشپک بمان پر چلے آتے اپنے اشٹ دیو شری رام چندر جی کو پرنام کرتے ہین۔

اشلوک کے ارتھ۔ ۱۔ جو شری رام چندر جی مور کے چکنے نیلے کنٹھ کے سمان تو سُندر شیام برن ہین اور چھاتی پر بھرگ لتا کا چنہ ہی کر ڈر کا مدیو کی شوبھا سے پُورن ہین پیتامبر دھارن کیے ہین کمل ایسے نیتر ہین سدا پرسن رہتے ہین۔ داہنے ہاتھ مین بان ہین بائین ہاتھ مین دھنکھ ہے بندرون کی سینا ساتھ ہے لچھمن جی جنکی سیوا مین ہین ایسے پرسنتا یُگ لنکا کو بجی کیے ہوئے پُشپک بمان پر براجتے چلے آتے ہوئے سیتا پت رگھوبر شری رام چندر سوامی کو مین سدا پرنام کرتا ہون۔ ۲۔ کوشلیندر ارتھات کوشل پُری جو اجودھیا ہے تہان کے راجا شری رام چندر جی کے دونون چرن کمل اتی اُتّم ہین اور دونون پرم کومل اور دونون برہما جی اور شِو جی سے نمسکار کیے گئے اور دونون شری سیتا جی کے کر کمل سے لکھت دونون دھیان کرنے والون کے من روپی بھونرون کے ساتھی ہین۔ ۳۔ اب گرنتھ کے مکھ آچارج شری شِو جی کو پرنام کرتے ہین۔ جو شری شِو جی مہاراج کُند پُشپ اور چندرمان اور شنکھ کے سمان تو گورے برن ہین امبکا شری پاربتی جی کے پت ہین سبھون کو من مانگی کامنا کے دینے والے ہین کارُنیک ارتھات بڑے دیال ہین کمل سے سُندر جنکے نیتر ہین تن اننگ موہن کامدیو کے ناش کرنے والے شری شِو جی مہاراج کو مین ڈنڈوت پرنام کرتا ہون۔

دوہا۔ ۱۔ رہا ایک دن اودھ کر آرت پُر لوگ
جہان تہان شوچہین نار نر کرش تن رام بجوگ
۲۔ سگن ہوہین سُندر سکل من پرسن سب کیر
پربھ آگمن جناو جنُ نگر رمیہ چہون پھیر
۳۔ کوشلادک مات سب من انند اس ہوئے
آیئو پربھ سِری انج جُت کہن چہت اب کوئے
۴۔ بھرت نین بھج دچھن پھرکت بارہ بار
جان سگن من ہرکھ اتی لاگے کرن بچار

۱ و ۲۔ یہان اجودھیا جی مین جب سے شری سیتا اور لچھمن جی سہت شری رامچندر جی چتر کوٹ سے ڈنڈک بن کو سدھارے تب سے بہتیرے اجودھیا باسی انکو سیکڑون دن

جو جن تک بار بار دیکھ آئے کہین بھی کھوج نہ پایا اودھو (میعاد) کے بیت جانے مین جب ایک ہی دن رہ گیا اور سوامی کے آنے کی کچھ بھی سُندھ نہ پائی تب تو نگر باسی گھبرائے اور جہان تہان سب استری پُرش دُکھی ہو کر سوچ کرنے لگے اور شری رامچندر جی کے بجوگ مین بہت دُبلے ہو گئے جب ایسی بیاکُلی سبکو ہوئی تب تو کرپاندھان سوامی کی کرپا سے سبکو اچھے سگُن ہونے لگے اور سب کے من بھی پرسن ہو گئے مانو شری رام چندر سوامی کا آنا ہی بتلا رہے ہین اور نگر بھی پرم سُہاون ہو گیا۔

۳۔ کوشلیا آدی ماتاؤن کے من مین ایسا آنند ہونے لگا مانو شری سیتا جی اور لچھمن جی سہت شری رامچندر ہی آئے ایسا منگل سندیسا کوئی ابھی دروازے سے آ کر کہا ہی چاہتا ہے

۴۔ نندی گرام مین بھرت جی کے داہنے نیتر اور بھجا بار بار پھڑکنے لگے ایسے سگن ہوتے جانکر بھرت جی کے من مین آنند تو ہوا پرنتُ بچار کرنے لگے۔

۱ رہا ایک دِن اودھ ادھارا — سمجھت مَن دُکھ بھیو اپارا
۲ کارن کون ناتھ نہین آئو — جان کُٹل کِدھون موہ بِسرایو
۳ اہہ دھنّ لچھمن بڑ بھاگی — رام پد ارِبند انُراگی
۴ کپٹی کُٹل موہ پربھو چینھا — تاتے ناتھ ساتھ نہین لینھا
۵ جو کرنی سمجھین پربھ موری — نہین نِستار کلپ شت کوری
۶ جن اوگُن پربھ مان نہ کاؤ — دین بندھو اَت مِردُل سُبھاؤ
۷ موہرے جیہ بھروس درِڑھ سوئی — مِل ہین رام سگُن شُبھ ہوئی
۸ بیتے اودھ رہین جو پرانا — ادھم کون جگ موہ سمانا

۱۔ دوہا۔
رام برہ ساگر مہان بھرت مگن من ہوت
بپر روپ دھرپون سُت آے گئے جن پوت

۱۔ چودہ برس کی اودھ مین میرے پرانون کا آدھار اب تو ایک ہی دن رہ گیا ہے اور سوامی کی اور سے نہ تو بات چلی نہ کوئی سندیسا آیا ایسا سمجھ کر بھرت جی کے من مین اپار دُکھ ہوا ۲۔ کون کارن ہے جو سوامی اب تک نہین آئے کٹل جانکر کہین مجھکو بھول تو نہین گئے ۳۔ ہم تینون بھائیون مین لچھمن تو بڑ بھاگی ہوئے سو دھن ہین کہ سبکو تنکے کے برابر چھوڑ کر کیول شری رامچند سوامی کے چرن کمل ہی کے پریمی ہو لئے ۴۔ مجھکو تو سوامی نے کپٹی اور کھوٹا ہی جانا اسی سے

ساتھ نہین لیا۔ ۵ ۔جو سوامی میری ہی کرنی سمجھین گے تو تو میرا نستار سو کلپ تک بھی نہوگا۔ ۶ ۔پر سوامی تو بھگت بتسل ہین اُنھون نے اپنے داسون کے اَوگُن کبھی نہین مانے ہین کیونکہ دین بندھو ہین اور بہت ہی کومل اُنکا سبھاؤ ہی۔ ۷ اُسی کا مجھکو پکّا بھروسا ہی کہ سوامی مجھکو ملینگے ہی سگُن بھی شُبھ ہوتے ہین۔ ۸ ۔جو اَودھ (میعاد) بیت جانے پر بھی میرے پران بنے رہین تو پھر میرے سمان پاپی اس جگت مین کون ہی۔ ۱ ۔ دوہا اِس طرح شری رام چندر جی کے برہ ساگر مین بھرت جی کا مَن ڈوبا جاتا تھا کہ اتنے مین براہمن کا رُوپ بنائے ہوئے ہنومان جی آگئے مانو ڈوبتے کو ناؤ کا سہارا مل گیا۔

دوہا

بیٹھے دیکھ کُشاسن جٹا مُکٹ کِرِش گات
رام رام رگھُپت جپت سْرَوت نین جلجات

۱ دیکھت ہنومان اَت ہر کھیو پلک گات لوچن جل بر کھیو
۲ من مان بہُت بھانت سُکھ مانی بولیو شرون سُدھا سم بانی
۳ جاسُ برہ سوچو دن راتی رٹو نرنتر گُن گن پانتی
۴ رگھُکُل تلک سجن سُکھداتا آوت کُشل دیو مُن تراتا
۵ رپُ رن جیت سُجس سُر گاوت سِیتا انُج سہت پربھ آوت
۶ سُنت بچن بسرے سب دُکھا ترِکھاونت جِم پائے پیوکھا
۷ کو تم تات کہان تے آئے موہِ پرم پریہ بچن سنائے
۸ مارُت سُت مین کپ ہنومانا نام مور سُن کرپا ندھانا

دوہا۔ دور سے ہنومان جی نے بھرت جی کو کُشا کے آسن پر بیٹھے دیکھا اور جٹاون کا مکٹ سر پر باندھے رام بجوگ کے دُکھ کے مارے دُبلے ہو رہے ہین رام رام جپ رہے ہین کمل سے سُندر نیترون سے جل گر رہا ہی۔ چوپائی ۔ ۱۔ ایسا پریم بھرت جی کا دیکھتے ہی ہنومان جی پرسن ہوگئے بدن کے روئین کھڑے ہوگئے آنکھون سے جل گرنے لگا۔ ۲ ۔من مین بڑا سُکھ بھرت جی کے کانون کو امرت کے سمان میٹھے بچن بولے کہ ۳ ۔ہے بھرت جی اب تم سوچ نکرو جنکے بچھڑنے سے تم دن رات سوچ کیا کرتے ہو اور جنکے گن گُنون کو سدا رٹا کرتے ہو۔ ۴ ۔ سوئی رگھُکُل تلک سجنون کے سُکھ داتا دیوتن رچھک شری رام چندر جی مہاراج کُشل سے آتے ہین۔ ۵ ۔ رن مین راون بیری کو جیت کر جنکا سُجس دیوتا گاتے ہین سوئی رامچندر سوامی

شری سیتا اور لچھمن جی سہِت پشپک بمان پر چڑھے ہوئے چلے آتے ہین ۔۶۔ ایسے آنند مول بچن سُنتے ہی بھرت جی کے سب دُکھ بھول گئے مانو بڑے پیاسے کو امرت ملا ۔۷۔ پوچھنے لگے کہ ہے تات تم کون ہو اور کہان سے آتے ہو جو تم مجھکو پیارے بچن سُناتے ہو۔

۸۔ ہنومان جی نے کہا کہ مین پون کا پُتر ہون اور بندر کی ذات ہون ہنومان میرا نام ہے شری رامچندر سوامی کی آگیا سے براہمن کا روپ دھر کر شری رامچندر سوامی کے آنے کے منگل آنند سماچار تمکو سُنانے کو آیا ہون۔

۱ دِین بندھو رگھپت کر کِنکر ۔ سُنت بھرت بھیٹیو اُٹھ سادر
۲ مِلت پریم نہین ہردے سماتا ۔ نَین سَروت جل پُلکت گاتا
۳ کپ تو درشن سکل دُکھ بیتے ۔ مِلے آج موہ رام پریتے
۴ بار بار پوچھی کُشلاتا ۔ تُمکا دیوُن کہا سُن بھراتا
۵ یہ سندیس سرس جگ ماہین ۔ کر بچار دیکھیوُن کچھ ناہین
۶ ناہِن تات اُرن مین توہِن ۔ اَب پربھو چرت سُناوُ موہین
۷ تب ہنومنت نائے پد ماتھا ۔ کہے سکل رگھپت گن گاتھا
۸ کہُ کپ کبہوُن کرِ پال گُسائین ۔ سُمرت موہ داس کی ناہین

۲۔ دوہا۔
رام پران پریہ ناتھ تم ست بچن مم تات
پُن پُن مِلت بھرت سُن پریم نہ ہردے سمات

۱۔ دین بندھو شری رام چندر جی کا داس ہون بھگوت بھگت سنتے ہی بڑے آدر سے اُٹھکر بھرت جی ہنومان جی کو ملے ۔۲۔ ملتے سمے بھرت جی کے ہردے مین پریم سماتا نہین ہے نیتر دن سے تو جل بہ رہا ہے اور رومین بدن کے کھڑے ہین ۔۳۔ بولے کہ ہے ہنومان جی تمھارے درشن سے میرے سب دُکھ دور ہو گئے آج مجھکو شری رامچندر جی کے پیارے ملے ۔۴۔ بار بار ہنومان جی سے کُشل پوچھکر بولے کہ ہے بھائی مین تمکو اِس سمے کیا دون ۔۵۔ اِس سندیسے کے برابر تو سنسار مین کوئی پدارتھ ہی نہین مین نے اپنے من مین بچار کر دیکھ لیا ۔۶۔ اِس سے ہے ہنومان جی مین تو تمھارے رِن سے اُرن ہو ہی نہین سکتا ہون اب تم مجھکو سوامی کے چرتر سُناؤ ۔۷۔ تب تو ہنومان جی نے بھرت جی کو پرنام کرکے سب چرتر شری رام چندر جی کے کہے ۔۸۔ بھگوت چرتر سنکر پھر بولے کہ کہو تو ہنومان جی کبھی شری رام چندر سوامی مجھکو بھی داس کی طرح

یاد کرتے ہین ۔ ۳ ۔ دوہا ۔ تب تو ہنومان جی بولے کہ ہے سوامی آپ کیا پوچھتے ہین آپ تو شری رام چندر جی کو پران ہی کے سمان پیارے ہین مین آپ سے سچ ہی کہتا ہون ایسے بچن ہنومان جی کے سنکر بھرت جی بار بار ہنومان جی سے ملتے ہین اور پریم ہردے مین سماتا نہین ہے

۴ ۔ سورٹھا

بھرت چرن سر نائے ترت گیو کپ رام پہان
کہی کشل سب جائے ہرکھ چلے پربھ بمان چڑھ

۱	ہرکھ بھرت کوشل پر آئے	سماچار سب گرہ سنائے
۲	پن مندر مان بات جنائی	آوت نگر کشل رگھرائی
۳	سنت سکل جننی اُٹھ دھائین	کہہ پربھ کشل بھرت سمجھائین
۴	سماچار پرلوگن پائے	نر ار نار ہرکھ اُٹھ دھائے
۵	ددھ دربا روچن پھل پھولا	نو تلسی دل منگل مولا
۶	بھر بھر ہیم تھار بھامن	گاوت چلین سندھرگامن
۷	اودھ پری پربھ آوت جانی	بھئی سکل شوبھا کی کھانی
۸	بھئی سرجو ات نرمل نیرا	بہے سہاون ترِبدھ سمیرا ۱

سورٹھا ۔ بھرت جی کے چرنون کو پرنام کرکے ترنت ہی ہنومان جی شری رام چندر جی کے پاس جا پہونچے اور بھرت جی کی کشل سب کہی تب تو شری رامچندر جی پشپک بمان پر چڑھکر اجودھیا کو چلے ۔ چوپائی ۔ ۱ ۔ وہان بھرت جی ات پرسن من اجودھیا مین آئے اور شری رامچندر جی کے آنے کے منگل سماچار بششٹھ مُن کو سنائے ۔ ۲ ۔ تسکے پیچھے رنواس مین جاکر کہا کہ شری رام چندر سوامی لنکا جیت کر کشل سے آتے ہین ۔ ۳ ۔ اتنا سنتے ہی سب ماتا اُٹھ دوڑین تب شری رامچندر جی کی کشل کہکر بھرت جی نے سمجھائین ۔ ۴ ۔ پھر تو سماچار سب پرباسیون نے بھی پائے کیا استری کیا پُرش سب سنتے ہی اُٹھ دوڑے ۔ ۵ و ۶ ۔ دہی دوب روچنا پھل پھول نئے تلسی دل یے سب سگنون کی چیزین سونے کے تھارون مین بھر بھر کر سہاگن استریان گج گامنی لے چلین ۔ ۷ ۔ اجودھیا پری نے جو اپنے سوامی شری رام چندر جی کو آتے جانا تو سب شوبھا کی کھان ہی ہوگئی ۔ ۸ ۔ سرجو جی ات نرمل بہنے لگین تینون طرح کی ارتھات شیتل مند سگندھ پون بہنے لگی ۔

دوہا

ہرکھت گرو پرجن انج بھوسر برند سمیت
چلے بھرت ات پریم من سنمکھ کرپا نکیت
بہتک چڑھیں اٹارن نرکھین گگن بمان
دیکھ مدھر سور ہرکھت کرہن سمنگل گان
راکا سس رگھپت پری سندھو دیکھ ہرکھان
بڑھے کلاہل کرت جن ناری ترنگ سمان

دوہا- پھر تواتِ پرسن من گرو بسشٹھ اور نگر باسی اور بھائی شتروہن اور برہمنون سمیت پریم بھرے من بھرت جی شری رام چندر کرپا ندھان کے پاس چلے- بہت سی استریان اپنی اپنی اٹاریون پر چڑھی ہوئین آکاش مین دکھن دشا کے اور دو بیج کے چندرما کے سمان بمان کو دیکھ رہی ہین جب بمان دیکھ پڑتا ہی تب تو دیکھکر مدھر سور سے ات آنند ہوکر منگل گیت گانے لگتی ہین- راکا ارتھات پورنماشی کے چندرما کے سمان تو شری رامچندر جی ہین اور اجودھیا پری سمندر رہی سو شری رام روپی چندرما کو دیکھکر مانو امنگا ہی نگر کے باہر جو استری پرش بڑا کلاہل کر رہے ہین سو مانو اس سمندر کی ترنگون کے سمان ہین

۱	اہان بھان کل کمل دواکر	کپن دکھاوت نگر منوہر
۲	سن کپیش انگد لنکیشا	پاون پری رچر یہ دیسا
۳	جدپ سب بیکنٹھ بکھانا	بید پران بدت جگ جانا
۴	اودھ سرس پریہ موہ نہ سوو	یہ پرسنگ جانئ کوو کوو
۵	جنم بھوم مم پری سہاون	اتر دش سرجو بہ پاون
۶	جا مجن تے بن ہی پریاسا	مم سمیپ نر پاوین باسا
۷	ات پریہ موہ اہان کے باسی	مم دھام دا پری سکھ راسی
۸	ہرکھے کپ سب سن پربھو بانی	دھن اودھ جو رام بکھانی

۱- یہان پشپک بمان پر بیٹھے چلے آتے سورج بنشی کملون کے سورج شری رام چندرجی اپنے سنگھاؤن کو پرم منوہر کوشل نگر اجودھیا پری دکھاتے ہین- ۲ و ۳ سنو ہے سگریو انگد لنکاپت بھبیکن یہ ہمری پرم پوتر ہی اور یہ دیش بھی پرم رمنیہ (نہایت دلچسپ) ہی جدپ سب نے بیکنٹھ کو بھی سب سے اُتم کہا ہی اور بید اور پران اور جگت مین پرسدھ ہی

اور سب سے اُتّم ہی ہی۔ ۴۔ پرنتُ اَجُودھیّاجی کے سمان مجھکو بیکنٹھ بھی پیارا نہین ہی
اِس بات کو کوئی کوئی گیانی لوگ جانتے ہین کیونکہ اَجُودھیّا کا اَرتھ اَپرَّت دوندہی ارتھات
جتنے استھان پرِتھوی پر ہین اُنمین اَجُودھیّا ہی سب سے اول ہی جیساکہ اشلوک سے ثابت ہی

اشلوک

श्लोक ॥ सप्तपुरी त्रयो ग्रामः नवाररायन वौषराः । नवैतेनगरख्याता
अष्टैते पट्टनाः स्मृताः ॥ १ ॥ सप्त पन्था पञ्च क्षेत्रा दुर्गमेकोन विंशति ।
चतुर्दशानि गुह्यानि मुक्ति द्वाराणि भूतले ॥ २ ॥ २ ॥ * ॥

اِن بانوے چھیتروں مین سات پُری مُکھ ہین۔ اشلوک۔ اَجُودھیّا متھرا مایا کاشی کانچی
اَونتکا۔ پُری دوارَوَتی گیا سپتیت اتیاہ مُوکش دایکاہ۔ اِن ساتون مین بھی اَجُودھیاہی
پہلے گنی گئی ہی اور جہان اِن ساتون کو بھگوت کے انگ کہے ہین تہان بھی اَجُودھیاہی سَروتّم ہی

श्लोक ॥ विष्णोः पादमवन्तिकां गुणमती मध्ये च काञ्चीपुरी । ना-
भौ द्वारवतीं वदन्ति हृदये मायापुरीं योगिनः ॥ १ ॥ ग्रीवामूलमुदा-
हरन्ति मथुरां नासाग्रवाराणसीं । एतद्ब्रह्मपदं वदन्ति मुनयोऽयो
ध्यापुरी मस्तके ॥ २ ॥ कल्पकोटि सहस्राणां काशीवासस्य यत्फ
लं । तत्फलं पलमात्रेण कलौ दाशरथीपुरी ॥ * ॥ * ॥ * ॥

اِن بچنوں سے اَجُودھیّاہی سَروتّم ہی۔ ۵۔ اور پھر میری جنم بھوم ہی اُتّر دشا مین سَرجُو جی
بہتی ہین۔ ۶۔ جسمین اسنان کرنے سے جیووں کو بنا پرِشرم ہی سامیپ مُکت ملتی ہی۔
۷۔ اور یہان کے رہنے والے بھی مجھکو بہت پیارے ہین اور یہ پُری میرے بیکنٹھ دھام کی
بھی دینے والی ہی۔ ۸۔ شری رام چندرجی کے مُکھ سے ایسے بچن سُنتے ہی سب بندر پرسنّ ہوگئے
اور کہنے لگے کہ دھنّ ہی اَجُودھیّا پُری جسکو شری رام چندر سوامی آپ بکھانتے ہین۔

دوہا۔

آوت دیکھے لوگ سب کرپا سندھ بھگوان
نگر نکٹ پربھ پریرت اُترے بھوم بمان
اُتر کہیو پربھ پُشپکہ تم کُبیر پہان جاہ
پریرت رام چلیو سوئی ہرکھ برہ اَت تاہ

آئے بھرت سنگ سب لوگا
کرِشن تن شری رگھبیر بھوگا

۲ بامدیو بشِشٹھ مُن نایک ۔ دیکھے پربھو مہہ دھر دھنُ شایک
۳ دھائے دھرے گرُ چرن سروُرُہ ۔ اَنُج سہت اَت پُلک تنُورُہ
۴ بھینٹ کُشل پوچھی مُن رایا ۔ ہمرے کُشل تمہاری دایا
۵ سکل دوِجن کا نایو ماتھا ۔ دھرم دُھرندھر رگھ کُل ناتھا
۶ گہے بھرت پُن پربھو پد پنکج ۔ نمت جنہین سُر مُن شنکر اَج
۷ پرے بھُوم نہین اُٹھت اُٹھائے ۔ بل کر کرپا سِندھو اُر لائے
۸ شیامل گات رُوم بھئے ٹھاڑھے ۔ نو راجیو نین جل باڑھے

دوہا- جب شری رامچندر سوامی نے سب اجودھیا باسیون کو آتے دیکھا تب تو اجودھیا کے پاس ہی سوامی کی اگیا سے بمان پرتھوی پر اوتر آیا اُترکر سوامی نے پُشپک بمان سے کہا کہ تم کیلاس پر الکا پُری مین اپنے سوامی کُبیر کے پاس چلے جاؤ سوامی کی اگیا پاکر بمان آنند اور برہ سے بھرا ہوا چلا گیا- چوپائی- ۱- اب بھرت جی آ گئے اور ساتھ مین اُنکے سب اجودھیا باسی بھی آ گئے جو شری رام چندر جی کے بجوگ سے دُبلے ہو رہے ہین- ۲ و ۳- آگے سب کے بشِشٹھ اور بامدیو مُن ہین اُنکو دیکھتے ہی شری رام چندر اور لچھمن جی دونون بھائی دھنکھ بانون کو پرتھوی پر رکھکر دوڑکر بشِشٹھ براہمن کے چرنون پر ڈنڈوت کرکر پڑے اور روئین بدن کے کھڑے ہوگئے- ۴- پریم سہت پُلک بشِشٹھ براہمن نے کُشل پوچھی سوامی نے کہا کہ آپکی دیا ہی ہمارے کُشل ہی- ۵- پھر دھرم دُھرندھر رگھُناتھ جی نے سب براہمنون کو پرنام کیا- ۶- پھر بھرت جی نے آکر شری رام چندر سوامی کے چرن کمل چھوئے جن چرنون کو سُر مُن برہما جی شو جی آدِ نمسکار کرتے ہین- ۷- بھرت جی پرتھوی پر پڑے ہین اُٹھانے سے بھی نہین اُٹھتے ہین تب تو بل کرکے شری رامچندر جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا- ۸- اب دونون بھائیون کے سُندر سانورے گات ہین اور دونون کے روئین بدن کے کھڑے ہین اور نئے کمل کے سمان سُندر نیترون سے جل بہتا چلا آتا ہی-

۹- چھند-
راجیو لوچن شروت جل تن للت پُلکاولِ گھنی ؞
اَت پریم ہردے لگائے انُجہہ ملے پربھو تربھوون دھنی
پربھو ملت انُجہہ سوہ موپہان جات نہین اُپما کہی
جن پریم اَرُ سنگار تن دھر ملے بر سُکھما لہی

پوچھت کرپاندھو کشل بھرتہ بچن بیگ نہ آوئی
سن شوا سو سکھ بچن من بھن جان جو پاوئی
اب کشل کوشل ناتھ آرت جان جن درشن دیو
بوڑت برہ باریش کرپاندھان موہ کر گہہ لیو
۶ - دوہا - پن پربھو ہرکھ شترہن بھینٹے ہردے لگائے
لچھمن بھرت ملے تب پرم پریم دوؤ بھائے

چھند- دونون بھائیون کے کمل ایسے نیترون سے جل گر رہا ہے اور انگون مین منوہر پلکاولی ہو رہی ہے اس پرکار بڑے ہی پریم سے بھرت جی کو ہردے سے لگاکر ترِبھون دھنی شری رامچندر جی ملے بھرت جی سے ملتے سمے جیسے کچھ شری رامچندر جی شوبھتے ہین اسکی اپما تو مجھسے کہتے ہی نہین بنتی ہے مانو پریم اور سنگار رس دونون شیام سوروپ ہی دیہ دھرے ملتے ہین ایسی شوبھا مہا اتم پائی جاتی ہے- پھر شری رام چندر جی ملکر بھرت جی سے کشل پوچھتے ہین سو آنند دشا مین بھرے ہوے بھرت جی سے کچھ بات جلدی نہین کہتے بنتی ہے سنو ہے پاربتی جی سو آنند تو من اور بچن سے الگ ہی ہے جو اس آنند کو پاتا ہے وہی اسکو جانتا ہے- پھر دھیرج دھر کے بھرت جی بولے کہ ہے کوشل ناتھ سوامی جو آپنے مجکو اپنا داس جانکر درشن دیا تو اب مجھکو سب طرح کشل ہی ہے برہ کے سمدر مین ڈوبتے ہوئے مجھکو آپ نے بانہہ پکڑ کر نکال لیا- ۶ - دوہا- پھر شری رام چندر جی نے اَت آنند سے شترہن جی کو بھی اپنے ہردے سے لگالیا- تب لچھمن جی اور بھرت جی دونون بھائی بھی بڑے پریم کے ساتھ ملے-

۱ بھرت انج لچھمن پن بھینٹا — دسہ برہ سمبھو دکھ میٹا
۲ سیتا چرن بھرت سرناوا — انج سمیت پرم سکھ پاوا
۳ پریماتر سب لوگ نہاری — کوتک کینھ کرپال کھراری
۴ امت روپ پرگٹے تہ کالا — جتھا جوگ مل سبھے کرپالا
۵ کرپا درشٹ رگھبیر بلوکی — کیے سکل نر نار بشوکی
۶ چھن مان سبہی ملے بھگوانا — اما مرم یہ کاہو نہ جانا
۷ یہ بدھ سبہی سکھی کر راما — آگے چلے سیل گن دھاما
۸ کوشلیا د مات سب دھائین — نرکھ بچھ جن دھین لوائین

۱- پھر بھرت جی کے بھائی شترہن جی کو لچھمن جی ملے اور دُسہ بجوگ کا دکھ چھڑا دیا- ۲- پھر سیتا جی کے چرن کمل کو شترہن جی سہیت بھرت جی نے پرنام کیا اور اَتِ آنند پایا- ۳ و ۴ و ۵- پھر تو کرپال سوامی شری رامچندر جی نے سب پُر باسیوں کو پریم مین گھبرائے ہوئے دیکھکر ایسا چرتر کیا کہ اُس سمے بہت سے روپ دھر کر جتھا جوگ سکو ملکر اور کرپا درشٹ سے دیکھکر سب نر ناریوں کو سکھی کردیا- ۶- ایک چھن مین شری رام بھگوان سب کو مل لیے ہے پاربتی جی یہ بھید کسی کو بھی نہ جان پڑا- ۷- اسطرح سبکو آنند دیکر آگے کو چلے جہان سب ماتاؤن کی پالکی ہین- ۸- تب تو شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی کو آتے ہوئے دیکھکر سب ماتا پریم مین گھبرا کے کیسے دوڑین جیسے بچھڑون کو دیکھکر لوائی گائے دوڑتی ہین

۷- چھند-

جنُ دھینُو بالک بچھہ تج گرِہ چرن بن پربس گئین *
دِن اَنت پُر رُکھ سْروت تھن ہُنکار کر دھاوت بھئین
اَتِ پریم پربھو سب مات بھینٹین بچن مِردُ بہو بدھ کہے
گئی بشم بپت بجوگ بھو تن ہرکھ سکھ اگنت لہے

۷- دوہا-

بھینٹ تنے سُمترا رام چرن رتی جان
رامہِ ملت کیکئی ہردے بہت سکچان
لچھمن سب ماتن ملے ہرکھے آسِش پاے
کیکئی پُن پُن ملے من کر چھوبھ نہ جاے

چھند- شری رامچندر جی اور شری لچھمن جی چودہ برس کے بچھڑے اپنے پترون کے ملنے کو پریم سے بیاکل سب ماتا کیسے دوڑی ہین جیسے گودین پراتہ کال اپنے بارے بارے بچھڑون کو گھر مین چھوڑکر بن مین پربس ہوکر چرنے کو گئین تھین اور سانجھ کے سمے نگر کی اور دودھ ٹپکاتی ہُنکار کرتی ہوئین دوڑی چلی آتی ہین بڑے پریم سے شری رامچندر جی سب ماتاؤن سے ملے اور کومل بچنون سے اُنکا دھیرج کیا تب تو بجوگ سے پیدا جو بڑی بپت اُنکو تھی وہ سب دور ہوگئی اور ساتھاہ آنند ہوگیا- ۷- دوہا- سُمترا جی اپنے پتر لچھمن جی کو شری رام چندر جی کے چرنون مین بڑی پریت جانکر بڑے ہی پریم سے ملین اور شری رامچندر جی کو ملتے کے کیکئی نے اپنے ہردے مین بڑا سنکوچ مانی- لچھمن جی سب ماتاؤن کو ملے اور اُنسے آشیرباد پاکر پرسن ہوئے پرنت کیکئی کو اُسی گلان (یعنی غیرت) دور ہونے کے لیے بڑی پریت سمیت بار بار ملتے ہین

اور مَن سے کھٹکا نہین جاتا ہی کہ اس نراپرادھی کی گلان (ندامت) گئی یا نہین ارتھات کیکئی کا کچھ اپرادھ نہ تھا ہر اچھا سے بن باس ہوا تھا ۔

۱	سائُن سبَن ملی بیَدیہی	چرنن لاگ ہرکھ ات تیہی
۲	دِنہہ اشیش پُوچھ کُشلاتا	ہوہے اچل تمھار اہیواتا
۳	سب رگھُپت مُکھ کمل بلوکین	منگل جان نین جل روکین
۴	کنک تھار آرتی اُتارین	بار بار پربھو گات نہارین
۵	نانا بھانت نچھاور کرہین	دِنہہ اشیش ہرکھ اُر بھرہین
	کَوشلیا پُن پُن رگھبیرہ	چتوت کرپاسِندھ رن دھیرہ
۷	ہردے بچارت بارہ بارا	کون بھانت لنکاپت مارا
۸	اَت سکمار جُگل میرے بارے	نسچر سُبھٹ مہابل بھارے

۸ ۔ دوہا ۔

لچھمن اَر سیتا سہت پربھو بلوکت مات
پرمانند مگن من پُن پُن پُلکت گات

۱ و ۲ ۔ سب ساسُون کے چرن لاگ کر سیتا جی ملین اور بڑا آنند ہوا اُن سبنے کُشل پوچھی اور آشیرباد دیا کہ تمھارا سُہاگ اچل بنا رہی ۔ ۳ ۔ اب تو سب ماتا شری رامچندر جی کے مُکھ کمل کو دیکھتی ہین اور منگل کا سمے جان کر نیترون کے جل کو روکتی ہین ۔ ۴ ۔ سونے کے تھارون مین آرتی اُتارتی ہین اور بار بار سُندر شیام شریر کو دیکھتی ہین ۔ ۵ ۔ انیک پرکار کے گہنے کپڑے اور مَن وجواہرات انچھاور کرتی ہین اشیش دیتی ہین پرسنّ ہوتی ہین ۔ ۶ ۔ کوشلیا جی بار بار کرپاسندھ رندھیر شری رگھبیر کو دیکھتی ہین ۔ ۷ ۔ اور اپنے ہردے مین بار بار بچار کرتی ہین کہ انھون نے لنکاپت راون کو کیسے مارا ۔ ۸ یے دونون پتر میرے بہت ہی سکمار ہین اور راچھس بڑے بلوان پہلوان ہین ۔ ۸ ۔ دوہا ۔ شری لچھمن جی اور شری سیتا جی سہت شری رامچندر سوامی کو سب ماتا دیکھتی ہین اور بڑے آنند مین سب ماتا مگن ہو رہی ہین بار بار مارے پرمانند کے پھولی جاتی ہین ۔

۱	لنکاپت کپیش نل نیلا	جاموَنت انگد شبھ شیلا
۲	ہنومت آد سب بانر بیرا	دھرے منوہر منج شریرا
۳	بھرت سنیہہ سیل برت نیما	سادر سب برنین ات پریما

۴ دیکھ نگر باسن کی ریتی سکل سراہین پربھو پد پریتی
۵ تب رگھوپت سب سکھا بلائے مُن پد لاگو سکل سکھائے
۶ گُرو بششٹھ کُل پوج ہمارے انکی کرپا دنج رن مارے
۷ یے سب سکھا سنو مُن میرے بھئے سمر ساگر کا بیڑے
۸ مم ہت لاگ جنم ان ہارے بھرتہو تے موہ ادھک پیارے

۹- دوہا- کوشلیا کے چرنن پن تن نایو ماتھ ÷ ÷
اسشش دینہی ہرکھ تم بریہ مم جسم رگھناتھ

۱-و ۲- لنکاپت ببھیکھن کپیش سگریو نل نیل جاموونت انگد ہنومان آدسب بیر شریدرون نے منکھ کا منوہر شریر دھرلیا۔ ۳- سو سب بھرت جی کا استھہ سنیل برت نیم اور شری رامچندر جی کے چرنون مین ات پریم دیکھکر اپنے اپنے من مین سراہنے لگے۔ ۴- اور سب پرباسیون کی بھی ریت اور بھگوت چرنون مین پریت دیکھکر سراہنے لگے۔ ۵- تب تو شری رام چندر جی نے سب سکھا اُن کو بُلایا اور اُنکو سکھایا کہ مُن کے چرنون کو پرنام کرو۔ ۶- یے گرو بششٹھ جی ہمارے کُل پوجیہ ہین انھین کی کرپا سے ہمنے سنگرام مین نشاچرون کو مارا ہی۔ ۷- ہے مہاراج یے سب میرے سکھا ہین سنگرام ساگر مین مجھکو یہی بیڑا ہوئے ہین۔ ۸- میرے بھلے کے واسطے انھون نے اپنے پران تک ہار دیے ہین اس سے یے سب مجھکو بھرت جی سے بھی سوائے پیارے ہین۔ ۹- دوہا- پھران سب سکھا اُن نے شری رامچندر جی کی ماتا کوشلیا جی کے چرنون کو جاکر سر نوایا کوشلیا جی نے پرسن ہوکر اسیس دی اور کہا کہ تم مجھکو شری رام چندر ہی کے سمان پیارے ہو

دوہا- سمن برشٹ نبھ سنکل بھون چلے سکھ کند
چڑھی اٹارن دیکھہین نگر نار نر برند ÷

۱ کنچن کلس بچتر سنوارے سبہن دھرے رچ نج نج دوارے
۲ بندن وار پتاکا کیتو سبہن بنائے منگل ہیتو
۳ بیتھی سکل سگندھ سچائین گج من رچ بہو چوک پرائین
۴ نانا بھانت سمنگل ساجے ہرکھ نگر نشان بہو باجے
۵ جہان تہان نار نچھاور کرہین دینہہ اشیش ہرکھ اُر بھرہین
۶ کرہن آرتی آرت ہر کی رگھوکُل کمل بپن دنکر کی

۷	پُر شوبھا سمپت کلیانا	نگم شیش شاردا بکھانا
۸	تیسُو یہ چرِت دیکھ ٹھگ رہ ہین	اُما تاسُ گُن نر کم کہہ پاہین
۱۰- دوہا-	نارِ کُمدنی اودھ سر رگھپتی برہ دنیش اَست بھئے بکست بھئیں نرکھ رام راکیش	

دوہا- جب شری رام چندر آنند کند سب کو ملکر اجودھیا پُری کو چلے اُس سمے پھولوں کی برکھا سے آکاش بھر گیا اور استریاں جھنڈ کی جھنڈ اٹاریوں پر چڑھ چڑھ کر دیکھنے لگیں- چوپائی- ۱- نگرباسیوں نے آنند سمے جان کر بھانت بھانت کے سُندر سُندر سونے کے کلش رچ رچ کر سب نے اپنے اپنے دروازوں پر رکھے- ۲- بند نوار دھوجا پتاکا سب نے منگل کے کارن بنائے- ۳- سب گلی کوچے سُگندھ سے سینچے گئے گج مکتاؤں کے چوکے دوار دوار پر پُورے گئے- ۴- اور بھی اینک بھانت کے منگل سب نے ساجے آنند کے کارن نگر میں بہت سے باجے بجنے لگے- ۵- جہاں تہاں اپنے اپنے دروازوں پر استریاں نچھاور کرنے لگیں اور آشیش دینے لگیں اور ہردے میں آنند بھرنے لگیں- ۶- شرناگت آرت ہرن شری رامچندر جی کی آرتی کرنے لگیں جو شری رام چندر رگھ کُل کمل کے آنند دینے والے سورج کے سمان ہیں ۷- سنو ہے پاربتی جی اُس سمے نگر کی شوبھا اور سمپت اور کلیان کو بید اور شیش- اور شاردا بکھان کرتے تھے- ۸- سو وہ بھی اِس چرتر کو دیکھ کر ٹھگے سے رہ جاتے تھے تو بھلا تھوڑی بدھی والے منکھ کیسے کہہ سکتے ہیں- ۱۰- دوہا- استریاں تو مانو کُمدنی (کوکابیلی) تھیں اور اجودھیا پُری مانو تالاب تھا شری رامچندر جی کے برہ کے سورج سے کُملائی ہوئی تھیں جب برہ بیوگ کا سورج است ہو گیا اور شری رامچندر جی پورن چندرما اُدے ہوا تب تو اُس چندرما کے دیکھتے ہی سب کُمدنی پرپھُلت ہو گئیں-

دوہا-	ہونہِ سگُن شُبھ بِبِدھ بدھ باجہِن گگن نِشان پُر نر نارِ سناتھ کر بھُوَن چلے بھگوان	
۱	پربھُو جانا کیکئی لجانی	پرتھم تاسُ گرہ گیؤ بھوانی
۲	تاہ پربودھ بہت سُکھ دینھا	پُن نج بھوَن گوَن پربھ کینھا
۳	کرپا سِندھُ جب مندر گیؤ	پُر نر نارِ سُکھی سب بھیئو
۴	گرہ بسشٹھ دوج لیے بُلائی	آج سُدن شُبھ گھڑی شہائی

۵ سب دوج دیہُ ہرکھ انُشاسن　رام چندر بیٹھین سنگھاسن
۶ مُن بِشِشٹ کے بچن سُہائے　سُنَت سَکل بِپرَن مَن بھائے
۷ کہین بچن مِردُ بِپر انیکا ✤　جگ ابھِرام رام ابھِشیکا
۸ اب مُن بَر بلمبَ نہین کیجئے　مہاراج کا تِلک کَر دیجے

۱۱۔ دوہا۔
تب مُن کہیو سُمنت سَن سُنَت چلے ہرکھائے
رتھ انیک گج باج بہُ تُرَت سنوارے جائے

دوہا۔ اب سُندر منگل سگن ہونے لگے اور آکاش مین باجے بجنے لگے نگر کے نر ناریون کو سَناتھ کرکے شری رامچندر جی راج مندر کو چلے۔ چوپائی۔ ۱۔ شری رامچندر جی نے کیکئی کو بہت لجت جانا اِس سے ہے پاربتی جی پہلے وہ اُنھین کے گھر گئے۔ ۲۔ وہان جاکر کال اور کرم کے سِر دوش رکھکر اُنکو پرسّن کیا پھر اپنے گھر کو چلے۔ ۳۔ جب کرپا سندھو سوامی اپنے مندر مین براجے تب سب پُرباسی لوگ سُکھی ہوئے۔ ۴۔ اُسی سمَے بِشِشٹ جی نے سب براہمنون کو بلایا اور کہا کہ آج سُندر دن اور شُبھ مہورت ہے۔ ۵۔ اِس سے سب براہمن لوگ پرسّن ہوکر آگیا دیجیے تو شری رام چندر جی راج سنگھاسن پر بیٹھین۔ ۶۔ بِشِشٹ جی کے پیارے بچن سُہائے سُنتے ہی سب براہمنون کے من کو بہت بھائے۔ ۷۔ سب براہمن پرسّن ہوکر کہنے لگے کہ ہے مُن مہاراج شری رامچندر جی کا تلک تو جگت کا آنند دایک ہی ہے۔ ۸۔ اب اسمین آپ دیر نہ کیجیے جلدی شری رامچندر جی کو راج تلک کیجیے۔ ۱۱۔ دوہا۔ جب سب براہمنون کی آگیا ہو گئی تب بِشِشٹ جی نے سُمنت منتری سے کہا سو سُنتے ہی پرسّن ہوکر چلے اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ تُرنت ہی جاکر سجوائے

دوہا۔
تہان تہان دھاوَن پٹھئے پُن منگل درب منگائے
ہرکھ سُمنت بِشِشٹ پد پُن سِر نائیو آئے

۱ اودھ پُری اَتِ رُچِر بنائی　دیوَن سُمن برِشٹ جھر لائی
۲ رام کہا سیوکن بُلائی ✤　پرتھم سکھن انھوادُ جائی
۳ سنت بچن جہان تہان اُٹھ دھائے　سُگرِیو آدِ تُرَت انھوائے
۴ پُن کرُنانِدھ بھرت ہنکارے　نج کر جٹا رام نِروارے
۵ انھوائے پربھُ تینون بھائی　بھگت بچھل کرپال رگھُرائی
۶ بھرت بھاگ پربھُ کوملتائی　شیش کوٹ شت سکین نہ گائی

۷ پُن نج جٹا رام بیرائے گُرُ انُشاسن پاے نہائے

۸ کَرِ مجّن پرَبھ بھوکھن ساجے اَنگ اَننگ کوٹ شت لاجے

دوہا۔ پھر جہان تہان دھاونوں کو بھیجکر منگل سگُن والی چیزین منگاکر بشِشٹھ جی کے چرنون کو آکر سِر نوایا۔ چوپائی۔ ۱۔ اودَھ پُری کو بہت ہی رُچر بنائی گئی اور دیوتاؤن نے پھولون کی جھڑی ہی لگادی۔ ۲۔ شری رامچندر جی نے سیَوکون کو بُلاکر کہا کہ پہلے ہمارے سکھاؤن کو نہلاؤ۔ ۳۔ یہ بات سنتے ہی سیَوک لوگ جہان تہان اُٹھ دَوڑے سُگریو آدِ سکھاؤن کو تُرنت ہی نہلا دیے۔ ۴۔ پھر تو کرپا نِدھان سوامی نے بھرت جی کو بلایا اور اپنے ہی ہاتھون سے اُنکے جٹا کھولے ۵۔ پھر شری رامچندر جی نے تینون بھائیون کو نہلایا بڑے بھگت بتسل اور کرپال سوامی ہین۔ ۶۔ بھرت جی کے توبھاگ اور شری رام چندر جی کی کوملتائی کو تو کروڑ شیش بھی نہین کہ سکتے ہین۔ ۷۔ سب سے پیچھے سری رامچندر جی نے اپنی جٹاؤن کو کھولا اور گرو بشِشٹھ کی آگیا پاکر نہائے۔ ۸۔ جب اسنان کرکے شری رام چندر جی نے گہنے سجے تب تو ایک ایک انگ کی شوبھا دیکھکر سو سو کروڑ کامدیو شرما گئے۔

دوہا۔

ساسُن سادر جانکی مجّن تُرت کرائے
دِبیہ بسَن مَن بھوکھن اَنگ اَنگ سجے بنائے
رام بام دِش شوبھت رما روپ گن کھان
دیکھ ماتُ سب ہرکھت جنم سُپھل نج جان
سُن کھگیش تہہ اوسر برہما شو مُن برند
چڑھ بمان آئے سکل سُر دیکھن سُکھ کند

دوہا۔ بھیتر رنواس مین ساسُون نے بڑے پریم سے سیتا جی کو سُگندھت اُبٹن لگاکر اسنان کرایا اور سُندر سُندر کپڑے اور مَن جڑت بھوکھن انگ انگ مین پہرائے جو سیتا جی ساکشات جگت ماتا سوینگ لچھمی سب رُوپ اور سب گُنون کی کہان ہین۔ ۱۔ اشلوک۔

कान्तस्ते पुरुषोत्तमः फणिपतिः शय्यासनं वाहनः। वेदात्मा विहगेश्वरो यवनिका माया जगन्मोहनी॥ ब्रह्मेशादि सुरव्रजः सदयतस्त्वद्दाससदासीगणः। श्रीरित्येव च नाम ते भगवती ब्रूमः कथं त्वां वयम्॥

اشلوک کے ارتھ۔ جن لچھمی جی کے پت تو پُرشوتم نارائن ہین اور شیش جنکی سجیا ہی اور بید اتما گرڑ جی

باہن (سواری) ہین جگت موہنی مایا جنکی جو اُنکا ہی برہماجی اور شِوجی آدسب دیوتا استریون سہت جنکے داس اور داسی ہین اور جنکا نام سرب اُتَّم شری ہر ایسی سیتاجی شری رام چندر جی کے بائین طرف سُوہتی ہین تنکو دیکھکر سب ماتا پرسنّ ہوتی ہین اور اپنا اپنا جنم سپھل جانتی ہین ہے گرڑ جی سنو ایسا پرم اُتساہ (جشن اعظم) شری رامچندر جی کے راج تلک کا جانکر برہماجی اور مہا دیوجی اور سب دیوتا اور مُنیشور لوگ اپنے اپنے بِمانون پر چڑھ چڑھکر آنند کند شری رامچندر سوامی کے دیکھنے کو آکاش مین چھا گئے۔

۱	پربھُ بِلوک مُن مَن انُراگا	تُرت دِبیہ سنگھاسن مانگا
۲	رَب سم تیج سو برَنَ نہ جائی	بیٹھے سکل وِدجن شِر نائی
۳	جنک سُتا سمیت رگھُرائی	پیکھہ پرہر کھے مُنِ سمُدائی
۴	بید منتر تب دوِجن اُچارے	نبھ سُرمن جے جیت پُکارے
۵	پرتھم تلک بششٹھ مُن کینھا	پُن سب بپرن کا آیس دینھا
۶	سُت بلوک ہرکھیں مہتاری	بار بار آرتی اُتارین
۷	بپرن دان بیدھ بِدھ دینھے	جاچک سکل اجاچک کینھے
۸	سنگھاسن پر تر بھُون سائین	دیکھ سُرن دُند بھی بجائین

۱-شری رامچندر جی کی شوبھا کو دیکھکر بششٹھ مُن کے مَن مین پریم اُمنگا تُرنت ہی دِبیہ سنگھاسن منگایا۔ ۲-سُورج کے سمان جسکا تیج ہی اُسیر شری رامچندر جی سب براہمنون کو پرنام کرکے براجے۔ ۳-شری سیتاجی سہت شری رامچندر جی کو سنگھاسن پر براجمان دیکھکر سب مُن لوگ پرسنّ ہوگئے ۴-تب تو براہمن لوگ بیدون کے منتر پڑھنے لگے اور آکاش مین سُرمن جے جے پکارنے لگے۔ ۵-پہلا تلک تو کُل گرو بششٹھ جی نے اپنے ہاتھون سے شری رامچندر اور شری سیتاجی کے کیا پھر سب براہمنون کو آگیا دی۔ ۶-شری رامچندر جی کو دیکھکر سب ماتا پرسنّ ہوگئین اور بار بار آرتی اُتاری۔ ۷-براہمنون کو طرح طرح کے دان لیے اور منگتون کو اُمنگتے کردیے اسمات مانگنے والون کو ایسا کچھ دیا کہ پھر اُنکو کسی سے کچھ مانگنے کی ضرورت نہ رہی۔ ۸-اب تو ترلوکی ناتھ شری رامچندر سوامی کو راج سنگھاسن پر براجمان دیکھکر دیوتاؤن نے دُند بھی بجائی۔

چھند

نبھَ دُندبھی باجہِں بپُل گندھرب کِنّر گاوَہِیں +
ناچہِں اَپشَرا برِند پرمانند سُر مُن پاوَہیں
بھرَت آدِ اَنُج بھبیکھن انگد ہنُومت آدِ سمیت تے
گہِے چھتر چامر بیجن دھنُ اَسِ چرم شکتِ براجتے
شری سہِت دِنکر بنش بھوکھن کام بہُ چھبَ سوہَ ہیں
نو امبُ دھر برگات امبر پیت مُن من موہ ہیں
مکُٹ انگدٗ ادِ بچتر بھوکھن انگ انگن پرَتِ سجے
امبھوج نین بشال اُر بھُج دھنّ نر نرکھنت جے

چھند۔ آکاش میں دیوتا لوگ بہت دُندُبھی بجاتے ہیں گندھرب اور کنّر لوگ گاتے ہیں اور اپسرا اُن کے جھُنڈ ناچتے ہیں سُر مُن سب پرم آنند پا رہے ہیں۔ لچھمن جی بھرت جی شترگھن جی بھبیکھن انگد ہنومان نل نیل آدِ چھتر چنور مُرچھل پنکھا دُھنکھ تلوار ڈھال برچھی لیے براجتے ہیں۔ شری سیتا جی سہت سورج بنش بھوکھن شری رام چندر جی کروڑ کامدیو کی شوبھا سے چھائے ہوئے ہیں نئے سجل میگھ کے سمان سندر شیام شریر ہیں اُس پر بجلی کے رنگ پیتامبر مُن لوگوں کے من کو بھی موہتا ہے۔ ماتھے پر مُکٹ براجتا ہے کانوں میں مکراکرت کُنڈل سوہتے ہیں بھجا اُن پر بجبند گلے میں ہار آد انیک بھوکھن انگ انگ پر سجے ہیں کمل سے سُندر سہائے نیتر ہیں ہردے اور بھجا اتِ بشال ہیں بڑے بھاگ ہیں اُنکے جو ایسی چھب کو دیکھ رہے ہیں۔

دوہا۔

یہ شوبھا سماج سُکھ کہت نہ بنے کھگیش
برنہِن شارد شیش شرُتِ سو رس جان مہیش
بھنّ بھنّ استت کری گے سُر نج نج دھام
بندی بیکھ دھر بید تب آئے جہاں شری رام
پربھ سربگیہ کینھ اتِ آدر کرپا ندھان
لکھا نہ کاہو مرم کچھ لگے کرن گن گان

دوہا۔ یہ شوبھا یہ سماج یہ سُکھ ہے گرڑ جی کہتے نہیں بنتا ہے شارد اشیش بید برنن کرتے ہیں پرنت اس رس کو جانتے مہیش جی ہی ہیں۔ اپنی اپنی استت کر کے جب سب

دیوتا لوگ اپنے اپنے لوک کو گئے تب تو بندی جنون کا بھیس دھر کے چارو بید بھی شری رام چندر جی کے پاس آئے سربگیہ شرومن شری رامچندر جی نے اُنکا بڑا آدر کیا یہ بھید کسی نے بھی نہ پایا شری رام چندر سوامی کے گنون کو بکھان کرنے لگے ارتھات چار وید اس طرح استت کرنے لگے۔

چھند ۱۔
جے سگن نرگن برہم روپ انوپ بھوپ شرومنے
دش کندھر آدی پرچنڈ نشچر پربل کھل بھج بل ہنے
اوتار نر سنسار بھار بھنج دارن دکھ دہے
جے پرنت پال کرپال پربھو سنجکت شکت نماہے
۲ تو بھم مایا بس سر اسر ناگ نر اگ جگ ہرے
بھو پنتھ بھرمت امت دوس نش کال کرمن گن بھرے
جے ناتھ کر کرنا بلوکو تر بدھ دکھ تے نر بجے
بھو کھید چھیدن دچھ ہمکار چھ رام نماہے

چھند ۱۔ ہے راج راجیندر انوپ نر راج روپ دھارن کیے جو آپ سگن اور نرگن برہم رام ہین آپکی جو ہو راون آدی مہا بلوان جو راچھس تھے اُنکو آپ نے اپنی بھجاؤن کے بل سے ناش کر دیا منکھ کا اوتار لیکر سنسار کا بھار اُتار کر سب کے دارن دکھ دور کیے جو پرنت پال جو کرپال سوامی آپ کو ہم شری سیتا جی سمیت پرنام کرتے ہین ۔۲۔ آپ کی پربل مایا کے بس سب سر اسر ناگ منکھ چراچر اس سنسار جگ مین بھرمتے ہین اور بھٹکتے ہین کال اور کرم کے گنون سے بھرے ہین انمین سے جسکو آپ نے اپنی نہہ پریو جن کر پا درشٹ سے دیکھا ہو وہی تینون پرکار کے دکھ ارتھات جنم مرن بڑھاپا سے چھوٹ جاتا ہے ایسے سنسار ہی دکھ نوارن شری رام چندر سوامی ہماری رچھا کرو۔

چھند ۳۔
جے گیان مان متت تو بھو ہرن بھگت نہ آدری
تے پائے سر درلبھ پد ادپت پرت ہم دیکھت ہری
بشواس کر سب اس پرہر داس تو جے ہو رہے
جپ نام تو بن شرم ترت بھو ناتھ سو سمرامہے
۴۔ جے چرن شو اج پوج رج شبھ پرس من پتنی ترمی

نکھ نِرِ گتا مُن بندتا ترے لوک پاون سُرسری
دھوج کلش انکُش کنج جُت بن پھرت کنٹک کن لیے
پد کنج دوؤ مکُند رام رمیش نِتّ بھجامہے

چھند ۔۳۔ جو کوئی گیان کے گھمنڈ سے متوالا ہو کر سنساری بندھن چھڑانے والی آپ کی بھکتی کو آدر نہین کرتے ہین تے سُر دُرلبھ گیان پد کو پا کر بھکت کے نرادر کرنے سے پھر اُس پد سے بھی رہت ہو جاتے ہین اس بات کے ہم ساکھی ہین۔ اشلوک سے بھی ثابت ہی۔

اشلوک۔۔
येन्येरविन्दाक्षविमुक्तमानिनस्त्वय्यस्तभावादविशुद्धबुद्ध-
यः। आरुह्य कृच्छ्रेण परं पदन्ततः पतन्त्यधोनादृतयुष्मदंघ्रयः ॥+॥

اشلوک کے ارتھ۔ ہے کمل نین جو آپ سے بمکھ (منحرف) ہو کر کیول گیان ہی کے گھمنڈ سے اپنے کو مُکت ہوا مانتے ہین اور آپ مین بھاؤ نہین رکھتے ہین وے بڑے اشُدھ بُدھ والے ہین بڑے کشٹ سے پرم پد گیان کو پا کر بھی آپ کی بھکتی کے نرادر کرنے سے پھر گر جاتے ہین اور جو دڑھ وشواس کر کے کرم اُپاسنا گیان کا بھروسا چھوڑ کر کیول آپ ہی کے ہو رہتے ہین وے کبھی نہین گرتے ہین آپ کے نام ہی کو جپ کر بنا پرشرم ہی سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین اشلوک

तथानतेमाधवतावकाः क्वचिद्भ्रश्यन्तिमार्गात्त्वयिबद्धसौहृदाः।
त्वयाभिगुप्ताविचरन्तिनिर्भयाविनायकानीकपमूर्द्धसुप्रभो ॥+॥

اشلوک کے ارتھ۔ جیسے ابھکت لوگ مارگ سے گرتے ہین تیسے آپ کے بھکت لوگ کبھی مارگ سے نہین گرتے ہین کیونکہ آپ سے رچھّا کیے گئے ہین اور آپ ہی مین اسنیہہ باندھے ہین اس سے اُنکا بگھن بھی کوئی نہین کر سکتا ہی سب بنایک اَرتھات بگھن کرنے والون کے سیناپت کے سر پر نربھے ہو کر پھرتے ہین ۔۴۔ یے آپ کے دونون چرن جو دیو دیو شری مہادیو جی اور جگت پتا برہما جی سے پوجے گئے ہین جنکی پوِتر دھول کے چھو جانے سے مہا پاپ سے اہلیا بھی چھوٹ گئی اور جن چرنون کے نکھون سے (ناخنون سے) مُن جن بندت ترلوک پاونی گنگا جی نکلی ہین اور جن مین سُندر دھوجا بجر انکُش بنے ہین اور بن مین پھرتے کنٹکون کو بھی اُدھار کیا تن چرن کمل تمھارے کو ہے ہری رام ہے رماپت ہم سدا بھجتے ہین ارتھات سدا آپ کے دونو منتر ہی کو جپا کرتے ہین۔

چھند -۵

ابیکت مُول منادِ ترُ توچ چار نگم آگم بھنے ✢
کھٹ کنڈ وِٹ کھا پنچ بنش انیک برن سُمن گھنے
پھل جُگل مدھ کٹ پھلِ بیل اکیل جہ آشرت رہے
پلوت پھولت نول نِت سنسار بٹپ نما مہے

چھند -۵- ابیکت مُول پرکرت تو جسکی جڑ ہی انادِ ہ برچھ ہی جاگرت سوپن سکھپت تُری یے چار ون اوستھا (ابھانی) جسکی تو چار کھال - چھال) ہین بھوکھ پیاس جنم مرن - دُکھ روگ یے چھون جسکی دیہ ہین پچیسون تتو ساکھا (شاخ) ہین پتے اور پھول بے گنتی ہین سکھ اور دُکھ میٹھے اور کڑوے دو طرح کے پھل ہین الیشور ایک تھا دراہی جسکے آشرے وہ برچھ رہتا ہی نِت نِت ہریا تا پھولتا پھلتا ہی نِت نیا ہی بنا ہی رہتا ہی ایسے الیشور برچھ روپ آپکو ہم نمسکار کرتے ہین سری مدبھاگوت مین ایسا کہا ہی - اشلوک -

एकायनोसौद्विफलस्त्रिमूलश्चतूरसः पंचविधः षडात्मा । सप्तत्वगष्टविटपोनवाक्षोदशच्छदीद्विखगोह्यादिवृक्षः ॥ ५ ॥

اشلوک کے ارتھ - ایک مُول پرکرت تو اسکا تھا ور اد یعنی تھالا - گھڑا) ہی سکھ دُکھ دو پھل ہین ستو گُن رجو گُن تمو گُن یہ تین جڑ ہین ارتھ دھرم کام موکش چار رس ہین شبد اسپرش روپ رس گندھ پانچ بدھ ہین بھوکھ پیاس جنم مرن شوک روگ یے چھ بکار ہین چمڑا ماس لہو ہڈی ناخن بیج (نطفہ) مجا (چربی) یے سات کھال دار تھات چھال) ہین پرتھوی جل تیج بایو آکاش من بدھ اہنکار یے آٹھ برچھ ہین ناک کے دونون چھید کان کے دونون چھید آنکھ کے دونون چھید مکھ شش (عضو تناسل) گدا (مقعد) یے نو چھید ہین کان کھال آنکھ جیبھ ناک ہاتھ پانون بانی گدا لنگ یے دس کندھ (شاخ) ہین جیو اور الیشور دو پنچھی اسپر رہتے ہین ایک جیو آتما اسکے پھلون کو بھوگتا ہی دوسرا پرماتما ساکھی (گواہ) ہی

چھند -۶

بجے برہم اج ادویت انبھو گمیہ من پر دھیا وہین ✢
تے کہو جانو ناتھ ہم تو سگن جس نت گاوہین ✢
کرُنا ایتن پربھو سدگنا کر دیہ یہ بر مانگ ہین
من کرم بچن بکار تج تو چرن ہم انراگ ہین

دوہا -۶-

سب کے دیکھت بیدن بنتی کینہ اُدار ✢

انتر دھیان بھئے پُن گئے برہم آگار
بینتئے سُن شمبھو تب آئے جہان رگھبیر
بنئے کرت گد گد گرا پُورِت پُلک شریر

چھند ۶- ہم جو سا کشات آپ کے اُگھ کُل سے پیدا ہوئے ہین تِن سے بھی ادھک جڑ ہمان جو کوئی آپ کے اجنما اور ادونیت (لاثانی) اور انیھو کمیہ اور من بُدھ بانی سے پرے برہم دیب کو دھیان کرتے ہین وہی کہین اور وہی جانین ہم تو جو آپ نے اپنی کرپا سے ہمارے بلیع کے واسطے سگن روپ دھارن کیا ہوا دسی کے پرم پُوتر جس کو گایا کرتے ہین اس سے ہے گُن کے دھام ہے سُکھ گنون کی کھان سوامی جو بر وان ہم مانگتے ہین سو اسی سمٔے ہمکو دیجیے آپکو راج داہی کہ من کرم بچن سے نِہ کپٹ ہوکر آپ کے چرنون مین پریم کیا کرین - ۶ - دوہا۔ سب کے دیکھتے دیکھتے بیدون نے ایسی اُدار استت شری رامچندر جی کی کری پھر انتر دھیان ہو گئے برہم لوک کو چلے گئے تب ہے گُرُڑ جی شری مہادیو جی شری رامچندر جی کے پاس آئے اور اُنکا دل سے پُورِت ہوکر دروتِن کھڑے ہوکر گدگد بانی دُرگی ہوئی آواز سے استت کرنے لگے

چھند ۱-
جَے رام رما رمنّک شمنّک بھوتاپ بھیا کُل پاہ جَنکّ
اودھیش سُریش رمیش بِبھو شرناگت مانگت پاہ پربھو
دش شیش بناشن بیش بھجا کرت دور مہا مہ بھور رُجا
رجنی چر بِرند تپنگ رہے شر پاوک تیج پر چنڈ وہے

۲-
مہہ منڈل منڈن چارُ ترنگ دھرت شایک چاپ نکھنگ برنگ
مدموہ مہا ممتا رجنی تم پنج دواکر تیج انی
منجات کرات نپات کیے مرگ لوگ کبھوگ شرین ہیے
ہت ناتھ انا تھن پاہ ہرے بکھیا بن پامر بھول پرے
بہہ روگ بجوگن لوگ ہئے بھَو ڈنگھرِ نرا در کے پھل یے
بھو سِندھ اگادھ پرے نر تے پد پنکج پریم نہ جے کرتے
اَت دین ملین دُکھی نت ہین جنکے پد پنکج پریت نہین
اولمب بھونت کتھا جنکے پریہ سنت سنت سبھا تنکے

چھند-۱- ہے رام ہے رماپت آپ کی جو سنسار کی تاپ سے بیاکل جیو ہین اُنکی رچھّا کیجیے کیونکہ اُس ڈر کے مٹانے والے کیول آپ ہی ہین ہے اَودھیش سُربھُش سے سمرتھ سوامی ہم آپ کی شرن مین آئے ہین پربھو ہماری رچھّا کیجیے۔ آپ نے راون کے دس سر اور بیس بھجا کاٹ کر پرتھوی کا بڑا بھاری روگ دور کردیا راچھسون کے جھنڈ پتنگے کے سمان تھے سو آپنے اپنے بانون کی پرچنڈ اگن سے بھسم کردیے۔ ۲۔ آپ پرتھوی منڈل کے بھوشن ہین اتِ سُندر ہین دھنکھ بان ترکش دھارن کیے ہین مدموہ ممتا روپی رات کے سورج ہین من سے پیدا کام روپی کرات (بدھک) نے جیو روپی مرگون کو کُبھوگون کے بانون سے مار مارکر اُنکے ہردے چھید ڈالے ہین اُسکو مار کر دُکھی جیوون کی رچھّا کیجیے بشے بھوگ کے بن مین بھول کر بچارے آپڑے ہین ۳۔ انیک روگ بجوگون نے جیو جو ناش کیے ہین سو آپ کے چرنون کے نرادر کرنے کا یہ پھل ہی، گادھ سنسار ساگر مین تے جیو پڑے ہین جو آپ کے چرن کمل سے پریت نہین رکھتے ہین اتِ دین ہین ملین ہین نت ہی دُکھی ہین جو آپ کے چرن کمل کی پریت نہین رکھتے ہین جنکو آپ کی کتھا ہی کا سہارا ہی اُنکو سنت سبھا پیاری ہی۔

چھند-۴ نہین راگ نہ رُدش نہ مان مدا تنکے سم بیبھو دا بپدا
یہ تے تو سیوک ہوت مُدا من تیاگت جوگ بھروس سدا
کر پریم نرنتر نیم لیے پد پنکج سیوت شُدھ ہیے
سنمان نرادر آدر ہی سب سنت سکھی بچرنت مہی

۵- مُن مانس پنکج بھرنگ بھجے رگھبیر مہا رندھیر بھجے
تو نام جپام نمام سری بھو روگ مہاگد مان ارسی
گن شیل کرپا پرمائتنگ پرنمام نرنتر سری رنگ
رگھنند نکندے دوند گھننگ مہیپال بلوکیے دین جننگ

دوہا-۱۴- بار بار بر مانگ ہون ہرکھ دیہ سری رنگ
پد سروج اَن پاینی بھگت سدا ست سنگ
برن اُماپت رام گن ہرکھ گئے کیلاس
تب پربھ کپن دِواے سب بدھ سکھ پرد باس

چھند-۴- نہ انکو کسی پر راگ (محبّت) ہے نہ دویش (نفرت) ہے نہ مان ہے نہ مد ہے اور اُنکے سمپت اور بپت دونون برابر ہین اسی سے آپ کے سیوک سدا پرسنّ رہتے ہین اور جوگ آدکا بھی بھروسا نہین رکھتے ہین سدا ڈرِڑھ نیم سے آپ ہی کا پریم رکھتے ہین اور شُدھ ہردے سے آپ ہی کے چرنون کی سیوا کرتے ہین مان اور اپمان کو سمان ہی آدر کرتے ہین سدا پرسنّ مَن ہو کر پرتھوی پر بچرا کرتے ہین - ۵- من لوگون کے ہردے کمل کے جو آپ بھونرا ہین ہے رگھبیر ہے مہارندھیرتن آپ کو ہم بھجتے ہین آپ ہی کا نام جپتے ہین آپ ہی کو پرنام کرتے ہین آپ ہی سنساری روگ مان اور مد کے ہرتا ہین ہے رگھونندن اِس دکھ سکھ آد جھگڑون کو ناش کیجیے ہے راج راجیشُر ہم دین جنون کی اور دیکھیے اِس پرکار پنج کہی مہادیوجی نے پانچ چھندون مین شری رامچندرجی کی استت کی ۱۳- دوہا- بار بار آپ سے بردان مانگتا ہون ہے شری رنگ لچھمی پت سوامی مجھکو پرسنّ ہو کر دیجیے کہ آپ کے چرن کمل مین توان پاینی بھکت ہو اور آپ کے بھگتون کا سدا ست سنگ رہا کرے - اِس پرکار شری شِو جی شری رام چندر سوامی کے گن برنن کر کے پرسنّ من جب کیلاش کو گئے تب شری رامچندرجی نے سب بندرون کو سکھدایک استھان رہنے کے لیے دلائے۔

۱ سُن کھگیش یہ کتھا پاونی *
۲ مہاراج کر شبھ ابھشیکا
۳ بجے سکام نرسُنِن جو گاوین
۴ سُر دُرلبھ سکھ کر جگ ماہین
۵ کھگ پت رام کتھا مین برنی
۶ نت نو منگل کوشل پُری
۷ نت نو پریت رام پد پنکج
۸ منگن بہ
پرکار پہر آئے

تر بدھ تاپ بھو داپ داونی
سُنت لہین نربرت بیکا
سُکھ سمپت نانا بدھ پاوین
انت کال رگھُپت پر جاہین
سومت بلاس تراس دُکھ ہرنی
ہرکھت رہین لوگ سب کرنی
شِوین سدا اچھین شُومن آج
دوجن دان نانا بدھ پائے

۱۴- دوہا-
برہمانند مگن کپ سب کا پربھو پد پر پریت
جات نہ جانے دوس نس گئے ماس کھٹ بیت

۱- سُنو ہے گرُڑجی یہ منوہر کتھا لوک کی پوتر کرنے والی ہے دیہک بھوتک دیوک تینون طرح کی تاپون کی اور سنسار کے داپ کی ناش کرنے والی ہے ۲- اسمین شری رام چندرجی کا

راج تلک ہی اسکے سننے سے کامنا نہ رکھنے والے تو گیان بیراگ بھگت پاتے ہین - ۳- اور جو کامنا رکھنے والے لوگ سُنتے یا گاتے ہین سو طرح طرح کے سُکھ اور سمپت پاتے ہین - ۴- اس لوک مین تو سُر دُرلبھ سُکھ کو بھوگ کرتے ہین اور انت سمے بیکنٹھ کو جاتے ہین - ۵- ہے گرڑ جی یہ رام کتھا ڈر اور دُکھ کی ہرنے والی ہین لے تمسے اپنی بُدھ کے انسار کہی - ۶- جب سے اجودھیا جی مین شری رامچندر جی راجا ہوئے تب سے نت نئے منگل ہونے لگے اور سب واسی کے لوگ پرسن رہنے لگے - ۷- سب کی نت نئی پریت شری رامچندر جی کے چرن کمل مین ہوئی جن چرنون کی شیوا سدا شو جی اور شری برہما جی اور مُن لوگ کرتے ہین - ۸- مانگنے والے سب بھرائے گئے اور سب براہمنون نے بھانت بھانت کے دان پائے - ۱۴- دوہا - بہ آنند مین جھکے ہوئے سب بندر اور ریچھون کو شری رام چندر جی کے پریم مین دن رات جاتے ہوئے نہ جان پڑے چھ مہینے بیت گئے -

۱	بسرے گرہ سپنیو سُدھ ناہین	جم پر درو ہ سنت من ماہین
۲	تب رگھپت سب سکھا بلائے	آئے سبن سادر شر نائے
۳	پرم سمیپ نکٹ بیٹھارے	بھگت سُکھد مردُ بچن اچارے
۴	تم ات کینھ مور سیوکائی	مکھ پر کہہ بدھ کرون بڑائی
۵	تاتے تم موہ ات پریہ لاگے	مم ہت لاگ بھون سکھ تیاگے
۶	انج راج سمپت بیدیہی	دیہہ گیہہ پرِوار سنیہی
۷	سب مم پریہ نہین تمہین سمانا	مرِگھا نہ کہون مور یہ بانا
۸	سب کے پریہ سیوک یہ نیتی	مورے ادھک داس پر پریتی

۱۵- دوہا-	اب گرہ جاو سکھا سب بھجیو موہ ڈرڑھ نیم سدا سرب گت سرب ہت جان کرہو ات پریم

۱- گھر تو انکو ایسے بھول گئے کہ سپنے مین بھی کبھی یاد نہین آتی ہے جیسے پرایا ان بھلا سنتون کے من مین نہین آتا ہے - ۲- تب تو شری رامچندر جی نے سب سکھاؤن کو بلایا اور اُنھون نے آکر سیس نوایا - ۳- شری رامچندر جی نے بڑی پریت سے اپنے پاس بیٹھالا اور بھگت سُکھدایک سوامی نے ات کومل بچن کہے کہ - ۴- ہے سکھاؤ سُنو تمنے میری بڑی سیوا کی ہے تمھارے مکھ پر تمھاری تعریف کیسے کرون - ۵- اور اس سے تم مجھکو بہت پیارے لگے کہ

میرے ہِت کے لیے تمنے اپنے گھروں کے سُکھ تیاگ دیئے۔ ۶ و ۷۔ میرے ہین تو چھوٹے بھائی ہین اور چکرورتی راج ہی سمپت ہی شری سیتاجی ہین دیہہ ہی گھر ہی پروار ہی مِتّر ہین یہ سب میرے پیارے ہین پر تمھارے سمان نہین ہین مین کبھی جھوٹھ نہین کہتا ہون یہ میرا سوبھاؤ ہی ۔ ۸۔ سیوک سب ہی کو پیارے ہوتے ہین یہ نیت ہی پرنتُ بہُت پریت سیوکون پر کسی کو نہین ہوتی ہی بہت پریت تو اپنے سگے سُندرون (عزیز اقارب) پر ہوتی ہی پرنتُ مجھکو بہُت پریت اپنے داسون ہی پر ہی۔ ۱۵۔ دوہا۔ اب تم سب اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمھاری ادیشر (انتظاری) ہوتی ہوگی ہین تو سرب گت سرب ہت ہون ایسا جانکر دڑھ نیم سے پریم کرتے اور بھجتے رہنا۔

۱ سُن پربھو بچن مگن سب بھئے ۔ کو ہم کہاں بسر تن گئے
۲ اِک ٹک رہے جوڑ کر آگے ۔ کہہ نہ سکین کچھ اَت اَنُراگے
۳ پرم پریم تنکر پربھو دیکھا ۔ کہا بِبدھ بِدھ گیان بسیکھا
۴ پربھو سنمکھ کچھ کہین نہ پارہین ۔ پُن پُن چرن سرُوج نہارہین
۵ تب پربھو بھوکھن بسن منگائے ۔ نانا رنگ انوپ سُہائے
۶ سُگریوہ پرتھمہ پہرائے ۔ بھرت بسن نج ہاتھ بنائے
۷ پربھو پریرت لچھمن پہرائے ۔ لنکاپت رگھپت من بھائے
۸ انگد بیٹھ رہا نہین ڈولا ۔ پریت دیکھ پربھو تاہ نہ بولا

۱۶۔ دوہا۔
جاموَنت نیلاد سب پہرائے رگھناتھ
اُر دھر رام رُوپ سب چلے تاے پد ماتھ

۱۔ شری رامچندر جی کے بچن سُنتے ہی سب نبدر پریم مین مگن ہو گئے یہ بھی نہین جانتے ہین کہ ہم کون ہین اور کہاں ہین ایسی سُدھ تن بدن کی بھول گئی۔ ۲۔ شری رام چندر جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر اک ٹک کھڑے رہ گئے مارے پریم کے کچھ نہین کہہ سکتے ہین ۳۔ جب شری رامچندر سوامی نے انکا پرم پریم دیکھا تب تو طرح طرح کا بسیکھ گیان کہا ۴۔ سوامی کی اچھا دیکھکر کچھ کہہ تو سکتے نہین ہین بار بار سوامی کے چرن کملون کو ہی دیکھتے ہین۔ ۵۔ تب تو شری رام چندر جی نے سُندر سُندر رنگ کے کپڑے اور گہنے منگائے۔ ۶۔ پہلے تو بھرت جی نے اپنے ہاتھوں سے چُن چُن کر سُگریو کو پہنائے۔ ۷۔ پھر سوامی کی اگیا سے لچھمن جی نے بھبیکھن کو پہنائے

۸- انگد چپکے بیٹھے رہے کچھ بھی نہ بولے پریت دیکھکر سوامی نے اُنکو نہ بلایا - ۱۶ - دوہا - جاموَنت اور نل نیل آدسب بندروں کو شری رامچندرجی نے پہنایا سو سب شری رامچندرجی کے چرن پالمر اور پرنام کرکے اور اُنکے سندر شیام منوہر روپ کو اپنے ہردے مین دھرکے چل دیے -

دوہا
تب اَنگدؔ اُٹھ تاسے شِر سَجَل نَین کر جُور
اَتِ بِنیت بولا بچن منو پریم رس بُور

۱ اُسن سَرَبگیہ کرِپا سُکھ سُندھو دین دیاکرِت آرتِ بُندھو
۲ مَرتی بار ناتھ مُوہِ بالی گیَو تمھارے کو نچھے گھالی
۳ اَشرن شرن بِرَد سمبھاری مُوہِ جن تجو بھگت ہِتکاری
۴ مُورے پربھو تم گُرو پت ماتا جاؤن کہان تج پد جلجاتا
۵ تم ہی بچار کہو نرناہا * پربھو تج بھون کاج مم کاہا
۶ بالک گیان بُدھ بل ہینا راکھو شرن ناتھ جن دینا
۷ نیچ ٹہل گرِہ کی سب کرہون پد پنکج بلوک بھو ترہون
۸ اَس کہہ چرن پریو پربھو پاہِن اَب جن ناتھ کہو گرِہ جاہِن

۱۷- دوہا-
انگد بچن بنیت سُن رگھوپت کرُنا سیو
پربھو اُٹھائے اُرلائیو سجل نین راجیو

دوہا- جب سب بدا ہوچکے تب تو انگد نے اُٹھکر شری رامچندرجی کو پرنام کیا اُنکے دل مین جل بھر آیا ہاتھ جوڑکر اَتِ نمتی کے بچن پریم کے بھرے ہوے بولے جو بانی - ۱ - و ۲ - سُنیئے ہے سربگیہ ہے کرپا اور سُکھ کے ساگر ہے دُکھی پر دیا کرنے والے ہے دُکھی لوگون کے بندھو ہے ناتھ مرتے سمے میرا پتا بال مجھکو آپ کی گود مین ڈال گیا تھا - ۳ - مین اشرن ہون آپ اشرن کے شرن ہین اس برد عادت کو سمھار کرہے بھگت ہتکاری آپ مجھکو تیاگ نہ کیجیے - ۴ - ہے سوامی میرے تو آپ ہی گرو ہین آپ ہی پتا ہین آپ ہی ماتا ہین مین آپکے چرن کمل کو چھوڑکر کہان جاؤن - ۵ - ہے نرناتھ سوامی آپ ہی بچار کر کہیے کہ آپکو چھوڑکر گھر مین میرا کون کام ہے - ۶ - مین تو بالک ہون گیان بدھ بل سب سے ہین ہون مجھ ایسے دین کو آپ ہی اپنی شرن مین رکھیے - ۷ - آپ کے گھر کے نیچ کام سب کیا کرونگا اور آپ کے چرن کملون کو دیکھ دیکھ کر سنسار ساگر سے پار ہو جاؤنگا - ۸ - ۱ ایسے کہکر انگد شری رامچندرجی کے چرنون پر گرپڑے اور کو لگے

کہ ہے سوامی اب مجھکو گھر جانے کو نہ کہیے۔ ۱۶۔ دوہا۔ انگد کے ایسے دین بچن سنکر دیا ندھان شری رام چندر سوامی نے انگد کو اُٹھاکر ہردی سے لگا لیا اور کمل ایسے نیترون مین جل بھر آیا۔

دوہا۔
نج اُر مال بسن منی بال تنئے پہرائے
بدا کینہ بھگوان تب بہُ پرکار سمجھائے

۱ بھرت انج سومتر سمیتا ۔ پٹھون چلے بھگت کرت چیتا
۲ انگد ہردی پریم نہین تھورا ۔ پھر پھر چتو رام کی اورا
۳ بار بار کر دنڈ پرنامہ ۔ من اس رہن کہہ موہین رامہ
۴ رام بلوکن بولن چلنی ۔ سمر سمر سوچت ہنس ملنی
۵ پربھ رکھ دیکھ بنے بہو بھاکھی ۔ چلیو ہردے پد پنکج راکھی
۶ اتِ آدر سب کپ پہونچائے ۔ بھاین سہت بھرت پھر آئے
۷ تب سگریو چرن گہ نانا ۔ بھانت بنے کینہی ہنومانا
۸ دن دس کر رگھپت پد سیوا ۔ پن تو چرن دیکھہون دیوا
پُن پنج تم پون کمارا ۔ سیوہ جائے کرپا آگارا
اس کہہ کپ سب چلے ترنتا ۔ انگد کہا سنو ہنومنتا

دوہا۔ اپنے ہی ہردی کی مالا اور اپنے ہی گہنے کپڑے انگد کو شری رام چندر جی نے پہرائے اور بہت طرح سے راج دھرم سمجھاکر انگد کو بھی شری رامچندر جی نے بدا کیا۔ چوپائی۔ ۱۔ اب تو بھرت جی شترہن اور لچھمن جی سمیت سب کے پہونچانے کو چلے بھگت کرت چیت ارتھات جن بھرت جی نے شری رامچندر جی کے بجوگ کے آگے (ذریعہ) سے بھگت لوگون کو رام پریم چتا دیا۔ ۲۔ انگد کے ہردی مین بڑا پریم ہے اس سے لوٹ لوٹ کر شری رام چندر جی کی اور دیکھتے ہین۔ ۳۔ سوامی کارج کو دیکھا بڑی بنتی کرکے اگیا پاکر چلے۔ ۴۔ بڑے آدر سمیت بندرون کو دور تک پہونچاکر بھائیون سہت بھرت جی جب پھر آئے۔ ۵۔ تب ہنومان جی نے سگریو کے چرن پکڑ کر بہت بھانت سے بنتی کی کہ ۶۔ ہے مہاراج کچھ دن شری رام چندر جی کے چرنون کی سیوا کرکے پھر آپ کے چرن آ دیکھونگا۔ ۷۔ سگریو نے کہا کہ ہے ہنومان تم تو پن کی راس ہو سدا کپاسا گر شری رامچندر سوامی ہی کی سیوا کرو۔ ۸۔ ایسے کہکر جب سگریو چل دیے تب تو انگد جی نے ہنومان جی سے کہا کہ ہے ہنومان جی ایک سندیسا ہمارا سنتے جاؤ۔

۱۸۔ دوہا۔
کہیو دنڈوت پربھو سن تمھین ہون کر جور
بار بار رگھنایکہ سُرت کرایو مور ✤ ✤

اَس کہہ چلے بال سُت پھر آئے ہنومنت
تاس پریت پربُھو سن کہی مگن بھئے بھگونت
کُلشو چاہ کٹھورات کومل کسمو چاہ ٭
چت کھگیش اس رام کر سمجھ پرے کہو کاہ

۱۸- دوہا- مَین تُمسے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں کہ تُم جاکر شری رامچندر سوامی کو میرا ڈنڈوت پرنام کہنا اور سدا اسر پڑا سوامی کو میری یاد دلاتے رہنا- ایسے کہکر انگد تو بدا ہوئے اور ہنومان جی شری رامچندر سوامی کے پاس پھر آئے جو انگد کی پریت ہنومان جی نے شری رامچندر جی سے کہی تو سنتے ہی سوامی انگد کے پریم میں مگن ہوگئے- جن رامچندر سوامی کا چت بجر سے بھی ادھک کٹھور اور پھول سے بھی ادھک کومل ہو تو پھر ایسا چت رگھناتھ سوامی کا ہے گرڑ جی بھلا کسکی سمجھ میں آسکتا ہے-

۱	پُن کرپال لیے بُول نِکھادا	وِدہے بُھوکھن بسَن پرسادا
۲	جاؤ بُھون مم سُمرن کرَیہو	مَن کرم بچن دَھرم انُسریہو
۳	تُم مم سکھا بھرَت سم بھراتا	سَدا رہیو پُر آوت جاتا
۴	بچن سُنت اُپجا سُکھ بھاری	پَریو چرن بھر لوچن باری
۵	چرن نلِن اُر دھر گرہ آوا	پربھو سو بھاو پر جنہہ سُناوا
۶	رگھپت چرت دیکھ پُرباسی	پُن پُن کہیں دھن سُکھراسی
۷	رام راج بیٹھے ترَے لوکا	ہَرکھت بھئے گئے سب شوکا
۸	بیَر نہ کر کاہو سَن کوئی	رام پرتاپ بِکھمتا کھوئی

۱۹- دوہا-
برن آشرم نج نج دھرم نرت بید پتھ لوگ
چلیں سدا پاویں سُکھ نہیں بھے شوک نہ روگ

۱- پھر تو کرپال سوامی نے نکھادراج گہہ کو بھی بُلایا اور اُسکو بھی گہنے اور کپڑے پرساد دیے اور کہا کہ ۲- بہت دن ہوگئے اب تم بھی اپنے گھر جاؤ اور تَن مَن بچن سے دھرم ہی کے ساتھ کام کرتے رہنا- ۳- ہے سکھا تم تو میرے پیارے بھرت جی کے سمان ہو سدا نگر میں آتے جاتے رہنا- ۴- ایسے منوہر بچن کے سُنتے ہی نکھادراج کو بڑا آنند ہوا نیتروں میں جل بھر کر شری رامچندر جی کے چرنوں پر گر پڑا- ۵- شری رام چندر جی کے چرن کملوں کو

ہرِ دی ہین دھرکر اپنے گھر شرنگ بیر پُر مین آیا اور شری رامچندر سوامی کا سُندر سُبھاو اپنے پر دار کو کہہ سُنایا۔ ۶۔ شری رامچندر جی کے نِت نئے چرِتر ون کو دیکھ دیکھکر اجودھیا کے لوگ دھن دھن کہتے ہین۔ ۷۔ جب سے شری رامچندر جی راج پر بیٹھے تب سے تینون لوک کے دُکھ جاتے رہے سب سُکھی ہو گئے۔ ۸۔ بیر بِرودھ تو کوئی کسی کے ساتھ کرتا ہی نہین ہے شری رام چندر جی کے پرتاپ نے سب بُرائیان سب کے جی سے کھو دی ہین

۱۹۔ دوہا۔ براہمن چھتری بیش شودر چارون برن اور برہم چاری گرہستھ بان پرستھ سنیاسی چارون آشرم اپنے اپنے دھرمون مین نِرت (معروف) رہنے لگے اور بید کی راہ پر چلنے لگے سدا سربدا اَت سُکھی رہنے لگے نہ کسی کو دُکھ ہے نہ ڈر ہے نہ روگ ہے۔

۱ دَیہِک دَیوِک بھوتِک تاپا — رام راج نہین کاہو بیاپا
۲ سب نر کرین پرسپر پرِیتی — چلین سو دھرم نِرت شُرت نیتی
۳ چارون چرن دھرم جگ ماہین — پُور رہا سپنیو اگھ ناہین
۴ رام بھگت رت نر اُر ناری — سکل پرم گت کے ادھکاری
۵ الپ مِرتُ نہین کونیو پیترا — سب سُندر سب برج سریرا
۶ نہین درِدر کو دُکھی نہ دینا — نہین کو اَبُدھ نہ لچھن ہینا
۷ سب نِردمبھ دھرم رت دھنی — نر اُرو ناری چتر سب گُنی
۸ سب گُن اگیہ سب پنڈت گیانی — سب کرِتگیہ نہین کپٹ سیانی

۲۰۔ دوہا
رام راج نبھگیش سُن سچراچر جگ ماہہ
کال کرم سوبھاد گُن کرِت دُکھ کاہو ناہہ

۱۔ دَیہِک ارتھات دیہہ (جسم) سے جو تاپ پیدا ہو دیوِک ارتھات پرارَبدھ (نصیب) سے جو پیدا ہو بھوتِک ارتھات جو کسی پرانی (جاندار) سے ہو۔ یہ تینون تاپ شری رام چندر جی کے راج مین کسی کو کبھی نہین ہوئین۔ ۲۔ سب لوگ آپس مین پرِیت ہی کرتے تھے اور بید کی نیت کے انُسار سب اپنے دھرمون پر چلتے تھے۔ ۳۔ ست شوچ تپ دان ان چارون چرنون سے دھرم سنسار مین پورن ہو رہا تھا پاپ کا تو کہین سپنے مین بھی لیش نہ تھا۔ ۴۔ سب نر اور ناری شری رامچندر جی کی بھگتی کرتے تھے اس سے سب کے سب موکش پانے کے جوگ ہوئے۔ ۵۔ کسی کو الپ مِرتُ نہ ہوئی کسی کو کسی پرکار کا دُکھ نہوا

سب سندر روپ اور بے روگ تھے - ۶ - نہ تو کوئی دَرِدّری ہوا نہ دُکھی ہوا نہ دین ہوا نہ کوئی بے بُدّھ کا ہوا نہ کوئی بے لچھن والا ہوا - ۷ - سب بے پاکھنڈ اور بید کے انسار دھرم پر چلنے والے اور دھنی ہوئے سب نر ناری گن وان اور پوتر ہوئے - ۸ - سب لوگ گن کے جاننے والے اور پنڈت اور گیانی تھے سب کے اُپکار کو مانتے تھے کوئی کپٹ اور ابھمان نہ کرتا تھا - ۲۰ - دوہا - ہے گرڑ جی سنو شری رامچندر جی کے راج مین جتنے چَر اور اچر جیو سنسار مین تھے اُنمین کسی کو بھی کال اور کرم اور سوبھاو اور گن کا کیا ہوا دُکھ کبھی نہین ہوا -

۱	بھوم سپت ساگر میکھلا	ایک بھوپ رگھپت کوشلا
۲	بھون انیک روم پرت جاسو	یہ پربھاو کچھ بہت نہ تاسو
۳	سو مہما سمجھت پربھ کیری	یہ برنت ہینتا گھنیری
۴	سو مہما کھگیش جن جانی	پھر یہ چرت تن ہو رت مانی
۵	سو جانے کر پھل یہ لیلا	کہین مہا مُن بر دم شیلا
۶	رام راج کر سکھ سمپدا	برن نہ سکین پھنیش شاردا
۷	سب اُدار سب پر اُپکاری	بپر چرن سیوک نر ناری
۸	ایک ناری برت سب نر جھاری	تے من بچ کرم پت ہتکاری

۲۱ دوہا -

ڈنڈ جتن کر بھید جہان نرتک نرت سماج
جیتو منہ سُنی اَس رام چندر کے راج

۱ - جمبو دیپ پلکش دیپ شالمل دیپ کُش دیپ کرونچ دیپ شاک دیپ پُشکر دیپ ان سات دیپ والی پرتھوی کہ جسکے کمر کی کردھنی چھیرودک (دودھ کا سمدر) دَدھیودک (دہی کا سمدر) چھارودک (کھاری سمدر) مدھودک (شہد کا سمدر) سُرودک (گھی کا سمدر) اکش رسودک (اوکھ کے رس کا سمدر) شُدھودک (اچھے پانی کا سمدر) یے ساتو سمدر ہین ایسی سب پرتھوی پر ایک کوشلا دھیش شری رام چندر ہی راجا ہوئے ۲ و ۳ - جس اننت سوامی کے رومین رومین پیچھے کرورون برہمانڈ ہین اُس سربیشور سوامی کا یہ سبھاو کچھ بہت نہین ہے بلکہ اس مہما کو سمجھ ایسا کہنے مین بڑی ہینتا (حقارت) ہے پھر اس مہما کو بھی ہے گرڑ جی جن مہاتماؤن نے جان لی ہے تو بھی وے لوگ اس چرتر مین پریت مانتے ہین - ۵ - کیونکہ اس مہما کا پھل یہ لیلا ہے ایسے مہا دم والے مُنیشور لوگ

جیسے سوئمبھو نارد شمبھو کمار کپل منو پرہلاد جنک بھیشم بل شکدیو جم آد کہتے ہین اشلوک

श्लोक ॥ स्वयम्भूनारदः शम्भुः कुमारः कपिलो मनुः । प्र
ह्लादो जनको भीष्मो वलिर्वैयासकिर्यमः ॥ ❊ ॥ ❊ ॥ ❊ ॥

٦- شری رامچندر جی کے راج کے سکھ سمپت کو تو شیش اور شاردا بھی نہین کہہ سکتے ہین- ٧- سب لوگ اُدار اور پراپکاری اور براہمنون کے سیوک تھے- ٨- سب ایک ہی استری والے تھے اور استریان سب پت برتا تھین- ٢١- دوہا- شری رامچندر جی کے راج مین ڈنڈ کیول جتیون ہی کے ہاتھ مین دیکھ پڑتا تھا اور ناچنے والون کی سماج مین بھید رہ گیا تھا من کو شری رامچندر جی کے راج مین سب نے جیت لیا تھا-

١ پھولین پھلین سدا ترکانن رہین ایک سنگ گج پنچانن
٢ سیتل سُرَبھ پَوَن بہہ مندا گنجت ال لے چل مکرندا
٣ لتا بٹپ مانگے مدھو چوہین من بھاوتے دھینو پَے سروہین
٤ سسی سمپن سدا رہ دھرنی تریتا بھئی کرت جگ کی کرنی
٥ پرگٹی گرن بِبِدھ من کھانی جگت آتما بھوپ جگ جانی
٦ سرتا سکل بہین بر باری سیتل امل سواد سکھ کاری
٧ ساگر نج مرجادا رہ ہین ڈارین رتن تٹن نر لہہ ہین
٨ سرسج سنکل سکل ترا گا ات پرسن دس دشا بِبھاگا

٢٢- دوہا-
بدھ مہہ پور میوکھ رب تپ جتنے کاج
مانگے بارد دیہہ جل رام چندر کے راج

١- برچھ اور بن سدا پھولتے پھلتے تھے ہاتھی اور سنگھ سدا ایک ہی ساتھ رہتے تھے ٢- سیتل مند سگندھ پون سدا بہتی تھی بھونرے اُسکی سگندھ سے گونجتے تھے ٣- لتا اور برچھون سے مانگتے ہی مدھ ٹپکتا تھا گودین من مانا دودھ دیتی تھین ٤- کھیتی سے بھری سدا پرتھوی رہتی تھی ترتیا جگ مین ست جگ کی کرنی ہو رہی تھی ٥- پربتون پر سب طرح کے من (جواہرات) کی کھان جگت آتما سوامی کو جگ مین راجا ہوئے جانکر پرگٹ ہو گئی تھین ٦- ندیون مین اُتم سیتل نرمل سوادشت (مزہ دار) سکھ کاری جل سدا بہتا تھا ٧- سمندر سدا اپنی مرجادا ہی پر رہتا تھا کنارون پر رتنون کو ڈال دیتا تھا لوگ اُٹھا لیتے تھے

۸- کملوں سے بھرے ہوئے سب تالاب رہتے تھے اور دسوں دشا سے آنند اُمنگتا تھا۔

۲۲- دوہا- چندرما سدا پرتھوی کو امرت سے بھر رکھتا تھا اور سورج کام بھر ہونے ہی تک تپتا تھا میگھ سدا شری رامچندر جی کے راج میں مانگتے ہی جل دیتے تھے۔

۱ کوٹِن باج میدھ پربھو کینھے ۔ دان اینک دوجن کا دینھے
۲ شُرت پتھ پالک دھرم دُھرندھر ۔ گناتیت ارُ بھوگ پُرندر
۳ پت انکول سدا رہ سیتا ۔ شوبھا کھان سُشیل بنیتا
۴ جانت کرپا سندھ پربھتائی ۔ سیوت چرن کمل من لائی
۵ جدپ گرہ سیوک سیوکنی ۔ بپُل سکل سیوا بدھ گنی
۶ نج کر گرہ پرچریا کرہین ۔ رامچندر آیس انسرہین
۷ جیہ بدھ کرپا سندھ سکھ مانین ۔ سوئی کر سیہ سیوا بدھ جانین
۸ کوشلیاد ساس گرہ ماہین ۔ سیوہن سبن مان مد ناہین

۲۳- دوہا- جای کرپا کٹاکش سُر چاہت چتو نہ سوے
رام پدارَبند رت کرت سوبھاو کھوے

۱- اننت کوٹ برہمانڈوں بیچ شری رام چندر جی کے اوتار ہیں اس کارن ایک ہی کال میں سوامی نے کروڑ کروڑ جگ کیے اور بہت دان براہمنوں کو دیے ۲- پرم سوتنتر (آزاد مطلق) شری رام چندر سوامی کو اشومیدھ جگ کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے پرنت سوامی تو بید مارگ پر چلنے والے اور دھرم دُھرندھر ہیں اس سے سب کام بید کے انسار کرتے ہیں گناتیت بھی ہیں تو بھی اندر کے سمان راج سکھ بھوگ کرتے ہیں ۔ ۳- شری سیتا جی سدا اپنے پت شری رامچندر جی کی اچھا پر چلتی ہیں شوبھا کی کھان اور سُشیل (اچھے سبھاؤ والی) اور اَت نمر (نہایت ملایم) رہتی ہیں ۔ ۴- اپنے سوامی شری رام چندر جی کے پربھاؤ کو جانتی ہیں اس سے اُنکے چرن کملوں کو من لگا کر سیون کرتی ہیں ۔ ۵- جدپ گھر میں داس اور داسی لوگ بہت ہیں اور سب سیوا کرنے میں بہت چتر اور نپُن ہیں ۔ ۶- تو بھی سوامی کے گھر کے کام شری سیتا جی اپنے ہی ہاتھ سے کرتی ہیں اور اُنکی آگیا میں سدا رہتی ہیں ۔ جس بھانت کرپا سندھ سوامی سکھ مانتے ہیں وہی سیتا جی کرتی ہیں سیوا کی بدھ کو اچھی طرح جانتی ہیں ۔ ۸- کوشلیا آدِ جو ساس ہیں اُن سب کی سیوا سمان ہی کرتی ہیں کچھ بھی ابھمان نہیں ہے

۳۳ - دوہا - جن لچھمی جی کی کرپا ورشٹ کو برہما جی آدِ سب دیوتا چاہتے ہین اور ہین دیکھتی ہین سوئی شر بشیوری سیتا جی اُس اپنے سوبھاؤ کو چھوڑکر شری رامچندر جی کے چرن کمل مین سدا پریت کرتی ہین

۱ سیوہِن سانکُول سب بھائی رام چرن رت اَت ادھکائی
۲ پربھُو مکھ کمل بلوکت رَہ ہین کبھُون کرپال ہمہِن کچھ کہہ ہین
۳ رام کرہِن بھراتن پر پریتی نانا بھانت سکھاوہِن نیتی
۴ ہرکھت رہہِن نگر کے لوگا کرہِن سکل سُر دُرلبھ بھوگا
۵ اہ نِش برہم مناوت رَہ ہین شری رگھبیر چرن رت چہہ ہین
۶ دُو ہی سُت سُندر سیتا جائے لوکش بید پرانن گائے
۷ دُو وجئی بنئی گُن مندر ہر پرتبمب منو اَت سُندر
۸ دوی دوی سُت سب بھاین کیر بھئے رُوپ گُن شیل گھنیرے

۲۴ - دوہا - گیان گرا گوتیت اج مایا گن گو پار
سوئی سچِدانند گھن کرنر چرت اُدار

۱ - تینون بھائی سدا انکول (موافق) رہ کر سوامی کے چرنون کی سیوا کرتے ہین اور شری رامچندر جی کے چرنون مین ادھیک پریت کرتے ہین - ۲ - شری رام چندر جی کے مکھ کمل کی اور دیکھتے رہتے ہین کہ کبھی کرپال سوامی ہمکو کچھ آگیا کرین - ۳ - شری رام چندر سوامی بھی بھائیون پر بڑی پریت کرتے ہین اور انیک بھانت کی نیتِ سکھاتے ہین - ۴ - نگر کے سب لوگ سدا پرسن رہتے ہین اور دیوتون کو درلبھ بھوگ کو بھوگتے ہین - ۵ - دن رات دیوتے مناتے منا کر شری رام چندر جی کے چرنون مین پریت چاہتے ہین - ٦ - پرم سُندر دو پتر شری سیتا جی نے جنے کُش اور لو جنکے نام ہین بید پران مین پرسِدہ ہین -
۷ - دونون بڑے بجئی (فتح کرنے والے) اور بنئی (نرم مزاج) اور گن کے مندر ہین مانو دونون شری رام چندر جی کے اَت سُندر پرتبمب ہی ہین - ۸ - دو دو پتر تینون بھائیون کے بھی ہوئے جو روپ اور گن کے دھام ہوئے - ۲۴ - دوہا - جو شری بشو سوامی گیان اور بانی اور اندریون سے پرے (باہر) اور جنم سے رہت اور مایا کے گنون سے پار ہین سوئی سوامی سچدانند گھن اُدار نر چرتر کرتے ہین -

۱ پَرات کال سَرجُو کَر مجّن ۔ بیٹھین سبھا آنچ دوج سجّن

۲ بید پُران بششٹھ بکھانین ۔ سُنین رام جدّپ سب جانین

۳ انُج سنجُت بھوجن کرہین ۔ دیکھ سکل جننی سُکھ بھرہین

۴ بھرت شترہن دونون بھائی ۔ سہت پون سُت اُپبن جائی

۵ پوچھین بیٹھ رام گُن گاہا ۔ کہین ہنومان سُمت اوگاہا

۶ سُنت بِمل گُن اَت سُکھ پاوین ۔ بہُر بہُر کر بنے کہاوین

۷ سب کے گرِہ گرِہ ہوئین پُرانا ۔ رام چرِت پاون بدھِ نانا

۸ نر اَرُ نار رام گُن گانین ۔ کرین دِوس نِس جات نہ جانین

۲۵۔ دوہا

اَوَدھ پُری باسن کر سُکھ سمپدا سماج

سہس شیش نہین کہہ سکین جہان نرپ رام براج

श्लोक ॥ पञ्च पञ्च उष: काल: षट पञ्चारुणोदय: । सप्तपञ्च भवेत् प्रात: शेष: सूर्योदय: स्मृत: ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

اشلوک کے ارتھ۔ پچپن گھڑی پیچھے اُدکھ کا کال ہوتا ہی چھپّن گھڑی پیچھے ارُنودے کال ہوتا ہی ستاون گھڑی پیچھے پرات کال ہوتا ہی اٹھاون اُنسٹھ ساٹھ گھڑی پیچھے سورج اُدی کال کہلاتا ہی۔ پراتھ کال سرجو جی مین اَسنان کرکے سبھا مین سب بھائی اور براہمن اور سجّن لوگ بیٹھتے ہین۔ ۲۔ وہان بید پُران بششٹھ جی باچتے ہین اُسکو شری رام چندر سوامی سنتے ہین جدّپ سب جانتے ہین۔ ۳۔ پھر بھائیون سہت بھوجن کرتے ہین سو دیکھکر سب ماتا بڑا سُکھ پاتی ہین۔ ۴۔ و ۵۔ دونون بھائی بھرت جی اور شترہن جی اور ہنومان جی سمیت اپبن مین جاکر شری رام چندر سوامی کے گنون کی کتھا پوچھتے ہین اتھاہ جن کی سُمت ایسے ہنومان جی اُسکو کہتے ہین۔ ۶۔ سوامی جی کے پرم پاون گنومن کو سُنکر بڑا سکھ پاتے ہین اور پھر پھر بنتی کرکے کہاتے ہین۔ ۷۔ نگرین سب کے گھر پُران جنمن سے آدسے انت تک پرم پاون شری رام چرترہی کہے ہین پڑھے جاتے ہین۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ वेदे रामायणे चैव पुराणे भारते तथा । आदी मध्ये तथा चान्ते हरि स्सर्वत्र गीयते ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۸۔ اجودھیا پُری کے سب استری پُرش شری رام چندر ہی کے گنومن کو گایا کرتے ہین

اُتر

رات دن جاتے نہین جانتے ہین -۲۵- دوہا - اجودھیاباسیون کے سُکھ سمپدا کی سماج کو ہزار شیش بھی نہین کہہ سکتے ہین جہان شری رام چندر سوامی آپ راجا ہوئے براجتے ہین -

۱ نارد آدِ سنکادِ مُنیشا + ورشن لاگ کوشلا دھیشا
۲ دِن پرت سکل اجودھیا آوین + دیکھ نگر براگ بسراوین
۳ جات روپ منِ جٹت اٹاری + نانا رنگ رُچر گچ دھاری
۴ پُر چھون پاس کوٹ اتِ سُندر + رچے کنگورا رنگ رنگ بر
۵ نو گرِہ سُندر نکر بنائی + منو گھیر امراوت آئی
۶ مہی بہو رنگ رچت گچ کانچا + جو بلوک مُن بر من ناچا
۷ دھول دھام اوپر نبھ چُمبت + کلش منو رب شش دت نندت
۸ بہو منِ رچت جھروکھا بھراجین + گرہ گرہ پرت منِ دیپ براجین

-۲۶- دوہا - چارُ چِتر شالا گرہ گرہ پرت رچے بنائے
رام چرت جو نرکھت مُن من لیت چُرائے

۱ و ۲ - نارد آدِ سنکادِ آدِ بڑے بڑے مُن لوگ کوشلادھیش شری رام چندر سوامی کے درشن کے لیے نت اجودھیا جی مین سب آتے ہین تب اجودھیا پُری کی رچنا کو دیکھکر اپنا بیراگ ہی بھول جاتے ہین - ۳ - جسکی سونے کی منِ جٹت اٹاری رنگ رنگ کی سُندر گچ ڈھا بنی ہین - ۴ - نگر کے چارون اوراتِ سُندر ڈیرھ کوٹ (مضبوط قلعہ) بنا ہے اور اسکے کنگورے رنگ رنگ کے رچے ہین - ۵ - اور جسکے اندر نئے نئے گھرون کی منڈلی کیسی بنی ہین مانو گھیر کر امراوتی (اندر پُری) ہی اسمین بسائی ہے - ۶ - دھرتی جسکی انیک رنگ کے کانچ کی گچون سے رچی ہے جسکو دیکھکر بڑے بڑے مُن لوگون کا بھی من رم جاتا ہے - ۷ - اُجّل اُجّل مندرون کے اوپر چندرما سورج کو نندتے ہوئے آکاش کو چومتے ہوئے کلسا دھرے ہین - ۸ - بہت بھانت کے منِ رچت جھروکھے سوہتے ہین گھر گھر مین منِ کے دیپک براجتے ہین - ۲۶ - دوہا - سُندر چتر شالا (تصویر خانہ) گھر گھر رچی ہین جنمین مچھ باراہ آدِ انیک بھگوت اوتارون کے چرتر لکھے ہین جو دیکھتے ہی مُن لوگون کے من کو چرا لیتے ہین -

۱	سُمن باٹکا سبن لگائی	بِبِدھ بھانت کر جتن بنائی
۲	لتا للِت بہہ بھانت سُہائین	پھولی سدا البسنت کی نائین
۳	گنجت مدھکر مُکھر منوہر	مارُت ترِبدھ سدا بہہ سُندر
۴	ناناکھگ بالکن جیائے	بولت مدھر اُڑات سُہائے
۵	مُور ہنس چاتک پاراوت	بھون پر شوبھا اَت پاوت
۶	جہان تہان دیکھین نج پرچھاہین	بہہ بدھ کوجین نرت کراہین
۷	شک سارکا پڑھاوین بالک	کہو رام رگھپت جن پالک
۸	راج دوار سکل بدھ چارو	بیتھین چوہٹ رُچر بجارو

۲۷- دوہا-	اُتر دِشا سرجو بہے نرمل جل گمبھیر باندھے گھاٹ منوہر سوَلپ پنک نہین تیر

۱- پھلواری گھر گھر سب نے لگائی ہی انیک پرکار کے جتنون سے بنائی ہی ۲- جن مین بھانت بھانت کی سُندر سہائی لتا اور بیلیان ہین جو سدا البسنت کے سمان پھولتی ہین ۳- منوہر بند سے جنپر بھونرہ گونجتے ہین تینون پرکار کی سُندر پون بہتی ہی ۴- طرح طرح کے پنچھی بالکون نے پالے ہین کوئی تو مدھر بولی بولتے ہین کوئی اَت سُہائے اُڑانے اور دیکھنے مین ہین- ۵- سُندر مور ہنس پپیہا پریوا مندرون پر بیٹھے ہوئے بڑی شوبھا پا رہے ہین ۶- جہان تہان اپنی پرچھائین کا پنچھون کی گچ مین دیکھ دیکھکر انیک بھانت سے بولتے ہین اور ناچتے ہین - ۷- طوطا اور میناؤن کو بالک یہی پڑھاتے ہین کہ- رام رگھپتی کہو رام جن پالک کہو- ۸- راج دوار اَت سُندر بنا ہی سُندر گلی ہین جو راستے ہین رُچکاری بجار لگے بازار ہی- ۲۷- دوہا- اُتر دشا مین سرجو ندی بہتی ہین جنکا جل اَت نرمل اور گمبھیر ہی اَت منوہر گھاٹ بنے ہین کیچڑ تو کہین کسی کنارے پر ذرا بھی نہین دیکھ پڑتا ہی-

۱	دُور پھراو رُچر سو گھاٹا	جہان جل پیئن باج گج ٹھاٹا
۲	پنگھٹ پرم منوہر نانا	تہان نہین پرش کرین اَشنانا
۳	راج گھاٹ سب بدھ سُندر بر	مجین تہان برن چارو نر
۴	تیر تیر دیون کے مندر	چہون دش تنکے اُپبن سُندر
۵	کہون کہون سرتا تیر اُداسی	بسین گیان رت مُن سنیاسی

۶ تیر تیر تُلسکا سہائی برند برند بہہ مُنن لگائی
۷ پُر شوبھا کچھ برن نہ جائی باہر نگر پرم رُچرائی
۸ دیکھت پُری اکھِل اگھ بھاگا بن اُپبن باپکا تڑاگا

۲۸ — دوہا — رماناتھ جہان راجہین سو پُر برنِ کہ جائے
اَنِمادک سکھ سمپدا رہی اودھ سب چھائے

۱- دُور تک اور بہت چوڑا سُندر وہ گھاٹ ہی جہان گھوڑے ہاتھی آد پانی پیتے ہین - ۲- پنگھٹ بھانت بھانت کے منوہر بنے ہین تہان پُرش لوگ اسنان نہین کرتے ہین - ۳- راج گھاٹ جو سب طرح سے سُندر ہی تہان چارون برن کے پُرش اسنان کرتے ہین ۴- پاس پاس (کنارے کنارے) بہت سے دیومندر بنے ہین تنکے چارون اور سُندر اُپبن بنے ہین - ۵- کہین کہین سرجو جی کے کنارے پر گیانی اور سنیاسی رہتے ہین - ۶- تیر تیر پر تلسی کے برچھ جھنڈ کے جھنڈ مُن لوگون نے لگائے ہین - ۷- اُس پُر کے اندر کی شوبھا کیسے کہی جاسکتی ہی جس نگر کا باہر ہی پرم رُچکاری ہی - ۸- اجودھیا پُری اور اُسکے بن باگ (یعنی باغ) اور باولی اور تالابون کے دیکھتے ہی جیوون کے بہت جنمون کے پاپ ناش ہو جاتے ہین - ۸- دوہا - جہان ساکشات شری پت بھگوان آپ ہی نرراج روپ ہوکر براجتے ہین تہان کی شوبھا کون برنن کرسکتا ہی انما مہما گرما لگھما پراپت پراکامیہ ایشتا وشتا آٹھون سدھیان اجودھیا جی ہی مین چھائے رہی ہین -

۱ جب تے رام پرتاپ کھگیشا اُدت بھیو اتِ پربل دنیشا
۲ پور پرکاش رہا تر لوکا بہتن سکھ بہتن من شوکا
۳ جنہین شوک تے کہون بکھانی پرتھم اَبدیا نشا نسائی
۴ اگھ اُلوک جہان تہان لکانے کام کرودھ کیرو سکچانے
۵ بدھ کرم گن کال سبھاؤ یے چکور سکھ لہین نہ کاؤ
۶ مَتسر مان موہ مد چورا اِنھین ہنر نہ کونیہ اورا
۷ دھرم تڑاگ گیان بگیانا یے پنکج بکسے بدھ نانا
۸ سکھ سنتوکھ براگ بیبیکا بگت شوک یے کوک انیکا

۲۹ - دوہا - یہ پرتاپ رب جاش کے اُر جب کرئی پرکاش

پچھلے باڑھین پرتھم جے کیے تے پاوین ناش

۱- ہے گرڑجی جب سے شری رام چندر جی کے پرتاپ کا اَتِ پربل سُورج اُدے ہوا ہی ۲- اور اُسکا پرم پرکاش تینوں لوک مین پُور رہا ہی تب سے بہُتیروں کو تو سُکھ ہی ہوا ہی اور بہتیروں کو دُکھ بھی ہوا ہی ۔ ۳- جنکو دُکھ ہوا ہی پہلے اُنھین کا بکھان کرتے ہین کہ پہلے تو اَبِدّیا موہ رات (شب غفلت) ہی ناش ہوگئی ہی ۔ ۴- اَبِدّیا روپی رات کے جاتے ہی پاپ تو اُلّوؤن کی طرح جہان تہان چھپ گئے اور کام کِرُودھ روپی کوکابیلی بھی کُملا گئے ۔ ۵- سنچت کرِیہ بان پَراربدھ کرمون کے گُن کال سوبھاو یے چکور تو کہین سُکھ پاتے ہی نہین ہین ۔ ۶- مَتسر لوبھ موہ مد روپی چوروں کو کہین کسی بھانت پناہ ہی نہین ہی ۔ ۷- دھرم اَرتھات شُبھ مارگ روپی تالابون مین گیان بگیان روپی کمل انیک پرکار کے پھول رہے ہین ۔ ۸- سُکھ سنتوکھ بیراگ بِبیک یے انیک چکئی چکوا سُکھ سے رہتے ہین ۔ ۲۹- دوہا ۔ ہے گرڑجی یہ شری رام پرتاپ کا سورج جب جسکے ہردے مین پرکاش کرتا ہی تب اُسکے ہردے مین جو پیچھے گیان بگیان سُکھ سنتوکھ کہے ہین وے بڑھتے ہین اور پہلے کہے ہوئے کام کرُودھ آدِ سب ناش ہو جاتے ہین ۔

۱	جہان تہان نر رگھُپت گُن گاوین	بَیٹھہ پرسپر یہی سکھاوین
۲	بھجہُ پرنت پرتپالک رامہہ	شوبھا شیل روپ گُن دھامہہ
۳	جلج بِلوچن شیامل گاتہہ	پلک نین اِو سیوک تراتہہ
۴	دھرت سر رُچر چاپ تونیرہ	سنت کنج بن رب رندھیرہ
۵	لوبھ موہ مِرگ جوتھ کراتہہ	منسج کریہر جن سُکھداتہہ
۶	سنشے شوک نبڑ تم بھانہہ	دنج گہن بن دہن کرشانہہ
۷	بھو باسنا مشک ہم راشہہ	سدا ایک رس اج ابناشہہ
۸	مُن رنجن بھنجن مہہ بھارہہ	تلسی داس کے پربھہ اُدارہہ

یہہ بدھ نگر ناری نر کرہن رام گُن گان
سانکول سب پر رہن سنتت کرپاندھان

۱- جہان تہان گھر گھر سب لوگ شری رامچندر جی کے گُن گاتے ہین اور آپسمین ایک کو ایک یہی سکھاتے ہین کہ ۲- ارے بھائیو شرناگت بالک شوبھا شیل روپ گُن ساگر

Pass

شری رام چندر جی کو بھجو۔ ۳۔ کمل نیتر شیام سُندر پالک اور نیتروں کے سمان سب سیوکوں کے رچھک شری رامچندر جی کو بھجو۔ ۴۔ بھگتوں کی رچھا اور دشٹوں کے ناش کرنے کیلیے دھارن کیے ہیں ترکش اور دھنکھ بان ایسے شری رامچندر جی کو بھجو۔ سنت کمل بن کے سورج کے سمان آنند داتا شری رامچندر جی کو بھجو۔ ۵۔ لوبھ موہ روپی مرگوں کے جھنڈ کے شکاری شری رام چندر جی کو بھجو کام روپی ہاتھی کے سنگھ شری رامچندر جی کو بھجو۔ ۶۔ سنشے اور شوک روپی مہا اندھکار کے سورج ایسے شری رامچندر جی کو بھجو۔ سُر سنت بیدبر ودھی راچھسوں کے گھنے بن کو جلانے والے آگ ایسے شری رام چندر جی کو بھجو۔ ۷۔ وشٹ باسنا روپی مچھّڑ کے پالا تُسار ایسے شری رامچندر جی کو بھجو سدا ایک رس اجنا ابناشی ایسے شری رامچندر جی کو بھجو۔ ۸۔ مُن لوگوں کے سُکھدائک اور پرتھوی کے بھار اُتارنیوالے شری رام چندر جی کو بھجو تلسی داس کے سوامی سربس داتا پرم اُدار شری رامچندر جی کو بھجو۔ ۳۰۔ دوہا۔ اسطرح جسے اجودھیا جی کے سب نر ناری شری رام چندر جی کے گُن گایا کرتے ہیں اور کرپا ندھان سوامی شری رامچندر جی بھی سدا اُنپر کرپال ہی رہتے ہیں۔

۱	بھراتن سہت رام اِک بارا	سنگ پرم پریہ پَون کمارا
۲	سادر اُپبن دیکھن گئے	سب تر کُسمت پلوَ نئے
۳	جان سمے سنکادِک آئے	تیج پُنج گُن سِیل سہائے
۴	برہمانند سدا لے لینا	دیکھت بالک بہو کالینا
۵	رُوپ دھرے مُن چاروں بیدا	سم درشی مُن بگت بھیدا
۶	آشابسن بیسن یہ تن ہیں	رگھُپت چرت ہوئیہ تہاں سُن ہیں
۷	تہاں رہے سنکاد بھوانی	جہاں گھٹ سمبھو مُن بر گیانی
۸	رام کتھا مُن بر بہو برنی	گیان جوگ پاوک جِم ارنی

دیکھ رام مُن آوت ہرکھ ڈنڈوت کینھ
سواگت پوچھ پیٹ پٹ پربھ بیٹھن کا دینھ

۱۔ و ۲۔ بھائیوں سمیت شری رامچندر سوامی ایک سمے اپنے پرم پیارے ہنومان جی کو ساتھ لیکر سُندر بہار بن کے دیکھنے کو گئے جسکے سب برچھ پھول اور پتے سہت اور نئے ہیں ایسا سُندر سادکاش کا سمے جان کر برہما جی کے بڑے بیٹے سب بڑے سناک سنندن سناتن

سنت کمار چارون بھائی شری رامچندر جی کے پاس آئے تیج کی راس بڑے گنوان پرم سندر سہانے ہین -۴- سدا پرہمانند ہی مین مگن رہتے ہین دیکھنے مین تو پانچ پانچ برس کے بالک جان پڑتے ہین پرنت بہت وِنی ہین -۵- کیسے سندر روپ دھارن کیے ہین مانو چارون بید ہی ہین سم درشی ہین سب سنسار کو اپنی آتما ہی جانتے ہین بھید کچھ نہین ہی ۶- آشا بسن ہین (یعنے ننگے رہتے ہین) یہی ایک جنکے بسن (مزہ) ہی کہ جہان بھگوت چرتر ہوتے ہین تہان ہی سنتے ہین -۷- جس سمے ہے پاربتی جی اگست مُن کے آشرم مین سنک آدتھے -۸- تہان شری رام چندر کی کتھا اگست مُن نے بہت طرح سے کہی جو گیان جوگ روپی اگن کی ارنی (نام لکڑی جس سے آگ نکلتی ہے) ہی -

۳۱- دوہا- سنک آدکون کو شری رامچندر جی آتے دیکھکر پرسن ہوئے اور اٹھکر ڈنڈوت پرنام کیا پھر کشل پوچھکر پیتامبر بیٹھنے کو آسن دیا-

۱	کینھ ڈنڈوت تینون بھائی		سہت پون ست سکھ ادھکائی	
۲	مُن رگھپت چھب اتل بلوکی		بھئے مگن من سکین نہ روکی	
۳	شیامل گات سروروہ لوچن		سندرتا مندر بھو موچن	
۴	اک ٹک رہے نمیکھ نہ لاوین		پربھ کر جورے سیس نواوین	
۵	تنکی دسا دیکھ رگھبیرا		لوچن جل بہا پلک سریرا	
۶	کر گہہ پربھ مُن پر بیٹھارے		پرم منوہر بچن اُچارے	
۷	آج دھنّ مین سنو منیشا		تمھرے درش جاہین اگھ کھیسا	
۸	بڑے بھاگ پائے ست سنگا		بن ہی پریاس ہوئے بھو بھنگا	

۳۲- دوہا-	سنت پنتھ اپ برگ کر کامی بھو کر پنتھ کہین سنت کپ کوبد سرت پران سد گرنتھ	

۱- پھر تینون بھائیون نے ہنومان جی سہت انکو ڈنڈوت پرنام کیا اور بڑا سکھ پایا- ۲- سنکادک شری رامچندر جی کی اننت چھب کو دیکھکر پریم مین مگن ہو گئے بہتیرا من کو گیان بیراگ کے بل مین سے روکتے ہین تو بھی نہین رک سکتے ہین کیونکہ گیان بیراگ بھی تو بھگوت مین پریم کرانے والے ہی ہین -۳- شیام سندر تو شریر ہی کمل سے ات سندر نیتر ہین سندرتا کے گھر ہین بھو بندھن کے چھڑانے والے ہین -۴- ایسے روپ کو دیکھکر اکٹک ہی رہ گئے

شری رامچندر جی ہاتھ جوڑے ہوئے سر جھکائے ہین ۔ ۵- جب شری رامچندر جی نے اُنکے پریم کی یہ دشا دیکھی کہ نیترون سے تو جل بہ رہا ہی اور رومئین بدن کے کھڑے ہین ۔ ۶- تب تو ہاتھ پکڑ کر شری رامچندر جی نے اُنکو بیٹھالا اور بہت ہی منوہر بچن بولے کہ ۔

۷- ہے مُن مہاراج آج مین دھنّ ہون آپکے درشنون سے سب پاپ ناش ہوتے ہین

۸- بڑے بھاگ سے اچھے لوگون کا سنگ ملتا ہی جسکے پربھاؤ سے الکا ایک سنسار کے بندھن سے جیو چھوٹ جاتے ہین ۔ ۳۲- دوہا- سنت لوگ تو مکت کے پنتھ ہین اور بکھی لوگ (دنیا کی لذتون مین پھنسے ہوئے) نرک کے پنتھ ہین یہ بات سنت اور کبیشور اور پنڈت اور بید اور پران اور سب اچھے گرنتھ کہتے ہین ۔

۱ سُن پربھو بچن ہرکھ مُن چاری ۔ پلکت تن استت انساری
۲ جے بھگونت اننت انامے ۔ انگھ اینک ایک کرنامے
۳ جے نرگن. جے جے گن ساگر ۔ سُکھ مندر سُندر اَت ناگر
۴ جے اندرا رمن جے بھودھر ۔ انُپم اج اناد شوبھاکر
۵ گیان ندھان امان مان پرد ۔ پاون سُجس پران بید بد
۶ تگیہ کرتگیہ اگیتا بھنجن ۔ نام اینک انام نرنجن
۷ سرب سرب گت سرب اُرالے ۔ بسس سدا ہمکا پرت پالے
۸ دوند بپت بھو پھند بھنجن ۔ ہردبس رام کام مد گنجن

۳۳- دوہا-
پرمانند کرپاتین پربھو پر پورن کام ✤
پریم بھگت ان پاینی دیہہ ہمین سری رام ✤

۱- ایسے بچن شری رام چندر جی کے سُنکر چارون مُن اَت آنند ہو گئے اور پلکت گات ہو کر استت کرنے لگے کہ ۲- ہے بھگوان ہے اننت نربکار رام چندر سوامی آپ کی جے ہو ہے پاپ ہرت ہے انیک روپ ایک ہے دیاوان سوامی آپ کی جے ہو ۳- ہے نرگن ہے گن ساگر ہے سُکھ مندر ہے اَت ناگر سوامی آپکی جے ہو ۴- ہے لچھمی پت ہے دھرتی دھر آپ کی جے ہو ہے اَدُتیہ (لاثانی) ہے اجنما ہے اناد ہے شوبھاکر شری رام چندر سوامی آپکی جے ہو ۵- ہے شُدھ گیان گھن ہے امانی (اہنکار رہت) ہے مان دایک (عزت دینے والے) آپکا پرم جس بید پران کہتے ہین ۔ ۶- وے تگیہ ارتھات سُوروپ کے جاننے والے

کرتکیتہ اگیان ناشک اَنیک نام بے نام نِرنجن اگیان سے رہِت آپ ہی ہین سَرب ارتھات وِشوروپ ہین سَرب گت ارتھات سب کہین بیاپک ہین سب کے ہِردے مین رہنے والے ہین ایسے آپ ہمارا سدا پالن کیجیے۔ ۸۔ بڑی بیت اور سنسار بندھن کے نِوارن کرنے والے ایسے شری رام چندر جی سدا ہمارے ہِردے مین کام مدموچن سُندر سیام سورُوپ نواس کیجیے ۳۳۔ دوہا۔ ہے پرماند ہے کرپا کے دھام ہے پُورن کام ہے شری رام سوامی اپنی اَن پاینی (اچل) بھگت ہمکو دیجیے۔

۱	دِہیہ بھگت رگھُپت اَت پاوَن	تربدھ تاپ بھو داپ نسا وَن
۲	بھو بار و دو کمھچ رَگھنایک	سُوَرت سُبلیہ سَکل سُکھ دایک
۳	مَن سمبھو وارُن دُکھ دارَک	دین بندھو سمتا بستارَک
۴	آس تراس اِرکھا دِنوارَک	بنی ببیک بِرت بستارَک
۵	بھوپ مُول مَن نندن دھرنی	دِیہہ بھگت سنسرت ستر ترنی
۶	مُن مَن مانس ہنس نرنتر	چرن کمل بندت اج شنکر
۷	رگھُوکُل کیتُ سیتُ شرُت رچھک	کال کرم سوبھا دگن بھچھک
۸	تارَن ترَن ہرَن سب دُوکھن	تُلسداس پرَبھو تربھون بھوکھن

۴۴۔ دوہا۔

بار بار استُت کری پریم سہت سِر ناے
برہم بھون سنکادے گے اَت ابھیشٹ بر پاے

۱۔ ہے رگھُناتھ جی اپنی اَت پاوَن بھگت ہمکو دیجیے جو تینون تاپ اور سنسار کے د کی ناش کرنے والی ہے۔ ۲۔ سنسار ساگر سُکھا لینے کو اگست مُن آپ ہی ہین سُیوتے ین سُبلیہ اور سب سکھون کے داتا آپ ہی ہین۔ ۳۔ مَن کے دارُن دُکھ کے ناش کرنے والے دین جنون کے سہایک سمتا کے بستار کرنیوالے آپ ہی ہین۔ ۴۔ بری آسا اور ڈر اور ارشکھا (حسد) کے مٹانے والے اور بنی بیبک بیراگ کے پھیلانے والے آپ ہی ہین۔ ۵۔ آپ سب راجاؤن کے شِرومن ہین اور پرتھوی کے بھوکھن ہین سنسار روپی ندی کی ناو اپنی بھگتی ہمکو دیجیے۔ ۶۔ آپ مُن لوگون کے من روپی مان سرُوور کے ہنس ہین آپ کے چرن کملون کو برہما جی اور شِو جی مہاراج سدا نمسکار کرتے ہین۔ ۷۔ رگھُوکُل کے پتا کا بید روپی پُل کے رچھا کرنے والے کال

کرم سو بھاو گن کے مٹا دینے والے آپ ہی ہین - ۸- تارن ترن سرب دوشن ہرن تلسی داس کے سوامی تینون لوک کے بھوکھن آپ ہی ہین - ۳۴ - دوہا - اِس پرکار بار بار استت کرکے پریم سہت شری رام چندر جی کے چرنون کو پرنام کیا اور من مانا بر دان پاکر سنکادک برہم لوک کو چلے گئے -

۱	سنکادک بدھ لوک سدھائے	بھراتن رام چرن سر نائے
۲	پوچھت پربھ سکل سکچاہین	چتوین سب مارت ست پاہین
۳	سنا چہین پربھ مکھ کی بانی	جو سن ہوے سکل بھرم ہانی
۴	انتر جامی پربھ سب جانا	پوچھت کاہ کہو ہنومانا
۵	جور پان تب کہا ہنومنتا	سنو دین دیال بھگونتا
۶	ناتھ بھرت کچھ پوچھن چہہ ہین	پرشن کرت من سکچت اہین
۷	تم جانو کپ مور سبھاو	بھرتہ موہ نہ انتر کاو
۸	سن پربھ بچن بھرت گہا چرنا	سنو ناتھ پرنت آرت ہرنا

۳۵- دوہا-
ناتھ نہ موہ سندیہہ کچھ سپنیو شوک نہ موہ
کیول کرپا تمھاری ہی چدانند سندوہ

۱- سنکادک جب برہم لوک کو گئے تب بھائیون نے اُٹھکر شری رام چندر جی کے چرنون کو پرنام کیا - ۲- پوچھتے ہوئے تو سب شری رام جی سے سکچتے ہین اور ہنومان جی کی طرف دیکھ رہے ہین - ۳- سوامی کے مکھ کے بچن سنا چاہتے ہین جنکو سنکر سندیہہ ناس ہو جاوین - ۴- انتر جامی شری رام چندر جی نے سب جان لیا پوچھنے لگے کہ ہے ہنومان جی تم کیا پوچھتے ہو - ۵- تب ہنومان جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے دین دیال سوامی سنیئے - ۶- بھرت جی کچھ آپ سے پوچھا چاہتے ہین - پرنت من مین اپنے پوچھتے ہوئے سکچتے ہین ۷- تب شری رام چندر جی نے ہنومان جی سے کہا کہ ہے ہنومان جی تم تو میرے سبھاؤ کو جانتے ہو کہ بھرت جی سے مجھکو کچھ انتر نہین ہے - ۸- شری رام چندر جی کے بچن سنکر بھرت جی نے جھکر پرنام کیا اور کہا کہ ہے شرناگت دکھ ہرن سوامی سنیئے -

۳۵- دوہا- ہے ناتھ نہ تو مجھکو کچھ سندیہہ ہے نہ شوک ہے نہ بھرم ہے ہے سوامی ہے چدانند سندوہ کیول آپ ہی کی کرپا ہے -

۱ کرون کرپاندھ ایک ڈھٹھائی   مین سیوک تم جن سکھدائی
۲ سنتن کی مہما رگھورائی   بہہ بدھ بید پرانن گائی
۳ شری مکھ پن تم کینہہ بڑائی   تن پر پربھو پریت ادھکائی
۴ سنا چہون پربھو تنکے لچھن   کرپا سندھ گن گیان بچچھن
۵ سنت اسنت بھید بلگائی   پرنت پال موہ کہو بجھائی
۶ سنتن کے لچھن سن بھراتا   اگنت شرت پران بکھیاتا
۷ سنت اسنتن کی اس کرنی   جم کٹھار چندن آچرنی
۸ کاٹے پرسُ ملے سن بھائی   نج گن ڈیئی سگندھ لگائی

۳۷ دوہا
تاتے شر شیشن چڑھت جگ بلبھ شری کھنڈ
انل داہ پیٹت گھنن پرسُ بدن تہہ ڈنڈ

۱- ہے سوامی کرپاندھ ایک ڈھٹھائی کرتا ہون مین تو سیوک ہون اور آپ سیوکون کے سکھ دینے والے ہین ۲- سنت جنون کی مہما سوامی بید اور پرانون مین بہت بھانت سے کہی ہی ۳- اور آپ نے بھی اپنے شری مکھ سے اُنکی پرشنسا (تعریف) بھی کی ہی اور اُنپر آپ کی پریت بھی ادھک ہی ۴- تن سنتون کے لچھن سنا چاہتا ہون ہے کرپا سندھ ہے گن گیان پربین ۵- سنت اور اسنت دونون کے بھید الگ الگ ہے پرنت پال مجھسے سمجھا کر کہیئے ۶- یہ سنکر شری رام چندر جی نے کہا کہ سنو ہے بھائی سنتون کے لچھن اُن گنتی بید پرانون مین کہے ہین مین کیونکر اُنکو کہہ سکتا ہون کچھ تھوڑا سا کہتا ہون اُسی مین جان لینا ۷- سنت اور اسنت کی کرنی ایسی جانو جیسی کٹھار اور چندن کی گت ہوتی ہی ۸- ارتھات ہے کٹھار اپنے کٹھور گن سے چندن ایسے شیتل اور شانت کو بھی کاٹتا ہی اور چندن اپنے سادھو سبھاؤ سے اُسکے بھی سگندھ لگا دیتا ہی ۹ ۱۰- اس سے چندن تو دیوتاؤن کے ماتھے پر چڑھتا ہی اور سبکو پیارا لگتا ہی اور شری کھنڈ کہلاتا ہی اور کٹھار کا مکھ اُس ڈنڈ سے آگ مین تپا کر گھنون سے پیٹا جاتا ہی سادھو اور اسادھو کی ایسی گت ہی-

۱ بکھے المپٹ سشیل گناکر   پر دکھ دکھ سکھ سکھ دیکھے پر
۲ سم ابھوت رپ بمد براگی   لوبھامرکھ ہرکھ بھے تیاگی
۳ کومل چت دینن پر دایا   ممتا مم پد پریت امایا

۴ بے مان پرد آپ امانی ۔ بھرت پران سم مم تے پرانی
۵ بگت کام مم نام پراین ۔ شانت برت بنیت مدتاین
۶ سیتلتا سرلتا متری ۔ دوج پد پریم دھرم جنیتری
۷ شم دم نیم نیت نہین ڈولین ۔ پرکھ بچن کبھون نہین بولین
۸ یے سب لچھن بسین جاس ار ۔ جانو تاہ سنت سنت پھر

۳۷- دوہا-
نندا استت اُبھے سم ممتا مم پد کنج ۔
تے سجن مم پران پریہ گن مندر سکھ پنج ۔

۱- سنت لوگ سب بھوگون سے برکت (لذات دنیوی سے آزاد) ہوتے ہین سنیل گن کی کھان ہوتے ہین پرایا دکھ دیکھکر دکھی اور پرایا سکھ دیکھکر سکھی ہوتے ہین ۲- شتر متر اداسین (نہ دوست نہ دشمن) تینون سے برابر ہی پریت رکھتے ہین کوئی دشمن نہین رکھتے ہین مدرہت (بے غرور) ہوتے ہین سنسار سے بیراگی (تارک الدنیا) ہوتے ہین لالچ اور غصہ اور آنند اور ڈر نہین رکھتے ہین ۳- کومل چت (نرم دل) دینون پر دیا (عاجزون پر رحم) کرنے والے ہوتے ہین ممتا کیول میرے چرنون مین رکھتے ہین اور نہ کپٹ پریت کرتے ہین ۴- سب کو مان (عزت) دیتے ہین اور آپ مان رہت ہوتے ہین ہے بھرت جی ایسے ہی پرانی مجھکو پران کے سمان پیارے ہوتے ہین ۵- سب کامنا سے رہت کیول میرے ہی نام کے آسرے پر رہتے ہین شانت برت بنیت مدتا (تحمل و آزادگی و عاجزی و خوشی) کے گھر ہی ہوتے ہین ۶- سیتلتا سرلتا مترتا کے نواس ہوتے ہین براہمنون کے چرنون مین پریم رکھتے ہین جو سب دھرمون کو جانتے ہین ۷- شم دم (باہر اور بھیتر کی اندریون کو روکنا) اور نیم اور نیت سے نہین ڈگتے ہین کڑوے بچن کبھی کسی سے نہین کہتے ہین - ۸- یے سب لچھن جسکے ہردے مین رہتے ہین اسکو ہے تات سدا سچا سنت جانو-

۳۷- دوہا- جسکے نندا استت مان اپمان (بدگوئی و تعریف و عزت و ذلت) سب برابر ہی ہین ممتا کیول میرے ہی چرنون مین رکھتے ہین ایسے سجن مجھکو پران کے سمان پیارے ہین سوئی اوپر لکھے ہوئے سب گنون کے مندر ہین سوئی آنند ندھان ہین سوئی سر نگتہ گنی سوئی گیاتا- سوئی مہہ منڈن پنڈت داتا- دھرم پراین سوئی کل تراتا رام چرن جاکر من راتا- یہ تو سنتون کی مہما کہی گئی-

۱	سُنہُو اَسَنتن کیر سُبھاؤ	بھُولیہُو سنگت کریے نہ کاؤ
۲	تِنکر سَنگ سَدا دُکھ دائی	جِمِ کپِلہہ گھالے ہرہائی
۳	کھَلَن ہِردے اَتِ تاپ بِشیکھی	جَرہِن سَدا پَر سمپت دیکھی
۴	جہَ کہُون نِندا سُنہِن پرائی	ہَرکھہِن مَنہُو پری نِدھ پائی
۵	کام کرودھ مد لوبھ پرایَن	نِردے کپٹی کُٹِل مَلاین
۶	بیَر اکارن سب کاہُو سون	جو کر ہِت اَن ہِت تاہُو سون
۷	جھُوٹھَے لینا جھُوٹھَے دینا	جھُوٹھَے بھوجن جھُوٹھ چبینا
۸	بولہِن مدھُر بچن جِم مُورا	کھاہِن مہا اہِ ہِردے کٹھورا

۳۸- دوہا-

پَر دُروہی پَر دارَت پَر دھن پَر اپبادَ
تے نر پامر پاپ مے دیہہ دھرے منجادَ

۱- ہے بھرت جی اب تم اَسنتون کے لچھن سُنو جنمین یہ لچھن ہون اُنکی سنگت بھُول کر بھی نہ کرنا- ۲- کیونکہ اُنکے سنگ مین آتما کا بناش ہی ہوتا ہی جیسے ہرہائی گاے کپلا گاے کا بناش ہی کرتی ہی- ۳- اُن دُشٹون کے ہردے مین جلن تو بشیکھ کر کے ہوتی ہی کہ پرائی سمپت دیکھتے ہی جل مرتے ہین- ۴- جو کہین پرائی نندا (بد گوئی) سنتے ہین تو ایسے پرسن ہوتے ہین جیسے ندھ خزانہ ۱۲ پڑی پائی ہی- ۵- کام کرودھ مد لوبھ اہنکار مین سدا لگے رہتے ہین بڑے نِردئی اور کھوٹے اور پاپ کے گھر ہی ہوتے ہین- ۶- بنا کارن ہی سب کے ساتھ بیر ہی رکھتے ہین جو کوئی اُنکا بھلا کرے اُسکا بھی ان بھلا ہی کرتے ہین- ۷- جھوٹھ ہی اُنکا لینا جھوٹھ ہی اُنکا دینا ہوتا ہی بہت جھوٹھ کو تو بھوجن اور تھوڑے جھوٹھ کو چبینا مانتے ہین ۸- موروں کی طرح تو بڑے میٹھے بچن بولتے ہین اور ہردے سے ایسے کٹھور ہوتے ہین کہ بڑے اجگر سانپ کو بھی کھا جاتے ہین- ۳۸- دوہا- پر دروہی ہوتے ہین پرا استری گامی ہوتے ہین پر دھن گاہک ہوتے ہین پر نندک ہوتے ہین ایسے منکھ دیہہ دھاری مانو پاپ روپ راچھس ہی ہین-

۱	لوبھہ اوڑھن لوبھہ ڈاسن	شِشنودر پر جم پُر تراسن
۲	جو کاہُو کی سُنہِن بڑائی	سانس لیہِن مَنُہ جوڑی آئی
۳	جب کاہُو کی دیکھہِن بپتی ÷	سُکھی ہونہہ مانو جگ نرپتی

۴	سوارتھ رت پروار بردھی		لمپٹ کام لوبھ ات کرودھی	
۵	ماتت پتا گرو بپر نہ مانین		آپ گئے اَر گھالین آنین	
۶	کرہین موہ بس دروہ پراوا		سنت سنگ ہر کتھا نہ بھاوا	
۷	اوگن سندھو مند مت کامی		بید بدوکھک پر دھن سوامی	
۸	بپر دروہ پر دروہ بسیکھی		دمبھ کپٹ جیہ دھرین سبیکھی	

۳۹- دوہا-	ایسے ادھم منکھ کھل کرت جگ تریتا ناہہ دواپر کچھک برند بہہ ہوی ہین کلجگ ماہہ	

۱- لوبھ ہی اوڑھنا ہی لوبھ ہی بچھونا ہی سشن اندری (عضو تناسل) اور پیٹ ہی کے بھرنے مین لگے رہتے ہین جسم پری کو بھی ڈرانے والے ہین ارتھات جنکے آنے سے نرک بھی ڈر مانتے ہین -۲- جو کسی کی کہین بڑائی سنتے ہین تو ایسی گہری سانس لیتے ہین جیسے جوڑی بخار آگیا -۳- اور جو کسی کی بپت دیکھتے ہین تو کیسے سکھی ہو جاتے ہین مانو جگت کا راج ہی پا گئے -۴- سدا اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے ہین پر دارا سے بردوہ رکھتے ہین نرے لمپٹ ات کامی ات لوبھی ات کرودھی ہین -۵- ماتا پتا گرو براہمن کسی کو بھی نہین مانتے ہین آپ تو آتما کا ناس کر ہی چکے ہین اوروں کو بھی ویسا ہی سکھاتے ہین -۶- موہ کے بس ہو کر پرایا دروہ ہی کرتے ہین سنتوں کا سنگ اور بھگوت کتھا تو ان کو سہاتی ہی نہین ہی -۷- سب اوگنوں کے سمدر اور مت مند اور کامی ہوتے ہین بیدوں کی نندا کرتے ہین اور پرائے دھن کو تو اپنا ہی مانتے ہین -۸- بپر دروہ پر دروہ بھگوت دروہ تو بسیکھ کر کے رکھتے ہین جی مین دمبھ کپٹ ہی اور سندر بھیش بنائے پھرتے ہین ۳۹- ہے بھرت جی ایسے ادھم منکھ ست جگ اور تریتا مین تو نہین ہوتے اور دواپر مین کہین کہین اور کلجگ مین تو جھنڈ کے جھنڈ ہونگے -

۱	پرہت سرس دھرم نہین بھائی		پر پیڑا سم نہین ادھمائی	
۲	نرنی سکل پران بید کر		کہیون تات جانین کوبد نر	
۳	نر سریر دھر جے پر پیڑا		کرہین تے سہہین مہا بھو بھیرا	
۴	کرہین موہ بس نر اگھ نانا		سوارتھ رت پرلوک نسانا	
۵	کال روپ تنکا مین بھراتا		سبھ ار اسبھ کرم پھل داتا	

۶	اس بچار جے پرم سیانے	بھجین موہ سنسرت دکھ جانے
۷	تیاگین کرم سبھاسبھ دایک	بھجین موہ سُر نر مُن نایک
۸	سنت اسنتن کے گن بھاکھے	تے نہ پرین بھو جن لکھ راکھے

۴۰- دوہا-
سنو تات مایا کرت گن ارو دوش انیک
گن یہہ اُبھی نہ دیکھئے دیکھیئے سوئی ابیبک

۱- پرایا بھلا کرنے کے برابر تو ہے بھرت بھائی دوسرا دھرم ہی نہیں ہے اور پرائے کو دکھ دینے کے برابر دوسری برائی ہی نہیں ہے جیسا کہ اشلوک سے ثابت ہے- اشلوک-

स्लोक ॥-अस्टादश पुराणानि व्यासस्यवचनद्वयं । परोपकार पुरायाय पापाय पर पीडनम् ॥

اشلوک کے ارتھ- اٹھارہ پورانوں میں یہ دو باتیں کہی ہیں کہ پرائے اُپکار کے برابر کوئی پن نہیں ہے اور کسی کو دکھ دینے کے برابر کوئی پاپ نہیں ہے- ۲- یہ سب پرانوں اور بیدوں کا نرنی ہی جو میں نے تم سے کہا اسکو پنڈت لوگ ہی جانتے ہیں- ۳- منکھ کا شریر پاکر جو کوئی کسی کو ستاتے ہیں وے بڑے بھاری نرک کی بھیر سہتے ہیں ۴- موہ کے بس ہو کر منکھ انیک پاپ کرتے ہیں سوارتھ میں لگے پرلوک کو بگاڑتے ہیں- ۵- انت سمے پر میں انکو کال روپ ہو جاتا ہوں کیونکہ اچھے برے کرموں کا پھل دینے والا میں ہی ہوں- ۶- یہ بچار کر جو پرم سیانے ہیں وے اس سنسار کو انت اور دکھ کی جڑ جانکر مجھی کو بھجتے ہیں- ۷- اچھے برے پھل دینے والے کرموں کو تیاگ دیتے ہیں اور سُر نر مُن کے سوامی کو ا رگھنات مجھی کو بھجتے ہیں- ۸- سنت اور اسنتوں کے گن جو میں نے تم سے کہے جن منکھوں نے دیکھ رکھا ہے وے سنسار میں نہیں پڑتے ہیں- ۴۰- دوہا- سنو ہے تات مایا کے کیے ہوئے گن اور دوش بہت ہیں اسمیں گن یہ ہے کہ ان دونوں کو نہ دیکھنا اور دیکھنا ہی اگیان ہے

۱	شری رگھو بچن سنت سب بھائی	ہرکھے پریم نہ ہردے سمائی
۲	کرین بنتی اَت بارہ بارا	ہنومان ہیہ ہرکھ اپارا
۳	پُن کرپال رنج مندر گئے	یہہ بہو چرت کرت نت نئے
۴	بار بار نارد مُن آوہین	چرت پنیت رام کے گاوہین
۵	نت نو چرت دیکھ مُن جاہین	برہم لوک سب کتھا کہاہین

٦	سُن برنج اَت شر سکھ مانہن	پُنِ پُنِ تات کرد گن گانہن
٧	سنکادِک ناردہ سراہین	جدّپ برہم نرت مُن آہین
٨	سُن گُن گان سمادھ بسارِی	سادر سُنہن پرم ادھکاری
۴١- دوہا-	جیون مُکت برہم پر چرت سُنہن تج دھیان جے ہر کتھا نہ کرہن رت تنکے ہیہ پاکھان	

١- شری کمہ ارتھات شری رامچندرجی کے مُکھ کے بچن سُنتے ہی سب بھائی پرسن ہو گئے پریم ہردی میں نہیں سماتا ہے- ٢- بار بار سوامی کی بنتی کرتے ہیں اور ہنومان جی کے ہردے میں تو اپار آنند ہوا کہ سوامی اپنے بھکتوں کی پرشنشا (تعریف) اپنے ہی مکھ سے کرتے ہیں- ٣- پھر توکر بال رام چندر سوامی اپنے مندر کو گئے نت نئے ایسے ہی چرتر کرتے ہیں- ۴- نارد مُن اجودھیا جی میں بار بار آتے ہیں اور شری رام چندر جی کے گن گاتے ہیں- ۵- نت نئے چرتر سوامی کے دیکھ جاتے ہیں اور برہم لوک میں جا کر سب کتھا کہتے ہیں- ٦- شری رامچندرجی کے چرتروں کو سنکر شری برھما جی بڑا سکھ پاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہے پتر پھر مجھکو شری رام چندر سوامی کے چرتر سناؤ- ٧- سنکادِک بھی نارد مُن کی پرشنشا کرتے ہیں جدپ برہم کے دھیان میں رہتے ہیں- ٨- شری رامچندرجی کے چرتروں کو سمادھ چھوڑ کر پرم ادھکاری لوگ سنتے ہیں- ۴١- دوہا- جیون مُکت اور برہم گیانی لوگ بھی اپنے دھیان کو چھوڑ چھوڑ کر شری رام چندر جی کے چرتروں کو سنتے ہیں ایسے منوہر بھگوت چرتروں میں جو لوگ پریت نہیں کرتے ہیں اُنکے ہردے کو پاکھان (پتھر) سے بھی ادھک کٹھور اور جڑ جانو-

١	ایک بار رگھبیر بلائے	گُر دوج پرباسی سب آئے
٢	بیٹھے گُر مُن اَر دوج سجن	بولے بچن بھگت بھی بھنجن
٣	سنو سکل پُرجن مم بانی	کہون نہ کچھ ممتا ار آنی
۴	نہین انیت نہین کچھ پربھتائی	سنو کرو جو تمہیں سہائی
۵	سوئی سیوک پریہ تم مم سوئی	مم انُشاسن مانے جوئی
٦	جو انیت کچھ بھاکھوں بھائی	تو موہِ برجو بھے بسرائی
٧	بڑے بھاگ مانکھ تن پاوا	سُر دُرلبھ سب گرنتھن گاوا

۸ سادھن دھام موکش کر دوارا — پاے نہ جیہ پرلوک سنبھارا

۲۲- دوہا- سو پرنت دُکھ پاوئی سر دھُن دھُن پچھتاے
کالہہ کرمہہ ایشورہ متھیا دُوش لگاے

۱- ایک سمے شری رامچندر جی کے بلائے ہوئے گر ولششٹھ اور سب براہمن اور سب نگرباسی آج سبھا بھون آئے - ۲- تہان گرو منی براہمن سجن لوگ سب بیٹھے تب بھگت بھے بھنجن شری رامچندر سوامی بچن بولے کہ- ۳- ہے سب پُرباسیو میرے بچن من لگا کر سُنو میں کچھ ممتا سے نہیں کہتا ہوں- ۴- انیت نہیں کہتا ہوں پر بھتا نہیں دکھاتا ہوں سُنو کرنا تب جب تمکو سُہاوے - ۵- وہی میرا سیوک اور اَت پیارا ہوگا جو میری آگیا مانے گا ۶- اور جو میں کچھ انیت کہتا ہوں تو ڈر چھوڑ کر مجھکو منع کر دینا- ۷- بچار کر دیکھو کہ بڑے ہی بھاگ سے یہ منکھ شریر ملا ہے دیوتاؤں کو بھی درلبھ ہے ایسا سب گرنتھ کہتے ہیں- ۸- کرم جوگ تپ تیرتھ دان برت گیان بیراگ بھگت آد سب سادھنوں کا دھام یہی شریر ہے اور موکش پانے کا بھی یہی شریر دوار (یعنی دروازہ- وسیلہ) ہے سو شریر پاکر جسنے پرلوک کو نہ سمہالا- ۲۲- دوہا- سو انت کال میں دُکھ پاتا ہے اور سر دھن دھن کر پچھتاتا ہے اور اپنا دوش کال اور کرم اور ایشور کے اوپر جھوٹھا ہی لگاتا ہے کہ کرم سے ایسا ہوا

۱ یہ تن کر پھل بکھے نہ بھائی — سُورگ گھ سولپ انت دُکھدائی
۲ نر تن پاے بکھے من دیہیں — پلٹ سُدھا تے شٹھ بکھ لیہیں
۳ تاہ کبہون بھل کہے کہ کوئی — گنجا گہے پرس من کھوئی
۴ آکر چار لاکھ چوراسی — جون بھرمت یہہ جیہ ابناسی
۵ پھرت سدا مایا کر پریرا — کال کرم سوبھاو گن گھیرا
۶ کبھوک کر کرنا نر دیہی — دیت ایش بن ہیت سنیہی
۷ نر تن بھو باردھ کو بیڑو — سنمکھ مروت انگرہ میرو
۸ کرن دھار سدگر ڈرھ ناوا — درلبھ ساج سلبھ کر پاوا

۲۳-دوہا- جو نہ ترے بھو ساگرہ نر سماج اس پاے
سو کرت نندک مندمت آتم ہن گت جاے

۱- اس سے تو تم منکھ شریر کا پھل بکھے بھوگ (مزہ داری دنیوی) نہیں ہے کیونکہ بکھے بھوگ تو

گدہے کتے سور وغیرہ بھی کرتے ہین منکھہ شریر کا تو سورگ لوک آدکا پانا ہی بہت تھوڑا پھل ہے انت کو دکھ ہی ہوتا ہے کیونکہ پن چھین ہو جانے پر پھر مرت لوک مین آنا پڑتا ہے ۲۔ ایسا اتم منکھہ شریر پا کر جو بکھے بھوگ (دنیا کے مزون) مین لپٹے رہتے ہین وے شٹھ مانو امرت کے بدلے بکھ ہی لیتے ہین ۔۳۔ اسکو ہے بھائیو بھلا کوئی بھی کبھی اچھا لگتا ہے جو پارس کو پھینک کر گھونگھچی لے لیتا ہے۔ ۴۔ دیکھو چار کھان کی چوراسی لاکھ جون مین یہ اوناشی جیو بھرما کرتا ہے۔

۵۔ کال اور کرم اور سبھاو کے گنون سے گھیرا ہوا مایا کے بھرمانے سے بھرما کرتا ہے۔

۶۔ کبھی نہہ پریوجن کر بال ایشور اپنی اکارن کرپا ڈرشٹ سے دیکھکر اسکو منکھہ کا شریر دے دیتے ہین ۔۷۔ تب اس جیو نے سنسار ساگر سے ترنے کے لیے منکھہ شریر تو بیڑا (جہاز) پایا اور ہری کرپا سنکھہ پون پائی ۔۸۔ سدگر کرن دھار (ملاح) پایا ایسا ات درلبھ ساج (سامان) بھگوت کرپا سے اسکو سہج ہی مین مل گیا ۔۴۳۔ دوہا۔ جو منکھہ ایسے اتم سماج کو پا کر بھی سنسار ساگر سے پار نہ جاوے وہ بڑا ہی کرت نندک (احسان نہ ماننے والا) ہے منڈ بدھ ہے اسنے ایشور کے اتنے بڑے اپکار کو کچھ نہ مانا آتم گھات (خودکشی) کی گت کو جاتا ہے۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک۔

भागवते ।। नृदेहमाद्यं सुलभं सुदुर्लभं प्लवं सुकल्पं गुरुकर्णधारम्। म-
यानुकूलेन नभस्वतेरितं पुमान् भवाब्धिं न तरेत्स आत्महा ॥ ५ ॥

۱	جو پرلوک اہان سکھ چہہو		سن مم بچن ہردی ڈرہ گہہو	
۲	سلبھ سکھد مارگ یہ بھائی		بھگت مور پران شرت گائی	
۳	گیان اگم پرتیوہ انیکا		سادھن کٹھن نہ من کا ٹیکا	
۴	کرے کشٹ بہہ پاوے کوؤ		بھگت ہین پریہ موہ نہ سوؤ	
۵	بھگت سوتنتر سکل گن کھانی		بن ست سنگ نہ پاوین پرانی	
۶	پن پنج بن ملین نہ سنتا		ست سنگت سنسرت کر انتا	
۷	پن ایک جگ ماں نہین دوجا		من کرم بچن بپر پد پوجا	
۸	سانکول تہہ پر من دیوا		جو تج کپٹ کرے دوج شیوا	
۴۴۔ دوہا۔	اور ایک گپت مت سب ہی کہوں کر جور شنکر بھجن بنا نر بھگت نہ پاوے مور			

۱- اس سے جو تم لوگ اور پرلوک دونون مین سُکھ چاہتے ہو تو میرے بچن سُنکر ہردے مین دڑھ کرکے رکھو- ۲- سنو بھائیو مین تم سب کو بہُت ہی سہج اور سُکھ دایک یہ مارگ بتاتا ہون کہ میری بھگتِ تم سب لوگ کرو جسکو بید اور پرانون نے کہی ہے- ۳- گیان مارگ بھی مُکت کا دینے والا ہے پرنت اگم اور بڑے کشٹ سے ہوتا ہے اور اُسمین انیک بگھن (خلل) ہوتے ہین اور سادھن بھی اُسکے مہا کٹھن ہین اُسمین من کو کچھ اولمب (سہارا) نہین ہے- ۴- بڑے کشٹ سے گھنا کشٹر نیاسے کی طرح کوئی پرلا پاتا ہے سو وہ بھی بنا بھگت کے مجھکو پیارا نہین لگتا ہے- ۵- بھگت میری سوتنتر (آزاد) ہے سب گنون کی کھان ہے- سو وہ بھگت سنتون کے سنگ بنا نہین ملتی ہے- ۶- بہُت پُنّ سکے بنا سنتون کا سنگ نہین ملتا جس ست سنگ سے سنسار کا انت ہو جاتا ہے ارتھات پھر جنم لینا نہین پڑتا ہے- ۷- سو پُن سنسار مین ایک ہی ہے دوسری نہین ہے کہ من کرم بچن سے براہمنون کے چرنون کی سیوا کرنا- ۸- مجھ سمیت برہما جی اور شو جی آدی سب دیوتا اور مُن اُسپر بڑے پرسن رہتے ہین جو کپٹ چھوڑکر براہمنون کی سیوا کرتا ہے- ۴۴- دوہا- اور بھی ایک گپت مت مین تم سب سے ہاتھ جوڑکر کہتا ہون کہ شو جی کی آرادھنا کے بنا منُش میری بھگت نہین پاتے ہین- چوپائی- جیہہ پر کرپا نہ کرین پرُاری + سو نہ پاوے مُن بھگت ہماری + اشلوک سے بھی ثابت ہے- اشلوک-

श्लोक ॥ शांकरस्यतु यो भक्तःसप्तजन्मान्तरं नरः । तस्यैवतु प्रसादेन
विष्णौ भक्तिः प्रजायते ॥

اشلوک کے ارتھ- جو کوئی مہادیو جی کا بھگت ہوتا ہے وہ مہادیو جی کے پرساد سے سات جنم کے بعد بشن بھگوان کی بھگت پاتا ہے-

۱	کہو بھگتِ پتھ کون پریاسا		جوگ نہ مکھ جپ تپ اپباسا	
۲	سرل سوبھاو نہ من کٹلائی		جتھا لابھ سنتوکھ سدائی	
۳	مور داس کہائے نر آسا		کرے تو کہو کہا بشواسا	
۴	بہُت کہون کا کتھا بڑھائی		یہ آچرن بشیہ مین بھائی	
۵	بیر نہ بگرہ آس نہ تراسا		سُکھ مے تاہ سدا سب آسا	
۶	انارمبھ انکیت امانی		انگھ اروش دچھ بگیانی	

۷	پریت سدا سجن سنسرگا		ترن سم بکھے سورگ اپبرگا	
۸	بھگت پچھ ہٹھ نہین شٹھتائی		دُشٹ ترک سب دور بہائی	

۴۵ ۔ دوہا ۔	حم گُن گرام نام رت گت ممتا مد موہ تاکر سکھ سوئی جانئے پر آنند سندوہ	

۱۔ کہو تو بھلا بھگت مارگ مین کون بات کٹھن ہی نہ تو سنجم و نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان دھارنا سمادھ اشٹانگ جوگ کرنے پڑتے ہین نہ کوئی جگ کرنی پڑتی ہی نہ جپ تپ برت کرنا ضرور ہی ۔ ۲۔ سہج سبھاو رہنا من مین کٹھائی نہ رکھنا جو کچھ ملے اسی مین سنتوکھ سدا رکھنا چاہیے ۔ ۳۔ میرا داس ہو کر دوسرے کی آسا کرے تو کہو اسکو میرا کون بسواس اعتقاد ہی اشلوک ۔

यावदन्याश्रयस्तावद् भगवान पितंजनम्।
विलोकयेन्न कृपया ह्यनन्य जन वत्सला ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ جب تک کوئی دوسرے دیوتا کے آسرے رہتا ہی تب تک اسکو بھگوان بھی کرپا درشٹ سے نہین دیکھتے ہین کیونکہ اننیہ بھگت وتسل ہین (اننیہ یعنی جسکے ایک کے سوائے دوسرا نہو ایسے بھگت کو بچہ کی طرح پالنے والے ہین) سیوک پریہ اننیہ گت سوئی ۴۔ بہت بتا کیا کرون ان آچرنون (چلن) کے بس مین مین سدا رہتا ہون ۔ ۵۔ نہ تو کسی سے بیر برودھ رکھے نہ کسی کی آسا اور نہ کسی کا ڈر رکھے اسکو دسون دشا سدا آنند ہی رہتی ہین ۔ ۶۔ انارمبھ ارتھات سرب سنکلپ سنیاسی (تارک و مستغنی) رہے گرہاسکت (پابند خانہ داری) نہ رہے مان رہت پاپ رہت کرودھ رہت اور جتر ہو سو سو روپ اور پرسو روپ کا گیان رکھے ۔ ۷۔ بھگتون کی سنگت سے پریت رکھے نرک سورگ اپبرگ (موکش) کو برابر جانے ۔ نرک سورگ اپبرگ سمانا ۔ ۸۔ بھگت کا پچھ ہٹھ کر کے کرے سٹھ پنا کرے دُشٹ ترک (اعتراضات ناقص) کو دور کرے ۔

۴۵ ۔ دوہا ۔ میرے گنون اور میرے نامون مین سدا رت (معروف) رہی ممتا مد موہ سے الگ رہی اسطرح کا سکھ وہی جانتا ہی جو پرمانند کا بھگت ہوتا ہی ۔

۱	سنت سدھا سم بچن رام کے		گئے سبھی پد کرپا دھام کے	
۲	جنی جنک گر بندھو ہمارے		کرپا ندھان پران تے پیارے	
۳	تن دھن دھام رام ہتکاری		سب بدھ تم پرنت آرت ہاری	

۴	اُس سکھ تُم بن دیئی نہ کوؤ		مات پتا سوارتھ رت اُوؤ	
۵	سوارتھ میت سکل جگ ماہین		سپنیو پربھ پرمارتھ ناہین	
۶	ہیتُ رہت جگ جگ اُپکاری		تُم تمہار سیوک اسُراری	
۷	سب کے بچن پریم رس سانے		سُن رگھناتھ ہردی ہرکھانے	
۸	نج نج گرہ گئے آئیس پائی		برنت پربھو تبکہی سُہائی	

۴۶-دوہا-	اُما اودھ باسی نر نار کرتارتھ رُوپ برہم سچدانند گھن رگھنایک جہان بھوپ	

۱- ایسے آتم ہتکاری امرت کے سمان مدھر بچن شری رام چندرجی کے سنتے ہی سب لوگون نے دوڑ کر چرن پکڑ لیے اور بولے کہ ۲- ہے سوامی ہمکو تو ہمارے ماتا پتا گرو بھائی آپ ہی جان پڑے اور پرانون سے بھی ادھک پیارے لگے -۳- تن اور دھن اور دھام اور ہتکاری سب پرکار سے ہے شرناگت دکھ ہرن سوامی ہمارے تو آپ ہی ہین- ۴- ایسی ہت کی سکشا تو آپ کے سواے کوئی بھی نہین دیتا ہی ماتا اور پتا بھی اپنے مطلب مین لگے ہوئے ہین ۵- سنسار مین سب سوارتھ ہی کے متر ہین پرمارتھ کے کوئی بھی نہین ہین- ۶- بے پریوجن اُپکاری تو اس سنسار مین ۲ دو ہی ہین ایک آپ دوسرے آپکے بھگت تیسرا کوئی بھی نہین ہی- ۷- ایسے پریم بھرے بچن سب پرجا کے سنکر شری رام چندرجی اپنے ہردے مین بڑے پرسن ہوئے ۸- پھر تو آگیا پاے کر سب اپنے اپنے گھر گئے راہ مین شری رام چندرجی کی سہاؤنی باتون کی پرشنسا کرتے جاتے تھے -۴۶- دوہا- ہے پاربتی اجودھیاپوری کے رہنے والے سب نر اور ناری تو مکت روپ ہی ہین سچدانند پورن برہم شری رام چندر سوامی جہان کے راجا ہین -

۱	ایکبار بششٹھ مُنی آئے		جہان رام سکھدھام سہائے	
۲	اَت آدر رگھنایک کینہا		پد پکھار پادودک لینہا	
۳	رام سنوہُ مُن کہ کر جوری		کرپا سندھو اک بنتی موری	
۴	دیکھ دیکھ آچرن تمہارا		ہوت موہ مم ہردے اپارا	
۵	مہما امِت بید نہین جانا		مین کیہ بھانت کہون بھگوانا	
۶	اُپرودھتی کرم اَت مندا		بید پُران اسمرت کہا نندا	

اُترہ

۷ جب نہ لیوُن مین تب بدہ موہین   کہا لابھ آگے سُت توہین
۸ پرماتما برہم نر رُوپا   ہوئی رگھو کل بھوکھن بھوپا

۴۷ - دوہا - تب مین ہردے بچاریون جوگ جگ برت دان
جاکا کریے سو پایے ہون دھرم نہ یہ سم آن

۱- ایک سمے گرو بششٹھ مُن جہان شری رام چندر جی اپنے سُکھ مندر مین براجتے تھے تہان ایکانت مین گئے۔ ۲- شری رام چندر نے گرو دیو کو آیا جانکر اُٹھکر بڑا آدر سمان کیا چرن دھوکر چرنامرت لیا۔ ۳و۴- اِس کہنے سے جان پڑتا ہی کہ سیتا جی کا پریان (جاترا) ہوچکا ہی ایسے چلن آپ کے دیکھکر بششٹھ مُن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہے رامچندر سوامی اپنے چلن آپ کے دیکھکر مجھکو بڑا موہ بھرم ہوتا ہی- ۵- آپ کی اپار مہما کو بید بھی تو نہین جانتے ہین مین کس طرح کہہ سکتا ہون ۶- یہ میرا پروہتی کرم مہا نیچ ہوتا ہی بید پران شاستر سب اسکی نندا کرتے ہین۔ ۷- جب میرے پتا برہما جی نے یہ کرم مجھکو دیا اور مین نے اُسکو نہ لیا تب برہما جی نے سمجھا کر مجھسے کہا کہ ہے پُتر ہمکو اسمین بڑا ہی لابھ آگے ہوگا کہ ۸- پرماتما پربرہم سورج بنس مین نر روپ رگھو کل کا بھوکھن راجا دھراج ہوگا۔ ۴۷ - دوہا- تب مین نے سوچا کہ جس ایشور کے ملنے کے لیے مہا کٹھن جوگ جگ جپ تپ برت دان آدی کیے جاتے ہین سوئی ایشور مجھکو اس کرم مین سہج ہی ملجائیگا تو اسکے برابر اور کوئی دھرم کرنا مجھکو نہین ہی

۱ جپ تپ جوگ جگ نج دھرما   شرت سمبھو نانا شبھ کرما
۲ گیان دیا دم تیرتھ مجن   جہان لگ دھرم کہت شرت سجن
۳ آگم نگم پران انیکا   پڑھے سنے کر پھل پربھو ایکا
۴ تو پد پنکج پریت نرنتر   سب سادھن کر پھل یہ سندر
۵ چھوٹی مل کرہی کے دھوئے   گھرت کہ پاو کوؤ باری بلوئے
۶ پریم بھگت جل بن رگھرائی   ابھینتر مل کبہون نہ جائی
۷ سوئی سرگیہ تگیہ سوئی پنڈت   سوئی گن اگیہ بگیان کھنڈت
۸ دچھ سکل لچھن جت سوئی   جاکے پد سروج رت ہوئی

۴۸- دوہا- ناتھ ایک بر مانگ ہون رام کرپا کر دیہ
جنم جنم پربھو پد کمل کبہون گھٹے جن نیہہ

۱ و ۲- جب تپ جوگ جگ یگ دھرم ارتھات اپنے برن آشرم کا دھرم اور بھی بید کے سیکیے ہوئے اینک شبھ کرم گیان دیا دم ارتھات اندری دمن تیرتھ اسنان جہان تک دھرم بید اور سجن لوگ کہتے ہین - ۳- آگم ارتھات شاستر نگم ارتھات بید اور سب پران اور اتہاسون کے پڑھنے اور سننے کا پھل یہی ہی کہ - ۴- آپ کے چرن کمل مین برابر پریت ہو سب سادھنون کا یہی پھل ہی نہین تو سب سادھن کیول پرشرم دایک ہی ہین جو پی جیہ جانکی ناتھ نہ جانے - تو سب دھرم کرم شرم دایک ایسے کہت سیانے ۵- کرم باسناؤن سے میلا من کرمون ہی سے اجل نہین ہو سکتا ہی میل کے دھونے سے میل نہین چھوٹ سکتا ہی - کرم کیچ جیہ جان سان چت چاہت کنگل نرمل دھولو- پانی کے متھنے سے کوئی گھی نہین پاتا ہی - ۶- پریم بھگتی بھکت روپی جل بنا انتہ کرن کا میل کبھی نہین جاتا ہی - ۷- اس سنسار مین وہی تو سرگیہ (ہمہ دان) ہی اور وہی برہم اگیہ (حق شناس) ہی وہی پنڈت ہی وہی گنی ہی وہی اکھنڈ گیان والا ہی - ۸- جو آپ کچھ بھی نہ جانتا ہو تو بھی وہی بڑا چتر پربین ہی وہی بڑا لچھن والا ہی جسکو آپ کے چرن کمل مین پریت ہی - ۴۸- اس سے ہے سوامی مین آپ سے یہی بردان مانگتا ہون کہ جنم جنم آپ کے چرن کمل کا پریم میرے ہردے سے کبھی نہ گھٹے

۱	اس کہہ منی بششٹھ گرہ آئے	کرپا سندھ کے من ات بھائے
۲	ہنومان بھرتادک بھراتا	سنگ لیے سیوک سکھداتا
۳	پن کرپال پر باہر گئے	گج رتھ ترنگ منگاوت بھیئے
۴	دیکھ کرپا کر سکل سراہے	دیے اُچت جن جن جو چاہے
۵	ہرن سکل شرم پربھو شرم پائی	گئے جہان شیتل امرائی
۶	بھرت دینھ نج بسن ڈسائی	بیٹھے پربھو سیوین سب بھائی
۷	مارت ست تب مارت کرئی	پلک بپکھ لوچن جل بھرئی
۸	ہنومان سم نہین بڑبھاگی	نہین کوؤ رام چرن انراگی

۴۹ دوہا-	تہہ اوسر منی نارد آئے کرتل بین ÷ گاون لاگے رام کی کیرت سدا نوین

۱- ایسا بردان مانگ کر بششٹھ منی لوا اپنے گھر آئے کرپا سندھ رام چند رسوامی کو بہت

پیارے لگے۔ ۲و۳- پھر تو سوک سکھد ایک شری رامچندر جی نے ہنومان اور بھرت جی آد بھائیون کو ساتھ لیا پھر نگر کے باہر گئے تہان ہاتھی گھوڑے رتھ منگائے۔ ۴- سبکو دیکھا اور سراہا پھر جسنے جو مانگا سوئی اسکو دیا۔ ۵- سب کی تھکائی کو ہرنے والے سوامی آپ تھک کر شیتل پھلواری کو چلے گئے۔ ۶- بھرت جی نے اپنا کپڑا بچھا دیا اُسپر شری ر* مچندر جی بیٹھے اور سب بھائی سیوا کرنے لگے۔ ۷- پون سُت ہنومان جی پنکھا کرنے لگے پُلکت شریر اور نیترون سے جل بہا چلا آتا ہی۔ ۸- ہنومان جی کے سمان نہ تو کوئی بڑبھاگی ہی اور نہ کوئی شری رامچندر جی کے چرنون کا پریمی ہی۔ ۴۹- وہان اُسی سمے نارد مُن ہاتھ مین بین لیے ہوئے وہان آئے اور نت نئی سُندر کیرت شری رامچندر جی کی گانے لگے۔

۱	ماموتوکے پنکج لوچن	کرپا لکوکن شوچ بموچن
۲	نیل تامرس شیام کام ار	ہردے کنج مکرند مدھپ ہر
۳	جات دھان بروتھو بل بھنجن	مُن سجن رنجن اگھ گنجن
۴	بھوسُر نو ششش بندبلاہک	اشرن شرن دین جن گاہک
۵	بھج بل بپل بھار مہہ کھنڈت	کھر ددھن براد ھ بدھو پنڈت
۶	راونار سکھ روپ بھوپ بر	جے دشرتھ کل کمد سدھاکر
۷	سجش پران بدت نگم آگم	گاوت سر مُن سنت سماگم
۸	کل مل متھن مان ممتا ہن	تلسداس پربھو پاہ پرنت جن

۵۰- دوہا- پریم سہت مُن نارد برنن رام گن گرام ✻
شوبھا سندھو ہردے دھر گئے جہان بدھ دھام

۱- ہے کمل نین ہے شوچ نوارن شری رامچندر سوامی کرپا درشٹ سے اموتوکے ارتھات مجکو دیکھیے۔ ۲- نیل کمل کے سمان سُندر شیام اور شری مہادیوجی کے ہردے کمل مکرند کے بھونرا کرپا درشٹ سے دیکھیے۔ ۳- راچھسون کے بل توڑنے والے مُن اور سجن لوگون کے سکھ دینے والے پاپ ناش کرنے والے سوامی مجھکو کرپا درشٹ سے دیکھیے۔ ۴- براہمنون کی کھیتی کے میگھ اشرن شرن دین جن گاہک سوامی میری اور کرپا درشٹ سے دیکھیے۔ ۵- اپنے بھجاؤن کے اتھاہ بل سے پرتھوی کے بھار مٹانے والے کھر اور دوکھن اور براد ھ کے مارنے مین چتر سوامی میری اور دیکھیے۔ ۶- ہے راون کے شتر ہے سکھ روپ ہے مہاراجا ہے دشرتھ کل کمد کے چندرما

آپکی جَے ہو۔ ۷۔ آپ کا جس بید پرانون مین پرگٹ ہی سُر مُن سنت سب گاتے ہین۔ ۸۔ سے کلجگ کے پاپ ہرنے والے ہے مان ممتا کے ناش کرنے والے تلسی داس کے پربھو شرناگت جن کی رچھیا کیجیے۔ ۵۰۔ دوہا۔ اِس پرکار پریم سمیت نارد مُن شری رام چندر سوامی کے گنون کو بکھان کر اور شُبھ سُندر سوامی کی منوہر مورت کو ہردے مین دھر کر برہم لوک کو گئے

یہان تک اُتر کانڈ کا پہلا کھنڈ ہوا یہان چھند کہنا چاہیے تھا پرنت شری رام چندر سوامی کی کیرت جاترا کے پرسنگ سے گسائین جی کے چت کو آنند تہا اس کارن سے یہان پر کوئی تذکرہ ۲ چھند نہین کہا۔

۱ اگرجا سُنو بشد یہ کتھا — مَین سب کہی مور مت جتھا
۲ رام چرت سَت کوٹ اپارا — شُرت شاردا نہ برنے پارا
۳ جل شیکر مہی رج گن جاہین — رگھوپت چرت نہ برن سراہین
۴ بمل کتھا ہر پد دائنی — بھگت ہوے سُن ان پائنی
۵ اما کہیون سو کتھا سہائی — جو بھسنڈ کھگ یتہ سنائی
۶ کچھک رام گن کہیون بکھانی — اب کا کہون سو کہو بھوانی
۷ سُن سُبھ کتھا اما ہرکھانی — بولی ات بنیت مردُ بانی
۸ دھن دھن مین دھن پُراری — سُنیون رام گن بھو بھے ہاری

۱۔ دوہا۔ تمہری کرپا کرپا یتن اب کرت کرتیہ نہ موہ ۵
جانیون رام پرتاپ پربھ چد انند سندوہ ۵

۱۔ ہے پاربتی جی سُنو یہ شری رامچندر جی کی ات نرمل کتھا مَین نے تمسے اپنی مت کے انسار کہی۔ ۲۔ اور رام چندر جی کے چرتر تو سو کروڑ بلکہ اپار ہین انکو تو سو نیگ شاردا اور اننت بید بھی نہین کہہ سکتے ہین۔ ۳۔ پانی کے بوند اور پرتھوی کے کنکا (ذرہ) آکاش کے نچھتر چاہے گن بھی لیے جاوین پرنت شری رام چندر جی کے چرترون کا پار نہین ملسکتا ہے۔

رام مہمن کا اشلوک۔
राम महिम्ने।। कदाचिद्भौमान्वै गणयति कणान् कोऽपि ग
तिमान् तथा पारावारोदकलवचयान्वै रघुपते:। क्वचिन्नक्षत्रौघं वियति
गणनायान्नियति वै गुणानांते पारंगमयितुमलं नैव कुशला: ।।

۴- یہ نرمل کیتی مکت کی داتا ہی او اچل بھگوت بھگت کی بھی دینے والی ہی- ۵- شری امند سوامی کی اننت کتھاؤن مین سے مَین نے تمسے ہے پاربتی جی وہ کتھا کہی ہی جو کاگ بھُشنڈ نے گرُڑ جی کو سُنائی ہی- ۶- کچھ تھوڑے سے چرتر شری رامچندر جی کے مَین نے تمسے کہے ہین؛ اب اور تم کیا سُنا چاہتی ہو سو ہے پاربتی جی کہو- ۷- ایسی اچھی کتھا سنکر شری پاربتی جی پرسن ہوگئین اور اتِ کومل بانی سے بولین کہ- ۸- ہے تریپُر ہر دن سوامی مین دھنّ ہون جو مین نے شری رامچندر جی کے چرتر جو بھو ہرن آپ کے مکھ سے سُنے- ۱- دوہا- آپ کی کرپا سے ہے کرپا کے دھام سوامی مین کرتکرتیہ ہوئی میرا موہ بھرم سب جاتا رہا اور مین نے شری رام چندر جی کا پربھاؤ جان لیا کہ چیتن اور آنند کے سموہ ہین-

دوہا- ناتھ تو آنن سشِ شروت کتھا سُدھا رگھبیر
شرون پُٹن مین بان کرہین اگھات مت دھیر ۱

۱ رام چرت جے سُنت اگھاہین　　رس بشیکھ جانا تن ناہین
۲ جیون مکت مہامن جیتو　　ہرگن سنین نرنتر تیتو
۳ بھوساگر جِہ پار جو پاوا　　رام کتھا تاکا دڑھ ناوا
۴ بِکھین کا پن ہر گن گراما　　شرون سُکھد اَرُ من ابھراما
۵ شرون دنت اَس کو جگ ماہین　　جا ونہ رگھپت چرت سہاہین
۶ تے جڑ جیو نج آتم گھاتی　　جنھین نہ رگھپت کتھا سُہاتی
۷ رام چرت مانس تم گاوا　　سُن مین ناتھ امت سکھ پاوا
۸ تم جو کہا یہ کتھا سُہائی　　کاگ بھُشنڈ گرُڑ پرت گائی

۲- دوہا- برت گیان بگیان ندھ رام چرن اتِ نیہہ
بایس تن رگھپت بھگت موہ پرم سندیہ

دوہا- ہے ناتھ آپ کے مکھ چندرما سے جو شری رام کتھا روپی امرت ٹپکتا ہی اُسکو مین کانون کی راہ سے پی کر میرا من اگھاتا ہی نہین ہی- چوپائی- ۱- شری رام جی کے چرترون کو سنکر جو کوئی اگھا جاتے ہین اُنھون نے اُسکا بشیکھ رس نہین جانا ہی- ۲- کیونکہ بدھ اور مموکش اور جیون مکت تین پرکار کے جو جیو ہین اُنمین جو جیون مکت سنک آدِ نارد آدہین وہ بھی ہرگن نرنتر سُنا کرتے ہین- ۳- اور جو مموکش (مکت چاہنے والے) سونک وغیرہ

سنسار ساگر سے پار اُترا چاہتے ہین اُنکو تو شری رام چندر کی کتھا ہی ڈرھونا وہی ۔ ۴ ۔ پھر بکھئی جو بدھ جیو ہین اُنکو بھی بھگوت چرتر کانون کو سکھ دینے والے ہین اور من کو آنند دینے والے ہین ۔ ۵ ۔ ایسا کون اس سنسار مین کان والا ہی جسکو شری رگھناتھ جی کے چرتر نہین سہاتے ہین ۔ ۶ ۔ ایسی اُتم کتھا شری رام چندر جی کی جنکو نہین سہاتی ہی اُنکو جڑ جیو کشل یا آتم گھاتی ہی جاننا چاہیئے ۔ ۷ ۔ یہ جو شری رام چرتر مانس آپ نے کہا سو تو شکر ہے ناتھ مین نے بڑا ہی سکھ پایا ۔ ۸ ۔ پیچھے کو آپ نے یہ جو کہا کہ یہ چرتر کاگ بھشنڈ جی نے گرڑ جی سے کہا ہی ۔ ۲ ۔ دوہا ۔ سو ہے سوامی کوے کی جون مین گیان بیراگ کا ندھان ہونا اور شری رام چندر جی کے چرنون مین ات پریم ہونا یہ تو مجھکو بڑا ہی سندیہ ہی ۔

۱	نر سہستر مان سنو پراری	کو اک ہوے دھرم برت دھاری
۲	دھرم سنیل کوٹن مان کوئی	بکھے بمکھ براگ رت ہوئی
۳	کوٹ برکت مدھ شرت کہہ ہین	سمیک گیان سکرت کو لہہ ہین
۴	گیان ونت کوٹن مان کوو	جیون مکت سکرت جگ سوو
۵	تن سہستر مان سب سکھ کھانی	درلبھ برہم لین بگیانی
۶	دھرم سنیل برکت ار گیانی	جیون مکت برہم پر پرانی
۷	سب تے سو درلبھ سر رایا	رام بھگت رت گت مد مایا
۸	سو ہر بھگت کاگ کم پائی	بشو ناتھ موہ کہو سمجھائی

۳ ۔ دوہا ۔	رام پرائن گیان ندھ گنا گار مت دھیر ناتھ کہو کہہ کارن پایو کاگ سریر

۱ ۔ کیونکہ ہزار منکھون مین تو ہے سوامی کوئی برلا ہی دھرم والا ہوتا ہی ۔ ۲ ۔ اور کروڑ دھرم والون مین کوئی کوئی بکھے (لذت دنیوی) سے الگ اور بیراگی ہوتا ہی ۳ ۔ کروڑ بیراگیون مین کوئی ایک سکرتی پورا گیان پاتا ہی ۴ ۔ کروڑ گیانیون مین کوئی سکرتی جیون مکت ہوتا ہی ۔

۵ ۔ ہزار جیون مکتون مین سب سکھ کی کھان ات درلبھ برہم مین لگا ہوا گیانی ہوتا ہی ۔

۶ ۔ دھرم والون مین درلبھ برکت (آزاد تارک الدنیا) ہوتے ہین برکتون مین درلبھ گیانی ہوتے ہین گیانیون مین درلبھ جیون مکت ہوتے ہین جیون مکتون مین درلبھ برہم پرائن پرانی ہوتے ہین ۔ ۷ ۔ ان سب سے درلبھ ہے دیو دیو شری رام چندر جی کی بھگت مین لگا ہوا شنکا

اور مایا سے رہت ہوتا ہی - گیتا مین بھی کہا ہی - اشلوک -

गीतायां ॥ मनुष्याणां सहस्त्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये । यत नामपि सिद्धानां कश्चिन्मांवेत्ति तत्त्वतः ॥

اشلوک کے ارتھ - ہزار منکھون مین کوئی کوئی منکھ سِدھ ہوتے ہین اور ہزار سِدھون مین کوئی کوئی منکھ میرے تتو کو جانتا ہی ارتھات میرا بھگت ہوتا ہی - ۸ - سو مُن دُرلبھ بھگوت بھگت کاگ (کوّا) نے کیسے پائی ہی وِشوناتھ سوامی یہ تو آپ مجھکو سمجھا کر کہیے -

۳ - دوہا - ایسا شری رامچندر جی کا بھگت اور گیانی اور گنون کا دھام مت کا دھیر ہوکر پھر اُسنے کوّے کا شریر کس کارن سے پایا سو ہے ناتھ کہیے -

۱	یہہ پربھو چرت پوتر سُہاوا	کہو کرپال کاگ کہن پاوا
۲	تم کیہہ بھانت سُنا مدن آری	کہو موہ کو تک اَت بھاری
۳	گرڑ مہا گیانی گن راسی	ہر سیوک اَت نکٹ نِواسی
۴	تیہہ کیہہ ہیت کاگ سن جائی	سُنی کتھا مُن نکر بہائی
۵	کہو کون بدھ بہا سمباوا	دوؤ ہر بھگت کاگ اُرگادا
۶	گور گرا سن سرل سُہائی	بولے شِو سادر سکھ پائی
۷	دھن ستی پاون مت توری	رگھپت چرت پریت نہیں تھوری
۸	سُنو پرم پُنیت اتہاسا	جو سُن ہوے شوک بھرم ناسا

۴ - دوہا

ایسی پرشن بہنگ پت کینہ کاگ سن جائے
سو سب سادر کہون اب سُنو اُما چِت لائے

۱ - یہ شری رام چندر جی کا چرتر پرم پوتر اَت سُندر ہی سو اسکو ہے کرپال سوامی کوّے نے کیسے پایا ۲ - اور آپ نے کس طرح کاگ بھُسنڈ سے سُنا سو ہے کام دیو کے شترو مجھسے کہیے مجھکو تو بڑا ہی اچرج ہی - ۳ و ۴ - گرڑ جی تو مہا گیانی اور گنون کے کھان ہی ہین ہر سیوک ہین بہت ہی پاس رہا کرتے ہین اُنھون نے کس کارن سے کوّے کے پاس جاکر اور منیشورون کو چھوڑکر کوّے سے کتھا سُنی - ۵ - اور یہ بھی کہیے کہ کس پرکار کا سمباد اُنکا ہوا کاگ بھُسنڈ اور گرڑ جی دونون بھگوت بھگت ہین - ۶ - پاربتی جی کی بانی ایسی سہج سہاونی سنکر شو جی مہاراج بڑا اسکھ پاکر آدر سمیت بولے کہ - ۷ - ہے ستی جی ایسی پوتر بدھ تمھاری دھن ہی

اور شری رامچندر جی کے چرنون مین پریت تمھاری بھی تھوڑی نہین ہی اَتھات بہت ہی
۸- اب تم یہ پرم پنیت اتہاس سُنو جسکو سُنکر شوک اور بھرم سب مٹ جاتا ہی-
۴- دوہا- ایسا ہی پرشن گرڑ جی نے بھی جا کر کاگ بھشنڈ سے کیا تھا وہی اب مین تم سے کہتا ہون چیت لگا کر سنو- سوال ۱۲

۱	مین جسم کتھا سُنی بھو مُو چن		سُو پرسنگ سُن سُمکھ سلوچن	
۲	پرتھم دچھ گرہ تو اَوتارا		ستی نام تب رہا تمھارا	
۳	دچھ جگت تو بھا اپمانا		تب اَتِ کرودھ تجے تم پرانا	
۴	تب اتِ سوچ بھیو من میرے		دُکھی بھیون بجوگ پریہ تیرے	
۵	گرسمیر اُتّر دِش دُوری		نِیل سَیل اِک سُندر بھوری	
۶	تاسُ کنک مَے شِکھ سُہائے		چار چار میرے من بھائے	
۷	تِن پر اِک اِک بِٹپ بِسالا		بٹ پیپر پاکری رسالا	
۸	سَیل اُوپَر سر سُندر سونا		من سُو پان دیکھ من موہا	
۵- دوہا-	سِیتل اَمل مدُھر جل جلج بِپُل بَہُو رنگ کوجت کل رو ہنس گن گنجت منجل بھرنگ			

۱- جس پرکار یہ بھو موچنی کتھا مین نے کاگ بھشنڈ سے سُنی سو پرسنگ تم ہے سُندر مُکھی سُندر لوچنی سُنو کہ- ۲- پہلے تمھارا جنم دچھ پرجاپت کے گھر ہوا تھا وہان تمھارا نام ستی تھا-
۳- دچھ کے جگ مین تمھارا اپمان ہوا تب اتِ کرودھ سے تمنے اپنے پران تج دیے-
۴- تب میرے ہردے مین بڑا سوچ ہوا تب اتِ کرودھ سے تمنے اپنے پران تج دیے-
۵- تب سُمیر پربت کی اُتر دِشا مین بہت دور پر نیل نام ایک پربت بہت ہی سندر جا دیکھا
۶- اُسکے سونے کے چار کنگورے بہت سُندر ہین سو دیکھکر میرے من کو بہت بھائے-
۷- اُن چارون کنگورون پر ایک ایک اَتِ سُندر برچھ ہین ایک پر تو برگد کا برچھ ہی ایک پیپل کا برچھ ہی ایک پر پکریا کا برچھ ہی ایک پر آم کا برچھ ہی- ۸- پربت کے اوپر سُندر تالاب ہی اُسکی من (جواہر) کی سیڑھیان ہین اور بہت من موہنے والا ہی- ۹- دوہا- اور سیتل نرمل اُسکا جل ہی جسمین بہت رنگ کے کمل پھولے ہین اور اُنپر ہنس سُندر سُندر شبد سے بول رہے ہین اور سُندر بھونرے گونج رہے ہین-

۱	تہہ گر رُچر بسے کھگ سوئی	جاس ناش کلپانت نہ ہوئی	
۲	مایا کرت گن دوش انیکا	موہ منوج آد ابیبیکا	
۳	رہے جو بیاپ سکل جگ ماہین	تہہ گر نکٹ کبھون نہین جاہین	
۴	تہان بس ہرہ بھجے جم کاگا	سو سُن اُما سہت انراگا	
۵	پیپر ترُ تر دھیان سو دھرئی	جاپ جگ پاکر تر کرئی	
۶	آمب چھاہ کر مانس پوجا	تج ہر بھجن کاج نہین دوجا	
۷	بٹ تر کہہ ہر کتھا پرسنگا	آوین سُنین انیک بہنگا	
۸	جب مین جاے سو کوتک دیکھا	اُر اُپجا آنند بشیکھا	

۶- دوہا-
تب کچھ کال مرال تن دھر تہان کینہ نواس
سادر سن رگھپت گن پن آیون کیلاس

۱- اُس رُچر پربت پر وہی پنچھی رہتا ہے جس کا کلپ کے انت مین بھی ناش نہین ہوتا ہے- ۲ و ۳- مایا کے کیے ہوے دوش گن موہ کام کرودھ لوبھ آد جو سب سنسار مین پھیل رہے ہین اوس پربت کے پاس کبھی نہین جاتے ہین- ۴- اُس پربت پر رہکر ہے پاربتی جی جس پرکار بھگوت بھجن کاگ بھشنڈ کرتے ہین سو تم پریم سمیت سنو کہ- ۵- پیپل کے برچھ کے نیچے تو آپ منوہر بال روپ شری رام چندر جی کا دھیان کرتے ہین اور جپ اور جگ پکریا کے برچھ کے نیچے کرتے ہین- ۶- آم کی چھایا مین مانسی پوجن کرتے ہین سواے بھگوت بھجن کے اور کوئی کام نہین کرتے ہین- ۷- برگد کے برچھ کے نیچے بھگوت کتھا کہا کرتے ہین تہان بہت سے پنچھی بھانت بھانت کے سننے کو آتے ہین- ۸- جب مین نے اوس پربت پر جاکر ایسا چرتر دیکھا تب تو میرے ہردے مین بڑا ہی آنند اُپجا- ۶- دوہا- تب تو کچھ دنون ہنس کا تن دھر کر وہان مین رہا اور پریم سہت شری رام چندر جی کے چرتر سنکر پھر اپنے کیلاش کو چلا آیا-

۱	گرجا کہیون سو سب اتہاسا	مین جہہ سمے گیون کھگ پاسا	
۲	اب سو کتھا سنو جہہ ہیتو	گیو کاگ پہان کھگ کل کیتو	
۳	جب رگھبیر کینہ رن کریڑا	سمجھت چرت ہوت موہ بریڑا	
۴	اندرجیت کر آپ بندھاوا	تب نارد مُن گرڑ پٹھاوا	
۵	بندھن کاٹ گیو اُرگادا	اُپجا ہردے پرچنڈ بکھادا	

٦ بَر بچہ بَندھن سمجھت یَہ جِہ بھانتی   کرتَ بچار اُرگ آراتی
٧ بیاپک برہم بِرَج باگیشا +   مایا موہ پار پرمیشا +
٨ شو اوتار سُنا جگ ماہین   دیکھا سو پربھاؤ کچھو ناہین

٧ - دوہا - بھو بندھن تے چھوٹہن نر جپ جا کر نام
کھر ب نِشاچر باندھیو ناگ پاش سوئی رام

١- یہ اتہاس تو ہے پاربتی جی مین نے تمسے سب کہا جس سمے کاگ بھُسنڈ کے پاس مین گیا تھا ٢- اب تم وہ کتھا سنو جس نمتّ کاگ بھُسنڈ کے پاس گرڑ جی گئے - ٣- جس سمے شری رام چندر جی نے لنکا مین رن لیلا کی جن چرتّرون کو سمجھکر مجھکو لاج آتی ہے - ٤- میگھ ناد کے ہاتھون سے اپنے کو ناگ پاش مین بندھوا دیا تب نارد مُن نے گرڑ کو بھیجا - ٥- گرڑ نے آکر ناگ بندھن کو کاٹ دیا پرنتُ ہردے مین بڑا ہی دکھ ہوا - ٦- ایشور کا بندھ جانا سمجھکر گرڑ جی اینک پرکار کے بچار کرتے ہین کچھ بھید سمجھ مین نہین آتا ہے - ٧ و ٨- جو ایشور سب سنسار مین بیاپک برہم مایا رہت بانی پت مایا اور موہ سے رہت پرمیشور ہے اُسکا اوتار سنسار مین ہوا سُنا ہے سو کچھ پربھاؤ اسکا دیکھ نہ پڑا - ٧- دوہا - جس ایشور کے نام ہی کو جپ کر منکھ مہا کٹھن سنسار بندھن کو کاٹ دیتے ہین تس ایشور کو ایک تُچھ (ناچیز) راچھس ہی نے ناگ پاش مین باندھ لیا یہ کیسی بات ہے -

١ نانا بھانت منہہ سمجھاوا   پرگٹ نہ گیان ہردے بھرم چھاوا
٢ کھید کھن من ترک بڑھائی   بھیو موہ بس تمھر ہی نائی +
٣ بیاکل گیو دیو رِکھ پاہین   کہس جو سنشے نج من ماہین
٤ سُن نارد ہِ لاگ اتِ دایا   سُن کھگ پربل رام کی مایا
٥ جو گیانن کر چت اپہرئی   برپائی بموہ من کرئی
٦ جِہ بہُ بار نچاوا موہین   سوئی بیاپی بہنگ پت توہین
٧ مہا موہ اپجا اُر تورے   مٹی نہ بیگ کہے کھگ مورے
٨ چترانن پہان جاو کھگیشا   سوئی کرو جو ہوے نِدیشا

٨ - دوہا اس کہہ چلے دیو رِکھ کرت رام گن گان
ہریا بل برنت پُن پُن پرم سجان

۱- اس پرکار بہت بھانت سے گرڑ جی نے اپنے من کو سمجھایا پرنتُ کچھ بھی بودھ نہ ہوا ہردے مین بھرم ہی چھا گیا- ۲- کھید کٹھن ہوئے ارتھات جی ہار گئے من مین بہت ترک بڑھانے لگے ہے پاربتی جی تمھاری ہی طرح گرڑ جی کو بھی بھرم ہو گیا تھا- ۳- تب تو بیاکُل ہو کر نارد مُن کے پاس گئے اور اپنے من کا سندیہہ اُنکو سنایا- ۴- سُنتے ہی نارد مُن کو بڑی دیا لگی تب وہ کہنے لگے کہ سنو گرڑ جی شری رام چندر جی کی مایا بڑی بلوان ہے- ۵- جو گیانیون کے چت کو بھی ہر لیتی ہے زبردستی سے من کو بھرما دیتی ہے- ۶- جسنے بہت بار مجھکو بھی ناچ نچایا وہی بھگوت مایا ہے کھگ پت تمکو بھی بیاپی ہے- ۷- مہاموہ تمھارے ہردے مین اپجا ہے سو میرے سمجھانے سے جلدی نہین ہٹے گا- ۸- اس سے ہے گرڑ جی تم میرے پتا برہما جی کے پاس جاؤ جو اگیا برہما جی دیوین وہی کرنا- ۸- دوہا- یہ کہکر دیو رکھو نارد شری رامچندر جی کے گن گاتے ہوئے چلے راہ مین بھگوت مایا کا بل بار بار کہتے چلے جاتے ہین-

۱	تب کھگ پت برنچ پہان گیو	نج سندیہہ سناوت بھیئو	
۲	سن برنچ رامہہ سر ناوا	سمجھ پرتاپ پریم ات چھاوا	
۳	من مان کرین بچار بدھاتا	مایا بس کب کوبد گیاتا	
۴	ہر مایا کر امت پربھاوا	بپل بار جہہ موہہ نچاوا	
۵	اگ جگ مے سب مم اپراجا	نہین آچرج موہ کھگ راجا	
۶	تب بولے بدھ گرا سہائی	جان مہیش رام پربھتائی	
۷	بینتیہ سنکر پہان جاہو	تات انت جن پوچھیو کاہو	
۸	تہان ہوئی سب سنشے ہانی	چلیو بہنگ سنت بدھ بانی	

پریم آتر بہنگ پت تب آیو موہ پاس
جات رہیون کبیر گرہ رہیو اما کیلاس

۱- تب تو گرڑ جی برہما جی کے پاس گئے اور اپنا سندیہہ سُنایا- ۲- سُنکر برہما جی نے رام چندر جی کو پرنام کیا اور شری رامچندر جی کا پربھاؤ سمجھکر ہردے مین پریم چھا گیا- ۳- تب برہما جی اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ مایا کے بس کبیشور پنڈت گیانی سب ہی ہین- ۴- ہر کی مایا کا یہ بھاؤ آپار ہے بہت بار جسنے مجھکو بھی نچایا ہے- ۵- پھر یہ چراچر جیون سمیت سنسار تو میرا ہی اپجایا ہے کون اچرج کی بات ہے جو گرڑ کو موہ ہو گیا- ۶- و ۷- یہ بچار کر

برہماجی گرُڑجی سے بولے کہ شری مہا دیوجی شری رام چندر جی کی پربھتا کو بہت جانتے ہین اس سے ہے نبتا کے پتّر گرُڑ تم اُنھین کے پاس جاؤ کہین کسی سے مت پوچھو - ۸- وہان تمھارے سب سندیہہ دور ہو جاوینگے تب تو گرڑجی برھما جی کی بات سنکر میرے پاس کو چلے ۹- وہان تب گرڑ پریم مین گھبرائے ہوئے میرے پاس آئے اُس سمے مین کبیرا اپنے متر کے گھر جاتا تھا اور تم ہے پاربتی جی کیلاش پربت ہی پر رہین -

۱	تھہ مم پد سادر سر ناوا	پُنِ آپن سندیہہ سُناوا
۲	سُن تا کر بینت مِردُ بانی	پریم سہت مین کہا بھوانی
۳	ملیو گرُڑ مارگ مان موہین	کون بھانت سمجھاؤن توہین
۴	تب ہی ہوے سب سنسَے بھنگا	جب بہُہ کال کرے ست سنگا
۵	سُنیے تہان ہر کتھا سُہائی	نانا بھانت مُنِین گائی
۶	جیہہ مان آد مدھ او سانا	پربھُ پرت پاد رام بھگوانا
۷	نت ہر کتھا ہوے جہان بھائی	بیٹھو تہان سنو تم جائی
۸	جائی سُنت سکل سندیہا	رام چرن ہوئی اَت نیہا

۱۰- دوہا-
بن ست سنگ نہ ہر کتھا تیہہ بن موہ نہ بھاگ
موہ گئے بن رام پد ہوے نہ دڑھ انوراگ

۱- اُس نے (استھات گرڑجی نے) آ کر میرے چرنون کو پریم سمیت سر نوایا اُسکے پیچھے ایسا سندیہہ سنایا - ۲- اُسکی بہت بنتی اور کومل بچن سُنکر مین نے بھی پریم سمیت اُس سے ہے پاربتی جی یہ کہا کہ ۳- ہے گرڑجی تم تو یہان مجھکو راہ مین ملے یہان مین تمکو کیسے سمجھا سکتا ہون ۴- سب سندیہون کا ناش تو تب ہی ہوتا ہے جب بہت دنون تک ست سنگ کیا جاتا ہے - ۵- تہان نت ہر کتھا سُنی جاوے جو بھانت بھانت سے منیشور دن نے گائی ہے - ۶- جس مین آد سے لیکر مدھ اور انت تک ہری کے چرتر ہین - اشلوک -

श्लोक ॥ वेदे रामायणे चैव पुराणे भारते तथा । आदौ मध्ये तथा चान्ते हरिस्सर्वत्र गीयते ॥ ६ ॥

۷- اس سے جہان ہر کتھا نت ہوتی ہے تہان مین تمکو بھیجتا ہون وہان جا کر نت ہر کتھا سُنو ۸- سُنتے ہی سب سندیہہ جاتے رہینگے اور شری رام چندر جی کے چرنون مین بڑا پریم ہوگا -

۱۰- دوہا- کیونکہ سَت سَنگ بنا تو ہر کتھا کا سُننا نہین ہوتا ہی اور سُننے بنا مُوہ نہین جاتا ہی- اور بنا مُوہ گئے شری رام چندر کے چرنون مین پریم نہین ہوتا ہی- اشلوک -

श्लोक ॥ श्रुत्वा धर्मं विजानाति श्रुत्वा त्यजति दुर्मतिम्। श्रुत्वा ज्ञानमवाप्नोति श्रुत्वा मोक्षन्तु गच्छति ॥ % ॥ % ॥ % ॥

۱	مِلَین نہ رَگھُپت بن اَنُراگا	کِیے جوگ جب گیان بِراگا
۲	اُتر دِشِ سُندر گِر نِیلا	تہان رَہ کاگ بھُسُنڈ سُشیلا
۳	رام بھگت پَتھ پَرم پربینا	گیانی گُن گرِہ بہُ کالینا
۴	رام کتھا سو کہے نِرنتر	سادَر سُنین بیدھ بِہنگ بَر
۵	جاے سُنو تہان ہرگُن مُوری	ہوئی مُوہ جنت دُکھ دُوری
۶	مین جب تِہہ سب کتھا بُجھائی	چلیو ہَرکھ مَم پَد سِرنائی
۷	تاتے اُما نہ مَین سمجھاوا	رَگھُپت کرپا مَرم مَین پاوا
۸	ہر مایا بَلونت بھوانی	جاہ نہ موہ کون اَس پَرانی

۱۱- دوہا-

گیانی بھگت شِرومَن تربھون پَت کَر پان
تاہ موہ مایا پربل پامَر کرین گمان

۱- پریم کے بنا شری رام چندر جی نہین ملتے ہین جاہے جتنا جپ جوگ بیراگ کرو- ۲- اُتر دِشا مین نیل نام سُندر پربت ہی تہان بھُسنڈ نام ایک کوا رہتا ہی- ۳- شری رام چندر جی کی بھگت مین بڑا چتر اور بڑا گیانی اور گُنی اور بہت دِنی ہی- ۴- شری رام چندر جی کی کتھا نرنتر کہتا ہی تہان بھانت بھانت کے پنچھی آدر سمیت سنتے ہین- ۵- تہان جا کر جب تم شری رامچندر جی کے اننت گُن سنوگے تب تمھارے مُوہ کے سب دُکھ چھوٹ جائینگے- ۶- جب مین نے گرُڑ سے یہ سمجھا کر کہا تب وہ میرے چرنون کو پرنام کر کے چل دیا- ۷- اِس سے مین نے اُسکو ہے پاربتی نہین سمجھایا تھا- کہ شری رامچندر جی کی کرپا سے سب بھید پا گیا تھا- ۸- ہر کی مایا بڑی بلوان ہی ایسا کون پرانی ہی جسکو وہ نہ موہ لیوے- ۱۱- دوہا- مہا گیانی اور بھگتون مین شرومن اور تربھون پت (بھگوان وِشنُن) کا باہن ایسے گرُڑ کو تو مہا بلوان مایا نے موہ ہی لیا بڑا نیچ ہی جو گمان کرے

۱	گیو گرُڑ جہان بَسَے بھُسنڈی	مَت اَکُنٹھ ہر بھگت اَکھنڈی
۲	دیکھت گِرہ پرسَنَّ مَن بھیوٗ	مایا مُوہ سُوچ سب گیوٗ

۳	کر تڑاگ مجن جل پانا	بٹ تر گیو ہردے ہرکھانا	
۴	برِدھ برِدھ بہنگ تہان آئے	سُنئے رام کے چرت سُہائے	
۵	کتھا ارمبھ کرے سو چاہا	تاہی سمے گیو کھگ ناہا	
۶	آوت دیکھ سکل کھگ راجا	ہرکھیو بایس سہت سماجا	
۷	اَت آدر کھگ پت کر کینہا	سواگت پوچھ سُوآسن دینہا	
۸	کر پوجا سمیت انُراگا ÷	مدھر بچن تب بولیو کاگا	

۱۲- دوہا-	ناتھ کرتارتھ بھیون مین تو درشن کھگ راج آئیس ہوئے سو کرون اب پربھ آیو کیہ کاج	

۱- گرُڑ جی وہان گئے جہان کاگ بھُسنڈ رہتے ہین جنکی بُدھ تو اَت اکنٹھ (نہایت تیز) ہے اور اکھنڈ بھگوت بھگت ہین -۲- نیلاچل پربت کے دیکھتے ہی گرڑ جی کا من اَت پرسن ہوگیا اور مایا سے پیدا ہوئے سب سوچ اور موہ جاتے رہے -۳- تالاب مین اسنان اور جل پان کرکے اَت پرسن ہردے برگد کے برچھ کے تلے گئے -۴- تہان بوڑھے بوڑھے پنچھی شری رامچندر سوامی کے چرتر سننے کو آئے تھے -۵- کتھا کا آرمبھ ہی کاگ بھُسنڈ کیا چاہتے تھے کہ اُسی سمے کھگ راج گرُڑ وہان پہونچے -۶- کاگ بھُسنڈ نے جو سب پنچھیون کے راجا گرُڑ جی کو آتے دیکھا تو اپنے سب سماج سمیت پرسن ہوگئے -۷- اُٹھکر گرڑ جی کا بڑا آدر کیا اور کُشل پوچھکر سُندر آسن بیٹھنے کو دیا -۸- بڑے پریم سے انکا پوجن کیا اور اَت مدھر بچن کاگ بھُسنڈ بولے کہ -۱۲- دوہا- ہے ناتھ آج مین آپ کے درشن سے کرتارتھ ہوگیا اب جو اگیا آپ کی ہو وہ مین کرون آپ کس کارج کے نمت یہان آئے ہین-

۱	سُنو ناتھ جہہ کارن آئیون	سو سب بھیو درس تو پایون	
۲	اب شری رام کتھا اَت پاون	سدا سکھد دکھ پنج نشاون	
۳	سادر تات سُناؤ موہن	بار بار بنوون پربھ توہین	
۴	سنت گرڑ کی گرا بنیتا	سرل سپریم سکھد سوپنیتا	
۵	بھیو تاس من پرم اچھاہا	لاگ کہے رگھپت گن گاہا	
۶	پرتھم اَت انراگ بھوانی	رام چرت سر کہس بکھانی	
۷	پن نارد کر موہ اپارا ÷	کہس بہر راون اوتارا	

۸ پربھ اوتار کتھا پھر گائی تب سشُو چرت کہس من لائی

۱۳- دوہا- بال چرت کہہ بِبدھ بِدھ من مان پرم اُچھاہ
رِکھ آگمن کہس پُن سشری رگھبیر بواہ

۱- سنو ہے تات جس مت مین تمھارے پاس آیا ہون سو تو تمھارے درشن ہی سے ہوگیا ۲ و ۳- اب تم شری رام چندر جی کی کتھا مہا پوتر سکھ دائنی دکھ ناشنی آدر سمیت مجھکو سناؤ مین بار بار تمھاری بنتی کرتا ہون- ۴ و ۵- ایسی اَتِ کومل سہج پریم پوتر سُکھد ایک پرم بھری گرُڑ جی کی بانی سنتے ہی کاک بھشنڈ جی کے من مین بڑا ہی آنند ہوا اور شری رامچندر سوامی کے گنون کی کتھا کہنے لگے- ۶- پہلے تو بڑے پریم سے ہے پاربتی جی اس رام چرتر کو مان سرُوور کرکے برنن کیا- ۷- پھر نارد من کا اپار موہ کہا پھر سادن کا بسم کہا- ۸- تسکے پیچھے شری رام چندر کے اوتار کی کتھا بکھان کرکہی اور شری رامچندر جی کے بال چرتر من لگاکر کہے- ۱۳- دوہا اپنا اشٹ دیو بالک روپ رام چندر جی کو جان کر بڑے اُتساہ سمیت اینک بھانت سے بال چرتر کہے پھر بسوامتر جی کا اجودھیا جی مین آنا کہا پھر شری سیتاجی اور شری رامچندر جی کا بواہ کہا-

۱ پھر رام ابھکھیک پرسنگا پُن نرپ بچن راج رس بھنگا
۲ پُربا سِن کر بِرہ بکھادا کہن رام لچھمن سمبادا
۳ بپن گمن کیوٹ انُراگا سُرسر اُتر نواس پریاگا
۴ بالمیک پربھو ملن بکھانا چترکوٹ جم بسے بھگوانا
۵ سچو آگمن نگر نرپ مرنا بھرت آگمن پریم بہُ برنا
۶ کر نرپ کِریا سنگ پُرباسی بھرت گئے جہان پربھو سکھراسی
۷ پُن رگھپت بہُ بِدھ سمجھائے لے پادُکا اودھ پُر آئے
۸ بھرت رہن سُرپت سُت کرنی پربھو اَرُ اَتر بھینٹ پُن برنی

۱۴- دوہا- کہہ براَدھ بدھ جیہہ بدھ دیہہ تجی سرببھنگ
برن ستیچھن پریت پُن پربھو اگست ستسنگ

۱- پھر شری رام چندر جی کے راج تلک کا حال کہا پھر راجا دشرتھ جی کے بچن سے راج کا بھنگ ہو جانا کہا- ۲- نگر باسیون کا برہ بکھاد اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی کا سمباد کہا

۳ - پھر شری سیتا اور لچھمن جی سہت شری رامچندر جی کا بن کو جانا کہا کیوٹ کا پریم کہا پھر گنگا پار ہو کر پریاگ راج مین بھردواج مُن کا مِلاپ کہا - ۴ - پھر شری بالمیک اور شری رامچندر جی کا ملنا اور اُنکی آگیا سے چترکوٹ مین رہنا کہا - ۵ سُمنت کا اجودھیا جی مین آنا اور مہاراجہ دشرتھ کا مرنا پھر بھرت جی کا آنا اور انکا پریم کہا - ۶ - مہاراجا دشرتھ کی کریا کرکے پرباسیون سمیت بھرت جی کا شری رامچندر جی کے پاس جانا - ۷ - پھر شری رامچندر جی کے اُپدیش سے بھرت جی کا اجودھیا جی مین آنا - ۸ - بھرت جی کی رہن اور اندر کے پُتر جَینت کی کھٹائی اور اَتر مُن اور شری رامچندر جی کا ملاپ - ۱۴ - دوہا - پھر بِرادھ کا بدھ کہا شربھنگ مُن کی بیکنٹھ جاترا کہی پھر اگست مُن کے سِکھ سُتیکشن مُن کا پریم کہا پھر اگست مُن اور شری رامچندر جی کا ملاپ کہا -

۱	کہہ ڈنڈک بن پاوَنتائی	اگدھ بیتری کہی سُہائی
۲	پُن پربھو پنچ بٹی کر باسا	بھنجی سکل مُنن کی تراسا
۳	پُن لچھمن اُپدیش اَنُوپا +	سُورپنکھا جِمِ کینھ کُروپا
۴	کھر دوکھن بدھ پُہُر بکھانا	جِمِ سب مرم دشانن جانا
۵	دش کندھر ماریچ بتکہی	جِہِ بدھ بھئی سُو سب تِہہ کہی
۶	پُن مایا سیتا کر ہرنا +	شری رگھبیر برہ کچھ برنا
۷	پُن پربھو گدھ کریا جِمِ کینھی	بدھ کبندھ شوری گت دینھی
۸	بہُر برہ برنت رگھبیرا	جِہِ بدھ گئے سرور تیرا

۱۵ - دوہا	پربھو نارد سمباد کہہ مارُت ملن پرسنگ پُن سُگریو مِتائی بال پران کر بھنگ

۱ - پھر ڈنڈک بن کی پوترتا کہکر اَتِ سُہائی جٹایو کی مترتا کہی - ۲ - پھر شری رامچندر جی نے پنچ بٹی مین رہ کر جیسے سب مُنیشوروں کا ڈر مٹایا سو کہا - ۳ - تِسکے پیچھے لچھمن جی کا اُپدیش کہا پھر سُورپنکھا کا کُروپ کرنا - ۴ - پھر کھر دُوکھن کا مارا جانا کہا راون کے آگے سُورپنکھا کا بلاپ کرنا کہا - ۵ - راون اور ماریچ کی بات چیت جیسی ہوئی سو کہی - ۶ - پھر مایا کی سیتا جی کا ہرنا اور شری رامچندر جی کا برہ بلاپ کچھ کہا - ۷ - پھر جیسے شری رامچندر جی نے گدھ راج جٹایو کی برہم میدھ کریا کی سو کہی کبندھ کو مارا سو کہا شوری کا اُپکار اور بیکنٹھ کو جانا کہا -

۸-پھر بھُوگ کتھا اور بسنت رِت کا برنن کرتے ہوئے جیسے شری رامچندر سوامی پمپا سر پہونچے سو کہا-۱۵-دوہا-تسکے پیچھے شری رامچندر راونارمن کا سمباد کہا پھر ہنومان جی کے ملنے کی کتھا کہی پھر سگریو کی مترتا اور بال کا مارا جانا کہا-

دوہا-

کپہ ملاپ کر پربھو کرِت پشل پربرکھن باس
برنت برکھا شرد رُت رام رُدش کپ تراس

۱	جہ بدھو کپ پت کیش پٹھائے	سِیتہ کھوج سکل سدھائے
۲	بِسر پرویش کینہہ جیہ بھانتی	کپن بھور بِلا سمپاتی
۳	سُن سب کتھا سمیر کمارا	لانگھوت بھیو پیودِھ اپارا
۴	لنکا کپ پرویش جم کینھا	پُن سیتہ دھیرج جم دینھا
۵	بَن اُجار راونہہ پربودھی	پُہ دہ لانگھیو بہُر پیودھی
۶	آئے کپ سب جہاں رگھورائی	بیدیہی کی کُشل سُنائی
۷	سین سمیت جتھار گھمبیرا	اُترے جاے بارندھ تیرا
۸	ملا بھیکن جہ بدھ آئی	ساگر نگرہ کتھا سُنائی

۱۶-دوہا-

سیِت باندھو کپ سین جسم اُتری ساگر پار
گیو بسٹھی بیز بہ جہہ بدھ بال کمار

دوہا-سگریو کو راج دے کر شری رامچندر جی نے پربرکھن پربت پر نواس کیا اور برکھا رت اور شرد رت کا برنن کیا سو سب کہا پھر شری رامچندر جی کا سگریو پر کوپ اور سگریو کا ڈر کہا-چوپائی-۱-جس پرکار سگریو نے سیتا جی کے کھوجنے کو بندر بھیجے سو کہا-
۲-اُنھوں نے رکش نام بِیر دگڑھے مین پرویش کیا تہاں ہیما نام ایک اپسرا کی سہیلی کی سہایتا سے سمپاتی نام گدھ جٹایو گدھ کا بھائی اُنکو جیسے ملا سو سب کہا-۳-سمپاتی گدھ کے مُکھ سے سب کتھا سنکر پون پتر ہنومان جی نے جیسے سمدر کو نانگھا سو کہا-۴-پھر لنکا مین ہنومان جی نے جیسے پرویش کیا اور شری سیتا جی کو دھیرج دیا سو کہا-۵-پھر بن کو اُجاڑ اور راون کے پتر اکش کمار کو مار کر راون کو سمجھا کر لنکا جلا کر جیسے ہنومان جی سمدر پھر نانگھ آئے سو سب کہا-۶-پھر سب بندروں نے آکر شری سیتا جی کی کُشل کہی سو سب کہا-
۷-پھر سینا سمیت شری رامچندر جی جیسے سمدر کے کنارے اُترے سو سب کہا-

۸- تہان جیسے ببھیکھن شری رامچندر کو آملے سو کہا اور سمدر پر کوپ کر کے ڈنڈ کیا او سمدر آملا سو کہا۔ ۱۶- دوہا- پھر سمدر کا پُل باندھکر بندروں کی سینا جیسے سمدر پار ہوگئی اور بال کے پُتر انگد جیسے بسیٹھی (پیغام بر) کو گئے سو سب کہا۔

دوہا-
نسچر کیش لڑائی برنی ببدھ پرکار۔
کمبھ کرن گھن ناد کر بل پورکھ سنگھار۔

۱ نسچر نکر مرن بدھ نانا — رگھپت راون سمر بکھانا
۲ راون بدھ مندودر شوکا — راج ببھیکھن دیو اشوکا
۳ سیتا رگھپت ملن بہوری — سُرن کینھ استت کر جوری
۴ پُن پشپک چڑھ کپن سمیتا — اودھ چلے پربھو کرپا نکیتا
۵ جہ بدھ رام نگر نج آئے — بایس بشد چرت سب گائے
۶ کہس بہور رام ابھیکھا — پُن برنن نرپ نیت انیکا
۷ کتھا سمست بھُسنڈ بکھانی — جو میں تم سن کہیوں بھوانی
۸ سن سب رام کتھا کھگ ناہا — کہت بچن من پرم اُچھاہا

۱۷- سورٹھا-
گیو موہ سندیہ سنیوں سکل رگھپت چرت
بھیو رام پد نیہہ تو پرساد بایس تلک ✤

دوہا- پھر بندر اور رچھسوں کی لڑائی انیک پرکار کی کہی تسکے پیچھے کمبھ کرن اور میگھناد کا بل پورکھ کے ساتھ سنگرام اور انکا مارا جانا کہا۔ چوپائی- ۱- راچھسوں کے نکر (گروہ) کا مرنا اور شری رامچندر اور راون کا اپار جدھ کہا ۲- راون کا مارا جانا اور مندودری کا بلاپ کرنا اور ببھیکھن کا راج اور دیوتاؤں کا آنند کہا ۳- پھر شری سیتا اور شری رامچندر کا ملاپ کہا اور دیوتاؤں کی استت کہی ۴- پھر پشپک بمان پر چڑھکر بندروں سہت شری رامچندر جی کا اجودھیا جی کو جانا کہا۔ ۵- جس پرکار شری رامچندر جی اپنے نگر میں آئے سو سب بشد چرتر کاگ بھسنڈ نے کہے۔ ۶- پھر شری رامچندر جی کا راج تلک کہا تسکے پیچھے بہت سی راج نیت کہی۔ ۷- سب کتھا کاگ بھسنڈ جی نے گرڑ جی سے کہی جو میں نے تم سے ہے پاربتی جی کہی ہے۔ ۸- اس پرکار سب کتھا شری رامچندر جی کی سنکر گرڑ جی بڑے پریم سن من سے بولے کہ ۱۷- سورٹھا سنو ہے کاگ راج تمہارے پرساد سے میرے

سب سندیہہ دور ہوگئے اور سب چرتر شری رامچندر جی کے سُنے اور شری رام چندر جی کے چرنون مین نیا اور اَت پریم ہوا ۔

۱۶ ۔ سورٹھا

موہ بھیو اَت موہ پربھو بندھن رن مان نر کو
چدانند سندوہ رام بکل کارن کون

۱ دیکھ چرت اَت نر انہاری بھیو ہردے مم سنشے بھاری
۲ سوئی بھرم اب ہت کر مین مانا کینھ انُگرہ کرپا ندھانا
۳ جو اَت آتپ بیاکل ہوئی ترو چھایا سکھ جانے سوئی
۴ جو نہین ہوت موہ اَت موہین ملتیون تات کون بدھ تُہین
۵ سُنتیون کِم ہر کتھا سُہائی اَت بچتر بہو بدھ تم گائی
۶ نگم اگم پُران مت ایہا کہہ سدھ مُن نہین سندیہا
۷ سنت بشدھ ملین پرتیہی چتوین رام کرپا کر جیہی
۸ رام کرپا تو درشن بھیو تو پرسا د سب سنشے گیو

۱۷ ۔ دوہا

سُن بہنگ بت بانی سہت بنے انراگ
پلک گات لوچن سجل من ہرکھیو ات کاگ

سورٹھا ۔ شری رامچندر سوامی کا رن مین نبدھ جانا دیکھکر مجھکو بڑا موہ (بھرم) ہوگیا تھا کہ ست چت آنند کے سمُوہ شری رامچندر سوامی ایسے بیاکل ہین کون کارن ہے ۔

چوپائی ۔ ۱ ۔ بالکل آدمی ہی کے ایسے چرتر شری رامچندر جی کے دیکھکر میرے ہردے مین بڑا بھاری سندیہہ ہوگیا تھا ۔ ۲ ۔ سو بھرم مین نے اب پرم ہت کرکے مانا کرپاندھان شری رامچندر سوامی نے مجھپر بڑی کرپا کی ۔ ۳ ۔ جو کوئی مارے گرمی کے بہت بیاکل ہوتا ہی وہی برچھ کی چھایا کے سکھ کو جانتا ہی ۴ ۔ جو مجھکو بڑا موہ نہوتا تو ہے تات تمسے کیسے ملتا ۵ ۔ اور یہ سُندر کتھا شری رامچندر جی کی کیسے سُنتا جو انیک پرکار سے تمنے اَت بچتر کہی ہے ۶ ۔ بید شاستر پُران سب کا یہی مت ہے اور سدھ مُن لوگ بھی یہی کہتے ہین اور کچھ سندیہہ بھی نہین ہے کہ ۷ ۔ شدھ سنت اُسی کو ملتے ہین جیپر شری رام چندر جی کرپا درشٹ سے دیکھتے ہین ۔ ۸ ۔ شری رام چندر جی کی کرپا سے تو آپ کے درشن ہوئے اور آپ کی کرپا سے سب سندیہہ دُور ہوئے ۱۸ ۔ دوہا ۔ ایسی منوہر بانی بنتی اور پریم کی بھری ہوئی گرڑجی کی سُنکر

کاگ بھشنڈ پلکت تن اور سجل نین ہو کر من مین اَت آنند ہو گئے۔

دوہا

شرد تا سمت سشیل شچ کتھا رسک ہر داس
پاے اما اس گپت مت سجن کرہین پرکاس

۱	بولیو کاگ بھشنڈ بہوری	نبھگ ناتھ پر پریت نہ تھوری
۲	سب بدھ ناتھ پوجیہ تم میرے	کرپا پاتر رگھنایک کیرے
۳	تمہہن نہ سنشے موہ نہ مایا	موپر ناتھ کینہہ تم دایا
۴	پٹھے موہ مس کھگ پت توہین	رگھپت دینہہ بڑائی موہین
۵	تم نج موہ کہا کھگ سائین	سو نہین کچھ آچرج گسائین
۶	نارد شو برنچ سنکادی	جے منی نایک آتم بادی
۷	موہ نہ اندھ کینہہ کیہہ کیہی	کو جگ کام نچاو نہ جیہی
۸	کیہہ ترسنا نہ کینہہ بوراہا	کیہہ کر ہردے کرودھ نہین داہا

۱۹۔ دوہا۔

گیانی تاپس سور کب کوبد گن آگار
کیہہ کر لوبھ بڑمبنا کینہہ نہ یہ سنسار

دوہا۔ جب سننے والا سمت اور سشیلوان اور پوتر اور کتھا کا رسیا اور ہر بھگت پاتے ہین تب ہے پاربتی جی اَت گپت مت بھی سجن لوگ اسپر پرگٹ کر دیتے ہین۔

جوپائی۔ ۱۔ ایسا اتم ادھکاری جانکر پھر کاگ بھشنڈ جی گرڑ جی سے بولے گرڑ جی کے اوپر بڑا پریم ہے۔ ۲۔ ہے ناتھ آپ تو میرے سب پرکار سے پوجیہ ہین اور شری رگھناتھ جی کی کرپا کے پاتر (ظرف) ہین۔ ۳۔ میرے بچار سے تو آپ کو نہ کچھ سنشے ہے نہ موہ ہے نہ مایا ہے کیول میرے اوپر آپ نے کرپا ہی کی ہے۔ ۴۔ یا موہ کے بہانہ سے آپ کو بھیجکر شری رامچندر جی نے مجھکو بڑائی دی ہے۔ ۵۔ اور جو آپ اپنا موہ ہی کہتے ہین تو یہ کچھ اچرج بھی نہین ہے کیونکہ بھگوت مایا کے بس مین سب جیو ہین۔ ۶۔ نارد منی ہین شو جی مہاراج ہین شری برہما جی ہین سنک آدہین اور جتنے منی نایک آتم بادی ہین۔ ۷۔ انمین سے ایسا کون ہے کہ جسکو مایا موہ نے اندھا نہ کیا ہو یا کام دیو نے نہ نچایا ہو۔ ۸۔ ترسنا نے کسکو بوراہا نہین کیا اور کرودھ نے کسکا کلیجا نہین جلایا ہے۔ ۱۹۔ دوہا۔ جو گیانی ہین تپسوی ہین سور بیر ہین کبیشور ہین پنڈت ہین بڑے گنی ہین انمین سے ایسا کون ہے جسکی لوبھ نے

اس سنسار مین بڑمبنا (نندا۔ ہجو) نہین کی ہے۔

دوہا

شری مد بکر نہ کینہہ کہہ پربھتا بدھر نہ کاہ
مرگ لوچنی کے نین سر کو اس لاگ نہ جاہ

۱ گن کرت سنّپات نہین کیہی — کوئی نہ مان مد تجیو نبیہی ٭
۲ جوبن جور کہہ نہین بلکاوا — ممتا کہہ کر جس نہ نساوا
۳ متسر کاہ کلنگ نہ لاوا — کاہ نہ شوک سمیر ڈلاوا
۴ چنتا سانپن کاہ نہ کھاوا — کو جگ جاہ نہ بیاپی مایا
۵ کیٹ منورتھ دار شریرا — جہہ نہ لاگ گھن کو اس دھیرا
۶ ست بت نار ارکھنا تینی ٭ — کہہ کی مت ان کرت نہ ملینی
۷ یہ سب مایا کر پروارا ٭ — پربل امت کو برنے پارا
۸ شو چترانن چاہ ڈراہین — اپر جیو کہہ لیکھے ماہین

۲۰۔ دوہا۔

بیاپ رہیو سنسار ماں مایا کٹک پرچنڈ
سیناپت کامادِ بھٹ دمبھ کپٹ پاکھنڈ

دوہا۔ شری مد (دولت کے گھمنڈ) نے کسکو نہین ٹیڑھا کیا ہی اور پربھتا (مالکیت اور حکومت) نے کسکو نہین بہرا کیا ہی مرگ نینی کے نیتر روپی بان ایسا کون ہی جسکے نہین لگے

چوپائی۔ ۱۔ گنون کا کیا ہوا سنّپات (سرسام) کسکو نہین ہی اور ایسا تو کوئی نہین ہی جسنے مان مد کے تیاگ کا نباہ کیا ہی۔ ۲۔ جوبن کے جور (یعنی بخار) نے کسکو نہین بلکایا ہی مست کیا ہی ممتا نے کسکے جس کو نہین مٹایا ہی۔ ۳۔ متسر (خفگی) نے کسکو نہین کلنک لگایا ہی اور دکھ شوک کی پون نے کسکو نہین ڈلایا ہی۔ ۴۔ چنتا سانپن نے اس جگ مین کسکو نہین ڈسا ہی ایسا کون ہی جسکو مایا نہین بیاپی ہے۔ ۵۔ جسکے شریر روپی کاٹھ مین منورتھون کے کیڑون سے گھن نہ لگا ہو ایسا سنسار مین دھیرج والا کون ہی۔ ۶۔ پتر اور دھن اور استری ان تینون کی ایرکھا (حسد) نے کسکی بدھ کو میلی نہین کیا۔ ۷۔ یہ سب مایا ہی کا پریوار ہی بڑا بلوان اور اپار ہی اسکو کون برنن کر سکتا ہی۔ ۸۔ جبکہ شری شو جی اور شری برہما جی تو بھی اس مایا سے ڈرتے ہین تو پھر سے گرجی اور جیو کس گنتی مین ہین۔ اشوک۔

श्लोक ॥ ब्रह्मेन्द्र रुद्र मुनि मोहन शील लीलां मायापरांसम-
धि गम्य परस्य विष्णोः ॥

اشلوک کے ارتھ - یہ مایا پرم ارتھات بشن بھگوان کی ہی اس سے اسکا نام براہی برہما جی شوجی اندر آدک سب دیوتاؤن کی موہنے والی اور چنچل ہی -

۲۰ - دوہا - اس مایا کا پرچنڈ کٹک زبردست لشکر سنسار مین بھرا ہی کامدیو آد تو اسکے سینا پت یعنی سپہ سالار ہین اور دمبھ کپٹ پاکھنڈ مہا بلوان جودھا ہین -

دوہا - سو داسی رگھبیر کی سمجھین متھیا سوپ
چھوٹ نہ رام کرپا بن ناتھ کہون پد روپ

۱	جو مایا سب جگہی نچاوا	جاسُ چرت لکھ کاہو نہ پاوا
۲	سوئی پربھ بھرو بلاس کھگ راجا	ناچ نٹی اور بہت سماجا
۳	سو سچدانند گھن راما	آج بگیان روپ بل دھاما
۴	بیاپک بیاپ اکھنڈ اننتا	اکھل اموگھ شکت بھگونتا
۵	اگن ادربھ گرا گوتیتا	سم درشی ان بدیہ اجیتا
۶	نرمم نرنکار نرموہا	نت نرنجن سکھ سندوہا
۷	پرکرت پار پربھو سب اُرباسی	برہم نریہہ برج ابناشی
۸	اہان موہ کرکارن ناہین	رب سنمکھ تم کبہون کہ جاہین

۲۱ - دوہا - بھگت ہیت بھگوان پربھو رام دھریو تن بھوپ
کینھے چرت پاون پرم پراکرت نر انروپ

دوہا - اس مایا کو کوئی تو سچی کہتا ہی اور کوئی جھوٹھی کہتا ہی دکوڈ کہہ ست جھوٹھا کہہ گوڈ جگل پرل کرمانے) اور کوئی کہتا ہی کہ کہنے کے جوگ نہین ہی سو مایا جو بھگونت کی داسی ہے تو جھوٹھی بھی نہین ہو سکتی ہی اور جو اسکو متھیا ہی سمجھین تو بھی ہے گرڑجی شری رامچندرجی کی کرپا بنا نہین چھوٹ سکتی ہی - تو مین باتا باندھکر کہتا ہون -

اشلوک -
श्लोक ॥ दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया ।
मामेव ये प्रपद्यन्ते माया मेतां तरन्ति ते ॥

اشلوک کے ارتھ - یہ میری مایا گن بھری ہی بڑی دستر ہی اسلیے جو پرش مجھکو جانتے ہین

اور مجھ مین اپنا چت لگاتے ہین وہ اس مایا سے تر جاتے ہین-
۱-۲و۳- جو مایا سب جیوون کو نچاتی ہے اور جسکے چرتر کو کوئی بھی نہین دیکھ پاتا ہے
سو مایا جس پربھ کی بھونہہ کے ہلنے (جنبش ابرو) ہی سے اپنے سب ساج سمیت
نٹ کی طرح ناچتی ہے سو پربھ سچدانند گھن شری رامچندر ہی ہین اُنمین گیان اور
بل اور روپ کے دھام ہی ہین -۴- بشو بیاپک ہین بشو روپ ہین اکھنڈ ہین اننت
ہین سمست سپھل شکت ہین بھگوان ہین -۵و۶- نرگن نرانکش نربکار مایا رہت سمدرشی
ان بدیہ اجیت ہین - نرمتا نموہ نت نرنجن سکھ کے دھام ہین -۷- مایا سے
پرے (الگ) ہین گھٹ گھٹ باسی ہین برہم ہین نریہ (بلا صورت و شکل کے) ہین رجوگن سے
پرے ہین ابناشی -۸- تہان بھلا موہ کا کون کارن ہے سورج کے سامنے اندھکار بھلا
کیسے جاسکتا ہے -۲۱- دوہا- اپنے بھکتون کے اُدھار کے نمت شری رامچندرجی نے
یہ راج روپ دھارن کیا ہے اور اُنھین نے منکھون کی طرح پرم پوتر اپار چرتر کیے ہین-

دوہا-
جتھا انیک بیکھ دھر نرت کرے نٹ کوے
سوئی سوئی بھاو دکھا دہی آپن ہوے نہ سوے

۱ اس رگھوپت لیلا اُرگاری ‏ دنج بموہن جن سکھ کاری
۲ جے مت ملن بکھے رت کامی ‏ پربھ پر موہ دھرہن ام سوامی
۳ نین دوش جا کا جب ہوئی ‏ پیت برن سسش کا کہہ سوئی
۴ جب جہ دش بھرم ہوے کھگیشا ‏ سو کہہ پچھم اُیو دنیشا
۵ نوکارڑھ چلت جگ دیکھا ‏ اچل موہ بس آپے لیکھا
۶ بالک بھرمے نہ بھرمے گرہادی ‏ کہین پرسپر متھیا بادی
۷ ہر بکھیک اس موہ بہنگا ‏ سپنیو نہین جہ گیان پرسنگا
۸ مایا بس مت مند ابھاگی ‏ ہردے یونکا بہہ بدہ لاگی

۲۲- دوہا
کام کرود مد لوبھ رت گرہاسکت دکھ روپ
تے کم جانہن رگھوپتہ موڑھ پرے بھو کوپ

دوہا- جیسے کوئی نٹ طرح طرح کے بھیس دھر کے چرتر کرتا ہے اور ویسے ہی ویسے بھاو دکھاتا ہے پر آپ ویسا نہین ہوجاتا ہے - چوپائی -۱- ایسے ہی شری رامچندر سوامی کی لیلا

ہے گرڑجی رجھپی پرکرت والون کو بھلانے والی اور بھگت جنون کو سُکھ دینے والی ہی - ۲ - جو
لوگ میلی بدھ اور بِکھی (یعنی دُنیا کے مزون) مین لپٹے ہوئے اور کامی (شہوت پرست) ہین وی
سری رام چندرجی پر ہے گرڑجی موہ بھرم کر لیتے ہین - ۳ - جیسے جب کسی کو نیتر بکار
(خلل بصارت) ہوتا ہی تب وہ چندرما کو پیلے رنگ کا کہنے لگتا ہی - ۴ - اور جب کسی کو
دِسا کا بھرم ہو جاتا ہی تب وہ سورج کا اُدی پچھم مین کہتا ہی - ۵ - ناو پر چڑھا ہوا جیسے
سب جگ کو چلتا ہوا جانتا ہی اور موہ کے بس ہو کر آپ کو اچل مانتا ہی - ۶ - بالک
گھومتے ہین گھر آدِ نہین گھومتے ہین ایسے ہی ہے گرڑجی جو متھیا بادی مایا بادی ہین وسے
ایشین بھاگوت کے اوتارون کو بھی اور ہی کچھ کہتے ہین - ۷ - بھگوت کے بکھے (مقدمہ) مین
ہے گرڑجی ایسا ہی موہ اُن لوگون کو جانو جنکو گیان کا پرسنگ سپنے مین بھی نہین ہی - ۸ -
مایا کے بس ہین مت کے مند ہین ابھاگی ہین اگیان کے پردے جنکے ہردے پر بہت طرح
کے پڑے ہین - ۲۲ - دوہا - کام کرودھ اہنکار لوبھ موہ مین لگ رہے ہین - گھر گرہستی
مین پھنس رہے ہین دکھ کے روپ ہو رہے ہین سو بھگوت کے جنم کرمون کو کیا
جان سکتے ہین وی موڑھ تو سنسار روپی اندھے کنوین مین پڑے ہین - بھگوت گیتا کا اشلوک

गीतायां ।। जन्म कर्मच मे दिव्यं यो मां वेत्तिच नत्वतः । त्यक्त्वा देहं
पुनर्जन्म नैति मामेति सोर्जुन ।।

اشلوک کے ارتھ ہے ارجن جنم اور کرم میرے بہت اچھے ہین جو پرش اُنکو جانتا ہی
وہ دیہہ چھوڑ کر مجھ مین لین ہو جاتا ہی -

دوہا	نِرگن روپ سُلبھ اَپ سگن جان نہین کوے سگن اگم نانا چرت سُن مُن مَن بھرم ہوے			
۱	سُن کھگیش رگھپت پربھتائی		کہون جتھامت کتھا سُہائی	
۲	جیہ بدھ موہ بھیو پربھو موہین		سو سب کتھا سُناؤن توہین	
۳	رام کرپا بھاجن تم تاتا		ہرگن پریت موہ سُکھداتا	
۴	تاتے نہین کچھ تمہین دُراؤن		پرم رہسیہ منوہر گاؤن	
۵	سُنو رام کر سہج سُبھاؤ		جن ابھمان نہ راکھہِن کاؤ	
۶	سنسرت مول سول پرد نانا		سکل سوک داک ابھمانا	

۷ تاتے کرین کرپانِدھ دُوری   سیوک پر ممتا اَتِ بھوری
۸ جِمِ شِشُ تن برن ہوے گسائین   مات چراو کٹھن کی نائین

۲۳ دوہا
جدپ پرتھم دکھ پاوئی رووی بال اَدھیر
بیادھ ناش ہِت جننی گنئی نہ سو شِشُ پیر

دوہا- نِرگُن رُوپ اِیشور کا جاننا توکسی رِیت سے سَہج بھی ہی پرنت سگُن رُوپ اِیشور کے چرتروں کے آشیَ (منشا) کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہی اِنہین سَہج اور کٹھن بہت طرح کے چرتر ایسے ہین کہ جنکو سُنکر مُنیشوروں کے من کو بھی بھرم ہو جاتا ہی- چوپائی- ۱- سُنو ہے گرڑجی شری رام چندرجی کی پربھتا کو مین تمسے اپنی مت کے انُسار کہتا ہون جو کہ اَتِ سُندر سُہائی کتھا ہی- ۲- جس طرح پر مجھکو ہے پربھو موہ ہوا سو سب کتھا تمکو سُناتا ہون- ۳- شری رام چندرجی کی کرپا کے آپ بھاجن ہین اور جو ہرگُن مجھکو سُکھ داتا ہین- ۴- اُنہین آپ کی بھی بڑی پریت ہی اِس سے مین تم سے کچھ نہین چھپاتا ہون پرم گُپت بھید منوہر تمسے کہتا ہون- ۵ ہے گرڑجی شری رام چندرجی کا یہ سہج سوبھاو ہی کہ اپنے جن کا ابھمان کبھی نہین رہنے دیتے ۶ کیونکہ جنم اور مرن کا مول اور سب شول اور شوک کا دینے والا تو ابھمان ہی ہوتا ہی- ۷- اس سے کرپانِدھان شری رام چندر سوامی اُسکو دُور کر دیتے ہین کیونکہ سیوکون پر بہت پریت رکھتے ہین- ۸- جیسے جب کسی بالک کے تن مین پھوڑا ہو جاتا ہی تو اُسکی ماتا اُس پھوڑے کو کٹھن ہردی ہو کر چِراتی ہی- ۲۳- دوہا- جدپ وہ بالک پہلے بڑا دکھ پاتا ہی اور ادھیر (بے تاب) ہو کر روتا ہی پرنتُ اُس روگ کے ناش ہونے کے لیے اُس بالک کی ماتا اُسکی مہادُسہ پیڑ کو کچھ بھی نہین سمجھتی ہی پھوڑے کو چِروا ہی کر چھوڑتی ہی -

دوہا
تم رگھپت نِج داس کر ہرین مان ہت لاگ
تُلسی داس ایسے پربھہ کس نہ بھجے بھرم تیاگ

۱ رام کرپا آپن جڑتائی   کہون کھگیش سُنو من لائی
۲ جب جب رام منُج تن دھرہین   بھگت ہیت لیلا بہہ کرہین
۳ تب تب اودھ پُری مان جاؤن   بال چرت بلوک ہر کھاؤن
۴ جنم مہوتسو دیکھون جائی   برس پانچ تہان رہون لبھائی
۵ اِشٹ دیو مم بالک راما   سُوبھا بپکھ کوٹ شت کاما

۶	نج پربھو بدن نہار نہاری	لوچن سپھل کرون اُرگاری
۷	لگھو بایس بپُ دھر ہر سنگا	دیکھون بال چرت بہُ رنگا
۸	اَرچر پھرِیُ تہان سنگ اُڑاؤن	جُوٹھن پری بین سو کھاؤن

۲۴- دوہا	ایک بار اَتِ شی پربل چرت کیے رگھبیر سمرت پربھو لیلا سوئی پُلکِت بھیو سریر

دوہا- ایسے ہی شری رام چندر سوامی اپنے داس کے بھلے کے لیے اُسکا ابھِمان دُور کر دیتے ہین
ایسے بھکت بتسل سوامی کو بھرم چھوڑکر کیسے نہ بھجیے- چوپائی ۱- شری رام چندر سوامی کی
توکرپا اور اپنی جڑتا کہتا ہون سو ہے گرڑجی تم من لگا کر سُنو کہ- ۲- جب جب شری
رام چندر سوامی منُکھ کا رُوپ دھرتے ہین اور اپنے بھکتون کے لیے انیک لیلا کرتے ہین-
۳- تب تب مین اجُودھیا پُری مین جاکر رہتا ہون تہان بال چرتر دیکھکر پرسن ہوتا ہون-
۴- سوامی کا جنم اُتساہ دیکھتا ہون پانچ برس تک وہین لُبھائے رہتا ہون-
۵- کیونکہ بال رُوپ رام سوامی میرے اِشٹ دیو ہین جنکے انگ کی شوبھا سو کروڑ کامدیو سے
بھی اَدھک ہے- ۶- سوامی کے سُندر مُکھار بند کو دیکھ دیکھکر نیترون کو سپھل کرتا ہون-
۷- سنساری کوّون کا ایسا شریر دھر کر شری رام چندر جی کے ساتھ رہکر بھانت بھانت کے
چرتر دیکھتا ہون- ۸- آنگن مین جہان جہان شری رام چندر سوامی پھرتے ہین تہان تہان
مین بھی ساتھ پھرتا ہون اور جو جُوٹھن سوامی کی گرتی ہے سوئی سوئی چن چن کر کھاتا ہون
۲۴- دُوہا- ایک بار تو سوامی نے بہت ہی منُکھ کے ایسے چرتر کیے
اُس لیلا کو یاد کرتے ہی کاگ بھسنڈ کے بدن کے رُوئین کھڑے ہو گئے-

۱	کہو بھسنڈ سنو کھگ نایک	رام چرت سیوک سکھدایک
۲	نرِپ مندر سندر سب بھانتی	کھچت کنک مَن نانا جاتی
۳	برن نہ جائے رُچر انگنائی	جہان کھیلین نت چارو بھائی
۴	بال بنود کرت رگھورائی ٭	بچرت اجِر جننِ سکھدائی
۵	مرکت مرِدُل کلیور شیاما	انگ انگ پرت چھب بہُ کاما
۶	نو راجیو ارُن مرِدُ چرنا	پدج رُچر نکھ سس دُت ہرنا
۷	للت انک کلِش آدک چاری	نوپر چارُ مدھر رو کاری

۸ چار پُرٹ مَن رَچت بَنائی — کٹ کِنکِن کل کُھر سُہائی

۲۵- دوہا
ریکھا تری سُندر اُدر نابھہ رُچر گمبھیر
اُر آیت بھراجت بِبدہ بال بِھوکھن چیر

۱- کاگ بھشنڈ کہتے ہین کہ ہے گرڑ جی سُنو شری رام چندر جی کے چرِتر سُد ایشیوگون سے سُکھد ایک ہی ہوتے ہین -۲- مہاراجا دشرتھ کا مَندر سب بھانت سے سُندر بنا ہی جسکے سُبرن مین بھانت بھانت کے مَن جڑے ہین -۳- اور اُس مَندر کا آنگن تو کچھ کہا ہی نہین جاتا ہی جہان نِت چارون بھائی کھیلتے ہین -۴- اینک پرکار کے بال چرتر شری رام چندر جی کرتے ہین اور ماتاؤن کے آنند دایک آنگن مین کھیلتے پھرتے ہین -۵- نیل مَن کے سمان تو سُندر شیام شریر ہی اور انگ انگ پر کروڑ کروڑ کا مدیو کی شوبھا چھائی ہی -۶- نئے لال کمل کے سمان چرن ہین پدج ارتھات انگلی اَت منوہر ہین اور اُن انگلیون کے ناخن چندرما کے پرکاش کو بھی ہرتے ہین -۷- دھوجا انکُش کمل بجر آدی کی چارو ریکھا شوبھا دے رہی ہین سُندر گھونگھرو مدھر شبد کر رہے ہین -۸- اَت سُندر سونے کی مَن جٹت کٹ کِنکِنی (کردھنی) بنی ہی جسکا مدھر شبد ہی اور بہت سُہاونی ہی -

۲۵- دوہا- بہت ہی سُندر پیٹ ہی جسمین ترِبلی کی تین ریکھا ہین اور گمبھیر نابھہ ہی ہردے چوڑا ہی جسمین بال آبھوکھن اور بستر شوبھتے ہین -

۱ اُرن پان نکھ کرج منوہر — باہُ بشال بھوکھن سُندر
۲ کندھ بال کیہر در گریوان — چار چبُک آنن چھب سیوان
۳ کل بل بچن ادھر آرنارے — دُوی دُوی دشن بشد برارے
۴ للت کپول منوہر ناسا — سکل سُکھد سسِ کر سم ہاسا
۵ نیل کنج لوچن بھو موچن — بھراجت بھال تلک گوروچن
۶ بِکٹ بھرکُٹ سم سرون سُہائے — کنچت کچ میچک چھب چھائے
۷ پیت جھین جھنگلی تن سوہی — کلکن چتون بھاوت موہی
۸ روپ راس نرپ اجر بہاری — ناچین نج پرتِمب نہاری

۲۶- دوہا
پراکرت سسُ لیلا او دیکھ بھیو موہ موہ
کون چرتر کرت پربھ چدانند سندوہ

۱- لال کمل کے سمان اَتِ سُندر ہاتھ ہین اور اُنکے ناخن اور اُنگلیان اَت منوہر ہین سُندر بھُجا ہین تنین سُندر بھُودکھن سوہتے ہین - ۲ - بال سِنگھ کے ایسے اُونچے کندھے ہین شنگھ کے سمان گردن ہے اَتِ سُہائی سُندر چِبُک (ٹھوڑھی) ہے اد مُکھ تو چھب کی سیوان (حد) ہی ہے - ۳ - کل بلی ارتھات توتری بولی ہے لال لال اُدھر ہین دو دو اوپر نیچے کے دانت ہین سو اَتِ اُجل اور اَلگ اَلگ ہین - ۴ - سُندر منوہر گال ہین اور منوہر ناک ہے سب سُکھ کی دینے والی چندر کرن کے سمان ہنسی ہے - ۵ - نیل کمل سے سُندر دونون نیتر ہین جو سنساری دُکھ کے چھُڑا دینے والے ہین ماتھے پر سُندر گوروچن کا تِلک سوہتا ہے - ۶ - بانکی بھوئین ہین سُندر سُہائے کان ہین گھونگھر والے چِکنے شیام چھب چھائے بال ہین - ۷ - پیلی جھینی جھنگلی تن پر سوہتی ہے کلکن اور منوہر چِتون تو مجھکو بہت ہی بھاتی ہے - ۸ - ایسے رُوپ راشِ دشرتھ) اَجِر بہاری شری رامچندر جی اپنی پرچھاہین کو دیکھ دیکھکر ناچتے ہین

۲۶- ایسے اَتِ ہی سنساری بالکون کی طرح شری رام چندر جی کے چرتر دیکھ دیکھکر مجھکو بھرم ہو گیا کہ یے ست چت آنند کے سموہ کیسے ہین جو اگیان بالکون کے ایسے چرتر کرتے ہین -

۱ اِتنا مَن دیکھت کھگ رایا — رگھپت پربھرت بیاپی مایا
۲ سو مایا نہ دُکھد موہ کاہین — آن جیو او سنسرت ناہین
۳ ناتھ اہان کچھ کارن آنا — سنو سو ساوَدھان ہر یانا
۴ بھرم تے چکت رام موہ دیکھا — بہنسے سو سُن چرت بشیکھا
۵ تِہہ کوتک کر مرم نہ کاہو — جانا آنُج نہ مات پِتا ہو
۶ جانُ پانِ دھائے موہ دھرنا — شیامل گات ارُن کر چرنا
۷ تب مین بھاج چلیون اُرگاری — رام گہن کا بھُجا پساری
۸ جِم جِم دور اُڑاون آکاسا — تہان تہان دیکھو آنج پاسا

۲۷- دوہا

برہم لوگ لگ گیون مین چِتیون پاچھے اُڑات
جگ انگل کر بیچ رہ رام بھُجہ موہ تات

۱- اتنی چنتا من مین لاتے ہی ہے گروڑ جی شری رام چندر سوامی کی اِچھا سے مایا مجھکو بیاپ گئی

۲- پرنتُ سو مایا مجھکو دُکھدا ایک نہوئی کیونکہ اور جیوون کے سمان مجھکو سنسار بندھن

نہین ہے- ۳- یہان ہے ناتھ کچھ اور ہی کارن ہے سو تم ساودھان ہو کر سُنو ۴- اب جو شری رام چندر جی نے مجھکو بھرم سے چکرایا ہوا دیکھا سو ہنس دیے سو چرتر اب تم سُنو ۵- اِس تماشے کا بھید نہ تو بھائی نے جانا نہ ماتا پتا نے جانا- ۶- ہاتھ پانون سے میرے پکڑنے کو دوڑے شیام شریر ہین اور ہاتھ پانون لال ہین- ۷- تب تو مین وہان سے بھاگا اور اور شری رام چندر سوامی نے میرے پکڑنے کو ہاتھ پھیلایا- ۸- اب جہان جہان مین اکاش مین دُور تک اُڑ جاتا ہون تہان تہان شری رام چندر سوامی کا ہاتھ اپنے پاس ہی دیکھتا ہون ۲۷- برہم لوک تک مین چلا گیا اور پیچھے دیکھا تو شری رام چندر سوامی کی بھجا سے اور مجھ سے دو ہی انگل کا بیچ رہگیا دیکھ پڑا-

دوہا

سپت آبرن بھید کر جہان لگے گت مور
گیون تہان پربھج نرکھ بیاکل بھیون بھور

۱	موندیون نین ترست جب بھیون	پُن چتوت کوشل پر گیون
۲	موہ بلوک رام مسکاہین	بہنست ترت گیون مکھ ماہین
۳	اُدر ماجھ سُن انڈج رایا	دیکھیون بہہ برہمانڈ نکایا
۴	ات بچتر تہان لوک انیکا	رچنا ادھک ایک تے ایکا
۵	کوٹن چترانن گورِیشا	اگنت اڈگن رب رجنیشا
۶	اگنت لوکپال جم کالا	اگنت بھودھر بھوم بشالا
۷	ساگر سر تا بین اپارا	نانا بھانت سرشٹ بستارا
۸	سُر مُن سدھ ناگ نر کنر	چار پرکار جیو سچر اچر

۲۸- دوہا-

جو نہین دیکھا نہین سُنا جو من ہو نہ سمائے
سو ادبھت دیکھت بھریون برن کون بدھ جا

دوہا- برہم لوک کے اوپر پرتھوی جل اگن بایو اکاش پرکرت مہت تتو یے سب ایک سے ایک دس گنے جو ساتو آبرن (سات طبق) برہمانڈ کے ہین انکو نانگھ کر جہان تک میری پہنچ تھی تہان تک مین گیا وہان بھی جب شری رام چندر جی کے ہاتھ کو پیچھے آتے دیکھا تب تو مین گھبرا کر پھرا- چوپائی- ۱- جب مین بہت ڈرا تب مین نے اپنی آنکھ بند کر لی پھر جو آنکھ کھول کر دیکھا تو اجودھیا جی مین آگیا- ۲ مجھکو دیکھکر شری رام چندر سوامی

مُسکانے لگے ہنستے ہی مین اُنکے مُکھ مین چلا گیا۔ ۳۔ پھر تو شری رام چندر جی کے پیٹ مین ہے گرُڑ جی مین نے بہت سے برہمانڈ دن کے سموُہ (گرُوہ) دیکھے۔ ۴۔ تھان بہت سے اَدبھُت (عجیب وغریب) لوک دیکھے اور ایک سے ایک کی اَدھک رچنا دیکھی۔ ۵۔ کرُوڑون برہما جی کرُوڑون شو جی دیکھے بے گنتی نچھتر اور سورج اور چندر ما دیکھے۔ ۶۔ بہت سے اِندر برن کبیر آد لوکپال دیکھے بے گنتی جمراج اور کال دیکھے اگنت پربت اور پرتھوی دیکھی ۷۔ اگنت سمدر ندی بن بہت طرح کی سرشٹ کا بستار دیکھا۔ ۸۔ دیوتا منی سِدھ ناگ نر کِنر چار پرکار کے (انڈج پنڈج سویدج اُدبھج) چراچر جیو دیکھے۔ ۲۸۔ دوہا اور جو مین نے کبھی دیکھا نہین سُنا نہین اور جو من مین سماتا نہین ایسا ایسا اَدبھُت چرتر دیکھا تو پھر اُسکا برنن کیسے کیا جاے۔

دوہا۔
ایک ایک برہمانڈ ماہ رہیون برس شت ایک
یہ بدھ دیکھت پھرون مین انڈ کٹاہ انیک

۱	لوک لوک پرت بھِن بدھاتا	بھن بشن شومن دش تراتا
۲	نر گندھرب بھوت بیتیا لا	کنر نشچر پشُ کھگ بیالا
۳	دیو دنج گن نانا جاتی	سکل جیو تہان آنے بھانتی
۴	مہی سرِت ساگر گرنانا	سب پرپنچ تہان آنے آنا
۵	انڈکوش پرت نج نج رُوپا	دیکھیون جنس انیک انوپا
۶	اودھ پری پرت بھون نہاری	سرجو بھن بھن نر ناری
۷	دسرتھ کوشلیا دِک ماتا	بِبدھ بھانت بھرت آدک بھراتا
۸	پرت برہمانڈ رام اوتارا	دیکھیون بال بنود اُدارا

۲۹۔ دوہا
بھن بھن سب دیکھ مین اَت بچتر ہریان
اگنت بھون پھریون پربھ رام نہ دیکھیون آن

دوہا۔ ایک برہمانڈ مین ہے گرُڑ جی مین سو سو برس تک رہا اسیطرح بہت سے برہمانڈ دیکھتا پھرا۔ چوپائی۔ برہمانڈ برہمانڈ پیچھے الگ۔ الگ برہما جی دیکھے بشن جی دیکھے شو جی دیکھے منُ دیکھے دِگپال دیکھے۔ ۲۔ منکھ دیکھے گندھرب دیکھے بھوت دیکھے بیتال دیکھے کم پرُش دیکھے راچھس دیکھے پشُ دیکھے پنچھی دیکھے ناگ دیکھے۔ ۳۔ بہت طرح کے دیو داؤن کے

جھنڈ دیکھے سب جیو اور ہی اور طرح کے دیکھے - ۴- بھانت بھانت کی پرتھوی دیکھی ندیان دیکھین سمدر دیکھے پربت دیکھے سب رچنا تہان اور ہی اور بھانت کی دیکھی - ۵- برہمانڈ برہمانڈ پیچھے اپنے اپنے روپ کی انیک جنس (بہت طرح کی چیزین) دیکھین ۶- اجودھیا پری ہر برہمانڈ پیچھے نیاری ہی بھانت کی دیکھی نیاری سرجو دیکھی نیاری استری پرش دیکھے - ۷- مہاراجا دشرتھ اور ہی بھانت کے دیکھے اور کوشلیا آدماتا بھی اور ہی بھانت کی دیکھین تیسے ہی بھانت بھانت کے بھرت آد بھائی دیکھے - ۸- برہمانڈ برہمانڈ پیچھے شری راما اوتار دیکھے تہان ات اُدار بال چرتر دیکھے - ۲۹- دوہا- سب رچنا تو ہے گرو جی مین نے نیاری نیاری اور ات انوکھی دیکھی اور بہت سے برہمانڈون مین مین پھرا پرنت شری رام چندر سوامی اور بھانت کے کہین بھی نہ دیکھے -

دوہا

سوئی سشش پن شوبھا سوئی سوئی کرپال رگھبیر

بھون بھون دیکھت پھرون پریرت موہ سمیر

۱	بھرمت موہ برہمانڈ انیکا	بیتے منو کلپ شت ایکا
۲	پھرت پھرت نج آشرم آیون	تہان پن رہ کچھ کال گنوایون
۳	نج پربھ جنم اودھ سن پایون	نربھر پریم مگن اٹھ دھایون
۴	دیکھیون جنم مہوتسو جائی	جہہ بدھ پرتھم کہا مین گائی
۵	رام اُدر دیکھیون جگ نانا	دیکھت بنئ نہ جائے بکھانا
۶	تہان پن دیکھیون رام سجانا	مایا پت کرپال بھگوانا
۷	کرون بچار بہور بہوری	موہ کلل بیاپت مت موری
۸	ابھے گھری مان مین سب دیکھا	بھیون بھرمت من موہ بشیکھا

۳۰- دوہا

دیکھ کرپال بکل موہ بہنسے تب رگھبیر ؞

بہنست ہی مکھ باہر آیون سن مت دھیر ؞

دوہا- موہی تو بال دیکھا وہی شوبھا دیکھی وہی کرپال رام چندر سوامی دیکھے موہ کی پون کا مارا ہوا برہمانڈ برہمانڈ مین بھرمتا پھرا- چوپائی - ۱- اسی طرح بہت سے برہمانڈون مین بھرمتے بھرمتے مجھکو ایسا جان پڑا کہ مانو سو کلپ بیت گئے - ۲- پھر ایک برہمانڈ مین بھرتے بھرتے اپنے استھان مین آجاؤن اور تہان رہ کر کچھ کال بتاؤن - جب اپنے سوامی کا

جنم اجودھیا جی مین ہوا اُسن پاؤن تب بڑے پریم مین مگن ہو کر اُٹھ دوڑون - ۴ - تہان جا کر اپنے سوامی کے جنم کے مہا اُتساہ کو دیکھون جیسا بال کانڈ مین تمکو سُنایا ہی - ۵ - یہ سب شری رام چندر ہی کے پیٹ مین ہے گُرڑ جی مین نے دیکھا سُو کچھ کہا نہین جاتا ہی - ۶ - پھر تہان تہان شری رام چندر سوامی کو مین نے سُجان رُوپ اور مایاپت بھگوان کرپال رُوپ دیکھا - ۷ - بار بار بچار کیا پرنتُ میری بدھ تو موہ کے کیچڑ مین پھنسی تھی اِس سے کچھ بھی سمجھ مین نہ آیا - ۸ - یہ سب چرتر مین نے دو ہی گھڑی مین دیکھے من مین میرے موہ بہت تھا اِس سے مین تھک گیا ۔ ۳۰ - دوہا - تب تو کرپال سوامی مجھکو بہت بیاکُل دیکھکر جو ہنسے تو ہنستے ہی مین اُنکے مکھ سے باہر ہو گیا ہے دھیرمت گُرڑ جی سُنو -

(یہ نیلاچل تیس ستکھ کا ہوا)

دوہا -
سُوئی لرکائی موہ سن کرن لگے پُن رام
کوٹ بھانت سمجھاوہون من نہ لہئے بشرام

۱	دیکھ چرت یہ سو پربھتائی	سمجھت دیہہ دشا بسرائی
۲	دھرنِ پریُون مُکھ آو نہ باتا	تراہِ تراہِ آرت جن تراتا
۳	پریم آکل پربھ موہ بلو کی	نج مایا پربلتا روکی
۴	کر سروج پربھ مم سر دھریو	دین دیال سکل دکھ ہریو
۵	کینھ رام موہ بگت بموہا	سیوک سکھد کرپا سندوہا
۶	پربھتا پرتھم بچار بچاری	من مان ہرکھ ہوے اَت بھاری
۷	بھگت بچھلتا پربھ کی دیکھی	اُپجی مم اُر پریت بشیکھی
۸	سجل نین پلکت کر جوری	کینھی بہُ بدھ بنے بہوری

۳۱ - دوہا
سُنِ سپریم مم بانی دیکھ دین نج داس
بچن سکھد گمبھیر مردُ بولے رما نواس

دوہا - وہی بال چرتر پھر میرے ساتھ شری رام چندر سوامی کرنے لگے مین اپنے جی کو کروڑ طرح سے سمجھاتا تھا پرنت دھیرج نہین ہوتا تھا - چوپائی - ۱ - اِس چرتر کو دیکھکر اور اُس پربھتا کو سمجھکر مجھکو اپنی دیہہ کی دشا بھول گئی - ۲ - پرتھوی پر گر پڑا مُکھ سے کچھ بات نہ نکلی کیول اتنا ہی کہا کہ ہے دُکھی لوگون کے پتا میری رچھا کیجیے - ۳ - ایسا پریم مین بیاکُل مجھکو دیکھکر

سوامی نے اپنی مایا کی پربلتا کو رُوک لی - ۴ - اپنا کمل ایسا ہاتھ میرے ماتھے پر دھر دیا اور دین دیال نے میرے سب دُکھ ہر لیے - ۵ - مُوہ سے مجھکو چھُڑا دیا ایسے شری رامچندر جی سیوکون کے سُکھ داتا اور کِرپا کے سندوہ (گھر) ہین - ۶ - پہلے جو شری رام چندر سوامی کی پربھتا کو دیکھ آیا تھا اُسکو بچار بچار کر میرے من مین بہت ہی آنند ہونے لگا - ۷ - اور سوامی کی بھکت بتسلتا دیکھکر ہردے مین بڑی ہی پریت مجھکو پیدا ہوئی - ۸ - نیترون مین تو میرے جل بھر آیا اور رومین بدن کے کھڑے ہو گئے ہاتھ جُوڑ کر بہت بھانت سے بنتی کی -

۳۱ - دُوہا - تب تو پریم سہت میری بنتی کو سُنکر دین اور داس اپنا جان کرات سُکھد ایک اور گمبھیر اور کومل بچن شری رام چند سوامی بولے کہ -

دُوہا

کاگ بھشنڈ مانگ برات پرسن موہِ جان
انِما دِک سِدھ اپر ندھ موکش سکل گن کھان

۱ گیان ببیک برت بگیانا — منِ دُرلبھ گن جے جگ جانا
۲ آج دیون سب سنشے ناہین — مانگ جو توہِ بھاو من ماہین
۳ سُن پربھ بچن اُمنگ انُراگا — من انُمان کرن تب لاگا
۴ پربھ کہا دین سکل سکھ سہی — بھگتِ آپنی دین نہ کہی
۵ بھگت ہین گن سُکھ سب کیسے — لون بنا بہُ بنجن جیسے
۶ بھگتِ ہین سُکھ کونے کا جا — اس بچار بولیو کھگ راجا
۷ جو پربھ ہوے پرسن بر دیہو — مو پر کرپا کرو ار نیہو
۸ من بھاوت پر مانگون سوامی — تم اُدار ار انتر جامی

۳۲ - دوہا -

ابرل بھگتِ بشد تو شرت پُران جو گاو
جہہ کھوجت جوگیش مُن پربھ پرساد کوو پاو

دُوہا - ہے کاگ بھشنڈ بر دان مانگو مجھکو اپنے اُوپر بہت پرسن جانکر جو تم چاہو انما اور مہما آدِ سدھ اور ندھ اور سب سُکھ کی کھان موکش - چوپائی - ۱ و ۲ - گیان ببیک بیراگ بگیان اور مُن لوگون کو بھی دُرلبھ گن جو تم سنسار مین جانو وہ سب آج مین تم کو دونگا اس سے جو تمھارے من کو بھاوے سو مانگ لو - ۳ و ۴ - ایسے بچن سوامی کے سُنکر پریم اُمنگا اور من مین بچار کرنے لگا کہ سوامی نے سب سُکھ اور گن دینے کو کہے تو سہی پرنتُ

اپنی بھگتی دینے کو نہ کہی - ۵ - بھگتی بنا سب گن اور سکھ کیسے برتھا ہین جیسے لون (نمک) بنا سب بنجن (طرح طرح کے کھانے) برتھا ہوتے ہین - ۶ - بھگتی کے بنا مجھکو سکھ کس کام کے ہین یہ بچار کرکے گرڑجی مین سوامی سے بولا کہ - ۷ - ہے سوامی جو مجھکو آپ پرسن ہوکر بردان دیتے ہین اور مجھپر کرپا اور پریم کرتے ہین - ۸ - تو مین من مانا بردان آپ سے مانگتا ہون آپ تو بڑے اُدار اور انتر جامی ہین —

۳۲- دوہا- ابرل ارتھات گھنی اور سندر آپ کی بھگتی جو وید پرانون مین کہی ہو اور جسکو جوگیشور منیشور لوگ سب کھوجتے ہین اور جسکو آپ کے پرساد سے کوئی کوئی پاتا ہو —

دوہا-

بھگتی کلپ ترُ پرنت ہت کرپا سندھ سکھ دھام
سوئی نج بھگتی موہ پربھ دیو دیا کر رام

۱ اَیومستُ کہہ رگھُکُل نایک بولے بچن پرم سکھدایک
۲ سُن بایس تین سہج سیانا کاہے نہ مانگس اس بردانا
۳ سب سکھ کھان بھگتی تین مانگی نہین کوؤ توہ سمان بڑبھاگی
۴ مُنِ جو کوٹ جتن نہین لہہین جے جپ جوگ انل تن دہہین
۵ ریجھیون دیکھ تور چترائی مانگس بھگتی موہ ات بھائی
۶ سُن بہنگ پرساد اب مورے سب سبھ گُن بسہین ار تورے
۷ بھگتی گیان بگیان براگا جوگ چرتر رہسیہ بِبھاگا
۸ جانب تین سب ہی کر بھیدا مم پرساد نہین سادھن کھیدا

۳۳- دوہا-

مایا سمبھو بھرم سب اب نہ بیاپہین توہ
جانیو برہم انادِ اج اگن گنا کر موہ ❊

دوہا- ہے بھگتون کے کلپ برچھ ہے شرناگتون کے ہتکاری ہے کرپا سندھ ہے سکھ دھام شری رام چندر سوامی وہی اپنی بھگتی دیا کرکے مجھکو دیجیے - چوپائی - ۱ - ایسی میری اتم مانگ سنکر اَیومستُ (ایسا ہی ہو) کہکر رگھوکل نایک شری رام چندر سوامی پرم سکھدایک بچن بولے - ۲ - کہ سنو کاگ تم تو سوبھاوہی سے چتر سیانے ہو ایسا بردان کیون نہ مانگو - ۳ - سب سکھون کی کھان میری بھگتی تمنے مانگی تو تمھارے سمان بڑبھاگی کون ہے - ۴ - جس میری بھگتی کو منی لوگ بہت جتن کرنے سے بھی نہین پاتے ہین جو جپ کرتے ہین جوگ سادھتے ہین

پنچ اگن تاپتے ہین۔ ۵۔ مین تیری چترائی دیکھکر بہت پرسن ہوا کہ میرے لبھانے پر بھی تو نے بھگت ہی مانگی یہ تیری چترائی مجھکو بہت اچھی لگی۔ ۶۔ سنو ہے کاگ بھسنڈ اب میری کرپا سے تمھارے ہردے مین سب شبھ گن رہا کرینگے۔ ۷ و ۸۔ بھگت کے ساتھ ہی گیان بگیان بیراگ جوگ چرتر رہسیون کے بھاگ (گپت باتین) ان سب کے بھید تم جان جاؤگے میرے پرساد سے کچھ کشٹ سادھنے کا تمکو نہوگا۔ ۴۲۔ دوہا۔ مایا سے پیدا بھرم اب تمکو ایک بھی نہین ستاوینگے سدا مجھکو اناد اجنما ابدیا گن رہت دبیہ گن سہت برہم جانا

دوہا	موہِ بھگت پریہ سنتت اس بچار سن کاگ کاے بچن من پد کمل کرس اچل انراگ	

۱	اب سن پرم بمل مم بانی	ستّ سگم نگم آدِ بکھانی	
۲	نج سدھانت سناؤن توہین	سن من دھر سب تج بھج موہین	
۳	مم مایا سمبھو سنسارا	جیو چراچر ببدھ پرکارا	
۴	سب مم پریہ سب مم اپجائے	سب تے ادھک منج موہ بھائے	
۵	تن مان دوج دوج مان شرت دھاری	تن مان نگم دھرم انساری	
۶	تن مان پریہ برکت پن گیانی	گیانی تے اِت پریہ بگیانی	
۷	تن سب مان موہ پر پریہ نج داسا	جیہہ گت موہ نہ دوسر آسا	
۸	پن پن ستّ کہون توہ پاہین	موہ سیوک سم پریہ کوؤ ناہین	

۴۳۔ دوہا	شچ سشیل سیوک سمت پریہ کہہ کاہ نہ لاگ شرت پران کہہ نیت اس ساودھان سن کاگ	

دوہا۔ سب سے ادھک بھگت ہی مجھکو سدا پیارا ہے یہ بچار کرکے ہے کاگ بھسنڈ تن من بچن سے میرے چرن کمل مین پریم کرتے رہنا۔ چوپائی۔ ۱۔ اب تم پرم اتم میری بانی سنو جو ست اور سگم ہے اور نگم آدِ سدگرنتھون مین کہی ہے۔ گیتا کا اشلوک۔

श्लोक ॥ सर्व गुह्य तमं भूयः शृणु मे परमं वचः। इष्टो:सिमे
दृढ मति स्त तो वक्ष्या मिते हितं ॥

۲۔ اپنا سدھانت جیوون کا پرم ہت مین تمکو سناتا ہون سو سنکر من مین دھارن کرو کہ سب تج کر مجھکو بھج (سرب دھرمان پرتج امیکم شرنم برج) یہ گیتا مین کہا ہے کہ

سب دھرمون کو چھوڑ کر ایک میری شرن مین ہوؤ ۔ ۳ ۔ کیونکہ یہ سب سنسار میری ہی مایا سے پیدا ہی جسمین چر اور اَچر جیو بہُت طرح کے ہین ۔ ۴ ۔ سو سب میرے پیارے ہین کیونکہ میرے ہی پیدا کیے ہوئے ہین تِن سب مین منکھ مجھکو بہت پیارے ہین ۔ ۵ ۔ منکھون مین براہمن پیارے ہین براہمنون مین بید پڑھنے والے بہت پیارے ہین اُنمین سے بید کی راہ پر چلنے والے پیارے ہین ۔ ۶ ۔ تِن سے بیراگی پیارے ہین تِن سے گیانی پیارے ہین گیانیون سے بگیانی اَتِ پیارے ہین ۔ ۷ ۔ اِن سب مین جو میرا داس ہو اور تھات چاہے کوئی ذات ہو پر نشت بھکت ہو سو مجھکو سب سے اَدھک پیارا ہی جسکو کیول میری ہی گت ہی اور دوسرے کا آسرا بھروسا نہین ہی ۔ ۸ ۔ بار بار مین تُمسے سچ سچ کہتا ہون کہ مجھکو سیوک کے برابر اور کوئی بھی پیارا نہین ہی ۔ ۳۴ ۔ دوہا ۔ پوتر اور شیلوان اور سمت سیوک کہو کسکو پیارا نہین لگتا ہی بید پران سب یہ نِیت کہتے ہین اسکا دِرشٹانٹ (تمثیل) تم ہی کاک بھشنڈ ساودھان ہو کر مجھسے سُنو کہ ۔

۱ ایک پِتا کے بِپُل کُمارا ۔ ہوُین پرتھک گُن شیلا چارا
۲ کوُ پنڈت کوُ تاپس گیاتا ۔ کوُ دھن ونت شور کوُ داتا
۳ کوُ سربگیہ دھرم رت کوئی ۔ سب پر پِتھہ پریت سم ہوئی
۴ کوُ پت بھگت بچن من کرما ۔ سپنیہو جان نہ دوسر دھرما
۵ سو سب پِت پریہ پران سمانا ۔ جدپ سو سب بھانت اَجانا
۶ یہ بدھ جیو چر اَچر جیتے ۔ ترجگ دیو نر اسُر سمیتے
۷ اکھل بشو یہ مور اُپایا ۔ سب پر موہ برابر دایا
۸ تِن مان جو پر ہر مد مایا ۔ بھجی موہ من بچ اَر کایا

۳۵ ۔ دوہا ۔ پُرش نپنسک نارِ مان جیو چر اچر کوے
سرب بھاو بھج کپٹ تج موہ پرم پریہ سوے

۱ ۔ ایک پتا کے بہُت سے پتر ہوتے ہین اُن سب کے گُن شیل آچرن (چال چلن) الگ الگ ہوتے ہین ۔ ۲ و ۳ ۔ کوئی تو اُنمین سے پنڈت ہوتا ہی کوئی گیانی ہوتا ہی کوئی دھن وان ہوتا ہی کوئی داتا ہوتا ہی کوئی سربگیہ (ہمہ دان) ہوتا ہی کوئی دھرماتما ہوتا ہی پتا کی پریت اُن سب پر برابر ہی ہوتی ہی ۔ ۴ و ۵ ۔ کوئی پتر کیول پتا کی سیوا مین

تن من بچن سے انگا رہتا ہی دوسرا دھرم سپنے مین بھی نہین جانتا تو وہی پُتر پتا کو پران کے سمان پیارا ہوتا ہی جدپ وہ سب بھانت سے اگیان ہی ۶ و ۷ - اسی پرکار جتنے چراچر جیو دیوتا منگھ راچھس پشُ پچھی آدہین سب سرشٹ میری ہی پیدا کی ہی سب پر میری دیا برابر ہی ۸ - اُنمین سے جو مد مایا کو چھوڑ کر تن من بچن سے کیول مجھی کو بھجتا ہی ۳۵ - دوہا چاہے وہ پُرش ہو چاہے نپنسا - (نامرد - ہجڑا -) ہو چاہے استری ہو چراچر جیو مین کوئی ہو جو سب بھاوے سے مجھی کو بھجتا ہی وہ مجھکو پرم پیارا ہوتا ہی -

سورٹھ	ستّ کہون کھگ توہِ شُچ سیوک مم پران پریہ اس بچار بھج موہِ پرہر آس بھروس سب	

۱	کبہوں نہ کال بیاپ ہی توہین	سمرسُ بھجیس نرنتر موہین
۲	پربھُ بچنامرت سُنِ نہ اگھاؤن	پُلکت تن من اتِ ہرکھاؤن
۳	سو سُکھ جانئی من اُر کانا	نہین رسنا پر جائے بکھانا
۴	پربھُ شوبھا سُکھ جانین نینا	کہہ کم سکین تنھین نہین بینا
۵	بہُ بدھ موہ پربودھ سُکھ دیئی	لگے کرن شِشُ کوتک تیئی
۶	سجل نین کچھ مکھ کر روکھا	چتئی ماتُ لاگی اتِ بھوکھا
۷	دیکھ ماتُ آتر اُٹھ دھائی	کہہ مِردو بچن لیے اُر لائی
۸	گود راکھ کرا اسے پیانا	رگھُپت چرت للت کر گانا

۳۶ - سورٹھ -	جیہہ سکھ لاگ پُرارِ اشُو بیکھ کرت شو سُکھد اودھ پُری نر نارِ تہہ سکھ ماں سنتت مگن	

سورٹھ - ہے کاگ بھشنڈ مین تمسے سچ ہی کہتا ہون کہ مجھکو سب گنون سے رہت کیول سیوک ہی پرانون کے سمان پیارا ہی یہ بچار کر سب دھرمون کا آسرا اور بھروسا چھوڑ کر کیول میری ہی شرن مین ہو جو - چوپائی - ۱ - کبھی تمکو کال نہین بیاپیگا نرنتر (برابر) مجھی کو سمرتے اور بھجتے رہنا - ۲ - ایسے امرت کے سمان بچن سوامی کے سنکر مین ترپت نہوا - تن تو میرا اُپلکت ہو گیا اور آنند من مین بڑھنے لگا - ۳ - اُس آنند کو ہے گرڑ جی میرا من اور کان ہی جانتے ہین جیبھ سے کہا نہین جا سکتا ہی - ۴ - اور سوامی کی شوبھا کے سکھ کو میرے نیتر ہی جانتے ہین سو وہ کیسے کہہ سکین اُنکے تو بانی ہی نہین ہے -

۵ - پھر تو شری رام چندر سوامی بھگوان انیک پرکار سے سمجھا کر اور آنند دے کر پھر اپنے وہی بال چرتر کرنے لگے کہ - ۶ - ماتا کی اور دیکھ کر نیترون مین تو جل بھر لیا اور رو کھا مکھ کر لیا مانو بڑی ہی بھوک لگی ہے - ۷ - سو دشا دیکھتے ہی ماتا اُٹھ دوڑی اور کومل بچن کہکر ہردَے سے لگا لیا - ۸ - گود مین بیٹھا کر دودھ پلا کر شری رام چندر جی کے چرتر گانے لگی -

۳۶ - سورٹھ - جس سکھ کے لوبھ سے تریپُرمردن شری شوجی مہاراج نے بشن بھگوان کی آگیا سے یہ انگل بیکھ اپنے اوپر دھارن کر لیا ہے اُسی آنند مین اجودھیا جی کے سب استری پرش سدا مگن رہتے ہین - پدم پران کا اشلوک -

पद्मपुराणे,विष्णुरुवाच ।। त्वंच रुद्र महाभाग मोहनार्थं सुरद्विषाम्। पाषण्डाचरणं धर्मं कुरुष्व सुरसत्तम ।। एवं देवहितार्थाय वृत्तिं वेद विगर्हिताम्। विष्णोराज्ञां पुरस्कृत्य कृतं भस्मादिधारणम् ।। * ।।

اشلوک کے ارتھ - بشن بھگوان کا بچن - ہے رُدر مہاراج تم بڑے بھاگوان ہو دیوتاؤن کے بھرمانے کے لیے تم پاکھنڈ آچرن (یعنی بید شاستر کے خلاف چال چلن) اختیار کرو ہے دیوتاؤن مین اُتّم - اسطرح دیوتون کے بھلے کے لیے مہادیو سوامی نے بشن بھگوان کی آگیا سے بھسم لگانا اور بید کے پرتیت چنہ دھارن کیے

سورٹھا	شوئی سکھ لولیش جیہہ بار اک سپنہو لہیو تے نہین گنہین کھگیش برہم سکھ سجن سمت	

۱	مین پُن اودھ رہیون کچھ کالا		دیکھیون بال بنود رسالا		
۲	رام پرساد بھگت بر پایون		پربھ پد بندہ نج آشرم آیون		
۳	تب تے موہ نہ بیاپی مایا		جب تے رگھنایک اپنایا		
۴	یہ سب گپت چرت مین گاوا		ہر مایا جم موہ نچاوا		
۵	نج انبھو اب کہون کھگیشا		بن ہر بھجن نہ جاین کلیشا		
۶	رام کرپا بن سن کھگ رائی		جان نہ جائے رام پربھتائی		
۷	جانے بنا نہ ہوئے پرتیتی		بنا پرتیت ہوئے نہین پریتی		
۸	پرتیت بنا نہین بھگت دڑھائی		جم کھگ پت جل کی چکنائی		

۳۷ - سورٹھا	بن گر ہوے کہ گیان گیان کہ ہوے براگ بن		

گاوین بید پُران سُکھ کِہ لہیے ہر بھگت بِن

سُورٹھ جس آنند مین اجودھیا باسی لوگ مگن رہتے ہین اُس آنند سُمدر کے بُوند کا ذرا بھی انکا جن سُمت سجنون نے سُننے مین بھی پایا ہی وے سُمت سجن برہانند کو بھی کچھ نہین گنتے ہین

چوپائی - ۱- تِسکے پیچھے مین نے اجودھیا جی مین رہکر کچھ دِنون تک سوامی کے اَت اُدار بال چرتر دیکھے - ۲- شری رام چندر سوامی کی کرپا سے مین نے بھگتی کا بردان پایا اور سوامی کے چرنون کو پرنام کرکے اپنے استھان پر آیا - ۳- تب سے مجھکو مایا نہین بیاپی جب سے شری رگھناتھ سوامی نے اپنا کر لیا ہی - ۴- یہ سب گُپت چرتر مین نے تمکو سُنایا جیسا کچھ بھگوت مایا نے مجھکو نچایا - ۵- اب مین اپنا جتھارتھ گیان ہے گرُڑجی تمسے کہتا ہون کہ بھگوت بھجن کے بِنا جیوون کا کلیش کسی اُپاے سے نہین جاتا ہی - ۶- شری رام چندر سوامی کی کرپا بِنا تو ہے گرُڑجی شری رام چندر سوامی کی پربھتا ہی نہین جانی جاتی ہی - ۷- اور پربھتا جانے بِنا بھگوت کے اوتارون مین پرتیت نہین ہوتی ہی اور پرتیت بِنا پریت نہین ہوتی ہی - ۸- اور پریت کے بِنا بھگتی کے استھر نہین رہتی ہی جیسے جل کی چکنائی جل کے سوکھ جانے پر جاتی رہتی ہی - ۳۷ - سورٹھ - گرُو کے بِنا کہین گیان ہوتا ہی اور گیان کہین بیراگ کے بِنا ہوتا ہی ایسے ہی بید اور پُران سب کہتے ہین کہ جیو بھگوت بھگتِ بِنا کہین بھی سُکھ نہین پاتا ہی -

سورٹھ

گُرُو بِن شرام کِہ پاوتا بِت سہج سنتوکھ بِن
چلے کہ جل بِن ناؤ کوٹ جتن پچ پچ مرے

۱	بِن سنتوکھ کِہ کام نساہین	کام اچھت سُکھ سپنیو ناہین
۲	رام بھجن بِن مِٹہِ کِہ کاما	تھل بہین تر کبہون کِہ جاما
۳	بِن بگیان کِہ سمتا آوی	کوؤ اوکاش کِہ نبھ بِن پاوے
۴	شردھا بِنا دھرم نہین ہوئی	بِن مہ گندھ کِہ پاوے کوئی
۵	بِن تپ تیج کِہ کر بستارا	جل بِن رس کِہ ہوے سنسارا
۶	شیل کِہ مِل بِن بُدھ سیوکائی	جِم بِن تیج نہ روپ گُسائی
۷	نج سُکھ بِن مَن ہوے کہ تھیرا	پرس کِہ ہوے بہین سمیرا
۸	کونو سِدھ کِہ بِن بشواسا	بِن ہر بھجن نہ بھو بھو ناشا

۳۸۔ دوہا۔

بن بشواس بھگت نہین تہہ بن دروین نہ رام
رام کرپا بن سپنیو جیو کہ لہہ بشرام

دوہا۔ سہج سنتوکھ بنا کوئی بشرام نہین پاتا ہی جیسے جل بنا ناو کروڑ اپاے سے بھی نہین چلتی ہی۔ چوپائی۔ ۱۔ کیونکہ سنتوکھ بنا کامنا نہین سراتی ہی اور کامنا گئے بنا بشرام سپنے مین بھی نہین ہوتا ہی۔ ۲۔ شری رام چندر جی کے بھجن بنا کامنا نہین ٹتی ہی جیسے پرتھوی بنا برچھ نہین جمتا ہی۔ ۳۔ جیسے گیان بنا سمتا نہین آتی ہی اور آکاش بنا پھیلاؤ نہین ملتا ہی۔ ۴۔ جیسے شردھا بنا دھرم نہین ہوتا ہی اور پرتھوی بنا گندھ نہین ملتی ہی۔ ۵۔ جیسے تپ (یعنی تپسیا) کے بنا تیج کا بستار نہین ہوتا ہی اور بنا جل کے رس نہین ہوتا ہی۔ ۶۔ جیسے بدھ جنون کی سیوا بنا شیل نہین ملتا ہی اور بنا تیج کے روپ نہین ہوتا ہی۔ ۷۔ جیسے آتما کے سکھ بنا من استھر نہین ہوتا ہی اور پون بنا اسپرش نہین ہوتا ہی۔ ۸۔ جیسے کسی کام کی سدھ یا آتما او سدھ بشواس کے بنا نہین ہوتی ہی تیسے ہی بنا ہر بھجن کے سنسار کا ڈر یعنی جنم مرن کا دکھ نہین ٹلتا ہی۔ ۳۸۔ دوہا۔ جب تک جیو کو بھگوت کے اوتارون مین بشواش نہین ہوتا ہی تب تک بھکت نہین ہوتی ہی اور جب تک بھکت نہین ہوتی تب تک شری رام چندر سوامی کرپا نہین کرتے ہین اور جب تک شری رام چندر سوامی کرپا نہین کرتے ہین تب تک ہے گرڑجی اس جیو کو بشرام نہین ملتا ہی۔

سورٹھا

اس بچار مت دھیر تج کترک سنشی سکل
بھجو رام رگھبیر کرنا کر سندر سکھد

۱ نج مت سرس ناتھ مین گائی پربھ پرتاپ مہما کھگ رائی
۲ کہیون نہ کچھ کر جگت بشیکھی یہ سب مین نج نینن دیکھی
۳ مہما نام روپ گن گاتھا سکل امت اننت رگھناتھا
۴ نج نج مت من ہر گن گاوین نگم شیش شو پار نہ پاوین
۵ تمھین آد کھگ مشک پر جنتا نبھ اڑاہین نہین پاوین انتا
۶ تم رگھپت مہما اوگاہا + تات کبہون کوؤ پاو کہ تھاہا
۷ رام کام شت کوٹ سبھگ تن درگا کوٹ امت ارمردن
۸ شکر کوٹ شت سرس بلاسا نبھ شت کوٹ امت اوکاشا

٣٩ - دوہا

مرُت کوٹ شت بِپُل بل رب شت کوٹ پرکاش
ششِ شت کوٹ سُشیتل شمن سکل بھوتراس

سورتھ - ایسا بچار کرکے مَتِ دِھیر گرُڑجی بھگتون کے اوتارون مین سب کُترک یعنی اعتراضات ناقص اور سندیہ چھوڑ کر شری رام رگھُبیر ہی کا بھجن کرویے ہی شری رام چندر سوامی دیا کرنے والے ہین اور پرم سُندر ہین سب سُکھ کے دینے والے ہین انسے بڑے اور کوئی بھی نہین ہی - اسلوک -

श्लोक ॥ रामं सत्य परब्रह्म रामात्किंचिन्न विद्यते ॥ ५ ॥

چوپائی - ١ - اپنی بُدّھ کے سمان سب ناتھ مین نے شری رام چندر جی کے پرتاپ کی مہما کہی ٢ - یہ سب مین نے اپنی آنکھون کا دیکھا ہوا کہا ہی کچھ بناکر نہین کہا ہی - ٣ - شری رام چندر سوامی کی مہما اور اُنکے نام اور اُنکے گُنون کی کتھا سب اتھاہ ہی کیونکہ شری رام چندر سوامی اننت ہین - ٤ - اپنی اپنی بُدّھ کے انُسار مُنیشور لوگ شری رام چندر سوامی کے گُن جہانتک بجدہ ١٢ بنتا ہی بڑھا کر کہہ لیتے ہین پرنت پار تو نہ ہین پاتے ہین نہ شیش جی پاتے ہین نہ شِو جی مہاراج پاتے ہین - ٥ - و ٦ - سے لیکر اِستک (مسا - مچھر) تک پنچھی اکاش مین اُڑتے ہین اور اُسکا پار کوئی بھی نہین پاتے ہین ایسے ہی شری رام چندر سوامی کی مہما اپار ہی اُسکی تھاہ کوئی لیسے پاسکتا ہی - ٧ - سَو کروڑ کامدیو کے سمان تو شری رام چندر سوامی سُندر ہین اور اننت کوٹ دُرگا دیبی کے سمان شتر کے مارنے والے ہین ایسا کہنے مین بھی کیا شری رام چندر سوامی کی مہما کا پار مِل سکتا ہی نہین مِل سکتا ہی - ٨ - سَو کروڑ اندر کے سمان شری رام چندر سوامی کا سُکھ بھوگ ایشورج ہی اور سَو کروڑ اکاش کے برابر شری رام چندر جی کا اوکاش (یعنی پھیلاو) ہی - ٣٩ - دوہا - سَو کروڑ پون کے برابر شری رام چندر سوامی کا بل ہے اور سَو کروڑ سورج کے برابر پرکاش ہی اور سَو کروڑ چندرما کے سمان شیتل ہین -

دوہا -

کال کوٹ شت سرس اتِ دُستر دُرگ دُرنت
دھوم کیتُ شت کوٹ سم دُرادھرکھ بھگونت

١ پربھ اگادھ شت کوٹ پتالا ۔ شمن کوٹ شت سرس کرالا
٢ تیرتھ امِت کوٹ سم پاون ۔ نام اکھل اگھ پُنج نساون
٣ ہم گِر کوٹ اچل رگھبیرا ۔ سِندھ کوٹ شت سم گمبھیرا

۴ کامدھین شت کوٹ سمانا ٭ سکل کامدا ایک بھگوانا
۵ شارد کوٹ امت چترائی ٭ بدھ شت کوٹ سرشٹ نپنائی
۶ بشن کوٹ شت پالن کرتا ٭ رُدر کوٹ شت سم سنگھرتا
۷ دھند کوٹ شت سم دھنوانا ٭ مایا کوٹ پرپنچ ندھانا
۸ دھرادھرن شت کوٹ اہیشا ٭ نربدھ نروپم پربھ جگدیشا

دوہا- سو کروڑ کال کے سمان شری رام چندر سوامی دُستر ہیں۔ دُرگ ہیں وُرنت ہیں اور سو کروڑ اگن کے سمان دُرادھرکھ ہیں۔ چوپائی- ۱- پاتال سے سو کروڑ گنے اتھاہ اور گہرے ہیں اور بجر سے سو کروڑ گنے کٹھور ہیں- ۲- اننت کوٹ تیرتھوں کے سمان پوتر ہیں جن سوامی کا نام پاپوں کا ناش کرنے والا ہے ۳- کروڑ ہماچل پربت کے سمان شری رگھناتھ جی اچل ہیں سو کروڑ سمندر کے سمان گمبھیر ہیں- ۴- سو کروڑ کامدھین کے سمان سب کامنا کے دینے والے ہیں- ۵- سو کروڑ شاردا کے سمان چتر ہیں سو کروڑ برہما جی کے سمان سرشٹی کرتا ہیں- ۶- سو کروڑ بشن کے سمان پالنے والے ہیں سو کروڑ رُدر کے سمان سنگھار کرنے والے ہیں ۷- سو کروڑ کُبیر کے سمان دھن وان ہیں مایا سے کروڑ گنے پرپنچ ندھان ہیں- ۸- شیش جی سے بھی سو کروڑ گنے دھرادھرن ہیں ایسی اودھ کلپنا (خیالی اندازہ) کب لوگ یعنی شاعر لوگ کر لیتے ہیں شری رام چندر سوامی تو نربدھ ہیں نروپم ہیں سرمیشور ہیں-

۴۰- چھند
نرپم نہ اُپما رام سمان نگم آگم کہو ٭ ٭ ۶
جم کوٹ شت کھدیوت سم رب کہت اتِ لگھتا لہو
یہ بھانت نج نج مت بلاس منیش ہر وکھان ہیں
پربھ بھاؤ گاہک اتِ کرپال سپریم سُن سکھ مان ہیں

دوہا-
رام امت گن ساگر تھاہ کہ پاوے کوئے
سنتن سن جس کچھ سُنیوں تمہیں سُنایوں سوئے

سورٹھ
بھاؤ بشیہ بھگوان سکھ ندھان کرنا بھون
تج ممتا مد مان بھجیے سدا سیتا رمن

۴۰ چھند- شری رام چندر سوامی تو سب گرجی نراُپمان ہیں کوئی بھی اُن کے سمان نہیں ہے ایسا بید اور شاستر کہتے ہیں پھر بڑوں بڑوں سے سو کروڑ گنا شری رام چندر سوامی کو کہنے سے

کیا اُپما پوری ہوئی جاتی ہی جیسے سو کروڑ جگنو کے سمان سورج کو کہنے سے بھی بڑی لگھتا (حقارت) ہوتی ہی اسی طرح اپنی اپنی بدھ بلاس کے انسار منیشور لوگ شری رام چندر سوامی کو بکھانتے ہین اور سوامی کیول بھاؤ ہی کے گاہک ہین سو انکے پریم ہی مین سکھ مانتے ہین شری رام چندر سوامی تو ہے گرڑ جی گنون کے اننت سمدر ہین انکی تھاہ کوئی کیسے پا سکتا ہی سنتون سے جیسا کچھ مین نے سنا ویسا تمکو سنایا - سورٹھہ - شری رام بھگوان بھاؤ ہی کے بس ہین آنند کے ندھان دیا کے گھر ہین اس سے ممتا اور مد اور مان کو چھوڑ کر شری سیتاپت رام چندر ہی کا بھجن کرو -

(یہ اُتر کانڈ کا مدھیم کھنڈ ہوا)

۱ سُن بھشنڈ کے بچن سہائے ہرکھت کھگ پت پنکھ پھلائے
۲ نین نیر من اَت ہرکھانا شری رگھپت پرتاب اُر آنا
۳ پاچھل موہ سمجھ پچھتانا برہم انادِ منج کر جانا
۴ پنِ پنِ کاگ چرن سرناوا جان رام سم پریم بڑھاوا
۵ گرو بن بھوندِھ ترے نہ کوئی جو برنچ شنکر سم ہوئی
۶ سنشے سرپ گرسیو موہ تاتا دکھد لہر کترک بھو باتا
۷ تو سو روپ گارڑ رگھنایک موہ جیایو جن سکھد ایک
۸ تو پرساد مم موہ نسانا رام رہسیہ انوپم جانا

۱- دوہا- تاہِ پرشنس بدھ بدھ شیش نائے کر جور
بچن بنیت سپریم مردُ بولے گرڑ بہور

۱- ایسے سندر سہائے بچن کاگ بھشنڈ کے سنکر اَت آنندت ہو کر گرڑ جی نے اپنے پنکھ پھلائے ۲- نیترون مین پریم کا جل بھر آیا اور من اَت پرسن ہو گیا شری رام چندر جی کا پرتاپ ہردی مین سما گیا - ۳- اپنا پچھلا موہ بھرم سمجھ کر پچھتائے کہ مین نے اناد برہم کو منکھ کر کے جانا -

۴- بار بار کاگ بھشنڈ کے چرنون کو سر نوایا اور شری رام چندر جی کا پرم پیارا جانکر اُنسے پریم بڑھایا اور کہا کہ ۵- گرو کے بنا کوئی اس سنسار سمدر سے نہین تر سکتا ہی جو برہما جی اور شو جی کے سمان ہو تو بھی - ۶- سنشے کے سانپ نے مجھکو ڈسا تھا اس سے اَت دکھ دینے والے کترک کی لہر آئی تھی - ۷- آپ ایسے گارڑو (جھاڑنے والے) کے پاس بھیجکر

شری رگھنایک جی نے سنکٹ ایک سے مجھکو چھڑا دیا۔ ۸ آپکی کرپا سے میرا سب بھرم مٹ گیا اور انوپ شری رام رہسیہ (بھید) بھی جانا۔ ۱۔ دوہا۔ پھر کاگ بھشنڈ جی کی بہت طرح سے بڑائی کر کے سیس نوا کر ہاتھ جوڑ کر پریم سمیت اَت مدھر بچن گرڑ جی پھر بولے۔

دوہا

پربھو اپنے ابیبک سے پوچھون سوامی توہ
کرپا سندھ سادر کہو جان داس نج موہ

۱ تم سرب گیہ تگیہ تم پارا — سُمت سُشیل سرل آچارا
۲ گیان بِرت بگیان نواسا — رگھنایک تم ہیریہ داسا
۳ کارن کون دیہہ یہہ پائی — تات سکل موہ کہو بجھائی
۴ رام چرت سر سُندر سوامی — پائیو کہان کہو نبھ گامی ٭
۵ ناتھ سنا مین اس شو پاہین — مہا پرلے نہ ناش تو ناہین
۶ متھیا بچن نہ ایشور کہئے — سو مورے من سنشے اہئیے
۷ اگ جگ جیو ناگ نر دیوا — ناتھ سکل جگ کال کلیوا
۸ انڈ کٹاہ امت لے کاری — کال سدا دُرتکرم بھاری

۲۔ دوہا

تمہین نہ بیاپے کال اَت کرال کارن کون
موہ سو کہو کرپال گیان پربھاو کہ جوگ بل

دوہا۔ ہے ناتھ مین اپنے اگیان سے تمسے پوچھتا ہون سو مجھکو تم اپنا داس جانکر پریم سمیت کہو۔ چوپائی ۔ ۱۔ و ۲۔ تم تو سرب گیہ اور تت ایشور کے جاننے والے ہو مایا سے پار ہو گئے ہو سُمت سُشیل سہج سو بھاؤ ہو گیان بگیان بیراگ کے گھر ہو اور شری رام چندر سوامی کے پیارے داس بھی ہو۔ ۳۔ پھر ایسا کون کارن ہی جو تمنے یہ کوّے کی دیہہ پائی ہی سو ہے ناتھ مجھکو سمجھا کر کہو۔ ۴۔ اور شری رام چرتر مانس پرم سُندر تمنے کہان سے پایا یہ بھی کہو۔ ۵۔ اور ہے ناتھ مین نے شری شو جی مہاراج کے مکھ سے ایسا سُنا ہی کہ آپ کا ناش مہا پرلے مین بھی نہین ہوتا ہی۔ ۶۔ سو ایشور کبھی جھوٹھ نہین کہتے ہین یہ بھی مجھکو سندیہہ ہی۔ ۷۔ کیونکہ چر اور اچر جو جیو ناگ نر لوک دیولوک مین ہین سو تو سب کے سب ہے ناتھ کال کلیوا (موت کی خوراک) ہی ہین۔ ۸۔ اننت برہمانڈون کا پرلے کرنے والا کال بہت ہی کٹھن اور دُستر ہی۔ ۲۔ دوہا۔ سو کال ایسا کرال تمکو نہین کھا سکتا ہی اسکا کارن کیا ہے

ہے کرپال مجھسے کہیے کہ یہ گیان کا پربھاو ہی یا جوگ کا بل ہی۔

دوہا

پربھ تو آشرم آیُون مُور مُوہ بھرم بھاگ
کارن کون سُو ناتھ سب کہو سہت انُراگ

۱ گرُاٹ گراشُن ہرکھیو کاگا بُولیو اُما سہت انُراگا
۲ دھن دھن تو مت اُرگاری پرشن تمہار موہِ اَت پیاری
۳ سُن تو پرشن سپریم سُہائی بہُت جنم کی سُدھ موہ آئی
۴ اب نج کتھا کہون مین گائی تات سُنو سادر من لائی
۵ جپ تپ مکھ شم دم برت دانا برت ببیک جوگ بگیانا
۶ سب کر پھل رگھپت پد پریما تیہ بن کوؤ نہ لہے سکھ چھیما
۷ یہ تن رام بھگت مین پائی تاتے موہ ممتا ادھکائی
۸ جیہ تے کچھ نج سوارتھ ہوئی تیہ پر ممتا کر سب کوئی

۳۔ سورٹھا۔

پنگ آر اس نیت شرت سمت سجن کہین
اَت نیچو سن پریت کریے جان نج پرم ہت

دوہا۔ اور ہے ناتھ مین جو آپ کے اشرم مین آیا تو آتے ہی میرا سب موہ اور بھرم ناش ہو گیا اِسکا کون کارن ہی یہ بھی پریم سہت کہیے۔ چوپائی۔ ۱۔ گرڑ جی کی بانی سنکر ہے پاربتی جی کاگ بھشنڈ جی پریم سمیت بولے۔ ۲۔ سنو ہے گرڑ جی تمہاری بدھ دھن ہی اور تمہارا پوچھنا مجھکو بہت پیارا لگتا ہی۔ ۳۔ یہ تمہارا پریم سہت سہاون پرشن سنکر مجھکو اپنے بہت جنمون کی سدھ آگئی۔ ۴۔ اب اپنی کتھا مین تمسے کہتا ہون سو من لگا کر سنو کہ۔ ۵۔ جپ تپ جگ شم دم برت دان بیراگ گیان جوگ بگیان۔ ۶۔ ان سب کا پھل بھگوت کے چرنار بند مین پریم ہوتا ہی اُسکے بنا کوئی بھی سکھ اور کشل چھیم نہین پاتا ہی۔ ۷۔ سو بھگت شری رام چندر جی کی مجھکو اس شریر مین ملی ہی اس سے مجھکو اس شریر پر بڑی ممتا ہی۔ ۸۔ جس سے کچھ اپنا سوارتھ ہوتا ہی اُسپر سب کوئی ممتا کرتا ہی۔ ۳۔ سورٹھا۔ ہے گرڑ جی سنو یہ نیت ہی اور بید بھی کہتے ہین اور اچھے لوگ بھی کہتے ہین کہ اپنا پرم ہت جانکر مہا نیچ سے بھی پریت کرے۔

سورٹھا۔

پاٹ کیٹ ستے ہوے تاتے پاٹمبر رچر
کرم پالی سب کوسے پرم پاون پران سم

۱ سوارتھ سانچ جیو کا ایہا من کرم بچن رام پد نیہا
۲ سوئی پاون سوئی سبھگ شریرا جو تن پاے بھجے رگھبیرا
۳ رام بمکھ لہہ بدھ سم دیہی کب کوبد نہ پرشنسین تیہی
۴ پرتھم موہ موہ بہت بگووا رام بمکھ سکھ کبھون نہ سووا
۵ نانا جنم کرم پن نانا ٭ کیے جوگ جپ تپ مکھ دانا
۶ کون جون جنمیون جہ ناہین مین کھگیش بھرم بھرم جگ ماہین
۷ دیکھیون کر سب کرم گسائین سکھی نہ بھیون اب ہی کی ناہین
۸ سدھ موہ تات جنم بہہ کیری شو پرساد مت موہ نہ گھیری

۴ - دوہا -
پرتھم جنم کے چرت اب کہون سنو بہنگیش
سن پربھ پد رت اوپجے جاتے مٹے کلیش

سورٹھہ - دیکھو ریشم مہا اشدھ کیڑے سے پیدا ہوتا ہی جسکے بہت مول کے پاٹمبر بنتے ہین اسلیے اُس اشدھ کیڑے کو پرانون کے سمان سب پالتے ہین - چوپائی - ۱ - جیوون کا سب سوارتھ یہی ہی کہ تن من بچن سے شری رام چندر سوامی کے چرنون مین پریم ہو - ۲ - وہی تن تو پوتر ہی اور وہی تن سندر ہی جس تن کو پاکر شری رام چندر سوامی کا بھجن کرے - ۳ - اور شری رام چندر سوامی سے بمکھ رہکر برہما جی کے سمان تن کو بھی پنڈت اور کبیشور لوگ پرشنسا (تعریف) نہین کرتے ہین - اشلوک -

श्लोक ॥श्वपचोऽपि मही पाल विष्णु भक्तो द्विजाधिकः ।
विष्णु भक्ति विहीनस्तु द्विजोऽपि श्वपचाधमः ॥*॥*॥

اشلوک کے ارتھ - ڈوم جو بشن بھگوان کا بھگت ہو وہ براہمن سے ادھک ہے اور براہمن جو ہر بھگت نہو ڈوم سے بھی ادھم ہی - ۴ - پہلے موہ نے مجھکو بہت ہی ڈھک لیا تھا جو کہ مین شری رام چندر جی سے بمکھ تھا اِس سے کہین سکھ نہ پایا - ۵ - بھانت بھانت کے جنم پائے بھانت بھانت کے کرم کیے جوگ کیے جپ کیے تپ کیے جگت کیے دان دیئے - ۶ - کون سی جون ہی جسمین مین بار بار نہین پیدا ہوا - ۷ - سب طرح کے کرم بھی کر دیکھے پرنت اب کی طرح کبھی سکھی نہین ہوا - ۸ - اور ہے ناتھ مجھکو سدھ بھی بہت جنمون کی ہی شری شوجی مہاراج کی کرپا سے مجھکو موہ بھرم نے نہین گھیرا - ۴ - دوہا - اب مین ہے ناتھ

اپنے پہلے جنمون کے چرتر تمسے کہتا ہون سو تم سنو جسکو سنکر رام چندر سوامی کے چرنون مین پریت ہوگی اور سب کلیش دور ہونگے۔

دوہا

پورب کلپ ایک پربھ جگ کلجگ مل مول
نر ار ناری ادھرم رت سکل نگم پرتکول ॥

۱ تہ کلجگ کوشل پر جائی — جنمت بھیون شودر تن پائی
۲ شو سیوک من کرم ار بانی — آن دیو نندک ابھمانی
۳ دھن مد مت پرم باچالا — اگر بدھ ار دمبھ بشالا
۴ جدپ رہیون رگھپت رجدھانی — تدپ نہ کچھ مہما تب جانی
۵ اب جانا مین اودھ پربھاوا — نگم اگم پران اس گاوا
۶ کونیو جنم اودھ بس جوئی — رام پرائن سو پر ہوئی ॥
۷ اودھ پربھاو جان تب پرانی — جب ار بسہین رام دھن پانی
۸ سو کل کال کٹھن ارگاری — پاپ پرائن سب نر ناری

۵۔ دوہا۔

کل مل گرسے دھرم سب لپت بھئے سد گرنتھ
دمبھن نج مت کلپ کر پرگٹ کیے بہ پنتھ

دوہا۔ بھجناتھ پہلے کسی کلپ مین مہاپاپ کی جڑ کلجگ تھا اُسمین سب استری پرُش ادھرم مین لپٹے اور بید کے برخلاف تھے۔ چوپائی۔ ۱۔ اُس کلجگ مین مین کوشل پوری (ارتھات اجودھیا پوری) مین شودر کا شریر پاکر پیدا ہوا۔ ۲۔ نہان تن من بچن سے اپنے برن کے انسار کیول شری مہادیو جی ہی کا تو بھگت ہوا اور دوسرے دیوتاؤن کی نندا کرنے والا اور گھمنڈی تھا۔ ۳۔ دولت کے گھمنڈ سے مست اور بڑا بکوادی اور بڑا تامسی بدھ والا تھا اس سے میرے ہردے مین پاکھنڈ بہت تھا۔ ۴۔ جدپ مین اجودھیا جی ہی مین رہا پر تو بھی کچھ اُسکا پربھاو نہ جانا۔ ۵۔ اجودھیا جی کے پربھاو کو اب مین نے جانا کہ بید اور شاستر اور گرنتھون مین ایسا کہا ہی کہ۔ ۶۔ کسی جون مین جو جیوا جودھیا جی مین رہیگا تو وہ شری رام چندر جی کا بھگت ہوگا۔ ۷۔ اجودھیا جی کے پربھاو کو پرانی تب جانتا کہ جب اُسکے ہردے مین دھنکھ دھاری شری رام چندر سوامی بستے ہین۔ ۸۔ شو کلجگ سے گرڑ جی بہت کٹھن تھا کہ اُسمین نر اور ناری سب پاپ ہی کرتے تھے۔

۵- دوہا- کلجگ کے پاپ نے دھرم تو سب ناش کر دیے اور سدگرنتھ ارتھات بید انت ساتو کی تنتر پران اتہاس دھرم شاستر تو سب چھپ گئے اور پاکھنڈیون نے اپنی بدھ سے بنا بنا کر اپنے اپنے نام کے بہت سے پنتھ پرگٹ کر دیے۔

دوہا-
بھئے لوگ سب موہ بس لوبھ گرسے شبھ کرم
سن ہریان گیان ندھ کہون کچھک کل دھرم

۱ برن دھرم نہین آشرم چاری ۔ شرت برودھ رت نر ارُ ناری
۲ دوج شرت بنچک بھوپ پرجاسن ۔ کوو نہین مان نگم انشاسن
۳ مارگ سوئی جا کا جو بھاوا ۔ پنڈت سوئی جو گال بجاوا
۴ متھیا ارمبھ دمبھ رت جوئی ۔ تا کا سنت کہین سب کوئی
۵ سوئی سیان جو پردھن ہاری ۔ جو کر دمبھ سو بڑ آچاری
۶ جو کر کوٹ مسکھری جانا ۔ کلجگ سوئی گن ونت بکھانا
۷ نر اچار جو شرت پتھ تیاگی ۔ کلجگ سو گیانی بیراگی
۸ جا کے نکھ ار جٹا بشالا ۔ سوئی تاپس پرسدھ کل کالا

۶- دوہا-
اشبھ بیکھ بھوکھن دھرین بھچھا بھچھ جو کھاہین
تیئی جوگی تیئی سدھ نر پوج تے کلجگ ماہین

دوہا- کلجگ مین ہے گرڑ جی سب لوگ موہ کے بس ہو گئے اور لوبھ نے سب شبھ کرم ناش کر دیے اب مین اس کلجگ کے کچھ دھرم تھوڑے سے کہتا ہون سو سنو کہ۔

چوپائی- ۱ نہ تو برنون کے دھرم کسی برن مین رہے نہ آشرمون کے دھرم کسی آشرم مین رہے بیدون کے برودھ مین سب نر اور ناری رت ہو گئے۔ ۲- کلجگ کے براہمن شرت بنچک ہو گئے ارتھات جو ارتھ بیدون کا رکھیون نے پرانون اور شاسترون مین کہا ہی اسکے بپریت (برخلاف) کرنے لگے اور کلجگ کے راجا لوگ پرجا ہی کو کھانے لگے بیدون کی اگیا تو کوئی مانتا ہی نہین ہی۔ ۳- کلجگ مین مارگ وہی ہی جو جسکو سہاوی اور پنڈت وہی ہی جو بڑا باتونی ہو ۴- جو بڑا جھوٹھا اور بڑا پاکھنڈی ہو اسی کو کلجگ مین سب لوگ سنت کہتے ہین۔ ۵- جو لوگ پرائے دھن کو ہر لیتے ہین وہی لوگ کلجگ مین سیانے کہاتے ہین اور جو پاکھنڈ کرتے وہی بڑے آچاری (گرو) کہلاتے ہین۔ ۶- جو کوئی کٹنا چن بھٹرو اپن مسخرا پن

کرتے ہین وہی کلجگ مین گنوان گنے جاتے ہین - ۷- جو کوئی بید کی راہ چھوڑ کر اچار بچار نہین کرتے ہین وہی کلجگ مین گیانی اور بیراگی کہلاتے ہین - ۸- جسکے بڑے بڑے ناخن اور بڑی جٹا ہو وہی کلجگ مین تپسوی کہلاتا ہے - ۹- دوہا - جو مہا امنگل بھیس بنائے اور گہنے پہنتے ہین اور کھانے نہ کھانے والی چیزین کھاتے ہین وہی کلجگ مین جوگی اور سِدّھ کہلاتے ہین اور گھر گھر پوجے جاتے ہین -

سورٹھا

جو اپکاری چار تنہکر گورو مانیہ تیئی ۔
من کرم بچن لوار تے بکتا کل کال مہن

۱ ناری بِبَش نر سکل گُسائین ناچہین نٹ مرکٹ کی نائین
۲ شودر دوجن اپدیشہین گیانا میل جنیو لیہین کدانا
۳ سب نر کام لوبھ رت کرودھی دیو بپر شرت سنت برودھی
۴ گن مندر سندر پت تیاگی بھجہین ناری پر پرش ابھاگی
۵ سوبھاگنی بھوکھن ہینا بدھون کر سنگار نونیا
۶ گر سشکھ بدھر اندھ کر لیکھا ایک نہ سنین ایک نہین دیکھا
۷ ہرے سشکھ دھن شوک نہ ہرئی سو گر گھور نرک مان پرئی
۸ مات پتا بالکن بلاوین اُدر بھرے سوئی دھرم سکھاوین

۷- دوہا

برہم گیان بن ناری نر کہین نہ دوسر بات
کوڑی لالچ لوبھ لگ کرین بپر گر گھات

دوہا - جو پرایا کام بگاڑنے والے ہین اور چغل خور ہین وہی کلجگ مین گرو ہین اور انہین کا آدر مان ہوتا ہے اور جو تن من بچن سے نرے جھوٹھے ہین وہی کلجگ مین بڑے بکتا (لسان مقرر -) ہین - چوپائی - سب پرش استریون کے بس مین ہین شو پرش ایسے ناچتے ہین جیسے نٹ کے ڈر سے بندر ناچتے ہین - ۲- شودر لوگ براہمنون کو یہ گیان سکھاتے ہین کہ ایسا سچا ہے کہ کیول جنیو ہی ڈال لیا اور دان کدان لینے لگے - ۳- سب لوگ کام کرودھ لوبھ مین پڑے ہین دیوتا براہمن بید سنت سے برودھ رکھتے ہین - ۴- سب گنون مین پورا اور سندر ایسے پت کو چھوڑ کر ابھاگنی استریان پرائے پت کو سیوتی ہین - ۵- سہاگن استریان تو بے گہنے ہی کے ہین اور بدھوا استریان نت نیا

سِنگار کیے رہتی ہین۔ ۶۔ کلجگ کے گرُو اور چیلہ اندھے اور بہرے ہی ہین گرُو نے تو کبھی شاستر دیکھا ہی نہین ہی اِس سے اَندھے کے سمان ہین جیساکہ اشلوک سے ثابت ہی۔ اشلوک

श्लोक ॥ श्रुतिस्मृतिउभे नेत्रे ब्राह्मणानां प्रकीर्तिते । एकेन
चिकल: काणो ह्यास्यामंध इतिस्मृत: ॥ ६ ॥ ६ ॥

اشلوک کے اَرتھ۔ بِید اور شاستر یے دونون براہمنون کی آنکھین ہین جو کوئی اِن دونون مین سے ایک کو نہین جانتا ہی وہ ایک آنکھ سے ہین ارتھات کانا ہی اور جو دونون نہین جانتا ہی وہ نِرا اندھا ہی ہی سو کلجگ مین ایسے اَندھے گرُو گھر گھر ہین اور شِکّھ (چیلہ) سب بہرے ہین کیونکہ جو کوئی اُنسے کہے کہ ایسے اَندھون کا سِکّھ ہونا نچاہیے تو وے کچھ سُنتے ہی نہین ہین۔ ۷۔ جو گرُو سِکّھ کا کیول دھن ہی ہر لینا جانتا ہی اور دُکھ کو نہین ہر لیتا ہی ایسا اگیان گرُو نرک ہی مین پڑتا ہی۔ ۸۔ کلجگ کے ماتا پِتا بالکون کو بُلاتے ہین اور اُنکا پیٹ بھرتے ہین اور پیٹ بھرنے ہی کا دھرم سِکھاتے ہین۔ ۷۔ دوہا۔ برہم گیان کے بِنا استری اور پُرش دوسری بات ہی نہین کہتے ہین اور کوڑی کے لالچ پر گرُو اور براہمن کو مار ڈالتے ہین

دوہا۔
بادین شودر دوِجن سن ہم تُم سے کچھ گھاٹ
جانی برہم سو بِپر بر آنکھ دکھاوین ڈاٹ

۱	پرتریہ لمپٹ کپٹ سیانے	موہ دُروہ ممتا لپٹانے
۲	تیئی ابھید بادی گیانی بر	دیکھا مین چرِتر کلجگ کر
۳۔	آپ گئے اُرتِن ہو گھالین	جے کو سنمارگ پرتِ پالین
۴	جے برنادھم تیلی کمھارا	سوپچ کرات کول کلوارا
۵	نارِ مُوئی گھر سمپت ناسی	موڑ مُڑاے بھئے سنیاسی
۶	بپر نر چھر لولُپ کامی	نر اچار سٹھ برکھلی سوامی
۷	شودر کرین جپ تپ برت نانا	بیٹھ براسن کہین پُرانا ✤
۸	سب نر کلپت کرین اچارا	جاے نہ برنِ انیت اپارا

۸ ۔ دوہا
بھئے برن سنکر کلِ بھِنن سیت سب لوگ
کرین پاپ پاوین دُکھ بھَے رُج شوک بِجوگ

دوہا۔ شودر لوگ براہمنون سے لوگ پر لوگ بگاڑنے والا باد (مباحثہ) کرتے ہین کہ ہم تمسے کون بات مین کم ہین جو پنچ تتو کا شریر تمھارا ہی سو ہمارا بھی ہی براہمن ہونا کچھ ذات پر نہین ہی جو برہم کو جانے وہی براہمن ہی یہ کہکر آنکھ دکھاتے ہین - چوپائی - ۱- جو پرائی استری سے پھنستے ہین اور کپٹ مین بڑے سیانے ہین اور موہ دروہ اور ممتا مین پٹے ہین - ۲- وہی ابھید بادی بڑے گیانی کہلاتے ہین یہ چرتر کلجگ کا مین نے دیکھا - ۳- آپ تو گئے ہی ہین اور انکو بھی بگاڑتے ہین جو کوئی برلی بچارے سناتن بید دھرم پر چلتے ہین ۴ و ۵ کلجگ مین جو ادھم ذات تیلی کمھار ڈوم کراتت کوڑھ کلوار ہین انکی جہان استری مری اور نردھن ہوئے تہان موڑ مڑائے کرسنیاسی ہوجاتے ہین - ۶- کلجگ کے براہمن نرے نرچھر (ناخوانده - کپڑھے) اور لالچی اور کامی (شہوت پرست) اور بھرشٹ اچار (ناپاک چلن) اور مورکھ اور داسی کے پت ہوتے ہین - ۷- شودر کلجگ دھرم کے بروقت طرح طرح کے جپ تپ برت کرتے ہین اور اتم آسن پر بیٹھکر پران باںچتے ہین - ۸- سب لوگ اپنے اپنے من سے بنائے ہوئے طریقہ پر چلتے ہین ایسی اپار انیت کلجگ کی کچھ کہی نہین جاتی ہی - ۸- دوہا - سب لوگ برن سنکر (ایک ذات اور مرجاد اسے الگ) کلجگ مین ہوگئے پاپ ہی کرتے ہین اس سے دکھ اور ڈر اور روگ اور سوچ اور بجوگ (عزیزون سے جدائی) یہی سب پاتے ہین -

دوہا۔

شرت سمت ہر بھگت پتھ سنجت برت بیبیک
ہٹھ نہ چلین نر موہ بش کلپین پنتھ انیک

تومر چھند

۱	بہت دام سنوارین دھام جتی	لکھیا ہر لینہ رہی برتی
۲	بیسی دھن وشت درر گرہی	کل کوتک بات نہ جات کہی
۳	کل وشت لکاریتن نار ستی	گرہ آنین چیری نبیری گتی
۴	سٹ ناینن مات پتا جب لون	ابلاتن دیکھ نہین جب لون
۵	دھن وشت گلین ملین آبی	دوج چہنہ جنیو اگھارتی
۶	نہین مانین بید پرانن جو	ہر سوک سنت سبھی کل سو
۷	کب برند ادارہ دھنی نہ سنی	گن دو کھک براتن کوپ گنی

۸ کَلِ بارَہِ بار دُکال پَرَےْ — بِن اَنّ دُکھی سب لوگ مَرَےْ

دوہا- سُن کھگیش کَلِ کپٹ ہٹھ دَمبھ دویکھ پاکھنڈ
مان موہ مار آدِ مد بیاپ رہیو برہمنڈ

دوہا- بیدون کی مت نے ایک بھگوت بھگتِ مارگ جوگیان بیراگ سہت ہوا اسپر تو ہے گرڑجی موہ اور پاکھنڈ کے بس ہو کر کوئی بھی دِرڑھ ہو کر کلجگ مین نہین چلتے ہین اپنی اپنی بُدھ سے بہت سے پنتھ بنا لیتے ہین- چھند- ۱- کلجگ کے سنیاسی دھن اکٹھا کرتے ہین جس بِرت (ترک دُنیا) سے سنیاسی ہوئے ہین اسکو بِکھیون (یعنی دُنیا کے ہرزون) نے ہر لیا- ۲- کلجگ کے تپسوی تو دھن وان ہین اور گرہستھ لوگ دردری ہین اِس کلجگ کے تماشے کی بات کچھ کہی نہین جاتی ہے- ۳- کُل ونتی بواہتا پت برتا استری کو تو تیاگ کر دیتے ہین اور نرلج ہو کر داسی کو گھر مین ڈال لیتے ہین- ۴- پُتر ماتا پتا کو تبھی تک مانتے ہین جب تک استری (زوجہ) کا مُکھ نہین دیکھتے ہین- ۵- دھن وان ہی کُلین (عالی خاندان) گِنے جاتے ہین کیسے ہی میلے کیون نہون- برہمنون کی پہچان کیول جنیئو ہی کی رہگئی ہے اور تپسیون کی پہچان کیول ننگا رہنا ہی رہگیا ہے- ۶- جو بیدپُران کو سچا نہین مانتے ہین وہی کلجگ مین ہر سیوک اور سنت کہاتے ہین- ۷- کب (یعنی شاعر) لوگون کے تو جھنڈ ہین اور داتا لوگون کی کہین آواز بھی نہین سُن پڑتی ہے گُن مین دوش لگانے والے تو بہت ہین اور گُنی کوئی بھی نہین- ۸- کلجگ مین دُکال (سوکھا- قحط) بار بار پڑتا ہے اَنّ بنا سب لوگ مرے جاتے ہین- دوہا- ہے گرڑجی سُنو کلجگ مین سب سنسار بھر مین کپٹ ہٹھ دَمبھ پاکھنڈ دویکھ موہ مان کام کرودھ لوبھ مد بیاپ رہا ہے-

دوہا- تامس دھرم کرین نر جپ تپ مکھ برت دان
دیو نہ برکھین دھرن پر بئے نہ جامین دھان

تومر چھند

۱ اَبلا کچ بھوکھن بھور چھُدھا — دھن ہین دُکھی ممتا بہُدھا
۲ سُکھ چاہین مُوڑھ نہ دھرم رتا — مت تھور کٹھور نہ کومَلتا
۳ نر پیڑت روگ نہ بھوگ کہین — ابھمان برودھ اکارن ہین
۴ لگھ جیون سمبت پنچ دشا — کلپانت نہ ناش گمان اسا

۵ کلِ کال بِہال کیے منُجا ⁜ نہین مانت کوو انُجا تنُجا ⁜
۶ نہین توکھ بچار نہ شیتلتا سب جات کُجات بھئے منگتا
۷ اِرکھا پرُکھا چھل لولپتا بھر پور رہی سمتا بگتا ⁜
۸ تن پوکھک نار نر آسگرے پر نندک جے جگ مین بگرے

دُوہا
سُن بیالار کرال کلِ مل اوگن آپار ⁜
گن ہو بہت کلجگ کر بن پرَیاس نِستار

دُوہا- جو دھرم کلجگ مین منکھ کرتے ہین سو سب تامَسی ہی کرتے ہین جپ کرین تو تامَسی تپ کرین تو تامَسی جگ کرین تو تامسی برت رہین تو تامسی دان دین تو تامسی - ساتوکی دھرموَن کا تو کہین نام بھی نہین ان دھرمون کے پھل سے اِندر پرتھوی پر جل نہین برسلتے ہین اور بونے سے اناج نہین پیدا ہوتے ہین چھند ۱- کلجگ مین استریون کے سنکار بال ہی رہ گئے اور بھوکھ بہت ہو گئی دھن سے تو ہین (خالی) ہو رہے ہین دکھی ہو رہے ہین اور ممتا انیک پرکار کی ہو رہی ہے - ۲- دھرم تو کوئی نہین کرتا ہے اور سُکھ سب چاہتے ہین منّد بدھ ہین سو بھی کٹھور ہین کومل نہین - ۳- روگ سے سب دکھی ہین بھوگ کہین بھی نہین بِنا کارن ہی گھمنڈ اور بیر برودھ کرتے ہین - ۴- کلجگ مین پچاس برس تک تو تھوڑا جیتا ہے تس پر گمان ایسا ہے کہ کلپ کے انت مین بھی ناش نہوگا - ۵- کلجگ نے سب لوگون کو پاگل کر دیا ہے نہ کوئی بہن کو مانتا ہے نہ بیٹی کو - ۶- نہ تو کسی کے سنتوکھ ہے نہ برن آشرم کا بچار ہے نہ شانت ہے ذات اور بے ذات سب مانگنے والے ہی ہو گئے - ۷- ایرکھا (حسد) اُپسمین کٹھور بچن لمپٹ پنا سنسار بھر مین پھیل رہا ہے سمتا (سبکو برابر سمجھتا) دور ہو گئی - ۸- سب استری پُرش اپنے ہی تن کے پالنے والے اور پرائی نندا کرنے والے جگت مین پھیل رہے ہین - دُوہا- سُنو ہے گرڑجی کلجگ پاپ اور اوگنون کا گھر تو ہے ہی پرنت گن بھی اسمین بڑا ہے کہ منکھ بنا پرشرم ہی کے اُدّھار ہو جاتا ہے -

دُوہا
کِرت جگ تریتا دواپر پوجا مکھ اَرُ جوگ
جوگت ہوے سو کلِ ہرنام تے پاوین لوگ

۱ کِرت جگ سب جوگی بگیانی کر ہرِ دھیان ترین بھو پرانی
۲ تریتا بِدھ جگّ نر کرہین پربھ سمرپ کرم بھو ترہین

۳	دواپر کرر گھپت پد پوجانا		نر بھوترین اُپاے نہ دُوجا	
۴	کلجگ کیول ہر گن گاہا		گاوت نر پاوت بھوتھاہا	
۵	کلجگ جوگ نہ جگ نہ گیانا		ایک ادھار رام بھگوانا	
۶	سب بھروس تج جو بھج رامہہ		پریم سمیت گاوی گن گرامہہ	
۷	سو بھوتر کچھ سنشے ناہین		رام پرتاپ پرگٹ کل ماہین	
۸	کل کر ایک پنیت پرتاپا		مانس پن ہوے نہین پاپا	
۹ - دوہا	کلجگ سم نہین آن جگ جونر کر بشواس گاے رام گن گن بمل بھوترن ہی پریاس			

دوہا - دیکھو جو اُتم گت ست جگ مین اشٹانگ جوگ کرنے سے ملتی ہے اور تریتا مین جگون سے اور دواپر مین بھگوت پوجن سے ملتی ہے وہی اُتم گت کلجگ مین بھگوان کا نام ہی لینے سے جیوون کو ملتی ہے - چوپائی است جگ مین تو سب جوگی اور سب گیانی تھے سو سمادھ مین بھگوت کا دھیان کرکے سنسار ساگر کو تر جاتے تھے - ۲ - اور تریتا مین جب برن آشرم کا بھید ہو گیا تب لوگ بھانت بھانت کی جگ کرنے لگے اور اُس کرم کو بھگوت کے ارپن (نذر) کرکے سنسار ساگر سے پار ہو جانے لگے - ۳ - دواپر مین جب جگ کرنے کی سامرتھ (مقدرت) نہ رہی تب کیول بھگوت پوجن ہی سے سنسار ساگر سے بے کھٹکے پار اُترنے لگے دوسرا اُپاے نہ تھا - ۴ - اور کلجگ مین کیول بھگوت گنون کی کتھا ہی کہنے سے اس اتھاہ سنسار ساگر کی تھاہ پانے لگے - ۵ - کلجگ مین نہ تو جوگ سدھ سکتا ہے نہ جگ ہی ہو سکتی ہے نہ گیان ہی ہوتا ہے ایک شری رام بھگوان ہی کا سہارا ہے - ۶ و ۷ - اس جو کوئی ان سب کا بھروسا چھوڑ کر کیول شری رام چندر ہی کو بھجتا ہے اور پریم سمیت اُنکے گنون کو گاتا ہے سو ایسے دُستر سنسار ساگر کو تر ہی جاتا ہے اسمین کچھ سندیہ نہین ہے کلجگ مین شری رام چندر سوامی کا یہ پربھاو پرتچھ ہے - ۸ - کلجگ کا ایک بڑا پنیت پرتاپ یہ ہے کہ مانسی پن تو ہوتا ہے اور مانسی پاپ نہین ہوتا ہے - ۹ - دوہا - کلجگ کے برابر تو اور جگ کوئی بھی نہین ہے جو منکھ بشواس کرے تو شری رام چندر سوامی کے گنون کو گاکے سنسار ساگر سے بنا پرشرم ہی پار ہو جاوے -

دوہا	پرگٹ چار پد دھرم کے کل مان ایک پردھان جین کین بدھ دینھیو دان کری کلیان	
۱	کرت جگ دھرم ہوین سب کیرے	ہردی رام مایا کے پریرے
۲	شُدھ ستّ سمتا بگیانا	کرت پربھاو پرسن من جانا
۳	ستّ بہت رج کچھ رت کرما	سب بدھ سکھ تریتا کر دھرما
۴	بہُ رج سولپ ستّ کچھ تامس	دواپر دھرم ہرکھ بھے مانس
۵	تامس بہت رجوگن تھورا	کل پربھاو برودھ سب اورا
۶	بدھ جگ دھرم سمجھ من ماہین	تج ادھرم رت دھرم کراہین
۷	کال دھرم نہین بیاپی تاہی	رگھپت چرن پریت ات جاہی
۸	نٹ کرت کپٹ بکٹ کھگ رایا	نٹ سیوکہ نہ بیاپی مایا
۱۰- دوہا-	ہر مایا کرت دوش گن بن ہر بھجن نہ جانہہ بھجیے رام تج کام سب اس بچار من مانہہ	

دوہا- ستّ شوچ چھما دیا یے چار چرن دھرم کے پرسدھ ہین سو کلجگ مین کیول چوتھا ہی چرن رہ گیا ہے اس سے جو کوئی کسی بدھ سے دیتا ہے تو کیول دان ہی کلیان کرتا ہے- چوپائی- ۱- ستّ جگ مین تو سب ہی کے ہردی مین ایشور کی مایا کی پریرنا (تحریک) سے دھرم ہوتے ہین- ۲- ستّ جگ کے پربھاو سے شُدھ ستوگن اور سمتا گیان تھا اس سے سب کے من سدا پرسن رہتے تھے- ۳- تریتا مین ستوگن بہت اور کچھ رجوگن ملا ہوا دھرم تھا اس سے سب سکھی تھے- ۴- دواپر مین رجوگن بہت اور تھوڑا ستوگن اور کچھ تموگن بھی ملا ہوا دھرم تھا اس سے سب کے من آنند اور ڈر تھا- ۵- تامس تو بہت اور رجوگن تھوڑا یہ کلجگ کا پربھاو ہے اس سے سب طرف برودھ ہی ہو گیا- ۶- اس سے پنڈت لوگ جگ کا دھرم من مین سمجھکر ادھرم کو چھوڑکر سناتن دھرم ہی پر چلتے ہین- ۷- کلجگ کا دھرم اسکو نہین بیاپتا ہے جسکو شری رگھناتھ جی کے چرنون مین ات پریت ہوتی ہے- ۸- جیسے نٹ کی کی ہوئی مایا بڑی کٹھن ہوتی ہے پرنتُ جو اسکا سیوک ہوتا ہے اسکو وہ مایا نٹ کی کی ہوئی نہین بیاپتی ہے-

۱۰- دوہا- ایسے ہی ہر کی مایا کے دوش گن بھی بنا ہر بھجن کے نہین جاتے ہین اس سے یہی سدھانت بچار کر سب کامناؤن کو چھوڑکر شری رام چندر سوامی کا بھجن کرنا چاہیے

دُوہا۔
تِہہ کلِ کال برکھ بہُہ اودھ بسیُون بہنگیش
پرِیو دُکال بپت بس تب مین گیُون بدیش

۱ گیُون اُجینی سُن اُرگاری دین ملین در در دُکھاری
۲ گئے کال کچھ سمپت پائی تہان پُن کرون شمبھ سیوکائی
۳ بپر ایک بیدِک شِو پُوجا کرہی سدا تِہہ کاج نہ دُوجا
۴ پرم سادھ پرماتم بِندک شمبھ اُپاسک نہین ہرِ نِندک
۵ تِہہ سیوُون مین کپٹ سمیتا دُوج دیال اَتِ نیت نِکیتا
۶ باہج نمر دیکھ موہِ سائین بپر پڑھاو پُتر کی نائین
۷ شمبھ منتر دوج بر موہِ دینھا شبھ اُپدیش ببدھ بدھ کینھا
۸ جپون منتر شو مندر جائی ہردی دمبھ اہمت ادھکائی

۱۱۔ دُوہا۔
مین کھل مل سنکل مت نیچ جات بس موہ
ہرجن دُوج دیکھے جرون کرون بشن کر دروہ

دُوہا۔ اس کلجگ مین ہے گرڑجی مین بہت برس تک اجودھیا جی ہی مین رہا جب دُکال پڑا تب مین بپت کا مارا ہوا بدیش کو چلا گیا۔ چوپائی۔ ۱۔ نہا دین (نہایت عاجز) اَت ملین دَر دَری اور دُکھی ہو کر چلتے چلتے اُجینی پُری مین پہنچا۔ ۲۔ تہان کچھ دِنون بعد دولت پا گیا تب تو پھر شِوجی کی سیوا کرنے لگا۔ ۳۔ تہان ایک براہمن شِوجی کی پوجا بید کے انُسار کرتا تھا اُسکو اور کوئی دوسرا کام نہ تھا۔ ۴۔ بڑا سادھو اور پرماتما کا جاننے والا گیانی تھا شری شِوجی مہاراج کا اُپاسک تھا بشن بھگوان کا نِندک نہ تھا۔ ۵۔ اُس براہمن کی سیوا مین کپٹ سمیت کرنے لگا براہمن تو بہت ہی دیال اور نیت کا گھر ہی تھا۔ ۶۔ مجھکو اوپر سے بہت سُودھا بھلا مانس دیکھکر پُتر کے سمان پڑھانے لگا۔ ۷۔ اور سب سے اُتم شری شِوجی کا منتر مجھکو دیا اور بہت طرح سے اچھی اچھی باتون کا اُپدیش دیا۔ ۸۔ اُسی منتر کو مین شری شِوجی کے مندر مین جا کر جپا کرتا تھا اور میرے ہردے مین دمبھ پاکھنڈ اور گھمنڈ دن دِن بڑھتا ہی جاتا تھا۔

۱۱۔ دُوہا۔ مین دُشٹ پاپ کی بھری ہوئی بُدھ نیچ ذات موہ کے بس مین ہو کر بھگوت بھگت اور براہمنون کو دیکھتے ہی جل مرتا تھا اور بشن بھگوان سے تو دشمنی ہی رکھتا تھا۔

۱۲- سورٹھہ
گرنِت موہِ پرَ بودھ دُکھت دیکھ آچرن مم
موہِ اُپجی سُن کرودھ دمبھہِ نیِت کہِ بھاوئی

۱	ایکبار گر لینہ بُلائی ❁	موہِ نیِت بہُہ بھانت سکھائی
۲	شِو سیوا کر پھل سُت سوئی	اَوِچل بھگت رام پد ہوئی
۳	رامہِ بھجہِن تات شِو دھاتا	نر پامر کی کیتِک باتا ❁
۴	جاسُ چرن شِواج انُراگی	تاسُ دروہ سُکھ چہسِ ابھاگی
۵	ہر کاہر شِو سیوک گر کہیؤ	سُن کھگ ناتھ ہردَے مم دہیؤ
۶	اَدھم جات مین بدیا پائے	بھیوں جتھا اہِ دودھ پیائے
۷	مانی کُٹل کبھاگ کجاتی ❁	گر کر دروہ کروں دن راتی
۸	اَت دیال گر سولیپ نہ کرودھا	پُن پُن موہ سکھاوین بودھا

۱۲- سورٹھہ- گروجی مہاراج میرے دُکھی آچرن (چلن) دیکھ دیکھکر نت مجھکو سمجھایا کرتے تھے سو سُن سُنکر مجھکو بڑا کرودھ اُپجا کرتا تھا کیونکہ پاکھنڈی کو نیِت کہان سُہاتی ہے۔

چوپائی- ۱- ایکبار گروجی نے مجھکو بُلالیا اور بہُت طرح سے نیِت سکھاکر کہا کہ- ۲- سُن ہے پُتر شِوجی مہاراج کی سیوا کرنے کا پھل تو یہی ہو کہ اَوِچل بھگت شری رام چندر جی کے چرنون مین اِس جیو کو ہو جاوے- ۳- ہے تات شری رام چندر سوامی کو تو شِوجی مہاراج بھی بھجتے ہین اور شری برہما جی بھی بھجتے ہین تو منشیہ بچارے کی کتنی بات ہو- ۴- جن شری رام چندر سوامی کے چرنون کے سیوک شری شِوجی اور شری برہما جی ہین اُنسے بیر باندھکر ارے ابھاگی تو سُکھ چاہتا ہو- ۵- جو گروجی نے شری شِوجی مہاراج کو بشن بھگوان کا سیوک کہا تو ہے گرڑجی میرا ہردَے سُنتے ہی جل ہی گیا- ۶- مین نیچ ذات بِدیا کو پاکر کیسا ہو گیا جیسا دودھ پلانے سے سانپ ہوتا ہو کہ زہر ہی بڑھتا ہو- اشلوک

श्लोक ॥ उपदेशोहि मूर्खाणां प्रकोपाय न शान्तये । पयः पानं
भुजंगानां केवलं विषवर्द्धनम् ॥

اشلوک کے ارتھ اپدیش کرنے سے مورکھ کو کوپ ہی ہوتا ہو شانت نہین ہوتی ہو جیسے سانپ کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہو- ۷- بڑا ابھمانی بڑا کُٹل ابھاگی کجاتی اب مین دن رات گروجی سے بیر کرنے لگا- ۸- اور گرو ایسے دیال کہ ذرا بھی کرودھ

میرے اُوپر کبھی نکرتے تھے اور بار بار مجھکو گیان ہی سکھایا کرتے تھے۔

۱ جِہ تے نیچ بڑائی پاوا ٭ شو پرتھمہ ہتھہ تاہِ نشاوا
۲ دھول انل سمبھو سن بھائی ٭ تہہ بجھاوگھن پدوی پائی
۳ رج مگ پری نرآدر رہئی ٭ سبکہ پد پرہار تیت سہی
۴ مرت اڑاو پرتھم تہہ بھرئی ٭ تِن نرپ نین کریٹن پرئی
۵ سن کھگ پت اس سمجھ پرسنگا ٭ بُدھ نہین کرین ادھم کرسنگا
۶ کب کوبد اس گاوین نیتی ٭ کھل سن کلہہ نہ بھل نہین پریتی
۷ اداسین نیت رہیے گسائین ٭ کھل پرہریے شوان کی نائین
۸ مین کھل ہردی کپٹ کٹلائی ٭ گرہت کہین نہ موہ شہائی

۱۲۔ دوہا۔
ایکبار ہر مندر جپت رہئون شو نام
گرآیو ابھمان تے اُٹھ نہین کینہ پرنام

۱۔ سنو ہے گرڑجی نیچ منکھ جس سے بڑائی پاتا ہے پہلے اُسی کو ضرور ہی مٹاتا ہے۔ ۲۔ دیکھو دھوان آگ سے پیدا ہوتا ہے سو بادل ہوکر اُسی کو بجھاتا ہے۔ ۳ و ۴۔ اور دھول راہ مین نرادر پڑی رہتی ہے اور سب کی لاتون کی مار نِت سہا کرتی ہے اور جب پون اُسکو اُونچے اکاش پر پہنچاتی تب وہ دھول پہلے تو اُس پون ہی کو بگاڑتی ہے پھر راجاون کے آنکھ اور مکٹ جڑے ہوئے مکٹون پر پڑتی ہے۔ ۵۔ یہی بچار کرکے ہے گرڑجی بدھمان لوگ نیچون کا سنگ نہین کرتے ہین ۶۔ کیونکہ کب کوبد (شاعر و عالم) لوگ یہ نیت کہتے ہین کہ دشٹو سے نہ تو لڑائی ہی اچھی اور نہ پریت ہی اچھی۔ ۷۔ اُنسے تو سدا الگ ہی رہنا چاہیے دشٹ کو کتے کی طرح تیاگ کیے رہنا چاہیے ۸۔ سو مین مہا دشٹ اور ہردے مین کپٹ اور کٹل پن بھرا ہوا تھا اس سے جو گروجی میرے بھلے کی کہین تو وہ بھی مجھکو نہین سہاتی تھی۔ ۱۳۔ دوہا۔ ایک بار مین شری مہادیوجی کے مندر مین اُنکے نامون کا جپ کرتا تھا کہ اِتنے مین میرے گروجی بھی وہان آگئے تو مین نے مارے ابھمان (غرور) کے اُنکو اُٹھکر دنڈوت پرنام بھی نہ کیا جیسا کا تیسا ہی بیٹھا رہا۔

دوہا۔
سو دیال نہین کچھ کہیو اُرنہ روش لولیش
اَت اگھ گرابھمان تے سہہ نہین سکے مہیش

۱	مَندِرِ ماجھ بھئی نبھ بانی	رے ہت بھاگ ادھم ابھمانی
۲	جدپ تو گرُ کینہ نہ کرُ ودھا	اَتِ دیال چت سمیک بودھا
۳	تدپِ شاپ ویہون سٹھ توہین	نیِتِ برُودھ سُہائے نہ موہین
۴	جو نہین کرون ڈنڈ کھل تورا	بھرشٹ ہوئے شُرتِ مارگ مُورا
۵	شٹھ جے گرسن اِرکھا کرہین	رورو نرک کوٹ جگ پرہین
۶	تِر جگ جونِ پنِ دھرین شریرا	ایُت جنم بھر پاوین پیڑا
۷	بیٹھ رہس اجگر اِو پاپی ❁	سرپ ہوہ کھل مل مت بیاپی
۸	مہابِٹپ کوٹر مان جائی	رہ رے ادھم ادھوگت پائی

۱۴- دوہا- ہاہاکار کینہ گُرسن دارن شِو شاپ ❁ کنپت موہ بلوکِ اَت اُر اُپجا پرتاپ

دوہا- گرُو تو بڑے دیال تھے اُنھون نے نہ تو کچھ کہا اور نہ کچھ کرُودھ کیا پر شِو گرُو کے نِرادر کرنے کے مہاپاپ کو شری مہادیو جی نہ سہہ سکے- چوپائی- ۱- مندر کے بھیتر ہی یہہ اکاش بانی ہوئی کہ ارے ابھاگی ارے نیچ ارے ابھمانی- ۲- جدپ تیرے گرو نے تیرے اوپر کچھ بھی کرُودھ نہین کیا کیونکہ وہ اتِ دیال چِت اور جتھارتھ گیانی ہین اُنکے لیکھے مان اور اپمان (عزت و ذلت) دونون برابر ہین- ۳- تو بھی مین تجھکو شاپ دونگا کیونکہ مجھکو نیِت کے برُودھ نہین سُہاتا ہی- ۴- اور ہے سٹھ جو مین تیرا ڈنڈ نہ کرون تو میرا بید مارگ ہی بگڑتا ہی- ۵- ارے سٹھ جو کوئی گرُو سے اِیرکھا (بُرائی) کرتا ہی وہ کروڑ جگ تک نرک مین پڑتا ہی- ۶- پھر تِرجگ جونِ ارتھات گدہا کُتہ سُور آدِ کا شریر پاتا ہی اور ہزارون جنم تک اُسی کلیش مین رہتا ہی- ۷- تیرے پاس تیرے گرو آئے اور تو اجگر کی طرح بیٹھا رہا اِس سے تو سانپ ہی ہو جا ارے کھل تیری مت پاپ کرنے ہی مین لگ رہی ہی- ۸- بڑے بھاری برچھ کے بل مین ہے پاپی تو نیچ گت پاکر ہا گر

۱۴- دوہا- ایسا مہا دارن شاپ شِو جی کا سُنکر میرے گرُدیو نے ہاہا کیا اور مجھکو کانپتا ہوا دیکھکر اُنکے ہردے مین بڑا ہی دُکھ ہوا-

دوہا- کر ڈنڈوت سپریم دوج شِو سنمکھ کر جور بنے کرت گدگدا اگرا سمجھ گھور گت مور

۱	نمامیش میشان نربان روپنگ	بھنگ بیاپکنگ برہم بید سوروپنگ
	اجنگ نرگننگ نربکلپنگ نرہینگ	چداکاش ماکاش باسنگ بھجے ہنگ
۲	نراکار مونکار مولنگ ترییَنگ	گراگیان گوتیت میشنگ گریشنگ
	کرالنگ مہاکال کالنگ کرپالنگ	گناگار سنسار پارنگ نتوہنگ
۳	تکھارادر سنکاش گورنگ گنبھیرنگ	منوبھوت کوٹ پربھا شری شریرنگ
	سپھرن مول کلولنی چارُ گنگا	لسدبھال بالیندو کنٹھے بھجنگا ✣
۴	چلت کنڈلنگ سبھرو نیترنگ بشالنگ	پرسنانگ نیل کنٹھنگ دیالنگ
	مردگادھیش چرمامبرنگ منڈمالنگ	پرینگ شنکرنگ سرب ناتھنگ بھجامِ
۵	پرچنڈنگ پرکرشٹنگ پرگلبھنگ پریشنگ	اکھنڈنگ اجنگ بھانو کوٹ پرکاشنگ
	تردھاشول نرمولنگ شول پانِنگ	بھجے ہنگ بھوانی پتنگ بھاوگمیَنگ
۶	کلاتیت کلیان کلپانت کاری	سدا سجن آنند داتا پراری
	چدانند سندوہ موہاپہاری	پرسید پرسید پربھو منمتھاری
۷	نیاوت اماناتھ پادارربندنگ	بھجنتیہہ لوکے پرے وانرانانگ
	نہ تاوت سکھنگ شانت سنتاپ ناشنگ	پرسید پربھو سرب بھوتادھباسنگ
۸	نجانام جوگنگ جپنگ نیو پوجانگ	نتوہنگ سدا سربدا شمبھ تبھیَنگ
	جراجنم دکھوگھتا تپتیہ مانگ	پربھو پاہ آپن نمامیش شمبھو

اشلوک	رودراشٹک مدنگ پروکتنگ بپرین ہرتشٹئے یے پٹھنت نرابھکتیا تیکھانگ شمبھو پرسیدت یہی رودراشٹک بخط سنسکرت

नमामीशमीशान निर्वाणरूपं। विभुं व्यापकं ब्रह्म वेदस्वरूपं।
अजं निर्गुणं निर्विकल्पं निरीहं। चिदाकाशमाकाशवासंभजेऽहं १
निराकारमोंकार मूलं तुरीयं। गिरा ज्ञान गोतीत मीशं गिरीशं।
करालं महाकाल कालं कृपालं। गुणागार संसार पारं नतोऽहं॥२॥
तुषाराद्रि संकाश गौरं गभीरं। मनोभूत कोटि प्रभा श्री शरीरं।

स्फुरन्मौलि कल्लोलिनी चारुगंगा। लसद्भाल बालेन्दु कण्ठे भुजङ्गा।३।
चलत् कुण्डलं शुभ्र नेत्रं बिशालं। प्रसन्नाननं नील कण्ठं दयालुं।
मृगाधीश चर्माम्बरं मुण्डमालं। प्रियं शंकरं सर्बनाथं भजामि।४।।
प्रचण्डं प्रकृष्टं प्रगल्भं परेशं। अखण्डं अजं भानु कोटि प्रकाशं।
त्रिधा शूल निर्मूलनं शूल पाणिं। भजेऽहं भवानी पतिं भावगम्यं।५।।
कलातीत कल्याण कल्पान्त कारी। सदा सज्जनानन्द दाता पुरारी।
चिदानन्द सन्दोह मोहापहारी। प्रसीद प्रसीद प्रभो मन्मथारी।।६।।
नयावत्त उमा नाथ पादार बिन्दं। भजन्तीह लोके परे बा नराणां।
न तावत् सुखं शान्ति सन्ताप नाशं। प्रसीद प्रभो सर्ब भूताधिवासं।।७।।
नजानामि योगं जपं नैव पूजा। नतोहं सदा सर्बदा शम्भु तुभ्यं।
जराजन्म दुःखौघ तातप्यमानं। प्रभो पाहि आपन्नमामीश शम्भो।८।।

श्लोक

रुद्राष्टक मिदं प्रोक्तं बिप्रेण हरतुष्टये ये पठन्ति
नरा भक्त्या तेषां शम्भुः प्रसीदति ।।९ ।।

دوہا۔ تب تو گُروجی مہاراج میری بُری گت سمجھکر شری شوجی مہاراج کو پریم سہت ڈنڈوت کرکے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر یہ اُستُت کرنے لگے کہ (بُھجنگ پریات چھند)۔ ۱۔ ہے ایش ہے ایشان رُوپ ہے نِربان رُوپ ہے سَمرتھ ہے بیاپک برہم ہے بیدرُوپ سوامی آپکو مین پرنام کرتا ہون آپ سویمبھُو (از خود پیدا) ہین نِرگُن ہین نِربھید ہین چِدانند ہین اور اکاش ہین اکاش باس ہین ایسے آپ کو مین سدا بھجتا ہون۔ ۲۔ آپ نِراکار ہین اونکار رُوپ ہین جگت مُول تُری رُوپ (مہا آنند اوستھا) ہین بانی اور گیان اندری سے پرے ہین ایشور ہین کیلاس پت ہین کراؤن کے کرال (سخت) ہین کال کے بھی کال ہین سو بھاو سے کرپال ہین سب شُبھ گُنون کے دھام ہین سنسار سے پار اُتارنے والے ہین تِن آپکی مین شرن ہون۔ ۳۔ ہماچل کے سمان آپ گورے رنگ ہین بڑے گمبھیر ہین کامدیو سے کروڑ گُنے پرکاشمان ہین سُندر شریر ہین دبیہ کلولنی سُندر گنگا جی آپ کے سر پر براجتی ہین

بال چندر ماماتھے پر سوہتا ہے اور گلے مین سانپُون کے ہار ہین - ۴ - سُندر کُنڈل اور سُندر
نیتر ہو پرسنّ مُکھ اور نیل کنٹھ اور دیال ہو سنگھ کے چمڑے کے کپڑے پہنے ہو کمل کی مالا پہنے ہو
جگت کے پیارے کلیان کے کرنے والے سب کے سوامی آپکو مین بھیجتا ہون - ۵ - پرچنڈ ہو
اَتِ پرچنڈ ہو اُتم ہو پرگلبھ اَرتھات دِڑھ ہو اَکھنڈ ہو اَجنما ہو کروڑ سُورج کے سمان پرکاشمان ہو
دیہک دیوک بھوتِک تینون شُول کے نِرمُول کرنے والے ہو ترِشُول ہاتھ مین رکھتے ہو کیول بھاو
کر کے مِلتے ہو ایسے بھوانی پت جو آپ ہین تنکو مین بھیجتا ہُون - ۶ - سکل کلاتیت ہو کلیان
اور کلپانت کے کرنے والے ہو سجّنُون کے سدا آنند دایک ہو ترپُردَیت کے شترُ ہو
چِتّن ہو آنند کے سموُہ (ذخیرہ) ہو موہ کے ہرنے والے ہو ایسے کامد یو کے شتر سوامی
میرے اُوپر پرسنّ ہو جیے - ۷ - ہے اُماناتھ جب تک یہ جیو آپ کے چرن کمل کو نہین بھیجتا ہے
تب تک اِس لوک یا پرلوک مین اُسکو نہ تو کہین سُکھ ہے نہ شانت ہے نہ اُسکے سنتاپ کا ناش
ہوتا ہے اِس سے ہے سرب جیو نِواسی سوامی آپ پرسنّ ہو جیے - ۸ - نہ تو مین جوگ جانتا ہون
نہ جپ جانتا ہون نہ پوجا جانتا ہون سدا آپکو پرنام ہی کرتا ہون بُڑھاپا اور دُکھون کے سموہون
سے تپ رہا ہون سو آپ میری رچھّا کیجیے مین شرن آیا ہون اور آپکو ہے شمبھو سوامی پرنام کرتا ہون
اشلوک کے ارتھ - یہ رُدر اشٹک اُجین پُری مین شری شوجی مہاراج کے پرسنّ ہونے
کے لیے اِس براہمن نے کہا ہے جو کوئی اِس رُدر اشٹک کو پریت کے ساتھ شِوالے
مین شوجی مہاراج کے سامنے پاٹھ کرتا ہے اُسپر شری شوجی مہاراج پرسنّ ہوتے ہین -

دوہا

سُن بِنتی سرگیہ شو دیکھ بپر انُراگ
پُن مندِر نبھ بانی بھئی دوج بر بر مانگ
جو پرسنّ پربھ موہ پر ناتھ دین پر نیہہ +
نِج پد بھگتِ دیہہ پربھ پُن دوسر بر دیہہ
تو مایا بس جیو جڑ سنتت پھرین بھلان
تہ پر کرودھ نہ کریے پربھ کرپا سندھ بھگوان
شنکر دین دیال پربھ یہہ پر ہوہُ کرپال
شاپ انُگرہ ہوے جیہہ ناتھ تھورے ہی کال

دُوہا - جو سر بگیہ شوجی مہاراج نے یہ بنتی سُنی اور براہمن کا پریم اپنے اوپر دیکھا سُو ئی آکاش بانی مندر مین پھر ہوئی کہ ہے اُتّم براہمن جو بر دان تُم چاہتے ہو سو مانگو یہ سُنکر میرے گروجی مہاراج بُولے کہ ہے ناتھ جو آپ مجھپر پرسنّ ہین اور آپ کا دین جنُون پر پریم رہتے تو مجھکو اپنے چرنُون کی بھگت دیجیے اور پھر دُوسرا بر دان یہ بھی دیجیے کہ آپ کی مایا کے بس ہوکر یہ جیو اگیان سدا بھُولا ہوا پھرتا ہے اسپر کرُودھ نہ کیجیے آپ تو کرپا سندھ ہین ایشور ہین اس سے ہے شنکر سوامی ہے دین دیال اسپر ایسے کرپال ہوجیے کہ جس سے تھوڑے ہی دِنون مین شاپ اسکا چھُوٹ جاے -

۱	یہ کر ہُوے پرم کلیانا	سوئی کرو اب کرپا ندھانا
۲	بپر گراشن پرہت سانی	ایومستُ ات بھئی نبھ بانی
۳	جدپ کینھ یہ دارن پاپا	مین پن دینھ کرُودھ کر شاپا
۴	تدپ تمھار سادھتا دیکھی	کرہون یہ پر کرپا بشیکھی
۵	چھما شیل جے پر اُپکاری	تے دوج پریہ موہ جتھا کھراری
۶	شاپ مور دوج برتھا نہ جائی	جنم سہسر ادش یہ پائی
۷	جنمت مرت دُسہہ دُکھ ہوئی	یہ سولیو نہین بیاپی سوئی
۸	کونیو جنم مٹہ نہین گیانا	شنو شُودر مم بچن پرمانا

۱ - جسمین اسکا پرم ہت ہوجاے ویسا کچھ آپ ہے کرپا ندھان سوامی کیجیے - ۲ - ایسی پرہت سانی بانی براہمن کی سُنکر ایومستُ (ایسا ہی ہو) یہ آکاش بانی ہوئی کہ -

۳ - جدپ اسنے بڑا بھاری پاپ کیا اور مین نے کرودھ کرکے اسکو شاپ بھی دیا -

۴ - پرنتُ اب تمھاری سادھتا کو دیکھکر اسپر مین ضرور کرپا کرونگا - ۵ - جو لوگ چھما والے اور پر اُپکاری ہوتے ہین وہ ہے براہمن مجھکو شری رام چندر ہی کے سمان پیارے ہوتے ہین - ۶ - ہے براہمن میرا شاپ تو جھوٹھا نہین ہوگا ہزار جنم تو یہ ضرور ہی پاویگا -

۷ - پرنتُ پیدا ہوتے اور مرتے سمے جو مہا کٹھن دُکھ ہوا کرتا ہے وہ اسکو کچھ بھی نہوگا -

۸ - اور کسی جنم مین اسکا گیان نہ مٹیگا یہ کہکر مجھسے بولے کہ ارے شودر میری بات سُن -

۱	رگھوپت پُری جنم تو بھیئو	پُن تین مم سیوا من دیئو
۲	پُری پربھاو انگرہ مورے	رام بھگت اپجا اُر تورے

۳ سُن مم بچن ست اَت بھائی ہر توکھن برت دُوج سُوکائی
۴ اَب جن کرسے بپر اَپمانا ✣ جانس سنت اَننت سمانا
۵ اِندر کُلِش مم شُول بِشالا کال ڈنڈ ہر چکر کرالا ✣
۶ جو انکر مارا نہیں مرئی ✣ بپر درُوہ پاوک سو جرئی
۷ اَس ببیک راکھیؤ من ماہین تُمکا جگ دُرلبھ کچھُ ناہین
۸ اَورو ایک اسِکھا مُوری اَپرت ہت گت ہوئی توری

۱ و ۲ - شری رام چندر سوامی کی پُری اجُودھیا مین تیرا جنم ہوا اور پھر تُونے میری سیوا مین من لگایا اِن دونون کا پھل شری رام چندر جی کی بھگتِ کا ہوتا ہی ہی اِس سے شری رام چندر جی کی بھگتِ تیرے ہِردے مین پیدا ہو جاے - ۳ - ہے بھائی اب تو بھگتِ پاکر بھگت ہوا اِس سے اب میرا اُپدیش سُن کہ ہَر کی پرسنتا کا کارن براہمنون کی سیوا ہی ہی - ۴ - اب کبھی براہمنون کا اُپمان نکرنا سدا سنتون کو اننت بھگوان ہی کے سمان جاننا - ۵ - اِندر کا بجر اور میرا ترشول اور جمراج کا کال ڈنڈ اور بِشن بھگوان کا سُدرشن چکر جو کوئی انکا مارا ابھی نہ مرے وہ بھی براہمنون سے درُوہ کرنے کی اگن مین بھسم ہو جاتا ہی - ۷ - ایسا گیان اپنے ہردے مین رکھنا تو تمکو سنسار مین کچھ بھی دُرلبھ نہوگا - ۸ - اور بھی ایک اشیش میری تمکو ہی کہ تمھاری اپرت ہت گت (یعنی آگ پانی وغیرہ مین کہین جانے کی روک نہوگی)

دُوہا -

سُن شِو بچن ہَرکھ گُر اُپو مَنُت اِت بھاکھ
مُوہِ پربُودھ گیو گرِہ سَنبھُ چرن اُر راکھ
پر بِرت کال سندھیہ گر جاے بھَیُون مین بیال
بِن پایاس تَن شوپن تجیون گیئے کچھ کال
جُوتن دُھرون تجون پُن انایاس ہرِیان
جم پُرتن پٹ پھرے نر پرہرے پُران
شِو راکھی شُرت نیت اُر مین نہین پایُون کلیش
یہ بدھ دھرِیُون بِبدھ تن گیان نہ گیو کھگیش

دُوہا شری شِوجی مہاراج کے ایسے بچن سُنکر گُروجی مہاراج پرسن ہو گئے اور اُپو مَنُت کہکر مجھکو سمجھا بجھا دیا ہی اور شری شِوجی مہاراج کے چرن کمل ہِردے مین دھر کر گھر کو چلے گئے

کال کی پریرنا (یعنی زمانہ کی تحریک سے) مین بندھیاچل پربت پر جاکر اجگر سانپ ہوا کچھ کال بیت جانے پر وہ شریر بھی بنا پرشرم ہی (بغیر کسی تکلیف کے) مین نے تیاگ دیا اسیطرح جو شریر مین دھرون اسکو بنا کلیش ہی کے تیاگ کردون جیسے منکھ پرانے کپڑے کو تیاگ کرکے نئے کپڑے پہن لیتا ہی۔ شری شوجی مہاراج نے تو اپنی بید بیت بناہی اور انکی کرپا سے مین نے کچھ بھی کلیش نہ پایا اسی پرکار مین نے بھانت بھانت کے شریر دھرے اور شری شوجی مہاراج کی کرپا سے ہے گرڑ جی میرا گیان نہین گیا ارتھات جس جس جون مین مین پیدا ہوا تہان میرا گیان ایسا ہی بنا رہا۔

۱ ترِجگ دیو نر جوئی تن دھرؤن — تہان تہان رام بھجن انسرؤن
۲ ایک سُول اُر بسرنہ کاؤ — گرُ کر کومل شیل سبھاؤ
۳ چرم آخری ۱۲ دیہہ دوج کر مین پائی — سُر دُرلبھ پُران سرت گائی
۴ کھیلون تہان بالکن میلا — کرون سکل رگھنایک لیلا
۵ پرورھ بھئے موہ پتا پڑھاوا — سمجھون سُنون گُنون نہین بھاوا
۶ من تے سکل باسنا بھاگی — کیول رام چرن لو لاگی
۷ کہہ کھگیش اس کون ابھاگی — کھری سیو سُر دھینہ تیاگی
۸ پریم مگن موہ کچھ نہ سُہائی — ہارے پتا پڑھائے پڑھائی

۱۔ ترِجگ جون مین (کتہ سور گدھا وغیرہ مین) اور دیو جون اور منکھ جون مین جو جو شریر مین دھارن کرون تہان تہان شری رام چندر سوامی کی بھگتی ہی کیا کرون۔ ۲۔ ایک سُول میرے ہردے سے کبھی نہ بھولی یعنی گروجی مہاراج کا کومل شیل سوبھاو۔ ۳۔ پچھلی دیہہ مین نے براہمن کی پائی جو بید پرانون مین دیوتون کو ملنا بھی درلبھ کہا ہی۔ ۴۔ تہان جب بالکون مین ملکر کھیل کھیلنے کو جاؤن تو سب شری رام چندر سوامی کے چرتر ہی بنایا کرون۔ ۵۔ پرڈرھ ارتھات کمار پوگنڈ اوستھا مین مجھکو جو کچھ میرے پتا پڑھاوین اسکو سمجھون سُنون گُنون تو سہی پر مجھکو سُہاوے نہین۔ ۶۔ من سے سب کامنا دور ہوگئی کیول شری رام چندر سوامی کے چرنون مین میری لو لگی رہی۔ ۷۔ ہے گرڑ جی کہیے ایسا کون ابھاگی ہوگا جو کامدھین کو چھوڑکر گدہی کو سیویگا۔ ۸۔ مین پریم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجھکو کچھ بھی نہ سُہاتا تھا میرے پتا مجھکو پڑھا پڑھا کر ہار گئے۔

۱ بھئے کال بَس جب پِتُ ماتا مین بن گیوُن بھجن جن تْراتا
۲ جہان جہان بِپن مُنیِشْور پاوُن آشْرم جاے جاے سْرناوُن
۳ بُوجھوُن تنھِین رام گن گاہا کہوُن سُنوُن ہرکھِت کھگ ناہا
۴ سُنت پھروُن ہر گُن اَنُبادا اَبیاہت گت سَمبھُ پرسادا
۵ چھوُٹی ترِبدھ ایکھنا گاڑھی ایک لالسا اُر اَت باڑھی
۶ رام چرن بارِج جب دیکھیوُن تب نج جنم سپھل کر لیکھوُن
۷ جِہ پُوچھوُن سُوئی مُن اَس کہئی ایشْور سرب بھوُت مَی اہئی
۸ نِرگُن مت نہین موہِ سُہائی سگُن برہم رت اُر اَدھکائی

۱۔ جب میرے پِتا اور ماتا دونون مر گئے تب مین جن رَچھک شری رام چندر سوامی کے بھجن کرنے کو بن مین چلا گیا۔ ۲۔ جہان جہان بن مین مُنیِشْوروُن کو پاتا تھا تہان تہان جا کر اُنکو پرنام کرتا تھا۔ ۳۔ اور اُنسے شری رام چندر سوامی کے گُنوُن کی کتھا کو پُوچھتا تھا اور اُنکے مُکھ سے پرسنّ من ہو کر سُنتا تھا۔ ۴۔ اِسی طرح بھگوت کے گُن سُنتا پھرتا تھا شری شوجی مہاراج کی کرِپا سے میری گت اکھنڈ تھی۔ ۵۔ پُتّر اور اِستری اور دھن یے تینون ابھلاکھا میری دُور ہو گئی تھین پرنتُ ایک لالسا میرے ہردے مین بڑی پیدا ہوئی تھی کہ۔ ۶۔ شری رام چندر سوامی کے چرن کمل جب نیتروُن سے دیکھ پاوُن تب اپنے جنم کو سپھل مانون ۷۔ سو جس مُن سے پُوچھتا تھا وہ یہی کہتا تھا کہ ایشْور تو سب جیوُون مین ہے اپنے آپ ہی مین دیکھو۔ ۸۔ یہ نِرگُن مت مجھکو نہین سُہاتا تھا سگُن برہم ہی کی پریت میرے ہردے مین بڑھتی جاتی تھی۔ تب تو مین یہ کرنے لگا کہ۔

دوہا

گُر کے بچن سُرت کر رام چرن مَن لاگ
رگھُپت جس گاوت پھروُن چھن چھن نَو انُراگ
میر سِکھر بٹ چھایا مُن لومس آسیِن
دیکھ چرن سِرنایُون بچن کہیُون اَت دین
سُن مم بچن بِنیت مِردُ مُن کرِپال کھگ راج
موہِ سادر پُوچھت بھیُو دوِج آیُو کِہ کاج

تب مین کہا کرِپانِدھے تُم سرَبگیہ سُجان
سگُن برہم اَدر ادھن موہِ کہو بھگوان

دوہا۔ گروجی مہاراج کے چرنون کو سُمر کر شری رام چندر سوامی کے چرنون مین مین نے مَن لگایا اِس سے شری رام چندر سوامی ہی کا جس گاتا پھرتا تھا چھن چھن مین نیا نیا پریم بڑھتا جاتا تھا۔ چلتے چلتے سُمیر پربت کے کنگورے پر جہان شری برہماجی کے پُتر لومس مُن رہتے تھے تہان پہنچا اور اُنکے پاس جاکر اُنکو پرنام کیا اور بہت آدھین اور دُکھی ہوکر اُنسے بچن کہے تب تو وہ میرے بہت آدھین اور دُکھ کے بچن سُنکر ہے گرڑجی مُن تو بڑے کرپال تھے مجھسے بڑے آدر سے پوچھنے لگے کہ براہمن دیوتا تم میرے پاس کِسواسطے آئے ہو۔ تب مین نے اُنسے کہا کہ کرپانِدھان آپ تو سربگیہ ہین اور سُجان ہین سگُن برہم کی آرادھنا کا اُپدیش آپ مجھسے کہیے۔

۱ تب مُنیش رگھپت گُن گاتھا — کہی کچھک سادر کھگ ناتھا
۲ برہم گیان رت مُن گیانی — موہِ پرم ادھکاری جانی
۳ لاگے کرن برہم اُپدیشا — اَج اَدوَیت اگُن ہردَیشا
۴ اکل انیہہ انام اَرُوپا — اَنبھو گمیہ اَکھنڈ اَنُوپا
۵ مَن گوتیت اَمل اَبناشی — نِربکار نِربدھ سُکھ راشی
۶ سُو تین تاہ توہِ نہین بھیدا — بارِبیچ اِو گاوین بیدا
۷ بِبدھ بھانت مَن موہِ سمجھاوا — نرگُن مت مَم ہردی نہ آوا
۸ تب مین کہیون ناسے پد شیشا — سگُن اپاسن کہو مُنیشا ؛

۱۔ تب تو ہے گرڑجی لومس مُن نے شری رام چندرجی کے گُنون کی کتھا میرے کہنے سے تھوڑی سی آدر سمیت کہی۔ ۲ و ۳۔ برہم گیان مین لگے ہوئے مُن مجھکو بڑا ادھکاری جانکر برہم کا اُپدیش کرنے لگے کہ جس جگت جنم کا آدِ کارن کو تو چاہتا ہی سو برہم تو اجنما ہے اَدوَیت (لاثانی۔ واحد مطلق) ہی نرگُن ہی سب کے ہردی کی جانتا ہی۔ ۴۔ کلا رہت ہی چیشٹھا رہت ہی انام ہی اَروپ ہی گیان ہی سے جانا جاتا ہی اکھنڈ ہی انُوپ ہی۔ ۵۔ اِندری اور مَن سے پرے ہی نرمل ہی اَبناشی ہی نربکار ہی نر اَودھ (بیحد) ہی سُکھ کی راس ہی۔ ۶۔ سو برہم تو ہی ہی اسمین اور تجھ مین کچھ بھید نہین ہی جل اور ترنگ یعنے

پانی اور لہر کی طرح برہم اور جیو کو بید کہتے ہین۔ ۷۔ بہت طرح سے مُن نے سمجھایا پر نرگن کا مت میرے
ہردے مین نہ سمایا ۸۔ تب مین نے انکو پرنام کرکے پھر کہا کہ ہے مُنیشور آپ سگن اُپاسنا مجھسے کہیے۔

۱	رام بھگت جل مم من مینا	کم بلگائے مُنیش پربینا
۲	سوئی اُپدیش کریے کرو ایا	نج نینن دیکھون رگھو رایا
۳	بھر لوچن بلوک اودھیشا	تب سُن ہون نرگُن اُپدیشا
۴	مُن پُن کہہ ہر کتھا انوپا	کھنڈ سگُن مت اگُن نروپا
۵	تب مین نرگُن مت کر دوری	سگُن نروپیون کر ہٹھ بھوری
۶	اُتر پرتِ اُتر مین دینھا	مُن تن بھیو کرودھ کر چینھا
۷	سُن پربھو بہت اوگیا کیے	اُپج کرودھ گیانیو کے ہیے
۸	اتِ سنگھرکھن کرے جو کوئی	انل پرگٹ چندن تے ہوئی

۲۰۔ دوہا

بار م بار سکوپ مُن کرین نروپن گیان
مین اپنے من بیٹھ تب کرون بِبِدھ انُمان

۱۔ شری رام چندر سوامی کی بھگت روپی جل مین میرا من مچھلی ہو رہا ہی سو ہے مُنیشور کیسے
اُس سے الگ ہو سکتا ہی۔ ۲۔ اس سے ہے مُنیشور آپ کرپا کرکے ایسا اُپدیش کیجیے کہ مین
اپنی آنکھون سے شری رام چندر سوامی کو دیکھون۔ ۳۔ ایکبار آنکھ بھر کے شری
رام چندر سوامی کو دیکھ لون تب آپ کا یہ نرگن اُپدیش سُنونگا ۴۔ مُن نے میرے
کہنے سے کچھ ہر چرتر کہکر پھر سگن اُپاسنا کو کھنڈن کر پھر نرگن اُپاسنا کا نروپن کیا۔
۵۔ تب تو مین نے بھی نرگن مت کو کھنڈن کرکے سگن مت کا نروپن بڑے ہٹھ سے کیا۔
۶۔ جب مین نے اُتر پرتِ اُتر (جواب در جواب) دیا تب تو مُن کے ہردے مین
کرودھ کا چنھ ہو آیا۔ ۷۔ سو ہے گُرو جی بہت اوگیا (عدول حکمی) کرنے سے گیانیون کے
من مین بھی کرودھ پیدا ہو جاتا ہی۔ ۸۔ کیونکہ بہت رگڑ جھگڑ سے پرم شیتل چندن سے
بھی آگ نکل آتی ہی۔ ۲۰۔ اب مُن تو بڑے کوپ سے بار بار مجھکو گیان سکھاتے ہین
اور مین بیٹھا بیٹھا اپنے من مین انیک پرکار سے انُمان بچار کرتا ہون۔

۲۱۔ دوہا۔

کرودھ کہ دویت بُدھ بن دویت کہ بن اگیان
مایابس پرچھن جڑ جیو کہ ایش سمان

۱	کبھو کہ دُکھ سبکر ہت تا کے		تہہ کہ درِدّر پرس مَن جاگے	
۲	پرد روہی کہ ہوے نہہ شنکا		کامی پُن کہ رہے اکلنکا	
۳	بنس کہ رہ دوج انہت کینھے		کرم کہ رہین سُوروپہ چینھے	
۴	کاہو شمت کہ کھل شنگ جامی		شُبھ گت پاو کہ پرتریہ گامی	
۵	بھو کہ پرین پرماتم بندک		شکھی کہ ہوین کبھون ہرنندک	
۶	راج کہ رہی نیت بن جانے		اگھ کہ رہی ہر چرت بکھانے	
۷	پاون جش کہ پُن بن ہوئی		بن اگھ اجش کہ پاوی کوئی	
۸	اگھ کہ بنا تامس کچھ آنا		دھرم کہ دیا سرس ہریانا	

۱۲۱ - دوہا - اب مین ہے گرڑجی یہ بچار کرنے لگا کہ کرودھ کیا کہین دویت بدھ (دو سمجھنا) بنا ہوتا ہی اور دویت اگیان بنا نہین ہوتا ہی جو جیو مایا کے بس اور ڈھکا ہوا اور جڑ ہی سو ایشور کے سمان کیسے ہو سکتا ہی - چوپائی - ۱ - جو سب کا بھلا کرتا ہی اُسکو دُکھ کیسے ہوتا ہی اور جسکے پارس مُن ہی اُسکے درِدّر کہان - ۲ - سب سے بیر رکھنے والا کیا بے ڈر رہ سکتا ہی اور کامی پُرش کہین بے کلنک رہ سکتا ہی - ۳ - بنش کہین براہمنون کا ان بھلا کرنے سے رہ سکتا ہی کرم کہین اپنا روپ پہچاننے کے پیچھے رہتے ہین - ۴ - کسی کو اچھی بدھ کہین بُرون کی سنگت مین رہنے سے ہوئی ہی پرائی استری سے گمن کرنے والے نے کہین اُتم گت پائی ہی - ۵ - پرم پرماتما کے جاننے والے کہین سنسار مین پھر آتے ہین بھگوت کی نندا کرنے والے کہین شکھی ہوتے ہین - ۶ - راجا کہین بنا نیت جانے رہتے ہین پاپ کہین بھگوت چرتر بکھاننے پر بھی رہتے ہین - اشلوک -

श्लोक ॥ यत्कीर्त्तनं यत्स्मरणं यदीक्षणं यद्वन्दनं यच्छ्रवणं यदर्हणं
लोकस्य सद्यो विधुनोति कल्मषं तस्मै सुभद्रश्रवसे नमो नम:

اشلوک کے ارتھ سب جسکے جس گانے اور اسمرن کرنے اور درشن اور نمسکار اور پوجا کرنے سے منشیہ کا پاپ ترنت ہی ناش ہو جاتا ہی ایسے سُندر جس والے ایشور کو بار بار نمسکار ہی -

۷ - پوتر جس کہین بنا پُن کے ہوتا ہی بنا پاپ کے کیا کوئی اجس پاتا ہی - ۸ - تامس کے بنا کیا کوئی پاپ ہوتا ہی دیا کے سمان کیا کوئی دوسرا دھرم ہی -

۱	لابھ کہ کچھ ہر بھگت سمانا	جہہ گاوین شرت سنت پرانا
۲	ہانِ کہ جگ یہ سم کچھ بھائی	بھجیے بنا جہہ نرتن پائی
۳	یہ بدھ امت جگت منَ گُن ہون	منِ اُپدیش نہ سادر سن ہون
۴	پُن پُن سگُن پچھ مینَ رُوپا	تب منِ بولے بچن سکوپا
۵	موڑھ پرم سِکھ دیون نہ مانس	اُتّر پر اُتّر بہہ آنس
۶	ست بچن بِشواس نہ کرئی	بایس اوسب ہی تے ڈرئی
۷	سٹھ سوپچھ تو ہردے بِشالا	سپدیہ ہوہ پکشی چنڈالا
۸	لینہ شاپ مین شیش چڑھائی	نہین کچھ بھے نہ دینتا آئی

۲۲- دوہا

ترت بھیون مین کاگ تب پُن منِ پد سر نائے
سُمر رام رگھُبنش منَ ہرکھت چلیون اُڑاے

۱- پرمیشور کی بھگتِ ملنے کے برابر کیا کوئی دوسری لابھ ہی جسکو سب بید پُران سنت مہاتما لوگ گاتے ہین ۲- اور ہانِ (نقصان) کیا کوئی اِس سے بھی اَدھک ہی کہ منُکھ کا جنم پاکر بھگوان کا بھجن نہ کرو ۳- اس پرکار کی بہُت سی جُگت اپنے منَ مین بچارتا تھا اور منِ کے کہنے کو آدر سے نہ سُنتا تھا ۴- جب مینَ نے بار بار سگُن رُوپ ہی کا پچھ کیا تب تو منِ کوپ کر کے بولے کہ ۵- ارے موڑھ مین تجھکو پرم اُتّم اُپدیش دیتا ہون سُو تو نہین مانتا ہی اور جواب پر جواب دیتا چلا جاتا ہی ۶- سچی بات پر بھی بشواس نہین کرتا ہی کوّے کی طرح سب سے ڈرتا ہی ۷- ارِے سٹھ تیرے ہردے مین اپنا پچھ بڑا ہی (یعنی اپنی ہی بات رکھتا ہی) اس سے ابھی تو پکشی چنڈال کوّا ہو جا ۸- جو منِ نے مجھکو شاپ دیا سو مین نے ماتھے چڑھا کر لے لیا کچھ نہ ڈر ہوا نہ دُکھ ہُوا-

۲۲- دوہا- تُرنت ہی مینَ کوّا ہو گیا اور منِ کے چرنون کو پرنام کر کے اپنے سوامی شری رام چندرجی کو اسمرن کر کے پرسنّ منَ سے اُڑ کر چلا-

۲۳- دوہا

اُما جو رام چرن رت بگت کام مد کرودھ
نج پربھُ مئی دیکھین جگت کہہ سن کرین برودھ

۱	سُن کھگیش نہین منِ کرُ دوکھن	اُر پریرک رگھُ بنش بِبھوکھن
۲	کرِپا سندھ منِ مت کر بھوری	لینھی پریم پرچھا موری

۳	مَن بچ کرم موہِ نج جانا	مُن مَت پُن پھیری بھگوانا
۴	مُن مم سہن سشیلتا دیکھی	رام چرن بشواس بشیکھی
۵	اتِ بسمی پُن پُن پچھتائی	سادر مُن موہِ لیتھ بُلائی
۶	مَم پر توکھ بیدھ بدھ کینھا	ہرکھت رام منتر موہِ دینھا
۷	بالک رُوپ رام کر دھیانا	کہیو موہِ مُن کرپا ندھانا
۸	سُندر سکھد موہ اتِ بھاوا	سو پرتھمہہ مین تمہین سُناوا

دُوہا۔ سُنو ہے پاربتی جی جو بھگت لوگ شری رام چندر جی کے چرنون مین لگے ہوئے اور کام دیو اور اہنکار اور کرودھ سے رہت ہین وی سب سنسار کو بھگوت کا رُوپ ہی دیکھتے ہین پھر بیر برودھ کس سے کرین۔ رام مہمن کا اشلوک۔

राम महिम्ना।। त्वमिन्द्रस्त्वं सोमस्त्वमसि तपनस्त्वं हुतवहस्त्वमापस्त्वं
भूमिस्त्वमसि पवनस्त्वं च गगनं। विरंचिस्त्वं रुद्रस्त्वमसि सकलं दृश्य
मिह यत्त्वत्त दन्यं यदस्त्येकं नहिं जगति भूमन् रघुपते।।

چوپائی۔ ۱۔ سُنو گرُڑ جی مُن کا اِس مین کچھ بھی دُوش نہین ہے سب کے ہردے کے پھیرنیوالے تو رگھُبنش بھوکھن شری رام چندر ہی ہین۔ ۲۔ کرپا سندھ شری رام چندر سوامی نے مُن کی مَت بھولی کرکے میرے پریم کی پریچھا لی تھی۔ ۳۔ جب مَن بچن کرم سے مجھکو اپنا ہی جان لیا تب تو مُن کی مَت سوامی نے پھر پھیر دی۔ ۴۔ جب مُن نے میری سہن سشیلتا (تحمّل۔ برداشت) دیکھی اور شری رام چندر سوامی کے چرنون مین اتِ پریت دیکھی۔ ۵۔ تب تو اُنکو بڑا دُکھ ہوا اور بار بار پچھتا کر بڑے پریم سے مجھکو بُلا لیا۔ ۶۔ اور بہت طرح سے مجھکو سمجھایا اور پرسن ہوکر چھہ اچھر کا رام تارک منتر مجھکو دیا۔ ۷۔ اور بالک رُوپ شری رام چندر سوامی کا دھیان کرنے کو کہا۔ ۸۔ پرم سُندر سُکھ دینے والا مجھکو بہت بھایا سو مین آپ کو پہلے ہی سُنا آیا ہون۔

۱	مُنِ موہِ کچھُک کال تہان راکھا	رام چرت مانس تب بھاکھا
۲	سادر موہِ یہہ کتھا سُنائی	پُنِ بولے مُن گرا سُہائی
۳	رام چرت سر گپت سُہاوا	شمبھُ پرتاپ تات مین پاوا
۴	توہِ نج بھگت رام کر جانی	تاتے مین سب کہیُون بکھانی

۵	رام بھگت جنکے اُر ناہِین		کبہوُن نہ تات کہیُوتِن پاہِین	
۶	مُن مُوہ بِدِہ بھانت سمجھاوا		مین سپریم مُن پد شر ناوا	
۷	نِج کر کمل پرس مم شیشا		ہر کھت آشِش دِنہ منیشا	
۸	رام بھگت اِبرل اُر توُرے		بسو سدا پرسادا ب موُرے	

۲۴- دوہا	سدا رام پریہ ہوُہ تُم شُبھ گُن بھوُن اَمان کام رُوپ اِچھّا مرن گیان براگ نِدھان	

۱-مُن نے مجھکو کُچھ دِنون تک وہان ٹھہرایا اور یہ رام چرتر مانس مجھسے کہا-۲-بڑے پریم سے یہہ سُندر سُہاونی کتھا کہکر پھر سُہائی بانی بولے کہ-۳- ہے تات سُنو یہ شری رام چرتر مانس پرم گُپت ہو شری شوجی مہاراج کی کرپا سے مین نے پایا ہو-۴- سو تمکو جب شری رام چندر سوامی کا نِج بھگت جان لیا تب مین نے تمسے کہا-۵-تم بھی کبھی اُنسے نہ کہنا جنکے ہردی مین شری رام چندر سوامی کی بھگت نہو-۶- اِس پرکار مُن نے مجھکو بہُت بھانت سے سمجھایا اور مین نے پریم سمیت اُنکے چرنون کو سر نوایا-۷-تب تو مُن نے اپنا کمل سا ہاتھ میرے ماتھے پر دھر کے پرسنّ ہوکر یہ آشیش مجھکو دی کہ-

۸ تِھنی بھگت شری رام چندر سوامی کی تیرے ہردے مین میری کرپا سے سدا بنی رہے-

۲۴-دوہا-سدا اُتم شری رام چندر سوامی کے پیارے اور اُتم گنون کے دھام اور اہنکار سے رہت رہو اور کام رُوپ اور اِچھّا مرن اور گیان اور بیراگ کے کھان ہو-

۲۵- دوہا-	جِہ آشرم پُن بسو تُم سُمرت شری بھگوان بیاپی تہان نہ آبدیا جوجن ایک پرمان	

۱	کال کرم گُن دوش سُبھاؤ		کچھ دُکھ تمھین نہ بیاپی کاؤ	
۲	رام رہسیہ لِلت بِدھ نانا		گُپت پرگٹ اِتہاس پُرانا	
۳	بِن شرم تُم جانو سب سوُؤ		نِت نو بھگت رام پد ہوُؤ	
۴	جو اِچھّا کرہو من ماہین		ہر پرساد کچھ دُرلبھ ناہِین	
۵	سُن مُن آشِس سُن مت دِھیرا		برہم گرا بھئی گگن گنبھیرا	
۶	ایوَمستُ تو بچ مُن گیانی		یہہ مم بھگت کرم من بانی	
۷	سُن نبھ گرا ہرکھ موہ بھیوُ		پریم مگن سب سنشے گیوُ	

۸	کر بنتی مُن آیس پائی	پد سَروج پُن پُن سِر نائی

۲۵- دُوہا- جِس استھان مین تم بھگوان کا اُشمرن کرتے ہُوئے رہا کروگے تھان جُوجن بھر تک (یعنی چار کوس تک) اَبِدّیا (مایا) نہ بیاپیگی- چوپائی- ۱- کال کرم گُن سوبھاو اَنکا دُکھ تم کو کبھی نہ بیاپیگا- ۲ و ۳- اِدَ- اَتِ منُوہر شری رام چندر سوامی کے انیک پرکار کے رہسیہ (بھید) گُپت یا پرگٹ اور سب اِتہاس پُران اِن سبکو تم بنا پرشرم ہی جان جاؤگے اور شری رام چندر سوامی کے چرنُون مین تمھاری بھگتی نت نئی بڑھا کریگی- ۴- اور جو اچھّا تم اپنے مَن مین کیا کروگے وہ بھی شری رام چندر سوامی کی کرپا سے دُرلبھ نہوگی-

۵- یہہ بردان مُن کا سُنکر ہے مَت دِھیر گُرڑجی پرم گمبھیر برہم بانی ہوئی کہ-

۶- ہے گیانی مُن تمھاری بات سب سچ ہوگی یہ کرم مَن بچن سے میرا بھگت ہے-

۷- ایسی آکاش بانی سُنکر مجھکو بڑا آنند ہوا پریم مین مگن ہوگیا سب سَندیہ جاتے رہے-

۸- پھر مُن کی بنتی کرکے آگیا پاکر اور اُنکے چرن کمل کو بار بار سر نواکر اَرتھات ڈنڈوت پرنام کرکے-

۱	ہرکھ سہت یہ آشرم آیُون	پربھ پرساد دُرلبھ بر پایُون
۲	اِہان بست موہ سُن کھگ ایشا	بیتے کلپ سات اور بیسا
۳	کرون سدا رگھپت گُن گانا	سادر سُنیں بہنگ سُجانا
۴	جب جب اودھ پُری رگھبیرا	دھرین بھگت ہت منج شریرا
۵	تب تب جاے رام پُر رَہُون	سِشُ لیلا بلوک سُکھ لہہون
۶	پُن اُر راکھ رام سِشُ رُوپا	نج آشرم آوُن کھگ بھوپا
۷	کتھا سکل مین تمھین سُنائی	کاگ دیہہ جِہ کارن پائی
۸	کہیُون تات سب پرشن تمھاری	رام بھگت مہا اَتِ بھاری

۲۶- دُوہا

تاتے یہہ تن موہ پریہ بھئیو رام پد نیہہ
نج پربھ درشن پایُون گیو سکل سندیہہ

۱- آنند سمیت اِس استھان پر آیا سوامی کی کرپا سے دُرلبھ بردان پایا- ۲- یہان اِس استھان پر رہتے ہوئے ہے گرڑجی مجھکو ستائیس کلپ بیت گئے- ۳- سدا شری رامچندر سوامی کے گُن گایا کرتا ہون اور آنکو آدر سمیت یے سب سُجان پنچھی سُنا کرتے ہین- ۴- جب جب کلپ کلپ پیچھے شری رام چندر سوامی بھگتون کے ہت کے لیئے منکھ کا شریر

اُجودھیا جی مین دھارن کرتے ہین -۵- تب تب مین اُجودھیا پُری مین جا کر رہتا ہون اور سوامی کی بال لیلا دیکھ کر بڑا سُکھ پاتا ہون -۶- پھر شری رام چندر سوامی کے بال روپ کے دھیان کو ہردے مین دھر کر اپنے استھان پر چلا آتا ہون -۷- یہ سب کتھا مین نے تمکو سُنائی جس کارن سے مین نے کوّے کی دیہہ پائی ہی -۸- ہے تات جو تمنے مجھ سے پوچھا تھا کہ تمنے کوّے کی دیہہ کیون پائی اور یہ رام چرتر مانس کہان پایا اور تمکو کال کیون نہین بیاپتا ہی اور تمھارے آشرم مین آتے ہی میرے سب سندیہہ کیون جاتے رہے یہ گیان کا پربھاو ہی کہ جوگ کا بل ہی سو نہ تو گیان کا پربھاو ہی نہ جوگ کا بل ہی یہ بڑی بھاری مہما سب شری رام چندر سوامی کی بھگتِ ہی کی ہی -۲۶- دوہا - اس سبب سے تن مجھکو پیارا ہی کہ اسی تن مین مجھکو شری رام چندر سوامی کی بھگتِ ملی ہی اور میرے سب سندیہہ جاتے رہے -

۲۷- دوہا -

بھگتِ پچھ ہٹھ کر رہیون دینھ مہامنِ شاپ
منِ درلبھ بر پائیون دیکھو بھجن پرتاپ ⁂

۱	جے اس جان بھگتِ پرہرہین	کیول گیان ہیت شرم کرہین
۲	تے جڑ کام دھینُ گرِہ تیاگی	کھوجت آک پھرین پے لاگی
۳	سُنُ کھگیش ہر بھگتِ بہائی	جے سکھ چاہین آن اُپائی
۴	تے شٹھ مہاسندھُ بن ترنی	پیر پار چاہین جڑ کرنی
۵	سُنِ بھشنڈ کے بچن بھوانی	بولیو گرڑ ہرکھ مردُ بانی
۶	تو پرساد پربھُ مم اُر ماہین	سنسے سوک موہ بھرم ناہین
۷	سُنیون پنیت رام گن گراما	تمھری کرپا لہیون بشراما
۸	ایک بات پربھُ پوچھون توہین	کہو بجھائے کرپاندھ موہین

۲۷- دوہا - بھگتِ کی پچھ کا ہٹھ مین نے نہ چھوڑا تو مہامُنیشور نے مجھکو شاپ بھی دیا پرنت بھجن کے پربھاو سے اُنھین مُن سے مین نے مُن درلبھ بر دان پائے بھجن کے اس پربھاو کو دیکھو - چوپائی ۱- جو ایسی مہما کو جانکر بھی بھگتِ کو چھوڑ کر کیول گیان ہی کے لیے پرشرم کرتے ہین - ۲- وے کیسے جڑ ہین جیسے کوئی کامدھین کو گھر مین چھوڑ کر دودھ کے لیے مدار کو ڈھونڈھ پھرتے ہین -۳- سنو ہے گرڑ جی بھگوت بھگتِ کو چھوڑ کر جو کوئی اور سادھن

اُپاے سے سُکھ چاہتے ہین ۔ ۴ ۔ وَسِشٹھ مانو مہا ساگر کو بغیر ناو کے ہی پَیر کر پار جایا چاہتے ہین ۔ ۵ ۔ ہے پاربتی جی کاگ بھُشنڈ کے ایسے بچن سُن کر گڑُڑ جی پرسنّ ہو کر کومل بچن بولے کہ ۔ ۶ ۔ ہے ناتھ تمھاری کرپا سے میرے ہردے مین سنشے شوک موہ بھرم کچھ نہین رہے ۔ ۷ ۔ کیونکہ آپ کے مُکھ سے پوتر گُن شری رام چندر سوامی کے سُننے اور بشرام پایا ۔ ۸ ۔ اب ایک بات آپ سے ہے ناتھ پوچھتا ہون سو مجھکو ہے کرپا ندھ سمجھا کر کہیے ۔

۱ کہہِ سنت مُن بید پُرانا ۔ نہین کچھ دُرلبھ گیان سمانا
۲ سوئی مُن تم سن کہیو گُسائین ۔ نہین آدریو بھگتِ کی نائین
۳ گیانہِ بھگتہِ انتر کیتا ؞ سکل کہو پربھُ کرپا نکیتا
۴ سُنِ اُرگارِ بچن سُکھ مانا ۔ سادر بولیو کاگ سُجانا
۵ بھگتہِ گیانہِ نہین کچھ بھیدا ۔ اُبھے ہرہین بھو سمبھو کھیدا
۶ تات مُنیش کہہِ کچھ انتر ؞ ساودھان سو سُن بہنگ بر
۷ گیان براگ جوگ بگیانا ۔ یے سب پُرش سُنو ہریانا
۸ پُرش پرتاپ پربل سب بھانتی ۔ ابلا ابل سہج جڑ جاتی

۲۸ ۔ دوہا

پُرش تیاگ سک ناریہِ جو برکت مت دھیر
نہ تو کامی بکھیا بس بمُکھ جو پد رگھُبیر

۱ ۔ سنت مُن بید پُران سب کہتے ہین کہ گیان کے سمان کچھ بھی دُرلبھ نہین ہے ۔ اشلوک

गीतायां ।। नहि ज्ञाने न सदृशं पवित्रं मिह विद्यते । ज्ञानं लब्ध्वा

परां शान्ति मे चिरेणाधि गच्छति ।।

۲ ۔ سوئی گیان لومس مُن نے آپ سے کہا اور آپ نے اُسکو بھگتِ کے سمان نہین آدر کیا ۳ ۔ سو گیان مین اور بھگتِ مین کتنا انتر ہے یہ سب مجھکو سمجھا کر کہیے ۔ ۴ ۔ گڑُڑ جی کے یہ بچن سُن کر بڑا سُکھ مانا اور پریم سمیت کاگ بھُشنڈ جی بولے کہ ۔ ۵ ۔ گیان اور بھگتی مین جدّپَے کچھ انتر نہین ہے کیونکہ جنم مرن کا دُکھ دونون ہرتے ہین ۔ ۶ ۔ پرنتُ ہے تات مُنیشور لوگ کچھ انتر کہتے ہین اُسکو ہے اُتم پنچھی گڑُڑ جی ساودھان ہو کر سُنو کہ ۔ ۷ ۔ گیان جوگ براگ بگیان یے سب پُرش برگ (مذکر) ہین پُرش کا پرتاپ تو سب طرح سے بلوان ہوتا ہے اور ابلا استری تو ابل ہے اور جڑ جات تو سُبھاو ہی سے ہوتی ہے ۔

۲۸- دوہا- پرُش تو اِستری کو تیاگ سکتے ہین جو بِرکت بیراگی اور مت وِدھیر ہوتے ہین اور جو کامی اور بِکھیون کے بس ہین اور بھگوان سے بِمُکھ ہین وہ کبھی نہین تیاگ سکتے ہین-

سورٹھا- سُومُن گیان ندھان مِرگ نَوچنی بِدھو مُکھ نِرکھہ
بِکل ہوین ہریان نارِ بِشنو مایا پرگٹ

۱ اِہان نہ پچھ پات کچھ راکھون — ہدیہ پران سنت مت بھاکھون
۲ موہ نہ نارِ نارِ کے روپا — پنّگ آرِ یہہ نیت انوپا
۳ مایا بھگتِ سُنو تم دوؤ — نارِ برگ جانین سب کوؤ
۴ پنی رگھبیرہ بھگت پیاری — مایا کھلُ نرتکی بچاری
۵ بھگتہ سانکول رگھُرایا — تاتے تِیہہ ڈرپت اتِ مایا
۶ رام بھگتِ نِرُپم نِرُپادھی — بسی جاسُ اُر سدا آبادھی
۷ تِیہہ بلوک مایا سکچائی — کرِ نہ سکی کچھ نِج پربھتائی
۸ اَس بچار جے مُن بگیانی — جاچہین بھگتِ سکل گُن کھانی

۲۹- دوہا- یہہ رہسیہ رگھُناتھ کر بیگ نہ جانین کوئے
جانین تے رگھُپت کرپا سپنیو موہ نہوے

دوہا- سو گیان ندھان مُن بھی مرگ نوچنی اِستری کے مکھ چندرما کو دیکھکر بیاکل ہی ہو جاتے ہین سنسار مین اِستری تو پرتچھ مایا ہی- چوپائی- ۱- یہان اب مین ہے گرڑجی نہ تو کسی کا پچھ کرتا ہون نہ پات کرتا ہون جو کچھ بید پران اور سنتون کا مت ہی وہی کہتا ہون کہ- ۲- اِستری اِستری کے روپ پر نہین موہتی ہی ہے گرڑجی یہ نیتِ تو پرتچھ ہی پرمانیک ہی- ۳- جوگ گیان بیراگ تو پُرُش برگ (مذکر) ہی اور بھگوت کی مایا اِستری برگ (مونث) ہی اُنکو اُرتھات جوگ گیان بیراگ کو چنچل بھی مین موہ سکتی ہی پرنتُ مایا اور بھگوت بھگتِ یہ تو دونون اِستری برگ ہی ہین سب جانتے ہین- ۴- تِسپر شری رام چندر سوامی کو بھگت بڑی پیاری پٹ رانی کے سمان ہی اور مایا موہنی نٹنی کے سمان ناچنے والی ہی ۵- بھگتِ پر شری رام چندر سوامی سدا پرسن رہتے ہین اِس سے بھگت کو مایا ڈرا کرتی ہی- ۶- شری رام چندر سوامی کی بھگت نِرُاپما اور نِرُاپادھی ہی سو بھگتِ جسکے ہردے مین رہتی ہی- ۷- اُس جیو کو دیکھکر مایا ڈرجاتی ہی اپنی پربھتا اُسپر کچھ نہین کرسکتی ہی- ۸- یہی بچار کر جو گیانی مُن لوگ ہین وہ بھی سب

گنون کی کھان بھگتِ ہی کو مانگتے ہین - ۲۹ - دوہا - اِس شری رام بھگتیہ کو کوئی جلدی نہین جان پاتا ہے اور جب جان پاتا ہے تب اُسکو سپنے مین بھی موہ بھرم شری رگھناتھ جی کی کرپا سے نہین ہوتا ہے -

دوہا - اَورو گیان بھگتِ کر بھید سُنو سپربین
جو سُنِ ہوے رام پد پریت سدا اوچھین

۱ سُنو تات یہہ اکتھ کہانی سمجھت بنے نہ جاے بکھانی
۲ اِیشور اَنش جیو ابناشی چیتن امل سہج سُکھ راشی
۳ سو مایا بس بھیو گُسائین بندھیو کیر مرکٹ کی نائین
۴ جڑ چیتنہِ گرنتھ پڑ گئی جدپ مرکھا چھوٹت کٹھنئی
۵ تب تے جیو بھیو سنساری چھوٹ نہ گرنتھ نہ ہوے سکھاری
۶ شرت پران بہہ کہین اُپائی چھوٹ نہ اُدھک اُدھک اُرجھائی
۷ جیو ہردے تم موہ بشیکھی گرنتھ چھوٹ کم پری نہ دیکھی
۸ اس سنجوگ ایش جو کرئی تبہون کداچت سو نربرئی

دوہا - ایک تو گیان اور بھگتِ مین یہ بھید ہے کہ گیانی کو مایا موہ لیتی ہے اور بھگوت بھگت کے پاس نہین بھٹکتی ہے اب تم گیان اور بھگتِ کا اور بھی بھید سے ہے گرڑ جی سُنو جسکو سُنکر شری رام چندر سوامی کے چرنون مین تمھاری پریت اچل ہو جایگی - چوپائی - ۱ - اب تم ہے گرڑ جی اِس اکتھ کہانی کو سُنو کہ نہ تو سمجھتے بنتی ہے نہ کہنے مین آتی ہے - ۲ - یہ جیو ابناشی ہے ایشور کا اَنش (ارتھات انگ) ہے چیتن ہے نرمل ہے آنند روپ ہے - ۳ - سو جیو ایشور کی اچنتن مایا کے بس ہو کر اپنے اگیان سے طوطے اور بندر کی طرح بندھا ہے - ۴ - جڑ مایا اور چیتن جیو مین گانٹھ پڑ گئی ہے جدپ وہ گانٹھ جھوٹھی ہے پرنتو بھی اُسکا چھوٹنا کٹھن ہے - ۵ - تب سے یہ جیو سنساری ہو گیا ارتھات بندھن مین پڑ گیا ہے نہ وہ گانٹھ چھوڑ نہ سکتی ہو - ۶ - بید پران اِسکے چھوٹنے کے اُپاے بہت کہتے ہین پرنتو اُنسے چھوٹتا تو نہین ہے اور ادھک ادھک بندھتا ہی جاتا ہے - ۷ - کیونکہ جیو کے ہردے مین موہ کا اندھیرا بڑا ہے گانٹھ چھوڑے کیسے دیکھ تو پڑتی ہی نہین ہے - ۸ - جو کہین ایسا سنجوگ ایشور کر دے تب تو کداچت وہ چھوٹ جاے نہین مارے بگھنون (خلل موانع) کے کچھ بھروسا چھوٹنے کا بلکل نہین ہے -

۱	ساتوک شردّھا دِھین سُہائی	جو ہر کرپا بسی اُر آئی ❖	
۲	جپ تپ برت یم نیم آپارا	جے شُرت کہے شُبھ دھرم اچارا	
۳	تے ترِن ہرت چری سُوگائی	بھاو بچھ شِش پائے پنہائی	
۴	نوے نِبرتّ پاتر بِشْواسا	نِرمل من اہیر نج داسا	
۵	پرم دھرم مَی پَی دُہہ بھائی	اَوٹی اَنل اکام بنائی	
۶	توکھ مرُت تب چھما جڑاوی	دھرت سم جاوَن دیئی جماوی	
۷	مُدِتا متھی بِچار مَتھانی ❖	دَم ادھار رج ستّ سُبانی	
۸	تب مَتھ کاڑھ لیئی نونیتا	بِمل براگ سُبھگ سُپنیتا	

۱- پہلے اُس اندھیرے کا ناش ہونا چاہیے اُسکے لیے راجسی اور تامسی شردّھا کو چھوڑ کر جو بھگونت کِرپا سے ساتوکی شردّھا روپی کامدھین اُسکے ہردَی مین آکر رہی- ۲ و ۳- تب تپ برت یم نیم آد جو دھرم کے آچار بیدون نے کہے ہین وہی سُندر ہری گھاس اُس گئو کو چراوی اور بھاو کے بال بچھڑے سے اُسکو پنہاوی- ۴ و ۵- نبرت کی نیتی (رسّی) سے اُسکے پاؤن باندھی بِشواس کی دِڑھ دوہنی مین نرمل من اہیر اُس گئو سے پرم دھرم سہت دودھ کو دُہ کر اکام کی اگن سے اوٹاوی- ۶- پھر سنتوکھ کی پَون سے چھما اُسکو ٹھنڈھا کری دھیرج کا جھا جوگ جاوَن دے کر سمتا اُسکو جماوی- ۷- پھر سنتا اُسکو بچار کی متھانی سے متھی تہان دم کا آدھار اور ستّ کی رسّی چاہیے-

۸- اِسطرح اُسکو متھکر بمل بیراگ کا مکھن نکال لیوی-

۱۳۱- دوہا	جوگ اگن کر پرکٹ تب کرم شُبھا شُبھ لائے
	بُدھ سراوی گیان گھرت ممتا مل جرجائے
	تب بگیان نروپنی بُدھ بشد گھرت پائے
	چِتّ دِیا بھر دھری ڈرھ سمتا دیت بنائے
	تین اوستھا تین گن تہہ کپاس تے کاڑھ
	تول ترئی سنوار پُن باتی کری سُگاڑھ ❖
سورٹھہ -	یہہ بدھ لیسی دیپ پرم تیج بگیان می ❖
	جاتی تاس سمیپ جرین مد ادک سبھ

۱۳۱- دوہا- تب شَم دم نیم آسن پرانایام دھیان دھارنا سمادھ اشٹانگ جوگ کی اگنی پرگٹ کری اور شُبھ اشُبھ کرم اُسمین ہوم کر اُس کھن کو تاوی پھر گیان روپی گھی کو بدھ شیتل کری اہنکار اور ممتا کا سب میل جل جاوی تب بگیان نروپنی بدھ اُس سُندر نرمل گھی کو پاکر چت کے دیپے مین بھر کر سمتا کی ڈیوٹ پر ڈڑھ کر کے استھاپن کری پھر جاگرت سوپن سکھوپت تینون اوستھا اور ست رج تم گن روپی کپاس مین سے نکال کر تری نام چوتھی اوستھا روپی رُئی کی بہت موٹی بتی سنبھال کر بناوے -

۱۳۲- سورٹھہ- اِس طرح اُس دیپک کو جلاوی جسکا گیان مئی پرم تیج ہو اُسکے پاس جاتے ہی مد آدی پتنگے سب جل جاوین -

۱	سوہَ مسمِ اِت بِرِت اکھنڈا	دیپ سِکھا سوئی پرم پرچنڈا
۲	آتم انبھو سُکھ سُپرکاشا	تب بھو مول بھید بھرم ناشا
۳	پربل ابدیا کر پروارا ٭	موہ آدی تم مٹئی اپارا ٭
۴	تب سوئی بُدھ پاے اُجیارا	ار گرہ بیٹھ گرنتھ نروارا
۵	چھورن گرنتھ پاو جو سوئی	تو یہہ جیو کرتارتھ ہوئی
۶	چھورت گرنتھ جان کھگ رایا	بگھن انیک کری تب مایا
۷	رِدھ سِدھ پریری بہہ بھائی	بُدّھ ہو لوبھ دکھاوی آئی ٭
	کل بل چھل کر جاے سمیپا	آنچل بات بجھاوی دیپا ٭

۱- سو ہم مین ہی ہون یہ اکھنڈ برت جو ہی سوئی پرم پرچنڈ اُس دیپک کی شِکھا (لو) ہی -
۲- آتم انبھو ارتھات اپنے سروپ کا گیان اُسکا آنند سوئی اُسکا پرکاش ہو تب سنسار کے مول بھید بھرم کا ناش ہو جاتا ہی - ۳- موہ آدک مہا بلوان مایا کا پروار روپی اندھکار سب مِٹ جاتا ہی - ۴- تب بگیان نروپنی بدھ اُس اُجیالے کو پاکر ہردی کے گھر مین بیٹھکر اُس جڑ اور چیتن کی گانٹھ کو کھولتی ہی - ۵- جو وہ بدھ اُس گانٹھ کو کھولنے پاوی تو وہ جیو کرتارتھ ہو جاوی - ۶- اور جو اُسکو گانٹھ کھولتے سمی مایا جان لیوی تو پھر مایا بہت سے بگھن کری - ۷- پہلے تو اُسکے پاس رِدھ سِدھ بھیجکر بہت بھانت سے بدھ کو لوبھ دکھاوی - ۸- پھر بہت سے چھل چھند کرکے اُسکے پاس جاکر آنچل کی پون سے دیپک کو بجھا دیوے -

۱	ہوے بُدّھ جو پرم سیانی	تِن تن چِتوَ نہ اَنہت جانی
۲	جَو تیہہ بِگھن بُدّھ نہین بادھی	تو بہور سُر کرین اُپادھی
۳	اِندری دوار جھروکھا نانا	تہان تہان سُر بیٹھین کر تھانا
۴	آوت دیکھین بِکھی بیاری	تے ہٹھ دیہہ کپاٹ اُگھاری
۵	جب سو پربھنجن اُر گرہ جائی	تب ہی دیپ بِگیان بُجھائی
۶	گرنتھ نہ چھوٹ مِٹا سو پرکاشا	بُدّھ بِکل بھئی بِکھی بتاسا
۷	اندرہی سُرن نہ گیان سُہائی	بِکھے بھوگ پر پریت سدائی
۸	بِکھی سمیر بُدّھ کرت بھوری	یہ بدھ دیپک بار بہوری
۴	دوہا	تب پھر جیو بِبدھ بِدھ پاوی سنسرت کلیش ہر مایا اَتِ دُستر ترنہ جاے بہنگیش

۱- جو بُدّھ پرم چتر ہو تو اپنا ان بھلا جانکر اُن بِدّہ بُدّھ کی اُور دیکھی بھی نہین - ۲- جو اُن بِگھنون سے بُدّھ نہ بگڑی تو پھر اِندریون کے دیوتا اُپادھ کرتے ہین - ۳- اپنی اپنی اِندریون کے دروازون کے جھروکھون مین دیوتا لوگ تھانہ کرکے آبیٹھتے ہین - ۴- سو دیوتا لوگ جب بِکھیون کی پوَن کو آتے دیکھتے تو ہٹھ کرکے کِواڑے کھول دیتے ہین - ۵- تب وہ پوَن ہردی کے بھوَن مین پہنچ جاتی ہے اور گیان کے دیپک کو بجھا دیتی ہے - ۶- کانٹھ تو کھلی نہین اور اُجیرا مِٹ گیا تب بُدّھ بِکھیون کی پوَن سے بیاکل ہوگئی - ۷- اِندریون کے دیوتاون کو گیان نہین سہاتا ہے اُنکی پریت سدا بِکھے بھوگ ہی پر رہتی ہے - ۸- بِکھیون کی پون نے جب بُدّھ کو بھولی کر دیا تو ایسے کٹھن سادھن والے دیپک کو کیا کوئی پھر جلا سکتا ہے - ۴ - دوہا - تب تو یہ جیو بھانت بھانت کے سنساری کلیش پاتا ہے یہ ہر کی مایا اَت دُستر ہے بِنا بھگوت بھگت کے تری نہین جا سکتی ہے -

श्लोक ॥ देवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया ।
मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ ६ ॥

اشلوک کے ارتھ - یہ میری مایا بڑی گُن والی ہے اور اَت دُستر ہے ارتھات اِس سے پار اُتر جانا بہت کٹھن ہے جو لوگ میری شرن مین آتے ہین وہی لوگ میری مایا سے پار اُتر جاتے ہین -

دوہا۔
اَکہت کٹھن سمجھت کٹھن سادھن کٹھن بِبیک
ہوئی گھنا کشر نیائے جیون پُن پرتیُوہ اَنیک

۱ گیان پنتھ کرپان کی دھارا ۔ پرت کھگیش ہوے نہین بارا
۲ جو نِربگھن پنتھ نربھئی ۔ تو کیولیہ پرم پد لہئی
۳ اَت دُرلبھ کیولیہ پرم پد ۔ سنت پُران نگم آگم بد
۴ رام بھجن سوئی مُکت گسائین ۔ اَن اِچھّت آوت برِیائین
۵ جم تھل بِن جل رہ نہ سکائی ۔ کوٹ بھانت کوُ کرِے اپائی
۶ تھا موکش سُکھ سُن کھگ رائی ۔ رہ نہ سکی ہر بھگت بہائی
۷ بھگت کرت بن جتن پریاسا ۔ سنسرت مول اَبدیا ناسا
۸ اَس بچار جے پرم سیانے ۔ مُکت نرادر بھگت لبھانے

۴۳۔ دوہا
سیوک سیبیہ بھاو بن بھوَنہ ترئیے اُرگار
بھجے رام پد پنکج اَس سدھانت بچار

دوہا۔ ببیک تو کہنے مین کٹھن اور سمجھنے مین بھی کٹھن ہی تو پھر اُسکے سادھن کی کٹھنائی کو کیا کہنا جیسے کسی گھن کیڑے سے دَیو جوگ (اتفاق) سے کبھی کوئی اَچھر (حرف) بن جاے اسی طرح ایسا گیان کلپون مین کبھی کسی جیو سے بن پڑتا ہی تیسپر بھی تب اُسکو بہت سے بگھن ٹکڑے ہو جاتے ہین۔ چوپائی۔ ۱۔ گیان مارگ تو سے گرُجی کہنے ہی کو ہی کیونکہ وہ مارگ تو تلوار کی دھار ہی کے برابر ہی اُسپر سے گرنے مین تو کچھ دیری نہین لگتی ہی۔ ۲۔ جو نربگھن اُس مارگ مین نبھ جاے تو گیانی کیول پرم پد مُکت پاتا ہی۔ ۳و۴۔ جو مُکت پرم پد کیول گیانیو نکو اَت دُرلبھ ہی تو بچن بید پُران شاستر سنت سب کہتے ہین سوئی مُکت پرم شری رام چندر سوامی کی شرن مین آتے ہی بھگوت بھگتون کو ان چاہے زبردستی آتی ہی ۵و۶۔ جیسے کروڑ اُپاے کرنے سے بھی بنا تھل (زمین) کے جل نہین ٹھہر سکتا ہی تیسے ہی موکش کا آنند ہی گرُجی ہر بھگت کو چھوڑ کر نہین رہ سکتا ہے ۷۔ اور بھکت کرتے ہوئے تو بنا جتن بنا پرشرم ہی سنسار کی اَبدیا (مایا) کا ناس آپ ہی آپ ہو جاتا ہی۔ ۸۔ یہی بچار کر پرم چتر لوگ جو ہین جیسے سنکدیو بالمیک پراشر ستسنگ زرہ سب مُکت کو چھوڑ کر بھگت ہی پر لبھانے ہین۔ ۴۳۔ دوہا۔ سیوک اور سیبیہ بھاو کے بنا ہے گرُجی کوئی بھی سنسار کو

نہین تر سکتا ہی یہہ بید انت سب کا سدّھانت بچار کر شری رام چندر سوامی ہی کے چرن کملون کو بھجیے ۔

۳۵ - دوہا

جو چیتن کو جڑ کری جڑہِ کری چیتن ✤

اَس سمرتھ رگھنایکہہ بھجین جیو تے دھن

۱ کہیون گیان سِدھانْت بجھائی — سُنو بھگتِ مَنِ کی پربھتائی

۲ رام بھگتِ چنتامنِ سُندر — بسی گرڑ جاکے اُر انتر

۳ پرم پرکاش روپ دِن راتی — نہین کچھ چہی دیپ گھرت باتی

۴ موہ درِ درِ نکٹ نہین آوی — لوبھ بات نہین تاہِ بجھاوی

۵ پربل اَبِدیا تم مِٹ جائی — ہارت سکل سلبھ سمدائی

۶ گرل سدھا سم اَرِ ہت ہوئی — تہہ مَن بِن سُکھ پاو نہ کوئی

۷ بیاپی مانس روگ نہ بھاری — جنکے بس سب جیو دکھاری

۸ چتر شِرومن تی جگ ماہین — جے مِن لاگ سجتن کراہین

۳۵ دوہا - جو سوامی چیتن جیو کو جڑ کرتے ہین اور جڑ مایا کو چیتن کرتے ہین ایسے سمرتھ شری رام رگھنایک ہی کر جو جیو بھجتے ہین وہی دھن ہین - چوپائی - ۱ - گیان کے بیپک کا سِدھانت تو ہے گرڑ جی مین نے تمسے سمجھا کر کہا اب تم بھگتِ چنتامن کی مہما کو سُنو - ۲ - شری رام چندر سوامی کی بھگتِ روپی چنتامن جسکے ہردی مین ہے گرڑ جی بستی ہی ۳ - اُسکے ہردی مین دِن رات آپ ہی پرم پرکاش روپ رہتی ہی نہ اُسکو دیا چاہیے نہ گھی چاہیے نہ بتّی چاہیے - ۴ - موہ اور دردر اُسکے پاس نہین آتا ہی اور لوبھ کی پَون بھی اُسکو نہین بجھا سکتی ہی ۵ - مایا کا پربل اندھکار سب مِٹ جاتا ہی اور کام آدِ پتنگے سب سِر مار کر ہار جاتے ہین - ۶ - بِکھ اُسکو امرت ہو جاتا ہی اور شتر مِتر ہو جاتے ہین اُس مَن کے بِنا کوئی بھی سُکھ نہین پاتا ہی - ۷ - مہا بھاری مانسی روگ بھی اُسکو نہین بیاپتے ہین جنکے مارے سب جیو دُکھی ہین - ۸ - چتروں کے شِرومن وہی لوگ اِس سنسار مین ہین جو اِس مَن کے کھوجنے مین سُندر جتن کرتے ہین (ارتھات جو لوگ کہ پرمیشور کی بھگتِ پراپت ہونے کے لیے بہت سے جتن کرتے ہین وہی سب سے بڑھکر چتر اور سیانے ہین -

۱	شُومَن جدّپ پرگٹ جگ اہی	رام کرِپا بِن کوؤ نہ لہئی +
۲	سُگم اُپاے پایبے کیرے	نرہت بھاگ دِنہہ بھٹ بھیرے
۳	پاوَن پربت بید پُرانا	رام کتھا رُچر آکر نانا
۴	مَرمی سجن سُمتِ کُدارمی	گیان براگ نین اُرگاری
۵	بھاو سہت کھوجَے جو پرائی	پاو بھگتِ من سب سُکھدائی
۶	مُورے مَن پربھ اَت بشواسا	رام تے ادِھک رام کے داسا
۷	رام سِندھ گھن سجن دِھیرا	چندن تَرُ ہر سنت سمیرا
۸	اَس بِچار جو کرِ ست سنگا	رام بھگتِ تِہہ سُلبھ بہنگا

۳۶۔ دوہا۔

برہم پیوندھ مندر گیان سنت سُر آہِ
کتھا سُدھا متھ کاڑھہی بھگتِ مدھرتا جاہ

۱۔ سُومَن ہے گرڑجی جدّپ سنسار مین پرگٹ ہی تو بھی شری رام چندر سوامی کی کرِپا بِنا کوئی نہین پاتا ہی ۔ ۲۔ اُسکے پانے کے اُپاے بھی سہج ہین پرنت ابھاگی جیو بھٹکائے دیتے ہین ۳ بید پُران تو اس مَن کے پرم پاوَن پربت ہین اُنہین بھگوت کتھا اَت منوہر کھان ہی ۔ ۴۔ بھگوت جن اُسکے بھیدی ہین اور لوگ نہین جانتے ہین ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ नारायणा परा विप्रा धर्मगुह्ये परं विदुः । करुणा सा-
धवः प्रा नास्त्व द्विधान तथा परे ॥

سُمت (یہ وساے اُتمکا بُرتہ) کھودنے کی کداری ہی گیان بیراگ ہے گرڑجی آنکھین ہین ۔ ۵۔ جو منکھہ پریم سہت اسکو کھوجتے ہین وی اُس بھگتِ سب سُکھ کھان کو پاتے ہین ۔ ۶۔ ہے تم میرے من مین تو بڑا بشواس ہی کہ شری رام چندر سوامی کے داس شری رام چندر سوامی سے بھی ادِھک ہین ۔ ۷۔ شری رام چندر سوامی تو جل کے سمدر ہین اور اُنکے داس میگھ ہین جو شری رام تتّو جل کو سب کہین برساتے ہین اور شری رام چندر سوامی تو چندن ہین او۔ اُنکے داس پوَن ہین جو اُنکی سُگندھ کو سب کہین پہنچاتے ہین ۔ ۸۔ یہہ بچار کر ہے گرڑجی جو کوئی بھگتون کا ست سنگ کریگا اُسکو شری رام چندر سوامی کی بھگتِ سہج ہی مین ملجایگی ۔

۳۶۔ دوہا۔ برہم بید تو سمدر ہی اور گیان بُدھ مندر اچل پربت ہی سنت لوگ دیوتا ہین بُدھ روپی مندراچل سے بید سمدر کو متھکر بھگوت کتھا رُوپی امرت نکال لیتے ہین جسمین بھگتِ مدھرس ہی ۔

۷۳ - دوہا

بِرَت چرم اَسِ گیان مَد لوبھ موہ رِپُ مارِ ٭
جَے پائیے ہرِ بھگتِ سون دیکھ کھگیش بچارِ

۱	پُنِ سپریم بولیو کھگ راؤ	جو کرپال موپر اَتِ بھاؤ
۲	ناتھ موہ نج سیوک جانی	سپت پرشن تم کہو بکھانی
۳	پرتھم سو کہو ناتھ مَتِ دھیرا	سب تے دُرلبھ کون شریرا
۴	بڑ دکھ کون کون سکھ بھاری	سو سنچھیپہ کہو بچاری
۵	سنت اسنت مرم تم جانو	تِنکر سہج سبھاو بکھانو
۶	کون پُن شُرتِ بدت بِشالا	کہو کون اگھ پرم کرالا
۷	مانس روگ کہو سمجھائی	تم سربگیہ کرپا ادھکائی
۸	تات سنو سادر اَت پریتی	مین سنچھیپ کہون یہ نیتی

۵۳ - دوہا۔ بیراگ کی ڈھال اور گیان کی تلوار سے اہنکار اور لوبھ اور موہ آدِک بیریون کو مار کر جو بجے (یعنے فتح) ہوتی ہے وہ بھگوت بھکتی ہی ہے ارتھات سب کا پھل بھگوت بھکتی ہی ہے۔ چوپائی ۱-و۲- پھر بڑے پریم سے گرڑ جی کاگ بھسنڈ جی سے بولے کہ ہے ناتھ جو مجھپر آپ کا بڑا پریم ہے تو مجھکو اپنا سیوک جانکر سات پرشنون کا اُتر (یعنی سات سوالات کا جواب) اور بھی دیجیے۔ ۳- پہلے تو ہے ناتھ یہ کہیے کہ سب سے دُرلبھ کون سا شریر ہے۔ ۴- اور بڑا دکھ کون ہے اور بڑا سکھ کون ہے یہ بھی سنچھیپ سے (مختصر طور پر) کہیے۔ ۵- اور سنت اور اسنتون کا بھید بھی آپ جانتے ہین اُنکا سہج سوبھاؤ بھی کہیے۔ ۶- کون پن بہت بید مین پرسدّھ سب سے بڑا ہے اور کون سا پاپ بہت کٹھن ہے۔ ۷- اور مانسی روگون کا جو آپ نے نام لیا سو بھی مجھکو بستار سے سمجھا کر کہیے کہ یے کون روگ ہین آپ تو سب کچھ جاننے والے ہین اور مجھپر آپ کی کرپا بھی بہت ہے سو کرپا کر کہیے۔ ۸- تب تو کاگ بھسنڈ جی بولے کہ ہے تات اَت پریت سمیت سنو یہ سب نیت سنچھیپ ہی سے کہتا ہون۔

۱	نرتن سم نہین کونیو دیہی	جیو چراچر جاچت جیہی ٭
۲	نرک سورگ اپبرگ نسینی	گیان براگ بھگتِ شُبھ دینی
۳	سو تن دھر ہر بھجہِن نہ جے نر	ہوہِن بکھے رت مند مند تر
۴	کانچ کرچ بدلے تے لیہین	کر تے ڈار پرس من دیہین

۵	نہین درِدر سم دُکھ جگ ماہین		سنت مِلن سم سُکھ کچھ ناہین	
۶	پَر اُپکار بچن مَن کایا ❖		سنت سہج سوبھاو کھگ رایا	
۷	سنت سہین دُکھ پَرہت لاگی		پر دُکھ ہیت اسنت ابھاگی	
۸	بھُورج تَرُ سم سنت کرپالا		پرہت نت سہہ بپت بِسالا	

۱- ہے گرُڑجی منُکھ تن کے برابر دُوسرا کوئی تن نہین ہی سب چراچر جیو ایشور سے اِسی کو مانگتے ہین - ۲- نرک لوک سورگ لوک بیکنٹھ لوک کی یہی نسینی (سیڑھی) ہی اور گیان اور بیراگ اور بھکت تک کی بھی یہی دینے والی ہی - ۳- ایسا اُتم شریر پاکر بھی جو بھگوت کی بھکت نہین کرتے اور جو کبھو گدھا کتہ سور آدِ کے شریر مین بھی ملتے ہین اُنھین بِکھیون مین پھنسے رہکر اپنا جنم کھوتے ہین وہ مند سے بھی اَدھک مند ہین - ۴- جیسے کوئی دَیو جوگ (یعنی اتفاق) سے پائی ہوئی پارس مَن کو ڈال دے اور اُسکے بدلے کانچ کی کرچ اُٹھا لیوے ایسے ہی مُورکھ ہے گرُڑجی اُنکو بھی جانو - ۵- درِدر کے سمان اِس سنسار مین اور کوئی بھی دُکھ نہین ہی جسکے آگے سب دُکھ بھول جاتے ہین - اشلوک -

श्लोक ॥ बासुदेव जरा कष्टं कष्टं निर्धन जीवनं । पुत्र शोकं महा
कष्टं कष्टात्कष्टतरं क्षुधा ॥

اشلوک کے ارتھ - ہے بھگوان بڑھاپا بڑا کشٹ ہی اور اِس سے سِوائے کشٹ دَردری یعنی نردھن ہوکر جینا بڑا کشٹ ہی اور اُس سے بڑھکر پُتر کا شوک مہا کشٹ ہی اور سب کشٹون سے بڑھکر بھوکھ کا کشٹ ہی - اور سنت مِلنے کے برابر کوئی آنند نہین ہی -

۶- ہے گرُڑجی تن مَن بچن سے پرایا بھلا کرنا سنتون کا سہج سوبھاو ہوتا ہے -

۷- سنت لوگ تو پرائے بھلے کے واسطے اپنے اوپر دُکھ سہتے ہین اور اسنت ابھاگے تو پرائے دُکھ کے کارن ہی ہوتے ہین - ۸- بھُورج برچھ ارتھات گیا اِس یا بھوج پتر کے سمان سنت لوگ پرم کرپال ہوتے ہین پرائے واسطے بڑی بڑی بپت سہتے ہین یہان تک کہ اپنے پران بھی دے دیتے ہین -

۱	سَن اُو کھل پربندھن کرہین		کھال کڑھائے بپت سہہ مرہین	
۲	کھل بِن سوارتھ پَر اُپکاری		اَہِ مُوشک اِو سُن اُرگاری	
۳	پَر سمپدا بِناس نساہین		جِم سِس ہت ہِم اُپل بلاہین	

۴ دُشٹ اُدے جگ آرت ہیتو ۔ جتھا پرسدّھ ادھم گرہ کیتو
۵ سنت اُدے سنتت سُکھ کاری ۔ بشو سُکھد جم اِندُ تماری
۶ پرم دھرم شُرت بدت اہنسا ۔ پرنِندا سم اگھ نہ گریسا
۷ سُنو تات اب مانس روگا ۔ جن تے دُکھ پاوین سب لوگا
۸ موہ سکل بیادھن کر مولا ۰ تہہ تے پُن اُپجین بہُ شُولا

۱- سن کے برچھ کی طرح اسنت لوگ پرایا بندھن ہی کرتے ہین اور اُسی پربندھن کے لیے اپنی کھال کھچواتے ہین اور بپت بھی سہتے ہین- ۲- دُشٹ لوگ بنا سوارتھ ہی پرایا اپکار یعنی نقصان سانپ اور چوہون کی طرح کرتے ہین ہے گرُڑجی سُنو- ۳- پرائی سمپت کو ناش کرکے آپ بھی ناش ہوجاتے ہین جیسے کھیتی کو سٹ کر پالا اور اُولا آپ بھی مِٹ جاتے ہین- ۴- دُشٹون کا ادھکار پانا بھی سنسار کے دُکھہی کا کارن ہے جیسے کیتُ گرہ (دُم دار ستارہ) کا اُدے ہونا پرسدّھ ہے- ۵- اور سنتون کا اُدے تو سبکو سُکھ ہی دیتا ہے جیسے سنسار کا سُکھد ایک چندرما اور سُورج کا اُدے ہوتا ہے- ۶- پرم دھرم تو ہے گرُڑجی سنسار مین اہنسا (جان نہ مارنا) ہے (اہنسا پرمو دھرمہ) اور پرارتھات پرماتما جگت کا کارن جگت ایشور جگت پت کی نندا کے سمان کوئی دُوسرا بھاری پاپ نہین اُسکی نندا کرنے سے سب سنسار بھر کی نندا ہوتی ہے کیونکہ سب سنسار اُسی کا انش (انگ) ہے- ۷- اب تم ہے تات مانسی روگون کو سُنو جنسے سب جیو دُکھ پاتے ہین ۔ ۸- پہلے تو سب روگون کی جڑ ایک موہ اگیان ہے پھر اُسی سے سب روگ پیدا ہوتے ہین-

۱ کام بات کپھ لوبھ اپارا ۔ کرودھ پت نت چھاتی جارا
۲ پریت کرین جو تینون بھائی ۔ اُپجے سنپات دُکھ دائی
۳ بِکھے منورتھ دُرگم نانا ۰ تے سب شُول نام کو جانا
۴ ممتا داد کنڈُ ارگھائی ۔ ہرکھ بکھاد گرہ بہُتائی
۵ پرسُکھ دیکھ جرین سو چھئی ۔ کُشٹ دُشٹتا من کٹلئی ۰
۶ اہنکار اتِ دُکھد ڈمرُوا ۰ دمبھ کپٹ مد مان نہرُوا
۷ ترِشنا اُدر بردّھ اتِ بھاری ۔ ترِبدھ ایشنا ترُن تِجاری
۸ جگ بِدھ جُور مسر ابِبیکا ۰ کہان لگ کہون کُروگ انیکا

۴۰- دوہا-

ایک بیادھ بس نر مرہین یے اسادھ بہہ بیادھ
پیڑ اسنتت جیو کا سو کم لہی سمادھ

۱- کام تو من کے لیے بات (بائی) ہی لوبھ کپھ (بلغم) ہی کرودھ تپ (صفرا) ہی جو نت ہی چھاتی کو جلاتا ہی- ۲- جو یے تینون اپس مین ملجاین تو مہا دُکھ دائی پران لینے والا سنپات (سرسام) ہی ہو جاوے- ۳- کھیون کے جو دُرگم کٹھن منورتھ انیک پرکار کے ہین وہی سب شول (درد) ہین اُنکے نام کون جان سکتا ہی- ۴- ممتا من کی داد ہی ایرکھا (حسد) کھاج ہرش سکھ دُکھ گسا بائی (گھیگھا) ہی- ۵- پرائے سکھ کو دیکھکر جو جلن سوئی چھپی روگ ہی من کی کٹلئی اور دُشٹ پن یہی کوڑھ ہی- ۶- اہنکار اتِ دُکھ دائی ڈھروا ہی کپٹ دمبھ نہرو ہی- ۷- ترشنا (ہوس) بڑا بھاری جلندھر روگ ہی استری پتر دھن ان تینون کی ممتا ہی چوبل تجاری ہی- ۸- دو پرکار کے جور (یعنی بخار) سیئت اور اوشن (سرد و گرم) متسر اور ابنیک ہین اب مین کہان تک کہون ایسے روگ تو بہت ہین-

۴۰- دوہا- ایک روگ کے بس ہو کر منشیہ مرجاتے ہین یے تو اسادھ روگ (مرض لا دوا) جیو کو سدا دُکھ دینے والے بہت سے ہین تو بھلا سمادھ مین کیسے ٹھہر سکتا ہی-

۴۱- دوہا-

نیم دھرم آچار تپ گیان جگ جپ دان
بھیشج پن کوٹن نہین روگ جاین ہر یان

۱ یہ بدھ سکل جیو جگ روگی   شوک ہرکھ بھی پریت بجوگی
۲ مانس روگ کچھک مین گائے   ہین سب کے لکھ برلی پائے
۳ جانے تے کچھ چھیجین پاپی +   ناش نہ پاوین جن پرتاپی
۴ بکھی کپتھ پاے انکرے   منو ہردی کا نر پاپرے +
۵ رام کرپا ناشین سب روگا   جو یہہ بھانت بنی سنجوگا
۶ سدگر بید بچن بشواسا   سنجم یہہ نہ بکھی کی آسا
۷ رگھپت بھگت سجیون موری   انوپان شردھا مت روری
۸ یہہ بدھ بھلے کروگ نشاہین   نہین تو کوٹ جتن نہ جاہین

۴۱- دوہا- نیم ہی دھرم ہی آچار ہی تپ ہی گیان ہی جگ ہی جپ ہی دان ہی اسیطرح کی کروڑون دوا ہین پرنت ہے گرڑ جی یے روگ تو جاتے ہی نہین ہین-

چوپائی -۱- اسی پرکار سب جیو سنساتے ہین روگی ہین کبھی دُکھ ہی کبھی سُکھ ہی کبھی مِلنا ہی کبھی بچھڑنا ہی - ۲- مانسی رُوگ جو مین نے تُمسے ہے گرڑجی کہے ہین سو یے سب کے ہین پرنت اُنکو کسی برلی ہی نے جان پایا ہی - ۳- جاننے سے کچھ کم ہو جاتے ہین پرنتُ ناش نہین ہو جاتے ہین - ۴- بکھیون کی گُپتھ (غذاے ناقص) پاکر پیدا ہوتے ہین مُن لوگون کے ہردے مین بھی تو ہین مُنکھ بچارے کون گنتی مین ہین - ۵- شری رام چندر سوامی کی کرپا سے ہے گرڑجی یے سب روگ ناش ہو جاتے ہین جو اس پرکار کا سنجوگ بن پڑے کہ -۶- سدگرو تو بید (طبیب) ملین اور اُنکے بچنون پر بشواس ہو بکھیون کی آسا چھوڑدینے کا سنجم کرے - ۷- بھگوت بھگتی سنجیونی بوٹی او آستا سندر شردھا کا انوپان (مصلح) ہو - ۸- اِس پرکار سے تو البتہ یے سب روگ ناش ہو جاتے ہین نہین تو اور کروڑون اُپاے کرنے سے یے رُوگ مَن سے نہین جاتے ہین -

۱ شِواَج شُک سنکادِک نارد — جے مُنِ برہم بچار بِشارد
۲ سبکر مت کھگ نایک اِیہا — کریے رام پد پنکج نیہا
۳ شُرت پُران سب گرنتھ کہاہین — رگھُپت بھگت بنا سُکھ ناہین
۴ کمٹھ پیٹھ جامہین برُ بارا — بَندھیا سُت برُ کاہو مارا
۵ پھولہین نبھ برُ بہو بدھ پھولا — جیو نہ لہہ سُکھ ہر پرتکولا
۶ ترِکھا جاے برُ مرگ جل پانا — برُ جامہی سس سیس بکھانا
۷ اندھکار برُ ربہہ نساوے — رام بمکھ نہ جیو سُکھ پاوے
۸ ہِم تے انل پرگٹ برُ ہوئی — بمکھ رام سُکھ پاو نہ کوئی

۱ و ۲- اسی کارن جگت گرو شری شِوجی اور جگت پتا شری برہماجی اور شری شُکدیوجی اور شری سنک سنندن سناتن سنت کمار اور شری ناردمُن پرم بھگت اور جو بچار کہ مُن برہم بچار مین پربین ہین اُن سب کا مت ہے گرڑجی یہی ہی کہ شری رام چندر سوامی ہی کے چرن کمل مین پریم کیجیے - ۳- چارون بید چھو شاستر اٹھارہون پُران اِتہاس سب کا یہی مت ہی کہ شری رگھناتھ سوامی کی بھگتِ بنا اِس جیو کو کہین بھی سُکھ نہین ہی -

۴ و ۵- اب مین تُمسے ہے گرڑجی پرن کرکے کہتا ہون کہ کچھوے کی پیٹھ پر بال کا جمنا بہت اسمبھو (غیر ممکن) ہی سو بال بھی چاہین جم آوین اور بانجھ کا بیٹا بھلے ہی کسیکو مارے اور آکاش مین رنگ رنگ کے پھول بھلے ہی پھولین پرنت بھگوت سے بمکھ جیو تو کبھی

سُکھ نہین پاویگا۔ ۶ و ۷۔ مرگ ترشنا (سراب) کے پانی سے پیاس بھلے ہی بجھ جاوے اور خرگوش کے ماتھے پر سینگ بھلے ہی جم آوین اور اندھکار سورج کو بھلے ہی مٹا دیوے پرنتُ شری رام چندر سوامی سے پھرا ہوا جیو تو کبھی سُکھ نہین پاویگا۔ ۸۔ پانی سے اگ بھلے ہی نکل آوے پرنتُ شری رام چندر سوامی سے پھرا ہوا جیو کوئی سُکھ نہین پاویگا

کبت۔ جپ جوگ براگ جہا لگہ سادھن دان دیا دم کوٹ کرہی۔ مُن سدھ سُریش گنیش مہیش سے سیوت جنم انیک مری۔ نگم آگم جان پُران پڑھی تپ سادھن مین جگ بیچ بھری۔ من سون پرن روپ کہو تلسی رگھناتھ بنا دکھ کون ہری۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ विनिश्चितं वदामि ते न अन्यथा वचांसि मे । हरिं नरा भजन्ति
ये सुदुस्तरं तरन्ति ते ॥

اشلوک کے ارتھ۔ مین نشچے کر کے کہتا ہون جھوٹھ نہین کہتا ہون کہ جو لوگ ہر بھگوان کو بھجتے ہین وہ اس کٹھن سنسار ساگر سے پار اُتر جاتے ہین۔

دوہا

بارِ متھے گھرت ہوے برسکتا تے برتیل
بن ہر بھجن نہ بھو تری یہہ سدھانت اپیل
مشک کرین برنچ پربھ اجہہ مشک تے ہین
اس بچار تج سنشے راجہہ بھجین پربین

دوہا۔ جل کے متھنے سے گھی بھلے ہی نکلے اور بالو کے پیرنے سے تیل بھلے ہی نکلے پرنتُ بھگوت بھجن بنا سنسار نہین ترا جاتا ہے یہ سدھانت تو اٹل (قطعی) ہے۔ اشلوک۔

श्लोक ॥ अश्वमेध शतैरिष्ट्वा वाजपेय शतानि च । नयान्ति प
रमं स्थानं नारायण पराङ्मुखाः ॥ यो वासुदेवादन्यत्र मोक्षं प्रार्थ
यते स्वधीः । अग्नि भाति सर्व द्योतं प्रीति वाराणाय कल्पते ॥

اشلوک کے ارتھ۔ جو سو اشومیدھ جگ کرے اور سو باجپئی جگ کرے تو بھی نارائن سے پھرا ہوا اسکو پرم دھام کو نہین جاتا ہے۔ جو الپ بدھی منکھ باسدیو بھگوان کو چھوڑ کر اور کسی سے موکش چاہتا ہے وہ مانو آگ کے دھوئے جگنو کیڑے سے جاڑا مٹایا چاہتا ہے۔

دوہا۔ شری رام چندر سوامی مچھڑ کو تو برہما کر سکتے ہین اور برہما جی کو مچھڑ سے بھی بہت چھوٹا کر سکتے ہین یہہ بچار کر جو بڑے چتر ہین وے سب سندیہہ چھوڑ کر کیول شری رام چندر ہی کو

بھجتے ہین دوسرے کا آسرا نہین [illegible]تے ہین - اشلوک -

श्लोक ॥ येन्यषां साधुरात्मानः पापाचाररतास्सदा । ते यान्ति परमं ध्यानं नरा नारायणाश्रयाः ॥ अपि चेत्सु दुराचारो भजते मामनन्य भाक् । साधुरेव समन्तव्यः सम्य ग्व्यवसितो हिसः । क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति । कौन्तेय प्रतिजानीहि नमेभक्तः प्रणश्यति ॥

اشلوک کے ارتھ - جو جھوٹھے اور دُشٹ آتما اور سدا پاپ کرنے والے ہین وہ بھی پرم دھام کو جاتے ہین جو نارائن کی شرن مین آتے ہین - جو دُراچاری (بدچلن) بھی اور کسی کو نہین بھجتا ہی مجھی کو بھجتا ہی وہ سادھ کے سمان ہی اور اُسنے اچھا نشچے کیا ہی - ہے ارجن تم یہہ جان لو کہ ہمارا بھکت جلد دھرماتما ہوتا ہی اور سدا شانت رہتا ہی اور کبھی اُسکا ناش نہین ہوتا ہے -

۱	کہیون ناتھ ہر چرت انوپا	بیاس سماس سومت اُنروپا
۲	شُرت سِدّھانت یہی اُرگاری	رام بھجیے سب کام بساری
۳	پربھ رگھپت تج سیئیے کاہی	موسے شٹھ پر ممتا جاہی
۴	تم بگیان روپ نہین موہا	ناتھ کینہ موپر اَت چھوہا +
۵	پوچھیو رام کتھا اَت پاون	سنک سنک آدِ شمبھُ من بھاون
۶	ست سنگت دُرلبھ سنسارا	نمکھ ڈنڈ بھر ایکو بارا +
۷	دیکھ گرُڑ نج ہردی بچاری	مین رگھبیر بھجن ادھکاری
۸	شگن ادھم سب بھانت اپاون	پربھ موہ کینہ بدت جگ پاون

۱۲۴ - دوہا -

آج دھن مین دھن اَت جدپ سب بدھ ہین
نج جن جان رام موہ سنت سماگم دین

۱- ہے ناتھ یہ جو انوپ چرتر جو مین نے آپ سے کہا ہی سو کہین تو بیاس ارتھات بستار سے کہا ہی اور کہین سماس ارتھات سنچھیپ سے کہا ہی یعنی بال کانڈ اجودّھیا کانڈ اُتّر کانڈ تو بستار سے کہے ہین اور باقی بیچ کے چار کانڈ سنچھیپ سے کہے ہین - ۲- بید بیدانت کا سدّھانت تو ہے گرڑجی یہی ہی کہ سب کامنا چھوڑ کر شری رام چندر سوامی کا بھجن کیجیے - ۳- ہے ناتھ

شری رام چندر سوامی کو چھوڑ کر اور کسی شرن مین جائیے کہن تو ایسے شٹھ پر بھی جنکی ممتا ہی کبت - بھوم پال بیال پال ناک پال لوک پال کارن کرپال ہین سب کے جی کی تھاہ لی - کال در کو آدر کاہو کے ناہین دیکھیت سب سہات ہی سبھان سیو اٹاہلی - تلسی پرتیت کہو ناہین کچھو پچھتات کون ایش کیے کیش بھال کھاس ہالی - رام ہی کے دوار پر بلائے سنمانیت موسے دین دوبرے کپوت کور کاہلی -

۴ - آپ تو گیان روپ ہین مایا موہ کہان ہی کیول مجھپر کرپا ہی کی ہی - ۵ - جو آت پوتر کتھا شری رام چندر سوامی کی پوچھی ہی جو شری شنکر جی اور سنک آدمن اور شری شوجی مہاراج کے من کی بھاوتی ہی - ۶ - ست سنگت اس سنسار مین ایک پل بھر ایکبار بھی درلبھ ہی - ۷ - ہے گرڑ جی آپ اپنے ہردے مین بچار کر دیکھے کہ مین شری رام چندر سوامی کے بھجن کا ادھکاری کہان تھا - ۸ - پنچھیون مین سب سے ادھم نیچ سب طرح سے اشدھ شو مجھ ایسے کو بھی شری رام چندر سوامی نے جگت پاون کر دیا -

۴۳ - دوہا - آج مین دھنیہ ہوا بہت دھنیہ ہوا جدپ سب بھانت سے ہین (ناچیز) ہون جو مجھکو اپنا جن جانکر آپ ایسے سنتون کا سماگم دیا - ارتھات آپ کے درشن دیے -

دوہا

ناتھ جتھامت بھاکھیون راکھیون نہین کچھ گوے
چرت سندھ رگھوناتھ کر تھاہ کہ پاوے کوے

۱ سنو رام کے گن گن نانا
۲ مہاگم نیت بھر گائی ✣
۳ شواج پوج چرن رگھرائی
۴ اس سوبھاو کہون سنون نہ دیکھون
۵ سادھک سدھ برکت اداسی
۶ جوگی شور ستاپس گیانی
۷ ترین دہن سیئیے فم سوامی
۸ شرن گئے موسے اگھ راشی

پنی پنی ہرکھ بھشنڈ سجانا
اتلت بل پرتاپ پربھتائی
سوپر کرپا پرم مرڈلائی ✣
کیہ کھگیش رگھپت سم لیکھون
کب کو بد کرتگیہ سنیاسی
دھرم نرت پنڈت بگیانی
رام نام نام نامی ✣
ہوین شدھ نام اپناشی

۴۴ - دوہا

جاش نام بھو بھیکھج ہرن گھور تری شول
شوکرپال موہ تو پرسدا رہو انکول

۱ / ۱۲۵

دُوہا ۔ ہے ناتھ جیسی جی اتھا اور شری رام چندر
سُوامی کے چرتر تو سمدر چی ۔۱۔ پھر تو کاگ بھسُنڈ شری
رام چندر جی کے انیک پرکار کے گُنون کو سُمر سُمر کر بار بار آنند ہوئے اور بولے کہ ۔۲۔ ہے گرڑ جی
ستہ جن شری رام چندر سوامی کی مہما کو بید بھی نیتِ نیتِ کہتے ہین اتھاہ جنکا بل ہی اتھاہ پرتاپ
ہی اتھاہ پربھتا ہی ۔۳۔ ترلوکی ناتھ شری شِوجی اور شری برہما جی سے بھی جنکے چرن پوجے گئے ہین
ایسے بڑے نرگُنا تھ جی مجھپر کرپا کرین تو بڑی کو ملتا (نرم دِلی) ہی ۔۴۔ ایسا سُوبھاو تو مین
کہین کسی کا نہ دیکھتا ہون نہ سُنتا ہون پھر ہے گرڑ جی کیسے کسی کو شری رام چندر سوامی
کے سمان کہون ۔۵ و ۶ و ۷۔ کیسے ہی سادھک اور کیسے ہی سِدھ اور کیسے ہی برکت
کیسے ہی اُداسی کیسے ہی پنڈت کیسے ہی کبیشور کیسے ہی کرتگیہ کیسے ہی سنیاسی کیسے ہی جوگی
کیسے ہی شُوربیر کیسے ہی تپسوی کیسے ہی گیانی کیسے ہی دھرم کرنے والے کیسے ہی بدیا وان
کیسے ہی بگیانی ہون پرنتُ بنا سیون کیے میرے سُوامی شری رام چندر کے کوئی بھی اِس
سنسار ساگر سے پار نہ اُتر پاوینگے ایسے شری رام چندر سوامی کو مین بار بار نمسکار
کرتا ہون ۔ شری مدبھاگوت کا اشلوک ۔

भागवते ॥ तपस्विनो दान परा यशस्विनो मनस्विनो मंत्र विद:
सुमंगला: । क्षेमं न विन्दन्ति विनायदर्प्पणं तस्मै सुभद्र श्र-
वसे नमोनम: ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ تپسیا کرنے والے دان کرنے والے جس کرنے والے منتر جاننے والے آنند
کرنے والے بنا بھگوان مین ارپن کیے کُشل نہین پاتے ہین ایسے پرمیشور کو بار بار نمسکار ہی ۔
۸۔ اور جن سوامی کی شرن ہونے سے مجھ ایسے پاپی بھی شُدھ ہو جاتے ہین تن ابناشی
شری رام چندر سوامی کو مین پرنام کرتا ہون ۔ اشلوک ۔

श्लोक ॥ किरात हूणांध्र पुलिन्द पुल्कशा आभीरकंक यवनाख-
सादय: । येन्येच पापाय दुपाश्रयाश्रया: शुध्यन्ति तस्मै प्रभ
विष्णवे नम: ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ کرات ہُون ۔ انگھر پُلند ڈوم چانڈال ابھیر کنک جون کھس
آدِ نیچ ذات اور اِنسے بھی ادھک پاپی جیو پرمیشور کی شرن مین آنے سے شُدھ

ہوجاتے ہین ایسے لچھن۔ ندر سوامی کا نام ہے گرڑ جی سنسار روگ (ارتھات ام اگھور تینون تاپون کی ہرنیوالی ہے وہی رام چندر سوامی میرے اور تمہارے اوپر سدا پرسن رہین۔

دوہا۔
سُنِ بھُسنڈ کے بچن سُبھ دیکھ رام پد نیہہ
بولیو پریم سہت گرا گرڑ بگت سندیہہ

۱ مین کرت کرتیہ بھیون تو بانی — سُنِ رگھبیر بھگت رس سانی
۲ سو بہان ہوئے نہ پرت اُپکارا — بندون تو پد بارہ بارا
۳ پورن کام رام انراگی — تم سم تات نہ کوؤ بڑبھاگی
۴ سنت بٹپ سرتا گر دھرنی — پرہت ہیت سبن کی کرنی
۵ سنت ہردے نونیت سمانا — کہا کبن پی کہہ نہین جانا
۶ نج پرتاپ دروہی نونیتا — پر دکھ دروہن سنت سپنیتا
۷ جیون جنم سپھل مم بھیو — تو پرساد سب سنشے گیو
۸ جانیو سدا موہ نج کنکر — پُن پُن اُما کہیو بہنگ بر

۴۵ – دوہا۔
تاسُ چرن سر نائے کر پریم سہت مت دھیر
گیو گرڑ بیکنٹھ ہی ہردے راکھ رگھبیر

دوہا – ایسے سندر سہائے بچن کاگ بھسنڈ جی کے سنکر اور شری رام چندر سوامی کے چرنون مین انکا پریم دیکھکر گرڑ جی سندیہ رہت بچن بولے۔ چوپائی – ۱ – ہے ناتھ شری رام چندر سوامی کی بھگتِ رس کی سانی آپ کے مکھ کی بانی سنکر مین تو کرت کرتیہ ہوگیا ارتھات کرنے کے سب کام کر چکا – ۲ – پرنت اسکا بدلا مین کچھ نہین کر سکتا ہون اس سے بار بار آپ کے چرنون کو پرنام کرتا ہون – ۳ – آپ تو شری رام چندر سوامی کے چرنون کے پریمی ہین اس سے سب کامنا پوری ہین ہے ناتھ آپ کے سمان کون بڑ بھاگی ہے – ۴ – سچ ہے کہ سنت لوگ اور برچھ اور ندی اور پربت اور پرتھوی یے سب پرائے بھلے ہی کے لیے دیہہ دھرتے ہین – ۵ – سنت لوگون کا ہردے کبیشور لوگون نے ماکھن کے سمان کومل کہا ہے پرنت بچار کر نہین کہا – ۶ – کیونکہ ماکھن تو اپنے ہی تپنے سے پگھلتا اور شدھ سنتون کا ہردے تو پرائے دکھ سے گھلا جاتا ہے – ۷ – میرا جینا اور جنم تو آپ کے ملنے سے سپھل ہوگیا

اور آپ کی کرپا سے ... بھلو سکا اپنا شوک
جانتے رہیے گا ... ل بھشنڈ جی سے کہا۔

۴۵ ۔ دوہا ۔ پھر کاگ بھشنڈ جی کے چرنوں کو پریم سہت سر نوا کر اور شری رام چندر سوامی کو ہردے مین رکھکر گرڑ جی بیکنٹھ کو چلے گئے ۔

دوہا
گرجا سنت سماگم سم نہ لابھ کچھ ان ٭
بن ہر کرپا نہوے سو گاوین بید پران

۱ کہیوں پرم پنیت اِتہاسا ۔ سنت شرون چھوٹین بھو پاسا
۲ پرنت کلپ تر کرنا پنجا ٭ اُپجے پریت رام پد کنجا ٭
۳ ۔ من کرم بچن جنت اگھ جائی ۔ سنی جو کتھا شرون من لائی
۴ تیرتھاٹن سادھن سمدائی ۔ جوگ براگ گیان نپنائی ٭
۵ نانا کرم دھرم برت دانا ٭ سنجم دم جپ تپ مکھ نانا ٭
۶ بھوت دیا دوج گر سیوکائی ۔ بدیا بنے بیبیک بڑائی
۷ جہان لگ سادھن بید بکھانے ۔ سب کر پھل ہر بھگت بھوانے
۸ سو رگھناتھ بھگت شرت گائی ۔ رام کرپا کا ہو اک پائی

۴۶ ۔ دوہا
من دُرلبھ ہر بھگت نر پاوین بنا پریاس
جو یہہ کتھا نرنتر سنین مان بشواس

دوہا ۔ ہے پاربتی جی سنسار مین سنت ملنے کے برابر کوئی بھی لابھ دوسرا نہین ہے سو سنت کا ملنا بنا بھگوت کرپا کے نہین ہوتا ہے یہ بید پران سب کہتے ہین ۔ چوپائی ۔ ۱ ۔ یہہ پرم پاون اتہاس جو مین نے تمسے ہے پاربتی جی کہا ہے اُسکے سُننے سے سنسار کا بندھن چھوٹ جاتا ہے ۲ ۔ اور شرناگت کے کلپ برچھ دیا کے ندھان شری رام چندر سوامی کے چرن کمل مین پریم پیدا ہوتا ہے ۔ ۳ ۔ تن من بچن سے کیے ہوئے پاپ سب ناش ہو جاتے ہین جو اسکو کانون سے من لگا کر سُنے ۔ ۴ ۔ تیرتھون کی جاترا کرنا اور سب سادھنون کا کرنا جوگ بیراگ گیان مین پورا ہونا ۔ ۵ ۔ انیک پرکار کے کرم دھرم برت دان سنجم جپ تپ جگ ۔ ۶ ۔ جیوون پر دیا کرنا براہمن اور گرو کی سیوا کرنا بدیا پڑھنا نیت جاننا بیبیک اور بڑائی ۔ ۷ ۔ جہان تک سادھن بیدون نے کہے ہین سب کا پھل ہے بھوانی ہر بھگت ہی ہے ۔

۸- سو اُس ہر بھگت کو [illegible] پا سے کیسی بر لی ہی
نے پائی ہی [illegible] دوہا- [illegible] اگے پا جاتے ہین جو
اِس کتھا کو بشواس مانکر سُنتے ہین-

۱ سوئی سرگیہ گنی سوئی گیاتا — سوئی مہ منڈن پنڈت داتا
۲ دھرم پرایَن سوئی کُل تراتا — رام چرن جاکر من راتا
۳ نیت نِپُن سوئی پرم سیانا — شُرت سِدھانت نِپُن تہہ جانا
۴ سوئی کوِی کووِد سوئی رن دھیرا — جو چھل چھانڑ بھجی رگھبیرا
۵ دھن سو بھوپ نیت جو کرئی — دھن سو دوِج نِج دھرم نہ ٹرئی
۶ سو دھن دھن پرتھم گت جاکی — دھن پُن رت مت سوئی پاکی
۷ دھن ویش سو جہان سُرسری — دھن ناری پت برت انُسری
۸ دھن گھری سوئی جب ست سنگا — دھن جنم دوِج بھگت ابھنگا

۴۷- دوہا
سو کُل دھن اُما سُن جگت پوج سُپنیت
شری رگھبیر پرایَن جہ نر اُپج بنیت

۱- سیری جان مین تو ہے پاربتی جی وہی سرگیہ ہی وہی گنی ہی وہی گیانی ہی وہی پرتھوی کا بھوشن ہی وہی بڑا پنڈت ہی وہی بڑا داتا ہی- ۲- وہی نیت کا جاننے والا ہی وہی دھرم مین لگا ہوا ہی وہی کُل کا رچھک ہی جسکا من بھگوت چرنارِبندون مین لگا ہی- ۳- وہی بڑا چتر ہی اُسی نے بید کا سدھانت اچھی طرح جانا ہی- ۴- وہی کبیشور ہی وہی پنڈت ہے وہی مت دھیری جو چھل چھوڑ کر شری رگھناتھ جی ہی کو بھجتا ہی دوسرا کوئی نہ تو سرگیہ ہی نہ گنی ہی نہ گیانی ہی نہ کچھ ہی- ۵- ہے پاربتی جی راجا تو وہی دھن ہی جو نیت پر چلتا ہی اور برہمن تو وہی دھن ہی جو اپنے دھرم سے نہین ٹرتا ہی- ۶- دھن تو وہی دھن ہی جو سُکرت مین جاتا ہی بدھ وہی دھن ہی جو پُن مین لگی ہی- ۷- ویش وہی دھن ہی جسمین گنگا جی بہتی ہین استری وہی دھن ہی جو پت برتا ہی- ۸- گھڑی (ساعت) وہی دھن ہی جسمین ست سنگ ہو جنم وہی دھن ہی جسمین برہمنون کی اچل بھگت ہو-

۴۷- دوہا- ایسے ہی ہے پاربتی جی کُل وہی دھن ہی وہی جگت پوج ہی وہی بڑا پوتر ہی جس کُل مین شری رام چندر سوامی کا بھگت جنم لیوی خاندان[۱۲] – اشلوک –

سب کُل

श्लोक ॥ कुलं पवित्रं जननी कृतार्था वसु रा भागवतीच ध-न्या । स्वर्गस्थितायेपित्तरोऽपि धन्या येषां कुलं वैष्णव नाम धेयं ॥ आस्फोटयन्ति पित्तरः प्रनृत्यन्ति पित्तामहाः । वैष्णवोनः कुले जात्तः सनः सन्तारयिष्यत्ति ॥ ६ ॥ ६ ॥

اشلوک کے ارتھ ۔ وہ کُل پوِتر ہے وہ ماتا سب کرتی کرتی وہ پرتھوی بڑی بھاگوان اور دھنّ ہے اور سورگ کے پتر لوگ دھنّ ہین جس کُل مین بیشنو بھکت جنم لیوی پتر لوگ پرسن ہوکر تاڑی بجاتے ہین اور دادا لوگ ناچتے ہین کہ ہمارے کُل مین بیشنو پیدا ہوا یہ ہم سب کو تاڑیگا ۔

۱	ست انوپ کتھا مین بھاکھی	جدپ پرتھم گپت کر راکھی
۲	تو اُر پریت دیکھ اَدھکائی	تب مین رگھپت کتھا سُنائی
۳	یہہ نہین کہیے سٹھہ ہٹھ شیلہ	جو من لاے نہ سُن ہر لیلہ
۴	کہیے نہ لوبھہ کرودھہ کامہہ	جو نہ بھجین سچراچر سوامہ
۵	دوج دروہی نہ سنایے کبہون	سُرپت سرس ہوئے نرپ جبہون
۶	رام کتھا کے تے ادھکاری	جنکے ست سنگت اَت پیاری
۷	گُر پد پریت نیت رت جیئی	دوج سیوک ادھکاری تیئی
	تاکا یہہ بِشیکھ سُکھدائی	جاہِ پران پریہ شری رگھرائی
۴۸ ۔ دوہا	رام چرن رت جو چہین اتھوا پد نربان بھاو سہت سو یہہ کتھا کرین شرون پٹ پان	

۱ ۔ ہے پاربتی جی اپنی بدھہ کے انسار یہہ کتھا مین نے تمسے کہی جدپ مین نے پہلے اِسکو بنا کر اپنے من ہی مین گپت رکھا تھا اِسی سے اسکا نام رام چرتر مانس ہے ۔ ۲ ۔ جب تمہارے ہردے مین شری رام چندر سوامی کی پریت بہت دیکھی تب تمکو یہہ شری رگھناتھ جی کی کتھا سُنائی ۔ ۳ ۔ اِسکو شٹھ سے اور ہٹھیلے سے نہ کہنا جو من لگا کر شری رام چندر سوامی کی لیلا کو نہ سُنے ۔ ۴ ۔ لوبھی سے نہ کہو کرودھی سے نہ کہو کامی سے نہ کہو جو چراچر کے سوامی شری رام چندر جی کو نہ بھجے ۔ ۵ ۔ براہمنون کے دروہی کو کبھی نہ سُناوے جو اندر کے سمان راجا ہو تو بھی ۔ ۶ ۔ ہے پاربتی جی شری رام چندر جی کی کتھا کے اَدھکاری تو وہی ہین جنکو ست سنگت اَت پیاری ہے ۔ ۷ ۔ گرو کے چرنون مین جنکو ست ہو اور نیت پر چلتے ہین براہمنون کے سیوک ہین وہی اِس کتھا کے ادھکاری ہین ۔

٨ - اور اسکو تو یہہ کتھا بہت سکھد ایک ہی جسکو شری رام چندر [illegible]ن سے بھی ادھک پیارے ہین ۔ ۴٨ - جو کوئی شری رام چندر سوامی کے چرنون کی بھگتی چاہی یا نربان پد چاہے وہ بھاو سمیت اس امرت روپی کتھا کو کانون مین بھر بھر کر پیے

١ رام کتھا گرجا مین برنی   کل مل شمن منو مل ہرنی
٢ سنسرت روگ سنجیون موری   رام کتھا گاوین شرت شوری
٣ آہ مانس رچر سپت سوپانا   رگھوپت بھگت کیر پنتھانا
۴ ات ہر کرپا جاہ پر ہوئی   پانون دئی یہہ مارگ سوئی
۵ من کامنا سدہ نر پاوا   جو یہہ کتھا کپٹ تج گاوا
٦ کہین سنین انمودن کر ہین   تے گوپدا و بھوندہ تر ہین
٧ سن سب کتھا ہردی ات بھائی   گرجا بولی گرا سہائی
٨ ناتھ کرپا گت مم سندیہا   رام چرن اپجا نو نیہا ❖

۴٩ - دوہا -

مین کرت کرتیہ بھیون آب تو پرساد بشویش
اپجی رام بھگت دڑھ بیتے سکل کلیش

١ - شری رام چندر سوامی کی یہہ کتھا ہے پاربتی جی مین نے تمسے کہی یہہ کتھا کلجگ کے پاپون کی ناش کرنے والی اور من کا میل ہرنے والی ہی ۔ ٢ - سنسار روپی روگ کے لیے سنجیون موری ہے اس شری رام کتھا کو وید اور شوری ارتھات شیش جی گرڑ جی بھوسنک بیکنٹھ نواسی بھگوت پارکھد کہتے ہین ۔ ٣ - اس شری رام چرتر مانس مین ات سندر سات کانڈ جو ہین وہی مانو سات سیڑھی ہین سو سب شری رام چندر سوامی کی بھگتی کے پرم پوتر پنتھ ہین ۔ ۴ - جس جیو پر بڑی کرپا بھگوت کی ہوتی ہی وہی اس مارگ مین پانون دیتا ہی ۔ ۵ - جو کامنا والا ہوتا ہے وہ اپنی من کامنا نہہ سندیہہ پاتا ہی جبکہ اس کتھا کو کپٹ چھوڑ کر کہتا سنتا ہی ۔ ٦ - اور جو نہ کامنا ہو کر اسکو کہتے سنتے اور تعریف کرتے ہین وہ لوگ تو ہے پاربتی جی اس سنسار ساگر کو گو کے کھر کی طرح نانگھ جاتے ہین ۔ ٧ - سنو ہے بھردواج یہ سب کتھا سنکر ہردی مین بہت ہی بھائی اور پریم سمیت ات سندر بانی شری پاربتی جی شری مہادیو جی سے بولین کہ ۔ ٨ - ہے ناتھ آپ کی کرپا سے میرے سب سندیہہ جاتے رہے اور شری رام چندر جی کے چرنون مین نیا پریم پیدا ہوا ۔ ۴٩ - دوہا ۔ ہے بشوناتھ سوامی آپ کی کرپا سے مین کرت کرتیہ ہوئی اور شری رام چندر جی کی

یہ ہوئی اور سب دُکھ جاتے رہے۔

سمبھ اُما سمبادا   سُکھ سمپاون شمن بکھادا
۲ بھو بھنجن گنجن سندیہا   جن رنجن سجن پریہ اِیہا
۳ رام اپاسک جے جگ ماہین   یہہ سم پریہ تِنکے کچھ ناہین
۴ رگھوپت کرِپا جتھامت گاوا   مین یہہ پاون چرت سُہاوا
۵ یہہ کلِ کال نہ سادھن دوجا   جوگ جگ جپ تپ برت پوجا
۶ رامہہ سمرِ گاییے رامہہ   سنتت سُنیئے رام گن گرامہہ
۷ تاس پتت پاون بڑ بانا   گاوین کب شرت سنت پُرانا
۸ تاہِ بھجیہِ من تج کٹلائی   رام بھجے گت کیہہ نہین پائی

۱۔ جاگیہ وَلکیہ مُن کہتے ہین کہ ہے بھردواج مُن یہہ اَت شُبھ سمباد شری گوری شنکر جی کا جو پرم آنند کا دینے والا ہے سب بکھاد (دُکھ) کا ناش کرنے والا ہے۔ ۲۔ بھو بھنجن ارتھات جنم مرن والا ہے اور سب سندیہوں کا مِٹانے والا اور شروتا بکتاؤن کا آنند دینے والا اور بھگوت جنوں کا تو بہت ہی پیارا ہے۔ ۳۔ اور جو شری رام چندر سوامی کے اُپاسک اِس سنسار مین ہین اُنکو تو ہے بھردواج اِسکے سمان کچھ بھی پیارا نہین ہے سو آپ کے پوچھنے سے مین نے کہا آپ تو سب جانتے ہی تھے یہ آپ نے اپنے سنت سوبھاو سے جیوون کا اُپکار کیا اور مجھکو آنند دیا یہہ سُنکر بھردواج مُن نے پرنام کیا اور جاگیہ وَلکیہ مُن اسیش دے کر اپنے آشرم کو گئے۔ ۴۔ شری گسائین تُلسی داس جی کہتے ہین کہ کیول شری رام چندر سوامی ہی کی کرِپا سے مین نے اِس پرم پوتر شری رام چرتر کو اپنی مت کے انسار کہا ہے۔ ۵۔ اسواسطے کہ اِس کلجُگ مین اور کوئی اُپاے نہین سدھ سکتا ہے نہ جوگ ہے نہ جگ ہی نہ جپ ہے نہ تپ ہی نہ برت ہے نہ پوجا ہی۔ ۶۔ اِس سے اِن سب کا بھروسا چھوڑکر شری رام چندر سوامی کا تو سمرن کیجیے اور شری رام چندر سوامی ہی کے گُن گائیے اور شری رام چندر سوامی ہی کے گُنون کو سُنیے۔ ۷۔ جن شری رام چندر سوامی کے بہت بڑے

پتت پاون بانے کو (مہا اشدھ کو بھی شدھ کر دینے کی عادت [illegible] ن سے بھی اُدھک پیارے اور چاروں وید اٹھارہ پُران اور سب سنت لوگ گاتے ہیں باہی یا زبان پر چاہے وہ سوامی کِرپال پن چھوڑ کر ارے من سدا اُنہیں بھجے دیکھو تو شری رام چندر سوامی سے بھجن سے کس پتت (بے دھرمی) نے پرم گت نہیں پائی ہے۔

چھند

پائی نہ گت کیہ پتت پاون رام بھج سُن شٹھ منا
گنِکا اجامل بیادھ گدھ گج آدِ کھل تارے گھنا
آبھیر جون کِرات کھس سوپچ آدِ اَت اگھ روپ جے
کہہ نام بارک تیپ پاون ہوہِ رام نمامِ تے
رگھ بنش بھوکھن چرِت یہہ نر کہیں سُنہیں جو گاوہیں
کل مل منومل دھوئے بن شرم رام دھام سدھاوہیں
ست پنچ چوپائی منوہر جان جو نر اُر دھرے
دارن اودیا پنچ جنت بکار شری رگھوپت ہرے

چھند۔ جن تو ارے مہا موڑھ من شری رام چندر سوامی کو بھج کر کون سے پتت نے پاون گت نہیں پائی ہوگی گنکا۔ اجامل بیادھ گدھ گجراج آدانیک پتت شری رام چندر سوامی ہی کے بھجن سے تر گئے ہیں۔ پھر جن شری رام چندر سوامی کے نام ہی لینے سے جو ابھیر ہیں جون ہیں کرات ہیں کھسیا ہیں ڈوم آد جو اَت نیچ ذات ہیں وہ بھی شدھ ہو جاتے ہیں ایسے شری رام چندر سوامی کو میرا پرنام ہے۔ رگھ بنش بھوشن شری رام چندر سوامی کے اس چرتر کو جو منش کہتے ہیں یا سنتے ہیں یا گاتے ہیں وہ کلجگ کے سب پاپوں کو من کے سب بکاروں سمیت دھو کر بنا پریشرم ہی بھگوت دھام کو جاتے ہیں۔ پانسو پرم منوہر چوپائیوں کو ارتھات ۱۷۵ اچوپائی شری رام چندر سوامی نے جنم سے لیکر شری سیتا سوئمبر تک بال کانڈ کی اور ۳۲۵ چوپائی اجودھیا کانڈ پورے کی جو بستار سے برنن ہیں انکو جانکر جو منش سدا اپنے ہردے میں رکھیں انکی